مکمل رمل سرمایا

یعنی

اُردو رمل کورس

منقسم بر دو حصص

حصۂ اول علم رمل کی پہلی کتاب عملیات کے ساتھ حصۂ دوم علم رمل کی دوسری کتاب عملیات کے ساتھ

مصنفہ

پروفیسر حکیم منشی رگھبیر سنگھ صاحب سالک دہلوی ثم لاہوری ثم امرتسری

حال آباد شاہ پنر گیٹ بیرون

باہتمام اکبری داس بھگت بیرون دہلی دروازہ

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ لاہور

فہرست مضامین حصہ اول و دوم

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۲
تمہید	۵
آغاز حصۂ اوّل	۷
دربیان اصطلاحات و قواعد علمی و عملی	〃
احکامات شکلیہ و نقاط از روے	〃
دوائر ادج و دائرۂ تسکن	〃
(۱) رمل کی تعریف	〃
(۲) افراد و زوج عناصر کی تعریف	۱۱
(۳) شرح مطلوبات نقطہ	۱۲
(۴) قواعد کشید زائچہ	۱۳
(۵) تشریح اضراب اشکال و کشادگی زائچہ رمل ۔	۱۵
(۶) کیفیت طبائع بیوت و عناصر	۱۷
(۷) قوت نقاط عنصر در بیوت	۱۸
(۸) دوستی و دشمنی نقاط عناصر	۱۹
(۹) نظرات نقاط عناصر بیوت وغیرہ	۲۱
(۱۰) تشریح دور نقاط و حاکمان نقطہ	۲۳
(۱۱) کیفیت سیر و منتہی بر نقطہ	۲۵
(۱۲) تفسیر مفقودگی تولیدگی نقطہ	۲۷
(۱۳) کیفیت اخبار حقیقی در راندگی نقطہ	۲۹
اوّل قواعد و خواص راست رفتن در راندگی نقطہ ۔	۳۰
دوم کیفیت و خواص بستن نقطہ	۳۱
سوم حقیقت و خواص کشتن نقطہ	۳۵
چہارم تشریح کشادن نقطہ	۳۶
پنجم تغیر شدن و تبدیل شدن نقطہ	۳۷
قسم دوم مدلولات خیر عناصر بے طریق	
ششم راندگی نقطہ مدلولات طول	۳۸
خواص مدلولات خیر طول لون عناصر	۴۲
اوّل ۔ مدلولات عنصر آتش	
دوم ۔ مدلولات عنصر باد	۴۳
سوم ۔ مدلولات عنصر آب	۴۴
چہارم ۔ مدلولات عنصر خاک	۴۵
قواعد مہتم خواص مدلولات خیر عرض	
یسار عناصر	۴۶
اوّل ۔ مدلولات عنصر آتش	〃

مضمون	صفحہ
دوم - مولات عنصر باد	۴۷
سوم - مولات عنصر آب	۴۸
چہارم - مولات عنصر خاک	۴۹
۱۴ - منسوبات نقاط مراتب ہشتگانہ	
بر اعضائے انسانی -	۵۱
۱۵ - منسوبات حروف ابجد بر نقاط	
مراتب ہشتگانہ افراد و ازواج	۵۲
جدول حروف بست و ہشت ابجدی	۵۳
جدول حروف مراتب ہشتگانہ افراد عناصر	〃
〃 〃 〃 ازواج عناصر	۵۶
قواعد استخراج اسم اسامی و خبی و غیرہ	〃
صورت دائرۂ حروف	۶۰
عمل مترجم بر آمدگی اسم مسمّی	〃
۱۶ - منسوبات عناصر اربعہ	۶۱
قسم اول منسوبات امتزاج عناصر اربعہ	۶۲
(۱) منسوبات امتزاج عنصر آتش	〃
(۲) منسوبات امتزاج عنصر باد	۶۳
(۳) منسوبات امتزاج عنصر آب	۶۴
(۴) منسوبات امتزاج عنصر خاک	۶۵
قسم دوم - منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ	۶۶
قواعد استخراج ضمیر و احکام	۶۷
حکم ضمیر از نقطہ	۶۸
۱۷ - منسوبات استخراج ضمائر و احکام	
و اشکال ابدع بقواعد سیر و احکام	
مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر	۷۰
احکامات مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر اربعہ	۷۴
احکام در خانہ اول عنصر آتش	〃
احکام در خانۂ دوم عنصر آتش	۷۵
احکام در خانۂ سوم عنصر آتش	۷۶
احکام در خانۂ چہارم عنصر آتش	۷۷
احکام در خانۂ پنجم عنصر آتش	۷۸
احکام در خانۂ ششم عنصر آتش	〃
احکام در خانۂ ہفتم عنصر آتش	۷۹
احکام در خانۂ ہشتم عنصر آتش	〃
احکام در خانۂ اول عنصر باد	۸۰
احکام در خانۂ دوم عنصر باد	〃
احکام در خانۂ سوم عنصر باد	۸۱
احکام در خانۂ چہارم عنصر باد	〃
احکام در خانۂ پنجم عنصر باد	۸۲
احکام در خانۂ ششم عنصر باد	〃
احکام در خانۂ ہفتم عنصر باد	۸۳
احکام در خانۂ ہشتم عنصر باد	〃
(۳) احکام آب مع تفصیلات	۸۴
(۴) احکام خاک مع تفصیلات	۸۸

مضمون	صفحہ
۱۸ - قواعد استخراج احکام مدت از عمل	۹۲
۱۹ - قواعد استخراج عدد از عمل نقطہ	۹۹
۲۰ - قواعد و اصول احکام نقطہ	۱۰۰
عمل نمبر اول	۱۰۸
عمل نمبر دوم	۱۱۰
عمل نمبر سوم	۱۱۱
عمل نمبر چہارم	۱۱۲
عمل نمبر پنجم	۱۱۴
عمل نمبر ششم	۱۱۸
اول - منسوبات شکل ≡ سحمان	۱۲۲
دوم - منسوبات شکل ≒ قبض الداخل	۱۲۵
سوم - منسوبات شکل ≒ قبض الخارج	۱۲۸
چہارم - منسوبات شکل ≡ جماعت	۱۳۱
پنجم - منسوبات شکل ≒ فرح	۱۳۴
ششم - منسوبات شکل ≒ عقلہ	۱۳۷
ہفتم - منسوبات شکل ≒ انکیس	۱۴۰
ہشتم - منسوبات شکل ≡ حمرہ	۱۴۲
نہم - منسوبات شکل ≡ بیاض	۱۴۵
دہم - منسوبات شکل ≒ نصرۃ الخارج	۱۴۸
یازدہم - منسوبات شکل ≒ نصرۃ الداخل	۱۵۰
دوازدہم - منسوبات شکل ≒ عقبۃ الخارج	۱۵۲
سیزدہم - منسوبات شکل ≒ نقی	۱۵۵
چہاردہم - منسوبات شکل ≒ عقبۃ الداخل	۱۵۷
پانزدہم - منسوبات شکل ≒ اجتماع	۱۵۹
شانزدہم - منسوبات شکل ≒ طریق	۱۶۲
۲۲ - احکامات قطعی اشکال از روئے	
دائرہ ابدع بر خانہائے زائچۂ اول ≒	۱۶۴
دوم ≒	۱۶۵
سوم ≒	۱۶۶
چہارم ≒ پنجم ≒	۱۶۷
ششم ≒	۱۶۸
ہفتم ≒ ہشتم ≒	۱۶۸ / ۱۶۹
نہم ≒	۱۷۰
دہم ≒ یازدہم ≒	۱۷۱
دوازدہم ≒ سیزدہم ≒	۱۷۲
چہاردہم ≒	۱۷۳
پانزدہم ≒	〃
شانزدہم ≡	۱۷۴
زوایائے مثالیہ	۱۷۶
زائچۂ اول - زائچۂ دوم	〃
زائچۂ سوم	۱۷۷
(۲۳) تشریح دوائر کہ جن کا احکامات	
میں کام پڑتا ہے -	۱۷۸
(ترتیب اشکال و دوائر) جدول نمبر دوم	

مضمون	صفحہ
(قوت وضعف اشکال)	۱۸۱
زائچہ تمثیلی اول	۱۸۲
زائچہ تمثیلی دوم (۲۴) اصول وقواعد احکامات شکلیہ	۱۸۳
احکامات شکلیہ مین مندرجۂ ذیل اصول وقواعد سے کسی ایک پر یا سب پر مبتدی یا عامل کو عمل کرنا چاہیے۔	۱۸۴
جدول دائرہ اصبح وشرف وہبوط ابرج	۱۸۷
زوائج مثالیہ متفرقات	۱۹۵
زائچہ اول حل اصولات از روئے ارکان	〃
زائچہ نمبر دوم	۱۹۸
زائچہ نمبر سوم وچہارم بعمل بزوج	۱۹۹
زائچہ نمبر پنجم بعمل دانیالی	۲۰۱
زائچہ نمبر ششم بعمل دائرہ سکن	۲۰۲
زائچہ نمبر ہفتم بعمل دائرہ سکن	۲۰۳
زائچہ نمبر نہم بعمل دائرہ اصبح	〃
زائچہ نمبر دہم عمل بقواعد دائرہ سکن	۲۰۵
زائچہ نمبر یازدہم عمل بقواعد دائرہ سکن	〃
زائچہ نمبر دوازدہم عمل بقواعد دائرہ سکن	۲۰۶
جدول مقارنۃ المنیبات باستخراج احکام	۲۰۷
سوالات مقررہ بقاعدہ ابجد	۰۸
شرح اصول نمبر ۱۴ یعنی قواعد استخراج الحکم	

مضمون	صفحہ
شجرہ ومثرہ	۲۲۱
زائچہ تمثیلی اول عمل بموجب اصول نمبر ۱۴۔ مثرہ شجرہ	۲۲۲
زائچہ تمثیلی دوم	〃
زائچہ نمبر سوم عمل بقواعد نمبر ۱۴ مثرہ شجرہ وشکلیہ وغیرہ	۲۲۴
دقائق نقطہ	۲۲۶
جدول دوستی ودشمنی خاص مراتب	
ہشتگانہ نقاط عناصر ابدح	۲۲۴
جدول دوستی ودشمنی خاص الخاص اشکال	〃
دائرۂ ابدح	〃
جدول دوستی ودشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر سکن	۲۲۵
جدول دوستی ودشمنی خاص الخاص اشکال دائرۂ سکن	〃
جدول دوستی ودشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر بزوج	۲۲۶
جدول خاص الخاص ودائر بزوج	〃
مترجم کے ایک سوال کا حل وعمل	۲۲۷
آغاز حصۂ دوم واحکامات وعملیات سوال نمبر ۱	۲۲۸
جدول استخراج خواجہ عبد الصمد دہلوی	۲۳۳
عمل واصول قواعد سوال نمبر دوم	〃

مضمون	صفحہ
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر سوم	۲۳۷
اصول وقواعد عمل سوال نمبر چہارم	۲۳۶
اصول وقواعد عمل سوال نمبر پنجم	۲۳۸
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ششم	۲۳۹
جدول دریافت نتائج	۲۴۱
نتائج دور کواکب	〃
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ہشتم	۲۴۴
اصول وقواعد عمل سوال اول	۲۴۶
اصول وقواعد اور عمل سوال دوم	۲۴۸
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر سوم	۲۵۰
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر چہارم	
جبکہ یہ سوال ہو کہ فلان شخص مفلس ہے یا تونگر یعنی کچھ اندوختہ رکھتا ہے یا نہیں۔	۲۵۲
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر پنجم۔ جبکہ یہ سوال ہو کہ خواہش مال رکھتا ہون ہاتھ آئے گا یا نہیں۔	۲۵۳
اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ششم جبکہ یہ سوال ہو کہ مجھکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوگا یا نہین۔	۲۵۵
اصول وقواعد عمل سوال نمبر ہفتم	۲۵۶
عمل وسوال نمبر ہشتم۔ کہ ایک شخص سے مال کا طالب ہون دیگا یا نہین۔	۲۵۷

مضمون	صفحہ
عمل سوال نمبر نہم۔ جبکہ یہ سوال ہو مال کسطرح وصول ہوگا۔	۲۵۹
عمل وسوال نمبر دہم۔ مال حصول کے بعد میرے پاس رہے گا یا نہین	۲۶۰
عمل سوال نمبر یازدہم۔ میری قسمت مین دولت ہے یا نہین۔	۲۶۱
عمل سوال نمبر دوازدہم۔ کن ذریعہ سے مال حاصل ہوگا۔	۲۶۳
عمل سوال نمبر ۱۳۔ فلان شخص بخیل ہے یا سخی یا فیاض	۲۶۵
عمل سوال نمبر ۱۴۔ نفع خرید وفروخت اجناس	۲۶۶
عمل سوال نمبر ۱۵۔ انجام خرید وفروخت مین نفع ہے یا نقصان۔	۲۶۷
عمل سوال نمبر ۱۶۔ کسی قسم کی بیع وشرا میرے حسب منشا ہوگی یا نہیں	۲۶۹
عمل سوال نمبر ۱۷۔ آجکل کوئی معاملہ بنی کا ہوسکے گا یا نہین۔	۲۷۰
سوال نمبر ۱۸۔ خریفلان جنس کیسی ہوگی	۲۷۱
سوال نمبر ۱۹۔ مخصوص خرید غلہ	〃
سوال نمبر ۲۰۔ شرکت کسکے نام سے ہو	۰۲
سوال نمبر ۲۱۔ سوال منجانب مریض	

مضمون	صفحہ
موافق آنے دوا یا غذا کے	۲۷۳
سوال نمبر ۲۲ - مین نے کیا کھایا ہے بتایئے -	″
سوال نمبر ۲۳ - منجانب مریض دوا مفید ہے یا شربت -	۲۷۴
سوال نمبر ۲۴ - خط یا غائب کبتک آئینگے	۲۷۵
(۳) احکام خانہ سوم	″
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر اول	۲۷۶
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم	۲۷۷
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر سوم	۲۷۹
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر چہارم	۲۸۰
قواعد عمل سوال نمبر پنجم	″
اُصول و قواعد سوال نمبر ششم	۲۸۱
اُصول و قواعد سوال نمبر ہفتم	۲۸۲
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر ہشتم	″
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر نہم	۲۸۴
قواعد عمل سوال نمبر دہم	۲۸۵
اصول و قواعد یازدہم	۲۸۶
اصول و قواعد سوال نمبر دوازدہم	۲۸۸
قواعد سوال نمبر سیزدہم	″
حل سوال نمبر چہاردہم و پانزدہم	۲۸۹
(۴) احکامات خانہ چہارم	۲۹۰

مضمون	صفحہ
اصول و قواعد عمل سوال نمبر اول	۲۹۱
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر ۲	۲۹۲
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر ۳	۲۹۳
قواعد عمل سوال نمبر ۴	۲۹۴
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر ۵	۲۹۵
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر ۶	۲۹۶
قواعد سوال نمبر ۷	۲۹۷
قواعد سوال نمبر ۸	۲۹۸
قواعد عمل سوال نمبر ۹	۳۰۰
قواعد عمل سوال نمبر ۱۰	۳۰۱
قواعد عمل سوال نمبر ۱۱ -	″
قواعد عمل سوال نمبر ۱۲	۳۰۲
قواعد عمل سوال نمبر ۱۳	۳۰۳
قواعد عمل سوال نمبر ۱۴	۳۰۴
قواعد عمل سوال نمبر ۱۵	″
قواعد عمل سوال نمبر ۱۶ و ۱۸ و ۱۹	۳۰۶
اصول و قواعد عمل سوال نمبر ۱۷	۳۰۷
حل سوال نمبر ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴	۳۰۸
اصول و قواعد عمل سوال نمبر ۲۵ و ۲۶	۳۱۰
قواعد عمل سوال نمبر ۲۷	۳۱۱
احکامات خانہ پنجم	۳۱۲
اصول و قواعد سوال نمبر ۱	″

مضمون	صفحہ
اصول و قواعد عمل سوال نمبر ۲	۳۱۵
قواعد عمل سوال نمبر ۳	″
اصول و قواعد عمل سوال نمبر چہارم	″
قواعد عمل سوال نمبر پنجم	۳۱۸
قواعد عمل سوال نمبر ششم	۳۱۹
اصول و قواعد عمل سوال نمبر ہفتم	۳۲۱
″ ″ ″ نمبر ہشتم	۳۲۳
″ ″ ″ نمبر نہم	۳۲۴
″ ″ ″ نمبر دہم	″
″ ″ ″ نمبر یازدہم	۳۲۷
اصول و قواعد عمل سوال نمبر ۱۲	۳۲۹
″ ″ ″ نمبر ۱۳	″
″ ″ ″ نمبر ۱۴	۳۳۰
″ ″ ″ نمبر ۱۵	″
″ ″ ″ نمبر ۱۶	″
″ ″ ″ نمبر ۱۷	۳۳۲
″ ″ ″ نمبر ۱۸	۳۳۳
″ ″ ″ نمبر ۱۹	۳۳۴
″ ″ ″ نمبر ۲۰	۳۳۵
زائچہ کلکتہ لاٹری	۳۳۶
احکامات خانہ ششم	″
اصول و قواعد عمل سوال نمبر اول	″
جدول صورت صحت و شفا	۳۳۹

مضمون	صفحہ
اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم	۳۴۳
″ ″ ″ نمبر ۳	۳۴۴
″ ″ ″ نمبر ۴	۳۴۶
″ ″ ″ نمبر ۵	″
″ ″ ″ نمبر ۶	۳۴۷
″ ″ ″ نمبر ۷	۳۴۹
زائچہ آوارگی مویشی	۳۵۱
زائچہ گم شدگی مال	″
احکامات خانہ ہفتم	۳۵۲
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر اول	″
میری شادی ہوگی یا نہین	″
اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم	۳۵۷
کیفیات متفرق زن و شوہر کسطرح برہمین	″
زائچہ سوالات عورت	۳۵۸
زائچہ سوالات مرد	″
اصول و قواعد عمل سوال نمبر سوم	۳۵۹
″ ″ ″ نمبر چہارم	۳۶۶
″ ″ ″ نمبر پنجم	۳۶۸
″ ″ ″ نمبر ششم	۳۷۲
″ ″ ″ نمبر ہفتم	″
سوال متعلق ویلو پی ایبل	۳۷۴
احکامات خانہ ہشتم	۳۷۵
اُصول و قواعد عمل سوال نمبر اول	۳۷۶

مضمون	صفحہ
میرے خوف وخطر کا کیا نتیجہ ہوگا	۳۷۶
اصول وقواعد عمل سوال نمبر دوم	۳۷۸
فلان شخص زندہ رہیگا یا نہین اور موت کسطرح ہوگی	〃
اصول وقواعد عمل سوال نمبر ۳ - قرضہ مل سکے گا یا نہین اور کسطرح ادا ہوگا	۳۷۹
اصول وقواعد عمل سوال نمبر ۴	۳۸۰
〃 〃 نمبر ۵	۳۸۱
〃 〃 نمبر ۶	〃
احکامات خانہ نہم	۳۸۲
اصول وقواعد عمل سوال نمبر اول	〃
امتحان دیا ہے کیا نتیجہ نکلے گا	〃
اصول وقواعد عمل سوال نمبر دوم - سفر ہوگا یا نہین اور کیا اور کیسا ہوگا -	۳۸۴
اصول وقواعد عمل سوال نمبر ۳ - خواب دیکھا ہے کیسا ہے کیا دیکھا ہے کیا ہوگا	〃
احکامات خانہ دہم	۳۸۹
اصول وقواعد عمل سوال نمبر اول	۳۹۰
〃 〃 〃 نمبر دوم	〃
میرے شغل وعمل کی کیا کیفیت ہے	۳۹۳
اصول وقواعد عمل سوال نمبر سوم - مجکو میری والدہ سے نفع پہونچے گا یا نہین)	〃
اصول وقواعد عمل سوال نمبر چہارم	۴۰۰
اصول وقواعد عمل سوال نمبر پنجم	〃
〃 〃 〃 نمبر ششم	۴۰۱
احکامات خانہ یازدہم	۴۰۴
اصول وقواعد عمل سوال نمبر اول	۴۰۵
〃 〃 〃 نمبر دوم	〃
احکامات خانہ دوازدہم	۴۰۸
اصول وقواعد عمل سوال نمبر اول	〃
〃 〃 〃 نمبر دوم	۴۰۹
〃 〃 〃 نمبر سوم	۴۱۱
احکامات سوالات متفرقات	۴۱۵
عمل سرخاب سوال نمبر ۱ (امتحان مین پاس ہون گا یا نہین)	۴۱۷
عمل سرخاب سوال نمبر ۲ (فلان شخص نے وعدہ کیا ہے وہ پورا کریگا یا نہین)	〃
عمل سرخاب سوال نمبر ۳ - (شاہد راست و درست گواہی دے گا یا نہین)	۴۱۰
عمل سرخاب سوال نمبر ۴ و ۵ (مدعی و مدعا علیہ مین کون سچا کون جھوٹا ہے)	۴۱۸
عمل سرخاب سوال نمبر ۶ - (فلان شخص یا سائل کے جسم کے کس حصہ پر خال ہے)	۴۱۹
عمل سرخاب سوال نمبر ۷ - (فلان شخص کے جسم پر کس موقع پر داغ ہے)	۴۲۰
	〃

مضمون	صفحہ
عمل سرخاب سوال نمبر ۸ - (مین اپنے طالب کو پاؤن گا یا نہین -	۴۲۰
عمل سرخاب سوال نمبر ۹ - (مجھ مین میرے طالب مین اتحاد رہے گا یا نہین)	〃
عمل سرخاب سوال نمبر ۱۰ - (خادم ومخدوم مین اتفاق ونباہ ہوگا یا نہین -)	۴۲۱
عمل سرخاب سوال نمبر ۱۱ - (فلان شخص کے بدن مین مرض کس جگہ ہے)	۴۲۱
عمل سرخاب (س ۱۲) مین بغرض جاتا ہون حاصل ہوگا -	۴۲۲
عمل سرخاب (س ۱۳) بابت خرید اسپ	۴۲۲
عمل مباشرت (س ۱۴) میل مباشرت ہے	۴۲۳
(س ۱۵) فلان ملزم کو سخت سزا ہوگی یا نہین	۴۲۴
(س ۱۶) اس مہینہ مین بارش کون کون روز ہوگی -	〃
(س ۱۷) نیکی وبدی شادی	〃
(س ۱۸) داماد کی حالت کسطرح ہے	۴۲۵
(س ۱۹) نسبت کاروان سرائے	۴۲۶
(س ۲۰) چند کام درپیش ہین کس مین نفع ہوگا -	〃
(س ۲۱) دوا کس کے ہاتھ سے دیجائے کہ نفع ہو -	۴۲۷
(س ۲۲) فلان عورت نے کس قدر شوہر کئے ہین -	۴۲۸
(س ۲۳) میری زوجہ یا میرا شوہر کس قدر آشنا رکھتے ہین -	〃
(س ۲۴) اگر کوئی دریافت کرے میری مٹھی مین کیا ہے -	〃
(س ۲۵) فلان شخص کس کار مین مشغول ہے	۴۲۹
(س ۲۶) فلان شخص کو امانت دیجاوے	〃
(س ۲۷) اگر دریافت ہو کہ معشوق یا چور یا عزیز دوست وغیرہ سے مہاجرت کیا چاہتا ہون بہتر ہے یا انجام خراب ہوگا -	〃
(س ۲۸) فلان محکمہ شکست ہوگا یا نہین	۴۳۰
(س ۲۹) اس فصل مین پیداوار غلہ کیسی ہوگی	〃
(س ۳۰) فلان مرد یا زن بڈھا ہے یا جوان	۴۳۱
(س ۳۱) راز پوشیدہ کا اظہار درست ہے	〃
(س ۳۲) سفر مین کس منزل پر مال فروخت ہوگا	۴۳۲
(س ۳۳) سائل یا فلان شخص بیکار ہے یا نیکت	〃
(س ۳۴) فلان کام انجام ہوگا یا نہین	۴۳۳
(س ۳۵) ایام بد کس قدر ہین کار مخصوص یا عام مین -	〃
(س ۳۶) فلان زن محبت رکھتی ہے یا نہین	〃
(س ۳۷) دربارہ خانہ اندازی یا محبت	۴۳۴

مضمون	صفحہ
(س ۳۰) فلان شخص دل مین کیا ارادہ رکھتا ہے	۴۳۴
(س ۳۹) فلان آشنا حاکم یا بزرگان وغیرہ مددگاری کرے گا یا نہین۔	۴۳۵
(س ۴۰) فلان شخص ظاہر و باطن مین مجھسے کس طور پر ہے۔	〃
(س ۴۱) فکر کس قسم کی ہے اور میل طبع کس طرف ہے	۴۳۶
(س ۴۲) فلان مرد پاک ہے یا عورت حائضہ ہے یا نہین۔	〃
(س ۴۳) سعادت و خرمی کب تک رہیگی	〃
(س ۴۴) سائل طالب مراد ہے	۴۳۷
(س ۴۵) خسل کیا ہے یا نہین	〃
(س ۴۶) میرے جانور کو کس قسم کا مرض ہے	۴۳۸
(س ۴۷) مین چندکار کیا چاہتا ہون کس مین نیکی کس مین بدی ہے۔	〃
(س ۴۸) کسی حاکم کے پاس جاتا ہون انجام اس کا کیا ہے	۴۳۹
(س ۴۹) وعدہ عطائے عمل کیا ہے حاصل ہوگا یا نہین	〃
(س ۵۰) فلان شخص مجھپر عاشق ہے یا نہین	۴۴۰
(س ۵۱) امانت سپردہ وصول ہوگی	〃
(س ۵۲) مہمان جاتا ہون کیا صورت ہوگی	〃

مضمون	صفحہ
(س ۵۲) مہمان جاتا ہون کیا صورت ہوگی	۴۴۰
(س ۵۳) دربارۂ دریافت جنایا یعنے عمل جنی نمبرا	۴۴۱
(س نمبر ۵۴) دربارۂ دفین نمبر ۲	۴۴۳
(س ۵۵) دربارہ احکامات عمر	۴۴۵
(س ۵۶) دریافت اسامی	۴۴۶
(س ۵۷) احکام روزمرہ	۴۴۷
(س ۵۸) دربارۂ خذا۔	۴۴۹
(س ۵۹) احکامات وزد	۴۵۰
(س ۶۰) دربارۂ وزد اب ایک جماعت میں سے چور برآمد کرنے کا عمل کیا جاتا ہے	۴۵۲
(س ۶۱) احکامات سلطان و امور سلطنت	۴۵۴
(س ۶۲) قاعدۂ دوم متعلق قسم اول جدیافت سوال مندرجۂ صدر مین	〃
(س ۶۳) قاعدۂ زائد متعلق قسم اول	۴۵۵
(س ۶۴) قاعدہ اول قسم دوم۔ دریافت حال مدبری وزیر کی۔	۴۵۶
(س ۶۵) حصول امید بادشاہت	۴۵۸
(س ۶۶) قاعدۂ دوم متعلق قسم کام جدیافت سوال بالا	〃
(س ۶۷) حاضری پیش ملوک بہتر ہے یا ناقص	۴۵۹
(س ۶۸) سلطان ظالم ہے یا عادل	۴۶۰

مضمون	صفحہ
(س ۶۹) قواعد قسم چہارم دربارۂ دریافت حال آمد و پورش غنیم وغیرہ	۴۶۰
(س ۷۰) قاعدۂ اول متعلقہ قسم پنجم۔ سوال بادشاہ نظام ملک یا احوال ملک۔	۴۶۵
(س ۷۱) قاعدۂ دوم متعلق قسم پنجم۔ جبکہ تشویش ملک کے لئے سوال ہو۔	۴۶۶
(س ۷۲) وصول خراج ملک	〃
(س ۷۳) جبکہ سوال لشکر کشی فوج کی نسبت ہو کہ کیا صورت واقع ہوگی۔	۴۶۷
(س ۷۴) ملک کے باغی و مفسد گرفتار ہون گے یا نہین۔	۴۶۸
(س ۷۵) رعایا بادشاہ سے خوش ہے یا ناخوش۔	〃
(س ۷۶) ملک کو کس کس قواعد سے فائدہ ہوگا۔	۴۶۹
(س ۷۷) شکار یا ہوا خوری کو کس طرف جانا چاہیئے۔	〃
(س ۷۸) قاعدہ زائچہ قسم پنجم۔	۴۷۰
(س ۷۹) احکام سالانہ نوروز	۴۷۲
(س ۸۰) قاعدہ زائد نوروز قسم اول	۴۷۹
(س ۸۱) قاعدہ زائد خمس اقالیم	۴۸۰
(س ۸۲) قاعدہ فائدہ بخش اقالیم	۴۸۲

مضمون	صفحہ
(س ۸۳) تقویم المرمل قسم دوم	۴۸۴
(س ۸۴) قاعدہ زائد تقویم الرمل	۴۸۵
(س ۸۵) قاعدہ زائد تقویم الرمل	۴۸۷
(س ۸۶) قاعدۂ اول کارروائی رمال	۴۸۸
(س ۸۷) قاعدۂ دوم کارروائی رمال	۴۸۹
(س ۸۸) ولادت	۴۹۰
(س ۸۹) قاعدہ زائد ولادت	۴۹۲
(س ۹۰) قاعدہ زائد ولادت بہ زائچہ متعلق (شرط ششم) احکام ولادت کے ہے۔ قاعدہ برآمدگی اسم اسامی و وزد وغیرہ منقول از ابوعبداللہ بن عثمان زناتی	۴۹۳
جدول ترتیب حروف	۴۹۷
قواعد دریافت حالات جنی	۴۹۹
کیفیات زائچہ ولادت مولود مشتمل بر دو شرائط۔	۵۰۰
پاس و فعل امتحان کا سوال	۵۰۱
قاعدہ دریافت حالات آتک وڈراسٹہ	۵۰۲
تتمۂ کتاب دربیان طلسمات	〃
(۱) طلسم اول حصول علم بغیر تعلیم و تعلم و قوت حافظہ کے۔	۵۰۳
(۲) طلسم دربارۂ لسانی و تیز بیانی	۵۰۴

مضمون	صفحہ
(۳) طلسم مزید عزت اور حفظ ایذائے خلق سے	۵۰۴
(۴) طلسم زیادتی عزت	۵۰۵
(۵) محبوب زنان و مقبول درگاہ سلاطین	
وسعت رزق میں	״
(۶) استجابت دعا	۵۰۶
(۷) طلسم دوستی و الفت کا۔	״
(۸) طلسم عزت و عظمت و جاہ و حشمت کا	۵۰۷
(۹) طلسم علو مرتبت و جاہ و منزلت کا	۵۰۹
(۱۰) طلسم کثرت مال و وسعت رزق اور	
عیش و عشرت کا	״
(۱۱) طلسم کثرت سرور و فرحت و الفت و	۵۱۰
قضائے حاجت و خیر و برکت و کشف و	
کرامت وغیرہ کا۔	״
(۱۲) طلسم ہیبت و عظمت کا اور تسخیر حکام	
و سلاطین کی۔	۵۱۲
(۱۳) طلسم حل زنان کا	۵۱۳
(۱۴) طلسم بیماری و علالت کا	״

مضمون	صفحہ
(۱۵) طلسم دربارہ نزول فائدہ	۵۱۴
(۱۶) طلسم دربارہ دریافت جائے دفین	״
(۱۷) طلسم خفا	۵۱۵
(۱۸) طلسم خائفہ و رنجوری اعدا	״
(۱۹) تسخیر مریخ	״
(۲۰) طلسم جہت ترقی دولت و عزت و حرمت	
و فوائد فتوحات	۵۱۶
(۲۱) جہت دفع نحوست کل کواکب و خطرات و	
پریشانی۔	״
فوائد نقش پری مثلث	۵۱۷
(۲۲) طلسم بربادی دشمن	״
(۲۳) شرف زحل دربارہ بزرگی	۵۱۸
(۲۴) طلسم کواکب زحل و مشتری و	״
فتوحات ہر قسم۔	״
(۲۵) طلسم کوکب زحل دربارہ بزرگی و	
سرداری و دولت مندی	״
متفصل کیفیات علم طلسم کے لئے۔	۵۱۹

مکمل رمل سرخاب

یعنی

اُردو رمل کورس

منقسم بر دو حصص

حصۂ اول علم رمل کی پہلی کتاب عملیات ساچ حصۂ دوم علم رمل کی دوسری کتاب ساچ رمل

مصنفہ

پروفیسر حکیم منشی رگھبیر سنگھ صاحب ساچ و منجم چوہدری و طلسم ساز متوطن میرانپور سادات

حال آباد شاہ پنر گیٹ میرٹھ

بار دوم

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

سنہ ۱۹۳۶ء

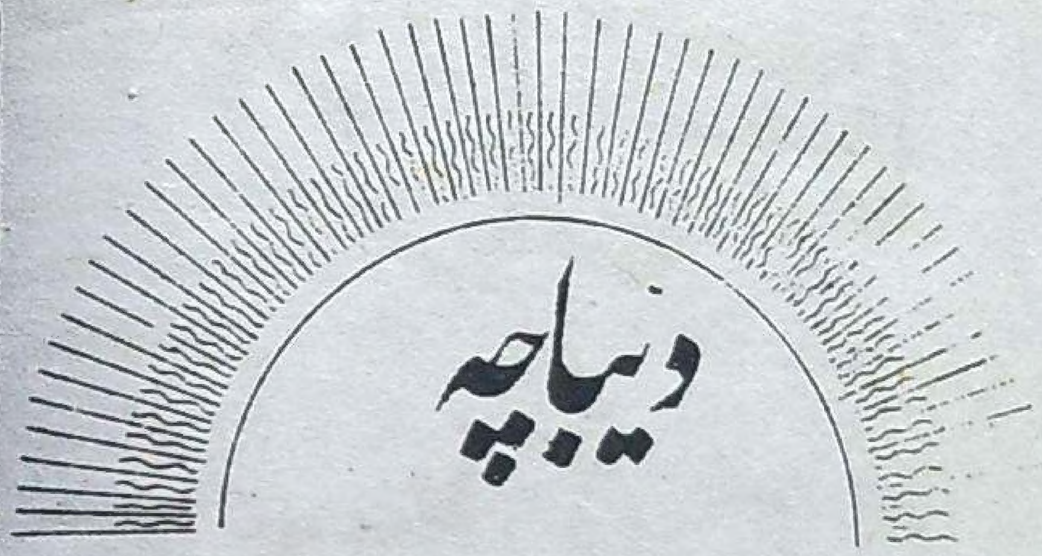

دیباچہ

یہ دنیا قدرت کی سب چیزون مین زیادہ شاندار اور سب سے زیادہ خوبصورت ہی۔ اور عقل انسانی جو اُسکے مشاہدے کے لیے پیدا کی گئی ہی۔ ایک ایسی چیز ہی کہ جو انسان کے ساتھ ساتھ اُس وقت تک رہتی ہی کہ جبتک یہ دنیا مین رہتا ہی۔ دنیا کیا ہی چشم عبرت کا تماشہ۔ کہ جس کی ہر ایک چیز جو چشم ظاہری سے نظر آتی ہی ہیچ سے مبتی اور انہی مین غائب ہو جاتی ہی یعنی دنیا کی کوئی چیز کبھی نیست و نابود نہین ہوتی صرف حالت تبدیل کیا کرتی ہی اور اسی حالت تبادلہ کا نام انقلاب دنیا اور موت و زندگی یا فنا و پیدائش ہی اور اس سے مسئلہ تناسخ یعنی آواگون کا پورا پورا حل ہو جاتا ہی۔

دنیا کا دوسرا نام آلکہ ہی اور آلکہ آکاس کو کہتے ہین آکاس محیط عالم ہی اور اس مین ہماری زمین جیسی بیشمار دنیا موجود ہین۔ اس نظارہ کو دیکھتے ہوئے مین اس نتیجہ پر پہونچتا ہون کہ قادر مطلق کی باریکی کو جاننا یا توانین قدرت مین دخل دینا چھوٹا منہ بڑی بات ہی کیونکہ اگر کوئی شخص کسی باغ مین پہونچکر کہ جس کا وہ لگانے والا نہو باغ کے انواع و اقسام کی پھلوار اور سبزیات کو دیکھ کر ازخود رفتہ ہو جائے اور پھر عمدہ سے عمدہ گل و غنچہ منتخب کر کے اپنی تفریح کے لیے انھین ایک گلدستہ کی صورت مین جمع کرے تو اسے صرف اسی گلدستہ کا بنانے والا کہہ سکتے ہین نہ کہ اُن پھولون اور سبزی کا صانع کیونکہ وہ خود ہی اُنکی حقیقت و اصلیت سے

ناواقف ہوتا ہی اس پر غور کرنے سے زمانہ قدیم کے مروجہ علوم رمل و نجوم کی طرف میرا خیال دوڑتا ہی کہ ان مین کیا کرشمہ ہی کیون زمانہ گذشتہ مین لوگون نے اپنی عمرین ان علوم کے تجربات مین بسر کین اور کیون زمانۂ حال مین اُن سے انحراف کیا جاتا ہی اور اُن کو جھوٹا بتایا جاتا ہے۔ اُسکی وجہ یہان تک میرا تجربہ ہی اور تحقیقات سے مجھے معلوم ہوا یہ پائی جاتی ہی کہ عالم و اکمل ان علوم کے نہ صرف مفقود ہین بلکہ معدومیت کے درجہ تک پہونچ رہے ہین۔

بے کمالی ہمیشہ بد اعتقادی بددلی اور نفرت عامہ کا سبب ہوا کرتی ہی اور چونکہ صاحب کمال ان علوم کے پائے نہین جاتے ہین۔ اس لیے ان علوم کی مٹی پلید ہو رہی ہی۔ ورنہ یہ تو وہ نادر علوم ہین کہ ان کا جاننے والا تو بادشاہون کا بادشاہ ہوتا ہے اُسے دولت دنیا کی پرواہی نہین ہوتی۔ دولت اُس کے گھر کی لونڈی اور اقبال اُس کا غلام ہوتا ہی لیکن کوئی بات جو بغیر دلیل اور اثبات معقول کے کہی جاوے خواہ وہ پیرون کا پیر کہے ناقابل پذیرائی ٹھہرتی ہی مگر جب اُسی بات کو دلائل اور اثبات کے ساتھ کوئی بیان کرے تو وہ وہی وحی والہام سمرتی سے کم مرتبہ نہین رکھتی۔

اس موقع پر امور بالا کو زیر نظر رکھتے ہوئے اُن لوگون کی تسلی طبع کے لیے کہ جو علوم رمل و نجوم سے منحرف رہتے ہین مین یہ مختصر دلیل پیش کرتا ہون کہ وہ لوگ جو گنت کو سچا اور پھلت کو جھوٹا جانتے ہین ایک موٹی سی دلیل ہی کہ وہ ریلوے انجن کو دیکھین کہ اسمین خوبی کی کیا چیز ہے اسٹیم کی طاقت اسٹیم کیا ہی آگ و پانی کی قوت۔ اب سوال ہوگا یہ طاقت کس طرح پیدا ہوئی جواب ہوگا صرف نتائج حساب سے پس سوال پیدا ہوتا ہی کہ جس طرح انجن کے موجد نے حساب لگا کر ایک نئی طاقت پیدا کر کے دنیا کو دکھادی تو کیا علوم رمل و نجوم کے ماہر علمی حساب سے صحیح نتائج کو پہونچکر اگر کوئی خاص نتیجہ اخذ کر کے اُس کے ماخذ کا اظہار کرین تو کیا وہ رائے غلط ہوگی ہرگز نہین کیونکہ اگر حساب باقاعدہ کیا گیا ہی تو حساب کا نتیجہ کبھی غلط نہ ہوگا اور اگر حساب کرنے والا حساب کے بنانے مین غلطی کر جاوے تو خواہ مخواہ جواب غلط ہو جاویگا اب معترضین تو سن خیال کو وسیع کر کے سوچین کہ کیون گنت کو مانا جاتا ہی اور پھلت کو تسلیم نہین کیا جاتا پھلت تو گنت کا ہی نتیجہ ہوتا ہی گنت حساب کو اور پھلت جواب کو

کہتے ہین - چونکہ مجھے مدت سے اس امر کی خواہش تھی کہ علم رمل و نجوم مین یکجائی کوئی خاص کتاب یا دونون علمون کی علیحدہ علیحدہ کتابین تیار کی جاوین کہ جو مفید خلائق ہون چنانچہ میری خواہش دلی اُس حد تک پوری نہین ہوئی کہ جو میرا منشار دلی تھا تاہم نصف حد تک ضرور کامیابی حاصل کرچکا تھا لہذا علم رمل مین یہ کتاب موسومہ **مکمل رمل سرخاب** یعنی اردو رمل کورس دو حصون مین تحریر کرکے ہدیۂ ناظرین کرتا ہون یہ کتاب بڑے بڑے اُستادون اور تجربہ کارون کے تجربہ اور دماغ کا نتیجہ ہے اس لیے یہ کتاب علم رمل کی کتابون مین ایک زندہ کتاب کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے مقابلے مین دیگر کتابین مردہ سے زیادہ وقعت نہین رکھتی ہین یہ ہر طرح جامع علوم ہے شایقین رمل اسکے مطالعہ سے فیض اُٹھائین اور راقم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین - اوم شانتی شانتی شانتی -

آپ کا خادم

رگھبیر سنگھ سیاح

تمہید

تمام دنیا مین پانچ عناصر کام کر رہے ہین ۱- آکاش - ۲- اگنی ۳- وایو ۴- جل ۵- پرتھوی دیکھو (⋮) نقاط مندرجہ بریکٹ مین تو یہ وہ دنیا سورج چاند ستارے بریکٹ کے اندر کے پانچ مشمولہ نقاط ہین اگر انکو جدا جدا فرض کرلین تو پانچون کے پانچ مخصوص نام ہین یعنی در باطن ایک و بظاہر پانچ نقاط ظاہری مین پہلا نقطہ آکاش کا ہے کہ جو محیط کل ہے یہ سب کو پیدا کرتا اور سب کو ہپ کر جاتا ہے یعنی آکاش ہی سے سب چیزون کی موت اور سب کی زندگی کے اسباب پیدا ہوتے ہین اس لیے پانچ نقاط سے اگر نقطہ آکاش کو جدا کردین تو آکاش مین آکاش کے بعد ⋮ صرف چار نقطے رہجاتے ہین جنمین پہلا آتش دوسرا باد تیسرا آب چوتھا خاک کا ہے بدین وجہ ان کو چہار مکھی کہتے ہین اور اہل ہنود کی اصطلاح مین اسی کا نام برہما ہے جو تمام مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے کیونکہ دنیا کی تمام چیزین برہما کی ایجاد ہین اس لیے برہما سب کا باپ ہے مگر برہما کی کوئی شکل مجسم نہین ہے صرف چار نقاط اگنی وایو جل پرتھوی کے مجموعہ کا نام ہے اس لیے برہما کو چہار بھجی اور چہار مکھی کہتے ہین -

آکاش الیشور ہے - برہما جیو ہے اور برہما کا مجموعہ (⋮) ≡ دیکھو نقاط بریکٹ پر کرتی ہے اور الیشور - جیو - پرکرتی کا نام دنیا ہے -

اور ان تینون کی تین شکلین ہین کہ جنکی صورت یہ ہے -

آکاش	برہما	مجموعہ برہما
الیشور	⋮ جیو	≡ پرکرتی

عدم وجود ظاہر و باطن صورت زندگی ہستی موجود وجود و عدم صورت موت

لیکن انھین عناصر اور اشکال کی ماہیت پر طمطم ہندی نے اصول علمی کو قائم کیا تھا کہ جو اہل عرب نے ہندی علوم کو غائت کرکے دوسرے پیرایہ پر ملک عرب مین جاری کیا ہے ثبوت اسکا یہ ہے کہ علم رمل کا تمام دارومدار اس دائرہ پر ہے کہ جسکو دائرہ ابدح یا تسکین طمطم ہندی کہتے ہین اگر ہم اہل ہند کے اصول علمی کی کامل تشریح کرین تو بجاے خود ایک اور ضخیم کتاب تیار ہو جاوے اس لیے صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ یہ علم بھی بالکمال اہل ہند کا جاری کیا ہوا ہے گو انقلاب زمانہ سے ان روایتون پر اسکا اجرا مانا جاتا ہے کہ جو آیندہ تحریر مین آئی ہین۔ لیکن فی زمانہ علم رمل مین اردو رمل کورس ایک نادر کتاب ہے جو بہ نظر ناظرین ہے ہم نے علم مذکور کے اجمالے متعلق جو غلط فہمیان پھیلی ہوئی ہین ان کے دور کرنے کے لیے یہ تمہید تحریر کی ہے اگر کوئی صاحب ہماری تحریر پر معترض ہون تو اپنے اعتراضات ہمارے پاس روانہ فرماین جواب شافی دیے جائین گے اور جو صاحب اس کتاب سے مستفید ہون وہ بھی اس خادم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین تو حوصلہ افزائی کا باعث ہوگا۔

رگھبیر سنگھ سیاح

آغاز حصہ اوّل

در بیان اصطلاحات و قواعد علمی و عملی احکامات شکلیہ

و نقاط از روے دوائر

دائرۂ ابدح و دائرۂ تسکن

(۱) رمل کی تعریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زبان عربی مین رمل ریگ کو کہتے ہین۔ لیکن اصطلاح مین اس علم کا نام ہے جس سے حالات شدنی و غیبی زمانہ ماضی و حال و استقبال کے معلوم ہوتے ہین اور اس کا جاننے والا ضمیر و خواص ہر شخص اور ہر چیز سے واقف ہو جاتا ہے۔ موجد اس علم کے عام روایت کے مطابق حضرت انبیال علیہ السلام ہین لیکن بحث عناصر اور دوائر تسکینات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ علم بھی ایجاد کردہ ماہرین فلسفہ و سائنس اہل ہند کا ہے اور جو شخص اس علم کا موجد ہوا ہے اسکا نام طمطم ہندی ہے۔ ثبوت کے لیے دیکھو دائرۂ ابدح۔ کہ جسپر اس علم کا دارومدار ہے اور روایت زبان زد عام ہے کہ یہ دائرہ

ترتیب کردۂ دانیال ہے۔ اور یہی دائرہ ہے جس کو تسکین اصل و تسکین ام الدائرہ و تسکین طمطم
ہندی کہتے ہین۔ طمطم کے معنی بزرگ داعلیٰ کے ہین۔ اور دوسرے معنی اس کے مال بسیار کے
یہ لفظ مرکب ہے اور معنی اس کے جو پیدا ہوتے ہین اُن سے ہر طرح اس نام پاک کے لیے بڑائی ہی بڑائی
پائی جاتی ہے۔ زمانہ حکیم طمطم ہندی کا صحیح معلوم نہین ہوسکتا کہ یہ شخص کب اور کہان پیدا ہوا
کیونکہ کتنگی عالم کی اتنی قدیم ہے کہ اسکی نہ تو کوئی تاریخ موجود ہے اور نہ صحیح طور پر کوئی تاریخ ترتیب دیجا سکتی
ہے۔ تاہم اس نام مبارک سے ہم جس نتیجہ پر پہونچتے ہین یہ ہے کہ طمطم ہندی بی دانیال کا اُستاد تھا
کہ جس کو جبرئیل سے تشبیہ دیگئی ہے کیونکہ صاحب کمال علم رمل کا بشرطیکہ کامل ہو اپنی روح کو ایک جسم
سے دوسرے جسم مین لیجا سکتا ہے اور درجہ مکتی یا نجات یعنی موکش کو حاصل کرسکتا ہے اور وہ صوبات مدد شدہ
سے آزاد ہوکر چشم زدن مین برہمانڈ کے ہر حصے مین پہونچ سکتا ہے یہ نہایت ہی باریک رمز ہے
اگر اسکی تشریح کی جاے تو بجاے خود ایک ضخیم کتاب تیار ہوجائے اس بحث سے قطع نظر کرکے اصلیت
دائرہ ابدح کی ظاہر کی جاتی ہے کیفیت اس کی یہ ہے کہ حضرت دانیال کسی وقت ایک بیابان
مین گم کردہ راہ و سرگردان ہوئے اور بباعث ماندگی و بھراس متحیر و پریشان ایک جگہ بیٹھ گئے اور ہاتھ کو
زمین پر ٹیک دیا تو انگلیون سے ریگ پر یہ (⁝ نشان بنگیا اسی وقت حضرت جبرئیل بہری کیلیے
تشریف لائے اور اپنا ہاتھ نشان انگشت حضرت دانیالؑ کے مقابل رکھا تو یہ (⁞ صورت
پیدا ہوگئی ان ہر دو نشانات مین صورت اول کو طریق اور صورت دوم کو جماعت کہتے ہین چنانچہ
کتب دیرینہ مین تحریر ہے کہ حضرت دانیالؑ نے نشانات مذکورۂ صدر سے اور چودہ شکلین کمی و
بیشی نقاط سے وضع کین ساتھ اس قاعدہ کے کہ شکل اول مین چار نقاط عناصر اربعہ آتش باد
آب خاک کے ہین اور صورت دوم مین ۸ نقاط مراتب آتش باد آب خاک کے ہین پس مرتبہ
آتش ≡ جماعت سے ایک نقطہ کم کرکے مرتبہ آتش طریق ⁝ پر زیادہ کیا تو طریق سے عقدہ الداخل
⁝ اور جماعت سے ⁞ پیدا ہوئی۔ پھر مرتبہ باد جماعت سے ایک نقطہ کم کرکے مرتبہ باد
طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے ⁝ نفی اور جماعت سے حمرہ ≡ پیدا ہوئی پھر مرتبہ آب
جماعت ≡ سے ایک نقطہ کم کرکے مرتبہ آب ⁝ طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے ⁝ فرح اور
جماعت سے ≡ بیاض پیدا ہوئی پھر مرتبہ خاک جماعت سے ایک نقطہ کم کرکے خاک طریق پر

زیادہ کیا تو طریق سے ⁞ عقدۃ الخارج اور جماعت سے ≡ انکیس پیدا ہوئی یعنی مراتب
مفردہ کی کمی و بیشی سے مندرجۂ بالا آٹھ شکلین حاصل کین اس کے بعد عناصر مرکبہ کیلیے جو جو
ہوئے اور ≡ سے دو نقاط آتش باد کو مرتبہ آتش و باد ⁝ طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے ⁞
نصرۃ الداخل اور جماعت سے ⁞ نصرۃ الخارج پیدا ہوئی پھر نقاط آب و باد کو ≡ سے کم کرکے
مرتبہ باد و آب ⁝ پر زیادہ کیا تو طریق سے ⁞ عقدۃ الداخل اور جماعت سے ⁞ اجتماع پیدا ہوئی پھر خلط
آتش و آب ≡ جماعت سے کم کرکے طریق پر زیادہ کیے تو طریق سے ⁞ قبض الداخل اور
جماعت سے ⁞ قبض الخارج پیدا ہوئی اب اس سے زیادہ عمل انقلاب نقاط یا ضربات کا
ممکن نہ تھا لہذا عمل مذکور سے سولہ شکلین حاصل کرکے عمل ختم کیا اور ہر ایک شکل کو کوکب سے
مناسبت دیکر عمل علم کا قائم کردیا۔ پھر شانزدہ اشکال کو صورت ذیل مین ترتیب دیکر نام اس تعلیم کا
دائرہ ابدح رکھا ⁝ ⁞ ⁝ ⁞ کیونکہ دیکھیے شکل ⁝ کو اسمین چار نقطہ چار عناصر کے ہین پس
مبدا اس علم کا نقطہ ہے یعنی شکل ⁝ کا ہر ایک نقطہ حروف ابدح کے مقابل کیا ہے اور ترتیب
و تقدیم و تاخیر شکلون کی موافق اعداد اُن حروف کے کی ہے یعنی نقصہ اسلش ⁝ طریق مقابل ان کے
ہے کیونکہ الف کا ایک عدد ہے اور نقطہ باد مقابل ب کے ہے کیونکہ ۲ عدد اُسکے ہین اور نقطہ آب
مقابل د کے کیونکہ ۴ عدد اُسکے ہین اور خاک مقابل ح کے کیونکہ ۸ عدد اُسکے ہین پس جس شکل
مین جو نقطہ ہے وہ شکل اُنھین نقاط کے اعداد کے مطابق اُسی خانہ مین مقیم کی گئی ہے۔

صورت دائرہ ابدح یہ ہے Important

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	≡	≡	⁝	≡	⁝	⁞	⁝	≡	≡	⁞	⁞	≡	⁞	⁝	⁝	≡
نام شکل	قبض	عمر	نصرۃ الداخل	قبض الداخل	نصرۃ الخارج	اجتماع	عقدۃ الخارج	انکیس	عقدہ	عقدۃ الداخل	فرح	نصرۃ الداخل	نفی	عقدۃ الخارج	کبر	جماعت

تمثیل یہ ہے دائرۂ ہذا مین شکل ≡ صاحب خانہ اول کی ہے اس مین صرف ایک نقطہ
مرتبہ آتش کا ہے اور عدد آتش کا ایک ہے لہذا خانۂ اول مین ۱۔ سے رکھا گیا اور ≡ کا نقطہ

بادا سمین ہی اور ب کے عدد ۲ ہین اس لیے خانہ دوم اس کے سے مقرر ہوا علی ہذا ے کہ سمین سے دو نقطے آتش و باد کے ہین اور عدد ان کے ۳ ہین لہذا خانۂ سوم مین اسے رکھا باقی اشکال کے لیے اسی ترتیب سے حساب لگا کر سمجھ لینا چاہیے غور و خوض کے ساتھ دائرہ ہذا کو دیکھو شکل ⁝ جو ہر چہار عناصر کے نقاط رکھتی ہی اور اس کے ۵ اعدد ہوتے اُسے خانۂ ۵ مین رکھا گیا ہی اور شکل ≡ جو کوئی نقطہ نہین رکھتی ہی اُسے واسطے رفع نقصان اشکال کے خانہ ۶ مین رکھا گیا ہی یہ کیفیت تشکین ابدح ہی اور یہی دائرہ اس علم کی روح ہے بقیہ دیگر دوائر داخل فروعات ہین وقت ضرورت اُنکا تذکرہ کیا جاویگا۔ اب یاد رکھنا چاہیے کہ عنصر آتش جملہ عناصر سے خفیف و سبک ہی اس لیے مرتبۂ اعلیٰ پر رکھا گیا ہی اور عدد اسکا ایک ہی عنصر باد بہ نسبت آتش کے گران ہی اور المضاعف آتش کا ہی اس لیے مرتبۂ دوم پر رکھا گیا ہی اور عدد اس کے دو ہین اور آب بہ نسبت باد کے گران ہی اور المضاعف باد کا ہے اس لیے مرتبۂ سوم پر رکھا گیا ہی اور عدد اس کے چار ہین و خاک الثقل یعنی جملہ عناصر سے وزنی ہی اور المضاعف آب کا ہی لہذا درجۂ چہارم اسکا ہی اور عدد اس کے ۸ ہین علاوہ ازین تخلیص ابدح یہ بھی ہی کہ عناصر چار ہین اور مراتب اعداد ضروریہ بھی آحاد عشرات۔ مائت الوف چار ہین پس ہر مرتبہ کو گرفت کر کے طرح دی تو یہ چار حروف جمع ہوئے جو ابدح سے منسوب ہین یعنی مرتبۂ اول احاد ہی یہ قابل طرح نہین لہذا الف لیا گیا۔ مرتبہ دوم عشرات ہی ہر چہار عناصر سے طرح دی دو باقی رہے اس سے حرف ب گرفت کیا۔ مرتبۂ سوم کہ مائت ہی اس کو طرح بردی کہ وہ ۱۲ ہین دی تو ہم باقی رہے پس حرف د اس کہ چار عدد رکھتا ہی پیدا ہوا مرتبۂ چہارم الوف ہی اسکو طرح فلکی کہ وہ آٹھ ہین دی تو پوری تقسیم ہو گئی اور کچھ باقی نہ بچا اس لیے ۸ کو گرفت کیا اور حرف ح پیدا ہوا کیونکہ ح ۸ عدد رکھتا ہی اس قاعدے سے مجموعہ ہر چہار حروف کا ابدح ہوا اور اسے قاعدہ سے شکول کے خانون مین قائم کیا یہ مختصر تعریف رمل کی ہی اور چونکہ نقاط افراد رمل کے ۳۲ اور نقاط زوج بھی ۳۲ ہین لیکن زوج مرکب ہین دو فرد سے پس جملہ افراد رمل ۹۶ ہوتے ہین کہ جو عدد ہین اسم دانیال کے اور فرد علامت ہین وجود موجود زندگی کی و زوج علامت عدم کی ہین یعنی فرد زندہ اور زوج مردہ ہوتے ہین۔ اور

اسی دائرہ سے جملہ احکام ضمیر و اسم و خبی و دفین و عدد وغیرہ دریافت ہوتے ہین۔

(۲) افراد و زوج عناصر کی تعریف

دیکھیے اشکال دائرہ ابدح کو کہ تمام شکول مین ۳۲ فرد و ۳۲ زوج ہین چنانچہ افراد و ازواج سے آٹھ آٹھ نقطہ ہر ایک عنصر کے گرفت کیے گئے ہین اور انکو اصطلاح رمل مین مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کہتے ہین اور ہر ایک نقطہ طالب مطلوبات عناصر اربعہ کا ہی یعنی ہر ایک نقطہ کے چار چار مطلوب ہین۔ ۱ مطلوب حال ۲ مطلوب ماضی ۳ مطلوب مستقبل ۴ مطلوب غائبانہ۔ صورت نقاط مراتب ہشتگانہ افراد عناصر کی یہ ہی۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
افراد باد	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
افراد آب	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
افراد خاک	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

صورت نقاط مراتب ہشتگانہ ازواج عناصر کی یہ ہی۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ازدواج آتش	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ازدواج باد	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ازدواج آب	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ازدواج خاک	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

(نکتہ) افراد مراتب ہشتگانہ و ازواج مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر اربعہ سے آٹھ آٹھ شکلین ہین اور ان شکلون کو نقطہ کہتے ہین یعنی ہر شکل عمل نقلا مین نقطہ ہی کہلاتی ہی۔ اب رہا یہ امر کہ مراتب ہشت گانہ کس طرح بنایا گیا دائرہ ابدح کے اشکال ہر چہار عناصر کو باترتیب چار جگہ رکھنے سے دو مراتب

ہشتگانہ افراد وازدواج کا بنایا گیا ہے دیکھو دائرہ ابدج کو کہ اسمین شکل اول افراد آتش کی ☲ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا پہلا ہے اس کے بعد دوسری شکل جس مین نقطہ آتش ہے ☲ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا دوسرا ہے اسی طرح اور دیگر نقاط مراتب ہشتگانہ کو سمجھو یاد رکھو دائرہ ابدج کو کہ شکل ☲ مین نقطہ عنصر باد کا ہے۔ پس یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا پہلا ہے دوسری شکل جمرہ کے بعد کہ جسمین نقطہ عنصر باد کا ہے ☲ ہے پس یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا دوسرا ہے علی ہذا قیاس۔ اس کیفیت کو سمجھنا چاہیے یہی قاعدہ نقاط دیگر عناصر کا ہے یعنی دائرہ ابدج مین جس عنصر کی شکل اول ہے وہی نقطہ اس عنصر کا مراتب ہشتگانہ مین پہلا ہوتا ہے بموجب قاعدہ مصدر کے پھر اس کے بعد اس عنصر کا دوسرا نقطہ مراتب ہشتگانہ کا دوسرا نقطہ ہوگا مفصل کیفیت اسکی مراتب ہشتگانہ افراد وازدواج کو دیکھکر سمجھ لو۔

(۳) شرح مطلوبات نقطہ

دیکھیے دور مراتب ہشتگانہ کو۔ نقاط افراد مراتب ہشتگانہ مین نقطہ آتش اول ☲ ہے مطلوب حال اسکا نقطہ دوم آتش ☲ ہے اور مطلوب ماضی اسکا آتش ∴ کیونکہ نقطہ آتش ☲ سے پہلے کوئی نقطہ نہین ہے اور مطلوب مستقبل اسکا نقطہ با ☲ ہے اور مطلوب غائبانہ اسکا نقطہ خاک ☷ ہے کیونکہ (قاعدہ) ہے کہ دور مراتب ہشتگانہ مین ہر ایک نقطہ کا مطلوب ماضی خواہ وہ کسی عنصر کا ہو اس نقطہ سے کہ جس عنصر کا وہ نقطہ ہے پہلا نقطہ ہوتا ہے اور مطلوب حال دوسرا نقطہ اسی عنصر کا مطلوب مستقبل نقطۂ زیرین اسی مرتبۂ عنصر دوم کا اور مطلوب غائبانہ نقطۂ عنصر چہارم اسی مرتبہ کا ہر ایک نقطہ کا مطلوب ہوتا ہے مثلاً مراتب ہشتگانہ باد مین دیکھو نقطہ ہشتم باد ∴ کو یہ مراتب ہشتگانہ باد کا آٹھوان نقطہ ہے مطلوب ماضی باد ∴ کا اس سے پہلا نقطہ اسی عنصر کا باد ∴ ہے اور مطلوب حال اس کا باد ☲ ہے کیونکہ نقطہ باد ∴ کے آگے کوئی نقطہ اس عنصر کا نہین ہے پس یاد رکھنا چاہیے کہ نقاط مراتب ہشتگانہ مین نقطہ ہشتم کا مطلوب حال ہمیشہ اسی عنصر کا پہلا یعنی اول نقطہ ہوا کرتا ہے اور نقطہ اول کا مطلوب ماضی مراتب ہشتگانہ کا آٹھوان نقطہ جیسا کہ قاعدہ ہذا سے ظاہر ہے مطلوب مستقبل نقطہ باد ∴ کا نقطہ آب ∴ ہے کیونکہ عنصر زیرین باد ∴ مین اسی مرتبہ پر نقطہ آب ∴ کا ہے

پس یہی مطلوب مستقبل اسکا ہے مطلوب غائبانہ باد ∴ کا نقطہ عنصر چہارم آتش ∴ اسی مرتبہ کا ہے اسی قاعدہ سے ہر ایک نقطہ کے مطلوب کو دریافت کر لینا چاہیے۔ لیکن قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہے کہ عنصر آتش کے اول خاک اور خاک کے بعد آتش ہوتا ہے تمثیل اسکی یہ ہے کہ ہمکو نقطۂ خاک ☷ کے مطلوبات کے گرفت کرتے ہین نقطۂ خاک ☷ مراتب ہشتگانہ خاک کا پہلا نقطہ ہے تو مطلوب ماضیٔ اسکا نقطہ خاک ∴ ہے کیونکہ خاک ∴ ہی ☷ کا گذشتہ ہوتا ہے مطلوب حال اسکا نقطۂ خاک ∴ ہے مطلوب مستقبل اسکا نقطہ آتش ☲ ہے کیونکہ ☲ اسی مرتبہ پر خاک ☷ سے عنصر زیرین خاک کا ہوتا ہے مطلوب غائبانہ اسکا نقطۂ آب ☵ ہے کیونکہ اسی مرتبہ پر نقطۂ آب ☵ نقطہ عنصر چہارم خاک ☷ کا ہے یہی قاعدہ جو تحریر مین آیا نقاط افراد وازدواج مراتب ہشتگانہ کے مطلوبات دریافت کرنے کا ہے۔ .....

غرض مطلوبات سے دریافت حالات زمانہ کی ہے یعنی مطلوب حال سے کیفیت زمانہ موجودہ اور مطلوب مستقبل سے حالت آیندہ کی و مطلوب ماضی سے کیفیت زمانہ گذشتہ کی اور مطالب غائبانہ سے کیفیت امورات ناگہانی و غیبی کی کہ جن کا خواب و خیال بھی نہو معلوم ہوتی ہین .....

اور جب نقطہ مطلوب بظاہر موجود رمل نہین ہوتا تو در پردہ تلاش کیا جاتا ہے اور اسکی قوت کے مطابق حکم متذکرہ صدر کیا جاتا ہے لیکن اگر نقطہ ظاہر و باطن معدوم رمل ہو تو حکم حصول مراد مین خلل مایوسی کا ہوتا ہے تشریح اسکی مختصر ہے لیکن تا وقتیکہ زائچہ بنانا نہ آوے مبتدی کی سمجھ سے باہر ہے لہذا کشید زائچہ سے اول مبتدی کو واقف ہونا چاہیے۔

(۴) قواعد کشید زائچہ

کشید زائچہ رمل کے ۳ طریقے ہین۔ اول بذریعہ قرعہ جو ہفت دھات کا ہوتا ہے اور وقت تحویل آفتاب برج حمل کے تیار کرایا جاتا ہے یہ قرعہ وزن مین ۱۲ تولہ سے کم وزن کا ناقص ہوتا ہے صورت ایک پانسہ قرعہ کی یہ ہے۔

صورت نقوش	پشت اول	زیرین پشت اول	پشت دوم	زیرین پشت دوم
یک دانہ قرعہ	∴	∴	∴	∴

اسی صورت کا دوسرا ہوتا ہی اور ہر ایک پانسہ مین مہرہ دانے اور ہر ایک دانہ پر نقوش ذیل کندہ کرائے جاتے ہین یعنی ہر یک دانہ کے ہر چہار اطراف مین اسی طریقہ سے جیسے نقشۂ مذا مین دکھلائے گئے ہین نقوش کندہ ہوتے ہین۔ اور ایسے ایسے آٹھ دانون کے دو پانسے اور دو پاسون کا ایک قرعہ ہوتا ہی جس سے چار شکل امہات کی حاصل کرکے زائچہ بنایا جاتا ہی۔ طریقہ دوم چار اعداد منجا کر اور اُن سے اشکال دائرہ ابدح کے مطابق چار شکلین امہات کی حاصل کیجاکر زائچہ بنایا جاتا ہی۔ قاعدہ سوم زائچہ بنانے کا موجبۂ حضرت دانیال یہ ہی کہ مبتدی یا منتہی اول بائین سے دائین کو ۱۶ سطرین پر نقاط بلا شمار کی کہ جسمین ۷ سے کم نقطہ نہون بنائین اور پھر اُن نقاط کو ۲-۲ سے طرح دیکر چار شکلین امہات کی حاصل کرکے زائچہ کشید کرین۔ تمثیل اسکی مندرجہ ذیل ہے۔

دیکھیے سطور نقاط کو اول خانہ کی پہلی سطر مین ۹ نقطہ ہین۔

چہارسطر نقاط برغم حاصل شکل چہارم۔ چہارسطر نقاط برغم حاصل شکل سوم چہارسطر نقاط برغم حاصل شکل دوم چہارسطر نقاط برغم حاصل شکل اول

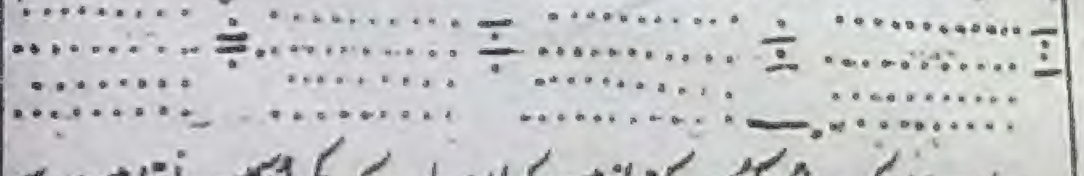

۲ سے طرح دی ایک رہا اسکو اُس کے محاذ مین رکھا پھر سطر دوم کو دیکھا اُسمین ۰ نقطہ ہین ۲ سے طرح دیا کچھ نہ بچا پس بجاے نقطہ کے علامت زوج کو گرفت کیا اور اُسکے محاذ مین رکھا پھر سطر سوم کو دیکھا اُسمین ۸ نقطہ ہین ۲ سے طرح دیا تو زوج ہی رہا اُسکو بھی اُسکے محاذ مین رکھا پھر سطر چہارم کو دیکھا اُسمین ۹ نقطہ ہین ۲ سے طرح دیا تو ایک نقطہ باقی رہا پس نقطہ ہی اُس کے محاذ مین رکھا یہ شکل عقلہ پیدا ہوئی یعنی امہات زائچہ کی پہلی شکل۔ کیونکہ اصطلاح رمل مین فرد نقطہ کو اور زوج خط کو کہتے ہین اسی قاعدہ سے سطور نقاط خانۂ دوم سے شکل قبض الداخل دوسری شکل و سطور نقاط خانہ سوم سے تیسری شکل و سطور نقاط خانہ چہارم سے چوتھی شکل امہات زائچہ کی پیدا ہوئی لہذا ہر چہار شکل کو امہات مقرر کرکے زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔ دیکھیے زائچہ۔

اب مصطلحات زائچہ کو سمجھیے یعنی زائچہ رمل مین اشکال اول تا بت چہارم امہات کہلاتی ہین اشکال پنجم لغایت

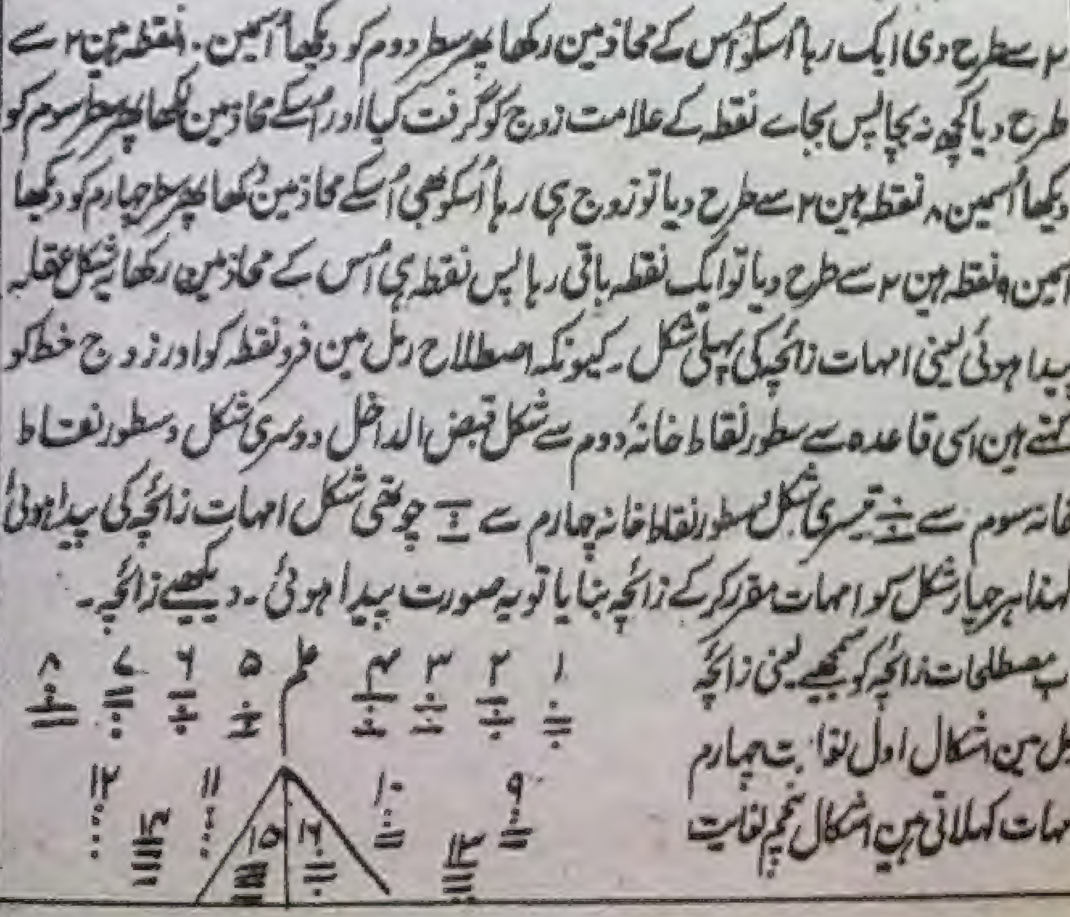

ہشتم بنات کہلاتی ہین اشکال نہم لغایت دوازدہم متولدات کہلاتی ہین اور اشکال سیزدہم لغایت شانزدہم زوائدات کہلاتی ہین صورت دوم مین اس قاعدہ کو اس طرح بھی ظاہر کرسکتے ہین کہ زائچہ کی شکل ۱-۲-۳-۴ کو امہات اور ۵-۶-۷-۸ کو بنات اور ۹-۱۰-۱۱-۱۲ کو متولدات اور ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو زوائدات کہتے ہین علاوہ ازین شکل ۱۳ کو میزان الامہات اور شکل ۴ کو میزان البنات اور آئینۂ رمل اور شکل ۱۵ کو میزان الضرب و میزان الرمل و قاضی الرمل بھی کہتے ہین اور شکل ۱۶ کو میزان الموازین لوتے ہین۔ اور صحت و سقم زائچہ کا شکل خانۂ ۱۵ سے ہی معلوم ہوتا ہی کیونکہ اسمین ہمیشہ شکل میزانی آتی ہی غیر میزانی نہین آتی شکل میزانی جو خانہ ۱۵ مین آتی ہین ☶ ☵ ☲ ☳ ☴ ☱ ☰ ☷ ہین اور غیر میزانی ۸ شکلین ☵ ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☷ ☰ ہین پس جب شکل غیر میزانی خانۂ ۱۵ مین آوے تو زائچہ غلط سمجھا جاتا ہی اور یہ غلطی اضراب اشکال سے ہوتی ہی اور شکل ☳ و ☵ کے آنے سے زائچہ بند کہلاتا ہی دیکھیے زائچہ ہذا کو یہ زائچہ بند ہے احکام زائچہ بند کے زائچہ کو کشادہ کرکے بیان کیے جاتے ہین قاعدہ کشادگی زائچہ کا یہ ہی کہ اشکال خانہاے اوتاد زائچہ کو اشکال زوائدات زائچہ مین ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کیجاتی ہین اور انکو امہات بناکر اُن سے زائچہ بنایا جاتا ہی یہان یاد رکھنے کے قابل یہ بات ہی کہ زائچہ رمل مین خانہاے ۱-۴-۷-۱۰ کو وتد اور ۲-۵-۸-۱۱ مائل وتد اور ۳-۶-۹-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ زوائل وتد کہلاتے ہین تشریح مفصل انکی وقت ضرورت کے کیجاویگی یہان قاعدہ اضراب اشکال و قواعد کشادگی زائچہ تحریر کیے جاتے ہین۔

(۵) تشریح اضراب اشکال و کشادگی زائچہ رمل

جب زائچہ کے خانۂ ۱۵ یعنی میزان مین ☲ شکل آتی ہی تو زائچہ بند کہلاتا ہی اور بند زائچہ کا اثر ۳ ماہ ۲۰ یوم تک رہتا ہی پس جب ایسی صورت زائچہ کی ہو تو زائچہ کا انقلاب کرکے کشادہ کیا جاتا ہی قاعدہ کشادگی زائچہ بیان گذشتہ مین درج کیا گیا ہی اسکو اضراب اشکال کے طریقہ سے اس طرح سمجھو کہ ہر ایک شکل مین دو مجرد ہوا کرتے ہین ایک یہ نقطہ (۰) جس کو اصطلاح

ہین فرد کہتے ہین دوسرا (ـــ) خط کہ جسکو زوج بولتے ہین اور خط حقیقت مین دو نقطون کا مجموعہ ہوتا ہی ترکیب اضراب کی انکے یہ ہی کہ فرد اور فرد کو باہم ضرب دینے سے زوج پیدا ہوتا ہی اور زوج کو زوج مین ضرب دینے سے زوج ہی پیدا ہوتا ہی مگر زوج اور فرد کو ضرب دینے سے فرد ہی پیدا ہوتا ہی یہ کیفیت اضراب اشکال کی ہی۔ ..... چنانچہ دیکھیے زائچہ مندرجہ قواعد کشید زائچہ اُس کے اشکال اول تا دسینی خانہاے ۱-۴-۷-۱۰ کی ⁝ ⁘ ⁙ ⁚ ہین اور اشکال دوتدا و تدز ائچہ یعنی خانہاے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کی ☰ ☱ ☲ ☳ ہین پس شکل زائچہ خانۂ دوتدا دل ☲ شکل دوتدا و تدا دل یعنی ۱۳ ☰ کو ضرب دیا تو ☲ ہی ہوئی اسی طرح ضرب اشکال ⁙ د ☰ سے ⁙ پیدا ہوئی اور ضرب شکل ⁘ د ☰ سے ⁘ د ضرب اشکال ⁝ د ⁚ سے ⁘ پس اس قاعدہ سے ۱ ⁚ ۲ ⁙ ۳ ⁘ ۴۔ جب یہ چار شکلین اضراب سے حاصل ہوئین اُنکو اصابات بناکر زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ چار شکل اصابات سے چار شکل نبات زائچہ کشادہ زائچہ کی اس طرح پیدا کیجاتی ہین کہ مراتب افراد رواج آتش اصابات سے شکل پانچوین اور مراتب باد اشکال اصابات سے شکل چھٹی و مراتب آب اشکال اصابات سے شکل ساتوین و مراتب خاک اشکال اصابات کے باترتیب رکھنے سے شکل آٹھوین زائچہ کی پیدا ہوئی

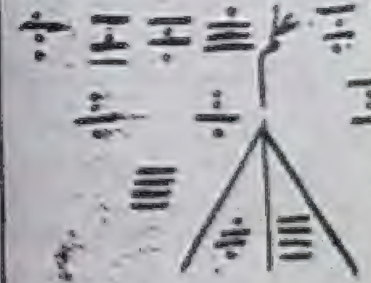

جناب اشکال قواعد ضرب سے اس طرح حاصل کی کہ شکل اول و دوم کی ضرب سے شکل نہم ☵ شکل ۳ و ۴ کی ضرب سے دہم اور ۵-۶ کی ضرب سے یازدہم ۷-۸ کی ضرب سے دوازدہم ۹-۱۰ کی ضرب سے سیزدہم و ۱۱-۱۲ کی ضرب سے چاردہم ۱۳-۱۴ کی ضرب سے پانزدہم و ۱۵-۱۶ کی ضرب سے شکل شانزدہم زائچہ کی بنائی گئی۔ پس ہر دو قواعد کشید زائچہ و کشادگی زائچہ کو ذہن نشین کرکے ہندی کو زائچہ بنانا چاہیے۔ اگر زائچہ کے خانۂ ۱۵ مین شکل ⁝ ہو تو زائچہ بند نہین ہوتا ہے۔ لیکن اگر نقطہ حکم ⁝ کا اصابات یا بنات مین شکل ہذا پر ہی منتہی ہو تو اشکال اصابات کو اصابات اصلی مین ضرب دیکر زائچہ کشادہ کیا جاتا ہے اصابات اصلی سے مراد

اشکال ☶ ☵ ☴ ☲ ☳ ☱ ☰ ہین۔ پس جب نقطۂ حکم ⁝ کا ⁝ پر منتہی ہو تو اصابات اصلی سے ضرب دیکر زائچہ بناؤ اور اُس سے حکم لو۔

(۶) کیفیت طبائع بیوت و عناصر

زائچہ رمل مین ۱۶ خانہ ہوتے ہین ان مین ۱-۵-۹-۱۳ آتشی ہین ۲-۶-۱۰-۱۴ بادی اور ۳-۷-۱۱-۱۵ آبی اور ۴-۸-۱۲-۱۶ خاکی کہلاتے ہین۔ خانہاے آتشی و بادی مذکر اور آبی و خاکی مؤنث ہوتے ہین۔ اور خانہاے ۱-۴-۵-۱۰-۱۱-۱۴ سعد ہین اور ۳-۶-۸-۱۲ نحس اور ۲-۷-۹-۱۴-۱۵-۱۶ متوسط ہین یعنی نہ سعد ہین نہ نحس۔ علاوہ اس تشریح کے ظاہر کیا گیا ہی کہ خانہاے ۱-۴-۷-۱۰ کو دوتد ۲-۵-۸-۱۱ کو مائل و تد ۳-۶-۹-۱۲ کو زائل و تد ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو دوتدالوتد کہتے ہین۔ مگر بہ نوعیت عناصر عنصر آتش کا خانہ اول و تد ہی خانہ پنجم مائل و تد خانہ نہم زائل و تد اور خانہ سیزدہم دوتدالوتد گواہ خانہ اول کا ہی۔ علی ہذا عنصر باد کا خانۂ دوم و تد ہے خانۂ ششم مائل و تد باد کا ہی خانۂ دہم زائل و تد باد کا ہی اور خانۂ چہاردہم دوتدالوتد باد کا ہی اور گواہ خانۂ دوم کا اسی طرح عنصر آب کا خانۂ سوم و تد ہی ہفتم مائل و تد یازدہم زائل و تد و پانزدہم دوتدالوتد گواہ خانۂ سوم کا۔ علی ہذا خانۂ چہارم دوتد عنصر خاک کا ہی خانۂ ہشتم مائل و تد اور خانۂ دوازدہم زائل و تد عنصر خاک کا ہی اور خانۂ ۱۶ دوتدالوتد خاک کا اور گواہ خانۂ چہارم کا ہی ساتھ اس صورت کے یعنی عنصر آتش کا خانۂ اول احاد ہی اور پنجم کہ خانہ مائل و تد عنصر آتش کا ہی عشرات ہی اور خانۂ نہم عنصر آتش کا مآت ہی اور خانۂ سیزدہم کہ دوتدالوتد عنصر آتش کا ہی الوف ہی اسی طرح عنصر باد کا کہ و تد خانۂ دوم ہی احاد عشرات ہی اور خانۂ ششم مائل و تد باد کا ہی عشر عشرات ہی اور خانۂ دہم کہ زائل و تد عنصر باد کا ہی عشر مآت ہے اور خانۂ چہاردہم کہ دوتدالوتد عنصر باد کا ہی عشر الوف ہی۔ علی ہذا خانۂ سوم کہ و تد عنصر آب کا ہے احاد مآت ہی اور خانۂ ۷ کہ جو مائل و تد عنصر آب کا ہی عشر مآت ہی اور خانۂ ۱۱ کہ جو زائل و تد عنصر آب کا ہی مآت مآت ہی اور خانۂ ۱۵ کہ دوتدالوتد عنصر آب کا ہی مآت الوف ہے اسی قاعدہ سے خانۂ چہارم کہ و تد عنصر خاک کا ہی احاد الوف ہے اور خانۂ ہشتم کہ مائل و تد عنصر خاک کا ہی عشر الوف

ہے اور خانۂ ۲ کہ زائل وتد عنصر خاک کا ہے مات الوقف ہے اور خانۂ شانزدہم کہ وتد الوتد عنصر خاک کا ہے علوف الوقف ہے۔ یہ کیفیت طبائع بیوت وعناصر کی ہے بیوت اور عناصر دونون مختلف باتمین ہین اور خانہا سے آتشی خارج بادی منقلب آبی داخل خاکی ثابت ہوتے ہین۔

(۷) قوت نقاط عنصر در بیوت

اب کیفیت قوت نقاط کو سمجھنا چاہیے کہ نقطۂ ناری مرکز ناری یعنی بیوت آتشی مین قوت وتدی رکھتا ہے اور زمانہ حال ہے پس نقطہ آتشی خواہ خانہ اول مین ہو یا ۵ - ۹ - ۱۳ مین وتد ہی مانا جاوے گا ہو موافق مرکز تصور کیا جاکر قوت اسکی نہایت اعلےٰ سمجھی جاوے گی اور مرکز بادی مین نقطہ آتشی کی قوت مصادق ہوگی یعنی نقطہ آتشی خانۂ بادی مین مائل وتد ہوتا ہے اور زمانہ مستقبل ہے خواہ نقطہ خانہ ۲ مین ہو یا ۶ - ۱۰ - ۱۴ مین مائل وتد ہوگا اور قوت اسکی میانہ سمجھی جائے گی اور اگر نقطہ آتشی مرکز آب مین ہو تو زائل وتد کہلائے گا۔ خواہ نقطہ خانۂ ۳ مین ہو یا ۷ - ۱۱ - ۱۵ مین کیونکہ آتش اور آب مین ضد ہے نقطہ آتش مخالف مرکز آب مین بالکل کمزور ہوتا ہے اور زمانۂ ماضی پر دلالت کرتا ہے لیکن نقطہ آتشی مرکز خاک مین وتد الوتد ہوتا ہے اور زمانۂ حال ہے خواہ خانۂ ۴ مین ہو یا ۸ - ۱۲ - ۱۶ مین وتد الوتد ہی مانا جاوے گا اور مسالم مرکز تصور کیا جاکر قوت اسکی وتد کے مقابلے مین کچھ کم خیال کی جاوے گی تشریح اسکی یہ ہے کہ نقاط آتش مرکز آتش مین بادی مرکز بادی مین آب مرکز آب مین اور خاک مرکز خاک مین قوی ہوتے ہین اور موافق مرکز اور مدلول مین زمانۂ حال پر علیٰ ہذا نقاط آتش مرکز بادی مین اور مرکز آب مین اور مرکز خاک مین اور خاک مرکز آتش مین زائل وتد ہوتے ہین اور مدلول مین زمانۂ مستقبل پر اسی طرح نقاط آتش مرکز آب مین اور بادی مرکز خاک مین اور آب مرکز آتش مین اور خاک مرکز بادی مین زائل وتد ہوتے ہین اور مدلول مین زمانۂ گذشتہ پر یعنی اس صورت مین بالکل ضدیت عنصر کی وجہ سے کمزور ہوتے ہین علیٰ ہذا نقاط آتش مرکز خاک مین اور بادی مرکز آتش مین اور آب مرکز بادی مین اور خاک مرکز آب مین وتد الوتد ہوتے ہین زیچہ مین قوت نقطہ کی دریافت کرنے یا جاننے کے لیے یہ قاعدہ یاد کرنا ضروری ہے۔ ہر ایک عنصر کے نقطہ کی قوت اس قاعدے کو ذہن نشین کرکے معلوم کرنی چاہیے لیکن اس مین بھی نہایت باریکی ہے

اور وہ یہ ہے کہ نقاط آب مرکز آتش مین اور باد مرکز خاک مین اگرچہ کمزور ہین لیکن قوت انکی قائم رہتی ہے اور بعد مخالفت کے ظہور سعادت کا ہوتا ہے۔

(۸) دوستی و دشمنی نقاط عناصر

اول دیکھیے افراد و زوج عناصر کی ترتیب مین مراتب ہشتگانہ افراد و ازواج عناصر کو اور پھر شرح مطلوبات نقطہ کو کیونکہ جس طرح ہر ایک نقطہ عناصر کے چار چار مطلوب یعنی ۱ مطلوب حال ۲ مطلوب ماضی ۳ مطلوب مستقبل ۴ مطلوب غائبانہ ہین۔ اسی طرح ہر نقطہ کے نقاط مراتب ہشتگانہ افراد و ازواج سے تین تین دوست اور تین تین دشمن ہین یعنی نقاط مین دوستی و دشمنی بھی تین قسم کی ہے مثلاً۔ ۱۔ دوستی عام ۲۔ دوستی خاص ۳۔ دوستی خاص الخاص۔ اسی طرح دشمنی ۱۔ دشمنی عام ۲۔ دشمنی خاص ۳۔ دشمنی خاص الخاص نقاط عناصر کو نقاط عناصر سے ہے۔ پس اس موقع پر شرح دوستی و دشمنی نقاط عناصر کے لیے مکرر جدول مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا صرف جدول افراد۔ مراتب ہشت گانہ ہی کشید کرتے ہین۔ دیکھیے جدول ہذا۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نقاط افراد آتش	⚌	⚍	⚎	⚏	⚌	⚍	⚎	⚏
نقاط افراد باد	⚌	⚍	⚎	⚏	⚌	⚍	⚎	⚏
نقاط افراد آب	⚌	⚍	⚎	⚏	⚌	⚍	⚎	⚏
نقاط افراد خاک	⚌	⚍	⚎	⚏	⚌	⚍	⚎	⚏

شرح دوستی و دشمنی نقاط یہ ہے اول دوستی و دشمنی عام تو یہ ہے کہ بلا قید مراتب ہر نقطۂ آتش کو ہر نقطۂ باد سے اور ہر نقطۂ باد کو ہر نقطۂ آتش یا ہر نقطہ آتش کو ہر مرکز باد و ہر مرکز باد کو ہر نقطہ آتش سے دوستی عام ہے و ہر نقطۂ آتش کو ہر نقطہ آب و ہر نقطہ آب کو ہر نقطہ آتش سے یا ہر نقطہ باد کو ہر نقطہ خاک یا ہر نقطہ خاک کو ہر نقطہ باد سے یا ہر نقطہ آتش کو ہر مرکز آب و ہر مرکز آب کو ہر نقطہ آتش سے ہر نقطہ آب کو یا ہر نقطہ بادی کو ہر مرکز خاک و ہر نقطہ خاکی کو ہر مرکز باد سے دشمنی عام ہے۔ اس طرح دوستی

نقاط آب و خاک کو سمجھنا چاہیے۔

دوم دوستی و دشمنی خاص بقید مراتب ہشت گانہ ہر نقطہ و مرکز کے ہے یعنی نقطہ آتش اول کا دوست خاص نقطہ باد ☲ اور باد ☴ کا دوست خاص آتش ☲ ہے یا نقطہ آب ☵ کا دوست خاص نقطہ خاک ☷ و نقطہ خاک ☷ کا دوست خاص نقطہ آب بیاض ☵ ہے اسی طرح جمیع نقاط مراتب ہشتگانہ مین باترتیب مراتب دوستی خاص ہے لیکن دشمنی خاص بھی اسی نوعیت سے ہے یعنی نقطہ اول آتش ☲ کا دشمن خاص نقطہ آب ☵ اور آب ☵ کا دشمن خاص آتش ☲ ہے یا نقطہ باد ☴ کا دشمن خاص نقطہ خاک ☷ اور نقطہ خاک ☷ کا دشمن باد ☴ ہے تا آخر یہ طریقہ دوستی دشمنی نقاط و مراکز کا ہے سوم دوستی و دشمنی خاص الخاص نقاط عناصر و مراکز کی وہ ہے جو بقید مراتب اشکال دائرہ ابدح مابعد آتش و باد و آب و خاک کے دوستی خاص الخاص و مابعد درمیان آتش و آب و باد و خاک با آب و آتش و خاک و باد کی دشمنی خاص الخاص ہے دیکھیے دائرہ ابدح۔ ا ☲ ۲ ☵ ۳ ☴ ۴ ☷ ۵ ☲ ۶ ☵ ۷ ☴ ۸ ☷ ۹ ☲ ۱۰ ☵ ۱۱ ☲ ۱۲ ☵ ۱۳ ☴ ۱۴ ☷ ۱۵ ☲ ۱۶ ☵ انمین نقطہ مراتب ہشت گانہ افراد کا آتش اول ☲ اول ہے تو دوست خاص الخاص اسکا نقطہ مابعد اسکا باد ☴ ہے اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ مابعد آب ☵ ہے کیونکہ ☵ سے پہلے کوئی نقطہ آب کا نہین ہے اسی طرح دائرہ ہذا مین نقطہ اول عنصر باد کا ☴ تو دوست خاص الخاص اس کا نقطہ آتش ☲ ہے کہ مابعد اسکے ہے اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ خاک ☷ ہے کیونکہ ☷ سے پہلے کوئی نقطہ خاک کا نہین ہے علی ہذا دائرہ ہذا مین نقطہ دوم آتش ☲ ہے تو دوست خاص الخاص اسکا نقطہ باد ☴ اور دشمن خاص الخاص آب ☵ ہے کیونکہ آتش ☲ کے مابعد بجز باد ☴ کے کوئی نقطہ باد نہین ہے اور نہ نقطہ آب ☵ کے پہلے کوئی نقطہ آب کا ہے اب دائرہ ہذا مین نقطہ دوم باد ☴ کا ☲ ہے تو دوست خاص الخاص اسکا آتش ☲ اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ خاک ☷ ہے اسی قاعدہ سے دائرہ ہذا مین نقطہ اول آب کا آب ☵ ہے تو دوست خاص الخاص اس کا نقطہ خاک ☷ دشمن خاص الخاص اسکا آتش ☲ ہے کیونکہ نقطہ آب ☵ کے مابعد نہ تو خاک ☷ سے پہلے کوئی نقطہ خاک کا ہے اور نہ آتش ☲ سے پہلے کوئی نقطہ آتش کا ہے پس جملگی افراد

دوازدہ مراتب ہشتگانہ کے نقاط کی دوستی و دشمنی خاص الخاص معلوم کرنے کے لیے یہی قاعدہ کلیہ ہے

غرض ان ہر سہ اقسام کی دوستی و دشمنی سے یہ ہے کہ دوستی عام ابتداے کار مین توجہ اور سعی سے نفع پہونچاتی ہے اور دوستی خاص اول و آخر دونون حالتون مین توجہ و کوشش سے مفاد کراتی ہے اور خاص الخاص اول و آخر مفید ہے اور بغیر سبب و عدم توجہی و بلاسعی کے حصول ہر دو کا سبب ہوتی ہے۔ علاوہ ازین صورت ظاہری دوستی و دشمنی نقاط کی یہ ہے **اول** نقطہ آتش مرکز آتش مین کشادہ ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے مرکز باد مین میانہ مرکز آب مین ضعف و تشویش اور خوف کا باعث۔ مرکز خاک مین تنگی سختی بستگی کار کا موجب **دوم** نقطہ باد مرکز آتش مین راحت و شادگی بلندی مرتبہ و گرمی طبع کا موجب ہوتا ہے۔ مرکز باد مین قوت کلی رکھتا ہے مرکز آب مین غمناکی و گرانی پیدا کرتا ہے۔ مرکز خاک مین تنگی پریشانی فتنہ و جنگ کا باعث ہے **سوم** نقطہ آب مرکز آتش مین بلندی مرتبہ کے ساتھ توقف بسیار کے دلیل ہے مرکز باد مین قوت رفعت و کشادگی ارزانی و آسایش پیدا کرتا ہے۔ مرکز آب مین قرار و ثبات اشیاء نباتانی کا سبب ہے۔ مرکز خاک مین بستگی کار کا باعث **چہارم** نقطہ خاک مرکز آتش مین قوت تعجیل پیدا کرتا ہے یعنی بے قراری۔ مرکز باد مین پریشانی۔ مرکز آب مین رفعت و کشادگی و تبرگی و مرکز خاک مین بہرہ مندی و تاریکی و تنگی۔

(۹) نظرات نقاط عناصر و بیوت وغیرہ

احکام نقاط مین نظرات نقاط کو دخل عظیم ہے اور اسکا جاننا بھی مبتدی کو ضروری ہے نظرات نقاط و بیوت کی پانچ قسمین ہین۔ **اول** نظر مقارنہ ۲۔ نظر تسدیس ۳۔ نظر تربیع ۴۔ نظر تثلیث ۵۔ نظر مقابلہ ۶۔ ساقط۔ تشریح و خصوصیت نظرات کی یہ ہے کہ زائچہ مین اول ہر شکل اور ہر نقطہ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر نظر مقارنہ رکھتا ہے یعنی نہایت ہی خفیف دوستی ظاہر آرائی دوم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنی جگہ سے تیسری و گیارھوین خانہ پر نظر تسدیس کی رکھتے ہین یعنی نصف دوستی خاصیت اسکی یہ ہے کہ مدعا پیش نہاد مین یعنی حصول مراد مین اول سہولت اور آخر مین دشواری پیدا ہو **سوم** ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنے مقام سے چوتھے خانون پر نظر تربیع کی

رکھتے ہین یعنی خصلت دشمنی خاصیت اسکی یہ ہے کہ حصول مراد مین ابتدا اور دشواریان پیدا ہون لیکن انجام مین بھ کچھ عرصے کے نہایت دوستی و شائستگی کے ساتھ کامیابی ہو چہارم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل کی اپنے مقام سے پنجم اور نہم خانون پر نظر تثلیث کی ہوتی ہے یعنی تمام دوستی خاصیت اسکی ہے یہ کنظور حصول مراد ہر دو زمانہ مستقبل مین از اول تا آخر نہایت خوبی و اسلوبی کے ساتھ ہو پنجم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل کی اپنے مقام سے ساتوین خانہ پر نظر مقابلہ کی ہوتی ہے یعنی کمال دشمنی خاصیت اسکی کار پیش نہاد مین موجب افزونی تشویش و تردد کا ہے اور عدم برآری مقصد کی علامت ہے ششم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنے مقام سے خانہ ۸-۹-۱۲ سے ساقط النظر ہوتا ہے یعنی کسی قسم کی نظر نہین رکھتے نظر ساقط کو تمام دشمنی کی نظر تصور کیا جاتا ہے ایسی حالت مین بجز صبر کے چارہ نہین کیونکہ کوئی سبیل حصول مراد کی نہین نکلتی ہے اور ناکامیابی اور قسم قسم کی دشواریون سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے یہ نظرات نقطہ مقصود سے نقطہ مطلوب تک پہنچاتی ہین احکام نقطہ مین لیکن احکام شکلیہ مین خانہ مقصد سے شمار کی جاتی ہین سہولت مبتدی کے لیے کیفیت نظرات کی جدول تحریر تحت ہے۔ (جداول نظرات)

نظرات دوازدہ گانہ بیوت — نظرات زوائدات بیوت

خانہ نظرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نظر مقابلہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱				
نظر تسدیس	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲				
نظر تربیع	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳				
نظر تثلیث	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴				
نظر مقابلہ	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵				
ساقط النظر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶				

نظرات دوازدہ گانہ بیوت و نظرات زوائدات بالکل مختلف باتین ہین کیونکہ وہ نظرات جن کا تذکرہ کیا گیا ہے ۱۲ ہی خانون تک لیجاتی ہین زوائدات سے اُن کا کچھ تعلق نہین ہے کیونکہ خانہائے

زوائدات دوازدہ گانہ بیوت کے بطور خود شاہد و ناظر ہوتے ہین ساتھ ہی خصوصیت کے کہ جو جدول نظرات مین دکھلائی گئی ہے۔ تفصیل مشرح نظرات کی یہ ہے دیکھیے جدول کہ خانہ اول کی خانہ دوم سے نظر مقارنہ ۳-۱۱ سے نظر تسدیس ۴-۱۰ سے نظر تربیع ۵-۹ سے نظر تثلیث ۷ سے مقابلہ ۶-۸-۱۲ سے نظر ساقط ہے علی ہذا تا دوازدہ خانہ اس کیفیت کو شمار کرنا چاہیے۔ اسی طرح نظرات زوائدات کو شمار کیجیے کہ خانہ ۱۳ کی نظر خانہائے ۱-۵-۹ سے نظر تثلیث ہے اسی طرح ۱۴-۱۵-۱۶- خانون کی نظرات کو جانیے باقی کسی خانہ سے نہ نظر مقارنہ رکھتے ہین نہ تربیع نہ مقابلہ اور نہ ساقط النظر کسی خانہ سے ہین۔

(۱۰) تشریح دور نقاط و حاکمان نقطہ

قواعد دور نقاط اور حاکمان نقطہ جاننے کے لیے پھر مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کو زیر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ عام طور پر دور نقاط مین حاکمان نقطہ کا جو قاعدہ مروج ہے یہ ہے کہ ہر ایک عنصر کے نقطہ کا نقطہ چہارم اس کا حاکم اصغر مانا جاتا ہے کیونکہ حاکم اکبر ہر ایک نقطہ کا دہم ہوتا ہے مثلاً دیکھیے مراتب ہشت گانہ افراد کو۔

	مراتب افراد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب ہشت گانہ افراد	افراد آتش	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓
	افراد باد	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑
	افراد آب	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒
	افراد خاک	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓

مراتب افراد آتش مین نقطہ اول آتش ⚌ ہے تو حاکم اصغر اسکا نقطہ چہارم آتش نے عام قاعدہ مروجہ کے مطابق ہے کیونکہ نقطہ آتش نے مرتبہ آتش کا چوتھا نقطہ ہے لیکن از روے دور نقاط نقطہ آتش ⚌ کا حاکم از روے قواعد سرخاب بموجب دلائل معتبرہ اگر کوئی حاکم ہے تو وہ نقطہ باد ⚊ حمرہ ہے کیونکہ شمار کرو نقاط افراد آتش کو ⚌ سے ⚏ تک آٹھ ہوتے ہین اور نقطہ آتش ⚏ تک

دور مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا ختم ہوجاتا ہی۔ اب نقطہ نہم کی ضرورت ہے یہ باد ⁝ ہے کیونکہ قاعدہ ہی کہ جس نقطہ پر دور مراتب ہشت گانہ کسی نقطہ عنصر کا ختم ہو اسی نقطہ کے عنصر زیرین کا نقطہ نقطہ نہم ہوتا ہے۔ اس قاعدہ سے آتش ⁞ کا نقطہ نہم باد ⁝ ہے اور دہم نقطہ باد ⁞ ہے کہ جو اسکا حاکم ہے نقطہ یازدہم آتش ⁞ کا باد ⁝ اور بارھوان باد ⁞ تا آخر دور باد ⁝ کیونکہ نقطہ باد ⁝ آتش ⁞ کا سولھوان نقطہ ہے پس اس قاعدے سے دور مراتب ہشتگانہ باد کا نقطہ باد ⁝ پر ختم ہوگیا اب اس کے نیچے کا نقطہ آب ⁝ سترھوان نقطہ از روے دور نقاط نقطہ آتش ⁞ کا ہے اور نقطہ آب ⁝ اٹھارھوان و نقطہ آب ⁞ انیسوان تا آخر نقطہ آب ⁝ کہ یہ چوبیسوان نقطہ آتش ⁞ کا ہی پچیسوان نقطہ آتش ⁞ کا خاک ⁝ ہوتا ہے چھبیسوان خاک ⁞ ستائیسوان خاک ⁝ اٹھائیسوان خاک ⁞ وبتیسوان خاک ⁝ یہی قاعدہ دور نقاط کا مراتب ہشت گانہ افراد وازواج مین نقاط مطلوب کے اور حاکم نقاط کے گرفت کرنے کا ہے۔ تشریح مفصل اسکی یہ ہے کہ نقاط اربعہ عناصر مین خواہ کسی نقطہ کو گرفت کرد نقطہ زیرین عنصر دوم کا اُس نقطہ کا دسوان نقطہ اور اُسکا حاکم ہوتا ہی ممثیلات اس قاعدہ کے یہ ہین۔

(۱) ہم کو ضرورت گرفت نقطہ دہم خاک ⁞ کی ہی دور مراتب ہشتگانہ خاک ⁞ کا خاک ⁝ پر ختم ہوگیا تو نقطہ نہم اسکا آتش ⁝ ہوا کیونکہ عنصر خاک کے بعد آتش اور آتش سے پہلے خاک ہی ہوتا ہی نقطہ آتش ⁝ مراتب ہشتگانہ خاک ⁞ کا نہم ہے۔ اب قاعدہ دور نقاط کے مطابق نقطہ آتش ⁞ نقطہ دہم خاک ⁞ کا ہوتا ہی کیونکہ خاک ⁞ کے عنصر زیرین مین مراتب ہشتگانہ کے اندر نقطہ آتش ⁞ ہی ہی اور یہی اسکا حاکم ہے۔

(۲) اسی قاعدہ سے فرض کیا کہ ہم کو نقطہ باد ⁞ کے حاکم یا دسوین نقطہ کی ضرورت ہے اب ⁞ سے باد ⁝ تک شمار کیا تو چار ہوئے مراتب ہشتگانہ سے مراد آٹھ کی ہی اس مین چار اور شامل ہون تو مراتب ہشتگانہ باد کا ختم ہوجاوے پس پانچون نقطہ باد ⁞ کا دور نقاط کے قاعدہ سے باد ⁞ ہے چھٹا نقطہ باد ⁝ ساتوان باد ⁞ آٹھوان باد ⁝ پس مراتب ہشتگانہ سے دور نقاط مراتب ہشتگانہ نقطہ باد ⁞ کا نقطہ باد ⁝ پر ختم ہوگیا باد ⁝ کے زیرین عنصر آب ہے

یعنی نقطہ آب ⁝ ہے یہ نقطہ نہم باد ⁞ کا ہی اور اسکے آگے نقطہ آب ⁞ ہے یہ دسوان نقطہ باد ⁞ کا ہے کیونکہ بموجب قاعدہ متذکرۂ صدر نقطہ آب ⁞ نقطۂ زیرین عنصر باد ⁞ کا اسی مرتبہ کا ہی اور یہی یعنی آب ⁞ ہی حاکم نقطہ باد ⁞ کا ہی۔ یہ قاعدہ دور نقاط اور حاکمان نقطہ ہے پس اس قاعدہ سے دفعت ضرورت کے نقاط اور حاکم نقاط افراد وازواج مراتب ہشتگانہ مین گرفت کرنی چاہیے۔ غرض دور نقاط سے صرف گرفت کرنی نقطۂ مطلوب کی ہوتی ہے اور حاکم نقطہ سے غرض دریافت حالات ضمیر سائل کی ہوتی ہی یعنی زائچہ مین نقطہ منتہی بہ کا حاکم جس عنصر کا ہوتا ہی اور زائچہ مین جس خانہ کے اندر ہوتا ہی اسی عنصر اور اسی خانہ کے متعلق ضمیر سائل کا ہوتا ہی۔

(۱۱) کیفیت سیر و منتہی بہ نقطہ

اصطلاح رمل مین سیر نقطہ حرکت نقطہ کو کہتے ہین جسکا مطلب روانگی مقام سے ہی اور مقام اصلی نقطہ کا خانہ چندرھوان زائچہ کا ہوتا ہی کہ جسکو میزان الرمل یا خانہ قاضی الرمل کہتے ہین بقواعد کشید زائچہ مین ظاہر کیا گیا ہی کہ شکل میزانی مین دو نقطہ ہوا کرتے ہین جنمین نقطہ اوپر کا ضمیر اور نیچے کا نقطہ حکم کا ہوتا ہے خواہ کسی عنصر کا ہو لیکن نقطہ خاکی ضمیر کا اور نقطہ آتشی حکم کا کبھی نہین ہوتا اور زائچہ کے خانۂ میزان مین شکل ⁝ و ⁞ کے آنے سے زائچہ بند ہوتا ہی اور احکام اسکے زائچہ کشادہ کرکے بیان کیے جاتے ہین پہلے جو قواعد کشادگی زائچہ و اضراب اشکال مین کشادگی زائچہ کے تحریر ہوئے ہین وہ صرف شکل ⁞ کے لیے ہین شکل ⁝ کے لیے نہین کیونکہ اول تو نزد استاد مسرخاب انقلاب زائچہ شکل میزانی ⁝ کا ضروری نہین اور اگر کیا بھی جاے تو اشکال امہات زائچہ کو امہات اصلی زائچہ مین ہی ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کرکے زائچہ کشادہ کرکے احکامات حاصل کیے جاتے ہین۔ اور ایسے انقلاب کی ضرورت اسوقت ہوتی ہی جبکہ نقطہ حکم کا شکل ⁝ مین منتہی ہو اور میزان مین بھی ⁝ ہو کیونکہ ⁝ حکم کے لیے نامعتبر محض ہی اگر میزان مین دیگر شکل میزانی ہو اور نقطہ حکم کا ⁝ مین منتہی ہو تو میزان سے حکم کیا جاتا ہی ⁝ سے نہین کیفیت اسکی عمل مین ظاہر ہوگی۔ اب کیفیت سیر و منتہی بہ نقطہ کی یہ ہے جس عنصر کا نقطہ شکل میزان سے حرکت کرے تو اسی عنصر کی رعایت سے وہ اول اشکال زوائد ات مین جاتا ہی خواہ ۱۳ مین جائے یا ۱۴ مین پھر متولدات ۹-۱۰-۱۱-۱۲

مین سے کسی ایک متولدات مین ہو کر امہات یا بنات زائچہ مین منتہی ہو جاتا ہے کیونکہ انتہا نقطہ کی انھین مقامات پر ہوتی ہے خواہ امہات ہو یا بنات اور امہات و بنات زائچہ سے جس شکل مین نقطہ منتہی ہوتا ہے اُسے منتہی بہ کہتے ہین اور نقاط منتہیٰ بہ بھی دو ہوتے ہین ایک ضمیر کا اور ایک حکم کا نقطہ منتہیٰ بہ ضمیر کا تو صرف دریافت ضمیر کے لیے کار آمد ہے لیکن نقطہ منتہیٰ بہ حکم سے جمیع سوالات سائل کے احکامات حصول مقصد ہونے یا نہونے کے بیان کیے جاتے ہین تفہیم سیر نقطہ و منتہیٰ بہ نقطہ کے لیے دیکھیے زائچہ مندرجہ ذیل۔

اس زائچہ کی میزان مین شکل ♎ ہے ہمین دو نقطہ آب خاک ♓ ♍ ♎ ♈ ♉ ♊ ♋ کے ہین پس نقطہ اوپر کا جو نقطہ آب ہے ضمیر کا ہے اور نقطہ نیچے کا جو نقطہ خاک ہے حکم کا ہے اب اول نقطہ ضمیر کو خانہ میزان سے سیر دی تو اول خانہ ۱۴ شکل ♉ مین پہونچا کیونکہ شکل ۱۳ مین بباعث اسکے کہ عنصر آب کا بستہ ہے جا نہین سکتا پھر ۱۴ سے شکل ۱۲ ♈ مین پہونچا کیونکہ ۱۱ مین بباعث بستگی عنصر آب کے جا نہین سکتا اور شکل ۱۲ سے چل کر شکل خانہ ہفتم بنات ♊ مین منتہی ہوا۔ پس از روے نقاط مراتب مشتگانہ یہ شکل ♊ کہ جو نقطہ سوم افراد آب کا ہے نقطہ منتہی بہ ضمیر کا ہوا گو نقطہ نے سیر طولی کی اور خانہ نجم ⁝ تک گیا اسی قاعدہ سے اب نقطہ حکم خاک ♓ کو سیر دی تو نقطہ خاک حکم کا اول شکل ۱۳ ♎ پھر شکل دہم ⁝ مین ہو کر شکل ♈ دوم مین پہونچا اور وہان سے حرکت کر کے خانہ اول شکل ♈ مین منتہی ہوا پس خاک ♈ جو نقطہ دوم عنصر خاک کا ہے منتہی بہ نقطہ حکم کا ہوا یہ تشریح سیر نقطہ و منتہیٰ بہ کی ہے زائچہ مین نقطہ ضمیر کا دست راست کو حرکت کرنا دلیل سعادت اور دست چپ کو حرکت کرنا دلیل نحوست ہے اس موقعہ پر کیفیت منتہیٰ بہ جاننے کے لیے چند اصطلاحات دیگر سے بھی واقف ہونا ضروری ہے وہ یہ ہین کہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ نقاط ضمیر و احکام امہات و بنات مین منتہی ہو کر داہنین یا باہین کو حرکت کر جاتے ہین اور یہ صورت زائچہ ہذا مین وجود ہے پس ایسی حرکت کو اصطلاح رمل مین حرکت عرضی و حرکت طولی کہتے ہین یا سیر عرضی و سیر طولی بولتے ہین ان مین اول سیر عرضی یا حرکت عرضی تو وہ ہے کہ نقطہ شکل منتہیٰ بہ سے باہین کو یعنی امہات کی طرف سے بنات کی طرف جاوے ایسی صورت زائچہ ہذا مین نہین ہے دوم سیر طولی یا حرکت طولی

وہ کہلاتی ہے کہ نقطہ منتہیٰ بہ سے جانب راست کو یعنی بنات کی طرف سے امہات کو حرکت کر کے کسی شکل مین انتہا پاوے چنانچہ زائچہ ہذا مین ایسی صورت موجود ہے کیونکہ نقطہ حکم نے جو منتہی ہو کر ♍ مین بخانہ اول انتہا پائی ہے اور نقطہ ضمیر ♊ ہفتم مین منتہی ہو کر خانہ پنجم شکل ⁝ تک گیا ہے لیکن بباعث موافق مرکز ہونے کے نقطہ آب ♓ کا ہی نقطہ منتہیٰ بہ ضمیر کا ہوتا ہے کیونکہ نقطہ آب کا مرکز آب مین قوی ہے۔ یہ مفصل کیفیت سیر و منتہیٰ بہ نقطہ کی ہے کیفیت کشادگی زائچہ مین ظاہر کیا گیا ہے کہ جب شکل ⁝ میزان مین آوے اور نقطہ حکم کا میزان پر منتہی ہو تو اس حالت مین اشکال زائچہ کو امہات اصلی یعنی اشکال ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ مین ضرب دیکر اور اشکال امہات حاصل کر کے زائچہ بنانا چاہیے یہ طریقہ کشادگی زائچہ بذریعہ میزانی ⁝ کا ہے۔

(۱۲) تفسیر مفقودگی و تولیدگی نقطہ

شرح مطلوبات نقطہ مین اس امر کا تذکرہ آیا ہے کہ جب نقطہ مقصد مطلوب زائچہ مین موجود نہو تو اسے در باطن تلاش کرے لیکن اگر نقطہ باطن مین بھی موجود نہ ہو تو حکم قطعی مایوسی کا حصول مراد مین ہوتا ہے۔ قاعدہ در باطن تلاش نقطہ کا یہ ہے کہ اشکال زائچہ کو موجب دائرہ ابدج اس طرح ضرب دیتے ہین کہ جو شکل خانہ اول زائچہ مین ہو اُسے دائرہ ابدج کی شکل اول ♓ سے دوم کو شکل دوم ♈ سے آخر اسیطرح اگر اس قاعدہ سے نقطہ مطلوب کسی جگہ پیدا ہو جاوے تو در باطن موجود خیال کیا جاتا ہے اور اگر پیدا نہ ہو تو معدوم ہوتا ہے جب ایسی صورت زائچہ مین پیدا ہو اُسوقت جو شکل اُس نقطہ کے خانہ مین موجود ہو اُسکو دیکھے اگر وہ شکل موافق عنصر نقطہ مطلوب کے فرد رکھتی ہو تو اُسکا مطلوب افراد سے اور جو زوج رکھتی ہو تو اُسکا مطلوب ازواج سے گرفت کر کے موافق اصول احکامات نقطہ کے حکم کیا جاتا ہے اگر اس حالت مین بھی فرد و زوج مطلوب کا پتہ نہ لگے تو حکم مایوسی و نحوست کا ہوا کرتا ہے تمثیل اسکی یہ ہے

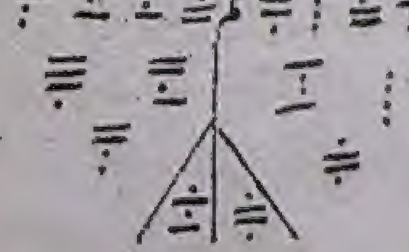

دیکھیے زائچہ۔ اس مین نقطہ منتہیٰ بہ آب ♓ حکم کے نقطہ کے گیارھوین نقطہ کی ضرورت ہے تو موجب دور نقاط مراتب ہشت گانہ گیارھوان نقطہ خاک ♓ ہے

اور یہ اضراب اشکال دائرہ ابدح و زائچہ سے زائچہ مین کسی جگہ پیدا نہین ہوتا ہے گویا معدوم ہے - اب اس کے خانہ کو دیکھا بجاے اس کے خانۂ دہم مین ☶ ہی اس شکل مین نقطہ فرد عنصر خاکی کا نہین ہے اگر ہوتا تو مطلوب اس کا افراد سے گرفت کیا جاتا یہ شکل ازواج عنصر خاک کا رکھتی ہی لہذا مطلوب اسکا دیکھیے مراتب ہشتگانہ ازواج نقاط عنصر خاکی سے نیا گیا یہ نقطہ ازواج خاک ☶ ہی یہ بھی بظاہر موجود رمل نہین لیکن در پردہ خانہ ۵ و ۱۱ مین پیدا ہوتا ہی اور نقطہ خاک ازواج ☶ سے ساقط النظر دونون جگہ سے ہی پس حکم قطعی نحوست و مایوسی کا ہے ..... اب تشریح مفقودگی و تولیدگی نقطہ کو سمجھیے مفقودگی نقطہ سے غرض معدوم ہونا فرد عنصری اشکال کا ہی قاعدہ اسکا یہ ہے کہ نقطہ مدعا کو صاحب خانہ شکل سے موافق دائرہ ابدح کے ضرب دیتے ہین اس صورت مین وہ نقطہ جو کہ مقصود اپنا ہی زوج ہو جاوے تب گویا مفقود ہو گیا اور اگر فرد کا فرد باقی رہے تو مفقود نہین ہوا - مثلاً زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم مین شکل ☵ ہے اور نقطہ آب اپنا مدعا ہے تو اس کو دائرہ ابدح کی شکل ہفتم ☵ سے ضرب دیا تو ☵ ہوا اس مین نقطہ آب فرد فرد کی ضرب سے زوج ہو گیا گویا نقطہ مفقود ہو گیا یہی غرض مفقودگی نقطہ سے ہے - مفقودگی نقطہ انجام کار نیک مین بد و ناقص ہے اور موجود رہنا اسکا دلیل بہتری کا ہے مین مفقودگی نقطہ بہتر و موجودگی بد و ناقص ہوتی ہے - اگر نقطہ مقصود مفقود ہو کو بجاے اس کے نقطہ دوست اور کا پیدا ہو جاوے اس صورت مین قوت نقطہ مفقودہ کی قلیل الزائل شمار کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ بمعاونت کسی دوست کے کام کا انجام ہوگا اور دوست غیب سے پیدا ہوگا - اور اگر برخلاف اس کے نقطہ دشمن پیدا ہو تو باعث دشمنی دشمن کے حصول مراد سے محرومی ہے - اگر نقطہ اپنے مرکز مین مفقود ہو جیسا کہ عمل ہذا مین ہوا ہے بہت جلد کام سے برطرفی ہو مرکز مصادق مین دیر سے سالم مین اس سے زیادہ دیر سے اور مخالف مین سب سے زیادہ دیر سے - یہ تفسیر مفقودگی و تولیدگی نقطہ ہے (نکتہ) احکام رہائی محبوس و شفاے امراض و زائیدن حاملہ مین مفقود ہونا نقطہ کا دلیل حصول مدعا ہوتا ہے -

---

(۱۳) کیفیت احیاز حقیقی و راندگی نقطہ

جس طرح نقطہ میزان سے حرکت کر کے امہات یا بنات مین منتہی ہوتا ہے اور اصطلاح رمل مین سیر نقطہ کہلاتا ہی - اسی طرح نقطہ خانہ طالع زائچہ سے عود کر کے امہات یا بنات اور متعلقات اُن مین کو ہو کر نیچے کی طرف میزان تک پہونچتا ہی - چنانچہ اسکو اصطلاح رمل مین راندن نقطہ کہتے ہین - تشریح اس کی یہ ہی دیکھیے زائچہ

خانہ طالع یعنی اول مین شکل ☵ ہے اسمین نقطہ آتش ہی اسکو مرکز آتش سے راندگی ہوئی تو نقطہ آتش اول مرکز آتش خانہ پنجم ☲ مین گیا اور یہان سے شکل ۱۱ ☵ مین پھر ۱۱ سے ۱۴ ☶ مین ۱۴ سے ۵ شکل ☳ مین پہونچا اور قائم رہا پس جب ایسی صورت راندگی نقطہ مین نقطہ کی ہو تو اس کو اصطلاح رمل مین راست رفتن کہتے ہین حکم اس کا یہ ہوتا ہی کہ سائل جس امر کی نسبت سوال رکھتا ہو خواہ وہ اتصال کا ہو خواہ انفصال کا انشاء اللہ برابر راست آوے اور از آغاز تا انجام درست و احسن ہوتا چلا جاوے کوئی وقت یا کسی قسم کی دشواری اسکے حصول مین حارج نہو اور نہ کوئی ایسی وجہ واقع ہو کہ جو مانع کسی امر کی ہو اور امداد غیبی میسر ہوتی چلی جاے اور خاصکر سوال سفر مین اگر یہ صورت پیدا ہو تو حکم قطعی ہوتا ہی کہ سائل کو سفر نہایت مبارک ہی ہر منزل پر اسباب آرایش مہیا ہوگا اور ہر مقام پر مقاصد دلی سے بہرہ وری اور خوشحالی اور مالا مالی میسر ہوگی -

احیاز حقیقی و راندگی نقطہ اگرچہ ایک ہی سلک مین منسلک ہین لیکن دونون باتین جدا ہین اور کیفیت مفصل جداگانہ انکی یہ ہے - احیاز جمع ہے حیز کی اور حیز جگہ کو کہتے ہین جس کے معنی اصطلاح رمل مین سطح باطنی کے ہین چنانچہ دریافت حالات کیفیت باطنی سطح نقطہ کے لیے راندگی نقطہ کو احیاز نقاط کہتے ہین احیاز نقاط کی دو قسمین ہین (اول) احیاز راندن نقطہ (دوم) مدلولات حیز عناصر - پھر تفریق متذکرہ صدر کے بعد بھی - راندن نقطہ کی پانچ قسمین ہین (۱) - است رفتن (۲) بستن (۳) گشتن (۴) گشادن

(۵) تغیر شدن اور مدلولات تیز عناصر کی دو قسمین ہین (۱) مدلولات طول (۲) مدلولات عرض چنانچہ بہ نوعیت صدر راندگی نقطہ کی مذکرہ بالا سات قسمین ہین اور ساتون اقسام کے قواعد راندگی اور خواص راندگی مختلف ہین تشریحات راندگی نقطہ اور خواص ہفت اقسام راندگی نقطہ مندرجہ تحت ہین ۔ قسم اول

اوّل قواعد و خواص راست رفتن راندگی نقطہ

جب نقطۂ اربعہ عناصر شکل طالع سے خواہ وہ کسی عنصر کا ہو یعنی عنصر آتشی کا ہو یا بادی کا یا آبی کا ہو یا خاکی کا عود کرتا ہے تو بنات مین باعتبار عنصر کے اپنے ہی مرکز مین اندرون اشکال بنات کے جاتا ہے اور آتشی کہلاتا ہے کیونکہ نقطہ مراتب عناصر طالع ہی سے ہر چہار اشکال بنات کے سر بنتے ہین اور یہ موٹی سی دلیل ہے کہ ہر شکل مجموعہ ہے اربعہ عناصر کا جس مین مرتبہ اول خواہ وہ فرد ہو یا زوج آتش کا ہوتا ہے اور مرتبہ دوم اسی نوعیت سے باد کا مرتبہ سوم آب کا اور مرتبہ چہارم خاک کا پس اگر نقطہ آتشی شکل طالع سے عود کرکے بنات مین جاویگا تو شکل نجم کا وہی نقطہ سر ہوگا اور سر ہر شکل کا آتشی ہوتا ہے اس لیے نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ عنصر باد شکل طالع سے عود کرے تو باعتبار عنصر کے اپنے مرکز بادی خانہ ششم مین جاوے گا اور شکل خانہ ششم کا سر بنے مرتبہ آتش ہونے کی وجہ سے نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ عنصر آب کا شکل طالع سے عود کرے تو وہ باعتبار عنصر کے اپنے ہی مرکز آبی یعنی خانہ ہفتم مین جاوے گا اور اسی نقطہ کی شکل مفہم کا خواہ یہ فرد ہو یا زوج سر بنے گا اور اگر فرد ہے تو فرد اور زوج ہے تو زوج نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ خاکی شکل طالع سے عود کرے گا تو وہ باعتبار عنصر کے مرکز خاکی خانہ ہشتم مین جاوے گا اور آتشی ہی کہلاوے گا کیونکہ شکل ہشتم مین مرتبہ آتش کا یہی نقطہ ہوگا لیکن جب نقطہ طالع سے امہات متعلقہ مین عود کرے گا اُسمین یہ قید نہ ہوگی ۔ کیونکہ نقطہ جس عنصر کا ہوگا اُسی عنصر کے مرتبہ مین مرکز آتشی نہم جاوے گا پھر ۱۳ مین پھر ۵ مین پہونچ جاوے گا ۔ ان دونون حرکات راندگی نقطہ کو اصطلاح رمل مین حرکت السیر و حرکت الیمن کہتے ہین ۔ حرکت السیر وہ ہے کہ جس مین راندگی نقطہ کو بنات و

متعلقہ بنات مین ہو ۔ اور حرکت الیمن وہ ہے کہ امہات سے متعلقہ امہات مین ہو علاوہ ازین یہان اس تفاوت کو ہمیشہ زیر نظر رکھو کہ جس طرح نقطہ میزان سے سیر کرکے خواہ وہ کسی عنصر کا ہو باعتبار عنصر اُسی عنصر کا کہلاتا ہے کہ جس عنصر کا وہ ہوتا ہے اسی طرح نقطہ شکل طالع سے باعتبار مرکز آتشی خانہ طالع کے خواہ نقطہ کسی عنصر کا ہو حالت راندگی مین وہ نقطہ مرکز آتشی ہی کا کہلاوے گا یعنی اسی نقطہ کو نقطہ آتشی ہی کہین گے چنانچہ حالت راندگی مین نقطہ کی یہی سات صورتین پیدا ہوا کرتی ہین کہ جن کا تذکرہ اقسام احیاز نقاط مین ہو چکا ہے مطلب راست رفتن نقطہ کا اسی قدر ہے دیکھیے زائچہ تمثیلی مندرجہ راندگی نقطہ کہ جس عنصر کا نقطہ شکل طالع سے راندگی الیمن یا السیر کو کرے وہ ہر ایک منزل پر سیدھا چلا جاوے یعنی کمین بصورت زوج کی اختیار نہ کرے ہر جگہ اضراب امثلہ سے نقطہ ہی پیدا ہوتا رہے اگر اس کے برعکس ہوگا تو نقطہ کی دوسری حالت ہو جاویگی اور اگر اسی طریقہ سے جیسا کہ زائچہ تمثیلی مین نقطہ آتشی ☌ نے طالع سے عود کرکے حرکت السیر کی ہے حرکات السیر یا الیمن مین پیدا ہو تو ایسی صورت کو صادق و راست ہی عمل مین کہین گے خواص راست رفتن نقطہ کے اسی قدر ہین کہ جو زائچہ تمثیلی کے ذیل مین درج ہو چکے ہین ۔

دوم کیفیت و خواص بستن نقطہ

کیفیت بحالت راندگی بستن نقطہ کی یہ ہے کہ وہ نقطہ جو شکل طالع سے عود کرکے حرکت السیر یا الیمن کرے اور زائچہ مین کسی جگہ اضراب مثلہ سے زوج ہو جاوے تو اصطلاح رمل مین اسے بستن نقطہ کہتے ہین اور (مفقود نقطہ بھی بولتے ہین) کیفیت مفقودگی پہلے درج ہو چکی ہے مفقودگی نقطہ و بستن نقطہ دونون مختلف باتین ہین کیونکہ مفقودگی نقطہ کا عمل تو سیر نقاط میزانی کے لیے مخصوص ہے اور بستن نقطہ کا عمل راندگی نقاط مرکز طالع کے لیے معین ہے اس لیے احکام بھی ان کے دو ہی طریقون سے لگائے جاتے ہین ۔ احکام مفقودگی نقطہ تو بجائے خود تشریح بیان مین تحریر ہین احکام بستن نقطہ یہ ہین ۔ ۱ ۔ اگر سوال سائل اتصال یعنی قبضہ و وصل کا ہو اور نقطہ بستہ ہو جاوے ثمرہ بد پیدا کرے ۔ ۲ ۔ اور اگر سوال انفصال کا یعنی خیصلہ و رہائی و سفر کا تو نتیجہ نیک ظہور مین آوے ۔ ۳ ۔ در جن جن مقامات پر نقطہ بستہ و کشادہ ہو انھین بیوت کے منسوبات کے

مطابق سوال سائل کا ہو۔ لتفہیم مفقودگی و بستگی نقطہ کے لیے دیکھیے زائچہ تمثیلی کہ جو درج ذیل ہے اور وہی زائچہ ہے کہ جو قواعد راست رفتن نقطہ مین تحریر ہے۔ .....

عمل راست رفتن نقطہ کا بیان بالا مین

مشرح رقم کر دیا گیا ہے اب اسی زائچہ مین

عمل بستن نقطہ کا کیا جاتا ہے نقطہ آتشی

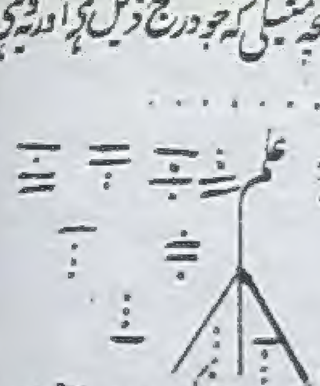

شکل طالع سے مرتبہ آتشی شکل دوم ∴ پر الہات زائچہ مین راندگی کرتا ہے لیکن اب اضراب فرد۔ فرد نقاط آتشی سے زوج ہو کر خانہ نہم مین بستہ ہوتا ہے تو بموجب قاعدہ بستن نقطہ کے نقطہ آتشی طالع نے حرکت امین مین مرکز آتش بخانہ نہم بستگی حاصل کی یعنی نقطہ آتش مرکز آتش نہم مین بستہ ہو گیا۔ لیکن مفقود نہین ہوا کیونکہ صاحب خانہ نہم دائرہ ابدح کی شکل ∴ ہے پس ∴ و ∴ موجودہ شکل نہم زائچہ ہذا کو ضرب دینے سے شکل ∴ پیدا ہوتی ہے اور اس شکل مین نقطہ آتش موجود ہے اب اگر اضراب اشکال سے نقطہ آتش اس شکل متحصلہ مین نہ ہوتا تو نقطہ مفقود ہو جاتا یہ صورت اس عمل مین نہین ہے اور نقطہ آتشی طالع شکل سیزدہم زائچہ ہذا مین بھی بستہ ہے لیکن مفقود نہین کیونکہ صاحب خانہ سیزدہم دائرہ ابدح کی شکل ∴ ہے جب اسکو شکل موجودہ انکیس ∴ خانہ سیزدہم سے ضرب دیا تو ∴ پیدا ہوئی یہان بھی نقطہ آتش موجود ہے پس بجز بستگی کے نقطہ کو مفقود نہین کیا جا سکتا۔ اب یاد رکھنا چاہیے کہ جب نقطہ مرکز آتشی کو حرکت الیسر یا امین ہوتی ہے تو بحالت راندگی حرکت امین نقطہ کبھی خانہ نہم مین اور کبھی خانہ سیزدہم مین بستہ ہو جاتا ہے اور کبھی خانہ ۵ امین اور جب حرکت الیسر کرتا ہے تو کبھی خانہ ۱۱ امین کبھی ۱۴ امین اور کبھی ۵ امین بستہ ہو جاتا ہے چنانچہ زائچہ ہذا مین نقطہ خانہ نہم مین ہی بستہ ہو گیا ہے خواص بستگی نقاط کے مختلف اشکال مین مختلف مقامات کے مختلف ہین اور ان سے حالات طالع صاحب زائچہ نیز استخراج حالات زائچہ سالانہ و نوروزی نہایت راست برآمد ہوتے ہین۔ جدول نتائج احکامات بستگی نقطہ مندرجہ تحت ہے۔

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
۱۱	∴	بباعث مال کے نفع ہو عنایت اور اُمید میسر ہو اور حکام و سلطان سے نیکوئی نصیب ہو۔
۱۴	∴	حصول مراد ہو و کاربرآری ہو اور دشمنون پر فتح نصیب ہو۔
۱۵	∴	توقف کاروبار تاخیر دعویٰ اور ظہور کار زنان و شریکان وغیرہ کی علامت ہے اگر حرکت امین مین نقطہ خانہ ہذا مین بستہ ہو تو چندے مایوسی و پریشانی کی علامت ہے۔
۹	∴	نیکوئی جمیع کاروبار اور سفر کی علامت ہے مال سے نفع ہو پہنچے سفر ہو اور سفر مین رعایت ملے ہر کام مین نیکوئی نظر آوے۔
۱۳	∴	عورتون۔ نوکرون اور جانوران چوپایہ سے نیکوئی کا ظہور ہو اور غائب سے ملاقات ہو۔ اور شے گم شدہ دستیاب ہو۔
۱۱	∴	بیمار نوکرون اور چوپایون کی طرف سے دل تنگی ہو۔ عورتون اور خویشون کی طرف سے نیکوئی کا ظہور ہو خبر خوش سننے مین آئے دلیل حصول کار و مآل ہے۔
۱۴	∴	سفر سے ساتھ سلامتی کے گھر پہونچے۔ نوکرون اور چوپایون سے نیکوئی کا ظہور ہو حصول مال غائب ہو ملوک سے نفع ہو اور کام زیادہ ہو۔
۹	∴	بزرگون سے کاربرآری ہو حصول مال ہو اور تمت غائب جلد واپس آوے اور سفر سلامتی سے قطع ہو۔
۱۳	∴	تجارت سے نفع ہو بیمار کو خوف ہو گر نخیزد تلف شدہ مل جاوے عورت اور معشوق سے خوف ہو۔
۱۱	∴	کاروبار متعلقہ سفر پیدا ہون خورتون سے کاربرآری ہو۔ اور عورت کو شوہر سے سازگاری ہو۔
۱۴	∴	عورتون سے دعویٰ پیدا ہو منجانب مال یا غائب سفر مین دل مشغول ہو

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
		اور کام زراعت و عمارت کا شروع ہو۔
۹	⁝	سفر و نقل و حرکت کا ظہور ہو دل بیماری نوکر دن یا چوپایون مین مشغول ہو۔ اور علم و عمل سے دولت نصیب ہو۔
۱۳	⁝	ملک اور اسباب سے نفع پہونچے کسی قدر کاروبار عورتون مین دل مصروف ہو اور اُن سے راحت و سرور ہو۔
۱۱	⁝	عورتون سے دشمنی ہو اور بہ سبب گرفتہ و غائب کے خوف اندیشہ ہو۔
۱۴	⁝	غائب کو خوف ہو چوروں کا غلبہ ہو کارہائے بد ظہور مین آوین گرفتار تہمت یا بہتان ہو آخر سلامتی نظر آوے۔
۹	⁝	بسبب غائب یا سفر کے اندیشہ پیدا ہو اور عاقبت کار مین دل مشغول ہو
۱۳	⁝	بستگی کاروبار اور پریشانی خاطر کا ظہور ہو لیکن انجام بخیر ہو اور مدار ل ہو شرکت و تجارت پر۔
۱۱	⁝	بہ سبب غائب یا بیمار یا عورت کے دل تنگ ہو اور معاملات مین دشمن پیدا ہون۔
۱۴	⁝	بباعث مخالفت مخالفان و عورتون کے دل تنگی کا ظہور ہو۔
۹	⁝	کاروبار شراکت مال میراث یا عورتون مین دل مصروف ہو اور گفتگو متعلقہ غائب یا بیمار یا فرزند کے ہو۔
۱۳	⁝	حصول غائب ہو فتوح مال ہو اور کارہائے مشکل سے امید و مراد ہاتھ آوے۔
۱۱	⁝	حصول مطالب و برآمدگی حاجات ہو اور جس چیز کی طلب ہو اس سے اتصال ہو اور اُسپر قبضہ ہو۔
۱۴	⁝	کاروبار تجارت شروع ہو عورت اور دشمنون سے گفتگو ہو اور کوئی جماعت مخالف و موافق پیدا ہو۔

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
۱۵	⁝	عورت کی طرف سے امن ہو اور کوئی مشغلہ پیدا ہو۔
۹	⁝	ترقی علم ہو اور کاروبار علم سے نفع پہونچے اور روغنہ سفر کا پیدا ہو۔
۱۳	⁝	سبب حصول مال اور صحت و تندرستی کا ظہور ہو اور کاروبار سے اخیر مین نفع ہو۔
۱۱	⁝	ابتدا اگر کاروبار مین دل تنگی ہو اور آخر کو مقصود کار حاصل الوجود ہو۔
۱۴	⁝	از جانب مال و قرض دل تنگی ہو اور نقصان نظر آوے اور عورت و ملازمین و چوپایون کی طرف سے بھی دل تنگ ہو۔
۱۵	⁝	انجام کاروبار مین تامل و توقف پیدا ہو اور سفر یا غائب عورتون کی طرف دل مشغول ہو۔
۹	⁝	علم و عمل سے اندیشہ ہو عورتون سے خطر ہو ارادہ سفر ہو اور خوابہاے مختلف نظر آوین۔
۱۳	⁝	عورتون سے دشمنی ہو اور اُنکی وجہ سے دعوے پیدا ہو سفر بے اختیار ہو اور حاکم و سلطان کی وجہ سے دل تنگی ہو۔
۱۵	⁝	از جانب عورت و شرکا، غائب دل تنگی ہو کوئی تہمت لگے یا دعوے ہو یا اپنے مقام سے باہر ہو جاوے اور فرزندون کی طرف دل مشغول ہو۔

(نوٹ) نقطہ آتشی کا خانہ ۱۲ مین بستہ ہونا منحوس مطلق اور بستگی کاروبار کی علامت ہے چنانچہ جب ایسی صورت زائچہ مین ہو تو سائل کو کہنا صبر کرے اور مشیت ایزدی پر شاکر رہے۔

سوم حقیقت و خواص کشتن نقطہ

جو کیفیت بستن نقطہ مین بستگی نقطہ کی تحریر مین آئی ہے وہی حقیقت اور خاصیت کشتن نقطہ کی ہے یعنی جو قواعد احکام بستن نقطہ کے ہین وہی احکامات کشتن نقطہ کے بھی ہین لیکن اگر کچھ تفاوت ہے تو یہ ہے کہ جب نقطہ طالع آتشی شکل مین بستہ ہو یا موجب دوائر۔ دائرہ سکن یا بروج یا ابدح

یا عدد کے اپنے مسکن مین بستہ ہو تو اس صورت مین بجائے بستن نقطہ کے نام اسکا کشتن نقطہ ہوتا ہے اور اس حالت مین بجائے بستن نقطہ کے اسے کشتن نقطہ کہتے ہین ۔ دیگر کوئی فرق بجز خفیف ضعف احکام کے بستن نقطہ اور کشتن نقطہ مین نہین ہے ۔

صورت دائرہ عدد و بروج و دائرہ سکن مندرجہ ذیل ہین

نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
صورت دائرہ سکن	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓	⚔	⚕	⚖	⚗	⚘	⚙	⚚	⚛
صورت دائرہ بروج	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓	⚔	⚕	⚖	⚗	⚘	⚙
صورت دائرہ عدد	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓	⚔	⚕	⚖	⚗	⚘	⚙

دیکھیے تعریف رمل مین صورت دائرہ ابدح کو جس طرح دائرہ ابدح مین ہر ایک شکل اپنے اپنے خانہ مین صاحب سکن ہے اسی طرح دوائر بالا مین ہر شکل اپنے اپنے دائرہ کی رو سے اس اس خانہ کی صاحب سکن ہے کہ جس جس مین موجود ہے ۔ پس اگر نقطہ آتشی خانہ اول شکل ⚊ پر زائچہ مین بستہ ہو تو بموجب قواعد بالا کے از روے بروج وعدد بجائے بستن نقطہ کے کشتن نقطہ کہلاوے گا اسی طرح اگر خانہ ۱۴ مین شکل ⚗ پر بستہ ہو تو از روے دائرہ سکن وابدح کے بجائے بستن کے کشتن کہلاوے گا ۔

چہارم تشریح کشادن نقطہ

راندن نقطہ مین قسم چہارم کشادن نقطہ کی یہ ہے کہ جب نقطہ شکل خانہ اول مین زوج ہو اور وہ حسب دستور موافق قاعدہ محررہ صدر کسی جگہ کھل کر فرد ہو جاوے جیسے بندھکر زوج ہو جایا کرتا ہے تو اس کو اصطلاح مین کشادن نقطہ بولتے ہین خاصیت اسکی احکام مین بالکل برعکس بستن نقطہ کے ہے اگر ایسی صورت شکل ⚊ پر واقع ہو تو احکام مین ⚌ بستن نقطہ کے خلاف حکم لگاؤ اور اگر ⚊ پر ہو تو ⚋ کے خلاف اگر ⚋ پر یہ صورت ہو تو احکام خلاف ⚋ کے ہوتے ہین اگر ⚋ پر کشادگی نقطہ کی نوبت آوے تو احکام اس کے ⚋ کے برعکس ہوتے ہین ۔ اگر ⚌ پر نقطہ کشادہ ہو تو ⚌ کے خلاف اگر ⚊ پر

کشادہ ہو ⚌ کے خلاف ⚊ پر کشادہ ہو ⚌ کے خلاف کشادن نقطہ کا حکم کیا جاتا ہے ۔ خانہ ۱۲ مین کسی شکل پر نقطہ کا کشادہ ہونا رنج وغم سے باہر آنے اور کشود کار کے سبب پیدا ہو جانے کی علامت ہے ۔ یہ کیفیت تشریح کشادن نقطہ کی ہے ۔ مثالین اسکی عملیات مین آوین گی ۔

پنجم تغیر شدن یا تبدیل شدن نقطہ

جب نقطہ آتشی طالع کا کسی موقع پر بستہ ہو جاوے اور نقطہ خاکی عنصر اسفل اسکا پیدا ہو جاوے اس صورت مین تبدیل ہونا نقطہ کا کہلاتا ہے اور کسی دیگر عنصر سے اسمین کچھ تعلق نہین نتیجہ حکم اس کا برعکس کشادن نقطہ کے ہوتا ہے یعنی جو خاصیت بستن نقطہ کی ہے وہی اسکی بھی ہے تمثیل کے لیے دیکھیے زائچہ مندرجہ ذیل ۔

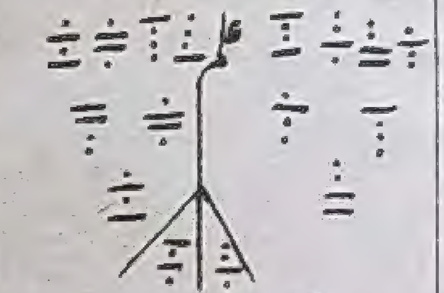

اس ایک ہی زائچہ مین چند عمل ہین اول نقطہ آتشی شکل ⚊ انہات مین خانہ ۳ تک حرکت امین کرتا ہے اور اضراب مثلہ یعنی افراد اشکال ⚊ و ⚋ سے خانہ نہم مین ⚊ پر بستہ ہوتا ہے بقواعد بستگی نقطہ اسے بستن نقطہ کہین گے پھر یہی نقطہ اضراب مثلہ ۹ و ۱۰ یعنی اشکال خانہ نہم ⚊ و دہم ⚋ سے خانہ ۱۲ مین کھل کر پھر کشادہ ہو جاتا ہے بقواعد کشادن نقطہ اسی نقطہ کا کشادہ ہونا کہا جائیگا لیکن نقطہ آتشی طالع حرکت الیسر مین اول بنات کے اندر خانہ نجم مرکز آتش ⚌ پر پہونچتا ہے اور وہان سے خانہ ۱۱ ⚌ پر اور خانہ ۱۱ سے خانہ ۱۴ مین ⚋ پر لیکن پھر اضراب مثلہ شکل ۱۳ ⚌ و شکل ۱۴ ⚋ سے نقطہ آتشی طالع خانہ ۱۵ مین شکل ⚋ پر بستہ ہو جاتا ہے تو بقواعد بستگی اسے نقطہ کا بستہ ہونا کہین گے ۔ مگر دیکھیے شکل ⚋ طالع کو اسمین تین نقطہ ہین نقطہ آتشی مرتبہ آب ⚋ مرکز آب ہشتم مین حرکت راندگی کر کے آیا ہے اور نقطہ آتشی مرتبہ خاک ⚋ مرکز خاک ہشتم مین آیا ہے اور اضراب مثلہ فرد ۔ فرد یعنی ⚌ و ⚋ سے نقطہ آتشی خانہ ۱۲ مین بستہ ہوتا ہے اور خانہ ۱۲ مین شکل ⚌ ہے تو بموجب قواعد تبدیل شدن نقطہ کے اسے تبدیل شدن نقطہ کہین گے کیونکہ گو نقطہ شکل ⚌ مین بستہ ہو گیا مگر نقطہ

آتشی طالع کا نقطہ عنصر اسفل یعنی خاک آسمین موجود ہے اور نقطہ خاک نے مرکز دوست و عنصر بالا آب سے تبدیلی حاصل کی ہے اس لیے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل پر نحوست طاری ہے کاروبار مین سستی ہے سائل صبر کرے انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد ظہور سعادت ہوگا اور جمیع مقاصد برآئین گے کیونکہ نقطہ عنصر دوست و عنصر بالا سے تبدیل ہوا ہے۔ اور تبدیل شدن نقطہ کا یہ خاص قاعدہ ہے کہ نقطہ آتشی طالع کو بلحاظ عناصر کے دیکھے کہ امہات و بنات مین کس جگہ اس نے تبدیلی حاصل کی اور عنصر دوست سے تبدیل ہوا یا عنصر ضد سے پس اگر عنصر خاص یا دوست سے تبدیل ہو سعادت اور حصول مقاصد ہے اور جو ضد یا دشمن سے تغیر ہو تو دلیل شقاوت و عدم حصول مدعا ہے۔ اور اگر عنصر بالا سے تبدیل ہو دلیل ترقی و رفعت مرتبہ ہے اگر عنصر زیرین سے تبدیل ہو دلیل تنزل و بدتری معاملات مرجوعہ سوالیہ کے ہے یہ اعلےٰ تر محمود اور بہت پختہ و مضبوط احکامات تغیر شدن نقطہ کے ہین اور تقویم الرمل مین حکم اس کا ناطق ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

قسم دوم مدلولات جز عناصر

یعنے

طریق ششم راندگی نقطہ مدلولات طول

جس طرح حرکت سیر مین نقطہ میزان سے حرکت کرکے امہات و بنات مین ایک ہی طرف سیر کرتا ہوا امہات و بنات مین منتہی ہوتا ہے۔ یعنی نقطہ میزانی خواہ ضمیر کا ہو یا حکم کا اگر وہ میزان سے خانہ ۱۳ مین جاوے گا تو آخر مین امہات کی کسی ایک شکل مین منتہی ہوگا اور اگر خانہ ۱۴ مین جاوے گا تو بنات کی کسی ایک شکل مین منتہی ہوگا اور اس نقطہ کو ایک ہی وقت مین امہات سے بنات یا بنات سے امہات مین حرکت نہوگی اسی طرح حالت راندگی اجیاز مین جب نقطہ شکل طالع سے خواہ وہ کسی عنصر کا ہو زائچہ کے اندر امہات اور متعلقہ امہات مین جیز کرکے کسی منزل پر یعنی خانہ مین قائم ہوگا

تو اسے قواعد راندگی مدلولات جز عناصر مین طول بولن کہین گے کیونکہ اصطلاح رمل مین اس حرکت کو مدلولات جز عناصر سے۔ طول بولن کہتے ہین۔ اور اگر نقطہ نبات یا متعلقات نبات مین اسی طرح مدلولات جز عناصر کا ہو تو اس حالت مین اسکو اصطلاح مین عرض لیسار کہتے ہین چنانچہ جو خواص ان اجیاز کے ہوتے ہین۔ اُن کو مصطلحات رمل مین۔ خواص مدلولات عناصر کہتے ہین اور انکی وہی دو قسمین ہین جو اوپر تحریر ہو چکی ہین یعنی ۱۔ مدلولات طول۔ ۲۔ مدلولات عرض اور ان مدلولات سے کیفیت نوروز سال عالم کی دیکھی جاتی ہے دیگر کسی قسم کے احکامات مین انکا عمل نہین کیا جاتا۔ اور عدم واقفیت و بے کمالی کی وجہ سے عام طور پر آج کل کوئی شخص عامل و کامل احکامات و مدلولات جز عناصر کا کسی جگہ دیکھنے مین نہین آتا ہے کیونکہ احکامات مدلولات جز عناصر کا تعلق علم سینہ سے ہے سفینہ سے نہین ہے یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص عامل و کامل انکا نہین ہے اگر کامل ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے کیونکہ وہ احکام یہی ہین جن سے حالات نوروز عالم کے استخراج کیے جاتے ہین انہی احکامات کی کمالیت پر تو جام جمشید تیار ہوا تھا جو عہد کیخسرو تک شاہی خاندان نسل کیان مین رہا اور زمانہ گشتاسپ مین بھی جاماسپ نے اُس سے فیض اٹھایا اس کے بعد کچھ پتہ نہین کہ کیا ہوا اور کہان گیا۔ جاماسپ شاہ گشتاسپ ایران کا وزیر تھا یہ بھی علم نجوم کا کامل گذرا ہے اور اسکی تصنیف سے جاماسپ نامہ علم نجوم کی ایک مشہور کتاب ہے اور یہ کتاب بھی زمانہ حال مین معدوم و مفقود ہے۔ استخراج احکامات مدلولات جز عناصر کے لیے دیکھیے زائچہ تمثیلی۔ مثلاً ۳ ستمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ واقعہ ۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کو آسمان پر ابر محیط ہوگا یا نہین اور زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی ہے۔ اول بقواعد سیر نقطہ۔ نقطہ حکم باد ∴ کو میزان سے سیر دی نقطہ حکم کا مرکز باد خانہ ششم مین ∴ پر منتہی ہوا نقطہ باد مرکز باد مین قوی ہے اور نقطہ چہارم مراتب ہشتگانہ مین باد ∴ کا باد ∴ ہے یہ مرکز باد مین بخانہ ۱۴ قوی ہے اور مطلوب اسکا نقطہ باد ∴ مرکز خاک مین ہے بخانہ ۱۶ ∴ مرکز خاک مین کمزور ہے۔ نقطہ دہم باد ∴ کا آب ∴ ہے یہ بخانہ ششم مرکز باد مین ہے اور وعدہ الوعد مین قوی ہے اور مطلوب اس کا نقطہ آب ∴ مرکز باد مین بخانہ دہم دندالونہ مین ہے مکرر نقطہ مرکز باد کا ہے

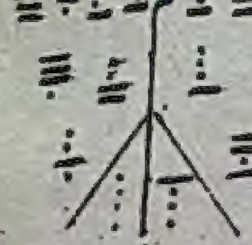

یہ نقاط ۳ ستمبر کے متعلق ہین یعنی حکم ان نقاط کا ۳ ستمبر کے لیے ہی کہ پانی آسمان پر چڑھا ہوا ہے
قبل از ۶ ستمبر ۳ کو بھی آسمان پر ابر محیط رہے گا دھندر ہے گی اور گرمی رہے گی اور نقاط بھی ضرور
ہونگا۔ اب دریافت حال ۴ ستمبر کے لیے نقاط منتہی بہ کے نقطہ نیجم دیازدہم کو گرفت کیا نقطہ پنجم باد
⁝ مرکز خاک خانہ ۱۶ مین ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ مرکز مسالم آبی خانہ ۱۵ مین نقطہ یازدہم آب
⁝ ہے یہ وتد الوتد مین بجانہ دہم مرکز باد مین ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ معدوم رمل ہے
اور بجاے اسکے خانہ ۱۲ مین نقطہ امتزاج آب ⁝ ہے اور مطلوب اسکا نقطہ امتزاج آب ⁝ ہی یہ بھی
بظاہر موجود رمل نہین لیکن در باطن مرکز مخالف مین بخانہ سیزدہم پیدا ہوتا ہی۔ اس عمل مین بھی نقطہ باد
و آب کو قوت ہی پس حکم اس عمل کا یہ ہی کہ قبل از ۶ ستمبر ۴ ستمبر کو بھی آسمان پر ابر رہے اور نقاط ہو لیکن
بکثرت نہو۔ اب دریافت حالات ۵ ستمبر کے لیے نقاط ششم و دوازدہم منتہی بہ کو گرفت کیا ان
نقاط مین نقطہ ششم باد ⁝ ہے یہ مرکز مسالم آب مین بخانہ ۱۵ ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ مرکز باد مین
بخانہ دوم قوی ہی اور وتد مین ہے نقطہ دوازدہم آب ⁝ ہے معدوم رمل ہی اور بجاے اس کے انتاج
آب ⁝ ہی اور مطلوب اسکا نقطہ امتزاج آب مرکز ضد خانہ ۳ مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب خاص
نقطہ اب ⁝ کا آب ⁝ ہی یہ بھی معدوم ہی مگر بجاے نقطہ افراد آب سے آب ⁝ خانہ ۳ مین موجود ہی
اور مطلوب اس کا آب ⁝ ہی یہ مرکز ضد مین بخانہ نجم موجود ہی اور ناظر سیزدہم کا ہی قوی ہی پس حکم
اسکا یہ ہی کہ واقعہ ۵ ستمبر ۱۹۰۹ء کو بھی خفیف ابر آسمان پر ہو لیکن تقاطر نہو اب دریافت حالات
۶ ستمبر کے لیے منتہی بہ کے نقاط ہفتم و سیزدہم کو گرفت کیا نقطہ ہفتم باد ⁝ مرکز موافق باد مین بخانہ
دوم قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ مرکز آب مین دو جگہ بخانہ ۳ و ۱۱ موجود ہی نقطہ سیزدہم آب
⁝ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ مرکز خاک مین بخانہ ۱۶ ہی قوی ہی حکم اسکا یہ ہی کہ ۶ ستمبر کو
بھی آسمان پر ابر رہے گا اور قدرے تقاطر بھی ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور مین آیا یہ قواعد موجب
سیر نقطہ حالات معلوم کرنے کے قواعد مجربات سرخاب سے ہین لیکن ہم کو مدلولات حیز عناصر کے
ذریعہ سے ۳۔ لغایہ ۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کے کیفیات عالم دریافت کرنے ہین پس لہذا بچہ مین نقطہ آتش ⁝
کو دیکھا نقطہ آتشی نے اول بحالت راندگی الیسر صورت راست رفتگی اختیار
کی اور خانہ ۱۵ مرکز آب مین حیز کی اور بحالت مدلولات حیز عرض یسار کے مرکز آب ۱۵

مین سطح باطنی پائی تو حکم اولی اسکا یہ ہو دیکھیے احکام راست رفتن نقطہ کو کہ جیسی حالت ۳ ستمبر کی ہوگی
ایسی ہی ۴ ستمبر تک رہنا چاہیے مگر چونکہ نقطہ آتش نے مرکز آب مین حیز کیا ہی لہذا حکم دیگر اسکا یہ ہو دیکھیے
احکامات حیز عناصر مدلولات مندرجہ تحت کو کہ ۳۔ لغایہ ۶ ستمبر۔ گوشہ شرق و شمال جہات عالم مین بکثرت
اور دیگر اطراف مین بہ قلت موجب اطفاے حرارت غریزی کا ہو مردون کو خواہش عورت اور اولاد
کی ہو بارش کی طرف سے اطمینان ہو اور اہل مطالب توقف سے اپنے مطالب حاصل کرین انجام مہمات کی
متوسط ہو رطوبت کی زیادتی۔ نا امیدی ناتوانی خوف غریقیدگی آبکا ہو اشیا رنباتاتی دیگر اقسام تلف و
ضائع ہون فتنہ و فساد کی مغلوبیت ہو سفر مین اکثر برائی پیدا ہون امراض سر یعنی تپ لرزہ فساد صفرا
و بلغم سے حادث ہون حرارت کی کمی ہو اور اکثر صورت نزاعات دعوی اور مخاصمت کی پیدا ہون
قشر لج اس عمل کی نہایت وسیع اور اہم ہے ہندی کو نہایت غور اور خوض سے مطالب احکام حاصل
کرکے استخراج کرنے چاہیین کیونکہ مفصل احکام مدلولات عناصر کے بقواعد سیر۔ امورات مختلف
کے کیے امدلولات ۲ طبائع ۳ امتزاج عناصر و بیوت سے حاصل کیے جاتے ہین۔ قاعدہ
یہ ہے دیکھیے زائچہ خانہ طالع مین نقطہ آتشی ⁝ ہے اور سوال دریافت حالات بارش و ابر
کا ہے اور نقطہ آتشی طالع نے خانہ طالع سے حرکت کرکے مرکز آب مین حیز کیا ہی مطلوب
ماضی نقطہ آتش ⁝ کا آتش ⁝ مرکز آب خانہ ۱۵ مین ہی حکم کرتا ہی کہ گذشتہ ایام مین خوب بارش ہوئی تھی
مطلوب حال آتش ⁝ مرکز آب مین ہی یہ آیندہ کے لیے اوپر ہونے بارش کے مدلول ہے مگر
بمقابلہ گذشتہ کے کم اور بہت کم جس طرح بارش کی نسبت احکام حاصل کیے گیے ہین اسی طرح
دیگر احکامات کے لیے بھی اس نقطہ کو منتہی بہ مانکر کہ جس مین نقطہ مرکز طالع کا منتہی ہو اس کے
مطلوبات سے احکامات حاصل کیے جا سکتے ہین خواص مجموعی مدلولات حیز عناصر مندرجہ
تحت ہین۔ یہان تشریح اس امر کی ضروری ہے کہ کیون آتش ⁝ سے جب کہ وہ مرکز آب
مین ہی احکام کمی بارش کے لگائے گئے اس لیے کہ نقطہ آتش دوست خاص باد ⁝ کے ساتھ
ہی پس احکامات مدلولات مین اس قسم کی مدلولات پر غور کافی کی ضرورت ہی۔

خواص مدلولات خیر طول یون عناصر

(اول مدلولات عنصر آتش)

(۱) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز آتش مین خیز کرے تو دلیل ہے تعدیل طبیعت اخلاط پر اور نظام امور مہمات پر اور ثبات مزاج و دماغ پر۔ اور بلندی مرتبہ پر۔ یعنی سفر مین راحت ہو۔ مشقت اور سوز و گداز سے چھٹکارہ ہو۔ آسودگی و اہلیت میسر ہو۔ افزونی دانش خوشدلی خاطر صفائی عقل۔ خوشی خرمی۔ عیش لذت کے سامان میسر ہون اور شجاعت کی زیادتی ہو کیونکہ عنصر آتش مرکز آتش مین صاحب المرکز اور مطلق ہے۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز باد مین خیز کرے تو دلالت کرتا ہے۔ افزائش گرما پر۔ یعنی مدلول ہے گرمی طبائع اور ہوا پر۔ پس قوت حکام کی زیادہ ہو اور منجانب حکام جبر و تشدد ہو تمرد و غضب سلطانی کا رعایا کو برداشت کرنا پڑے۔ حرکت یعنی سفر مین دلبستگی ہو۔ دوستون سے ملاقات ہو۔ اور حصول مال و منال کے ذرائع پیدا ہون۔ پارچہ اور خورد و نوش کی طرف سے بیفکری ہو غلبۂ خون سے عوارض کا ظہور ہو۔ تعدیل برسات ہو۔ بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک ہو۔ روشنی زیادہ ہو یعنی تیزی دھوپ کی ہو یا آتش زدگیون کا ظہور ہو۔ بجلی کے ٹوٹ کر گرنے سے سخت حوادث وقوع مین آئین۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز آب مین خیز کرے تو دلیل اطفاے حرارت غریزی کی ہو یعنی تیزی و ترقی گرما کی معدوم ہو سردی کا ظہور ہو۔ کاروبار مین نا امیدی اور ناتوانی اجسام ذی روح کی علامت ہو اور مقامات منسوبات نقطہ مین سے ان اطراف کے اندر کہ جو نقطہ مرکز آب مین موجود ہو ان مقامات کے باشندگان کو خوف غرقیدگی آب اور تلف اشیاء کا ہو فتنہ فساد دفع ہون سفر مین مسافرون کو تکلیف برداشت کرنا پڑے۔ اور مصائب کا سامنا ہو امراض سرد یعنی تپ دلرزہ فساد صفرا و بلغم سے حادث ہون۔ حرارت کی کمی ہو اکثر شروعات دعوے و مخاصمت اور نزاع کی صورتین پیدا ہون۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز خاک مین خیز کرے تو زراعت اور زمین خراب ہو موسم خشکی کا ظہور ہو۔ قحط افلاس حسد۔ بخل اور تنگی معاش سے خلقت نالان ہو۔ زلزلون سے شکم زمین چاک ہو جائے۔ اور ان سے معدنیات انواع و اقسام کے شکم زمین سے باہر آئین۔ آتش فشان پہاڑون سے بہت زیادہ شعلہ نکلین غرض نوع بنوع سے خلقت کی تباہی ہو۔ جرائم کی کثرت ہو مقامات ممکنہ انسانی مین خرابی شکست و ریخت ہو اور واللہ اعلم کس قدر جانون کا نقصان ہو۔

(نوٹ) مبتدی کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس قسم کے واقعات کرۂ زمین کے ان ہی مقامات پر ظہور پذیر ہونگے کہ جن مقامات سے وہ شکل منسوب ہو کہ جس پر نقطہ آتش طالع نے مدلولات طول یون عناصر مین خیز کی ہو دیگر مقامات سے بہت کم بلکہ نہایت خفیف ان کا تعلق ہوگا پس احکامات مدلولات مین اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

دوم مدلولات عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا خیز کر کے مرکز آتشی مین مدلول ہو تو امورات نظام ملکی کو قرار اور ثبات ہو مخلوق کو صحت نفس اور خوشحالی میسر ہو۔ عورات کو حمل ہون۔ افزونی مال و چہارپایون کی ہو وسعت رزق اور معاش کی ہو دستون مین سلامتی اور خوشحالی مصاحبان شاہی کو ہو خلق کو جمعیت اور رفاہیت حاصل ہو۔ مقاصد عوام کے بسہولت اور بآسایش برآئین اور انواع و اقسام کی خوشیون کا دنیا مین ظہور ہو۔

(۲) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا خیز کر کے مرکز بادی مین مدلول ہو تو دلیل ہے نظام امورات اور ثبات صحت عالم پر۔ اور ظہور فرحت و کشادگی انواع و اقسام مخلوق پر۔ اور حصول مال و ملاقات احباب پر۔ اور حصول مقاصد دلی خلق پر۔ کمی حرارت کی ہو۔ گم شدہ مال لوگون کو دستیاب و حصول ہون۔ عوارض رطوبی سے لوگون کو نجات ہو اہل قلم اور اہل علم کو مناصب اعلیٰ میسر ہون۔ بزرگون سے خردون کو اور خردون سے بزرگون کو نفع ہو۔ اور لہو و لعب کی کثرت ہو سیر و تماشہ مین مصروفیت کا عوام کو شوق پیدا ہو۔

(۳) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا خیز کر کے مرکز آبی مین مدلول ہو تو دلیل کثافت ہوا کی ہو یعنی ہوا کثیف ہو

حنکی ہو۔ غلامون ۔ چہارپایون اور دیگر اجناس تجارتی مین تبادلہ ہو۔ عوام الناس کو اپنے آباء و اجداد سے خوشی ہو کاروبار عالم مین کشتیون کو حرکت ہو۔ سفر بحری اور تجارت بحری سے لوگون کو نفع ہو۔ نزلہ وزکام جیسے عوارض افزونی رطوبت سے پیدا ہون۔ دودھ دہی اور انواع واقسام کی سبزیات اور میوون کی کثرت ہو۔ ہمسایہ اور خویشون سے لوگون کو نفع ہو۔ ارزانی غلہ اور بقولات کی ہو اور رجعات مین نستوح میسر ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا حیز کر کے مرکز خاکی مین مدلول ہو تو اطراف عالم مین فتنہ وفساد کا ظہور ہو اور اس شکل کے مقامات منسوبہ مین کہ جس پر نقطہ مدلول قیام پذیر ہو تنازعات ملکی کا سبب ہو۔ وہان محاربات جنگی اور لشکر کشی کی صورتین پیدا ہون مخلوق کو پریشانیون کا مقابلہ کرنا پڑے ہنگام سفر اور کوچ کے مسافرون کا مال تلف ہو۔ محصولات مالی کا نقصان ہو۔ امراض مہلک سے حوادث ہون۔ دنیا مین بیقراری کا شور اور افزونی اخراجات کا زور ہو زراعت وعمارت اور نمود کے کامون مین دولت صرف کی جاوے اور یہ سبب تہی دستی اور خرابی حال کے املاک فسردخت ہون۔

سوم مدلولات عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز آتش کا ہو تو مخالفت حکام اور کمی باران کی علامت ہے یعنی ملک مین بارش کی کمی ہو تعلقات رعایا و حکام مین کشیدگی ہو۔ خوف وخطر انواع واقسام سے لوگون کو وحشت ہو۔ بازار ہلاکت گرم ہو۔ مسافرون کو سفر مین مصائبات برداشت کرنا پڑین امورات نظم ونسق مین فتور ہو۔ حصول مطالب اور امیدون مین ضعف ہو۔ غلبہ دشمن ومخالف کا ہو مضرت خلق اور گرانی نزاعات بکثرت ہون اور انقلاب زمانہ سے تغیر حالات عالم کا ہو۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز باد کا ہو تو عوام الناس مین امراض آبلہ حمیک آتشک فالج وغیرہ کے پیدا ہون۔ بارش بکثرت ہو۔ رطوبت ہوا اور بخارات کی وجہ سے اخلاط مین تغیر ہو سفر مین مسافرون کی ایمنیت میسر ہو۔ زیادتی مال اور چہارپایون کی ہو محصولات باغ وبستان سے مفاد ہو۔ مطالب عامہ بہ سہولیت حاصل ہون۔ جمہور کو حرکت ہو اور معاملات پیروبنجات کا ظہور ہو۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز آب کا ہو تو مسافرت بحری مین لوگون کو نفع ہو طبائع عوامہ کو قرار ہو۔ بارش بکثرت ہو اور میوہ جات زیادہ ہون۔ ملک کے ہر حصہ مین تزویجات یعنی شادی ونکاح کی مبارکی کی دھوم ہو۔ امورات شرع ومذہبی کا ہر مذہب وملت مین نظم رہے دریاؤن پر آبادی ہو۔ اور مخلوق مین نیکی۔ سعادت۔ صحت۔ سلامتی خوشدلی کا ظہور ہو۔ چہارپایون مین محبت ہو۔ عورات کثرت سے حاملہ ہون۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز خاک کا ہو تو باریدگی عمدہ ہو۔ ایمنی قلوب ہو۔ کثرت رحم سے وحشت اور کدورت عوامہ زائل ہون لیکن امراض کی طوالت ہو۔ حاملہ اور مریضون کو خطر ہو سفر جنوبی سے مسافرون کو نفع پہونچے غلبہ زراعت وعمارت کا ہو۔ اور رطوبت کی کمی ہو۔ حصول مال غائب وہیراث ومفاد زراعت وعمارت سے ہو

چہارم مدلولات عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا حیز کر کے مرکز آتش مین مدلول ہو تو اطراف عالم مین حرکات فتنہ وفساد کے وقوع مین آئین اور اس قسم کے حادثات کی کثرت ہو خشکی کا غلبہ ہو۔ روئیدگی فنا ہو۔ آثار قحط پیدا ہون لوگون مین خشک مزاجی کا مادہ عود کر آئے۔ اخلاط مین حرقت احتراق ہو اور خرابی خلط سے حوادث امراض سوداوی کی کثرت ہو۔ کذب افترا غم واندوہ اور کدورت کا دنیا مین ظہور ہو۔ منافع املاک مین قلت ہو۔ حصول مطالب اور انتفاع مال غائب مین توقف ہو معاش مین تنگی ہو۔ عوارض کی ترقی ہو۔ یعنی خلل دماغ اور جنون اور تیرگی لوگون کو لاحق حال ہو اور بعد اجانے کیا مخلوق کا مآل ہو۔

(۲) اگر نقطہ خاکی عنصر طالع کا حیز کر کے مرکز باد مین مدلول ہو تو دلیل غبار وتیرگی ہوا پر ہے یعنی آندھیان بکثرت آئین لوگون مین کدورت خاطر اور عناد قلبی کا ظہور ہو۔ پریشانی خلق سے مقامات مسکونہ ویران وخراب ہون امراض مہلک کی افزونی ہو۔ قوت حرب اور نزاع کا اطراف مقامات منسوبہ ہیوت وشکل مین ظہور ہو۔ لوگون کو خطرات مرگ وہلاکت کے پیدا ہون قوت مفسدان دزدان اور رہزنون سے لوگون کو تکلیف ہو اور نقصان پہونچے محصولات مالی مین خسارہ ہو اور

عدم حصول مطالب سے خانہ خرابی و بربادی عوامہ و بربادی عمارات و شہر و ملکیت اور بے قراری نفوس اور بدی معاملات کا ظہور ہو۔

(۳) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا خیز کر کے مرکز آب مین مدلول ہو تو نشو و نما و روئیدگی و سبزہ کی بہتر ہو محصولات کی آمدنی ہو زراعت کی حالت عمدہ رہے اور مسافرون کو سفر و حرکت شمالی مین و مغربی مین نیکوئی و سعادت حاصل ہو سفر بحری مین مفاد ہو۔ دوستون مین ملاقات کے ذریعے پیدا ہون مطالب دلی حصول ہون۔ ترقی مراتب اور تعدیل طبائع ہو۔ امراض مین کمی ہو۔ سافرونی تمددات کی ہو۔ دیگر جمیع امورات مین مصلحت اور سازگاری کا ظہور ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا خیز کر کے مرکز خاک مین مدلول ہو تو دلالت کرتا ہے افزونی ملک و دیار پر یعنی سلطنت کو وسعت ہو۔ نیکوئی مقامات و منازل کی ہو۔ طبائع عالم کو قرار ہو۔ اور نظام امورات عالم کا عمدہ ہو۔ زراعت کی کمی ہو عمارت اور آبادی سے لوگون کو نفع ہو۔ مال غائب اور میراث کا حاصل ہو۔ مطالب دلی توقف سے حصول ہون۔ افزونی سودا کی ہو۔ اور سلامتی نفوس ہو اور باغ و بوستان مین رونق ہو۔

قواعد مہتم خواص مدلولات خیز عرض یسار عناصر

قواعد خیز عناصر مدلولات عرض یسار کے گذشتہ بیان مین مشرح تحریر ہین۔ یہان استخراج خواص احکامات مدلولات خیز عرض یسار عناصر کے لیے صرف اس قدر یاد رکھنا چاہیے کہ جب کسی عنصر کا نقطہ طالع سے کسی مرکز مین مدلولات خیز عرض یسار کرے تو اسکے احکامات کے ساتھ ساتھ ہی وہ احکام بھی کہ جو مدلولات طول یون مین تحریر ہوئے ہین گرفت کیے جاتے ہین۔ مثلاً نقطہ آتش طالع کا خیز کر کے مرکز آب مین مدلول ہو تو احکام مدلولات خیز عرض یسار طول یون دونون ہی استخراج احکام مین شامل کیے جاوین گے اور دونون کی مجموعیت سے احکام خیز کے صادر ہون گے۔

اول مدلولات عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ عنصر آتش طالع خیز کر کے نبات اور متعلقہ نبات مین مدلول مرکز آتش کا ہو تو دلالت کرتا ہے

اوپر خروج مقام کے اور انتفاع امورات پر اور حصول مال و معاش معیشت اور کامیابی معاملات پر یعنی ان امور مین سعادت کا ظہور ہو وضع حمل حاملہ مین آسانی ہو نیکوئی تزویج یعنی کاروبار شادی مین ہو ذریعہ معاشرت بہتر ہو اور تمام امورات خیز جو مدلولات طول رقم ہین اس خیز کا نتیجہ ہین۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا خیز کر کے مدلول مرکز باد کا ہو تو دلیل ہے اوپر خرچ مال کے بباعث فلاح ہمسائگان اور خویش و اقربا کے نیز امورات مذہبی و حجی کے اور خرابی باغ و میوہ وغیرہ کے۔ اور دینے تحفہ و تحائف کے اور سفر جہت ملاقات دوستان غریب کے اور جو کچھ طول مین بیان کیا گیا۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا خیز کر کے مدلول مرکز آب کا ہو تو اہل عالم کو خواستگاری عورات و لادکی ہو اور انتشار از طرف باران کے ہووے۔ انجام کاروبار مہمات عالم کا متوسط ہو۔ اور حصول مطالب بتوقف اور رطوبت کی زیادتی ہو اور وہ تمام امور جو طول مین بیان ہوئے۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا خیز کر کے مدلول مرکز خاک کا ہو۔ نمو لو مین گرم و خشک کثرت سے چلین۔ اخراجات کی زیادتی بسبب زراعت و عمارت کے ہووے پریشانی خاطر عوامہ کا ظہور ہو دست رفتہ و گم شدہ دستیاب نہو۔ اور زلزلی حالات عاقبت کا ظہور ہو اور وہ تمام باتین جن کا مدلولات طول مین تذکرہ ہو اس کا نتیجہ ہین۔

دوم مدلولات عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز آتش مین خیز ہو۔ تو دلالت کرتا ہے اوپر پہونچنے راحت کے ازواج سے اور دوستون سے اور مہیا ہونے اور میسر آنے سامان عیش و طرب اور لذت کے اور قرار امورات پر اور ملنے اخبارات خوشی و شادگی کے اور تحفہ و پیغام کے اور زیادتی حرارت مزاج کے بقید مدلولات خیز طول کل۔

(۲) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز باد مین خیز ہو تو زیادتی مال و منصب اور عزت اور چہارپایون کی دلیل ہو اور مدلول ہے قرار امورات پر اور صحت و سلامتی عالم پر اور حمل حاملہ پر۔ وسعت رزق کی ہووے اور تجارون کو تجارت سے حصول مال ہو اور نفع پہونچے اور بقیہ جمیع نتائج احکامات طول خیز عنصر باد اس کا ثمرہ ہین۔

(۳) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز آب مین خیز ہو تو مدلول ہے اوپر کرانے خرچ کے جو بہبودی ہمسائگان و

عزیزان کے لیے کیا جاوے۔ منافع جائداد پیدا کردہ اباواجداد سے یعنی حمام و باغات وغیرہ سے مخلوق کو ہووے۔ میوہ و سبزہ کو نقصان پہونچے۔ سفر وقوع مین آئے۔ اور جو کچھ مدلولات طول مین بیان ہوا۔ وہ کل اس کا ثمرہ ہے۔

(۴) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز خاک مین حیز ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر تلف ہونے مال مخلوق اور خسارت روزگار کے پبلک مین وحشت اور خروج بیجا کی افزائش ہو۔ بادشاہون مین لشکر کشی ہو۔ سبزہ و میوہ ضائع ہو۔ رعایا کو اور خدام شاہ کو بدحالی سخت کا مقابلہ کرنا پڑے۔ ملک مین امراض کی کثرت ہو اور تمام باتین جو طول مین بیان ہوئین۔

سوم مدلولات عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز آتش کا ہو تو دلالت کرتا ہے اُن امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے نیز پیدائش امراض۔ اولاد خویش و اقربا کی علامت ہے اور پیغام خوشی بعد رنج کثیرہ کے پہونچانا ہے تحائف ملنے کی دلیل ہے۔ توسط معاملات اور تزویج اولاد اور خویش و اقربا کا سبب ہے اور اُن سے نفع خرمی دکھلاتا ہے حصول مطالب مین سہولیت کا ظہور ہوتا ہے اور کاروبار تجارت بحری یا آبی سے نفع۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز باد مین حیز کرے تو مدلول ہے حصول جواہرات آبی پر اور مفاد مال کاروبار آبی سے کراتا ہے۔ نکاح جدید کی علامت ہے اور افزونی ملازمان و چہارپایہ کا سبب ہے اور عزیز و اقارب خویش و بیگانہ و بزرگان مذہب و دین سے نفع پہونچاتا ہے حصول مطالب مین سہولت اور سعادت کا ظہور ہوتا ہے اور جو کچھ ثمرہ مدلولات طول مین بیان ہوا ادا ہوتا ہے۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز آب مین حیز کرے تو دلیل کرتا ہے اُن امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے۔ اولاد اور احباب سے نفع ہو۔ معاملات مین نیکی کا ظہور ہو۔ ماکولات و لباس اور دولت کی زیادتی ہو۔ حکام اور اہل علم سے نفع ہو۔ لوگون سے تحائف وصول ہون۔ اور حصول مطالب دلی ہون۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز خاک مین حیز کرے تو دلالت کرتا ہے تلفی مال اور خسارت روزگار پر

عوام الناس مین وحشت کی افزائش ہو۔ اور خروج بیجا سے زیان پہونچے۔ امراض کی کثرت ہو اقسام میوہ جات کی پیداواری مین قلت ہو۔ اور اکثر ضائع ہو۔ بدحالی خدام کی ہو اور تمام نتائج مدلولات طول کا اس کے ثمرہ مین ظہور ہو۔

چہارم مدلولات عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بجیز آتش ہو تو۔ دلالت کرتا ہے اوپر واپس آنے مسافران مفقود الخبر و غائب کے اپنے مقام پر۔ لوگون کو قدوم غائب میسر ہون۔ تولد فرزندان اور وصال محبوبان سے خوشی ہو اور عوام الناس کو اطراف و جوانب سے تحفہ و تحائف و پیغام خوشی وصول ہون خلعت اور میراث بھی حاصل ہون حتی کہ مقاصد کلی مخلوقات کے برآئین۔ لیکن گفتگو حسد و کینہ و قرض خواہی اور تہمت و غضب نیز اُن امور کا کہ جو مدلولات طول مین تحریر ہوئے ظہور لازمی ہو۔

(۲) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بجیز مرکز باد کا ہو۔ تو دلالت کرتا ہے اوپر ظہور مین آنے بلیات شدید کے اور اُن امورات پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے لیکن۔ انجام کار مطالب پر فائز کرتا ہے اور دوستون و عزیزون سے ملاقات کا باعث ہے اُن سے نفع کراتا ہے۔ معاملات تجارت مین نیکی سعادت اور حصول عزت کا سبب ہے۔ مال رفتہ کے حصول کی صورت ہوتی ہے صحت جسمانی اور وضع حمل حاملہ مین سہولیت و سعادت کا ظہور ہوتا ہے۔

(۳) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بجیز مرکز آب کا ہو۔ تو دلالت کرتا ہے اُن تمام امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے لیکن دلیل ہے گرفتگی عنصر باد کی یعنی ہوا بند ہو۔ مسافرون کو سفر مین غربت رنج و محن و ناامیدی کا مقابلہ کرنا پڑے جنس خورد و نوش و استعمالی انسان کی خراب ضائع ہون حصول مطالب مین ناکامیابی اور عدم کا سامنا ہو خوف غرقیدگی آب کا ہو اور اہل شرع یعنی محافظان مذہب کو وحشت طاری ہو۔ خویش و بیگانون مین تردد اور منازعات کا ظہور ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بجیز مرکز خاک کا ہو تو دلالت کرتا ہے ظہور اُن امورات پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے لیکن بارش بکثرت ہو۔ زراعت مین انجام نیکوئی ہو۔ تعمیرات کی کثرت ہو۔ سفر اور نقل و حرکت مین التوات ہون۔ مطالب ساتھ سعی و کوشش کے حاصل ہون

اور سکون طبع عالم کو ہو۔ ملک و میراث سے نیکوئی اور نفع ہو۔ منازعات کو قرار ہو۔ اور اہمات کا انجام از اول تا آخر بہتر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) کیفیت احیاز عناصر کا اسی قدر بیان ہے جس کی تشریح مین اسقدر اوراق صرف ہوئے اگر خاص طور پر احیاز عناصر کا اس جگہ عمل کیا جاوے تو فہمید مبتدی سے وہ عمل باہر ہوگا کیونکہ قواعد نقطہ کی بہت سی باتون سے ابھی مبتدی کو واقفیت کی ضرورت ہے جو سلسلہ بہ سلسلہ تحریر مین آئی ہین یہان صرف یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ احیاز نقطہ کا عمل مخصوص ہے۔

۱۔ دریافت حالات سالانہ تقویم نوروز کے لیے۔

۲۔ دریافت حالات خبایا کے لیے۔

۳۔ دریافت حالات دفین کو پس انھین موقعون پر یہ عمل کرنا چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ احیاز نقاط مدلولات عناصر مین نقطہ بلا قید امہات و بنات کے ہر جگہ داخل ہو جاتا ہے اور نقطہ طالع سے اُتر کر جب دوسرے مرکز مین آتا ہے تو اُس مرکز کی سمت مطلوبہ نیز اُس شکل کی دلالات منسوبہ پر عمل نوروز مین اُسی تیر کے مطابق عمل کیا جاتا ہے اور اُس کا خواص جداگانہ گرفت مین آتا ہے اور آخر کار وہ مرکز کہ جہان پہونچکر نقطہ کو جگہ نہ ملے مرکز جیر گرفت کر کے اُس سے احکام نوروز وغیرہ کے صادر کیے جاتے ہین چونکہ یہ بہت ہی دقیق اور پیچیدہ معاملہ ہے اس لیے کیفیت خاص اس کی عمل احیاز وغیرہ مین آیندہ دکھلائی جاوے گی۔

---

(۱۴) منسوبات نقاط مراتب ہشتگانہ بر اعضاے انسانی

دیکھیے نقاط افراد عناصر مراتب ہشتگانہ کو کہ ہر ایک نقطہ سے ایک ایک اعضاے جسم انسانی منسوب ہے اور اُن منسوبات سے وقت عمل کے سلامتی اعضاے سائل و نقص و نشان اعضاے سائل نیز زد و فرزند۔ عزیز و اقارب کہ جس کے لیے سوال ہو دریافت کیے جاتے ہین۔ جدول منسوبات اعضاے نقاط مندرجہ تحت ہے۔

مراتب نقاط	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
زمرۂ اول	۱۱۱۰	۱۱۰۰	۱۰۱۰	۱۰۰۰	۱۱۱۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۰۰۰
اعضاے خلقہ زمرۂ اول	—	دہنی آنکھ	بائین آنکھ	دہانہ	زبان و دانت	کہان سامان	دہان سامان	سر و دن
افراد دہاد	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۰۰۰
اعضاے خلقہ افراد دہاد	دہان کنہا	دہان کنہا	سر	دل	زبان و دانت	کہان سامان	دہان سامان	سر نہان
افراد آب	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۰	۱۱۰۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۰۰۰
اعضاے خلقہ افراد آب	سر نہان	کہ و بینی	سر دہن	گردن	مقعد و فرج	دہان دران	دہان دران	دہان کنہا
افراد خاک	۱۱۱۰	۱۱۱۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۱۰۰	۱۰۱۰	۱۰۱۰	۱۰۰۰
اعضاے خلقہ افراد خاک	دہان کنہا	دہنی بیضہ	بائین بیضہ	گردن	بائین کہ	بائین کہ	دہان سامان	سینہ و شکم

قاعدہ دریافت حالات عیب ونشان کا یہ ہے مثلاً سائل دریافت کرے کہ میرے کس حصہ جسم پر نشان ہے تو نقطہ طالع کو گرفت کرکے دیکھے اُسکے مطلوب کو کہ وہ کس عنصر کا اور کس مرتبہ کا ہے اور کس اعضاے منسوب ہے اور زائچہ لے کس خانہ مین ہے۔ پس یہ نقطہ جس خانہ مین ہوگا اور جس اعضاے منسوب ہوگا اُسی اعضا پر نشان ہوگا لیکن اگر نقطہ موافق مرکز ہوگا تو عضو نشان وعیب پاک ہوگا۔ کیفیت نشان کی طبیعت نقطہ سے استخراج کرنی چاہیے۔ کیونکہ اگر نقطہ آتشی ہو تو نشان ضرب لاٹھی یا زخم چاقو وشمشیر وغیرہ کا ہونا ہے یا سوختگی آتش کا۔ اگر نقطہ باد ہو تو نشان آبلہ یا چیچک یا کانٹے وغیرے کا ہو یا مسہ ہو۔ اگر نقطہ آب ہو داغ سفید ہو۔ اگر نقطہ خاک ہو نشان سیاہ تل یا مسہ کا ہو یا شکستگی کا جو گرپڑنے سے ہو جاتا ہے علاوہ ازین قاعدہ دوم اس عمل کا یہ بھی ہے کہ یہ نقطہ جس خانہ مین ہو اُس خانہ کے منسوبہ اعضا مین یہ نوعیت نقطہ نشان ہو پس عمل مین استخراج کو کام مین لانا چاہیے یا مطابق منسوبات نقطہ وخانہ دونون سے نشانات وعیب اعضا کا حکم کرنا چاہیے اعضا متعلقہ بیوت یعنی خانہ مندرجہ ذیل ہین۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اعضا منسوبہ خانہ	سر	گردن	دونون شانے وبازو	سینہ وپہلو	شکم وناف	ران	زانو	ساق	قدم	بیضہ وآلہ تناسل	مقعد	فرج	۰	۰	۰	۰

(۱۵) منسوبات حروف ابجد بر نقاط مراتب ہشتگانہ افراد وازواج

جاننا چاہیے کہ نقاط افراد وازواج عناصر باستثنا شکل ؛ و ≡ ۲۸-۲۸ ہین اور حروف ابجد بھی ۲۸ ہین چنانچہ ابجد کے ۲۸ حروف ۲۸ نقاط افراد وازواج پر منقسم کیے گئے ہین ساتھ اس صورت کے کہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا ≡ ہے اور حرف ابجد کا پہلا الف ہے ≡ سے متعلق ہے اور نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش ≡ کے عنصر زیرین کا باد ⁝ ہے تو حرف ب جو ابجد کا دوسرا ہے متعلق ⁝ کے ہے علیٰ ہذا اسی ترتیب سے حروف نقاط افراد آتش کے ا-ہ-ط-م-ع-ش-ذ-ہین اور حروف نقاط افراد باد کے ب-و-ی-ن-ص-ت-ض ہین۔ اور حروف نقاط افراد

آب کے ج-ز-ک-س-ق-ث-ظ ہین۔ اور نقاط افراد خاک کے د-ح-ل-ے-ر-خ-غ ہین اور یہی ترتیب نقاط ازواج کی مثلاً آتش اول ≡ حرف الف رکھتا ہے اور آتش دوم ≡ حرف ہ رکھتا ہے اور آتش سوم ≡ ط باقی برین قیاس سمجھنا چاہیے پس ۲۸ حروف ۲۸ نقاط سے نسبت رکھتے ہین اور یہ حروف دائرہ ابدح پر منقسم ہین اور اوپر اشکال شانزدہ گانہ کے باعتبار سکن بدین ترتیب۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل ابدح	≡	≡	⁝	⁝	÷	⁝	⁝	≡	≡	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	≡
حروف تہجی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
حروف ابجد	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج	د

لیکن ہر شکل جب اپنے خانہ سکن سے حرکت کرکے دوسرے خانہ مین جاتی ہے تو اُس سے حسب مراتب حرکات حروف غیر سکن پیدا ہوتے ہین ساتھ اس قاعدہ کے دیکھیے جدول مندرجہ صفحہ ۵۴ یہان فہم کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ اشکال شانزدہ گانہ پر جو حروف دائرہ ابدح مین دکھلائے گئے ہین وہی حروف خانہ اول مین اُس کے ہوتے ہین نہ کہ اس خانہ مین کہ جس کی وہ صاحب سکن ہے۔ پس اس عمل کے نہ جاننے سے سخت غلطی قواعد عمل مین ہو جاتی ہے ان قواعد کو نہایت غور سے سمجھنا چاہیے انھین سے استخراج اکم و ہر شے کا ہوتا ہے۔

شکل / خانہ	۱۰	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⚌	ا ت	ب ص	ج ق	د ر	ه ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د
⚍	ب ص	ج ق	د ر	ه ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه
⚎	ج ق	د ر	ه ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و
⚏	د ر	ه ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز
⚐	ه ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح
⚑	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط
⚒	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی
⚓	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک
⚔	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل
⚕	ی ض	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م
⚖	ک ظ	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن
⚗	ل غ	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن	ظ س
⚘	م ا	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن	ظ س	غ ع
⚙	ن ب	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن	ظ س	غ ع	ا ف
⚚	س ج	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن	ظ س	غ ع	ا ف	ب ص
⚛	ع د	ف ه	ص و	ق ز	ر ح	ش ط	ت ی	ث ک	خ ل	ذ م	ض ن	ظ س	غ ع	ا ف	ب ص	ج ق

تشریح مزید اس عمل کی یہ ہے کہ ہر شکل جو زائچہ کے اندر اپنے مسکن مین موجود ہو دو حرف لکھ پیدا کرتی ہے ایک حرف بحالت اصلیت اپنی کے و حرف دیگر بہ تبادلہ احاد با عشرات و عشرات با مآت کے اور اس تغیر و تبدل کا قاعدہ مقرر یہ ہے یعنی اگر نقطہ مرکز سفلی سے مرکز علوی پر پہونچے تو احاد عشرات سے مبدل ہوتا ہے اور عشر آتش مآت سے اور اگر مرکز سفلی مین آوے تو مآت عشرات سے اور عشرات آحاد سے بدل جاتا ہے۔ اور اس نوعیت سے ہر شکل ایک ہی قسم کے دو حرف یعنی دو الف یا دو میم یا دو ب یا دو جیم پیدا کرتی ہے باقی برین قیاس۔ اور اس قاعدہ مین حروف خانہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے وہ یہ ہین دیکھیے جدول حروف خانہ مندرجہ ذیل۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف متعلقہ خانہ	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

جدول حروف بست و ہشت ابجدی منسوب بافراد و ازواج مرتب ہشتگانہ

جدول حروف مراتب ہشتگانہ افراد عناصر

نقاط افراد آتش	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑	⚒	⚓
حروف متعلقہ افراد آتش	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ا
نقاط افراد باد	⚔	⚕	⚖	⚗	⚘	⚙	⚚	⚛
حروف متعلقہ افراد باد	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض	۲
نقاط افراد آب	⚜	⚝	⚞	⚟	⚠	⚡	⚢	⚣
حروف متعلقہ افراد آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	۳
نقاط افراد خاک	⚤	⚥	⚦	⚧	⚨	⚩	⚪	⚫
حروف متعلقہ افراد خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	۴

جدول حروف مراتب ہشتگانہ ازواج عناصر

نقاط ازواج آتش	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
حروف متعلقہ ازواج آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ا
نقاط ازواج باد	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
حروف متعلقہ ازواج باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	۲
نقاط ازواج آب	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
حروف متعلقہ ازواج آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	۳
نقاط ازواج خاک	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
حروف متعلقہ ازواج خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	۴

آب جاننا چاہیے کہ جو خصوصیات حروف اوپر تحریر ہوئے ہین وہ نیز اور چند قواعد سے استخراج اسم ذردو سائل وجنی و ہر چیز کے اسم کا خواہ وہ کوئی ہیت ہو یا خط یا عبارت کیا جاتا ہے اور استخراج اس کا بہت ہی مشکل ہے اب اگر اس موقع پر ان قواعد کو ترک کیا جاوے تو آیندہ مبتدی کی سمجھ سے یہ مضمون باہر ہو جاوے گا اور اس جگہ قلمبند کرنے سے مبتدیون کو مضمون سخت کا باعث ہوگا حیرانی ہو کیا کیا جاوے۔ آخر قوت فیصلہ سے جواب ملتا ہے کہ وہ تدبیر اختیار کرو کہ مبتدیون کو سہولت ہو اور قواعد استخراج اسم وغیرہ کے اسی بیان مین سما جائین پس ظاہر کیا جاتا ہے۔

قواعد استخراج اسم اسامی وجنی وغیرہ

(۱) زائچہ کی شکل اول سے ۱۶ تک کے کل نقاط افراد وازدواج مراتب آتش کے شمار کر کے اُن کو ۹ سے طرح کیا جاوے جو نقاط باقی بچین اُن کو زائچہ کی شکل اول سے طرح دے جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل موجودہ سے استخراج اسم کا شروع کرو۔ یعنی اس شکل سے اسم کا حرف اول برآمد ہوگا اور اسکی تکرار سے دیگر حروف اسم کے۔

(۲) زائچہ کے خانہ میزان کو دیکھیے کہ اُس مین داخل وخارج ثابت ومنقلب سے کس قسم کی شکل ہو اگر شکل داخل سعد ہو مراد برآوے۔ حصول کی اگر خارج ہو علامت نامرادی کی ہو اگر ثابت ہے توقف ہو اگر سعد منقلب ہو نامعتبر ہے اگر نحس ہو سبب نامرادی کا ہو اور بے قابو بات ہو۔

(۳) نقاط آتشی وبادی افراد وازدواج زائچہ کے شمار کر کے ۹ سے طرح دے۔ بقایا کو اُس خانہ کی شکل سے کہ جسکا اسم مطلوب ہو طرح دے جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل موجودہ کے نقاط شمار کر کے اول شکل سے طرح دے جس خانہ کی شکل پر یہ طرح ختم ہو اُس شکل سے اول حرف مطلوبہ اسم کا ظاہر ہوگا اور اُسکی تکرار سے حروف دیگر اسم کے اور اگر استخراج احکام مطلب کی ضرورت ہو تو پھر یہی عمل کیا جاوے یعنی جس شکل پر طرح مذکورہ صدر ختم ہو اُس کے حرف استخراج کر کے پھر اُس شکل کے نقاط شمار کرو اور شکل اول سے طرح دو جس شکل پر طرح ختم ہو اُس کے حروف حاصل کرو اور اُسی عمل سے مکرر سہ کرر حروف احکام کی عبارت حاصل کر لو۔

(۴) زائچہ کے نقاط افراد وزوج مراتب آتش کو شمار کر کے شکل اول سے طرح دے جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل پر نشان کرے۔ پھر نقطہ ہائے بادی کو شمار کر کے اس شکل سے کہ جس پر نشان کیا ہے طرح دے جس شکل پر طرح ختم ہو اُس پر نشان کرے پھر نقطہ آب کا بھی عمل کر کے نشان سوم حاصل کرے پھر نقطہ ہائے خاک سے عمل مذکور کر کے نشان چہارم پیدا کرے اور ان چہار اشکال سے حروف حاصل کر کے اسم غائب بیان کرے۔ اس عمل مین معدوم وموخر کی قید نہین ہے۔

(۵) ۱۶ خانہ رمل مین چار آتشی۔ چار بادی۔ چار آبی۔ چار خاکی ہوتے ہین چنانچہ جب استخراج اسم کسی چیز کا مدنظر ہو تو اشکال زائچہ رمل کو اوپر چار مرتبہ کے تقسیم کیا جاوے۔ پھر حروف ابجد بست وہشتگانہ کو مطابق اوتاد سہ گانہ کے گرفت کر کے جدا جدا رکھے جاوین۔ ساتھ اس قاعدہ کے دیکھیے جدول مندرجہ ذیل

مراتب / اوتاد سہ گانہ	آتش	باد	آب	خاک
حروف وتد	ا ہ ط م	ب ی ن ص	ج ز ک س	د ح ل ع
حروف فاصل وتد	ہ ش و ت	ز ظ ض ث	ح ق ف خ	ر ذ غ ش
حروف زائل وتد	ط ذ ی ض	ک ظ ل غ		

زان بعد نقطہ میزانی کو حرکت دیجاوے اگر نقطہ آتشی ہو اور خانہ آتش مین جائے تو حرف اوتاد آتش سے کہ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ہین لینا چاہیے یعنی اگر نقطہ خانہ اول مین

منتہی ہو تو حرف مراتب آتش و تدا ول کا لینا چاہیے ساتھ اس قاعدہ کے یعنی دیکھے کہ یہ شکل کہ جس پر نقطہ نے انتہا پائی ہو مراتب ہشتگانہ سے کونسا نقطہ ہو اور دائرہ ابجد سے کس خانہ کا صاحب سکن ہو اور اول مین حیثیت وتدکی رکھتا ہو یا مائل کی یا زائل کی پس اسی نوعیت سے حرف حاصل کیجے جا کر استخراج اسم کیا جاوے ۔ مثلاً بغرض دریافت اسم ایک راہ گیر کے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی سو دیکھیے زائچہ تحت ۔

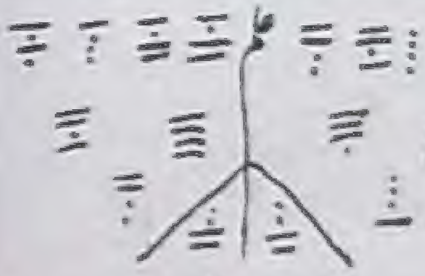

نقطہ آتشی ∴ کو میزان سے حرکت دی تو مرکز باد خانہ دوم مین شکل ⁝ پر منتہی ہوا نقطہ طریق مراتب ہشتگانہ سے آٹھوان نقطہ ہو ۔ لیکن بہ بحث نقطہ اول کے ہو اس لیے خانہ ہذا مین حرف اول ب کہ جو حرف وتد باد کا ہو گرفت کیا اور حرف دوم الف کہ ہو وتد آتش کا ہے گرفت ہوا ۔ پس اس جگہ سے حرف (با) حاصل ہوا اور نقطہ ⁝ کی خانہ نہم مین تکرار ہو بقاعدہ بالا یہان بھی یہی حروف پیدا ہوتے ہین اس لیے اسم جو استخراج کیا گیا وہ (بابا) ہوتا ہے ۔

اس قاعدہ مین نہایت احتیاط اس امر کی رکھی جاتی ہو کہ حروف مقدم و موخر نہونے پاوین اگر ایسا ہو تو صحت مین سقم پیدا ہو جاوے گا اور جواب راست نہ ملے گا ۔ باقی برین طرز ۔

(۶) قاعدہ استخراج عبارت ضمیر یا اسم خبی یا اسم مرد غائب یا دیگر دریافت حالات کا یہ ہے دیکھیے قاعدہ ابجد البقع کا جدول مندرجہ صفحہ ہذا تحت مین ۔

حصہ بیت	البقع	بکر	جلس	دمست	هنث	وسخ	زغذ	حفص	طفظ
	ای ق ی غ	ب ک ر	ج ل س	د م ت	ه ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ض ظ	ط ض ظ
عدد بقایا طرح	۱۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹

شکل ۱ تا ۱۵ زائچہ رمل کے نقاط افراد باد و آب کے شمار کر کے ۱ تا ۹ - ۹ سے طرح کرے جو عدد باقی رہین ان کو خانہ اول سے ہاتھ شروع کرے جس خانہ پر یہ تقسیم ختم ہو اس خانہ کی شکل کے عدد ابجد اور جو کچھ طرح سے باقی رہے تھے وہ عدد جمع کر کے مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو حرف اول البقع کا (ا)

اسم کا پہلا حرف بلا شک ہے ۔ اگر ۲ باقی رہین تو حرف بکر سے (ب) اسم کا پہلا حرف ہے اور اگر ۳ باقی رہین تو حرف جلس سے (ج) اسم کا پہلا حرف ہو اسی طرح اگر ۴ باقی رہین دمت کا پہلا (د) ۵ باقی رہین ھنث کا پہلا (ھ) ۶ باقی رہین وسخ کا پہلا (و) ۷ باقی رہین زغذ کا پہلا (ز) ۸ باقی رہین تو حفض کا پہلا (ح) اور اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو طفظ کا پہلا حرف (ط) اسم کا ہوتا ہے ۔ اب بقیہ حروف کے برآمد کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس خانہ پر طرح متذکرہ صدر ختم ہوئی ہو اس خانہ کے حرف کے اعداد ابجد اور جو کچھ طرح مجموعہ اعداد کی بقایا ہو دونون کو جمع کرے اور بقواعد بالا ۹ سے طرح دے جو باقی رہے بقایا کو اسی خانہ سے پھر طرح دینا شروع کرے کہ جس پر پہلے طرح ختم ہوئی ہو ۔ اب جس خانہ پر یہ تقسیم ختم ہو اس خانہ کی شکل کے عدد ابجد اور جو کچھ طرح سے باقی رہے تھے وہ عدد جمع کر کے مجموعہ کو ۹ سے طرح دے اگر ۱ باقی رہے تو اب حروف اس نوع سے حاصل کیے جاوین گے مثلاً اول مرتبہ ایک باقی رہا تھا تو الف لیا گیا اور اس مرتبہ بھی ایک باقی رہا تو البقع کا دوسرا حرف ی لیا جاوے گا ۔ اگر تیسری مرتبہ کے عمل سے پھر ۱ باقی رہے تو ق اور چوتھی مرتبہ مین غ حاصل کرے ۔ علی ہذا تا استخراج یہی عمل کرے ۔ نام و عبارت ضمیر وغیرہ استخراج ہون گے ۔

(۷) زائچہ کے تمام نقاط آتشی شمار کر کے ۹ سے تقسیم کرے جو باقی رہے خانہ اول سے طرح دے جس خانہ پر طرح ختم ہو اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف لے پھر نقاط بادی کو شمار کر کے اسی طرح دیگر یہی عمل کرے جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ کا اور اس شکل کا حرف لے پھر نقاط آب کو شمار کر کے ۱۴ پر تقسیم کر کے یہی عمل کرے اور شکل منتہی و خانہ کے حرف سے پھر نقاط خاک شمار کر کے ۱۶ سے تقسیم کرے بقایا کے لیے طرح سے جس خانہ پر طرح ختم ہو حرف شکل و خانہ کا حاصل کر کے اسم کو ترتیب دے یہان یاد رکھنے کے قابل یہ بات ہو کہ اگر نقاط قابل طرح نہون تو کوئی ضرورت اسکو اعداد مقررہ پر تقسیم کرنے کی نہین ہے ۔

(نوٹ) قواعد استخراج اسم خبی وغیرہ کے جس قدر تحریر کیے گئے ہین متفرق استادون کے عمل سے ہین استخراج اسم کے لیے مکسر خاب کا قاعدہ یہ ہے ۔ کہ اول وہ دائرہ عکس سے اور حروف مقررہ خانون سے اپنے عمل مین استخراج اسم کرتے ہین ۔ دوم بقواعد متن شرح تفسیر تاویل سے ۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ جس قدر قواعد اس قسم کے استخراج کے لیے جس جس استاد نے وضع کیے ہین وہ اپنے اپنے

زمانہ کے لیے تھے زمانہ حال مین چونکہ انسان نے بہت زیادہ ترقی کی ہے اور علم ہذا مین روز بروز تنزل ہو رہا ہے اس لیے یہ قواعد ہر کس و ناکس کے لیے مفید نہین ہین ہر شخص ان قواعد کے ذریعہ سے احکام استخراج کا عمل نہین کر سکتا ہے تاوقتیکہ ہر ایک اصول علمی پر قادر نہو جاوے استخراج اسم وغیرہ کی کوشش فضول ہوگی۔ اگر کوئی صاحب اس قسم کی کوشش کرین تو وہ عمل مترجم سے حد قدم باہر نہ دھرین جو ذیل مین درج ہے۔

صورت دائرۂ حرف یہ ہے

صورت دائرۂ حرف یا دائرۂ عکس

شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف متعلقہ شکل	ا ر	ط ی	ک ل	م ن	س ع	ف ص	ق ر	ش ت	ث خ	ذ ض	ظ غ	ا م	ن ہ	و ی	ل ک	م ع

متن بشرح۔ تفسیر۔ تاویل سے یہ مراد ہے کہ جو شکل زائچہ کے خانہ ۱ مین آتی ہے متن کہلاتی ہے لیکن جب اسکو شکل ⁝ سے ضرب کرتے ہین اور اس ضرب سے جو شکل حاصل ہوتی ہے اسکو شرح کہتے ہین شکل شرح کا نقطہ آب بند کرنیسے تاویل کہلاتی ہے اور متن کا نقطہ آب کھول دینے سے تفسیر کہلاتی ہے۔ مثلاً خانہ میزان مین ☎ ہے یہ متن میزان ہے جب کو ⁝ سے ضرب کیا ⁝ ہوئی یہ شرح میزان ہے ⁝ کا نقطہ آب بند کیا ☲ ہوئی یہ تاویل ہوئی متن یعنی ☎ کا نقطہ آب کھول دیا تو ⁝ ہوئی یہ تفسیر ہوئی۔

عمل مترجم برآمدگی اسم ہر قسم

مبتدیان علم کو جاننا چاہیے کہ ہم جن قواعد سے استخراج اسم وغیرہ کا عمل کرتے ہین وہ یہ ہین یعنی جس شخص کا یا جس چیز کا تعلق جس خانہ سے ہوتا ہے اسی خانہ سے اس کا اسم بقواعد دائرہ ادراج استخراج کیا جاتا ہے۔ ساتھ اس نوعیت کے مثلاً ۳۱ اگست ۱۹۰۹ء کو میر خورشید حسن صاحب

کیس میرا پور نے تشریف لاکر سوال کیا۔ (۱) میری چیز جاتی رہی ہے ملے گی یا نہین (۲) جس شخص نے لی ہے اسکا کیا نام ہے۔ زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

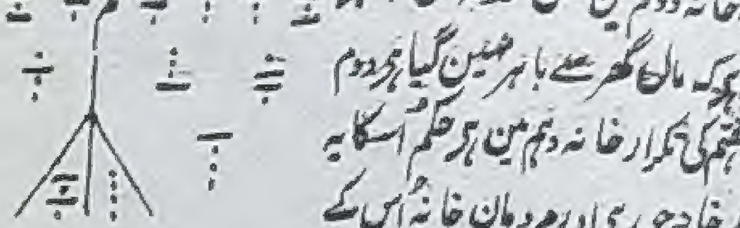

عمل شکلیہ خانہ دوم مین شکل سعد داخل ☲ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال گھر سے باہر نہین گیا ہے دوم شکل خانہ ہفتم کی تکرار خانہ دہم مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ خود حاکم خانہ جو رہے اور مردمان خانہ اس کے تحت مین رہتے ہین جو ردد شخص ہین ایک عورت اور ایک مرد جو اصلی عورت ہے اور مرد اسکا آشنا ہے خانہ ۵ مین شکل ⁝ نحس منقلب اور خانہ ۱۵ این سعد داخل ☲ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال کچھ ملے اور کچھ نہ ملے اور جو کچھ ملے وہ توقف سے ملے خانہ ہا مین نقطہ افراد آب کا ہے اور مراتب ہشتگانہ کا چوتھا نقطہ ہے اور موافق مرکز ہے پس عورت کے نام مین کہ جس نے چیز کو چرایا ہے پہلا حرف س ہے۔ اور مرد جو اسکا آشنا اسکا شریک ہے اس کے نام کے از روے شکل ۵ خانہ ۵ سے حروف م شکل کے اور ع خانہ کا پیدا ہوتا ہے اور تکرار خانہ دہم مین ہے خانہ دہم شکل ⁝ کے حروف ع د اور خانہ کا حرف ق پیدا ہوتا ہے اور اس طرح جملہ حروف کا مجموعہ (م ع ع ق) ہوتا ہے اس مجموعہ مین حروف خانہ کے ع ق زیادہ ہین ان کو بدر کرکے چار حرف (م ا ع د) رہتے ہین انکی ترتیب سے اسم ماعد۔ عماد۔ عمدا۔ عامد۔ پیدا ہوتا ہے۔ پس کہا کہ جناب جو آپ کے گھر مین ہے اور وہ عورت ہے اور اسکے نام کا سر حرف س ہے اور اسکا آشنا جو اس کام مین شریک ہے اسکا نام ماعد۔ عامد۔ یا عماد۔ یا عمدا ہے اس سے زیادہ عمل استخراج اسم کا نہین ہو سکتا اور اگر ہو سکتا ہے تو بے ترتیب ہے۔ اور عمل نقطہ سے بھی اسکی یہ تصدیق ہوتی ہے کہ بقواعد احکام نقطہ خاک ☷ نقطہ طالع سائل کا ہے اس کا ہفتم خاک ⁝ مرکز خاک مین ہے اور حرف مقررہ اسکا از روے ادراج س ہے پس عورت چور ہے اور اسکے نام کا سر حرف س ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۱۶) منسوبات عناصر اربعہ

منسوبات عناصر اربعہ کی دو قسمین ہین اول امتزاج عناصر جو احکام عناصر مین دیکھے اور لیے جاتے

ہین دوم منسوبات عناصر متفرقہ جو صرف احکام ضمیر مین لیے اور دیکھے جاتے ہین یہان ہر دو قسم کی تشریح کی جاتی ہے۔ دیکھیے جدا اول مندرجہ صفحۂ ہذا۔

قسم اول منسوبات امتزاج عناصر اربعہ

(۱) منسوبات امتزاج عنصر آتش

منسوبات امتزاج عنصر آتش					
ضمیر مخاطب	ضمیر متکلم	ضمیر غائب	ضمیر جمع مخاطب	ضمیر جمع متکلم	ضمیر جمع غائب
ضمیر الوان	زرد	سرخ مبہم	زرد پیدان	سرخ مبہم	زرد پیدان
ذائقہ	خارج	خارج الخارج	خارج منقلب	خارج انتقال	خارج ذائقہ
ذائقہ	خبیث	خبیث الخارج	خبیث جاذب	خبیث	خبیث
مزاج	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر
جنس	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر
وزن	بیک	بیک	بیک ضعیف	بیک ثقیل	بیک ثقیل
کیف	مشرق	مشرق	مشرق ناقص	مشرق ناقص	مشرق ناقص
دوسم	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب
جسم	عنصر	عنصر	عنصر	عنصر	عنصر
اخلاق	زاہد	زاہد	زاہد	زاہد	زاہد
جہت	روشنی روز	روشنی روز	روشنی	روشنی	روشنی
زمانہ	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
اوقات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
مقامات	جبل بلند	کوہ و جبل	جبل	جبل	جبل

علاوہ ازین عنصر آتش منسوب ہے نور و ضیا کے اور جمیع اجناس سے جو خلقت میں ہے اور جملہ اعضاے جسد سے خلق ہین۔

(۲) منسوبات امتزاج عنصر باد

منسوبات امتزاج عنصر باد					
ضمیر مخاطب	ضمیر متکلم	ضمیر غائب	ضمیر جمع مخاطب	ضمیر جمع متکلم	ضمیر جمع غائب
ضمیر الوان	سبز	سبز	سبز	سبز	سبز
ذائقہ	منقلب	منقلب	منقلب	منقلب	منقلب
ذائقہ	شیرین	شیرین	شیرین	شیرین	شیرین
مزاج	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر	حرارت تر
جنس	نر	نر	نر	نر	نر
وزن	بیک	بیک	بیک	بیک	بیک
کیف	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب
دوسم	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب	کوکب
جسم	بخار	بخار	بخار	بخار	بخار
اخلاق	لطیف و لطیف	لطیف و لطیف	لطیف و لطیف	لطیف و لطیف	لطیف و لطیف
جہت	عالم روشنی	عالم روشنی	عالم	عالم	عالم
زمانہ	روز	روز	روز	روز	روز
اوقات	ساعت روز	ساعت روز	ساعت	ساعت	ساعت
مقامات	ہموار	ہموار	ہموار	ہموار	ہموار

علاوہ ازین عنصر باد منسوب ہے فرحت کے اور فرحت سے خلق ہے۔ وہ جملہ اعضا جو مشابہ ہین بخار کے۔

(۳) منسوبات امتزاج عنصر آب

کیفیات	رطوبت	حرارت	رقت	زوجیت	فردیت	اخلاق	اوصاف	قوی	مزاج	مسکن	وزن	طعم	ذائقہ	فاعلیت	اوان	فضلہ	منسوبات امتزاج عنصر آب
عفونی	ماء	نسیم	ریح	ماء	نار	نسیم	نسیم	نار	نار	ماء	ماء	ماء	ماء	نار	نسیم	ماء	نباتات
ہیضہ	سامۃ شاہ	صبح	نار دوم	سامۃ شاہ	نار دوم	صبح	نار دوم	صبح	نار دوم	سامۃ شاہ	سامۃ شاہ	صبح	نار دوم	صبح	نار دوم	سامۃ شاہ	قشر جامد
سامۃ بخار	روز و ماہ	نار دوم	نسیم	روز و ماہ	نسیم	نار دوم	نسیم	نار دوم	نسیم	روز و ماہ	روز و ماہ	نار دوم	نسیم	نار دوم	نسیم	روز و ماہ	قشر جامد بارد
عفونی وبائی	ماہ و سال	نسیم	نار	ماہ و سال	نار	نسیم	نار	نسیم	نار	ماہ و سال	ماہ و سال	نسیم	نار	نسیم	نار	ماہ و سال	قشر جامد یابس

علاوہ ازیں عنصر آب منسوب ہے مفرحات نفس سقوط اعضا کی واقعیہ ہے غلط البول بارد ہے۔ یہ صاحت و ساکن ہے مشغول ہے تمام نباتاتی ہے۔ اتصال ہے۔ امراض قبل ہے ہر قسم بات یعنی ۔۔۔ اہے۔ اعضا تناسلی و زہریں۔

(۴) منسوبات امتزاج عنصر خاک

کیفیات	رطوبت	حرارت	رقت	زوجیت	فردیت	اخلاق	اوصاف	قوی	مزاج	مسکن	وزن	طعم	ذائقہ	فاعلیت	اوان	فضلہ	منسوبات امتزاج عنصر خاک
عفونی	ماء	نار	ریح	ماء	نار	ارض	ارض	ارض	ارض	ماء	ماء	ارض	ماء	ارض	خریف	ماء	نباتات
ہیضہ	رمال	ارض	نار دوم	رمال	نار دوم	ارض	نار دوم	ارض	نار دوم	رمال	رمال	ارض	رمال	ارض	خریف	رمال	قشر جامد یابس
سامۃ بخار	رمال و ماہ	نار دوم	ارض	رمال و ماہ	ارض	نار دوم	ارض	نار دوم	ارض	رمال و ماہ	رمال و ماہ	نار دوم	رمال و ماہ	نار دوم	خریف	رمال و ماہ	قشر جامد بارد
عفونی وبائی	ماہ و سال	ارض	نار	ماہ و سال	نار	ارض	نار	ارض	نار	ماہ و سال	ماہ و سال	ارض	ماہ و سال	ارض	خریف	ماہ و سال	نباتات

علاوہ ازیں عنصر خاک منسوب ہے مفرحات نفس سقوط اعضا کی واقعیہ ہے غلظ البول بارد ہے۔ یہ صاحت و ساکن ہے مشغول ہے تمام نباتاتی و معدنیات ہے۔ انفصال ہے۔ امراض قبل ہے ہر قسم بات یعنی ۔۔۔ اہے۔ اعضا تناسلی و زہریں۔

(۳) منسوبات اعتبار عنصر آب

منسوبات	نسبت آب	نسبت آب بہ آب	نسبت خاک بہ آب	نسبت ہوا بہ آب
خلقت	نباتات	تمام نباتات خشکی و تری	نباتات بحری	نباتات خشکی و بحری
اعضا	سفید	سبز و سفید	سفید خالص	سیاہ
خاصیت	داخل	داخل الخارج	داخل المنقلب	داخل الداخل
ذائقہ	شور و پھیکا	نمکین	شیریں نمکین	شور و نمکین
مزاج	سرد و تر	معتدل	معتدل	سرد و یابس معتدل
جنس	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث
وزن	ہوا	ہوا خفیف	ہوا خفیف	ہوا ثقیل
سمت	شمال	شمال و مشرق	شمال و جنوب	شمال خالص
درجہ عمر	بہار	نوجوان	لڑکا گذشتہ	بہار
موسم	سرما	سرما زمستان	ماہین بہار و سرما	سرما خالص
اوصاف	ذلیل ضعیف	ذلیل کثیف و ضعیف	ذلیل کثیف و ضعیف	ذلیل کثیف و ثقیل
اخلاق	اوسط الخلائق	اوسط الخلائق اعلیٰ	اوسط الخلائق ادنیٰ	اوسط الخلائق ارذل
جوہر	نیم گرم و تر	گرم و تر	روشنی شب ماہ	نیم گرم و خشک
زمانہ	ماہ	ساعت و ماہ	روز و ماہ	ماہ
وقت	عصر یعنی ۳ بجے	صبح تا دوپہر	تا دوپہر	تا شام
بقعہ	عمیق	ہموار	سایہ ہموار	عمیق و خرابہ

(۳) منسوبات اعتبار عنصر آب

علاوہ ازیں عنصر آب منسوب ہے مشتری سے عطارد سے زہرہ سے قمر سے اور ان سیاروں کے برجوں سے جو آبی ہیں۔ اور ہر عنصر کی نسبت ہر عنصر کی طرف ہے۔

(۴۴) منسوبات امتزاج عنصر خاک

عناصر	دھات	نبات	حیوان	انسان	اعضاء	اخلاق	مزاج	ایام	ساعات	اجرام	اشکال	جہات	اقالیم	ارکان	اسطقس	منسوبات امتزاج عنصر خاک
خاکروب خاک	رصاص	بنفشہ	بیل	سودا	طحال	سوداوی خشک	سرد خشک	ہفتم	زحل	ثور	مربع	شمال	ہفتم	خاک	خاک مطلق	بجنس جنس خود ساکن

۱۶	فتح															
۱۵	ذیل	سفر														
۱۴	قبض	مخزن	حصول	طلب												
۱۳	عشق	ثبت	طلب	استمداد												
۱۲		دشمن	دعوے	دعوت												
۱۱	امید		سلطان	سیاست												
۱۰	غایت	سلطان	شغل	تدبیر												
۹	سفر	علم	حصول	کتب												
۸	لشکر	فوج	کتب	انشاء												
۷																
۶																
۵	خدمتگار	رسول														
۴	عادت															
۳	حصول	علم														
۲	مال	نفع														
۱	تفسیر															
امر خانہ																
نقطہ ضمیر	آتش															

دائرہ ہذا میں منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ مین ایک ایک نقطہ مین ۱۲-۱۲ نقطہ ضمیر

قواعد استخراج ضمیر و احکام

جاننا چاہیے کہ جو قواعد بیان ہذا تک تحریر مین آئے ہین وہ سب استخراج ضمیر و احکام سے تعلق عظیم رکھتے ہین۔ یہان مثالاً چند قواعد استخراج ضمیر و احکام تحریر مین آتے ہین۔ سائل نے آنکر خواہش کی کہ سوال کرتا ہون کہ میرا ضمیر کیا ہوا اور انجام اسکا کیا ہوگا۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

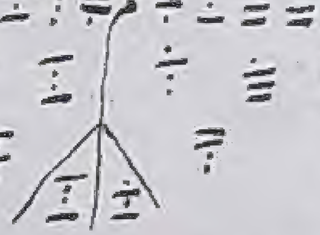

(۱) قاعدہ ہی کہ نقطہ ضمیر کو شکل میزان سے حرکت دو امہات یا بنات مین جس جگہ منتہی ہو اس خانہ یا اس شکل کے منسوبات سے ضمیر ہو۔

(۲) نقطہ حکم کو میزان سے سیر دو امہات و بنات مین جس جگہ منتہی ہو دیکھو کہ ہر دو نقاط ضمیر و حکم مین کونسا قوی ہی جو قوی ہو اس خانہ اور اس شکل مین ضمیر ہو اور اگر یہ دونون نقطہ ایک ہی خانہ مین ایک ہی شکل پر منتہی ہون تو ضمیر مطلق اس خانہ یا اس شکل کے منسوبات سے ہو یا ہر دو شکل منتہی بہ ضمیر و احکام کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرو جس خانہ مین یہ شکل ہو اس خانہ کے تعلق ضمیر ہو۔

(۳) نقطہ طالع کو بقواعد رمل کی جس جگہ صورت بستگی حاصل ہو ضمیر و حکم اس خانہ سے کہو کیونکہ قاعدہ سیر معکوس نقطہ کا ہے۔

(۴) نقطہ ضمیر شکل میزانی کا جس شکل پر منتہی ہوا سمین دیکھو کہ کس کس عنصر کے نقاط ہین اور اس خانہ مین ان نقاط مین کونسا قوی ہی جو قوی ہو اس سے ضمیر بیان کرو اگر نقاط کمزور ہون تو ضمیر منسوبات خانہ سے بیان کیا جاوے۔

(۵) زائچہ کی اشکال امہات سے مرتبہ آتش اول باد دوم آب سوم خاک چہارم سے ایک شکل زان بعد برعکس اسکے اشکال بنات سے مرتبہ خاک پنجم آب ششم باد مفہم آتش ہشتم سے ایک شکل پیدا کی جاوے اور ان دونون کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کیجاوے اور زائچہ مین دیکھا جاوے کہ یہ شکل کس خانہ مین ہی اور عناصر اربعہ سے کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہی پس اس عنصر کے منسوبات سے (قسم دوم منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ مین) دیکھ کر ضمیر کہا جاوے اگر یہ شکل زائچہ رمل مین موجود نہ ہو

تو سوال در یافت حال غائب یا دزد و بردہ کا ہوتا ہے اب ان قواعد سے عمل زائچہ ہذا کا کیا جاتا ہے
نقطہ ضمیر باد ۲ خانہ ششم ۶ مین منتہی ہوتا ہے نقطہ باد مرکز باد مین موافق ہے اور نقطہ آب حکم کا
خانہ ۳ مین شکل ☐ پر منتہی ہوتا ہے یہ بھی موافق مرکز ہے معلوم ہوتا ہے دونون شکل کے متعلق ضمیر ہے
اب ☐ د ۴ کو ضرب دیا ☍ پیدا ہوئی یہ شکل زائچہ کے خانہ پنجم مین ہے معلوم ہوتا ہے ضمیر خانہ پنجم کے
متعلق ہے اب نقطہ آتشی طالع اسیر معکوس کے لیے دیکھیے قواعد راندگی نقطہ سنجانہ لا یہ شکل ☐ د سنجانہ ۳ یہ شکل
☍ بستہ ہوتے ہین اور شکل ☐ مین جس جگہ نقطہ ضمیر کا منتہی ہوا ہے نقاط آتش و باد نوی ہین جو تصور و پابندی
مرتبہ حصول مال سے متعلق ہین اور قاعدہ پنجم مندرجہ صدر کے مطابق امہات سے ☐ اور
بنات سے ☐ پیدا ہوتی ہے ان کو ضرب دیا تو ☍ حاصل ہوئی یہ زائچہ مین دو وجہ سنجانہ ۳ یعنی اپنے
سکن خاص مین و ۳ مین جو کہ اس سے دوسرا ہوتا ہے موجود ہے اور اسمین دو نقطہ عنصر آب خاک کے
ہین دونون قوی لیکن تکرار ان کا خانہ ۳ مین ہے پس بموجب منسوبات متفرقہ عناصر خانہ ۳ عنصر آب
و خاک کو دیکھکر کہا گیا کہ سوال سائل متعلق کتاب و خبر و حصول مال کا ہے اور اسکی وجہ سے سائل متفکر
ہے اور حکم اسکا یہ ہے بقواعد بستگی نقطہ حصول مطالب در آمدگی حاجات جو جس چیز کی طلب ہو
اُس سے اتصال ہو اور اُسپر قبضہ ہو لیکن سفر بے اختیار ہو اور حاکم و سلطان کی وجہ سے دلتنگی ہو
ان قواعد کی شرح عملیات مین کیجاوے گی۔ یہان اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ اب دیکھیے خانہ پنجم
کو قاعدہ سے معلوم ہوا ہے کہ ضمیر خانہ پنجم کے متعلق ہے خانہ پنجم مین شکل ☍ ہے اسمین دو نقطہ آتش و خاک
کے ہین اور دونون قوی ہین پس دونون نقاط کے منسوبات کو منسوبات متفرقہ عناصر اربعہ مین دیکھکر
کہا گیا کہ سوال سائل حصول نعمت و خط و خبر کا ہے سائل نے تسلیم کیا کہ واقعی یہی ضمیر ہے لیکن
سیر نقاط عناصر اربعہ سے بر آمدگی ضمیر کا خاص قاعدہ مفرد ہے اور وہ یہ ہے اور نہایت مجرب ہے۔

حکم ضمیر از نقطہ

(۱) اگر نقطہ آتشی شکل میزان سے حرکت کر کے خانہ آتشی مین منتہی ہو تو سوال سائل کا عمدہ ہوتا ہے
یعنی زیارت بزرگان خوشی نوروز عید تیرتھ یاترا یا مفاد از بادشاہ و بزرگان و قلعہ اور اگر خانہ بادی مین
منتہی ہوا تو ضمیر طلب چیز کا ہوتا ہے یا چیز بھیجی ہوئی کا جو کسی دوسری جگہ بھیجی جاوے اور تعلق اسکا

مال سے ہوتا ہے۔ اگر خانہ آبی مین منتہا پاوے تو ضمیر حرکت نزدیک اور ابتدا
کار مثل شادی اور شرکت وغیرہ کا ہوتا ہے اور اگر نقطہ آتشی خانہ خاکی مین منتہا پاوے تو ضمیر بیماری
کا ہو یا خوف و خطر مال پدر و مفاد املاک کا اگر سوال بیماری کا ہو زحمت سخت کا مقابلہ ہو۔
(۲) اگر نقطہ باد کا خانہ آتشی مین منتہی ہو تو ضمیر دوستی و مال کا ہوتا ہے اور اگر سوال حصول ان کا مون کا ہو
تو کوشش سے سرانجام پاوین۔ اور اگر نقطہ باد خانہ باد مین منتہی ہو تو ضمیر طلب کرنے چیز و ہاتھ مین
آنے والے مال کا ہوتا ہے یا گم شدہ و تلف شدہ و بیماری سے اس حالت مین جو سوال ہو انجام
کو پہونچے لیکن بیمار کے واسطے بد ہے۔ اگر نقطہ باد خانہ آب مین منتہی ہو تو ضمیر نقل و حرکت کا ہوتا ہے
یا خویشان و دوستان و علوم غیر شرعی کا لیکن سوال لاحاصل ہے کوئی کام نہو اور فائدہ نہ دیکھے۔
اگر نقطہ باد خانہ خاک مین منتہی ہو تو ضمیر متعلق دشمنی کے ہوتا ہے کسی ایسے شخص سے کہ جس نے بسبب
املاک وغیرہ کے دشمنی ہو یا یہ کہ فلان شخص دوست ہے یا دشمن اسی صورت مین خوف و دشمنی زیادہ مگر
دشمنی بزرگ تر ہے۔
(۳) اگر نقطہ آب کا مرکز آتش مین منتہی ہو تو سوال نقل و حرکت سفر اور ابتدا کا مون کا ہوتا ہے اگر ایسی
صورت ہو تو سائل کو صبر و تحمل نہ رہے اور ہر ایک کام جو شروع کیا جاوے حاصل نہو اگر نقطہ آب کا
خانہ باد مین منتہی ہو تو سوال مال سحر مرض و گرنجنہ کا ہوتا ہے یا کسی بھیجی ہوئی چیز کا جو دوسری جگہ بھیجی گئی ہو لیکن
درصورت مرض سحر ہو اور بیماری طول کھینچے۔ اگر نقطہ آب خانہ آب مین منتہی ہو ضمیر محبوب یا شادی
و شرکت چیز امانت دگرو رکھی ہوئی کا ہوتا ہے یا غالب و مغلوب کا۔ اگر سوال نکاح وغیرہ کا حاصل ہو
امانت کا رکھنا نیک ہو و سوال غائب و مغلوب مین نقطہ منتہی بہ اگر قوی ہو تو سائل اور اگر نقطہ
ہفتم قوی ہو تو مسئول غالب آوے۔ اگر نقطہ آب خانہ خاکی مین منتہی ہو تو ضمیر ملک سفر و غلام و
شریک و چوری کے متعلق ہوتا ہے اور یہ امور حاصل ہون۔
(۴) واضح ہو کہ نقطہ خاکی کی ضمیر کا نہین ہوتا ہے بلکہ حکم کا ہوتا ہے اگر نقطہ خاکی خانہ آتش مین منتہی ہو تو
حکم اسکا یہ ہے کہ سوال عمارت و سفر ابتدا کار کے متعلق ہوتا ہے اس حالت مین ابتدائے کار مین تامل ہو
اگر نقطہ خاک مرکز باد مین پہونچے سوال آمدنی مال و خصومت و دعوی کا ہوتا ہے جو بسبب میراث کے
ہو۔ مال حاصل ہو لیکن خصومت زیادہ ہو نکاح نہو اگر ہو تو جدائی پیدا ہو اور سفر مین بدی دیکھے اور

ہر قسم کے سوال کے لیے بدہی اگر نقطہ خاک مرکز آب مین منتہی ہو تو سوال ملک و زراعت کا ہوتا ہی نیکی کا ظہور ہو اگر سوال سفر شرکت کا ہو تو صورت متوسط رہے اور اگر بیمار کا ہو تو بد ہی ساگر نقطہ خاک خانہ خاک مین آوے تو حصول مال و خرید کے لیے نیک ہی و سفر و بیماری کو بد ہے۔

(۱۷) منسوبات استخراج ضمائر و احکام و اشکال مدرج بقواعد سیر

(احکام مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر)

واضح ہو کہ استخراج ضمائر و احکام کا یہ خاص قاعدہ ہی جو تحریر کیا جاتا ہی اس قاعدہ مین کبھی خطا نہین ہوتی صرف سمجھ کی ضرورت ہی اول ضمیر کو بقواعد سیر استخراج کرنا دوم احکامات مراتب ہشتگانہ سے دیکھکر جواب نکالنا۔ پس جب زائچہ رمل استخراج ضمیر و احکام کے لیے کشید کیا جاوے رمال کو مناسب ہی کہ نقطہ ضمیر و حکم کو میزان سے سیر دے مین اشکال پدیہ نقاط منتہی ہون ان شکلون کو گرفت کرے اور ان سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرے اب ان تینون شکلون کو زائچہ مین دیکھے کہ جدول مندرجہ تحت کے کس کس خانہ مین ہین جس جس خانہ مین ہون اسی اسی خانہ کی عبارت کو بخبیہ کاغذ پر لکھدے کہ یہ ضمیر سائل کا ہی اور ہرگز اس کے خلاف نہ کرے اور ایک حرف بھی اپنی طرف سے اس عبارت مین کمی و بیشی کا نہ کرے اگر مطلب سمجھ مین نہ آئے تو سائل سے کہے کہ سمجھو یہی ضمیر پیدا ہوتا ہے زان بعد نقاط ضمیر و حکم کو مراتب ہشتگانہ مین دیکھو کہ وہ کس کس خانہ مین انتہا پاتے ہین اور حکم اُنکا کیا ہی اُن کے مطابق احکام ضمیر بیان کرو۔ مگر ایک لفظ بھی اپنی طرف سے کم و بیش نہ کرو جیسی صورت دیکھو تحریر مین لاؤ انشاء اللہ کبھی خطا نہو گی۔ مثلاً سائل نے آن کر کہا کہ غرض رکھتا ہون کیا ہی اور حاصل ہو گی یا نہین۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ۔

خانہ میزان مین شکل ☵ ہی اسمین دو نقطہ عنصر آتش و خاک کے ہین نقطہ ضمیر آتشی کو سیر دی بخانہ اول ☲ پر انتہا پائی پھر نقطہ حکم خاکی کو سیر دی خانہ ہشتم ☵ پر انتہا پائی اب ☲ و ☵ کو ضرب دیا ☵ پیدا ہوئی پس ان

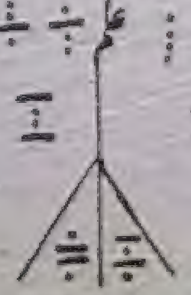

تینون شکلون کو زائچہ مین دیکھا ☲ خانہ اول مین ہی ☵ خانہ ہشتم مین ☶ خانہ ۳ مین پس جدول مندرجہ تحت کے ان خانون کو دیکھا تو ☲ کے لیے خانہ اول مین تحریر ہی خوشدلی بزرگون سے اور ☵ کیلیے خانہ ہشتم مین تحریر ہی عنایت اکابر اور ☶ کیلیے خانہ ۳ مین تحریر ہی فرح خاطر پس اس عبارت کو مرکب کیا تو مضمون ہوا کہ (خوشدلی بزرگان عنایت اکابر و فرح خاطر) پس کہا گیا کہ سوال سائل عنایت اکابر و فرح خاطر خوشدلی از بزرگان کا ہی۔ پس جواب بھی اسکا یہی ہی کہ بزرگون سے خوشدلی ہو عنایت اکابر میسر ہو اور فرح خاطر ہو کیونکہ اس قاعدہ مین جو ضمیر ہوتا ہی وہی حکم ہوتا ہے لیکن صحت مزید کے لیے احکام مراتب ہشتگانہ عناصر اربعہ کو دیکھا جاتا ہی چنانچہ نقطہ آتش ضمیر نے مرکز آتش خانہ اول مین انتہا پائی ہی نقطہ آتش خانہ آتش مین صاحب ملرکز ہی دلیل ہی تعدیل طبع اخلاط۔ بلندی مرتبہ و ثبات مزاج و دماغ پر اور چونکہ نقطہ آتش کی خاصیت خارج ہی اور مرکز خارج مین انتہا پائی ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ ضمیر سائل انفصال و خروج کا ہی یعنی مشاورتی سائل کا جو نقطہ سے پیدا ہوتا ہی یہ ہی کہ فیصلہ معاملات کا اس کے حسب منشا رہو گا یا نہین۔ سائل نے تسلیم کیا کہ یہی غرض ہی اب نقطہ حکم کو دیکھا یہ خاک ہی اور خانہ ہشتم مین ☵ پر منتہی ہوتا ہی حکم اسکا یہ ہی کہ سائل کو خوف حشرات الارض گور و غار وغیرہ کا ہو چنانچہ صورت خوف کا یہ ظہور ہوا کہ اسی وقت سائل کو ایک زہریلی مکھی نے زیر ٹھوڑی ڈنک مارا کہ سائل بیتاب ہو گیا اور دیگر واقعات کا انتظار کیا جو بعد چندے حسب منشا سائل کے ظہور مین آئے.....

اب یاد رکھنا چاہیے کہ یہ قواعد محض تسہل مبتدی کے لیے تحریر کیے گئے ہین ورنہ بعد استخراج ضمیر و احکام اشکال سیر ابدا صحت مزید احکام کے لیے بقواعد ثمرہ صرف شکل میزانی کا نقطہ عنصر بالا گرفت کیا جاتا ہی اور اسی ایک نقطہ سے ضمیر و احکام استخراج کیے جاتے ہین چنانچہ قاعدہ ہذا مین جو ضمیر اخذ ہوا سکو سائل نے تسلیم کیا اب اس نقطہ کے حکم کو گرفت کیا تو یہ جواب نکلا کہ اگر نقطہ آتش خانہ اول مین منتہی ہو اور خانہ ۵ مین ☲ ☵ سے کوئی شکل ہو تو اسیل گرمی و خشکی مزاج و بلندی مدارج سائل کی ہی زائچہ ہذا مین یہ صورت موجود ہی چنانچہ کہا گیا کہ ساتھ گرمی و خشکی مزاج کے بلندی مرتبہ کی صورت پیدا ہو لیکن خوف بھی ضرور ہو۔

(نوٹ) مبتدیون کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے عمل مین شکل میزانی کے دونون نقاط سے ضمیر و حکم استخراج کرین تو بہتر ہو گا آئندہ ان کا تجربہ حسب طور پر اسکو ہدایت کرے عمل کرین جدول استخراج ضمائر

واحکام اشکال ایدرج لمجرد تعدد سیر مذکورہ صفحہ سے ہے کہ۔

قاعدہ ثانی اسی حمل کا یہ ہے کہ جس شکل پر نقطہ ضمیر کا منتہی ہو اس شکل کو شکل میزان میں ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کریں اور زائچہ کے جس خانہ میں یہ شکل ہو یعنی خانہ کے منسوبات سے ضمیر ہو اس قاعدہ سے ⚋ کی ضرب دینے سے ⚋ پیدا ہوتی ہے۔ اور خانہ دہم زائچہ میں ہر بس جدول ہذا میں اسکے منسوبات کو دیکھا تو تحریر ہے رسیدن مال چنانچہ کہا گیا کہ سوال سائل پہونچے مال کا ہے کہ نہیں ملے گا یا نہیں۔ لیکن سب سے بہتر قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ حکم کو سیر دوم جس خانہ میں جس شکل پر منتہی ہو اس خانہ کے مخفی اسی شکل سے ضمیر کہو۔

شکل خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⚌	صحت قفل اچھا خوش	تلف مال	صحبت یا جماع	عمر و دشمنی	طاقت و قوت حاصل مراد	صحت مرض کا بلکل جانا	خوف ناکامی کا جاتا رہنا	تنگی دور کمیت سے نجات	خواب خوش	سخنہائے ناخوش	بدی حالات	آمد و رفت سفر بزودی	تفریح کے خوش کنائے	سہارکی سفر	بیان نہیں آئی	ہر کونسا مال مفقود کا
⚍	ریخوری	قوت	تلف	اندیشہ	بخوری	مرض و	ریخ و	بدی	حشکی	تردد	حاصل	آمد خبر	بیماری	قلبہ	بیان نہیں	واپسی
☶	زراعی	مال	مال	زیاں	فرزند	بیماری	غم	حالات	سرخ	فساد	مراج	وصید	نفس	خون	آئی	غائب
☳	خوشدلی بزرگوں سے	لشکر و رجال انصاف	خوف و اندیشہ	ذکر	بدی حالات	سفر کرنا	رسیدن غم و رنج	نفاق خیالات واہمہ	قوت حیات	زوال مرض	قوت امداد یاران	آمد و غائب	عنایت بزرگان	خبر خوش	رسیدن خبر	حصول مراد
☲	حصول	دل تنگی معاش	سفر و غلبہ	خرابی ملک	بدی حالات	ہلاکت دشمن	پریشانی باطل	سفر کرنا	قوت فلان	صحت مرض	شدت مرض	ذوق صحبت	زرد خاطر		نیکوئی مال زن	
☵	آمد خبر رسید خبر	ضیع مال	مشویش ذہن	اضطراب	سفر کردن	صحت بدن	سفر مفارقات	دشمنی و خالفان	زیادتی قوت دشمنان	سفر نمودن	زوال مرض	بدی حالات فرزند	رسیدن چاندی	خلاصی محبوس	نقصان و زیادتی	بڑھنا
☴	رسیدن مراد و کام	آمد خبر رسید خبر	حاضر خانہ	قوت ظلم	بخاست غم خوردن	عنایت صحبت شادی	خریدن ملک	جماعت زنان	نیکوئی عمل	انتظامات طریقہ	بزودی	فنایت بزرگان	شغل و عمل	جماعت زنان		نیکوئی عاقبت
☰	صحت جماعت نعمت	خرچ مال	نشاط و خوشی	خرابی املاک	آمد خبر رسید خبر	رنجیدہ رنج و غم	عمر و رنج	خوف و دشمنی	نیکوئی عمل	بخوری	برآمدگی حاجت	دشمنی اقربا	عمر و غصہ	فتوح برامداد		
☱	خبر غم و غصہ	جمعیت مال	ملاقات دوستان	سفر تجملی	بخوری	بدی حالات	عنایت اکابر	طلب دوستی	بافتن مراد	قوت اقربا	بافتن مراد	قوت یاران تحریر شکایت	خوف و فکر	طعنہ اعدا		
☷	قوت و اندیشہ	حصول مال غائب	آمدن غائب	غم و غصہ	رسیدن غائب	نقصان	رسیدن خبر	رجحان فکر و فساد	پریشانی نفس	آمدن خبر رسیدن خبر	نقل و حرکت	خبر و برکت	قبض خلط		بیم اعدا	حصول مال
☶	صحبت بزرگان	حصول مال	نشاط و خوشی	حصول مراد	طہارت و صفائی نفس	حصول مراد	دوستی انعقاد	حصول مراد	طہارت نفس	رسیدن مال	آمدنی مال	قوت عمل	حصول امید	قبض مال	صحبت جماع زن	قبض مال
☵	قوت نفس	نشاط و طرب	حساب کتاب	آمد و رسیدن خبر	صحبت خاطر خوش	تبدیل آب سخن خوش	رسیدن مراد	رسیدن خبر	رسیدن مال	عشق صحبت	غلبہ دشمن	فرح خاطر	کارہا			نیکوئی مال زن
☲	صلاحیت کام و مراد	قبض مال	سفر کردن	عنایت اکابر	حصول مطلوب	میراث خوردن	علم آموختن	آمدن غائب	قوت املاک	زیادتی و امن	عنایت بزرگان	فسادی دوستان	دوستان	عنایت بزرگان	صحبت	خوبی عاقبت
☳	قبض و فساد	نکاح و جماع	ریخ و اندوہ	آمد غائب	فساد و اندیشہ	زخم بدن	غم و اندوہ	شغل و عمل	حصول مال	نقل و انتقال	پریشانی و ملال	رسیدن مال	خوف خصومت	سفر دور		نیکوئی کارہا
☱	خبر سفر	قبض مال	رسیدن خبر	قوت مدد	بہتری حال	جمعیت	غائب	مال	دن جماع	عمل و شغل	دوستی	مراد دلی	قبض مال	دوستان		قبض مال نیکوئی حاصل
☷	دوستی	مال	حصول مقصود	مراد	نیکوئی مال	غائب	حصول	مراد	کیفیت عمر	خبر	حال دشمن	خوبی فرزند	خوف نکبت	حرکت و خوبی	نا امیدی	خوف
☰	لشکر از مکان	جمع مال	تردد خط غم	اجتماع	لشکر غم	خوشی دشمن	رسید مال	حصول مراد	حصول مراد	حصول مراد	خوبی بزرگان	خبر	عیش و خوشی	تحریر و تردد	نا امیدی مال	فکر عمارت

شکل خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☰	صحت نفس و جسم خوش	تلف مال	صحبت یا جماع	علم و دلتنگی	طبیعت و قوت حصول مراد	صورت حسن و اکرام بہ بہتر	حیوان فاسد و گم شدہ بہ پہلے یا نہیں	تنگی ظرف کلفت سے نجات	خواب خوش	سخنہائے ناخوش	بدی حالات	آمد و رفت سفر دوری	قوت کم سخنہائے خوش	سیاری سفر	بیان نہیں آتی	بزرگوں سے مال حاصل ہونے کا
☳	رنجوری	قوت	تلف	اندیشہ	مرض و رنجوری	رنج و	بدی	حالات	تردد	مراج فساد	آمد خبر	بیماری	غلبہ	سفر	بیان نہیں آتی	واپسی
☲	زاریٔ	مال	مال	فساد	فرزند	بیماری	غم	حالات	حشکی و	سرخ	وسیع	نفس	خون	غائب	آتی	رسیدن
☵	خوشدلی بزرگوں سے	دلتنگی از جانب اہل خصال	بدی	سفر کرنا		رسیدن غم و رنج	نفاق سفر	پریشانی خیالات اور بہ	قوت	زوال مرض	آمدن امداد یاران	غائب	خوش	خبر	خبر	حاصل مراد آمدن
☶	غصہ و ملال	دل تنگی از جانب اہل خانہ	سفر و	ملم	خرابی ملک	اندیشہ باطل دشمن	مرگ مفاجات	ہلاکت	حصول مراد	مرض	شدت	ذوق صحبت	سرد و خاطر	قبض مال		
☴	آمد خبر و رسید خبر	غم و رنج مال	مشوش ذرحمت	آمد غائب	سفر کردن فرزند	صحت بدن	نصف و نصف مخالفان دشمنان	دشمنی و مخالفان	سفر نمودن	زوال مرض	بدی حالات فرزند	رسیدن چاریایہ	خلاصی محبوس			
☳	رسیدن مراد دکام دلی	آمد خبر و رسید خبر	حاضر ہونا یعنی آمد و رسید	قوت غلبہ ہاضمہ	غم خوردن	نجات قید مراد	عنایت جمعیت شادی	جہالت زنان	دوازی مرض	خریدن ملک	انتقامیت خاطر طبیعت	عنایت بزرگان	جماعت زنان	شغل و عمل	نیکوئی جمعیت و خلاصی محبوس	
☲	صحت نظم جماعت و غمگینی	خرچ مال	نشاط و خرمی	خرابی املاک	آمد خبر و رسید خبر	غصہ رنج و غم	غم و رنج	خوف و دشمنی	نیکوئی عمل	بزرگان	برآمدگی حاجت	دشمنی اقربا	غم و غصہ	فتوح برا عدا		
☵	خبر غم و غصہ	جمعیت مال	ملاقات دوستان	سفر تجیلی	اندیشہ تفکرات ناحق	بدولی	بدی حالات	عنایت اکابر	طلب دوستی	یافتن مراد	قوت اقربا	چاریایہ	خوف و غصہ	طعنہ اعدا		
☳	خوف و اندیشہ	حصول مال غائب	آمدن غائب	غم و غصہ	رسیدن غائب	آمد رسید خبر	نقصان	رجحان فکر و فساد	آمدن خبر و رسیدن خبر	پریشانی نفس	نقل و حرکت	خبر و برکت	قبض خاطر	بدی حالات نیز دانی	جمع اعدا	حصول مال
☶	صحبت بزرگان	حصول مال	نشاط و خرمی	حصول مراد	طہارت و صفائی نفس	حصول مراد	درستی اعتقاد	حصول مراد	رسیدن مال	طہارت نفس	آمدنی مال	قوت عمل	حصول امید	قبض مال	صحبت و جماع زن	قبض مال
☴	قوت نفس	نشاط و طرب	حساب و کتاب	آمد و رسیدن خبر	جمعیت خاطر و خوشی	خوشی	سخن خوش	رسیدن خبر	رسیدن مال	رسیدن خبر	عشق و محبت	غلبہ دشمن	فرح خاطر	کشائش کارہا		نیکوئی مال زن
☲	صلاحیت کام و مراد	قبض مال	سفر کردن	حصول مطلوب	میراث خوردن	علم آموختن	آمدن غائب	عنایت اکابر	زیادتی ملک و امن	قوت املاک	خواب خوش	آمدن غائب	خادمی دوستان	عنایت بزرگان	جمعیت دوستان	خوبی عافیت
☳	جھگڑا و فساد	نکاح جماع	برخ واندوہ	آمد غائب	فساد و اندیشہ	رنجم بدن	غم واندوہ	ستمل و عمل	غم از مقام	حصول مال	نقل و دلال	پریشانی نفس	رسیدن خوف	سفر دور		
☵	خبر سفر	قبض مال	رسیدن خبر	قوت و مدد	بہتری مراد	جمعیت	غائب	مال	جمع جماع	عمل و شغل	دوستی و دوستان	فرزندی	قبض مال	خوف		قبض مال نیکوئی و عافیت
☶	دوستی	مال	حصول مقصود	مراد	نیکوئی مال	غائب	مراد حصول	کیفیت عمر	خبر	رسیدن مال	خوبی فرزند	خوف نکبت	حرکت و خوبی	ناامیدی	خوف دشمن	خوف
☷	دلتنگی از مکان	جمع مال	تردد خاطر غم	اجتماع و حصول	دلتنگی غم	خوشی دشمن	رسید مال	حصول مراد	حصول مراد	خوبی بزرگان	خبر	عیش و خوشی	تحیر و تردد	فکر عمارت	نادانی مال	قبض خاطر و مال

احکامات مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر اربعہ

(۱) ..... احکام آتش

(احکام در خانہ اول عنصر آتش)

(۱) نقطہ عنصر آتش کا خانہ آتش مین صاحب المرکز ہوتا ہی پس اگر نقطہ آتش خانہ میزان سے حرکت کرکے بخانہ آتش اول انتہا پاوے تو سوال سائل انفصال و خروج کا ہوتا ہی کیونکہ نقطہ مرکز دونون خارج ہین دلالت کرتے ہین انفصال معاملات پر۔ اب اگر خانہ سوم مین شکل داخل ہو اور اسمین نقطہ عنصر آب کا ہو تو سوال بانفصال معاملات مین کامیابی نہو اور اگر خانہ سوم مین شکل خارج ہو اور اسمین نقطہ آب موجود ہو تو مراد کلی حاصل ہو جاوے۔

(۲) اگر سوال اتصال و قبضہ و وصول کسی چیز کا ہو اور نقطہ آتش خانہ اول مین انتہا پاوے اور خانہ دوم مین نقطہ باد موجود ہو تو سائل کو کوشش و محنت بسیار کے اور دوسرون کی مدد سے نہایت دقت سے مراد حاصل ہو۔

(۳) سوال اتصال مین اگر نقطہ آتش خانہ اول مین انتہا پاوے اور خانہ ۵ مین اشکال ☰ ☍ ⚋ سے کوئی شکل ہو تو دلیل گرمی و خشکی مزاج و بلندی مدارج کی ہی۔ اب اس حالت مین اگر خانہ دوم مین نقطہ باد اور خانہ ۳ مین نقطہ آب ہو اور اشکال خانہ دوم و سوم داخل ہون اور خانہ ۴ مین نقطہ بادی نہو اور خانہ ۵ مین ☰ ہو تو کاروبار سائل مین بدرجۂ کمال ترقی ہو اور ہر ایک کام جسکا سائل خواہشمند ہو بصورت احسن بمرانجام ہو (لیکن) اگر خانہ ۳ مین شکل داخل ہو اور نقطہ باد آہن موجود ہو تو محنت و مشقت سے بوسائل دیگرے مراد حاصل ہو (اور) اگر خانہ ۶ مین ⚌ یا ⚍ سے کوئی شکل ہو تو بھی مراد حاصل ہو (اور اگر) خانہ ۵ مین ☰ ☍ ⚋ ☰ سے کوئی شکل ہو اور خانہ ۹-۳ مین ☰ ہو تو حصول مراد سائل کی نہایت سرعت سے تمام و کمال ہو۔

(۴) اگر نقطہ آتش میزانی خانہ اول مین ⚎ پر انتہا پاوے اور خانہ ۲ مین ☰ یا ⚌ اور خانہ ۵ مین ☰ یا ☍ اور خانہ ۶ مین ☍ یا ۵ و ۶ دونون مین ہو تو سوال سائل مال کے متعلق ہوتا ہی اس صورتمین

اگر بخانہ سوم نقطہ آب ہو تو سائل افزونی مال کا خواستگار ہو اور مراد حاصل ہو لیکن اگر خانہ ۳ مین نقطہ آب نہو تو مراد بھی حاصل نہو۔ اگر خانہ ۵ مین ⚎ ہو تو صورت بہتری کی پیدا ہو اور حصول مراد توسط خویش و اقربا کے ہو اور اگر خانہ ۳ مین ⚎ خارج ہو تو دوست و احباب کی مدد سے مراد کلی حاصل ہو۔

(۵) اگر نقطہ آتش خانہ اول مین ⚎ پر انتہا پاوے اور خانہ ۹ مین نقطہ آب اور خانہ ۵ مین نقطہ آتش ☌ و ☍ سے کوئی ہو یا خانہاے ۵ و ۷ مین ☌ ہو اور خانہ ۶ مین ☰ یا ⚎ تو مراد سائل ساتھ خیریت و اسلوبی کے حاصل ہو لیکن اگر خانہاے ۵ و ۷ مین نقطہ آتش ☍ اور خانہ ۶ مین ⚎ یا ⚍ ہو تو تمام کاروبار حسب منشا برآئین لیکن حسود و مخالف خلل انداز ہون اور خانہ ۶ مین ⚍ یا ⚌ نہون اور خانہ ۵ و ۷ مین دونون جگہ ☍ ہو تو نقصان مال منجانب مخالفان و زیردستان کے ہو لیکن انجام بخیر ہو اور اگر خانہ ۵ مین ☍ و خانہ ۷ مین ☌ ہو تو دوست و احباب کی وجہ سے رنج و زحمت وقوع مین آئے لیکن دلیل بہبود ہے اس حالت مین اگر نقطہ خاک خانہ ۶ مین موجود ہو تو دشمن سے خوف ہو۔ مگر ہر صورت مین نقطہ آتش کا بخانہ اول اور نقطہ آب کا خانہ سوم اور شکل ☍ کا خانہ ۷ مین ہونا موجب نیکی سعادت کا ہی بشرطیکہ نقطہ خاک خانہ ششم مین نہ ہو۔ اگر نقطہ خاک خانہ ۶ مین ہو اور ☍ خانہ ۵ مین تو مراد حاصل نہو برعکس اسکے اگر ☍ خانہ ۷ مین ہو تو مراد حاصل ہو۔ اگر شکل ☰ خانہ ۷ مین ہو تو خبر غائب سننے مین آئے اگر خانہ میزان مین ☌ ہو اور خانہ اول مین ☌ پر ہی نقطہ آتش انتہا پاوے تو جزوی کام ہو۔

احکام در خانہ دوم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز باد مین بخانہ دوم یا ششم انتہا پاوے تو ضمیر سفر طلب مال یا معاوضہ پانے کسی بھیجی ہوئی چیز کا ہوتا ہی۔ چنانچہ حکم اسکا یہ ہے کہ مراد جزوی حاصل ہو اور اگر نقطہ آتش خانہ دوم سے حرکت کرکے خانہ ۳ مین جاوے تو مراد جزوی بھی بوسائل دیگرے حاصل ہو اور اگر خانہ ۳ مین نقطہ خاک ہو تو سخت محنت و جانفشانی سے جزوی مراد حاصل ہو اور اگر شکل خانہ اول مین نقطہ بادی نہو تو مراد جزوی بھی حاصل نہو اور اگر خانہ ۳ مین شکل میزانی اور نقطہ آب ہو اور خانہ اول مین شکل میزانی اور نقطہ باد ہو تو مراد حسب منشا برآوے۔

(۲) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین شکل ⚹ پر انتہا پاوے اور میزان سے نقطہ باد بھی اسی شکل پر منتہی ہو اور خانہ ۶ مین شکل ⚺ ہو تو حصول مال ہو خبر غائب کی سننے مین آوے اور مراد حسب منشا برآوے اس صورت مین اگر خانہ ۳ مین آب بھی موجود ہو تو سعادت کمال کا باعث ہو۔

(۳) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین ⚹ پر انتہا پاوے اور نقطہ آب بھی میزان سے حرکت کر کے اسی شکل پر خانہ دوم مین آوے اور خانہ ۷ مین ⚹ یا ⚺ موجود ہو تو حصول مراد کے لیے فال نیک اور مال و معاملہ و بہبودی خویشان کے لیے علامت مبارکی و نیکی کی ہے۔

(۴) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین شکل ⁝ پر انتہا پاوے اور نقطہ خاکی شکل میزانی بھی اسی جگہ اسی شکل پر منتہی ہو تو بجاے حصول مراد کے نامرادی و نحوست ظہور مین آوے لیکن اس صورت مین اثر نحوست نہوگا کہ میزان مین شکل ⁝ ہو اور اس کے نقاط آب و باد بھی اسی خانہ مین انتہا پاوین یا خانہ دوم مین بجاے ⁝ کے ⁘ ہو اگر ایسا ہو تو سعید ہے۔

(۵) اگر نقاط آتش و خاک شکل میزانی کے خانہ دوم مین شکل ⁘ یا ⚹ پر انتہا پاوین اور نقطہ باد ⚺ خانہ ہشتم مین ہو تو سائل کو حصول مراد مین سخت ناکامیابی ہو۔

احکام در خانہ سوم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہشتم انتہا پاوے تو ضمیر حرکت و سفر نزدیک حصول علم شروع کار شادی و شرکت کا ہوتا ہے۔ نقطہ آتش کا خانہ ۳ مین کسی شکل پر انتہا پانا دلالت کرتا ہے قوت ضعف پر مگر حکم اسکا عجیب ہے کہ ہر ایک مراد و مقصد سائل مین سعادت کا ظہور ہو لیکن ضعف جسمانی و افلاس بھی بدرجہ کمال پیدا ہو اور اگر سوال صحت رنجور و مریض مین زائچہ کے اندر یہ صورت پیدا ہو تو نحوست سخت کی علامت ہے یعنی خانہ ۳ مین شکل ⚺ پر نقطہ آتش میزانی انتہا پاوے اور شکل ⚺ خانہ ۴ زائچہ مین ہو تو مریض راہی ملک عدم ہو لیکن اگر نقطہ باد خانہ ۲ و ۳ مین ہو یا خانہ ۳ مین نقطہ آب ہو تو علامت صحت کی پیدا ہو اور بود چند روز کے قوت ہو۔

(۲) اگر نقطہ آتش خانہ ۳ مین ⚹ پر انتہا پاوے تو حصول مراد کلی نقل و حرکت اور موصلت و ملاقات دوست و احبا کی علامت ہے۔

(۳) اگر نقطہ آتش خانہ سوم مین ⚹ پر منتہی ہو اور نقطہ باد بھی ⚹ پر تو حصول مراد بآسانی ہو اور سفر و حرکت مین مبارکی و مفاد نظر آوے۔

(۴) اگر نقطہ آتش خانہ ہذا مین شکل ⁘ پر انتہا پاوے اور نقطہ خاک بھی شکل میزانی کا اسی شکل پر اسی جگہ منتہی ہو تو مراد دلی بر آئے اور اگر نقاط آتش و خاک شکل میزانی کے اسی خانہ مین شکل ⁘ پر انتہا پاوین تو مسعودی سفر کی علامت ہے اور اگر نقطہ آتش ⁘ پر خانہ ۳ مین منتہی ہو اور نقطہ خاک خانہ چہارم مین ⚺ پر تو حصول مراد کلی سائل کی ہو جاوے۔

(۵) اگر نقطہ آتش ⚹ پر خانہ ۳ مین انتہا پاوے تو کاروبار شرکت کے لیے مبارک ہے لیکن اگر نقطہ باد بھی اسی شکل پر اسی خانہ مین منتہی ہو تو شرکت معاملہ ظہور مین نہ آوے۔

(۶) اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین شکل ⁝ پر منتہی ہو تو حصول مراد مین توقف پیدا ہو اور اگر نقطہ باد بھی اسی شکل پر انتہا پاوے تو جزوی کام ہو اور اگر نقطہ آبی بھی اسی جگہ منتہی ہو تو مراد برآوے لیکن اگر میزان مین شکل ⁝ ہو اور ہر چہار عناصر ⁝ کے نقاط خانہ ۳ مین شکل ⁝ پر منتہی ہون تو ہرگز کام نہو

(۷) اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین شکل ⚹ پر منتہی ہو تو وصل کے بعد فرقت کا ظہور ہو۔ اور اگر نقطہ خاکی بھی اسی جگہ انتہا پاوے تو نامرادی و نحوست کے ساتھ کچھ سختی ارضی و سماوی بھی برداشت کرنا پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

احکام در خانہ چہارم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز خاک مین بخانہ چہارم یا ششم منتہی ہو تو ضمیر بیماری۔ خوف و خطر مال پدر۔ مفاد ملک کا ہوتا ہے۔ اور نقطہ آتش کا مرکز خاک مین تنگی و تیرگی پیدا کرتا ہے اگر نقطہ آتش خانہ ۴ مین انتہا پاوے تو بے قوت ہے لیکن مراد کو ضائع نہین کرتا ہر ایک کام جس کے لیے سوال ہو ساتھ توقف کے انجام پائے اور اگر نقطہ باد بھی شکل میزانی کا اسی خانہ مین منتہی ہو تو کسی کے وسیلہ سے جزوی مراد حاصل ہو اور اگر در پردہ نقطہ آب موجود ہو تو کچھ بہتری پیدا ہو اور اگر نقاط آب و باد کے معدوم ہون تو منحوس مطلق ہے سائل صبر کرے کوئی کام اسکے حسب منشا ظہور مین نہ آوے لیکن اگر نقطہ آتش خانہ چہارم سے حرکت کر کے خانہ پنجم مین تکرار کرے تو رنج مبدل بہ راحت ہونیکا سامان ہے۔

احکام در خانہ پنجم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین منتہی ہو تو ضمیر کشادگی کار بلندی مدارج یا ترا سعادت نفس۔ خط و خبر کا ہوتا ہی اگر نقطہ آتش خانہ پنجم مین شکل ☵ پر انتہا پاوے تو خوشی منجانب فرزندان کا ظہور ہو اور حصول ہدیہ و تحفہ کی علامت ہی۔ اگر نقطہ باد بھی اسی جگہ اسی شکل پر منتہی ہو تو وصل معشوق ہو اور عیش و عشرت کے سامان مہیا ہون اور اگر نقطہ آتش خانہ ۵ سے حرکت کر کے خانہ ۴ مین جاوے اور بادی خانہ ۷ مین تو دفعیہ عدد سخلاصی زندانی اور واپسی غائب کی پیشینگوئی ہے

(۲) اگر نقطہ آتش شکل میزانی خانہ ۵ مین ☶ انتہا پاوے اور نقطہ باد خانہ ۴ مین اور شکل ☲ خانہ ۳ مین ہو اور شکل ☲ خانہای ۴۔۳۔۲ سے کسی خانہ مین ہو تو مراد سائل کی بر آوے۔ اور اگر امہات زائچہ کی یہ صورت ہو یعنی اول مین ☲ دوم مین ☲ سوم مین ☲ چہارم مین ☲ تو مراد سائل فراہم نہی ہوسکے حسب منشا بر آوے اور افزونی کاروبار ہو۔

احکام در خانہ ششم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر طلب مال و معاوضہ شفا مریض سعادت نفس حاملہ تنگی و افلاس سے نجات اور بالعوض نقصان کے حصول مفاد کا ہوتا ہی۔ پس اگر نقطہ آتش خانہ ۶ مین منتہی ہو اور زائچہ کے خانہ اول مین ☲ ہو تو صحت مریض اور سعادت نفس حاملہ اور وضع حمل حاملہ باسانی اور حصول مال دزدی یعنی چوری گئے ہوئے مال کی واپسی کی علامت ہی۔

(۲) اگر نقطہ آتش میزانی خانہ ۶ مین منتہی ہو اور نقطہ باد بھی اس شکل منتہی پر مین موجود ہو تو مال چوری گیا ہوا واپس ملجاوے اور اگر نقطہ آتش مفرد ہو تو ہرگز وصول نہو اور اگر نقطہ آتش اور آب کے اس

شکل منتہی پر مین ہون تو مال دزدی کسی عورت کے قبضہ مین ہو اور بعد گذرنے عرصہ ماہ کے سراغ چلے اور اگر نقطہ آتش و خاک ہو تو زیر زمین دفن ہو اگر سوال رہائی محبوس کا ہو اور یہ صورت زائچہ مین موجود ہو تو رہائی دشوار ہو اور اگر گرنجنہ کی بابت سوال ہو تو گرنجنہ جلد گرفتار ہو اگر مال دزدیدہ یا گرنجنہ مطلوب ہو تو امتزاج عناصر سے دریافت کرو۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز آب خانہ ۳ یا ۷ مین انتہا پاوے تو ضمیر عشق و محبت مخالفت شرکت شادی سفر کا اور دریافت حال غائب کا ہوتا ہی۔ پس اگر نقطہ آتش خانہ ہفتم مین انتہا پاوے تو حصول مراد کی علامت ہی اگر شکل خانہ ہفتم مین نقطہ آتش کے ساتھ نقطہ باد بھی ہو تو واپسی غائب کی نہایت عجلت کے ساتھ خبر دیتا ہی اور اگر نقطہ آبی ہو واپسی غائب مین توقف ہو اور اگر نقطہ خاک ہو تو غائب ارادہ واپسی ترک کرے اور مقیم مقام رہے۔ اس جگہ قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہی کہ فرد آتشی کو خانۂ ہذا مین ضعف ہی اگر نقطہ آتشی کے ساتھ بادی ہو تو قدرے قوت حاصل ہو چنانچہ جب ایسی صورت زائچہ مین ہو تو افراد زائچہ رمل کو شمار کیا جائے اگر نقاط زائد از ۳۲ ہون تو رمل قطری کہلاتا ہی اور رمل قطری کا حکم ناطق ہوتا ہی کہ سوالات انفصال مین کامیابی اور اتصال مین نامرادی اور اگر افراد زائچہ ۳۲ سے کم ہون تو رمل ضلعی کہلاتا ہی حکم ناطق اسکا قطری کے برعکس ہی یعنی معاملات اتصال مین کامیابی ہو اور انفصال مین نامرادی عالمان علم اور عاملان فن رمل خانہ ہفتم کو باب اسماے عناصر کہتے ہین زائچہ نوروزی و سالانہ و روزانہ مین جو کچھ خیر و شر کا ظہور ہوتا ہے وہ احکام اسی خانہ سے استخراج کیے جاتے ہین۔

احکام در خانہ ہشتم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز خاک خانہ چہارم یا ہشتم مین انتہا پاوے تو ضمیر خوف و خطر و بیماری موت مال میراث دشمنی و مفاد کا ہوتا ہی مگر چونکہ نقطہ آتش مرکز خاک مین لبستہ ہوتا ہی اور گرانی پیدا کرتا ہی خانہ ہشتم مین بہت کمزور اور بے قوت محض ہوتا ہی اور نحس مطلق ہے لیکن اگر اشکال ☵

♍ ♐ ♓ پر اس خانہ مین انتہا پاوے یا ♍ ♐ ♓ پر تو ادائے قرض کی کوئی جزوی سبیل نکل آوے بشرطیکہ شکل اول مین نقاط آب و باد کے ہون ورنہ دیگر حالتون مین سختی و نحوست پیدا کرتا ہے۔ زیادتی قرض اور خوف و خطر کی علامت ہے۔ اور بصورت ہونے داخل شکل خانہ دوم کے صورت حصول کی پیدا ہوتی ہے باقی صورتون مین مایوسی ہے۔

(۲) ..... احکام باد

احکام در خانہ اول عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد شکل میزانی کا مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین انتہا پاوے تو ضمیر متکلم یعنی بات چیت کا کسی سے بغرض بلندی مرتبہ حصول مال و دوستی کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ میزانی عنصر باد کا خانہ اول مین انتہا پاوے تو دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ سائل بباعث کار عشق یا غم واندوہ زمانہ ماضیہ کی وجہ سے یا طلب و تکلم کسی شخص غائب کے لیے بیقرار ہے اس حالت مین اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین زوج ہو تو تنزل مرتبہ کی علامت ہے اور نہ ملنے غائب کی دلیل۔ گو سائل حصول مراتب و بلندی مدارج کے لیے بیقرار ہو لیکن کیا کر سکتا ہے اسکا تردد رفع نہین ہو سکتا بلکہ صورت برعکس کا ظہور ہو یعنی جمیع دوست احباب سائل کے نظر حقارت و بہ دشمنی سائل کو دیکھین اور بہ سبب مال کے گفتگو نزاع کی پیدا ہو۔ اور شغل و عمل کارہائے بزرگ کو جمین سائل مصروف ہو خود بخود ترک کرے مجروح عشق ہو یا مبتلائے ادبار۔ لیکن اگر خانہ ہذا مین نقطہ خاک موجود ہو تو کاروبار سائل مین صورت فراغی کا ظہور ہو اور اگر نقطہ باد حرکت کر کے خانہ ہذا تک پہونچے اور خانہ چہارم مین شکل ♎ ہو تو موجب بہتری و بہبودی و سعادت کا ہوتا ہے

(۲) اگر نقطہ باد خانہ اول سے حرکت کر کے خانہ چہارم مین ♎ پر انتہا پاوے یا نقطہ باد و آب خانہ سے متحرک ہو کر اول مین آئین تو سائل مراد دلی سے بہرہ ور ہو اور اگر خانہ ہذا مین نقطہ آب موجود ہو اور وہ سیر کرتا ہوا خانہ اول تک پہونچے تو غائب مع مال کے واپس آوے۔

احکام در خانہ دوم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد شکل میزانی کا مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر طلب کرنے چیز و مانند

مین لانے مال گم شدہ و تلف شدہ و بیماری عزیزان و مددگاران کا ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس کے خواہش کامیابی علم و یاران کی ہوتی ہے۔ پس اگر نقطہ عنصر باد میزانی خانہ دوم مین منتہی ہو تو افزودی مال و حصول مراد کی علامت ہے۔ لیکن پیشہ و داد و ستد کے لیے ناقص اگر نقطہ آتش بھی خانہ دوم مین موجود ہو تو قوی دلیل نقصان مال اور زیادتی افلاس و تہیدستی کی ہے۔

(۲) اگر شکل منتہی بہ خانہ دوم مین نقطہ آتش زوج ہو اور نقاط بادی و آبی شکل مین موجود ہون تو عزیز و اقربا سے فائدہ پہونچے اور اگر نقطہ خاکی و بادی ہو تو طلب مال غائب کی ہو یا میراث کی اور بخصومت حاصل ہو اور اگر یہ شکل ♍ ♐ ♓ ہو تو انجام کار حصول مال ہو۔

احکام در خانہ سوم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر بادی شکل میزان کا مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہفتم انتہا پاوے تو ضمیر شغل و عمل حالات برادران و سفر اور علم کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ بادی خانہ سوم مین منتہی ہو تو عورت سے فائدہ پہونچے اور اگر یہ نقطہ خانہ سوم سے حرکت کر کے خانہ ہم مین جاوے تو پریشانی کمال کا باعث ہو۔ اور اگر خانہ اول مین جاوے تو حصول مراد کا سبب ہو لیکن سائل سستی کی وجہ سے اپنا کام خراب کرے۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ سوم مین منتہی ہو اور اس خانہ مین نقطہ آتشی بھی موجود ہو تو سفر حرکت منفعت کا ظہور ہو اور کشایش کار اور اگر نقطہ آب ہو تو جلد تر غائب سے ملاقات ہو اور اگر خانہ ہذا مین شکل ♍ ♐ ♓ ہو تو جملہ مراد مین انفصال معاملات مین کامیابی کا ظہور ہو۔

احکام در خانہ چہارم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی شکل میزان سے حرکت کر کے مرکز خاک خانہ چہارم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر شغل و عمل خرید و فروخت املاک و دشمنی کا ہوتا ہے۔ پس اگر نقطہ باد خانہ چہارم مین منتہی ہو تو پیشین گوئی کرتا ہے۔ اس امر کی کہ سائل کو افلاس و تنگدستی و تفرقہ وطن و غربت و اقارب کا میسر ہو اور بباعث معاملات املاک و میراث و غیرہ کے خوف عداوت و دشمنی کا ظہور ہو۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ ۴ مین ♍ ♐ ♓ پر منتہی ہو تو خرید ملک و طلب عورت و دفین یا بنیاد رکھنے عمارت

امکان کے لیے نیک ہے۔ لیکن ان امور کو قیام نہو پذیر سے مراد نہ نکلے جھوٹ سچ تہمت لگنے کا اندیشہ رہے اور مال و املاک پر دشمن قابض ہو جائے۔

(۳) اگر زائچہ دریافت حالات سالانہ مین نقطہ بادی خانہ ۴ مین انتہا پاوے اور اشکال ☶ یا ☵ سے کوئی خانہ ۶ مین موجود ہو تو موجب خشکی و قحط سالی کا ہو بارش کا پتہ نہ لگے گرانی غلہ و عدم پیدائش چارہ و گھاس و دیگر اقسام کی نباتات کا سبب ہو اور اگر خانہ ۶ مین ☳ یا ☱ سے کوئی شکل ہو تو پریشانی خلق بذریعہ قتل و خونریزی و زلزلہ آتش زدگی وغیرہ کے ہو اور واقعات عجیب و غریب کا منشا ہو لیکن اگر زائچہ کے خانہ ۴ مین ☲ یا ☱ ہو تو صورت بہتر و عمدہ ہو۔

احکام در خانہ پنجم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۵ مین انتہا پاوے تو صورت بشاشی کی از جانب فرزندان و محبوبان و غائبان ظہور ہو اور اگر نقطہ آبی اس شکل مین ہو تو عورت سائل کی حاملہ ہو اور خبر مواصلت محبوب و معشوق کی سننے مین آوے اور اگر سوال فرزند سے ہو۔ فرزند تولد ہو تحفہ و ہدایہ سے خوشی ہو۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ ۵ مین ☱ پر انتہا پاوے تو خیرات ناملائم انواع و اقسام و رنجیدگی کسی قسم کی ظہور ہو اور طبیعت کو کدورت و انتشار۔

احکام در خانہ ششم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۶ مین انتہا پاوے اور نقطہ آتش بھی اسمین موجود ہو تو شفاے مریض اور خرید اجناس و حیوانات بھیڑ بکری و اون و ریشم کے لیے مبارک ہے اور حکم اس منتہی بہ کا یہ ہے کہ سائل افزونی ملک و مال کے لیے بقرار رہے اور اگر اس منتہی بہ مین نقطہ آب بھی موجود ہو تو خواہش مال و املاک کے علاوہ کسی دوسری چیز کی بھی ہوس ہو۔

(۲) نقطہ بادی کا خانہ ۶ مین منتہی ہونا دلالت کرتا ہے اس امر کی کہ ضمیر متعلق شادی و خوشی کے ہے لیکن رہائی محبوس کے لیے ناقص اکمل ہے اور نقطہ خاکی کا اس شکل منتہی بہ مین ہونا مریض کے لیے مضر ہے مگر ملاقات گریختہ و گم شدہ کے لیے بہتر اور حصول و واپسی مال دزدیدہ کے لیے احسن باقی صورتون مین اگر

شکل ☲ خانہ ۵ و ۶ مین ہو تو جملہ مقاصد باحسن الوجوہ برآئین۔

(۳) اگر ☲ خانہ ۲ مین ہو اور نقطہ بادی خانہ ۶ مین تو صحت مریض کی علامت ہے اور شکل ☳ کا خانہ ۳۔ اور ☴ کا خانہ ۵ مین و ☶ کا خانہ میزان مین ہونا اور نقطہ باد یعنی ☲ کا حمل خانہ مین ہونا درد نہانی رنجور کے دفعیہ کی پیشینگوئی ہے۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۷ مین انتہا پاوے تو ضمیر شریکان و ضدیان دعوی کا ہوتا ہے دلیل ہے اس امر کی کہ شریک و غائب سے جلد ملاقات ہو اگر شکل ہذا مین نقطہ آب ہو تو ملاقات غائب مین توقف ہو اور اگر نقطہ خاکی ہو تو غائب کسی جگہ راستہ مین مقیم ہو اگر یہ شکل ☴ ہو تو سفر کے لیے مبارک ہو لیکن نفاق زن و شوہر اور شریکان کی علامت ہے اگر نقطہ خاکی اس خانہ مین ہو تو ابتدا کار مین ناقص و انجام بہتر و مبارک ہے لیکن شکل ☴ کا خانہ ہذا مین ہونا بہمہ وجوہ نحس ہے ☳ کا ہونا واپسی غائب کیلیے مبارک ہے اور ☶ و ☵ کا برعکس عمل ہے۔

احکام در خانہ ہشتم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد کا خانہ ۸ مین انتہا پاوے تو خوف و تنگ دلی از جانب قرض و بدبختی بباعث اعداد نکبت و افلاس کی علامت ہے پس اگر یہ نقطہ خانہ ۸ مین شکل ☲ پر انتہا پاوے تو ضمیر سائل کا حصول ملک و میراث یا دفینہ کا ہوتا ہے اور اگر شکل ☶ پر منتہی ہو اور خانہ اول مین ☲ ہو تو بھی اسکی امر پر دلالت کرتا ہے کہ سائل کا رجحان طبع حصول مال مدفونہ یا رہائی محبوس یا وضع حمل حاملہ کی طرف ہے۔

(۲) اگر نقطہ باد شکل ☲ پر خانہ ہذا مین منتہی ہو تو بھی یہی ضمیر پیدا ہوتا ہے کہ سائل مال میراث یا دفینہ کا حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن بتکلیف برداشت کرنا ناگوار ہے۔

(۳) اگر نقطہ باد خانہ ۸ مین ☲ پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ☲ ہو تو دفینہ مدفونہ پدر ہو اب اگر نقطہ بادی شکل میزانی کا اور نقطہ آب شکل میزانی کا ہشتم نبات مین شکل ☳ پر انتہا پاوے اور شکل ☲ خانہ ۱ یا ۶ مین ہو تو کار برآری سائل مین بجاے سعادت کے نحوست کا ظہور ہو مگر صورت دیگر مین

اگر خانہ ۲ و ۶ مین ♍ ہو تو مراد سائل برآوے الا شفاے مریض کے لیے ناقص ہی۔

(۴) اگر نقطہ بادی خانہ ہذا مین منتہی ہوا در خانہ ۲ مین شکل ♍ اور ۶ مین ♎ یا ۶ مین ♍ اور ۲ مین ♎ ہو تو بھی ضمیر طلب مال میراث کا ہوتا ہی اور عزیز و اقربا و عورت سے فائدہ پہونچتا ہی۔

(۵) اگر خانہ ۲ مین شکل ♍ اور ۳ مین ♎ ہو تو وضع حمل حاملہ رنجور و غائب کے لیے نحس ہی اور اگر نقطہ باد خانہ ۹ مین منتہی ہوا در نقطہ آب خانہ ۷ مین موجود ہو یا میزان کا نقطہ آب خانہ ۷ مین انتہا پاوے اور شکل ♐ خانہ ۲ مین اور شکل ♍ خانہ ۳ مین زائچہ کے موجود ہون تو مال دست رفتہ واپس ملے اور کوئی شخص مدد کرے یہان اپنا تجربہ یہ ہے نقطہ عنصر باد کا خانہ ہذا مین منتہی ہونا ہی نحوست اور عدم حصول مراد کا باعث ہی کوئی کار بہ سہولت و آسانی حاصل نہ ہو اور اگر ہو تو زحمت سخت کا یا پریشانی کا مقابلہ کرنا پڑے۔

(۳) ..... احکام آب

احکام در خانہ اول عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا شکل میزان سے متحرک ہو کر مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین انتہا پاوے تو ضمیر سفر شروع کار اتصال و قبضہ طلب امید سعادت نفس و بہبودی فرزندان کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ عنصر آب کا خانہ اول مین منتہی ہو تو دلیل اس امر کی ہی کہ سائل عزم سفر نقل و حرکت کا رکھتا ہی اب اگر اس شکل مین نقطہ آتشی بھی ہو تو دوسری صورت اس سے پیدا ہوتی ہی کہ سائل گریختہ و گم شدہ کے لیے متردد ہی اور اگر نقطہ بادی ہو تو اس امر کا اظہار ہوتا ہی کہ سائل کے دل مین کسی شخص سے ملاقات کرنے اور اس سے کسی قسم کی امداد پانے یا لینے کی آرزو ہی اور اگر نقطہ خاکی ہو تو سائل کو طلب مال کی ہی یا عورت حاملہ کی نسبت کچھ دریافت کرنا چاہتا ہی۔ جب ایسی صورتین شکل منتہی یہ کی ہون یا شکل منتہی یہ مین صرف نقطہ آب ہو تو شکل دوم زائچہ سے اور اگر نقطہ خاک ہو تو شکل چہارم زائچہ سے حصول و عدم حصول مقاصد سائل کے لیے حکم کرنا چاہیے۔

(۲) اگر نقطہ آب میزانی شکل اول خانہ زائچہ مین ♎ پر منتہی ہوا در خانہ ۷ مین شکل ♑ ہو تو سائل کو کہدو کہ جناب آپ سخت متردد ہین اور پریشانی انواع و اقسام سے حیران اور نومیدی اور افلاس کا

نشانہ بن رہے ہین۔ اور اگر نقطہ آبی شکل ♎ پر خانہ اول مین انتہا پاوے اور ہفتم مین ♈ ہو تو سائل سے کہو کہ آپ وصل محبوب کے لیے بیقرار ہین لیکن افسوس ہی کہ سر دست وصال سے محروم رہو

(۳) اگر نقاط آب و خاک شکل میزانی کے خانہ اول مین ♎ پر انتہا پاوین تو سائل کی حالت کو اس طرح بیان کرو کہ حضرت کو غم و رنج اور کوفتگی گوناگون کا مقابلہ ہی اور ان سے بباعث نحوست سر دست امان مشکل ہی لیکن اگر خانہ ۷ مین ♈ ہو تو کسی قدر اطمینان طبع میسر ہو۔

احکام در خانہ دوم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا شکل میزان سے متحرک ہو کر مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر خرید و فروخت معاملات معاش مال و مرض گریختہ اور کسی بھیجی ہوئی چیز کا کہ جسکا تعلق مال سے ہوتا ہی پس اگر نقطہ آبی خانہ ۲ مین منتہی ہو تو حصول مال کی علامت ہی اور اگر اس شکل منتہی یہ مین نقطہ آتشی ہو تو تلف مال گریختہ و گم شدہ کی دلیل ہی۔

(۲) اگر نقاط آب و خاک شکل میزانی کے خانہ ہذا مین ♎ پر انتہا پاوین تو از طرف برادر و خواہر حصول مال ہو اور اگر شکل خانہ دوم مین نقطہ باد بھی ہو تو مراد دلی بر آوے۔

(۳) اگر نقطہ آب خانہ دوم مین ♎ پر منتہی ہوا در خانہ ۷ مین ♎ ہو تو کوئی مال از طرف غائبان حاصل یا میسر ہو۔

احکام در خانہ سوم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ آبی شکل میزانی مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہفتم منتہی ہو تو ضمیر خواہر و برادر و ضدان و مخالفان شادی و شرکت غالب و مغلوب اشیاء رامانی کا ہوتا ہے۔ اور در یافت حال غائب کا۔ پس اگر نقطہ آب خانہ ۳ مین انتہا پاوے اور خانہ ۷ مین ♎ یا ♈ سے کوئی شکل موجود ہو اس صورت مین اگر سوال دریافت حال غائب کا ہی تو غائب جلد پہونچے باقی تمام کام بہ اثبات ہون اس سے یہ مراد ہی کہ سائل کو کسی کام مین استقلال و صبر نہو اسلیے کسی کام مین کامیابی نہو اور اگر ہو تو توقف بسیار سے۔ لیکن شرط یہ ہی کہ اگر شکل منتہی یہ خانہ ۳ کی میزانی ہو یعنی ♎ یا ♈ تو تمام حاجتین سائل کی

برآئین ۔ اور اگر ایسی صورت زائچہ مین ہو تو ضمیر سائل کا طلب زن یا ملاقات کسی عزیز و اقربا کے متعلق ہو۔

(۲) اگر شکل منتہی بہ مین نقطہ آتشی ہو تو سفر سے واپسی وطن ہو یا نقطہ خاکی شکل خانہ ۵ مین اور شکل ∴ خانہ ۳ مین اور ∷ یا ⁘ خانہ ۷ مین ہو تو مسافر بہت جلد سفر سے لوٹے اور بوصلت خویش و اقارب کی حاصل کرے۔

احکام در خانہ چہارم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ آب شکل میزانی مرکز خاک خانہ چہارم یا ہشتم مین انتہا پاوے تو ضمیر حصول مال میراث املاک کاربائے پوشیدہ غلام و سفر و مادر و چہارپایہ سے وابستہ ہوتا ہی اور دریافت حال و دفائن کا پس اگر نقطہ آب خانہ چہارم مین منتہی ہو اور خانہ ۷ مین ∴ یا ⁘ ہو تو یہ صورت ظاہر کرتی ہی اس امر کو کہ دفینہ ضرور ہی اور اسمین سنگ شفاف بلور یا یاقوت ہی اگر خانہ ۷ مین ⁘ اور خانہ ۴ مین ⁙ ہو تو دفینہ برآمد ہو جاوے اور مراد برآوے اور اگر اشیاء دزدی و تلف شدہ کی نسبت سوال ہو اور خانہ ۴ مین ⁙ و ۷ مین ∴ ہو تو مال دزدی و تلف شدہ حاصل ہو اور اگر خانہ ۷ مین ∵ ہو تو حاصل نہو۔

(۲) اگر خانہ ۴ مین نقطہ آب شکل ∵ پر انتہا پاوے اور شکل ∴ خانہ ۶ یا ۷ مین ہو تو دلیل ترک بیجا و تلف مال و ترک وطن و موجب فروخت و املاک وغیرہ کا ہی اور اگر نقطہ بادی شکل خانہ ۵ مین ہو اور خانہ ۳ مین ⁘ ہو تو گم شدہ واپس ملے اور مراد پوری ہو اور اگر خانہ ۴ مین نقطہ خاکی ہو تو حصول مراد سائل مین دشمن مخل ہون اور مراد سائل حاصل نہو۔

احکام در خانہ پنجم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب خانہ پنجم مین انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ⁘ ہو تو ضمیر سائل بہبودی فرزندان و دختران کا ہوتا ہی اور ایسی صورت زائچہ مین ہو تو فرزندان سے سائل کو خوشی حاصل ہو

(۲) اگر خانہ ۵ مین شکل ⁘ منتہی بہ ہو اور خانہ ۳ مین ⁘ تو تحفہ و تحائف یا خط و خبر جسکی آرزو سائل کو ہی جلد پہونچے۔

(۳) اگر ∴ خانہ ۵ مین اور ∴ خانہ ۳ مین ہو تو دیدار دوستان اور فسق و فجور کے متعلق ضمیر سائل کا ہو اور انمین کامیابی ہو۔

(۴) اگر شکل ⁙ خانہ ۵ مین منتہی بہ ہو تو لباس عمدہ میسر ہو۔

(۵) اگر ∴ خانہ ۵ مین منتہی بہ ہو اور نقطہ آتش خانہ ۳ مین ∴ پر انتہا پاوے تو خوشی از جانب حکام و ملوک ہو۔

احکام در خانہ ششم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب خانہ ۶ مین منتہی ہو تو ارزانی اجناس افزونی خادمان اور حیوان کی علامت ہی اگر منتہی بہ شکل ⁙ ہو اشیاء لطیف برنگ سفید میسر ہون مگر صحت مریض کے لیے منحوس ہے رنجور کو دیر مین شفا ہو اور مریض امراض سردی مین مبتلا ہو۔ اور اگر ∴ خانہ ہذا مین ہو تو سردی تری و خشکی سے مرض ہو۔

(۲) اگر نقطہ آب خانہ ۶ مین ⁙ یا ⁘ پر منتہی ہو تو غائب جلد پہونچے اور اگر نقطہ خاک بھی خانہ ہذا مین انتہا پاوے تو کاروبار سائل مین توقف ہو۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب شکل میزانی کا خانہ ۷ مین انتہا پاوے اور شکل ⁙ خانہ ۳ مین ہو تو ضمیر سائل وسعت رزق و روزی کا ہوتا ہی اور دلیل ہے وسعت رزق و معاش اور واپسی غائب پر۔

(۲) اگر نقطہ آبی خانہ ۷ مین شکل ⁙ پر انتہا پاوے تو کوئی مرد بزرگ کوئی سائل کا مہمان ہو۔

(۳) اگر زائچہ مین بجائے میزان ∴ ہو اور شکل ∵ پر ہی خانہ ۷ مین نقطہ عنصر آب میزانی کا انتہا پاوے اور شکل ∴ خانہ ۲ مین اور ⁙ خانہ ۳ مین ہو تو چوری گیا ہوا مال واپس ملنے کی علامت ہی اب اگر نقطہ آب خانہ ۷ سے حرکت کر کے خانہ ۴ مین جاوے تو دست رفتہ واپس ملجاوے اگر خانہ ۷ مین ⁘ ہو اور نقطہ خاکی بھی اس شکل پر منتہی ہو تو منحوس مطلق ہی کوئی کام نہو۔

احکام درخانہ ہشتم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا خانہ آب مین منتہی ہو اور خانہ ۳ مین ☵ یا ☳ ہو تو رنجوری سردی سے ہو اور اگر ☵ خانہ ۴ مین ہو تو مریض فوت ہو اگر ☳ خانہ ۱۴ مین اور ☵ خانہ ۸ مین ہون اور تکرار ☳ کی خانہ ۱۲ مین ہو تو بلندی سے گرکر موت ہو اور شکل ☳ کا خانہ ۴ مین رہائی محبوس و برآمدگی دفین کے لیے منحوس ہے مگر خانہ ۸ مین میمون۔

(۴) ..... احکام خاک

احکام درخانہ اول عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی شکل میزانی کا حرکت کرکے خانہ اول مین انتہا پاوے تو حکم اسکا یہ ہے کہ سائل عمارت کا خواہشمند ہے یعنی بلندی مدارج و مرتبہ کا اور سفر کرنا چاہتا ہے یا کسی نئے کام کے شروع کرنے کی فکر مین ہے۔ اب اگر یہ نقطہ خانہ اول مین کسی شکل پر منتہی ہو اور خانہ دوم مین ☵ اور خانہ ۸ مین ☶ ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ دفینہ مین اگر سوال دفینہ کا ہو اشیاء معدنی سیاہ دفید ہین اور اگر خانہ ۸ مین ☵ ہو تو کوئلہ یا شیشہ ہو یا جست۔ لیکن نقطہ خاک کا مگر از انتش خانہ اول مین انتہا پانا منحوس ہے۔

(۲) اگر نقطہ خاکی خانہ اول مین منتہی ہو اور شکل ☶ و ☲ سے کوئی خانہ ۳ مین اور ☳ خانہ ۴ مین ہو تو نحوست سخت کا سائل کو مقابلہ ہو۔

(۳) اگر شکل اول مین نقطہ آتش بھی ہو تو رنج و غم بیشمار ہو لیکن اگر یہ شکل ☶ ہو تو قدرے قلیل آفات سے رہائی ہو۔

احکام درخانہ دوم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی میزان سے متحرک ہو کر شکل ☰ پر خانہ دوم مین انتہا پاوے اور خانہ ۸ مین ☳ ہو تو سائل کو حصول مال کی خواہش ہو حکم اسکا یہ ہے کہ مال از قسم زر سرخ سائل کو

حاصل ہو بزرگون سے فائدہ پہونچے اور مال غائب بھی ملے۔

(۲) اگر شکل ☳ خانہ ۸ مین اور ☲ خانہ ۲ مین ہو تو عورتون سے مال حاصل ہو۔

(۳) اگر ☳ خانہ ۲ مین اور ☶ خانہ ۷ مین اور ☲ خانہ ۸ مین ہو تو امانت سائل مین کوئی شخص خیانت کرے اور موجب رسوائی سائل کا ہو۔

(۴) اگر نقطہ خاکی شکل میزان کا خانہ ۲ مین شکل ☶ پر منتہی ہو اور خانہ ۳ مین ☲ اور ۸ مین ☶ ہو تو سائل متلاشی مال بزرگان و میراث کا ہو۔

احکام درخانہ سوم عنصر خاک

(۱) نقطہ خاکی شکل میزانی کا اگر خانہ ۳ مین ☰ پر انتہا پاوے اور ☶ یا ☲ خانہ ۴ مین ہون تو حکم اسکا یہ ہے کہ درمیان سائل اور اسکی بہن بھائیون کے نفاق ہو۔ کاروبار سائل مین صلاحیت نہو و رشتہ پدری کا تنازعہ ہو اور کسی عورت کی وجہ سے فساد ہو۔

(۲) اگر سوال تعمیر چاہ یا مکان یا رکھنے بنیاد عمارت مین یہ صورت زائچہ مین پیدا ہو تو حکم مبارکی و سعودی کا ہے اور واپسی غائب کے لیے بھی فال نیک ہے لیکن صحت بیمار کے لیے نحس ہے

احکام درخانہ چہارم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی شکل میزانی کا خانہ ۴ مین انتہا پاوے اور شکل ☶ پر منتہی ہو تو انقلاب روزگار خرابی ملک املاک اور خوف ہاے گوناگون کی علامت ہے اور اگر شکل منتہی بہ ☲ ہو تو خواہش سائل کی دریافت حالات خرابی و مفاد حیوانات بزرگ سم شگافتہ کی نسبت ہو اور اگر منتہی بہ شکل ☵ ہو تو جمعیت و خوشدلی از جانب برادر و پدر کے حصول کی نسبت سائل کا سوال ہو اور اگر یہ خواہش اسکی ہو تو اسے کامیابی ہو اگر شکل منتہی بہ ☵ ہو تو دریافت حالات بارش و زیادتی سرما کی بابت سوال ہو اور انکی افزونی ہو علاوہ ازین حکم اس منتہی یہ کا جبکہ نقطہ خاکی خانہ خاکی مین انتہا پاوے مدلول ہے فتنہ و فساد انواع و اقسام پر لیکن تعمیر مکان و چاہ کو بہتر ہے۔

احکام درخانہ پنجم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی خانہ پنجم مین شکل ☵ پر منتہی ہو تو جمیع امورات سائل مین سائل کو کامیابی ہو اور دوستون سے نفع ہو۔

(۲) اگر شکل ☶ پر منتہی ہو تو اولاد فرزندی و محبوبون سے خوشی ہو۔

(۳) اگر ☲ پر منتہی ہو تو موجب ناسازی طبع فرزند و معشوق کا ہے۔

(۴) اگر ☱ پر منتہی ہو تو خوشخبری دوستان قدیم سے بشاشی ہو۔

(۵) اگر ☰ پر منتہی ہو تو مانع کارہاے ناملائم کا ہی اگر ☵ خانہ ۵ مین اور ☰ خانہ ۴ مین ہو تو بربادی دولت کی بصیغۂ عیاشی و میخوشی خبر دیتی ہین۔ اگر ∴ پر منتہی ہو تو سفر ہو یا خوشی ہو۔

احکام درخانہ ششم عنصر خاک

(۱) نقطہ عنصر خاک میزانی کا خانہ ۶ مین اگر ☳ پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ☰ ہو تو رنجور و مریض قوت ہو سنا گردد پیشہ لوگون اور حیوان خر بھیڑ و بکری وغیرہ مین تباہی آوے۔

(۲) اگر نقطہ خاک خانہ ۶ مین ☱ پر منتہی ہو تو ملک و املاک حاصل ہو مگر بیمار کو دیر سے نفع ہو۔

(۳) اگر شکل ☶ پر منتہی ہو تو فرزند اور محبوبون سے سبیل حصول مال کی ہو۔

(۴) اگر شکل ☲ پر منتہی ہو تو دلیل افزونی ملک و مقام کی ہی۔

(۵) اگر ☴ پر منتہی ہو تو دوست اور احبابون سے مال حاصل ہو۔

(۶) اگر ☳ پر منتہی ہو تو موجب رنج و کبیدگی اور خوف مرگ و بیماری چوپایون کا ہی۔

(۷) اگر ∴ پر منتہی ہو تو دوست و احباب سے حصول مال مین رنج ہو اور بھیڑ و بکری وغیرہ کا نقصان ہو الا انجام بخیر ہو اگر ∵ پر منتہی ہو سفر مین حیرانی و سرگردانی ہو۔

احکام درخانہ ہفتم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی خانہ ۷ مین ☳ پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ☰ ہو تو سائل کو خوف و زدو رہزن و غرقیدگی آب کا ہو اور عورات مکارہ سے زیان پہونچے۔

(۲) اگر نقطہ خاکی خانہ ہذا مین ☶ یا ☲ پر منتہی ہو تو خط تسالی اور زلزلہ اور دیگر آفات ارضی و سماوی کا سائل کو خوف ہو اور اگر دریافت حالات خیر و شر سالانہ مین زائچہ کے اندر صیورت ہو تو خشک سالی کی پیشین گوئی ہی۔

(۳) اگر خانہ ۷ مین نقطہ خاکی کسی شکل ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ∴ ∵ پر منتہی ہو تو سعادت پر مدلول ہی۔

احکام درخانہ ہشتم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی میزان کا خانہ ۸ مین ☳ پر انتہا پاوے تو حصول مال غائب و دفائن و میراث کی خبر دیتا ہے۔

(۲) اگر خانہ ہذا مین شکل ☶ ہو تو خوف از جانب محبوب و فرزندون کے ہو۔

(۳) اگر ☵ یا ☲ ہو تو گور و غار چاہ تاریک یا حشرات الارض سے خوف ہو۔

(۴) اگر ☱ پر منتہی ہو تو دنیا مین کوئی بنیاد جاری ہو۔

(۵) اگر ☴ پر ہو تو از طرف دوستان حصول مال ہو اگر ∴ پر ہو پانی سے خوف ہو.....

(نوٹ) قاعدۂ سرخاب استخراج ضمیر کا یہ ہی کہ نقطہ کو میزان سے سیر دے جس خانہ مین منتہی ہو ضمیر سائل اسی خانہ سے ہو زان بعد دیکھو اس منتہی بہ کے مطلوب کو کہ وہ نقطہ منتہی بہ سے ماقبل ہی یا مابعد اگر ماقبل ہو تو سائل سے کہا جاوے کہ سوال ایسے مقصد کی نسبت ہی کہ جو اول گذر چکا ہی اور جو نقطہ منتہی بہ سے مابعد ہو تو سائل سے کہو کہ سوال ایسے کام کی نسبت ہی جو حد بد ہی۔ تمثیلاً اس قاعدہ کا عمل کیا جاتا ہے۔ سائل نے آن کر بیان کیا غرض رکھتا ہون کیا ہے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

مندرجہ صفحہ ۹۲

یہ زائچہ بند ہے۔

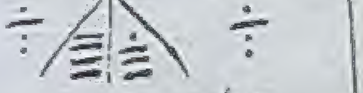

زائچہ بند

حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کی جو حالت ۵ ماہ گذشتہ سے ہے وہی ۵ ماہ آیندہ تک اور رہے کیونکہ زائچہ بند کا یہی حکم ہوتا ہے لیکن ہم کو بقواعد سرخاب ضمیر سائل کا دریافت کرنا ہے لہذا اسکا انقلاب کیا تو یہ صورت انقلاب کی ہوئی ملاحظہ کیجیے۔

نقطہ ضمیر باد ♒ کو سیر دی خانہ دوم میں ♍ پر منتہی ہوا لیکن سیر کرکے خانہ ہشتم تک گیا بباعث شکل میزانی خانہ پنجم میں ♎ کا اعتبار کیا ساتھ وجہ کے اول یہ کہ شکل دوم سے ہشتم تک کوئی شکل میزانی و قوی مرکز بجز ♐ ♑ کے نہیں ہے اور ♐ بھی ہشتم میں کمزور ہے شکل ♎ ہی میزانی اور قوی ہے پس یہی نقطہ استخراج ضمیر کے لیے موزون ہے لہذا اسی کو گرفت کیا اور اس کے مطلوب حال کو دیکھا یہ باد ♑ ہے زائچہ ہذا میں یہ نقطہ نقطہ منتہی یہ کے ماقبل اور خانہ ہشتم خانہ مابعد میں ہے اور دونوں جگہ نقطہ مرکز ثابت میں ہے پس کہا گیا کہ سوال سائل ایسے کام کی نسبت ہے کہ جو گذشتہ و حال دونوں زمانوں سے متعلق ہے اور ابھی تک اسمیں کامیابی نہیں ہوئی یعنی سوال طلب مال کا ہے کیونکہ نقطہ ضمیر خانہ پنجم میں انتہا پاتا ہے حکم اسکا چندے تردد کا ہے سائل نے تسلیم کیا اب اس مثال میں اتنا اور تحریر کرنا باقی ہے کہ اگر نقطہ ماقبل قوی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مقصد حاصل ہو چکا ہے اور اگر کمزور ہو تو حکم ناکامیابی کا اور اگر نقطہ مطلوب مابعد قوی ہو تو حکم حصول مابعد کا ہوتا ہے اور اگر اول و آخر کمزور ہو تو مابعد بھی حکم نامرادی کا ہوتا ہے اس زائچہ میں سمجھکر حکم حصول استخراج کرو۔

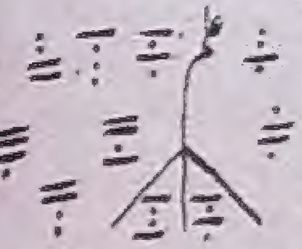

زائچہ کشادہ

(۱۸) قواعد استخراج احکام مدت از عمل

نقطہ عناصر

واضح ہو کہ جب استخراج مدت کی کسی عمل میں ضرورت ہو تو مناسب ہے کہ نقطہ منتہی یہ کے نقاط ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو گرفت کرکے ان کے مراتب آتش سے ایک اور مراتب خاکی سے دوسری شکل بنا کر دونوں کو

ضرب دیا جاوے اور اس شکل معقلہ کو اشکال مندرجہ ذیل میں دیکھکر احکام۔ یوم۔ ہفتہ۔ ماہ۔ سال کے قائم کرنے چاہییں۔ ساتھ اس نوعیت کے کہ جو شکل جس قدر مدت کا حکم رکھتی ہے اتنی ہی مدت قائم کرنی چاہیے۔

اشکال یوم				اشکال ہفتہ				اشکال ماہ				اشکال سال			
⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

یعنی اگر شکل یوم اس قاعدے سے پیدا ہو صرف ایک یوم اگر ہفتہ کی پیدا ہو صرف یک ہفتہ اگر ماہ کی پیدا ہو صرف ایک ماہ اگر سال کی پیدا ہو صرف ایک سال کی مدت قائم رکھنا چاہیے تمثیل اسکی یہ ہے کہ ایک سائل نے سوال کیا کہ ایک جگہ سے حصول مال کی امید رکھتا ہوں حاصل ہوگا یا نہیں۔ اور اگر ہوگا تو کس قدر عرصہ میں زائچہ کشید کیا۔

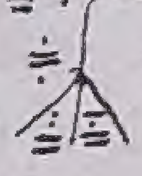

یہ صورت پیدا ہوئی۔ سوال حصول مال کا ہے ظاہر ہے لیکن نقطہ ضمیر کا آتشی ہے میزان سے حرکت کرکے خانہ پنجم میں انتہا پاتا ہے پس حصول مال کا تعلق خطہ خبر سے وابستہ ہے اور جس جگہ سے خواہش حصول مال ہے وہ سمت مشرق میں ہے یہ حکم نقطہ آتش کا ہے اب نقطہ حکم باد کو حرکت دی خانہ ہفتم باد ♒ میں منتہی ہوا یہ شکل غیر میزانی ہے لہذا ♐ سے حکم کیا نقطہ دوم باد ♐ کا باد ♐ ہے یہ مرکز مخالف میں ہے اور مطلوب اسکا باد ♐ معدوم رمل ہے لیکن خانہ یکن ♐ میں نقطہ باد ♒ موجود ہے اسکے مطلوب کو گرفت کیا یہ باد ♑ ہے ناظر بنظر ترجیح ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سردست تو صورت وصول نظر نہیں آتی اب حصول مدت کے لیے نقطہ باد ♑ کے نقاط ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو گرفت کیا از روے دور نقاط یہ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ہیں ان کے مراتب آتش سے ♎ اور خاک سے ⁝ پیدا ہوئی ہے ان کو ضرب دیا تو ♎ حاصل ہوئی یہ شکل مدت سال کی پیدا کرتی ہے پس کہا گیا کہ اندر ایک سال کے کامیابی ہوگی .....

قاعدہ دیگر اسی عمل کا جو عام طور پر رائج ہے یہ ہے کہ مراتب آتش و خاک اشکال زوائدات سے دو تکلیس باور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کرکے اس کے مطابق حکم کیا جاتا ہے۔ اس قاعدہ پر

عمل کرنے سے مراتب آتش اشکال زوائدات زائچہ سے ⚋ اور مراتب خاک سے ⚊ پیدا ہوتی ہین ان کو ضرب دیا تو ⚊ ہی حاصل ہوئی جسکا حکم ہی کہ اندر سال کے کامیابی ہو لیکن تشریح مزید اسکی یہ ہی کہ یہ شکل متحصلہ اگر زائچہ کے خانہ اول مین ہو تو بلا قید یوم ہفتہ ماہ و سال کے شکل مستخرجہ خواہ کوئی شکل ہو مدت ایک سال ایک ماہ چھ یوم قائم کی جاتی ہی اگر خانہ چہارم مین ہو اڑھائی سال کی اگر خانہ ہفتم مین ہو ۳ سال دو ماہ ۱۳ یوم کی اگر خانہ دہم مین ہو تو چار سال ۹ ماہ ۲ یوم کی ۔ خانہ ۱۳ مین مطابق خانہ اول خانہ ۱۴ مین مطابق خانہ چہارم خانہ ۱۵ مین مطابق خانہ ہفتم خانہ ۱۶ مین مطابق خانہ دہم تعداد مدت سمجھنا چاہیے علاوہ ازین اگر خانہ ۲ مین ہو ۹ ماہ ۲۷ یوم اگر خانہ ۵ مین ہو ایک سال ۱۰ ماہ پندرہ یوم اگر خانہ ۸ مین ہو ۲ برس ۴ ماہ ۲۴ یوم ۱۸ گھنٹہ ۔ اگر خانہ ۱۱ مین ہو ۳ سال ۷ ماہ ۱ یوم ۱۲ گھنٹہ اگر خانہ ۳ مین ہو چھ ماہ ۱۸ یوم اگر خانہ ۶ مین ہو ایک سال ۳ ماہ اگر خانہ ۹ مین ہو ایکسال ۷ ماہ ۶ یوم ۱۲ گھنٹہ ۔ اگر خانہ ۱۲ مین ہو ۲ سال ۴ ماہ ۲۱ یوم ۔ اور اگر مختلف خانون مین ہو تو بموجب مطابقت خانون کے حکم مدت کا کرنا چاہیے یا عدم برآری مقصد کا ۔ ہمارا تجربہ اس عمل مین استخراج مدت کا وہی ہی کہ جو اول تحریر کیا گیا علاوہ ازین تجربہ ثانی یہ ہی کہ زائچہ مین وقت استخراج مدت کے شکل ⚌ کو دیکھا جاوے اگر وہ خانہ وتد مین ہو تو مدت ایک سال کی قائم کرنا چاہیے اگر مائل مین ہو ایک ماہ کی اگر زائل مین ہو ایک ہفتہ کی اگر وتد الوتد مین ہو ایک سال کی یہ قاعدہ نہایت معتبر قاعدہ ہے .....

لیکن عمل سرخاب استخراج مدت کے لیے یہ ہی ۔ کہ تشریح مراتب عناصر مین یہ ظاہر کر دیا گیا ہی کہ مرتبہ عنصر آتش کا احاد یعنی ۱ ہے اور مرتبہ عنصر باد کا عشرات یعنی ۱۰ ہے اور مرتبہ عنصر آب کا مآت یعنی ۱۰۰ ہے اور مرتبہ عنصر خاک کا الوف یعنی ۱۰۰۰ ہے ۔ پس مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر مین عدد نقطہ آتش ⚌ کا ۱ ۔ اور ⚎ کے ۲ ۔ ⚏ کے ۳ ۔ ⚍ کے ۴ ۔ ⚋ کے ۵ ⚊ کے ۶ ۔ ⚉ کے ۷ ۔ ⚈ کے ۸ ہین اسی طرح نقاط عناصر باد مین ⚌ کے ۱۰ ۔ ⚎ کے ۲۰ ⚏ کے ۳۰ ۔ ⚍ کے ۴۰ ۔ ⚋ کے ۵۰ ۔ ⚊ کے ۶۰ ۔ ⚉ کے ۷۰ ۔ ⚈ کے ۸۰ ہین اور مراتب ہشتگانہ آب مین نقطہ آب بیاض اول کے یعنی ⚌ کے ۱۰۰ ۔ ⚎ کے ۲۰۰ ۔ ⚏ کے ۳۰۰ ۔ ⚍ کے ۴۰۰ ⚋ کے ۵۰۰ ۔ ⚊ کے ۶۰۰ ۔ ⚉ کے ۷۰۰ ۔ ⚈ کے ۸۰۰ ہین اور مراتب ہشتگانہ خاک مین عدد نقطہ خاک اول یعنی ⚌ کے ۱۰۰۰ ۔ ⚎ کے ۲۰۰۰ ۔ ⚏ کے ۳۰۰۰ ⚍ کے ۴۰۰۰

⚌ کے ۵۰۰۰ ۔ ⚎ کے ۶۰۰۰ ⚏ کے ۷۰۰۰ ۔ ⚍ کے ۸۰۰۰ عدد مقررہ ہین اور یہ عدد مقررہ نقاط افراد عناصر کے ہین لیکن ازواج عناصر مین ہر ایک نقطہ کے دو چند عدد گرفت کیے جاتے ہین مثلاً ازواج آتش مین نقطہ زوج آتش اول ⚌ ہے اس کے دو عدد ہین یا نقطہ زوج عنصر باد مین اول ⚌ ہے اس کے ۱۰ عدد ہین علی ہذا دیگر نقاط ازواج کی نسبت سمجھنا چاہیے ۔ اور چونکہ بیان نمبر ۷ قوت نقاط عنصر در بیوت کے ظاہر کر دیا گیا ہے کہ نقطہ خواہ کسی عنصر کا ہو وہ اپنے عنصر مین قوت وتدی رکھتا ہے اور عنصر زیرین مین مائل اور عنصر سوم مین زائل اور عنصر چہارم مین وتد الوتد ہوتا ہے ساتھ اس نوعیت کے دیکھیے جدول پس جو نقطہ مراتب ہشتگانہ عناصر کا اپنے مرکز مین ہوگا تو اس کے عدد باعتبار اسکے درجہ کے اس مرکز مین اسی قدر ہونگے کہ جو مقررہ ہین لیکن جب عنصر غیر مین ہوگا تو بلحاظ مراتب احاد عشرات مآت الوف کے اسی قدر تعداد کا اضافہ

مرکز عناصر / نقاط عناصر	مرکز آتش	مرکز باد	مرکز آب	مرکز خاک
نقطہ آتش	وتد	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد
نقطہ باد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد	زائل وتد
نقطہ آب	زائل وتد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد
نقطہ خاک	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد	وتد

کر جس مرتبہ مین ہوگا اسپر کیا جاوے گا ۔ مثال یہ ہی ۔ مثلاً ۔ افراد آتش سے نقطہ اول آتش ⚌ ہی یہ جب مرکز آتش مین زائچہ کے اندر کسی خانہ مین ہوگا تو اسکا ایک ہی عدد احاد کا لیا جاویگا ۔ لیکن اگر یہ مرکز باد مین ہو تو اسپر ۱۰ کا کہ جو مرتبہ عشرات کا ہی اور اضافہ ہو جاوے گا اور اسطرح نقطہ آتش ⚌ کے خانہ دوم مین ۱۱ عدد ہونگے اور اگر یہ نقطہ عنصر آب کے مرکز مین ہوگا تو اسپر مرتبہ مآت یعنی یکصد کا اضافہ ہوگا اور عدد اسکے ۱۰۱ ہو جاوینگے اور اگر یہ نقطہ مرکز خاک مین ہوگا تو اس پر مراتب الوف یعنی ۱۰۰۰ کا اضافہ ہو جاویگا اور عدد اسکے ۱۰۰۱ ہو جاوینگے اسی نوعیت سے دیگر نقاط کے عدد کو سمجھو فرض کیا نقطہ باد ⚎ کے عدد مقررہ ۵۰ ہین کیونکہ مراتب ہشتگانہ باد کا یہ پانچوان ہی مرکز باد مین اسکے اسی قدر عدد قائم رہینگے لیکن اگر یہ نقطہ مرکز آب مین ہوگا تو بموجب قاعدہ کے مرتبہ آب عنصر باد کا عشرات ہی اسلیے اسپر ۱۰ کا اضافہ ہو کر عدد اسکے ۶۰ ہو جاوینگے اور اگر یہ نقطہ مرکز خاک مین ہوگا تو بموجب قاعدہ کے عنصر خاک عنصر باد کا درجہ مآت ہی اسپر ۱۰۰ کا اضافہ ہو کر عدد اسکے ۱۵۰ ہو جاوینگے ۔ اور اگر یہ نقطہ مرکز آتش مین ہو تو بموجب قاعدہ کے مرکز آتش عنصر باد کا درجہ الوف ہی اسپر ۱۰۰۰ کا اضافہ

ہوکر عدد اس کے ۱۰۵۰ ہوجاوینگے ۔ علیٰ ہذا دیگر افراد عناصر کو سمجھو اور عمل کرو ..... اب دیکھیے زائچہ المثلی کو نقطہ حکم باد ♎ کو میزان سے سیر دی مرکز آب مین بہ شکل ♐ منتہی ہوا یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا پہلا ہی ..... اسکا دوسرا نقطہ باد ♎ ہی کہ جو نقطہ مال کا ہی مطلوب حال اس نقطہ کا باد ♎ ہی اور عدد شکل ♎ کے از روے قواعد سرخاب ۱۰ ہین کیونکہ جس طرح عدد احاد و مآت وغیرہ کے مقررہ ہین اسی طرح سرخاب نے ہر ایک شکل کے عدد مقرر کیے ہین اور وہ یہ ہین ۔

اعداد الصور الشکل سرخاب	شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اب قاعدہ یہ ہی کہ جس مقصد کے حصول کو استخراج مدت کی ضرورت ہو اس نقطہ کے مطلوب حال کو دیکھو کہ کہان ہی اور قوی ہی یا ضعیف اگر قوی ہو یا بدرجہ اوسط تو اس صورت مین حکم تعداد ایام کا لگایا جاتا ہے اور جو مخفی ہو یا ضعیف یا معدوم بظاہر مل ہو تو حکم مدت کا لگانا منع ہی ۔ زان بعد قاعدہ عمل کا یہ ہی کہ یہ شکل زائچہ مین اگر امہات یا مولدات مین ہو تو اعداد شکل کو ۱۲ سے تقسیم کرکے عدد بقایا کے مطابق بشرطیکہ شکل امہات مین ہو دنون کا اور اگر مولدات مین ہو تو مہینون کا حکم کیا جاتا ہی اور اگر شکل نبات مین ہو تو عدد شکل کو ۷ پر تقسیم کیا جاکر عدد بقایا کے مطابق ہفتون کا حکم کیا جاتا ہی اور جو زوائد ات مین ہو تو عدد شکل کو ۱۲۰ سے تقسیم کیا جاکر بقایا کے مطابق دنون کا حکم کیا جاتا ہی لیکن جس حالت مین عدد شکل کے قابل تقسیم نہون تو اس حالت مین عدد شکل کو ۱۲۰ سے نفی کرکے جو باقی رہتا ہی اس کے مطابق ایام کا حکم لگایا جاتا ہی ۔ اور اگر امہات و نبات وغیرہ مین عدد شکل کا ایسا ہو کہ جو ۱۲ یا ۷ سے مطابق قاعدہ بالا کے تقسیم نہو اسکو یہ دستور رکھا جاکر اسی کے مطابق حکم یوم ۔ ہفتہ و ماہ کا لگایا جاتا ہی ۔ اور اگر یہ شکل زائچہ مین چند جگہ ثبوت ہو تو عدد شکل اتنے ہی خانون مین ضرب دیکر ..... اعداد متحصلہ کو مطابق قواعد بالا لقدر ایام ہفتہ ماہ وغیرہ حاصل کیجاوے گی یعنی شکل مذکورہ اگر دو جگہ زائچہ مین ہوگی تو دو سے اور اگر ۳ جگہ قوی ہوگی تو تین سے اعداد شکل کو ضرب کیا جاویگا اور اگر شکل ۳ جگہ زائچہ مین ہو اور ایک جگہ قوی ہو اور دو جگہ کمزور ہو تو اس حالت مین عمل ضرب کا نہ کیا جاویگا صرف عدد شکل کو گرفت کرکے عمل ختم کردیا جاویگا چونکہ زائچہ ہذا مین باد ♎ مرکز مخالف مین ہی اس لیے عمل استخراج مدت کا نہین کیا جاسکتا .....

مگر بقواعد اعداد عناصر احاد و عشرات مآت الوف کے استخراج مدت ممکن ہی اور وہ یہ ہی یعنی قاعدہ ہی (۱) جب نقطہ عنصر حکم کا شکل میزانی سے متحرک ہوکر اپنے ہی عنصر کے مرکز مین منتہی ہو تو عدد مطابق تشریح متذکرۂ احاد و عشرات وغیرہ کے گرفت کیے جاتے ہین اور تمام عمل ضرب و تقسیم کا قاعدۂ بالا کے مطابق کیا جاتا ہی اور اگر مرکز عنصر غیر مین انتہا پاوے تو عدد نقطہ مطلوب مقصد کو مطابق درجات مآت و الوف وغیرہ کے ضرب دیکر مدت قائم کیجاتی ہی زائچہ ہذا مین نقطہ حکم باد کو میزان سے سیر دی خانہ ہفتم مرکز آب مین ♐ پر انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اسکا دوسرا نقطہ باد ♎ نقطہ مال سائل کا ہی مرکز مائل مین ہی اور مطلوب مال اسکا باد ♎ مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہی ضعیف ہی اور یہ تیسرا نقطہ عنصر باد کا ہی عدد اس کے ۳۰ ہین اور مرکز خاک درجہ الوف کا رکھتا ہی لہذا ۳۰ کو ہزار سے ضرب دیا ..... ۳۰ ہوئے انکو بقواعد بالا ۱۲ پر تقسیم کیا خارج قسمت صفر ہی چونکہ یہ نقطہ متولدات مین ہی اور مرکز ضد مین ہی اسلیے حکم کیا گیا کہ ۱۲ مہینہ تک امر شدنی حصول مال کا نہین ہی اس کے بعد چاہیے ہو کیونکہ استخراج مدت کا یہ پختہ اصول ہی ۔ کہ اگر نقطہ مطلوب اپنے مرکز یا مرکز دوست مین ہووے اور قوی ہووے تو اسکی مدت امور شدنی کے لیے لگائی جائے گی اور اگر مرکز غیر مین ہو اور ضعیف ہو تو اسکی مدت امور ناشدنی قائم کیجاوے گی جیسا کہ عمل کیا گیا ہی .....

یہان ایک مختصر حلیہ یہ اور یاد رکھنا چاہیے کہ جس زمانہ کی میعاد دریافت کرنی ہو اسی نقطہ کو مطلوبات نقطہ مقصود سے گرفت کرکے مطابق قاعدہ متذکرہ صدر کے ایام کا حکم لگایا جاتا ہی ۔ اگر نقطہ مطلوب بظاہر موجود مل نہو تو در پردہ تلاش کرکے اسکے مطابق حکم لگایا جاوے اور ظاہر و باطن موجود نہو کیا اسکے زوج گرفت کرکے موافق قاعدہ کے حکم کرنا چاہیے لیکن عدد زوج کے دو چند لینے چاہین ۔ یہ قاعدہ حضرت سرخاب استخراج مدت کا ہی ..... زائچہ ہذا مین عمل سابقین سے مدت حصول کی ایک سال پائی جاتی ہی اور عمل سرخاب سے ۱۲ مہینے تک حکم قطعی ناشدنی کا ہی اب بعد ۱۲ ماہ کے کس وقت امید حصول کی ممکن ہی اسکے لیے نقطہ دوم باد ♎ کے مطلوب مستقبل کو گرفت کیا یہ آب ♐ ہے یہ بھی مرکز ضد خانہ نہم مین ہی اور ناظر بنظر مقابلہ ہی یہان بھی حکم ناشدنی مدت کا پیدا ہوتا ہی ۔ اب چونکہ نقطہ آب ♐ مراتب ہشتگانہ آب کا دوسرا نقطہ ہی عدد اس کے ۲۰ ہین اور مرکز آتش مین موجود ہے ان مین ضرب دینے سے ۲۰ ہی رہتے ہین پس ۲۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا ۸ خارج قسمت رہے

چنانچہ حکم ہوا بعد انقضاے یکسال کے اور آیندہ ۸ ماہ تک حصول مال کی اُمید سائل کو نہین رکھنی چاہیے اب یہ عمل باقی رہا کہ اس مدت کے بعد پھر کس قدر مدت مین حاصل ہوگا۔ اس کے لیے مطلوب غائبانہ نقطہ بادشہ کو گرفت کیا یہ آتش ♈ ہی عدد سکے ۲ ہین اور مرکز آب مین بخانہ ۵ ہی ۰۰ اسے ضرب کیا ۲۰۰ ہوئے بموجب قاعدہ کے ۱۲۰ سے تقسیم کیا۔ ۸ باقی رہے پس حکم ہوا کہ اس میعاد کے بعد بھی دو ماہ ۲۰ یوم تک مال حاصل نہوگا۔ اس قدر طویل عمل کے بعد بھی جواب ناشدنی ہی پیدا ہوا پس عمل اولے کہ جو ہمارا صد ہا مرتبہ کا مجرب ہی اور نہایت مختصر ہی اُس سے ایکسال کی میعاد پائی جاتی ہی۔ اور عمل سرخاب سے تو قاعدہ عام کو جو کہ بہت ہی مستعمل استخراج مدت کا از روے دائرہ بروج ہی دیکھا وہ یہ ہی کہ زائچہ کی تمام اشکال کے نقاط فرد و زوج کو جمع کرکے ۱۶ پر تقسیم کیا جاوے جو نقاط باقی رہین اُنکو خانہ اول سے طرح کیا جاوے جس خانہ پر طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل کو جدول اعداد دائرہ بروج مندرجہ تحت مین اسی خانہ پر دیکھا جاے جس قدر عدد ہون اُسی قدر ایام کا حکم لگا دیا جاے

جدول دائرہ بروج یہ ہی

شکل خانہ																
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۴	۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۴	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۶	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۳	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

دیگر قاعدہ اصلی استخراج مدت کا اسکا زائچہ سے یہ ہی کہ زائچہ مین دیکھو اس دائرہ کی کون شکل کس خانہ مین ہی جس خانہ مین ہو اُسکے عدد اور پھر خانہ کے نکلے جمع کرکے مدت بیان کیجاوے مثلاً زائچہ ہذا مین شکل ♎ خانہ ۷ مین ۲۸ عدد رکھتی ہی اور ♒ خانہ ۱۰ مین ۵۵ انکو جمع کیا ۸۳ ہوئے انمین خانہ ۷ سے ۲۱ و ۱۰ کے ۳۰ عدد اور جمع کیے تو کل ۱۳۴ ہوئے یہ مدت کل ہے۔

(نوٹ) اغلب ہی کہ قواعد استخراج مدت کو دیکھکر ناظرین کو شکوک پیدا ہون اور وہ اس شش و پنج مین پڑ جائین کہ کس قاعدہ سے استخراج مدت کرین اس بیان مین جس قدر قواعد درج ہین سب مجربات سے ہین۔ وقت استخراج مدت کے اول جدول ہذا سے مدت استخراج کیجاوے اور اسمین اتنا لحاظ اور کیا جاوے کہ جس شکل پر طرح نقطہ کی ختم ہو دیکھو کہ وہ شکل زائچہ مین مکرر تو نہین ہی اگر ہو تو اُسکے عدد بھی شامل کردو اور مدت بیان کرو ساتھ اس نوعیت کے کہ مثلاً کل نقاط زائچہ کے ۹ ہوتے ہین ۱۶ پر تقسیم کرکے ۱۔ باقی رہا اسکو اول خانہ سے طرح دیا یہان شکل ♎ ہی اور یہ زائچہ مین دو جگہ ہے خانہ اول اور چہارم دونون جگہ کے عدد ۲ و ۸ ہین دونون کو جمع کیا ۱۰ ہوئے پس حکم کیا گیا کہ ۱۰ یوم اول بعدہ دس ہفتہ۔ زان بعد دس ماہ یعنی مراد سائل دس دن کے اندر بر آوے اگر بر نہ آوے تو پھر دس ہفتہ کے اندر اگر اس میعاد مین بھی کامیابی نہو تو دس ماہ کے اندر پھر ضرور کامیابی ہو اور اگر اس میعاد مین کامیابی نہو تو پھر کامیابی موہوم ہو۔ اب جانچ لو کہ تمام قواعد استخراج مدت کے ایک دوسرے سے مطابقت کرتے ہین یا نہین اگر مطابقت ہو تو صحیح ورنہ غلط سمجھو اور مطابقت پیدا کرو

(۱۹) قواعد استخراج عدد از عمل نقطہ

اگر کوئی شخص چند دانہ ہاتھ مین لیکر دریافت کرے کہ کتنے ہین یا سوال آمد کسی شے نامعلوم کی تعداد کا کرے تو شکل خانہ دوم کو دیکھے کہ کون شکل ہی اور اسکے عدد ابجدی و ابدج و بزوج کی تعداد کیا ہے تینون کو جمع کرکے ایک عدد قاعدہ کا زیادہ کردے صحیح تعداد عدد نامعلوم کی ہوگی اور اگر یہ شکل زائچہ کے چند خانون مین ہوگی اسپر عدد اُتنے خانون کے اضافہ کردیے جاوینگے۔ بمثیل اسکی زائچہ نمبر سوم عمل قواعد اصول نمبر ۱۴ ثمرہ شجرہ مین دیکھو اور کیفیت کو سمجھو۔ مثال کے لیے دیکھو زائچہ عمل سوال راقم مورخہ ۱۰ جون ۱۹۱۲ء سنہ۔ سوال مجربات سرخاب کا کاپی رائٹ مبلغ دو سو روپیہ مین نولکشور پریس مین فروخت ہو جاویگا یا کیا

زائچہ

عمل شکلیہ شکل اول ☶ کو شکل ۱۱ ⁞ مین ضرب دیا
پیدا ہوئی اسکو ☶ سے ضرب کیا تو شکل ☵
نتیجہ کی پیدا ہوئی یہ شکل منقلب ہے اور مرکو
ثابت پیدا ہی حکم اسکا یہ ہے کہ کاپی رائٹ فرخت

ہو جاوے لیکن توقف سے اور معاوضہ دوسو روپیہ وصول نہو چنانچہ انھین واقعات کا ظہور ہوا کہ معاوضہ کے لیے کامل تصفیہ نہوا در کتاب واپس طلب کرلی گئی کیونکہ از روے قاعدہ بالا جو رقوم معاوضہ کتاب ہذا کی وصول ہونی چاہیے اسکی تعداد کم از کم ۲۹۵ روپیہ برآمد ہوتی ہے کیونکہ عدد نقطہ ۱۲ کے خانہ دوم مین ۱۲ و خانہ ۴ مین ۱۷ ہین اور ان کے درمیان ایک کا فرق ہے لہذا ۱۲+۱۷ = ۲۹ کے بس یہی آخری تعداد اس روپیہ کی ہے چنانچہ انھین واقعات کا ظہور ہوا اور یہ معاملہ ۱۰ فروری ۱۹۱۴ء کو لکھنؤ کے قیام پر طے ہوا۔

(۲۰) قواعد واصول احکام نقطہ

واضح ہو کہ اصول مقررہ سرخاب بغرض استخراج احکام زوائچ رمل صرف تین ہین۔ (۱) قوت و ضعف مراکز۔ (۲) سعد و نحس نظرات (۳) مفقودگی و تولیدگی نقطہ ان اصولون کی نسبت حضرت ممدوح کے عمل سے یہ ثبوت ملتا ہی کہ جس زائچہ کے حکم مین یہ تینون اصول باقاعدہ اور درست ہونگے انشاء اللہ کبھی خطا نہ ہوگی۔ پس جس خانہ مین نقطہ حکم کا شکل میزان سے حرکت کرکے جس شکل مین منتہی ہو اس شکل کو باعتبار نقطہ حکم کے اسی عنصر کا نقطہ تصور کرکے کہ جس عنصر کا نقطہ حکم کا ہی طالع سائل قرار دیا جاوے۔ زان بعد جس خانہ کے متعلق سوال سائل کا ہو اسی قدر نقاط کو چھوڑ کر نقطہ مقصود گرفت کرے اور اسکے مطلوبات کو اصول سے موافق کرے اگر مطلوبات از روے اصول قوی بودین دلیل حصول مدعا و سعادت ہی اور جو ضعیف و کمزور ہون سبب عدم حصول علت و نامرادی کی ہی **اختلاف مین حکم** مختلف ہوا کرتا ہی۔ کیفیت ان اصولون کی عمل مین ظاہر ہوگی.... علاوہ ازین ۱۹۔ اصول دیگر ہین اور وہ یہ ہین (۱) نقطہ حکم کا سیر کرکے جس خانہ مین جس شکل کے اندر انتہا پاوے اس شکل کو بموجب دائرہ سکن اس خانہ کی صاحب سکن شکل سے ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے

اب اگر سوال اتصال کا ہو اور یہ شکل نتیجہ کی داخل ہو دلیل حصول مدعا ہی اور اگر شکل خارج ہو تو عدم حصول مقصد کی علامت ہی اور اگر سوال انفصال کا ہی اور یہ شکل نتیجہ خارج ہو دلیل حصول مقصد کی ہے اور اگر داخل ہی علامت نامرادی کی ہی۔ اگر شکل سعد ہے صورت سعادت کی ہی اگر نحس ہے صورت نحوست کی اگر شکل ثابت ہی حصول مین توقف ہی اگر منقلب ہی نامعتبر ہی یعنی ہو یا نہو۔

(۲) نقطہ ضمیر جس خانہ اور جس شکل مین انتہا پاوے۔ اس شکل کو اس خانہ کی صاحب سکن شکل سے از روے دائرہ ابدح ضرب دیکر شکل پیدا کیجاے زان بعد نقطہ حکم کو سیر دیکر اسکی منتہی بہ شکل کو موافق عمل صدر اس خانہ کی صاحب سکن سے از روے ابدح ضرب دیکر شکل حاصل کیجاوے اور ان دونون شکلون کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کیجاوے پھر اس شکل نتیجہ سے بہ نوعیت سوال اتصال و انفصال کے بموجب قاعدہ اول کے حکم استخراج کیا جاوے یا ہر دو نتائج اول و دوم مین جو نقطہ قوی ہو خواہ ضمیر کا ہو یا حکم کا اسکے مطابق حکم قائم کیا جاوے۔

(۳) نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کرکے اگر اپنے عنصر کے نقطہ اول مراتب شمارگانہ مین منتہی ہو تو قوت طالع کو زیادہ کرتا ہی اور اگر دوم مین منتہی ہو تو مال و معاش وغیرہ کی ترقی کی پیشینگوئی کرتا ہی اگر سوم مین منتہی ہو تو نقل و حرکت نزدیک اور بہتری برادران و عزیزان کی خبر دیتا ہے اگر چہارم مین منتہی ہو تو بہتری مقام و ملک کی ہو اگر پنجم مین منتہی ہو تو امید۔ اور فرزندون و محبوبون سے بہتری دیکھے یا رسم و رسائل سے خوشخبری ہو اگر ششم مین منتہی ہو تو قوت اعداد کے روزگار کی زیادہ ہو اگر ہفتم مین منتہی ہو تو مقاصد دلی سے بہرہ وری اگر ہشتم مین منتہی ہو حصول مال موہوم و قرض وغیرہ کا ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر نقطہ ہذا مین نقطہ متحرک ہوگا تو قوت حصول مقاصد کی دکھلاوے گا۔ اور اگر کمزور ہوگا برعکس باعث ضعف کا ہوگا اور نقصان پہونچاوے گا۔

(۴) اگر نقطہ منتہی بہ یا نقطہ مقصود کا۔ نقطہ دوست زائچہ مین بقوت موجود ہو تو انصرام کار سائل بامداد دوستی دوست کے ہو۔ اور اگر نقطہ دشمن اسی نوعیت سے ہو تو دشمن انجام کار سائل مین مخل و حارج ہون اور اگر نقطہ دشمن کو ضعف ہو زبان و منجذ اعدا کا بند ہو اور اگر دوست و دشمن دونون کے نقاط ہون انمین جو زبردست ہو اسکی قوت نیکی یا بدی مین زیادہ ہو اور جو دوست و دشمن سے کسی کا نقطہ نہو تو سائل اپنی کوشش سے کامیاب ہو۔

(۵) اگر نقطہ حکم عنصر منقلب یا خارج کا ہو اور مرکز عنصر داخل یا ثابت مین انتہا پاوے یا کسی تکرار کی وجہ سے مسکن مرکز مین ایسے خانہ مین ہو دلیل استقلال کار کی ہو اور اگر شکل عنصر داخل یا ثابت خانہ خارج یا منقلب مین ہو یا نقطہ عنصر داخل یا ثابت کا مراکز خارج و منقلب مین منتہی ہو دلیل انتشار کی ہوتی ہو اور اگر اپنی اپنی حیثیت کے مراکز مین اشکال ہون یا نقاط انتہا پاوین دلیل جمعیت کلی و آسایش کی ہو اور انصرام کار مین آسانی کی علامت یہ طریقہ احکام شکلیہ مین بھی اسی صورت پر مستعمل ہو احکام شکلیہ مین مشکل کی اور نقطہ مین نقطہ کی حیثیت خارج و منقلب وغیرہ کی دیکھی جاتی ہو۔

(۶) اگر نقطہ آتش مرکز آب مین جاوے بالکل ضعف پیدا کرے اور مدلول ہو عدم برآری مقاصد پر لیکن اگر نقطہ آب مرکز آتش مین انتہا پاوے قوت کثیر حاصل کرے اور علامت ہو کامیابی مقاصد کی اسی طرح اگر نقطہ خاک مرکز آتش مین منتہی ہو دلیل ہو اسکی کہ ظلمت سے نکلکر نور مین پہونچا اور قوت کلی حاصل کی انجام حصول مقاصد ہو اور اگر نقطہ آتشی مرکز خاک مین انتہا پاوے تو دلیل ہو اس امر کی کہ نور سے نکلکر ظلمت مین داخل ہوا قوت رکھتا ہو مگر کم حصول مدعا مین تامل اور دقت پیدا ہو

(۷) یاد رکھنا چاہیے کہ قوت اوتاد زمانہ پر مدلول ہو ساتھ اس نوعیت کے کہ وتد زمانہ حال مائل و وتد زمانہ مستقبل۔ زائل و وتد زمانہ ماضی اور وتد الوتد زمانہ حال قریبی پس جو نقطہ مطلوب جس مرکز مین ہو موافق اسکے حکم زمانہ کا کیا جاتا ہو لیکن لحاظ قوت و ضعف کا مرکز مسکونہ اوتاد مین ضرور رکھنا پڑتا ہو بلکہ اسکی رعایت سے حکم شکی و بدی کا لگایا جاتا ہو۔ مثلاً نقطہ مطلوب مرکز وتد مین زبردست ہو دلیل ہو کہ زمانہ حال سائل کا بہت نیک ہو اور جو مائل مین ہو تو حکم ہوتا ہو کہ زمانہ مستقبل نیک ہوگا اسی طرح ضعف مین حکم کیا جاتا ہو یعنی اگر نقطہ زائل مین ہو تو حکم ہوتا ہے کہ زمانہ ماضی نیک حالت مین گذرا ہو۔ اس عمل مین نقطہ منتہی ہو کے ہر چہار مطلوبات کو دیکھکر حکم سعادت و نحوست زمانہ کا کیا جاتا ہے اور چونکہ محققان نقطہ نے نقاط افراد ہشتگانہ کو منازل و کواکب سے موافق کرکے اور ان کی قوتون کا لحاظ رکھکر خصوصیت کے ساتھ مخصوص نقطہ کو مخصوص بیوت مین وتد۔ مائل و تد زائل و تد قرار دیا ہو اور انھین کے مطابق احکام استخراج کیے جاتے ہین۔

دیکھیے جدول مندرجہ صفحہ ۱۰۳

نقاط آتش	۱ ۹ ۱۳	۵ ۸ ۱۲	۹ ۱۲ ۴	۲ ۵ ۸	۶ ۹ ۱۲	۱۰ ۱ ۴	۳ ۶ ۹	۱۱ ۲ ۵	۳ ۶ ۱۰	خانہ وتد ۱۲	خانہ وتد ۸	۴ ۷ ۱۱	خانہ وتد ۱۲ ۸
خانہ وتد	۱ ۵	۵ ۸ ۱۲	خانہ وتد ۱۳	۲ ۵ ۸	۶ ۹ ۱۲	۱۰ ۱ ۴	۳ ۶ ۹	۱۱ ۲ ۵	۳ ۶ ۱۰	خانہ وتد ۱۲	۸ ۱۱	۴ ۷ ۱۱	۸ ۱۱
خانہ مائل وتد	۶ ۹	۹ ۱۲ ۴	۱ ۴ ۸	خانہ مائل وتد ۶	۶ ۹ ۱۲	۲ ۶ ۱۰	۷ ۱۰ ۱	۳ ۶ ۹	۷ ۱۰ ۲	خانہ مائل وتد ۱۱	۸ ۱۱	۱۲ ۳ ۷	۷ ۴
خانہ زائل وتد	۱۰ ۱۲	۱ ۴ ۸	۵ ۸ ۱۲	خانہ زائل وتد ۱	۲ ۵ ۹	۷ ۹ ۱	۲ ۵ ۱۰	۱۱ ۲ ۶	خانہ زائل وتد ۳	۱۲ ۳ ۷	۴ ۷	خانہ زائل وتد ۱۲ ۳	۵ ۱۱

باقی نقاط مراتب ہشتگانہ کو بباعث شمولیت نقاط چند عناصر کے کسی قسم کی منزلت خاص حاصل نہین ہے اسلیے اُن کو کسی قسم کی خصوصیت اس عمل مین نہین دیجا سکتی یہی سبب اُنکے ترک کا ہو۔ الا شرح بقیہ نقاط کی یہ ہو کہ نقطہ آتش ∴ د ⁝ خانہ اول مین قوت وتد کی رکھتے ہین اور خانہاے ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین بھی وتدی ہوتے ہین خانہ دوم مین مائل اور ۶۔ ۱۰۔ ۲ مین بھی مائل ہوتے ہین۔ اور خانہ ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵۔ مین زائل اور خانہ ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین وتد الوتد ہوتے ہین۔ علی نقاط باد ∴ د ⁝ خانہاے ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین وتد۔ ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین مائل ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶۔ مین زائل ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین وتد الوتد۔ اور نقاط آب ∴ د ⁝ خانہاے ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵۔ مین وتد۔ ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین مائل ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین زائل ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴۔ مین وتد الوتد ہوتے ہین اور نقاط خاک ∴ ⁝ خانہاے ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین وتد الوتد ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین مائل ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین زائل ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین وتد الوتد ہوتے ہین اور جمیع نقاط عناصر اربعہ کو اسی نوعیت سے قوت وتد مائل و زائل وغیرہ کی حاصل ہو ان خانون مین مگر وقت خصوصیت کے اس نوعیت کا لحاظ نہین کیا جاویگا اور وہ نقاط کہ جو عناصر اربعہ کے باقی ہین ہر وقت جبکہ زائچہ رمل مین اس صورت سے موجود ہون گے کہ باد ∴ خانہ ۶ مین آب ∴ خانہ ۷ مین خاک ∴ خانہ ۴ مین آتش ∴ خانہ اول مین قوی سمجھے جاوینگے اسی طرح نقطہ آتش ⁝ خانہ نہم مین باد ⁝ خانہ دہم مین آب ⁝ خانہ ۱۱ مین اور خاک ⁝ خانہ ۱۲ مین قوی ہونگے اور کسی خانہ مین اُنکو منزلت وتد مائل و زائل وغیرہ کی حاصل نہوگی کیونکہ ان خانون کے علاوہ کہ جنکی اوپر تشریح کی ہو باقی تمام خانہاے رمل مین

ان نقاط کی قوت مساوی ہوتی ہی۔ پس عمل مین انکا لحاظ غیر ضروری ہی۔ لیکن ضروری امر جو قابل لحاظ ہے یہ ہی کہ جس طرح نقاط مراتب ہشتگانہ افراد کو جس نوعیت سے جن جن خانون مین ترتیب مصرحہ صدر کے ساتھ جو قوت حاصل ہی وہی قوت نقاط ازواج کو بھی انھین خانون مین اسی ترتیب سے حاصل ہے اور اُن سے احکام باطنی حاصل کیے جاتے ہین یعنی جب کسی زوج سے عمل موافق تحریر صدر کے کیا جاویگا اُسوقت امورات مطلوبہ کی اس طرح صراحت کیجاویگی کہ صورت ظاہری جو افراد سے ظاہر ہوتی ہی یہ ہی لیکن صورت باطنی مین اسکا انجام ایسا معلوم ہوتا ہی۔ مگر نقطہ زوج سے اُس حالت مین احکام استخراج کیے جاتے ہین کہ جب نقطہ فرد معدوم رمل ہو اور اگر فرد و زوج دونون معدوم ہون تو حکم مطلقاً مایوسی کا ہوا کرتا ہے۔

(۸) نقطہ حکم شکل میزانی کا میزان سے حرکت کرکے جس شکل مین انتہا پاوے خواہ نقطہ مرکز موافق مین منتہی ہو یا نا موافق یا سالم مین دیکھے کہ وہ کون شکل ہی اور اس شکل کے خانہ سکن مین اندوے دائرہ سکن کون شکل آئی ہی اور اس شکل مین اس عنصر کا نقطہ کہ جو میزان سے حکم کا متحرک ہوا ہی موجود ہے یا نہین اگر ہو تو دلیل اس امر کی ہی کہ قوت دو بالا نقطہ متحرکہ نے پائی ہی اور اگر موجود نہو تو دلیل اسکی یہ ہی کہ طاقت نقطہ کی زائل ہوگئی ہی۔ اب اگر نقطہ حکم کا مرکز موافق مین منتہی ہوا ہی تو قوت کا حفظ رکھنا ہی اور جو مخالفت و غیرہ مین نقطہ نے انتہا پائی ہی لہذا شکل صاحب خانہ دائرہ سکن مین وہ نقطہ موجود ہی تو اصلی طاقت نقطہ کی مخالفت مرکز کی وجہ سے زائل نہین ہوئی بدستور موجود ہی۔ آیندہ اسی طور سے ضعف اور ضد کا خیال کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہر چہار عناصر کے افراد کی ضد موافق مراتب ہشتگانہ کے ازواج ہی۔ پس جب افراد ہشتگانہ سے کسی عنصر کا کوئی نقطہ مفقود ہو تو اس کے مرتبہ کے مقابل مین زائچہ کے اندر نقطہ زوج کو تلاش کرے اگر وہ موجود ہو اور بقوت ہو دلیل اسکی ہی کہ اس مقصد مین کوئی دشمن ضرور پیدا ہو اور اگر نہو یا ضعف مراکز یا کسی دیگر طور سے کمزور ہو حکم برعکس کیا جاتا ہی۔ پس جو قواعد افراد کے ہین وہی ازواج کے ہین یعنی عمل زوج مین بھی نقطہ کا ہونا موثر ہی لیکن قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے کہ جب عمل نقطہ مین زوج ضد پیدا ہو تو دشمن باطنی یا در پردہ پیدا ہوا اور اگر عمل زوج مین ضد نقطہ پیدا ہو تو دشمن ظاہری پیدا ہو۔ اسکو ہر وقت حفظ رکھنا چاہیے۔

(۹) جب نقطہ منتہی الیہ سے سیر عرضی یا طولی کرکے چپ و راست کو جاوے مناسب ہی کہ اُس

منتہی الیہ سے کہ جہان نقطہ اول اول پہونچا تھا اُس شکل تک کہ جہان جاکر اخیر ہوا سب شکل گذشتہ منتہی الیہ کو زمانہ ماضی مین شامل کرے اور موافق قوت و ضعف اُن کے اور اُن کے مطلوبات کے بموجب تعداد زمانہ اُن نقاط سے بہتری و بدتری نسبت زمانہ گذشتہ کے حکم کرے۔ اس عمل کو اصطلاح مین حرکت خسریٰ نامقبول کہتے ہین اور نحس مطلق ہے۔ پس حکم سوالات اتصال مین مایوسی و عدم حصول کا مطلق اور سوال انفصال مین کس قدر بہتری کا اس سے لگایا جاتا ہی۔

(۱۰) اگر نقطہ مقصد کا وتد مین ہو یا نقطہ مقصد کا مطلوب وتد مین ہو تو مطابق قوت و ضعف سعد و نحس شکل کے حکم کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر نقطہ مائل وتد مین واقع ہوا اور شکل منتہی الیہ نحس ہو یا نقطہ حالت ضعف مین ہو اس حالت مین اشکال خانہاے ۲-۶-۱۰-۱۴ کے اجزا بادی سے ایک شکل بناکر موافق حیثیت و خاصیت اُسکی کے حکم سعادت و شقاوت کا کیا جاتا ہی اور اگر نقطہ زائل مین ہو تو حکم قطعی نحوست کا ہوتا ہے۔

(۱۱) جب نقطہ حکم کا میزان سے متحرک ہوکر کسی شکل مین انتہا پاوے تو اُس منتہی الیہ مین دیکھنا چاہیے کہ کس کس عنصر کے نقاط موجود ہین اور اُس مرکز مین کس عنصر کے نقاط زبردست ہین اس صورت مین خواہ مقصد سائل کا کچھ ہی کیون نہو اس طرح حکم کیا جاتا ہے۔ اگر نقطہ آتش زبردست و قوی ہو دلیل صحت نفس سائل کی ہی اگر باد کا قوی ہو دلیل حصول مال کی ہی اگر آب کا قوی ہو دلیل سفر و حصول مراد عزیز و اقارب سے ہی اگر خاک کا قوی ہو جمیع امورات کی عاقبت مین نیکی و بہتری کا ظہور ہو کیونکہ عنصر آتش متعلق بہ نفس و دفین اور باد و آب متعلق آمد و رفت اور خاک متعلق اثبات کے ہی پس جس عنصر کا نقطہ زبردست ہو اُسی کے مطابق حکم کیا جاتا ہی۔ مثلاً سوال مال کا ہو امد خانہ دوم و ششم مین نقاط بادی بقوت ہون یا خانہ ہشتم مین نقطہ خاکی ہو دلیل ہی کہ مال ضرور ہاتھ آوے اور جو دوم مین آتشی زبردست ہو تو دلیل ہی کچھ خفیف ہاتھ آوے کیونکہ آتش متعلق بہ دفین ہے اسی نوعیت سے ہر ایک قسم کے سوال مین خانہ خاص اور اُس کے گواہ کو دیکھکر حکم کرنا چاہیے اور قوت عناصر کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

(۱۲) نقطہ حکم جس شکل مین انتہا پاتا ہی اگر وہ سعد ہو تو حکم مطلق سعادت کا ہوتا ہی اور اگر نحس ہو تو ایک درجہ نحوست برعایت شکل کے شامل کیا جاتا ہی یہی قول سرخاب ہی۔

(۱۳) نقطہ حکم جس شکل مین منتہی ہو دیکھو کہ اس شکل مین کس کس عنصر کے نقاط قوی ہین اور شکل سعد ہو یا نحس اگر سعد ہو حسب حکم سعادت کا مطابق قاعدہ منہوا کے کیا جاوے اور اگر نحس ہو حکم برعکس اخذ کرنا چاہیے۔

(۱۴) زائچہ کے اندر جب نقطہ مقصود یا مطلوب نقطہ مقصود کا اقران باہمی نقطہ دوست سے ہوتا ہو تو قوت مقصد کی دوبالا ہو جاتی ہو اور اگر اقران نقطہ مخالف کا ہوتا ہو تو سبب تحیر و پریشانی کثیرہ کا ہوتا ہو۔ مطلب اقران سے دوستی و دشمنی نقاط مراتب ہشتگانہ کا ہو یعنی اگر نقطہ مقصد زائچہ مین اپنے دوست خاص الخاص کے مرکز یعنی خانہ سکن مین ہو تو خوب ہو اور اگر مرکز خانہ سکن نقطہ دشمن خاص الخاص مین ہو تو نحس مطلق ہو۔ تجربہ مترجم یہ ہو کہ نقاط مراتب ہشتگانہ کو برعایت اپنے اپنے مرتبہ کے آپس مین اقران ہو اور اس صورت مین جن جن نقاط مین دوستی ہے اُن کا اقران ساتھ دوستی کے اور جنمین دشمنی ہو اُن کا اقران ساتھ دشمنی کے ہوتا ہو اور اشکال ☌ ☍ ⚹ △ اگر زائچہ مین خانہائے اول و ہشتم مین ہون تو موجب تحیر و پریشانی کی ہوتی ہین گو مراتب نقاط مین مساوی ہین کیونکہ ♈ کو خانہ ہشتم مین اقران آتش و باد کا ہے اور ♎ کو خانہ دہم مین اقران خاک و باد کا ہے اور ♑ کو خانہ ہفتم مین اقران باد و خاک کا ہو اور ♋ کو ششم اور ♒ ہشتم مین کسی عنصر سے کچھ اقران نہین ہو لیکن برعکس اس کے ♋ کو خانہ ہشتم اور ♒ کو خانہ ششم مین کل عناصر سے کلی اقران ہو اور عمل سرخاب مین بجز دوستی و دشمنی ہر سہ اقسام کے عمل اقران نامعتبر و باطل ہوتا ہو پس اس اصول مین دوستی و دشمنی نقاط مراتب ہشتگانہ کا ساتھ اُس نوعیت کے لحاظ رکھنا چاہیے کہ جسکی تشریح دوستی و دشمنی نقاط عناصر مین کی گئی ہے۔

(۱۵) شکل میزانی زائچہ جسمین جس عنصر کا نقطہ کا حکم ہووے اُس عنصر کے نقاط افراد کو زائچہ مین شمار کرو زان بعد نقاط افراد عنصر ضد نقطہ حکم کو شمار کرو اگر نقاط عنصر ضد کے بمقابلہ نقاط عنصر حکم کے زیادہ ہون تو حصول مدعا مین ناکامیابی ہو اور اگر نقاط افراد عنصر حکم کے زیادہ ہون تو حصول مقاصد مین کامیابی ہوتی ہے۔

(۱۶) نقطہ حکم و مقصد کا جبکہ اپنے دوست کے خانہ مین کشادہ ہوتا ہو اور مرکز ضد مین بستہ تو اس صورت مین دلیل حصول مقاصد کلی کی مطلقاً ہوتی ہو اور غرض اس موقع پر کشادگی و بستگی نقطہ سے

مقصودگی و تولیدگی کی ہو کہ شرح جسکی بیان نمبر ۱۲ مین مشرح درج ہے۔

(۱۷) زائچہ مین نقطہ مقصد کے ہمراہ اگر نقطہ عنصر ضد کا قوی ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ مقصد مرجوعہ مین کوئی ضدی نیش زنی کو پیدا ہو اور اگر نقطہ عنصر دوست کا قوی ہو تو دوست مدد و معاونت کے لیے پیدا ہو باقی صورتون مین بحیثیت کمزوری و مساویت کے حکم ہوا کرتا ہو۔

(۱۸) نقطہ آتش بظاہر کشادہ ہو اور در باطن بستہ اور نقطہ باد در ظاہر و باطن کشادہ ہو اور نقطہ آب بظاہر بستہ ہو و در باطن کشادہ اور نقطہ خاک ظاہر و باطن مین بستہ ہو پس شکل خانہ مقصد کو دیکھیے کہ کس عنصر کا نقطہ اس شکل مین ہو کہ جو زائچہ کے اندر خانہ مقصد مین ہو چنانچہ جس عنصر کا نقطہ ہو موافق اُسکے اُس نوعیت سے حکم ہوتا ہو اگر نقطہ بظاہر کشادہ ہو و در باطن بستہ صورت ظاہری مقصد سائل کی بہتر ہو مگر باطنی بدتر۔ اگر بظاہر بستہ و در باطن کشادہ صورت ظاہری ناقص و باطنی بہتر علی ہذا دیگر نقاط مین اسی نوع سے عمل استخراج احکام کا اصول ہذا سے کیا جاتا ہو یہ قاعدہ دریافت محبت و عہد وغیرہ کو مخصوص ہو اور محمود ہو جب کبھی ایسا موقع ہو کہ شکل مذکورہ مین دو یا زیادہ عناصر کے نقاط ہون تو ضرور ہو کہ استخراج نقاط عناصر سے احکام استخراج کیے جاوین

(۱۹) نقاط آتش و باد کا تعلق شتابی سے اور آب و خاک کا تامل سے ہو پس جب اس قسم کا سوال ہو جسمین اصول جلدی کا ہو اس صورت مین اگر نقطہ آتش و باد حکم یعنی مقصد کا ہووے فوراً انصرام کار بحسن و خوبی ہو اور اگر نقطہ آب و خاک ہو انصرام کار مین تامل پیدا ہو۔ اسی طرح اگر سوال ایسے کام کا ہو جس مین تامل کی ضرورت ہو اور نقطہ آب و خاک مقصد کا ہو تو وہ بحسن و خوبی انجام ہو اور جو آتش و باد ہو بدیر اور کچھ نقص بھی اُسمین پیدا ہو یعنی سوال انفصال مین نقطہ آتش و باد کی طاقت اعلےٰ ہو اور اتصال مین نقاط آب و خاک کی مگر رعایت تمام اصولون مین قوت و ضعف کی مدنظر رہے گی۔

نکتہ۔ پوشیدہ نہ رہے کہ جس قدر اصول و احکام نقطہ کے قواعد ہین وہ صرف اسی قدر ہین کہ جو تحریر مین آئے لیکن قابل یادداشت ضروریہ کے یہ امر ہے کہ ہر ایک عمل مین یہ اصول ایک ہی نوعیت سے استخراج احکام کے لیے مخصوص نہین ہین۔ مختلف عمل مین مختلف اصول کی ضرورت ہوتی ہو پس جس قاعدہ مین جس اصول کی ضرورت ہوتی ہو اُس کا عمل اس قاعدہ مین کیا گیا ہو اور جس جگہ عمل مین خصوصیت

اصول کی نہین رکھی گئی وہان اصول نمبر ۹ کا لحاظ کیا گیا ہی چنانچہ عملیات مین مفصل اس نکتہ کا انکشاف ہوجاوے گا ..... تفہیم مبتدی کے لیے اس جگہ متفرق اصولون سے چار زوائج کا عمل کیا جاتا ہے اس کے بعد احکامات شکلیہ کے قواعد قلمبند ہون گے ۔

عمل نمبر اول

آج ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء ہے اور تقریبا چھ ماہ کا عرصہ منقضی ہوتا ہے کہ ایک ہی روز اور ایک ہی وقت مین ۵ منٹ کے اندر ایک سائل نے چار سوال کیے منجملہ اُن کے پہلا سوال یہ تھا بحکو روزگار پولیس انتظامی کسی ریاست مین ملے گا یا نہین ..... زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ۔

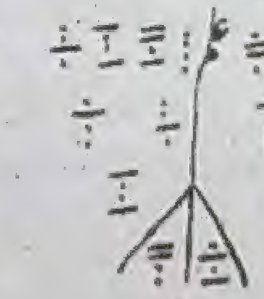

(۱) نقاط آتشی طالع شکل ☲ خانہ چہارم دہم مین بحالت راندگی نقطہ بستہ ہوتے ہین حکم کرتے ہین کہ کاروبار تجارت شروع ہو عورت اور دشمنون سے گفتگو ہو اور کوئی جماعت مخالف و موافق پیدا ہو

یہ حرکت راندگی اسیر کا حکم ہے ۔

(۲) نقاط آتشی طالع حرکت امین مین بخانہ نہم ☲ مین بستہ ہوتے ہین حکم اسکا ظہور سفر پر مدلول ہے اور علم و عمل سے دولت پیدا کراتے ہین ۔

(۳) زائچہ مین نقطہ حکم کا خاک ☲ ہے یہ بخانہ چہارم مرکز خاک ☶ مین انتہا پاتا ہے پس نقطہ خاک ☶ طالع سائل کا ہی ۔ بموجب اصول اشکل ☶ کو صاحب سکن دائرہ سکن ☰ سے ضرب دیا ☶ ہی پیدا ہوئی یہ شکل نحس ہی و صورت نحوست و گرہ کی ہی پس کہا گیا کہ طالع سائل پر نحوست طاری ہی ہر دست کوئی سبیل حصول روزگار کی نہین ہوسکتی اور اگر ہو تو اسکو قیام نہو کیونکہ ☶ نحس منقلب ہی نامعتبر ہے حالت سائل کی بستہ ہی ۔

(۴) از روے اصول دوم نقطہ ضمیر آب ☵ کو میزان سے سبردی خانہ ہفتم آب ☵ مین منتہی ہوا ۔ گو نقطہ ضمیر سیر طولی کرکے خانہ نہم تک پہونچتا ہی مگر خانہ ہفتم مین موافق مرکز کے اور باعث ہونے شکل میزانی

کے قوی ہے ۔ صاحب سکن اس خانہ کی از روے ابدح ☳ ہے ☳ درخانہ دونون کو ضرب دیا ☲ پیدا ہوئی پھر شکل نقطہ حکم کی منتہی بہ ☲ کو شکل صاحب سکن ابدح ☳ سے ضرب دیا ☵ ہوئی اب ☲ کو ضرب دیا ☵ پیدا ہوئی سوال سائل حصول روزگار یعنی اتصال کا ہی اور شکل نتیجہ سعد داخل ہے مگر تاریکی مین ہے اور امتزاج نقطہ سے یکماہ و یکسال کی مدت تک حصول روزگار مین وقفہ کا حکم کرتی ہی اور یہی از روے اصول اول شکل ☲ سے مدت کا حکم پیدا ہوتا ہے اُس مین بھی از روے امتزاج ساعت و سال کی مدت پائی جاتی ہے ۔ اصول سوم کی رو سے نقطہ حکم کا اپنے ہی مراتب کے دوسرے نقطہ مین منتہی ہوتا ہی جو مال و معاش کی ترقی کی بابت پیشینگوئی کرتا ہے مگر کب وہی یکماہ یکسال کے بعد قبل نہین اور یہ حکم امتزاج نقطہ کا ہی اصول نمبر ۹ کی رو سے نقطہ حکم کو حرکت قسری نامقبول ہی دلیل نحوست ہی از روے اصول دہم شکل منتہی بہ ☲ مین دو نقطہ آتش و خاک ہین دونون زبردست ہین حکم اُن کا یہ ہی کہ سائل کو صحت نفس حاصل رہے اور انجام مین صورت نیکی و بہتری کا ظہور ہو از روے اصول (۱۵) نقاط حکم خاک کو شمار کیا تو ۹ ہوتے ہین اور نقاط مرکز ضد کے صرف ۸ ۔ اس قاعدہ سے حصول مدعا مین صورت کامیابی کا حکم ہوتا ہی مگر عنصر خاک صامت و ساکن ہی اور نقطہ حکم میزان سے حرکت کرکے خانہ نہم تک خانہ ۱۳ و ۵ مین اور خانہ ۱۰ مرکز ضد مین بستہ ہوتا ہے دلیل حصول مقصد ہی مگر خانہ خود مین ظاہر و باطن بستہ ہی از روے اصول ۱۶ و ۱۸ صورت ظاہر و باطن ناقص ہے اور از روے اصول ۱۹ حصول مراد مین بہت ہی تامل ہی ..... اب اصول سر خاب کو دیکھا اور نقطہ دہم کو جو نقطہ مقصد سائل کا ہی گرفت کیا یہ آتش ☶ خارج ہی بظاہر موجود مل نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ پانزدہم مین پیدا ہوتا ہی نہایت کمزور ہی اور تاریکی مین ہی اور مطلوب اس کا آتش ☶ مرکز خاک شانزدہم دیر خاک بستہ ہی اور غیر ناظر ہی دلیل ضعف ہی پس سر شتہ یعنی راج دربار سے کامیابی ہونا ہرگز ظاہر نہین ہوتی ہی ۔ نقطہ ہفتم خاک ☶ کا خاک ☶ بخانہ نہم روشن گھر مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☰ در پردہ بخانہ اول روشن گھر مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر بنظر تثلیث ہی اور خانہ نہم ترقی علم کا ہی ۔ پس حکم اخیر زائچہ ہذا کا یہ ہی کہ ایکسال ایکماہ تک سائل کو کسی ریاست مین روزگار نہین ملے گا اور کوئی حاکم التفات اُسکی درخواست پر نہ کرے گا اور بجز ریاست کے کسی دوسری جگہ اُسکو کامیابی بھی نہ ہوگی کیونکہ نقطہ حکم کا خانہ چہارم مین ہو پنچا ہی شرکت

ہفتم کی زبردست ہوتی ہو دلیل ہو کہ کشائش کاروبار بھی سردست بذریعہ تجارت یا معارضی کارروائی سے کافی وافی نہو کامیابی معاملات و ترقی علم سے نفع پہونچے سلسلہ ملازمت کا نقطہ محض کمزور ہے ملازمت کا ہونا اور باحکومت ہونا یا موزز عہدہ پر ہونا اس عمل سے عرصہ معلومہ تک قطعی پایا نہین جاتا علاوہ ازین نقطہ خاکی کا خانہ سہم مین منتہی ہونا دلیل ہو نامرادی و فتنہ و فساد انواع و اقسام کی پس ایک سال اور ایک ماہ سائل کا نہایت رنج اور پریشانی سے گذرے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر دوم

سوال دوم سائل کا یہ تھا کہ پیشہ منجمی و رمالی سے فائدہ ہوگا یا نہین ..... زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

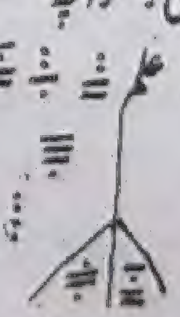

تعلق پیشہ اور روزگار کا خانہ دہم سے ہوتا ہو۔ خانہ دہم زائچہ مین شکل ☍ آفتاب کی ہو اور یہ علم بھی شریف ہو اور آفتاب سے ہر ایک قسم کا اعلیٰ و بزرگ کام منسوب ہے۔ لہذا حکم اسکا یہ ہو کہ سائل کو ضروری طور پر ان علوم سے فائدہ ہوگا اور چونکہ آفتاب بادشاہ سیارگان کا ہو بدین دلیل۔ شہرت اور عزت اور ناموری بھی حاصل ہوگی مگر چونکہ ☍ شکل خاکی اور مردہ ہو اور خانہ دہم بادی ہو لہذا عنصر مین صندہ ہو اور خانہ دہم مین شکل داخل و ثابت کافی قوت اپنی نہین رکھتی ہین۔ پس ابتدا مین فائدہ کثیر نہوگا لیکن شہرت کما حقہ حاصل ہوگی ..... عمل دوم یہ ہو کہ جب نقطہ حکم خاک ♉ کو سیر دی تو مرکز صندخانہ ششم مین خاک ♉ پر منتہی ہوا اسکا دسوان نقطہ آتش ♈ ہے بخانہ دوست مرکز بادخانہ دوم مین زبردست بیٹھا ہو اور مطلوب حال اسکا آتش ♈ مرکز صندمین بخانہ ضد۔ تاریکی مین ہو دلیل ضعف ہو حکم اسکا یہ ہو کہ زمانہ حال مین اس علم کے ذریعہ سے سائل کو کچھ مفاد نہو لیکن ترقی علم ضرور ہو مطلوب مستقبل آتش ♈ کا باد ♎ ہو یہ مائل و ندمین بخانہ دوم روشن گھر مین زبردست بیٹھا ہو ☿ شکل عطارد کی ہو گو اسے ذنب سے مشہور کرتے ہین ذنب

کوئی ستارہ مقیم مقام نہین ہو عطارد کا گھر ہی اسکا گھر ہو اور عطارد سے بہ کلی تعلق رکھتا ہو عطارد منشی فلک ہو اور علمی کارروائی سے پوری پوری نسبت رکھتا ہو اور شغل کتاب مبنی و جانچ و پرتال حساب و کتاب اس کا خاص کام ہو اور کارروائی کاغذات کا لوٹ پوٹ کرنا اسکا خاص فعل ہو پس حکم اسکا یہ ہو کہ زمانہ مستقبل مین بعد تنزع ایکسال شہرت و منافع اس پیشہ سے مدنظر ہو اور یہ حکم شکل طالع خاک ♉ کا ہو کیونکہ نقطہ خاکی طالع سائل کا امتزاج مرکز باد مین ہونے سے بہ مدت برآمد ہوتی ہے ..... عمل سوم جب شکل طالع ♉ و شکل خانہ سوم ♍ کو ضرب دیا تو ♐ حاصل ہوئی یہ شکل آفتاب کی ہو جو شغل و کام اعلیٰ و شریف مردمان اکابر و نبرگ ذی مقدور و حکومت سے نسبت رکھتی ہو اور یہ بخانہ نجم روشن گھر مین قوی ہو خانہ نجم ترقی علم وغیرہ کا ہو پس حکم ان دلائل سے یہ ہو کہ بعد انقضاے مدت معہود ضرور شہرت ہوگی اور مفاد ہو پہونچے گا کیونکہ زائچہ ہذا مین روحانیت عطارد و شمس پوری پوری موجود ہو۔ لہذا ممکن نہین کہ سائل کو اس شغل سے فائدہ و شہرت دونون حاصل نہون واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر سوم

سوال سوم سائل کا یہ تھا کہ فی الواقع مجکو کس پیشہ مین فائدہ یقینی ہوگا .....

زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

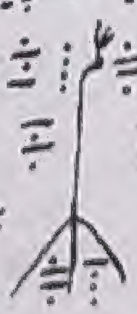

سوال پیشہ مین بموجب قواعد شکلیہ شکل اول و دہم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کیجاکر احکام بیان کیے جاتے ہین۔ پس شکل اول ♐ و دہم ♍ کو ضرب دیا تو ♓ حاصل ہوئی یہ شکل بھی راس کی ہو کہ جسکا مالک عطارد ہو پس حکم اولیٰ تو اس کا وہی ہو کہ جو زائچہ نمبر دوم مین بیان کیا گیا کیونکہ یہ شکل دو شکل آتشی و بادی سے پیدا ہوئی ہو اور زائچہ مین بخانہ بادی ہو ششم مین موجود ہو جو مدلول ہو پیشہ شریف و لطیف علمی پر ..... اب عمل نقطہ کا کیا بقواعد سرخاب نقطہ حکم خاک ♉ میزان سے سیر کرکے مرکز صندخانہ دوم خاک ♉ مین منتہی ہوا اور وہان سے حرکت رجعی کرکے خانہ نجم تک گیا بباعث شکل میزانی و موافق مرکز ہونے کے ♎ کا اعتبار کیا جو خانہ چہارم

زائچہ مین ہی۔ یہان بھی نقطہ حکم کی وہی کیفیت ہی کہ جو عمل اول مین ہی یعنی نقطہ حکم کا مرکز ضد مین
منتہی ہو کر مرکز خاص مین بموجب اصول (۱۸) ظاہر و باطن بستہ ہی ..... اسکی مدت جواز روے
امتزاج نقطہ پیدا ہوتی ہی یہ ہی کہ سائل کو ایک سال ایکماہ ایک ہفتہ تک کسی پیشہ سے فائدہ یقینی نہ ہو
چونکہ نقطہ پیشہ در روزگار کا نقطہ دہم ہوتا ہی اور وہ از روے دور نقطہ ☵ کا آتش ☲ ہوتا ہے بظاہر موجود
رمل نہین لیکن در باطن خانہ ۱۲ مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اس کا آتش ☲ بخانہ ششم دچہاردہم
مرکز دو دست مین زبردست بیٹھا ہی خانہ ۱۲ بند کا ہی اور نقطہ آتش از روے اصول (۱۸) خانہ
۱۲ مین ظاہر و باطن بستہ ہو گیا ہی اور مطلوب حال اسکا ناظر بنظر مقابلہ خانہ ششم سے ہی اور خانہ
۱۴ سے غیر ناظر ہی دلیل اسکی ہی کہ زمانہ حال مین سال بھر تک تو کسی حالت مین کسی پیشہ سے فائدہ نہو
لیکن از روے اصول ۱۸ مطلوب نقطہ دہم آتش ☲ کا ☵ ہے اور احکام شکلیہ مین بھی شکل پیشہ کی
برآمد ہوتی ہی اسمین دو نقطہ آتش و آب کے ہین یعنی نقطہ آتش بظاہر کشادہ و در باطن بستہ و نقطہ آب
بظاہر بستہ و در باطن کشادہ اور دونون کا امتزاج مرکز باد مین ہی جو ظاہر و باطن کشادہ ہی دنیا کے تمام شغلون
مین پیشہ تجارت اور شغل علمی ہی ایک ایسا پیشہ ہی جو ظاہر و باطن کشادہ ہی۔ پس حکم اس زائچہ کا یہ ہی کہ سائل
کو تجارت و شغل علمی سے بعد انقضاے مدت معہودہ کے شہرت حاصل ہوگی اور یقینی طور پر فائدہ ہوگا
لیکن اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ سائل کس قسم کی تجارت کرے گا اور اس کا شغل علمی کیا
ہوگا اس کے لیے ہم جس نتیجہ پر پہونچتے ہین یہ ہے کہ سائل تجارت پارچہ و کتب سے دولتمند ہوگا
یعنی سائل ایسی کتابین تیار کرے گا جو قیمت و قدر مین اعلےٰ اور کارآمد انسان کے ہون ایسی
کتابین جنتری و پنچانگ نیرنجات و نجوم و حکمت کی کتابین ہین کہ جو بلحاظ قدر و قیمت کے اعلےٰ ہین
اور انکی ضروریات عوام الناس کو ہوتی ہے اور انھین کے ضمن مین تجارت ادویہ کی بھی شامل ہی
یہ آخری حکم اس زائچہ کا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر چہارم

سوال چہارم سائل کا یہ تھا کہ۔ میرا بیٹا کیا پیشہ بک سیلری مین دولتمند ہو سکتا ہی
زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

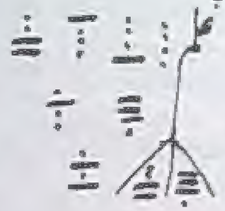

اس زائچہ مین شکل ☵ خانہ طالع مین ہی جسکا حکم از روے
اصول نمبر ۱۴ یہ ہی کہ سائل اپنی حالت سے سخت متردد
اور متحیر و پریشان ہی لیکن خانہ ہفتم مین ☶ ہی اسکا عام خواص
خانہ ہفتم مین یہ ہے کہ ترقی مال کی کرے اور غیر متوقعہ
فائدہ کراوے اور کیسہ کو پر کرے ..... لیکن بقواعد سیر نقطہ حکم باد ☴
کو میزان سے سیر دی تو نقطہ حکم کا خانہ ۳ مرکز آب مین ☵ پر منتہی ہوا اور یہان سے حرکت طولی کر کے
خانہ اول تک گیا اور بادث من انتہا پائی بموجب اصول نہم یہان نقطہ کو حرکت قسری نامقبول ہی
جو دلیل نحوست ہی لیکن نقطہ نے دست راست کی طرف حرکت کی ہی بقواعد سیر یہ دلیل سعادت اجمالی کی
ہی نقطہ باد ☴ جو طالع سائل کا ہی از روے اصول نمبر ۷ زائل و تند مین ہی جو دلالت کرتا ہے اس امر پر
کہ زمانہ ماضی سائل کا بہتر حالت مین گذرا ہی مطلوب حال باد ☴ کا نقطہ باد ☴ ہی جو خانہ ہفتم مین ہی
اور ناظر بنظر مقابلہ طالع کا ہی دلیل ضعف زمانہ حال کی ہی اور نقطہ باد خانہ ہفتم سے متحرک ہو کر خانہ پنجم
تک اور مرکز ضد ہشتم مین بہ شکل ☶ عنصر خاک سے ممتزج ہوتا ہی اور خود مائل دتند مین بموجب اصول
نمبر ۷ کے ہی پس حکم کرتا ہے کہ زمانہ مستقبل مین سائل کو صورت بہبودی کی حاصل ہو لیکن یہ زمانہ کب
آوے گا جبکہ ایکسال ایکماہ ایک ہفتہ منقضی ہو جاوے کیونکہ از روے امتزاج نقطہ باد و خاک
یہ مدت پیدا ہوتی ہے دیکھیے منسوبات امتزاج عناصر لیکن سوال سائل پیشہ فرزند کی نسبت ہی پس
پانچوان نقطہ باد ☴ کا از روے دور نقاط باد ☴ ہوتا ہے یہ طالع فرزند سائل کا ہے اور اسکا ساتوان
نقطہ جو کہ بہبودی اور دولتمندی سے تعلق رکھتا ہے وہ باد ☴ ہے جو زائچہ ہذا کے اندر بخانہ دوم و پنجم
روشن مقام پر بہر دو جگہ اپنے مرکز مین بقوت ہے اور مطلوب اس کا باد ☴ خانہ دہم مرکز باد مین زبردست
ہی یہ دونون اشکال پارچہ و قرطاس سے نسبت رکھتی ہین مطلوب مستقبل نقطہ باد ☴ کا نقطہ آب
☵ از روے دور نقاط ہے یہ بھی خانہ دوم مرکز باد مین زبردست ہے اور خانہ چہارم مین اگرچہ بیت مرکز
کی وجہ سے حالت ضعف مین ہی لیکن اپنے طالب کا ناظر بنظر تربیع ہی دیکھیے قواعد نظرات کو حکم اسکا
یہ ہے کہ ابتداے کار مین دقتین پیدا ہون لیکن انجام کار مین نہایت خوش اسلوبی کا ظہور ہو یعنی
ضرور ہی فرزند سائل کو پیشہ بک سیلری و تجارت پارچہ سے فائدہ۔ شہرت اور بہبودی حاصل

ہووے۔ الا یہ نہین کہہ سکتے کہ کتنے علاقہ یا خزانے کی ثروت ہاتھ آجاوے کیونکہ دولتمندی
کی انتہا نہین ہو۔ کیونکہ قارون بھی ہامان کی دولت کے مقابلہ مین کمزور تھا۔ لہذا یہ کہہ سکتے ہین کہ
بعون ایزد متعال حسب لیاقت نفع کافی وشہرت وافی حاصل ہووے اور کسی موقع پر نقصان ظہور مین نہ آوے
حالت موجودہ خاص سے دولتمندی کا اضافہ ہوتا رہے۔ یہان قابل یادداشت ضروریہ ہے یہ امر ہے
کہ شکلیہ حالت مین ستارہ کی ظاہر صورت پیدا ہوتی ہو اور دور وامتزاج نقطہ مین اندرونی
طاقت وکمزوری گرفت کی جاتی ہے اور اسکی اصل روحانیت دیکھی جاتی ہو ظاہر مین ستارہ زبردست
ہو لیکن روحانیت نہ رکھتا ہو تو اسکی طاقت کیا کام دیسکتی ہے وہ تو اسوقت بالکل ایسی حالت مین
ہوتا ہو جیسے کہ مولوی یا پنڈت مجمع شہدا یا شرابیون کی محفل مین بیٹھا ہوا دیوانہ اور ہوش وخرد سے
بیگانہ بن رہا ہو۔ ایسی صورت مین نہ تو اس کے علم کی قوت اسے نفع پہونچاتی ہو اور نہ اسکی کوئی فضیلت
اسکے کام آتی ہو وہ تو دوسرے لفظون مین ایسا ہو جاتا ہے جیسے کہ پولیس افسر بدمعاشون کے گروہ مین
پھنس کر اپنی رہائی کی تدابیر مین مصروف ہو جاتا ہے اور اسکی قانون دانی بہادری اور اسکا کذب و
افترا محض بے سود ہوتا ہو۔ کیونکہ بدمعاش بمنزلہ پولیس اور افسر پولیس بحیثیت جرائم پیشہ کے اسوقت
ہو جاتا ہو ایسا ہی عمل سیارہ کا ہے۔ سائل صبر کرے انشاء اللہ نحوست ستارگان جو طالع سائل ہو
دفع ہوتے ہی انواع واقسام کی کشادگی میسر ہوگی اور اسکا بیڑا ماشاء اللہ چشم بد دور صاحب ہمت
بالیاقت اور دولتمند کثیرہ ہوگا اور پیشہ بک سیلری وتجارت پارچہ اسکے لیے موزون ومناسب
پیشے ہون گے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر پنجم

سوالات بالا کے بعد پانچوان سوال سائل نے بایں الفاظ خود کیا اور وہ یہ سوال تھا کہ میرے بیٹے
کے لیے کیا پیشہ موزون ہے ..... زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

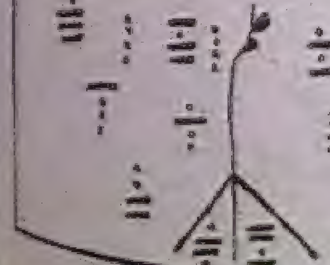

(۱) زائچہ ہذا مین نقطہ آتشی طالع شکل ☍ کو تقویم اعدد راندگی
نقطہ صورت راست رنگی حاصل ہو حکم اسکا یہ ہو کہ سائل نے
جو کام تجویز کیا یا کرنا چاہتا ہو انشاء اللہ بالکل راست آویگا

(۲) زان بعد نقطہ آتشی طالع شکل خانہ نہم ☍ مین بستہ ہوتا ہے اور کشادہ حکم اسکا یہ ہے کہ خیکوئی
جمیع کاروبار کی ہو۔

(۳) علاوہ نقطہ آتشی طالع کے دیکھیے نقطہ مراتب خاک طالع کو یہ بھی بحالت راست رنگی خانہ
میزان تک پہونچتا ہو اور میزان سے یہی نقطہ حکم کا پیدا ہو کر شکل ☍ مین بخانہ اول انتہا پاتا ہے
حکم اسکا یہ ہو کہ سائل جو کام کرنا چاہتا ہو اسمین اس کو ضرور بالضرور خاطر خواہ کامیابی ہوگی مگر
افسوس یہ ہے کہ نقطہ حکم شکل میزانی عنصر خاک کا ہے اور وہ مرکز آتش مین ممتزج ہوتا ہے اور
تکرار اسکی مرکز آب مین بخانہ ۱۱ ہے اس امتزاج سے جو مدت اخذ ہوتی ہے وہ ایک سال
ایک ماہ اور ایک یوم کی ہو یعنی اس مدت تک سائل کو کسی کاروبار مین کوئی صورت مفاد کی نہوگی
مگر ہان بعد انقضاے مدت معہودہ ضرور بالضرور ہر ایک کار مین جس کے انجرام کیلیے سائل بیقرار ہے
کامیابی ہوتی چلی جاوے گی کیونکہ نقطہ طالع آتشی کو ہر دو حرکت الیسر والیمن مین صورت راست
رنگی کی حاصل ہے ..... مگر اس سوال مین یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ یہ سوال
سائل کی طرف سے ہے یا اس کے بیٹے کی جانب سے چونکہ سوال ہذا سائل نے اپنے بیٹے کی
ایما سے کیا ہے لہذا یہ سوال دونون کی طرف سے ہے پس بصورت سوال منجانب سائل کے خانہ
دوم زائچہ کا خانہ پیشہ فرزند سائل کا زوایدات کو چھوڑ کر ہوتا ہے کیونکہ اس دور مین استادون نے
زوایدات کا اعتبار نہین کیا ہے اور صورت دیگر مین جبکہ یہ تسلیم کرین کہ اس سوال کا دریافت کنندہ
خود فرزند سائل ہے تو خانہ دہم ہی اس کے پیشہ کا ہوتا ہے خانہ دوم مین شکل ☍ اور خانہ دہم
مین شکل ☰ موجود ہے اور یہ دونون شکلین عطارد کی ہین گو ☿ کو منسوب بہ ستارہ ذنب کرتے
ہین لیکن ذنب کوئی ستارہ مقیم مقام نہین ہے عطارد کا گھر ہی اس کا گھر ہے اور عطارد سے ہی
یہ کلی تعلق رکھتا ہے۔ عطارد منشی فلک ہے اور علمی کارروائی سے پوری پوری نسبت رکھتا ہو
اور شغل کتاب بینی حساب وکتاب اس کا کام ذاتی ہے اور کاغذات کی لوٹ پوٹ کر کے
انکی جانچ کرنا اسکا خاص فعل ہے اور دبیری اور منجمی بھی اس کا عمل ہو پس بجز کاروبار تجارت پارچہ
وبک سیلری کے دیگر کوئی کام پیشہ فرزند سائل کے لیے موزون نہین ہو اگر کوئی پیشہ فرزند سائل کیلیے
موزون ہو تو وہ یہی پیشہ ہو کہ جسمین شہرت ناموری اور محرمی خاطر کافی طور پر مدنظر ہے ثبوت دوم

از روے دلیل دیگر یہ ہے کہ طالع فرزند سائل کے خانہ مین جو پانچوان خانہ زائچہ کا ہوتا ہے شکل ⚹ ہے اور خانہ طالع سائل اول مین ☍ اور خانہ مال سائل مین △ خانہ مال فرزند سائل مین ☌ ہے شکل ⚹ خانہ خمم مین محض کمزور ہے کیونکہ شکل آبی مرکز آتش مین ہے اور آب و آتش مین ضد ہے لہذا ☍ بمنزلہ △ کے ہوئی اب شکل ⚹ و ☌ دونون زائچہ مین موافق مرکز ہین اس دلیل سے ثابت ہوتا ہے پیشہ موافق طالع اس قسم کا ہونا چاہیے کہ جس کے سرمایہ اور اسباب کو آگ اور پانی دونون سے نقصان پہونچے اور تھوڑی قیمت کی شے مین نفع زیادہ ہووے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ کپڑے اناج دحات وغیرہ کے مقابلہ مین کاغذ کے کام مین زیادہ نفع و شہرت پیدا ہو ..... چنانچہ دلیل سوم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کیونکہ نقطہ حکم عنصر خاک کا میزان سے سیر کر کے خانہ اول ☍ مین انتہا پاتا ہے یہ خانہ آتشی ہے اور نقطہ خاکی پس ازروے اصول نقطہ نقطہ خاکی ظلمت سے نکل کر نور مین آیا۔ لیکن مطلوب اسکا خاک △ خانہ ۱۲ مین تاریکی کا تاریکی ہی مین رہا اس دلیل سے یہ امر گرفت کیا جاتا ہے کہ صاحب زائچہ کے طالع کو اس پیشہ سے نسبت زیادہ ہے کہ اشیاء قلیل الصناعت ہون اور ان سے ناموری و شہرت زیادہ ہو اور اشیاء خاک و آتش سے بھی خراب غارت ہون یہ بجز کاغذ و کتاب کے کون سی چیز ہے کہ کیفیت طالع سائل کی اب فرزند سائل کی کیفیت یہ ہے۔ نقطہ ہیجم خاک ☍ کا ازروے دور خاک ☌ ہوتا ہے یہ طالع فرزند سائل کا ہوا مجانسہ آب پانچوین ہم تاریکی مین ہے اور مطلوب اس کا خاک ☌ بخانہ ۹ و ۱۲ خانہاے روشن یعنی مرکز آتشی مین ہے خانہ نہم منسوب ہے دھرم و دین نیکوکاری علم اور کاروبار سے اور خانہ سیزدہم منسوب ہے سعادت نفس و امید سے اور تعریف یہ ہے کہ دونون جگہ شکل ☌ شمس کی موجود ہے جو قوی دلیل اس امر کی ہے کہ جو پیشہ ہو اس مین شہرت توقیر اور منافع اعلےٰ ہو اور پیشہ اس قسم کا ہو کہ جس کی اشیاء عام مین عام پسند ہون جہلا اس سے نفرت کرین۔ مگر اہل علم اور اہل دین اسکی فضیلت کے معترف ہون اور قدر کرین اور اشیاء کم قیمت و زیادہ منافع کی ہون یہ کونسی چیزین ہین وہی پارچہ و کتب و کاغذ وغیرہ .....

دلیل چہارم سے بھی یہی امور ثابت ہوتے ہین وہ یہ ہے کہ نقطہ خاک ☍ کا دسوان نقطہ آتش ☌ ہے اور مطلوب اسکا آتش ☌ ہے کہ جو لفظ طالع و پیشہ سائل کے ہین اور نقطہ خاک ☍ کا نقطہ دہم

آتش ☌ ہے کہ جو لفظ طالع و پیشہ فرزند سائل کے ہین اور مطلوب لفظہ آتش ☌ کا آتش ☌ ہے اس عمل مین بھی مریخ کے ہمراہ زہرہ اور آفتاب کے ہمراہ ذنب کا سایہ ہے اور مراکز مین بھی زد آور اور کمزور دونون ہین۔ یعنی دیکھیے زائچہ کو ☌ مرکز بلد مین بخانہ چہارد ہم زبردست ہے اور مطلوب اس کا آتش ☌ خانہ سوم مرکز ضد مین کمزور اور چہارم مین سالم ہے اور لفظہ آتش ☌ معدوم رمل ہے لیکن مطلوب اسکا لفظہ آتش ☌ بظاہر اول و در باطن چہاردہم مین زبردست ہے اور خانہ ۱۱ مین کمزور لیکن روحانیت مین کوئی بھی کسی جگہ کمزور نہین ہے اور یہ دونون عنصر آتشی دیادی ہین جو اشیاء نباتاتی سے نسبت رکھتے ہین اور اپنے اپنے عنصرون کے خانون مین مسکن گزین ہین۔ لہذا اس دلیل سے بھی یہی حکم ہوتا ہے کہ اشیاے نباتی سے فائدہ ہو اور وہ اشیاء بظاہر کم قیمت ہون کیونکہ لفظ پیشہ سائل و فرزند سائل دونون کے ہمراہ ازروے سیارگان دوست کا اتفاق نہین کوکب ضد کا اتصال ہے۔ جیسے آفتاب کے ہمراہ راس اور زہرہ کے ہمراہ مریخ کا اتصال ہے اور یہی صورت ابتدا سے ہر چہار قواعد مین جو کہ عمل کیا گیا ہمراہ طالع اور دہم کے پیدا ہے یعنی احکام شکلیہ و لفاظ مین انھین سیارگان کا اتصال ہوتا چلا آیا ہے۔ ان ستارون کی نسبت ازروے عنصر۔ اشیاے پارچہ قرطاس وغیرہ سے کافی ہے اور انھین سے صاحب زائچہ و فرزند صاحب زائچہ کو رغبت ہو اور منافع و شہرت صاحب زائچہ و فرزند صاحب زائچہ کو انھین اشیاء سے ہو۔ شبوگرہ کے ساتھ پاپگرہ یعنی ستارہ سعد کے سعد ناقص ستارہ کے ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ اشیاے دیرینہ یا کم قیمت ہون یا ایسی ہون کہ جس کی نظر عوام مین وقعت و عزت کم ہووے چنانچہ کتابون کی عزت و وقعت نظر عوام مین بفرقہ جہلا جو کہ علما سے صد چند ہے کبھی ہو ہی نہین سکتی کیونکہ کاغذ کم قیمت اور بے توقیر شی ہے الا فوائد منافع اسکے بعد اعلیٰ ہین کہ جواہرات سے بھی مقابلہ نہین ہو سکتا ..... دلیل پنجم منسوبات سیارگان مین اعلیٰ قیمت و عزت کی اشیا اس زہرہ مریخ سے نسبت رکھتی ہین اور راس و ذنب سے دو مرتبہ ذلیل اور جب سیارہ ضد مین ہوتا ہے یا ہمراہ اپنے مخالف کے ہوتا ہے تو اپنی اعلےٰ خاصیت کو اسفل درجہ مین لیجاتا ہے چونکہ زائچہ ہذا مین اتصال اعلےٰ ستارون کا اسفل سیارگان سے ہے لہذا اعلےٰ و اسفل دونون خواص مل کر متوسط حالت پیدا ہو گئی کہ پیشہ وقعت و توقیر مین اعلیٰ ہوا لا قیمت و عزت

کم ہووے اعلےٰ فرقہ کے دل پسند ہو رذیل فرقہ کے نظر مین سبک ہو یہ صورت اگر کسی تجارت مین ہو تو وہ تجارت کتب ہے علاوہ ازین زائچہ ہذا مین اور بہت دلائل سے انھین امور کا ثبوت بہم پہنچ سکتا ہے حکم آخر زائچہ ہذا یہی ہے کہ پیشہ بک سیلری و پارچہ مین کافی نفع ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر ششم

سوالات متذکرہ صدر کے بعد باوجود اسکے کہ سائل کا کافی طور پر اطمینان ہو گیا تھا اطمینان مزید کے لیے یہ اور سوال کیا۔ فی الواقع اگر تجارت پارچہ یا بک سیلری کیجاے تو اسمین نفع ہو سکتا ہو زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

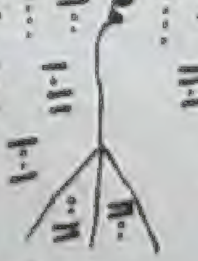

عمل زائچہ دیکھیے اصول نمبر ۱۴۔ اس زائچہ کے خانہ اول و ہشتم مین شکل ☶ موجود ہو جو علامت ہے تردد و انتشار اور پریشانی لبسیار سائل کے لیے اور خانہ دوم مین ☶ کا حکم ہو حصول نعمت غیر مترقبہ پر اور اضراب شکل اول و دوم ☲ سے حاصل ہوتی ہو شکل ☶ جو علامت ہو خوشی کی مگر مدلول ہو زمانہ مستقبل پر کیونکہ ☶ شکل بادی ہو اور مائل و تدمین بخانہ ہفتم ہو اور منسوب شغل علمی و اشیاء نباتی پارچہ و قرطاس وغیرہ سے ہو۔ پس حکم اسکا یہ ہو کہ کافی نفع سائل کو اور بہبودی انواع و اقسام کی سی قسم کی تجارت و شغل سے زمانہ مستقبل مین میسر ہو گی۔ لیکن زیادتی اس زائچہ مین یہ ہو کہ سفر وغیرہ اور دیگر مقامات مین خرید و فروخت کرنے سے بہت زیادہ نفع ہو گا عمل اس زائچہ کا بالکل عمل نمبر چہارم کے مطابق ہو کیونکہ نقطہ میزان سے حرکت کر کے حکم کا جو عنصر باد کا ہے خانہ ششم باد ☵ مین انتہا پاتا ہے اور وہان سے ہفتم ☶ اور ☶ سے بخانہ ہشتم ☵ مین منتہی ہوتا ہے ازروے اصول نمبر ۹ یہ دلیل نحوست ہے اور ازروے امتزاج نقطہ دلہی مدت برآمد ہوتی ہے یعنی بکسال یکماہ ایک ہفتہ تک اس نحوست کو قرار ہے اور زائل نہین ہوتی ہے اور اور احکام نقطہ مین اگر شکل ☵ منتہی ہو تو احکام کے لیے نامعتبر محض ہوتی ہے پس ☵ کا اعتبار نہ کر کے ☶ کو منتہی یہ قائم کیا یہ شکل سعد

منقلب ہو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر مہمانی اور نفع کرانے کا زیادہ زور رکھتی ہے۔ علاوہ ازین نوع عمل راہ گی نقطہ زائچہ ہذا مین نقطہ آتشی طالع کو بحالت راہ گی اسمین صورت راست رفتگی حاصل ہے یہ دوسری دلیل اس امر کی ہے کہ سائل کو سفر مین آسائش مفاد انواع و اقسام کا اس تجارت سے حاصل ہو لیکن مدت معہودہ سے قبل انصرام کار نہو سکے اور اگر ہو تو نہایت خفیف دلیل سوم اس عمل کی یہ بھی ہے کہ خانہاے ۱۔۳۔۴۔۹۔۱۵۔ مین تمام خانج و منقلب سعد شکلین اسمین جو قوی دلیل اسکی ہین کہ سائل کو اس پیشہ مین ضرور فائدہ ہو گا مگر سفر مین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۲۱) منسوبات بیوت و اشکال

واضح ہو کہ جمیع احکامات شکلیہ و نقاط مین منسوبات بیوت و اشکال کا مبتدی و منتہی کو حفظ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ جس شخص کو یہ منسوبات یاد نہین ہوتے وہ استخراج احکام سے قاصر رہتا ہو۔ منسوبات بیوت مین ہر ایک خانہ ۱۶۔۱۶۔ امورات کے لیے وقف ہے۔ پس وقت سوال سائل کے جس خانہ سے سوال سائل کا تعلق ہوتا ہو اسی خانہ کے مطابق احکام شکلیہ مین خانہ کو اور احکام نقاط مین ازروے دور نقطہ بموجب شمار خانہ کے نقطہ کو گرفت کیا جا کر احکامات استخراج کیے جاتے ہین جدول منسوبات بیوت مندرجہ صفحہ ۱۲۰ ہے۔

اور جدول کو دیکھ کر ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ وہ کون کونسی باتین ہین جو ایک ایک خانہ سے دیکھی جاتی ہین۔

۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	شمارہ مالکہ مکان	نمبر مکان	نام خاندان
																			۹	
																			۱۰	
																			۱۱	
																			۱۲	
																			۱۳	
																			۱۴	
																			۱۵	
																			۱۶	
																			۱۷	

نمبر ۱۳۰

۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	شمارہ مالکہ مکان	نمبر مکان	نام خاندان
																			۱	
																			۲	
																			۳	
																			۴	
																			۵	
																			۶	
																			۷	

منسوبات بیوت یعنی خانہ

نمبر شمار بیت	بیت خانہ	شمار خانہ مالک خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	حمل	کنج	مال															
۲	ثور	زہرہ																
۳	جوزا	عطارد																
۴	سرطان	قمر																
۵	اسد	شمس																
۶	سنبلہ	عطارد																
۷	میزان	زہرہ																
۸	عقرب	مریخ																
۹	قوس	مشتری																
۱۰	جدی	زحل																
۱۱	دلو	زحل																
۱۲	حوت	مشتری																
۱۳	حمل	مریخ																
۱۴	ثور	زہرہ																
۱۵	جوزا	عطارد																
۱۶	سرطان	قمر																

منسوبات بیوت یعنی خانہ

نمبر شمار بیت	بیت خانہ	شمار خانہ مالک خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	قوس	مشتری																
۱۰	جدی	زحل																
۱۱	دلو	زحل																
۱۲	حوت	مشتری																
۱۳	حمل	مریخ																
۱۴	ثور	زہرہ																
۱۵	جوزا	عطارد																
۱۶	سرطان	قمر																

اکثر عمل مین منسوبات زوائدات کو چھوڑ کر خانہاے ۱-۲-۳-۴ سے ان منسوبات کا عمل کیا جاتا ہی جو منسوبات خانہ ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کی ہین۔ پس جب خانہاے ۱-۲-۳-۴ سے منسوبات زوائدات کا حکم کیا جاوے تو گواہی خانہاے زوائدات کو شامل کرنا چاہیے اور جب خانہاے منسوبات زوائدات کا زوائدات سے حکم کیا جاوے تو گواہی خانہاے ۱-۲-۳-۴ کو عمل مین شامل کرنا چاہیے یہ خاص قاعدہ استخراج حکم کا بموجب احکام شکلیہ ہی علیٰ ہذا احکام نقطہ مین اسی طریقے سے ازروے دور نقاط کو گرفت کرنا چاہیے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ بزبان عربی خانہ اول کو سہم طالع دوم کو سہم المال۔ سوم کو سہم الاخوان۔ چہارم کو سہم الاب۔ پنجم کو سہم الابن۔ ششم کو سہم العبد۔ ہفتم کو سہم الزوج۔ ہشتم کو سہم الخوف۔ نہم کو سہم السفر۔ دہم کو سہم الرفعت۔ یازدہم کو سہم الرجا۔ دوازدہم کو سہم المخصم۔ سیزدہم کو سہم السعی۔ چہاردہم کو سہم الغیب۔ پانزدہم کو سہم الحکام۔ شانزدہم کو سہم العاقبت کہتے ہین۔ سہم کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس سہم سعد تو وہ ہے کہ شکل سعد خانہ سعد مین ہو اور تکرار و تدمین رکھتی ہو اور سہم نحس وہ ہے کہ شکل نحس خانہ نحس مین ہو اور تکرار و تدمین رکھتی ہو چنانچہ زائچہ مین جس شکل کو سہم سعد ہوگا وہ سعادت اور جس کو سہم نحس ہوگا وہ نحوست اپنے اور خانہ کے منسوبات کو پہونچاتی ہی۔ ..... علیٰ ہذا جس طرح منسوبات بیوت مین ایک ایک خانہ ۱۲-۱۶ ہور کے لیے وقف ہی اسی طرح منسوبات اشکال مین ہر ایک شکل جمیع کائنات عالم سے بطور مختلف تمامی موجودات اشیاے محسوسہ و غیر محسوسہ حیوانات۔ نباتات۔ معدنیات جمائم و جرائم ارضی و فلکی سے منسوب ہی اگر ان کے کلی منسوبات کو تحریر کیا جاوے تو ناممکن ہی کہ کوئی شخص اپنی زندگی مین یہ کام ختم کر سکے پس نہایت ضروری اور باختصار جو منسوبات اشکال کے ازروے اصول مقرر کیے گئے ہین وہ مندرجہ تحت ہین اور بموجب ترتیب دائرہ سکن کے تحریر کیے جاتے ہین۔

اول منسوبات شکل ﷺ لحیان

(۱) شکل ﷺ سعد اکبر خارج۔ شرقی۔ آتشی۔ مذکر زندہ۔ غیر ممیزانی۔ سبائی۔ فردان میانہ عمر۔ گرم و خشک معدنی ہے دلالت کرتی ہے ضحک و خندہ بر برج قوس اور کوکب مشتری ذائقہ شیرین ہے۔

(۲) قسم انسان سے۔ اقوام شریف اعلیٰ و اشرف عالم و فاضل شیخ و برہمن۔

(۳) حلیہ انسان کوچک سر جسیم خوش خلق ذو فہم فصیح زبان۔ فراخ چشم۔ فراخ سینہ۔ پہن پیشانی پتلی و لمبی ناک۔ کشادہ ابرو۔ سیاہ چشم۔ گندمی رنگ سفیدی وزردی مائل۔ کوتہ گردن میگون ہے دراز ریش۔ بلند قد۔ بڑے دانت۔ پیشانی یا چہرہ یا گردن پر جانب راست نشان تل ہو یا ہر مین زخم سوختگی آتش ہو یا نشان گنج اور دندان زیرین سے ممکن ہی ایک یا چند دانت شکستہ ہون۔

(۴) سیرت او نیاد انبیا نیک اطوار موزون الحرکات صاحب قول و اعتماد۔

(۵) پیشہ علمی متعلقات ریاضی و سرود و حکومت قضات قاضی و مدرس و خدمی امام باڑہ و مساجد و منادر وغیرہ۔

(۶) مواضعات و مقامات اماکنہ و غیر اماکنہ و کوہ ہاے بلند و عمارت عظیم الشان آراستہ حویلی۔ نکیہ۔ گنبد۔ مسجد۔ مدرسہ۔ عبادتگاہ۔ عدالت و کچہری سیاست کی جگہ مقام پنچایت۔ چوپاڑہ۔ دیوانخانہ خرگاہ سلطان و مجلس اکابر اور ایسی جگہ کہ اول باریک اور آخر مین پہن ہو۔

(۷) الوان یعنی رنگت سفید و زرد۔

(۸) لباس نرم و لطیف پارچہ سفید ریشمی مائل بزردی۔ پگڑی۔ ٹوپی۔

(۹) طعام لذیذ۔ نان گندم۔ حلوہ پوری میدہ۔ معصری و بتاشہ شکر سفید۔ یخنی و پلاؤ۔ دوپیازہ کچنال۔ قلیہ مرغ و کلہ وغیرہ۔

(۱۰) خوشبو یات خوش و معتدل۔ بخورات عنبر و عود عطریات وغیرہ۔

(۱۱) اچار و مربہ سیب۔ ناسپاتی۔ آنولہ۔

(۱۲) اشجار انجیر۔ سیب۔ جمبوارہ۔ صندل۔ بادام۔ اناس۔ انجیر۔ سنبھالو۔ پیپل کچنال۔ سرو۔ گلاب۔

(۱۳) وقت طلوع آفتاب۔

(۱۴) حیوانات۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ گاے۔ بیل۔ بکری۔ ہرن۔

(۱۵) طیور۔ مور۔ تدرو۔ چکور۔ مرغ۔ ہما۔ تیتر۔ کبوتر۔ باز۔ بحری۔ روگوہی و دیگر پرند منقش۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ مچھلی۔ مگرمچھ۔

(۱۷) میوہ جات۔ چھوارہ۔ انجیر۔ پستہ۔ کشمش۔ منقےٰ۔ انگور۔ خوبانی و دیگر میوہ جات شیرین نما

(۱۸) اخمار سبز۔ آلو۔ خربوزہ۔ ناسپاتی۔ سیب۔ شنجم۔ گاجر۔ خوشہ کچنال۔

(۱۹) امراض۔ درد سر۔ آدھا سیسی۔ یرقان۔ درد کان۔ درد دانت۔ امراض دماغی۔ ورم سر ورم کان۔ تپ صفراوی۔

(۲۰) ادویہ گرم و تر و معتدل حظمی وغیرہ۔ ابریشم۔ اسطوخودوس۔ اصل السوس۔ اکلیل الملک گشنیز نقرہ۔ بنفشہ۔ خارخسک یعنی گوکھرو۔ صمغ عربی۔ شربت زوفا۔ حب المشک۔ روغن بادام مجون سعال۔ حب اسطوخودوس۔

(۲۱) مشروبات۔ آب و شراب مصفا شربت نبات قند و شکر آمیختہ۔

(۲۲) رنگ قارورہ۔ طبیبی یعنی کاہی۔

(۲۳) جواہرات۔ الماس و یاقوت سفید و زرد و نیلا مانند سوہن مکھی۔ لعل لوبک تاتاری۔

(۲۴) اقسام معدنیات۔ سونا۔ چاندی۔ رانگا۔ جست۔ پارہ۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ گندم و نخود۔

(۲۶) اعضائے بسیط۔ جگر و معدہ۔ انتڑی۔

(۲۷) فصل۔ گرما یعنی آخر ربیع۔

(۲۸) ماہ عربی۔ رمضان۔ ہندی اگہن۔

(۲۹) روز پنجشنبہ یعنی جمعرات و شب دوشنبہ اجزا روز مغرب و صبح یعنی نہاری و علوی۔

(۳۰) ممالک و اقالیم۔ اردبیل۔ روم۔ خراسان۔ مصر۔ بغداد۔ شیراز۔ نیشاپور۔ مکہ معظمہ۔ مشہد مقدس طوس۔ کارون۔ فیروزآباد۔ خوارزم۔ نجف۔ مرو۔ دجلہ۔ تاج برطانیہ۔ انطاکیہ خرد۔ دوستارو۔

(۳۱) صور تہائے متفرقہ۔ صورت بھول کی ہے صورت کان و لو چراغ کی ہے۔ صورت چراغ جس میں بتی پڑی ہو اور خوشبودار روغن ہو یا صورت فتیل سوز کی ہے اور صورت کتب آسمانی و صورت کوزہ کی ہے۔ صورت فقہہ کی ہے۔ صورت چشم کشادہ و دراز ریش کی ہے صورت تربوز مین لیکہ ہندی کی ہے جو سر پر پہنا جاتا ہے اور صورت حلقہ کی اور صورت انگشتری نگینہ دار کی ہے اور صورت لچک یعنی اس پٹی کی ہے جو عورت زیر سر مین باندھتی ہین اور صورت عمامہ دیگر شوارہ

کی ہے جو سر پر باندھا جاتا ہے۔ صورت تکمہ و دستار کی ہے اور صورت حال خوبصورت کی ہے اور صورت پتلی انسان غیر ناطق کی ہے۔

(۳۲) خانہ اول مین حرف مقررہ اس کا الف ہے اور از روے دائرہ حسن و ابجد و ابدع و حرف صاحب خانہ بیوت اول کی ہے اور از روے دائرہ عدد صاحب سکن خانہ دوم کی ہے اور از روے دائرہ فراح صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے اور طول اسکا ۷ درجہ کا ہے کیونکہ ۷ نقطہ اسمین ہین اور عرض ایک ہے کیونکہ نقطہ فرد شکل ہذا مین ایک ہے اور نقاط افراد کو عرض مقرر کیا گیا ہے اور جب عرض و طول کو ضرب کیا جاتا ہے تو عمق حاصل ہوتا ہے پس ۷ طول کو ایک عمق مین ضرب دینے سے حاصل ضرب ۷ ہی ہوتے ہین اس لیے عمق اسکا ۱ ہے اور یہ عمل دریافت حالات گہرائی۔ چوڑائی لمبائی جاے مشتبہ دفین کے کار آمد ہے طول سے مراد گز۔ عرض سے مراد فٹ۔ اور عمق سے مراد انچ درجہ تین انچہ ہے یعنی فرض کیجیے عمق شکل ۷ ہے تو مراد اسکی گہرائی کی یہ ہے کہ گہرائی ۲۱ انچہ کی ہے اور اس قسم کی گہرائی کو ہمیشہ اصل زمین سے دیکھا جاتا ہے اور جس قدر اصل زمین کے اوپر مٹی ہو اسکا حق علیحدہ لیا جاتا ہے۔ یہ منسوبات ☿ ہین اور یہ شکل ہم مزاج ☿ کے ہے اسی طرح جملہ اشکال سے جو دو شکلین ایک کوکب سے منسوب ہین وہ آپس مین ہم مزاج ہوتی ہین۔

دوم منسوبات شکل ☿ قبض الداخل

(۱) شکل ☿ کوکب شمس کی ہے برج اسکا اسد ہے خاصیت سعد اکبر مرتبہ سداسی حیثیت داخل سمت جنوب۔ عنصر خاکی۔ جنس مؤنث۔ عمر جوان۔ وقار شریف۔ قیمت اعلےٰ۔ مزاج گرم و تر کافی نوعیت مین مردہ ہے اور شکل میزانی زردجان ذالقہ شیرین ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم سلاطین ملوک و حکام اعلےٰ مراتب امرا و زرا بہادر سخندان عامل حساب دان حاضر جواب اقوام چھتری و کھتری راجپوت۔

(۳) حلیہ انسان مرد سے میانہ مربع نہ لاغر نہ فربہ بال زیادہ رکھے چہرہ گول سرخ و سفید کسی قدر زردی مائل ہو۔ یا گندم گون۔ آنکھین سیاہ۔ بال سیاہ۔ کشادہ ابرو۔ بڑا سر۔ بین پیشانی۔ اور پیر پر یا پیشانی پر اس کے نشان زخم کا ہو یا ریشہ ہو یا خال کلان یا مسہ ہو۔ دانت بڑے

بڑے ہون مگر گوہر دار چمکیلے۔

(۴) سیرت باخصلت۔ تیز بین۔ نیکو رے۔ خردمند۔ حلال وحرام مین انتخاب کرکے روزی حلال کو پسند کرے۔ سلیم وحلیم الطبع ہو۔ عالم علوم ہو۔ صاحب قول ہو اور لائق اعتماد اور راہنرنی ظرافت نخشش اور امساک مین اعتدال کو مدنظر رکھے لیکن غصہ ور ہو جلد گرم ہو جاوے مگر پھر پشیمان ہو۔

(۵) پیشہ۔ جواہر فروشی داد وستد مالداری وہنرمندی وعجمی وکاسبی تجارت زرگری حکاکی خزانچی گری دلالی تجاران۔ وملازمت ٹکسال ودیگر شریف پیشہ جو کہ بازار سے متعلق ہون۔ اور صاحب امراد مال وہنمندی دیوانی وغیرہ سے مفخر ہون۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مقامات خوشحال دارالضرب یعنی ٹکسال بازار صرافی۔ خانقاہ بزنگ۔ ودیگر جگہ معاملات داد وستد جہان کاروبار روپیہ پیسہ کا ہوتا ہو حویلی فرحت افزا کشادہ ومنقش وجگہ خزانہ شاہی وغیرہ دکانہاے سونا وجواہری۔ ومسافرخانہ کیونکہ دلال وتاجر این مقامون پر نگہ رکھتے ہین۔

(۷) الوان یعنی رنگ سفید ونقرہ وزرد تیرگی مائل۔

(۸) لباس رنگین وبیش قیمت۔ ملبوس پارچہ زردوزی۔ ساڑھی۔ دوپٹہ۔ چہرہ نیچی تاج کلغی دار مقنعہ وغیرہ۔

(۹) طعام چرب وشیرین خوشذائقہ ثلیمن دال نخود۔ پلاؤ۔ شیرینی بازار گوشت کلنگ مرغ خانگی وکبکی وہرن۔ قلیہ۔ بادنجان وسیب آمیختہ۔ نان جوار وباجرہ۔ نخود خام بریان۔ قلیہ نخود چاشنی دار پوری نخود زعفر۔ پلاؤ۔ حریرہ۔

(۱۰) خوشبویات عطر صندل سفید وعنبر ومشک وزعفران۔

(۱۱) اجارو مربہ۔ مربہ بہی۔

(۱۲) اشجار۔ شمشاد۔ شاہ توت۔ امرود۔ ریحان۔ بلوط۔

(۱۳) وقت۔ بعد طلوع آفتاب وزمانہ مستقبل۔

(۱۴) حیوانات خوبصورت چست وچالاک۔ رنگ زرد وسفید مانند اسپ گورخر۔ خچر گدھا بیل گاے چیتا۔ گربہ خانگی۔ وپہاڑی بھیڑ وکتا وہر دم صحرائی ودیگر حیوان جو کارآمد انسان ہون۔

(۱۵) طیور۔ جملہ طیور چست وچالاک خوبصورت کمیاب مثل عنقا وشاہین وتدرو وتیتر منقش سیاہ فام مرغ خوش الحان۔ قمری۔ بلبل وکلنگ وچکور ودیگر طیور جن کے سر پر کلغی ہو ہدہد وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی تیز رفتار۔ کمیاب سگ آبی واسپ دریائی۔

(۱۷) میوہ جات خشک وشیرین۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ تمر ہندی۔ نیشکر۔ کشمش۔ عناب۔ بادام۔ چھوارہ۔ انجیر۔ پستہ۔ چلغوزہ۔

(۱۸) اثمار سبز از قسم بقولات۔ گرم وتر لذیذ خون افزا۔ توری۔ پالک۔ امرود نارنگی وغیرہ۔

(۱۹) امراض صفراویہ ودمویہ حارہ۔ تپ ولرزہ۔ سرسام وہیضان بیہوشی۔ غشی۔ وردچشم۔ دردانو ودرد گلو۔ دردکتف۔ تپ سودادی۔

(۲۰) ادویہ گرم وخشک بضمیمہ مرغ با اعتدال مچھو انجیر ولایتی دکشنہ طلار وزرنیخ۔ آملہ۔ زرشک طباشیر۔ صندل۔ مویز۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ شربت صندل۔ عرق صندل۔ قرص طباشیر وقرص زرشک۔

(۲۱) مشروبات سرد وشیرین پانی وستوسہ غلہ شراب تیز وتند زیادہ منشی۔

(۲۲) رنگ قارورہ۔ اسود۔ احمر قانی۔

(۲۳) جواہرات۔ لعل وپکھراج الماس زرد۔

(۲۴) اقسام معدنیات گران بہا وکمیاب۔ کبریت خام۔ زاغ فرعونی طلار۔ کہربا ودربخی اشیار۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ گندم۔ تخم سبز۔ دال تخود۔

(۲۶) اعضار بسیط۔ دماغ وعصا مبنی عصبہ ہر دو جانب ایمن وگردن وشکم واعضاے مرکبہ سر وسینہ دل شش پہلو دہان ودندان اخلاط صفرا معتدل حرارت غریزی قوت حیوانیہ آلات حسین بصر وچشم راست

(۲۷) فصل اوسط بریج برسات ماہ سادن۔

(۲۸) روز یکشنبہ شب پنجشنبہ۔

(۲۹) اجزا روز ظہر نہاری علوی سفلی۔

(۳۰) اقالیم وممالک غور غرصان وسیاہ وکشمیر وبدخشان۔ بلخ وحلب غزنی۔ ہمدان قزوین۔ خراسان۔ اطالیہ۔

(۳۱) صور تہاے متفرق مین مشکل انسان کی کہ جو مان باپ کو بخشش کر رہا ہو۔ صورت ذیحی یعنی بانسری کی ہر اور صورت سخت روی کی ہر۔ صورت بغل انسان کی ہر۔ صورت ہر دولب کی ہر۔ صورت زلور نتھ وزری کی ہر کہ جسپر ٹھپا ہوا ور صورت پارچہ زنبیل وخریطہ کی ہے۔ اور صورت لکنت زبان کی تہ

صورت بجار زرد و زد چیز ہاے مضروب و منقش کی ہے۔

(۳۲) شکل ☍ اصاحب خانہ خانۂ دوم دائرہ سکن کی ہر اور صاحب خانہ خانۂ ۱۱ دائرہ اصح کی ہر اور دائرے حمل کی اور صاحب خانہ دہم دائرے ابجدی و دائرے ابدح کی ہر اور صاحب خانہ ۵ اوار دائرے عدد کی ہر اور صاحب خانہ اول دائرہ مزاج کی ہر اور صاحب خانہ ششم دائرہ عنصر کی ہر و از زردے دائرہ عنصر طول ۶ و عرض ۶ رکھتی ہے اور دونون کی ضرب سے عمق ۳۶ ہوتا ہر کہ جو قواعد پیمائش مین کار آمد ہر یہ منسوبات ☍ کے ہین۔ خانہ طالع مین صورت دولتمندی کی ہوتی ہر یا سوال سائل مآل کا ہوتا ہر

سوم منسوبات شکل ☍ قبض الخارج

(۱) شکل ☍ کوکب راس و ذنب کی ہر کوئی برج مخصوص اسکا نہین ہے یہ شکل عطارد کی ہے اور عطارد کا گھر ی اس کا گھر ہے اور وہ برج جوزا و سنبلہ ہین۔ خواص نحس اکبر۔ مرتبہ سدای۔ حیثیت خارج مزاج گرم و خشک عنصر آتش۔ سمت مشرق۔ جنس مذکر۔ عمر جوان۔ وقار ارذل دکینہ۔ قیمت ادنے۔ میرانی زد جان۔ زندہ ہر۔ معدنی ہر زائقہ زشت و درشت ہر۔

(۲) قسم انسان سے از قسم دون پرست بے رحم۔ کمینہ۔ پاسبان مفلس مردہ شو۔ آتشباز پریشان حال۔ دروغگو۔ اقوام سبزی فروش کوہجڑا۔

(۳) حلیہ۔ چھوٹا سر۔ بڑے پیر۔ بال سرخ۔ کوتاہ قد۔ بدرنگ۔ پتلی کمر۔ گریہ چشم۔ چیچک رو۔ کریہ منظر۔ کوتاہ ساق یعنی پنڈلی۔ بدآواز۔ بڑھی ناک۔ منھ اور سینہ پر از گوشت۔ کبھی کبھی غصہ سے بیتاب ہو۔ سینہ پر بال زیادہ رکھے اور منھ اور ناک پر داغ یا جراحت کے نشان ہون

(۴) سیرت۔ جھوٹی قسمین کھانے والا۔ بے اعتبار۔ بدکردار۔ خائن۔ دغاباز۔ پرفتنہ۔ دزد۔ بے عقل قمارباز۔ بداخلاق۔ بے ایمان چغل خور۔ رہزن و ڈاکو۔ ظالم حرام خور بدمعاش مکار۔

(۵) پیشہ۔ خاکروبی۔ پاسبانی۔ فراشی۔ ہیزم فروشی۔ محافظت سگان۔ جمعداری کوتوالی قماربازی جلادی۔ دزدی وغیرہ جمیع نالائق پیشے جن سے بذریعہ مکر و فریب بطور ناجائز آمدنی ہو۔

(۶) مواضعات و مقامات اکمنہ وغیر اکمنہ آراضی افتادہ سنگستان۔ بیابان۔ میدان ویران بے سایہ بحر عیب ناخوش ناہموار غار ناک و جاے ناپاک۔ مرگھٹ و پاخانہ و دیگر جاے غلیظ

ناپاک بلند و عمیق۔ لوہیرخانہ۔ غسل خانہ و مسکن خاکروبان۔ چماران وغیرہ۔

(۷) الوان یعنی رنگ زرد و تیرہ جرمین نیز سرخ و کبود و سیاہ۔

(۸) لباس۔ پشمینہ کہنہ و کمبل و پارچہ کم قیمت و پگڑی دیرینہ۔

(۹) طعام۔ شورد بیمزہ تلخ گندہ گرم باسی۔ روٹی غلہ دہقانی باجرا قلیہ بادنجان بھرتہ وغیرہ۔

(۱۰) خوشبویات۔ بوے چراغ۔

(۱۱) اچار و مربہ ترش انبہ و کیری۔ کریلا۔ ٹینٹ۔

(۱۲) اشجار از قسم نباتات خشک خاردار بے ثمر۔ بدبودار وغیرہ جو بطور جھاڑی کے پیدا ہون اور ناگوار بدبو رکھین پھل پھول ان کے تلخ بدمزہ و بدوضع ہون تھوہڑ ارنڈ حنظل بکائن وغیرہ۔

(۱۳) وقت قبل از طلوع آفتاب و غروب آفتاب۔

(۱۴) حیوانات بدصورت۔ بدرنگ۔ کریہ منظر۔ بدوضع جنکی سکونت جاے بدبودار غلیظ مین ہو مانند فیل گینڈا۔ پلنگ۔ سور دیسی۔ ارنا بھینسا۔ باولا کتا۔ بچھو وغیرہ۔

(۱۵) طیور جملہ طیور۔ کریہ منظر سخت آواز۔ خاکی رنگ۔ بدوضع مانند کرگس و چمگادڑ چیل و موذی زراعت کوا گرسل ٹھہری وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی جمیع جانور جو غلیظ و بدبودار پانی مین پرورش پاوین مانند کرم بیت الخلا و کوڑا وغیرہ

(۱۷) میوہ جات۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ مونگ پھلی۔

(۱۸) اثمار و بقولات سبز مانند میتھی۔ میتھی۔ اروا۔ وکچوڑا و کریلا وغیرہ۔

(۱۹) امراض اسہال تپ محرق بسبب گردش خون ضعف دماغ۔ سحر چیچک۔ پھوڑا۔ پھنسی آتشک و خوارش خونی۔ درد سینہ و پہلو۔ و درد دندان و لب بباعث جراحت و ریشہ و سہر۔

(۲۰) ادویہ گرم و خشک ہیج حنظل۔ وجد دار کشتہ نقرہ۔ و خبث الحدید۔ جوزبو یا فلفل دراز خیار شنبر سوز نجان سیاہ۔ دانہ مقل ازرق۔ معجون فلاسفہ۔ مار العسل۔ شربت بزوری۔ قرص کبیر۔ معجون سخر فلوس۔ معجون افسنتین۔ شربت افسنتین۔

(۲۱) مشروبات تاب مکدر و کرم آمیختہ۔ شربت ترش و تلخ آمیز شراب خام کم نشہ۔

(۲۲) رنگ قارورہ زرد سفید۔

(۲۳) جواہرات کا بیج عمدہ قسم باشکستہ۔ نیلم و آبگینہ۔
(۲۴) معدنیات و فلزات آہن خام۔ مٹی کا برتن۔ سیہ سرمہ اور خبث الحدید۔ پیتل کانسہ۔
(۲۵) اقسام غلہ۔ باجرا۔ کنگنی اُرد۔ کودون و تمام غلہ دہقانی۔
(۲۶) اعضا البسیطہ۔ بایان ہاتھ۔ بایان کندھا۔ اعضائے مرکبہ جائے غلاظت جسم۔ اخلاط صفرا
آمیزش سودا۔ قوت غیر ہاضمہ۔ آلات حس سُرین۔
(۲۷) فصل بہار۔
(۲۸) ماہ ماگھ یوم چہارشنبہ شب شنبہ۔ اجزا اروز گرد و غبار۔
(۲۹) زمانہ سال شب تار۔
(۳۰) اقالیم و ممالک۔ کھنڈر ویرانہ۔ لوط۔ مداین۔ معرکہ سلخ و دیگر جگہ غیر آباد جہان افعال
ناقصہ کی کثرت ہو۔
(۳۱) صورتہائے متفرقہ مین صورت باجہ جنگ کی ہے اور برود کی ہے اور صورت حمامی کی ہے
جو حمام گرم کرتا ہو اور صورت آتشبازکی ہے اور صورت تیراندازو نفنگ بازکی ہے اور صورت اس
شخص کی ہے جو اپنے اجداد سے دعوائے نزاع کر رہا ہو یا اپنے برادر عمومی سے دعویدار ہو اور صورت
قینچی کی کمان کی اور چراغدان کی ہے اور صورت قے کرنے کی ہے اور صورت بھولہ آنکھ کی ہے
اور صورت بدرود کی ہے اور صورت حاضر ورکی ہے اور صورت حقہ و گرم پانی کی اور صورت زنبور
مین چمپا کلی اور پازیب کی و صورت چوڑی کانچ کی ہے اور صورت دانت انسان و بہائم کی ہے اور
صورت بال سیاہ و سفید کی ہے اور صورت دیگ کی ہے اور صورت پارچہ جسم سوختگی ہے اور صورت
برص و چھیپ کی ہے اور صورت اندام نہانی عورت کی ہے اور صورت تراشنے بال زیار کی ہے اور
صورت اس چراغ کی ہے کہ جسمین روغن سیاہ ڈالا ہوا ہو۔
(۳۲) خانہ ۱۲ مین حرف مقررہ از روے دائرہ عکس ل غ ہے اور از روے دائرہ سکن صاحب خانہ
سوم کی ہے اور از روے دوائر ابجد و ابدح صاحب خانہ نجم کی ہے اور از روے دوائر حروف و عنصر
واضح صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روے دائرہ
عدد صاحب خانہ چہاردہم کی ہے۔ طول ۶۔ عرض ۴۔ عمق ۲۴۔ اسکا ہے اور خانہ طالع

بین نحس ہوتی ہے سوال دخول کے لیے۔

چہارم منسوبات شکل ☰ جماعت

(۱) شکل ☰ کوکب عطارد کی ہے برج اسکا سنبلہ ہے خواص ممتزج یعنی سعد و نحس ہے۔ مرتبہ
ثمانی جبشیت۔ ثابت۔ سمت جنوب۔ عنصر خاکی۔ جنس مؤنث۔ نوعیت مردہ ہے۔ معدنی ہے
عمر میانہ ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔ میزانی زود جان ہے۔ اور مزاج سرد و خشک ہے
ذالقہ مرکب و زخت ہے۔
(۲) قسم انسان اہل قلم نقاش و منجم رمال شعبدہ باز۔ طبیب قیافہ دان مسمر بزم وغیرہ از قوم برہمن
و دوج و وزرا مہندس وغیرہ۔
(۳) حلیہ انسان۔ میانہ بالا فربہ۔ گندم گون۔ سربزرگ۔ داڑھی کھنچی ہوئی چھوٹی سیاہ چشم
کشادہ پیشانی۔ چہرہ گول۔ بڑی ناک۔ پیوستہ ابرو۔ دانت کشادہ۔ کشادہ مُنھ۔ بڑا پیٹ
چوڑی کمر۔ قوی جسم۔ کمر یا پہلو پر نشان رکھے۔
(۴) سیرت۔ فصیح زبان شیرین سخن خوش محاورہ۔ تیز طبع۔ ذکی و عاقل چالاک و مکار۔
(۵) پیشہ بزرگ۔ ارابہ ریاضی و فلسفہ حکمت و کتب فروشی و متصدی گری و منجمی و رمالی طبابت
کیمیاگری۔ شعبدہ بازی۔ فیلبانی۔ سائیسی۔ معلمی۔ نقاشی۔ شاعری۔ کاپی نویسی۔
میر منشی گری۔ مصنفی کتب۔ ببلداری۔ دربانی۔ ہیزم فروشی۔ پارچہ فروشی۔ ریشم فروشی عطاری
حلوائی گری۔ سوداگری بساط خانہ۔ پرچونی وغیرہ۔ غرضکہ تمام کاروبار جنکا تعلق کرۂ ارض پر ہے۔
کاشتکاری وغیرہ معماری و چوب سازی و طغرا نویسی و وزارت سلاطین ان سے منسوب ہین۔
(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ سے اراضی افتادہ ریگستان جہان پیداوار قلیل ہو اور محل وصد رود
مدرسہائے عالی۔ دیوانخانہ۔ بادشاہ۔ کچہری۔ درس تدریس کی جگہ۔ عمارتہائے منقش باغ و بوستان
جس مین میوہ دار درخت ہون اور خانہائے بزرگ آراستہ جہان کاروبار پیشہ مندرجہ
نمبر ۵ کا ہوتا ہو۔
(۷) الوان مرکب چند رنگ آسمانی گون۔

(۸) لباس صاف و منقش کرتہ۔ قالین۔ پشواز۔ رضائی بوٹہ دار۔

(۹) طعام۔ دال مونگ و چند غذا از قسم کھچڑی نمکین۔ نان گندم۔ رایتہ۔ کدو شیرین۔ مخلوط عسلہ خوش ذائقہ شیرین و نمکین۔ گوشت طیور جو کم تھوڑا رکھین۔

(۱۰) خوشبویات۔ عطر حنا عود۔ عنبر۔ صندل وغیرہ۔

(۱۱) اچار و مربہ کھٹل و بڑھل۔

(۱۲) اشجار گیاہ با قسام شیرین و خوشگوار قوی الرائحہ گل تازہ حنا دیودار صندل۔ عود۔ کھٹل بڑھل میوہ وغیرہ۔

(۱۳) وقت ظہر۔

(۱۴) حیوانات خاکی۔ جملہ حیوانات کوچک و مکار چالاک مانند روباہ۔ گربہ بسقر یعنی چرخ۔ ہاتھی۔ شتر۔ بندر۔ لنگور۔ خرگوش۔ گیدڑ وغیرہ

(۱۵) طیور جملہ۔ طیور حکایت کنندہ و نقال۔ طوطی۔ مینا۔ گرسل و پرند منقش۔ بلبل کنٹھ۔ پپیہا۔ چکور۔ کبک۔ شتر مرغ وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی جملہ۔ حیوانات آبی جو نظر مردم سے پوشیدہ رہین اور جانوران خاکی کو مضر رجائین جیسے شکاری منڈھک۔ سوس۔ تیل۔ کچھوا۔ مچھلی۔ مگر۔ سقنقور وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ اخروٹ کی گری۔ مغز خونبانی وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ خربوزہ۔ ہندوانہ۔ خوشہ جو و گندم۔ گولر۔ دھنیہ۔ میتھی۔ باقلا۔ زمین قند۔ شکر قند۔ خوشہ ادہر وغیرہ۔

(۱۹) امراض بارد جو سردی سے پیدا ہون مانند لکنت۔ استسقا۔ سوجن شکم۔ ضیق النفس دردنات۔ دردکر۔ قبض۔ خرابی معدہ۔ جمود۔ تپ دموی سودادی جو حمی خلط سے پیدا ہو۔ اور امراض سینہ و پہلو وغیرہ۔

(۲۰) ادویہ معتدل۔ شہد و باقلا۔ کشتہ مرکب چند اقسام کشنیز۔ سماق۔ انجبار۔ کاکنج۔ برگ بید و کتیرا۔ طرنجبل کشنیزی۔ شربت انجبار۔ عرق بادیان۔ عرق مکو۔

(۲۱) مشروبات پانی سرد و گرم۔ شربت مرکب چند اشیا۔ شراب پانی ملی ہوئی۔

(۲۲) رنگ قارورہ۔ اسود اخضر۔

(۲۳) جواہرات۔ زمرد۔ فیروزہ۔ نیلم۔ زبرجد۔

(۲۴) اقسام۔ معدنیات و فلزات نمک لاہوری۔ سنگ یمانی ادرجست۔ پارہ۔ شیشہ وغیرہ۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ لوبیا۔ مونگ۔ مٹر۔

(۲۶) اعضا بسیطہ۔ پٹھے دست راست۔ پائے چپ۔ اعضائے مرکبہ زبان۔ آنکھ۔ ناک۔ خلط سودا مخلوط بلغم۔ قوت متفکرہ۔ آلات حس۔ ٹھوڑی و زبان۔

(۲۷) فصل برسات سارنگھی ساونی ملی ہوئی۔

(۲۸) ماہ آخر بھادون۔

(۲۹) روز چہارشنبہ۔ شب یکشنبہ وقت نہاری یعنی صبح تڑکا زمانہ سال۔

(۳۰) اقالیم و ممالک جنوبی یونان۔ جنوبی ہند۔ فرنگ۔ بابل۔ اندلس۔ مدینۃ الحکما۔ روم۔ حلب۔ کشمیر۔

(۳۱) صور تہائے متفرقہ شکل ≡ صورت اس شخص کی ہے جس نے شکار جانورون کے لیے جال بچھایا ہو اور صورت اس شخص کی ہے جس نے شطرنج بچھائی ہو یا رصدگاہ پر تیاری تعویم و استخراج ستارون مین مصروف ہو اور صورت کمر انسان کی ہے اور صورت تخت و تختہ کی ہے اور صورت زمین و پتھر کی ہے اور صورت چادر لحاف و بالاپوش وغیرہ کی ہے اور صورت چوراہہ و ویرانہ کی ہے اور صورت بازار بے رونق کی ہے یا ویران کی اور صورت تودہ خاک کی ہے۔ اور صورت مرد فربہ تن کی ہے اور صورت حویلی و مکان خام کی ہے۔ اور صورت تعویذ۔ گلٹری۔ عطر دانی چمپا کلی اور اس بتن کی ہے جس پر زمرد و فیروزہ جڑا ہو اور صورت دھلکہ کی کی ہے۔ اور خانہ دائرہ حرف نو مین صورت نامرادی کی ہے۔ اور خانہ ہشتم مین صورت ماتم کی ہے۔

(۳۲) شکل ≡ صاحب خانہ۔ خانہ چہاردہم دائرہ سکن و دائرہ اصبح کی ہے اور صاحب خانہ خانہ ۱۶ دائرہ ھ و ا ب ج د و عنصر د آبدرج کی ہے اور صاحب خانہ۔ خانہ سیزدہم دائرہ حرف ی ہے از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ سوم کی ہے اور طول ۸۔ عرض صفر۔ عمق ۸۔ اس کا ہے۔

پنجم منسوبات تشکل ♍ فرح

(۱) تشکل ♍ کوکب زہرہ کی ہے۔ برج اس کا میزان ہے۔ خواص سعد اصغر ہے مرتبہ خماسی ہے حیثیت منقلب ہے۔ سمت مغرب و گوشۂ شمال مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے۔ جنس مذکر ہے زندہ ہے۔ جوانی ہے۔ عمر کودک مشین ہے وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔ غیر میزانی خردان ہے۔ مزاج گرم و تر ہے اور ذائقہ خوشگوار شیرین ہے۔

(۲) قسم انسان سے محبوب و محبوبہ اہل رقص و سرود۔ و مردم با تہذیب اقوام مطرب بانسری ستار وغیرہ باجہ بجانے کا شائق۔

(۳) حلیہ انسان بے ریش سرخ و سفید بلند بالا۔ میگون موے۔ سینہ کشادہ۔ پتلی کمر۔ فربہ جسم۔ خوبصورت۔ گول چہرہ۔ کوچک سر۔ تنگ دہن۔ کشادہ دندان۔ ہموار۔ فراخ پیشانی۔ باریک بینی۔ سرو قد۔ لمبے ہاتھ۔ پتلی انگلی۔ چھوٹی پنڈلی۔ شہلا و غزالہ چشم۔ خندان رو۔ وجیہ۔ نوجوان حسن خوب۔ و بر روے نشان خفیف زخم کا رکھے۔

(۴) سیرت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ اہل دل۔ صاف باطن۔ عیش پرست مائل بہ نیکوکاری۔ متلون الطبع۔ جلد باز۔ سبک راے۔

(۵) پیشہ کارگذاری مردم۔ ندیمی۔ شاعری۔ تجارت پشمینہ و پارچہ۔ رقاصی و مطربی۔ و شیشہ گری کمپنی قصہ گوئی۔ نقالی۔ معلمی۔ موسیقی۔ ملازمت عبادت خانہ۔ کاروبار آتشبازی۔ شیرینی فروشی۔ شراب فروشی۔ ابریشم گری۔ کارخانہ کمر بند بافی۔ چوبداری۔ ملازمت محکمۂ انجنیری جہین حساب پیش وغیرہ کا کام سپرد ہو۔ عطاری۔ رنگریزی۔ نیابت سلاطین و امرا و حکومت۔

(۶) مقامات امکنہ و غیر امکنہ اراضی۔ کثیر المار جہان پیداوار خوب ہو اور جاے عیش و مطرب خانہ و محفل رقص و سرود۔ و مکان دلکشا و باغ و بہار و قمار خانہ و مقام عطاران۔ و ابریشم فروشان۔ و مقامات مبشرمی و بیوفائی غضب انگیزی۔ بدخوئی۔ اضطراب و فتنہ۔ بہتان بازی۔ بیوفاری یا فاسقی عشقبازی۔ لہو لعب کا ظہور ہو یا گھوڑدوڑ و خنجر و شمشیر بازی ہو یا ایسے مقامات جہان حرام خوری۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ جوا۔ مسخرگی۔ بدگوئی۔ ظرافت۔ موسیقی۔ چوپڑ شطرنج کھلتی ہو

یا تلوار و چاقو بنائے جاتے ہوں یا پرند لڑائے جاتے ہوں۔

(۷) الوان یعنی رنگ سرخ گلگون۔ آتش نورانی و زرد نارنجی مائل۔

(۸) لباس رنگین و خوشنما قیمتی سر پیچ و کلغی مروارید۔

(۹) طعام شیرین خوش ذائقہ۔ لوزیات۔ شیر برنج۔ حلوا۔ دال ارہر۔ گوشت چرب طیور و بزفربہ و شیرمال۔ دھنی پوری۔ نارنجی پلاؤ۔ قلیہ سادہ و چاشنی دار۔

(۱۰) خوشبویات۔ عطر کیوڑہ۔ روح پانڑی و بیلا و چنبیلی۔ روغن نارنج و لیمون۔

(۱۱) اچار و مربہ چٹنی۔ آب لیمون و کشار شیرین۔

(۱۲) اشجار شگوفہ دار جسکا تخم چرب اور گیاہ نافع بار دہو۔ برگ و گل تازہ و شاخ سبز و خوب ملائم و پوست نرم خوشبودار خوبصورت مانند سرو و کیلہ و مانند ان کے نافع عوام جسکا پھل ذائقہ دار سرد و تر ہو۔

(۱۳) وقت قبل از طلوع و بعد از غروب۔

(۱۴) حیوانات خاکی۔ گھوڑا تازی گلگون یعنی پھولدار۔ سنجاب۔ آہوے مشک۔ زرافہ یعنی شترگاؤ اور دیگر جانور جسم رنگین زرد و سپید رنگ اور دیگر حیوان جو اچھل تڑپ زیادہ رکھین۔

(۱۵) طیور جملہ۔ طیور خوش الحان۔ قمری۔ قفس۔ خاصہ۔ کبوتر۔ عندلیب۔ پپیہا۔ مرغان آبی ابلق سفید و سرخہ و دیگر پرند جو مل کر پرواز کرین۔ پودنہ دلال وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی منقش رنگ جو لہو و لعب انسان مین کارآمد ہون مچھلی وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات شیرین و معتدل۔ لیمون شیرین۔ بیر پختہ۔ سیب چھوارہ۔ منقے وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ توری۔ ککڑی۔ کھیرا۔ لوکی وغیرہ۔

(۱۹) امراض بارد جو سردی سے پیدا ہون اور امراض دل سوداوی جو حرارت جگر سے عشق مالیخولیا درد صدر و درد سر و پشت کے ہون و امراض جو غلبہ تپ دموی دم و فکر و اندیشہ سے ہون دست و قے۔

(۲۰) ادویہ سرد و تر۔ ہچو بہدانہ و خرفہ۔ معجون کشنیز۔ کشتہ ارنگ مخلوط مرجان۔ پرسیاوشان تخم ریحان۔ بارتنگ۔ تخم دانہ۔ مفرحات یاقوتی۔ معاجین۔ عنبر۔ مشک۔ فلفل سنبل الطیب۔ رومی مصطگی۔ خولنجان۔ گلقند۔ سیوتی۔ نوشدارو۔ و خربق کاذب زبان

شربت عنبر۔ گلاب۔ کیوڑا۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سرد و شیرین۔ شربت خوشبودار۔ عمدہ لذیذ شراب خالص۔

(۲۲) رنگ قارورہ نارنجی۔

(۲۳) جواہرات۔ یاقوت دریزہ گوہر لعل یمانی۔

(۲۴) معدنیات و فلزات۔ نقرہ خام سیم و زر۔ کحل و ابرق۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ دال ارہر۔ برنج۔

(۲۶) اعضاء بسیط۔ دست راست شحم و شحمی جربی و منی ذکر اندام نہانی۔ اعضائے مرکبہ رحم و ندا کردن آلات۔ پریشان۔ اختلاط رطوبت غریزی۔ قوت شہویہ۔ آلات حس۔ خواص بوئیدن سر منخرہ۔

(۲۷) فصل بہار۔

(۲۸) ماہ کاتک۔

(۲۹) روز جمعہ۔ شب و شنبہ۔ لیلی و سفلی۔ و نہاری۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ ماوراء النہر۔ نیشاپور۔ بغداد۔ شام۔ ہرات۔ کوفہ۔ حلب۔ دمشق اطراف عرب۔ نجند۔

(۳۱) صورتہائے متفرقہ سے شکل ♍ چھڑے کڑے جھانجن۔ چوڑی۔ کرن پھول۔ بندی۔ بینا بند گلوبند کی ہے۔ اور صورت سوار جنگجو کی ہے۔ اور صورت رقاصہ و رقص کی ہے اور صورت انگشتری و گوشوارہ کی ہے اور صورت نے نواز کی ہے اور صورت آئنہ کی ہے اور صورت قبضہ جوہردار شمشیر و خنجر برہنہ کی ہے اور صورت شمع افروختہ کی ہے اور صورت منبوبہ برہنہ باحسرت کی ہے اور خانہ حرف مین صورت کاروبار شادی کی ہے اور نام و خط کی اور صورت نامہ و آویزہ گوش کی ہے اور صورت ظروف عطردان و خاصدان کی ہے اور صورت سازو سنار کی ہے اور صورت پھول یاسمن کی ہے اور صورت اس پھول کی ہے کہ جو باغ و بستان مین رونق دہ ہو اور صورت پھراج اور الائچی کی ہے اور صورت لونگ بالفعل کی ہے اور صورت حویلی پختہ و پر اشجار فرحت افزا و عمارت صحن بسیار دار کی ہے اور زائچہ عورت مین اگر بخانہ دوم ♍ ہو تو صورت طفل در آغوش کی ہے

یا صورت بوسہ بازی و محبوب در کنار کی ہے۔

(۳۲) شکل ♍ صاحب خانہ ۹ دائرہ عکس یعنی حرف کی ہے اور حرف مقررہ ط۔ ذہین یہ صاحب مسکن خانہ پنجم دائرہ اصح و دائرہ مسکن کی ہے اور صاحب خانہ دہم دائرہ مزاج کی ہے اور صاحب خانہ اول دائرہ عدد کی ہے اور صاحب خانہ یازدہم دائرہ ابجد و ابدح کی ہے اور صاحب خانہ ہفتم دائرہ عنصر کی ہے۔

ششم منسوبات شکل ♍ عقلہ

(۱) شکل ♍ کوکب زحل کی ہے۔ برج اسکادلو ہے۔ خواص نحس اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے حیثیت منقلب ہے۔ سمت جنوب ہے۔ عنصر خاکی ہے۔ وقار رزیل ہے۔ جنس مونث ہے۔ قیمت ادنےٰ ہے۔ مردہ ہے۔ عمر میانہ پیر ہے۔ میزانی نعجان ہے کافی ہے ذائقہ ترش مزاج سرد و خشک ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم قلندر۔ گدا۔ جوگی۔ دہقان۔ بدسلیقہ۔ بدصورت غلام و کنیز دوم کمینہ روزگار۔ قیدی۔ ناپاک۔ بینوا۔ بیمار۔ سیاہ و کثیف پارچہ پہننے والا از قوم حبشی گورکن۔ مزدور رذیل

(۳) حلیہ۔ کوتاہ گردن ستبر و سر۔ دانت میانہ چھوٹے چھوٹے۔ رنگ سیاہ جردہ قد میانہ بالا پر از گوشت بڑا پیٹ۔ چوڑی کمر۔ سیاہ پیر۔ کبود چشم۔ بے ریش یا کم ریش ہنس مکھ چہرہ۔ کریہ منظر۔ بدشکل۔ بال کم و بیش سر پر یا بالکل ندارد۔ سینہ و سر پر داغ مہیب بدن ناک و آنکھ بے ڈول ڈراؤنی۔ لنگڑا۔ اہو چہرہ پر نشانات زخم بدن۔ یا کم چشم ہو۔ پنڈلی دراز ہو۔

(۴) سیرت کاذب۔ کینہ ور۔ زود رنج۔ خرد ماغ خصومت جو۔ بدقول۔ بے عمل۔ دون ہمت حاسد۔ اہل مطلق۔ ساحر۔

(۵) پیشہ زردی۔ دہقانی۔ گران فروشی۔ جادوگری۔ کوزہ گری۔ تکمہ بندی۔ سنگ تراشی حجری۔ پاسبانی۔ باورچی گری۔ گلکاری۔ کلالی۔ گورکنی۔ چاہ کنی۔ چونہ پزی۔ قتلبندری۔ کفش دوزی۔ چرم فروشی۔ قانون گوئی۔ قلعہ داری۔ داروغگی جیل۔ سپاہگری معماری میلداری آہنگری۔ درودگری۔ کباڑی۔ زمینداری وغیرہ۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ آراضی ناہموار جہان رو ئیدگی نہ ہو ویرانہ سنسان جائے تاریک گور وغار کچھا کھیتی۔ پاخانہ کا سنڈاس یا غلیظ کی بدرو گندہ و تاریک و مقام خارستان و حصار ہائے محکم و کوہ ہائے و قبرستان و جائے بیماران۔

(۷) الوان۔ اودا و خاکی یعنی سیاہ رصاصی۔

(۸) لباس سر پوش۔ قبر پوش۔ تابوت پوش۔ پارچہ پشم آمیختہ کمبل۔ لوئی۔ دھسہ۔ پلنگ پوش۔ مسہری و پارچہ سیاہ ماتمی و سیاہ حراب و کمر بند۔

(۹) طعام سخت بدمزہ۔ کنجد و انگوزہ آمیختہ تلخ و ترش دال ماش۔ باقلا۔ مسور و طعام باسی۔ شیرین و نمکین کھچڑی۔ گوشت۔ بیضۂ ماکیان۔

(۱۰) خوشبویات۔ روغن کنجد۔ و نارجیل۔ عطر خس۔

(۱۱) اچار و مربہ مین چٹنی اچار۔ لیمون کا اچار و اچار ہر قسم۔ آم و پیاز لہسن۔ شیرینی مخلوط۔

(۱۲) اشجار شجر کوہی۔ انار ترش۔ زیتون۔ آلوچہ و جمیع نباتات و گیاہ جو قابض و ثقیل و مرطوب مزاج ہون و درخت بلوط۔ ہلیلہ و بلیلہ۔ نارجیل و غیرہ۔ چھال و ریشہ دار۔

(۱۳) وقت۔ گذشتہ قضائے حاجات و حال مغرب و صدر و نیم شب۔

(۱۴) حیوانات خاکی جملہ حیوانات جو زیر زمین اپنا مسکن رکھین۔ سیاہ رنگ چوہا و غیر و حشرات الارض سانپ بچھو و غیرہ و حیوانات سمور دار گربہ و سنجاب و دیگر حیوانات سیاہ مانند جاموس۔ بکرا۔ گیدڑ۔ گدھا۔ سور و غیرہ۔

(۱۵) طیور۔ مورچہ۔ مگس۔ پروانہ۔ ملخ۔ و دیگر طیور آبی و خاکی مانند عراب جو آشیانہ زیر زمین پانی کے پاس بناوین۔ باقاز کنج۔ سارس۔ چیل۔ گدھ۔ کوا۔ کبک۔ بط۔ کوئل۔ الو و غیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ مینڈھک۔ کیکڑا و غیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ پستہ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ فارق و غیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ آنولہ و کریہ الطعم۔ آلو۔ کچالو۔ مولی۔ چقندر۔ شلجم۔ ارونی۔ متیھی۔ ہالو۔ پیاز۔ لہسن۔ املی و غیرہ۔

(۱۹) امراض۔ مالیخولیا۔ جنون۔ کابوس۔ مرگی۔ جوع البقر۔ جوع الکلبی۔ تپ ربع۔ دردِ زانو۔ ادجاع مفاصل۔ تپ سوداوی۔ درد اعضا۔ ورم بدن۔ جلندر۔ خشکی اندام۔ دردِ شکم۔ امراض معدہ و غیرہ۔

(۲۰) ادویہ سرد و خشک۔ جوز و فلفل۔ نارجیل۔ کشتہ فولاد و سم الفار۔ غورہ۔ خرنوب۔ ہلیلہ۔ بزر البنج۔ سپستان۔ رسوت۔ حب الزمان۔ شربت انار۔ سفوف حب الزمان۔ افیون و غیرہ۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سوختہ و کشیدہ۔ شربت ترخی آمیختہ۔ بدذالقہ۔ و شراب سہوا۔

(۲۲) رنگ قارورہ اسود و زعفرانی۔

(۲۳) جواہرات۔ نیلم۔ سلیمانی۔

(۲۴) معدنیات و فلزات۔ سیاہ رنگ مانند آہن و کوئلہ و پتھر و غیرہ۔ لوہا۔ سیسہ۔ سنکھیا مردار سنگ و غیرہ۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ ماش و کنجد۔ مسور۔

(۲۶) اعضا بسیط۔ زانو بند گاہ و گوش۔ داڑھی و جلد بدن۔ سینہ و کمر۔ اعضائے مرکبہ طحال۔ ہڈی۔ رگین۔ اعضائے بول و براز۔ اخلاط سوداوی و بلغم۔ قوت ماسکہ۔ آلات حس دابان کان۔

(۲۷) فصل خریف۔

(۲۸) ماہ پوس۔

(۲۹) روز شنبہ۔ شب چہار شنبہ۔ لیلے۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ زنجبار۔ حبش۔ سراندیپ۔ سومنات۔ اندلس۔ گجرات۔ لاہور۔ گنج مکران۔ کرخان۔ افغان۔ دربند۔ انزیلاد۔

(۳۱) صور تہائے متفرقہ مین شکل ۱ صورت پیادہ کی کہ جسکی کمر پر بوجھ سفر کا بندھا ہوا ہے۔ اور صورت اس شخص کی ہے جس نے سر نقب سے نکالا ہو اور صورت ساز جرس کی ہے اور وضع عمل عورت کی ہے اور صورت زیور چھپکا۔ بازو۔ بانک۔ پازیب۔ انوٹ و غیرہ۔ خمیدہ و گتھے ہوئے کی ہے۔ جو عمق دار ہو اور صورت گردہ یعنی ٹکیہ و بائی و گولہ و گولی کی ہے

اور صورت گرہ کی ہے اور صورت پھول کی ہے۔ و صورت ہفت ازار بند کی ہے اور صورت زن حاملہ کی ہے اگر زائچہ عورت مین ☵ کا تکرار ہو تو عورت حاملہ ہو اور جس مرد کے زائچہ مین ☵ کا تکرار زیادہ ہو اسکے مکان مین دفینہ ہو اور صورت خشک کی ہے اور صورت ورم کی ہے اور صورت رازہائے بستہ کی ہے اور صورت چاہ تاریک کی ہے اور صورت قبر کی ہے اور صورت پیسہ کی ہے اور صورت زائچہ بیمار مین زیادتی تکرار ☵ کی بیمار کو ناقص ہے اور جس بیمار کے زائچہ مین ۱۰-۱۱ خانہ مین ☵ ہو بیمار مرجاوے اور زائچہ بستہ ہو کوئی امید صاحب زائچہ کی برنہ آوے لیکن اگر ۱۰-۱۱-۵-ان تینون خانون مین ☵ ہو تو بعد نا امیدی کے امید پیدا ہو علاوہ ازین صورت حویلی خام و تاریک عمق قلعہ ہائے خام و مکان نزد خیمہ دودان کی ہے۔

(۳۲) شکل ☵ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ششم کی ہے اور از روے دوائر ابجد و ابدع صاحب خانہ نہم کی ہے اور از روے دائرہ عدد خانہ دہم کی ہے اور از روے دوائر عنصر و مزاج صاحب خانہ پنجم کی ہے اور از روے دائرہ اصح صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روے دائرہ حرف صاحب خانہ چہار دہم کی ہے اور حرف الکان ہے طول ۶۔ عرض ۵ ہے اور عمق اسکا ۳۰ ہے۔

ہفتم منسوبات شکل ☵ انگیس

(۱) شکل ☵ کوکب زحل کی ہے برج اسکا جدی ہے خواص نحس اکبر ہے مرتبہ سباعی ہے سمت جنوب ہے حیثیت داخل ہے عنصر خاکی ہے۔ وقار ذلیل ہے۔ جنس مؤنث۔ قیمت ادنے ہے۔ مردہ ہے۔ عمر پیر ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ کانی ہے۔ ذائقہ ترش مزاج سرد و خشک ہے۔

(۲) قسم انسان مین مطابق ☵ کی ہے مانند صحرانشینان اہالیان ہند۔ ارمنی۔ حبش۔ ترکمنبار۔ جبال کوہ بجزہ پیر فرتوت کے۔

(۳) حلیہ طویل قد۔ سطبر لب۔ بڑے بڑے دانت۔ ازرق چشم۔ سیاہ چہرہ۔ کوتاہ پشت۔ کوچک پیر۔ کہ نصف جسم اطول اور نصف اعلے ہو۔ ترشرو۔ فربہ چہرہ و ناک پر عیب ہو یا پیر مین کجی ہو یا نشان۔

(۴) سیرت مطابق منسوبات ☵۔

صحرا بے آب وزمین شورکی ہے۔ اور صورت جامن کی ہے۔ اور صورت مردہ کی ہے اور صورت چمگادڑ لٹکے ہوئے کی ہے اور صورت انسان خفتہ جائے تاریک کی ہے اور صورت کور چشم کی ہے اور صورت نمک کی ہے اور صورت انسان مغلم کی ہے اور صورت تاریکی وگورستان کی ہے اور صورت ظرف آدیزان کی ہے۔ اور صورت اُلٹے گھڑے کی ہے اور صورت دزد غائب کی ہے اور صورت گنگ کی ہے اور صورت بشرطیکہ خانہ حرف مین ہو فارغ خطی کی ہے۔ زائچہ مین بخانہ اول آنا منحوس ہے اور صورت زیورات چھپکا۔ بازو۔ بانک۔ پازیب۔ انوٹ گھنگھرو ان کپڑے وبچھے کی ہے۔

(۳۲) شکل ☰ ازروے دائرہ سکن صاحب خانہ ہفتم کی ہے اور ازروے دائرہ مزاج صاحب سکن خانہ ۳ کی ہے وازروے دائرہ عدد ابجد وابدح صاحب خانہ ۸ کی ہے وازروے دائرہ حرف صاحب خانہ دوم کی ہے۔ وازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ چہارم کی ہے۔ و ازروے دائرہ اصح خانہ چہاردہم کی ہے۔ طول ۷۔ عرض ۴۔ عمق ۲۸ ہے۔

ہشتم منسوبات شکل ☰ حُمرہ

(۱) شکل ☰ کوکب مریخ کی ہے برج اسکا حمل ہے خواص نحس اصغر ہے۔ مرتبہ سامی ہے۔ حیثیت ثابت ہے۔ سمت مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔ جنس مذکر ہے۔ زندہ ہے۔ عمر جوان ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ حیوانی ہے۔ ذائقہ تند تیز مزاج گرم وتر ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم اہل شرع بہادر جنگجو پرجلال مردم۔ امیر وسپاہی سوزہ۔ راہزن باتوام قصاب۔ جراح۔ لقارچیان۔ صیادان۔ جلادان۔

(۳) حلیہ میانہ قد بالا دراز گردن۔ سُرخ چہرہ۔ بڑا سر۔ قوی ہیکل۔ آواز بلند مہیب۔ کبود چشم لانبا منھ۔ باریک لب خمیدہ کتف۔ تراشیدہ محاسن۔ دندان شکستہ۔ انگلیون پر نشان رکھے اور منھ پر بھی نشان آبلہ یا چیچک ہو۔

(۴) سیرت۔ دلیر وبیباک۔ بیرحم۔ ظالم۔ متکبر۔ حیلہ جو۔ فاسق۔ پرفتنہ۔ فضول گو۔ تند مزاج۔

خود پسند۔ غیور۔ اور سپاہی قواعد دان۔ جو خویش واقارب خود کا دوست ہو۔

(۵) پیشہ۔ سپاہگری۔ قزاقی۔ جلادی۔ قصابی۔ حجامی۔ آہنگری۔ کوتوالی چمعداری۔ سپہ سالاری۔ چابک سواری۔ نان پزی۔ شراب فروشی۔ شمشیر گری۔ داروغگی توپخانہ۔ دباورچی خانہ۔ ومصاحبت فجار۔

(۶) مقامات اکمنہ وغیر اکمنہ آراضی شور وتھریلی۔ کوہ بلند جہان روئیدگی نہو۔ وسیاست گاہ محبس۔ مقاتل گاہ۔ لائن سپاہیان وغیرہ۔

(۷) الوان سُرخ فرقدی وجگری۔

(۸) لباس نرم چرمی۔ اونی۔ توبیا۔ لنگوٹا۔ جانگیہ۔ پائجامہ۔ کارزردوزی۔

(۹) طعام تلخ۔ گوشت خام وکباب بریان گوسفند۔ نان روغنی۔ قلیہ سادہ حقیقند ریسوسہ گوشت دال مسور۔ پلاؤ مسور وشوربا گوشت مرچ سُرخ بڑا ہوا۔

(۱۰) خوشبویات تلخ بودار۔

(۱۱) اچار۔ چٹنی انار دانہ سُرخ۔

(۱۲) اشجار۔ از قسم عناب۔ کاکنج۔ انار ودیگر جن کے پھل وپتے تند تیز ذائقہ مین ہو نافع کثیر ومضر قلیل۔

(۱۳) وقت عصر تا سحرگاہ۔

(۱۴) حیوانات خونخوار گوشت خور۔ موذی۔ مانند شیر وپلنگ۔ گرگ وکفتار۔ ریچھ۔ بھالو۔ واونٹ جن کے بال سُرخ ہون واسپ کمیت وسُرخ رنگ ودیگر گھوڑ موے حیوانات۔

(۱۵) طیور جملہ طیور کج منقار۔ جن کی خوراک گوشت وکرم ہے اور رنگ سرخ وزرد یا سرخ زرد سفید رکھتے ہین۔ جیسے باز۔ وبہری۔ مرغ۔ مگس وپشہ ودیگر طیور منحوس زہردار۔ زنبور کژدم۔ مار اقمی وغیرہ۔

(۱۶) جانوران آبی جو انسان وبہائم کا خون چوسین۔ جیسے جونک وگھڑیال۔

(۱۷) میوہ جات۔ کافی۔ چرونجی۔ انار۔ انجیر۔

(۱۸) اثمار سبز چقندر۔ نارنگی سیب سرخ۔ انگور سُرخ۔ ٹماٹر۔ بادنجان وغیرہ۔

(۱۹) امراض۔ فساد خون پیچش۔ اسہال۔ تپ مفیقہ حارہ صفراویہ۔ وسوداویہ اسقاط بواسیر خونی۔ امراض رحم۔ جراحت ہر قسم۔ درد دندان۔ خارش۔ چھپاکی۔ امراض مثانہ قضیب خناق و آمدن خون از گلو۔ اعضار شکنی۔

(۲۰) ادویہ۔ سقمونیا۔ ہلیلہ۔ سداب۔ بیج ہادیان۔ کشنیز و دیگر ادویہ گرم و خشک۔ تودری۔ شقاقل۔ زدفا۔ ثلب۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ شربت گذر۔ لوق حب القلن۔ معجون بزور۔ معجون اسود۔ سکنجبین سادہ۔

(۲۱) مشروبات۔ آب شورد گرم۔ شربت تیز منشی شیر آمیختہ۔ شراب مار اللحم وغیرہ۔

(۲۲) رنگ قارورہ احمر و اشقم۔

(۲۳) جواہرات۔ عقیق و تامڑاد سنگریزہ سرخ۔

(۲۴) اقسام معدنیات و فلزات و نباتات و شجرات۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ مسور۔ موٹھ۔

(۲۶) اعضائے بسیط۔ کندھے۔ گردن و ران چپ۔ روح ہر دو شانہ گردہ۔ آلات بول غلا صفرا۔ آلات محسن۔ ناک کے دونوں نتھنے۔

(۲۷) فصل گرما۔ ربیع۔

(۲۸) ماہ چیت۔

(۲۹) یوم سہ شنبہ و شب چہار شنبہ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ دشت قبچاق۔ غور۔ غرجان۔ جاجی ترخان۔ ملتان۔ اردبیل۔ ترکستان غربی۔ ایران شمالی۔

(۳۱) صورتہائے متفرقہ ☵ صورت چکنائی کی ہے۔ اور صورت آواز اور جھانجن کی ہے اور پارچہ کی اور کپڑے طلائی کی ہے اور گھونگرو کی ہے اور صورت زیور زنجیر و طوق کی ہے اور صورت تخت طاؤس کی ہے اور صورت پیالہ کی ہے جو خون سے پُر ہو اور صورت پارچہ سُرخ کی ہے اور صورت پوستین آہنگران کی ہے اور صورت گلوبند کی ہے اور صورت ظرف تانبہ بے قلعی کی ہے اور صورت لیزم کی ہے اور صورت توپ و بندوق کی ہے۔ اور

صورت بادبان کشتی کی ہے اور صورت آتش افروختہ کی ہے۔ اور صورت لب انسان کی ہے اور صورت ترشرو معشوق کی ہے اور صورت پیسہ کی ہے اور صورت فصد اور صورت کان و سوراخ ناک کی ہے اور منسوب خون و خطر مرگ سے اور صورت آواز کی ہے اور صورت کاغذ نامہ کی ہے اور صورت پتھر تعمیرات کی ہے اور صورت بوچڑ خانہ و سیاست خانہ و عطار کی ہے۔ اور صورت حویلی پختہ و کہنہ و شکستہ کی ہے۔

(۳۲) شکل ☲ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روے دائرہ عنصر ابجد صاحب خانہ دوم کی ہے و از روے دائرہ مزاج و دائرہ عدد صاحب خانہ ہشتم کی ہے و از روے دائرہ حرف صاحب خانہ سوم کی ہے اور حرف اس کے ج۔ ق ہن اور از روے دائرہ اصح صاحب خانہ ششم کی ہے۔ طول ۷ عرض ۲۔ عمق ۱۴ ہے۔

نہم منسوبات شکل ☲ بیاض

(۱) شکل ☲ کوکب قمر کی ہے۔ برج اسکا سرطان ہے۔ خواص سعد اصغر ہے۔ مرتبہ ساعی ہے۔ جنسیت ثابت ہے۔ عنصر آبی ہے۔ باد قادر شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔ جنس مؤنث ہے۔ سمت شمال ہے۔ عمر آغاز پیری ۵۵-۵۶ سالہ ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ مردہ ہے۔ نباتاتی ہے۔ ذائقہ شوردھیکا ہے۔ مزاج سرد و تر ہے۔

(۲) قسم انسان سے۔ مرد لطیف و سعید پیک و رسول قاصد و جاسوس از اقوام دھوبی کمار سقہ۔ رنگریز و ملاح۔

(۳) حلیہ۔ انسان دراز قد۔ کوچک دہان۔ بزرگ و سیاہ چشم سُرخ و سفید۔ فراخ سینہ کشادہ دندان بلی کمر۔ بلند بینی۔ پیوستہ ابرو۔ تیز رفتار۔ خرد سر۔ گول چہرہ۔ خرد پا۔ دراز گیسو شیرین سخن۔ دراز گردن۔ سبز اندام۔ خوش ہمت پیشانی۔ دلپسند راست پر مثل برنگ سیاہ زیر بغل با شکم پر دارخ لمسن۔ مگر خوبصورت طفل و کودک جوان سبزہ آغاز کہ رخسارہ پر خال رکھے

(۴) سیرت۔ خدا پرست۔ صالح صاف باطن۔ خندہ پیشانی۔ ملوکانہ طریقانہ۔ ولی عہدان اطفال شیر خوارہ۔ و دختران نوعمر ناکتخدا۔

(۵) پیشہ۔ جواہر فروشی۔ ملاحی۔ دلالی۔ ہرکاوگری۔ قاصدی۔ باغبانی۔ رنگریزی۔ کاغذی ملازمت جنگلات۔ خباطی۔ بزازی۔ کاغذ فروشی دسقائی۔ کافور فروشی۔ صابن فروشی سیر بحری۔ ملازمت دریائی۔ مچھلی فروشی۔ شیر فروشی۔ کاشتکاری۔ پارچہ بافی۔ غواصی برف فروشی۔ کاغذ سازی۔ مصنفی کتب۔ ملازمت اکنیری جس مین علوم حساب کا کام ہو کتب فروشی مایڈیٹری اخبارات۔ عرق کشی۔ چہرہ سازی۔ صرافی۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ آراضی صف درصف عمدہ پیداوار۔ بوستان۔ آب روان۔ جویلی کلان وکنج درختان۔ حوض وعمارات بردریا سفید وروشن۔

(۷) الوان۔ سفید وزرد۔ (۸) لباس پارچہ نرم وسفید۔ انگرکھا زرتار وسادہ۔

(۹) طعام۔ شیر وجزات۔ دال نخود۔ چاول۔ خوشہ کیلہ۔ شیرنی امبر۔ دودھ دمچھلی۔ نارجیل روٹی پنیری۔ ساگ پالک دسویہ۔ کچوری۔ پوری۔

(۱۰) خوشبوہات عطر گلاب وکیوڑہ وعرقیات گلاب وکیوڑہ وروح صندل سفید۔

(۱۱) اچار ومربہ۔ چٹنی شیرین۔ بہدانہ وانگور ومربہ سیب دسردہ۔

(۱۲) اشجار۔ شجر کافور سفید۔ سیب وانگور۔ زمین قند وغیرہ۔

(۱۳) وقت مغرب وظہر۔

(۱۴) حیوانات مونس انسان وموجب شوکت وشان خوبصورت وخوشرنگ مانند گائے۔ بیل۔ بھینس۔ بکری۔ کتا وبلی وغیرہ۔

(۱۵) طیور۔ بط۔ ومرغان آبی۔ کبوتر۔ فاختہ۔ کبشک خانگی۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ صدف۔ وسنکھ۔ کوڑی۔ گھونگا۔ مچھلی وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ آلو بخارا۔ انگور۔ سیب وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ خربوزہ۔ سنگھاڑہ۔ کسیرو۔ کول گٹہ۔ بہدانہ۔ توت۔ امرود۔ سردہ۔ لوکی۔ توری وسبزی سردوتر۔

(۱۹) امراض بادی۔ استسقا وغیرہ۔ دردسر۔ کھانسی بلغمی۔ تپ بلغمی۔ فالج۔ دلقوہ۔ غشی۔ امراض رحم دمثانہ۔ ذیابیطس وغیرہ۔

(۲۰) ادویہ سردوتر۔ مغز خیارین۔ کشنیز دکشتہ۔ پارہ ومرواریہ۔ اسفانا خ حنظلی۔ انناس۔ کافور۔ مغز تخم کدوے شیرین۔ زہر مہرہ تخم پالک۔ سکنجبین بزوری۔ روغن کدو۔ فرص کافور۔ سکنجبین دبناری۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سردوشیرین۔ شربت شیرآمیختہ۔ شراب خالص کم نشہ۔

(۲۲) نگ قاروزہ ابیض (۲۳) جواہرات۔ تلمڑا۔ بلور۔ گوہر شاہوار۔ (۲۴) معدنیات وظزات نقرہ خالص۔ طلا قلعی ومعدن درخشندہ (۲۵) اقسام غلہ۔ چاول وجوار خوردہ عمدہ قسم۔

(۲۶) اعضائے بسیطہ سے۔ اعضائے عورت کے ناف دشانہ واعضائے گردن۔ ہاتھ ہتھیلی۔ دہنا پاؤن۔ اعضائے مرکبہ چشم وجسم السیر مخصوص۔ اخلاط بلغم۔ غالب قوت طبیعہ۔ آلات حسن۔ جلد ناخن جانب السیر۔

(۲۷) فصل بہار (۲۸) ماہ اساڑھ (۲۹) یوم دوشنبہ شب جمعہ صبح وشام۔

(۳۰) اقالیم وممالک۔ بلغار۔ طائف ایران۔ بخارا۔ استرآباد۔ جاجی ترخان جیلان۔ جزائر۔ اسٹریلیا۔ سائبریا۔ روس۔ سینٹ پٹرسبرگ۔ انگلستان۔ امریکہ شمالی۔ بغداد۔ گیلان۔ اکثر ممالک۔ ایشیا ویورپ۔

(۳۱) صور تہائے متفرقہ مین شکل ☰ خط وکاغذ وکتاب کی صورت ہو اور صورت ظروف چینی وبرف وبلور کی ہو اور صورت اس شخص کی جو پانی کی طرف پیٹھ کرکے کھڑا ہو صورت پیوند۔ اشجار کی ہو اور صورت انگشتری جواہر کی ہے اور صورت ہنسلی وکنڈل نما چاند گلوے طفلانکی ہو اور صورت جگنو پیشانی عورتان کی ہو۔ اور صورت حویلی خام پر اشجار حوض ونہر وخانہ سپیدی دوکان نمناک کی ہو اور صورت پارچہ سفید کی ہو اور صورت نداف اور دھوبی کی ہو اور پارچہ پہنے ہوئے انسان کی ہو اور صورت انت ودواغ سفید جسم کی ہو اور صورت موم تبی کی ہو اور صورت روئی کی ہو اور صورت مچھی فروش یا رچہ فروش وغن فروش دودھ فروش گھی فروش مچھلی فروش کاغذ فروش غرضکہ تمام قسم کی سفید چیزین بیچنے والون کی صورت ہو اور صورت بنی انسان کی ہو اور صورت تھوک وبلغم کی ہو اور صورت حوض وتالاب وشبنہ وقارورہ کی ہو اور صورت آئینہ واسباب طہارت کی ہو اور صورت مجلس نکاح وشادی کی ہو اور صورت خرمہرہ ودندان فیل کی ہے اور صورت موتی کی ہے

اور صورت گنگ انسان کی ہے۔ اور صورت ہیزم کی ہے۔
(۲۲) شکل ☵ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ نہم کی ہے اور از روے دوائر مزاج وابدح وابجد وعدد وحروف صاحب خانہ چہارم کی ہے و از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۳ کی و از روے دائرہ اصح صاحب خانہ ۱۳ کی ہے۔ طول ۷۔ عرض ۳۔ عمق ۲۱۔ اسکا ہے اور حروف مقررہ اس کے نے ہین۔

دہم منسوبات شکل ☵ نصرۃ الخارج

(۱) شکل ☵ سلطان الکواکب کوکب شمس کی ہے۔ برج اسکا اسد ہے۔ خواص سعد اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے۔ حیثیت خارج ہے۔ عنصر آتشی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اعلےٰ ہے۔ جنس مذکر ہے۔ سمت مشرق ہے۔ عمر جوان ہے۔ میزانی زوجان ہے۔ زندہ ہے۔ معدنی ہے۔ مزاج گرم وخشک ہے۔ ذائقہ تیز سوز فلفل ہے۔
(۲) قسم انسان سے از قسم سلاطین وملوک وحکام اعلےٰ مراتب امرا وزرا بہادر۔ سخندان صاحب عزت۔ اقوام چھتری ومغل مطابق منسوبات ☵۔
(۳) حلیہ۔ قد بلند بالا۔ زرد رنگت۔ زرد چہرہ۔ شپر چشم۔ سفید پوست بزردی مائل۔ کشادہ دہن۔ کشیدہ بینی۔ کوچک سر۔ چھوٹی داڑھی۔ فراخ سینہ۔ کمر پتلی سبز اندام بلند آواز ہیبت ناک مانند شیر کے۔ گوہر دندان۔ خرد انگشت۔ عمدہ خال چہرے پر رکھے۔ بال جسم پر زیادہ ہون۔
(۴) سیرت۔ دوربین۔ خردمند۔ باشکوہ وشان۔ مناسب الاعضاء۔ پختہ قول۔ متکبر۔ فصیح۔ نیکو رائے۔
(۵) پیشہ مطابق منسوبات ☵ صرافی۔ زرگری وغیرہ۔ صاحب امر اور زراء۔
(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات ☵ قصرہاے زرنگار وطلائی۔ وتخت ومسند بادشاہ وشہر عظیم الشان۔ آراضی جبال۔ ومعدن بیش بہا وغیرہ۔ مقامات روشن عدالت وخرگاہ روسار عظام وجاے معدلت گستری وغیرہ۔

(۷) البان زرد نارنجی وزرین۔
(۸) لباس زردوزی وقیمتی ودوپٹہ وساڑی نرم ولطیف دستار وگلوبند۔
(۹) طعام شیرین وتر۔ خوش ذائقہ نان۔ بادام۔ قلیہ نرگسی۔ پکوڑی نخود۔ پلاؤ۔ زربریانی گوشت طیور خوش ذائقہ۔
(۱۰) خوشبویات۔ عطریات مشک وزعفران وبخورات نادر۔
(۱۱) اچار ومربہ مین۔ مربہ سیب۔ آنولہ۔ ناسپاتی۔
(۱۲) اشجار۔ پستہ۔ زیتون۔ ترنج وغیرہ مطابق منسوبات ☵۔
(۱۳) وقت نہاری۔ (۱۴) حیوانات۔ ہرن۔ اونٹ۔ گھوڑا۔ مطابق منسوبات ☵۔
(۱۵) طیور۔ قاز۔ وباز مطابق منسوبات ☵۔
(۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ☵۔ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ☵۔
(۱۸) اثمار مطابق منسوبات ☵ (۱۹) امراض مطابق منسوبات ☵ الا علیہ صفرا کا دمرض جگر کا اضافہ (۲۰) ادویات مطابق منسوبات ☵ لیکن بادیان ترنج۔ حب وار۔ دارچینی۔ زعفران جوتری۔ انزروت۔ زرنباد۔ تریاقات فاروقی۔ معجون فیقرا۔ ودوا المکرم۔ روغن بادام۔ جوارش اطریفل کبیر۔ جوارش جالینوس۔ عرق گذر کا اضافہ۔
(۲۱) مشروبات مطابق منسوبات ☵ (۲۲) قارورہ زرد مائل بہ سرخی۔
(۲۳) جواہرات قیمتی لعل ویاقوت والماس وغیرہ۔ (۲۴) معدنیات وفلزات طلا وکہربا وغیرہ مطابق منسوبات ☵ (۲۵) اقسام غلہ گندم ونخود (۲۶) اعضاے بسیط سینہ وچشم راست مطابق منسوبات ☵ (۲۷) فصل برسات (۲۸) ماہ ساون (۲۹) روز یکشنبہ شب پنجشنبہ ظہر (۳۰) اقالیم وممالک خطا وچین۔ کاشغر۔ بدخشان۔ ممالک شرقی مطابق منسوبات ☵ اطالیہ وغیرہ۔
(۳۱) صور تہاے متفرقہ مین ☵ صورت بادشاہ کی ہے کہ جو تخت پر رونق افروز ہو اور صورت فتیل سوز کی ہے اور صورت اس شخص کی ہے کہ محبوب کو بغل مین لیے ہو اور صورت خوان طلائی وصراحی طلائی وظروف طلائی منقش کی ہے اور صورت کرن پھول۔ نتھ۔ چمپا کلی۔ دگھدگی کی ہے

اور صورت مکان بخنہ عالیشان کی ہے اور صورت شعلہ جوالہ کی ہے یعنی ہون آگن کنڈ کی ہے اور صورت چتر شاہی و تاج طلائی و جواہرات مرزبن کی ہے اور صورت انسان شکل مراتب کی ہے۔

(۳۲) شکل ☵ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ دہم کی ہے و از روے دوائر ابجد و ابرج صاحب خانہ ۳ کی ہے و از روے دوائر مزاج عدد و اصبح صاحب خانہ نہم کی ہے و از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۱۱ و دائرہ حروف صاحب خانہ ۶ کی ہے۔ حروف اسکے وبرت ہین۔ طول ۔ ۶ ۔ عرض ۳ ۔ عمق ۱۸ ہے۔

یازدہم منسوبات شکل ☵ نصرۃ الداخل

(۱) شکل ☵ کوکب مشتری کی ہے برج اسکا حوت ہے۔ خواص سعد اکبر ہے۔ مرتبہ سدا سی ہے حیثیت داخل ہے۔ عنصر آبی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اعلےٰ ہے۔ جنس مؤنث ہے۔ خانہ نجم مین مذکر ممر جوان ہے۔ میزانی زوجان ہے۔ مردہ ہے۔ نباتی ہے۔ سمت شمال ہے۔ مزاج سرد و تر ہے۔ ذائقہ شیرین لذیذ ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم عالم و فاضل قاضی و حاکم وکیل و منصف انسان اہل حرمت و ثروت ذی عزت۔ ایلچی۔ بزرگ۔ سردار۔ سلاطین۔ اقوام سید و برہمن۔

(۳) حلیہ۔ انسان سفید پوست۔ گول چہرہ۔ گندم گون۔ خوبصورت۔ کشیدہ قامت۔ پیوستہ ابرو۔ کوچک دہان۔ فراخ پیشانی۔ سیاہ چشم۔ میانہ بالا یعنی قد کوتاہ۔ ذقہ شکم۔ خوبصورت۔ سیاہ بال۔ بلند بینی۔ فراخ سینہ کہ منہ پر تل رکھے اور چھاتی پر نشانی سہ وغیرہ کی۔

(۴) سیرت۔ حذاقرس۔ حلیم بردبار متحمل۔ متواضع۔ صداقت شعار۔ خردمند۔ صاف باطن نیک رائے۔ بامروت خندہ رو۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات ☵ و روزگار عمدہ ہمچو قلابی و افسران محکمۂ مالی و زارت و امارت وکالت۔ سپرنٹنڈنٹی۔ کتب خانہ و عجائب خانہ و مدرسی و پروفیسری کالج وغیرہ۔ ججی و منصفی۔ خزانچی گری و محصلی۔ و تجارت غلہ گندم و تخود۔ روغن زرد۔ شکر وغیرہ۔

(۶) مقامات امکنہ و غیر امکنہ مطابق منسوبات ☵ و گذرگاہ و دلکش و جاے زر و یاقوت۔ خانقاہ۔ سرا۔ بلغ و مقام آب روان۔

(۷) الوان گندم گون و رخشان۔ لاجوردی و سفیدی بر کبودی۔

(۸) لباس مین جامہ نرم پارچہ مطابق منسوبات ☵۔

(۹) طعام مطابق منسوبات ☵ لیکن دال۔ چاول۔ نیمی روٹی۔ دو پیازہ۔ سیم و تخود۔ کھچڑہ۔ تخود پلاؤ۔ فالودہ۔ توت۔ کھرنی۔ شیر و جغرات۔ مچھلی کا اضافہ۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ☵۔

(۱۱) اچار و مربہ مطابق منسوبات ☵۔

(۱۲) اشجار مطابق منسوبات ☵۔

(۱۳) وقت دوپہر تا شام ☵۔

(۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ☵ لیکن شیر۔ اونٹ۔ مصری گاے و بکری شیر دار۔ گاو بحری و سوسمار کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات ☵ لیکن پرند۔ ہنس خوشرنگ۔ طوطی۔ مینا۔ تدرو۔ کلنگ۔ ہدہد۔ چڑے رنگ برنگ کا اضافہ۔

(۱۶) حیوانات آبی جو خورش انسان ہون مچھلی و مرغابی وغیرہ۔

(۱۷) میوہ مطابق منسوبات ☵ شفتالو۔ سردہ۔ خربوزہ۔ انگور ضرور۔

(۱۸) اثمار سبز۔ انار۔ ناسپاتی۔ سیب۔ خوبانی۔ شلجم۔ گاجر۔ کچنال۔

(۱۹) امراض مطابق منسوبات ☵ لیکن بواسیر۔ اسہال۔ سوزش اعضاء۔ تپ صفراوی یا مرض بلغم۔ درد کمر۔ درد ناف۔ درد سر۔ درد جگر۔ درد گردہ۔ لقوہ۔ و تشنج۔ یا بلغم مرکب باسودا۔

(۲۰) ادویہ مطابق منسوبات ☵ الاخرفہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ بہدانہ۔ اسپغول۔ روغن بنفشہ۔ نیلوفر۔ قرص کافج معجون بنفشہ۔ رب السوس۔ شربت بہی کا دمنقی و گشنیز نقرہ و قلمی کا اضافہ۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی صاف و شیرین۔ شربت خوشبودار لذیذ شراب میوہ خوشبودار۔

(۲۲) رنگ قارورہ اسود و ابیض۔ (۲۳) جواہرات الماس یاقوت زرد و مروارید وغیرہ۔
(۲۴) معدنیات۔ نقرہ قلعی معمولی شیشہ۔ (۲۵) غلہ جو۔ نخود۔ گندم۔ چاول۔
(۲۶) اعضاء بسیطہ۔ سر۔ جگر۔ معدہ۔ انتڑی۔ ران۔ اخلاط دموی و اعضاء مرکبہ۔ منی۔ دماغ۔ آلات حسن۔ حس لمس۔ گوش چپ۔ (۲۷) فصل سردی۔ (۲۸) ماہ اگھن۔
(۲۹) یوم پنجشنبہ شب دوشنبہ۔ نہاری۔ لیلے (۳۰) اقالیم و ممالک ہند۔ سندھ۔ چین حبش۔ زنگبار۔ بصرہ۔ روم۔ دیار عرب ترکستان۔
(۳۱) صور نہائے متفرقہ مین ⚍ صورت موتی کی ہے اور صورت پانی و کاغذ و روئی و برف و موم سفید و ظروف قلعی و خاک نمناک کی ہے۔ اور صورت انسان یا بزنجیر یا پا در کھٹکر کی ہے۔ اور صورت بچے کو پیرون پر بٹھا کر اونچا کرنے کی ہے اور صورت اس سانپ کی ہے جو بل سے آدھا باہر ہو اور صورت پالستہ کی ہے یا جال مین پھنسے ہوئے کی اور صورت اس شخص کی ہے جو رات کے وقت چراغ جلا کر جانورون کو ان کے آشیانون سے پکڑتا ہو اور صورت بادشاہ و حاکم معزول شدہ کی ہے اور صورت تحفہ رومال مین بندھے ہوئے کی ہے اور صورت مچھلی کی ہے اور منسوب ہے اضافہ روزینہ خزینہ پارچہ رنگین زرد و سرخ رنگ طلائی و تحریر خطوط شفائے مریض مرگ پدر و معشوق سے اور خانہ ہفتم مین جنس مذکر سے اور صورت ہے زیور۔ آرسی۔ و انگشتری و گلوبند و دیگر ملقہ دار زیور کی اور صورت ہے صلیب کی۔
(۳۲) شکل ⚌ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ۱ کی ہے اور از روے دوائر عدد۔ ابجد۔ مزاج۔ ابدح صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۵ کی ہے اور از روے دائرہ اصح صاحب خانہ ۱۰ کی ہے اور از روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۵ کی ہے اور حروف اس کے ش۔ ہ ہین۔ طول ۶۔ عرض ۷۔ عمق ۴۲ ہے۔

دوازدہم منسوبات شکل ⚍ عتبۃ الخالج

(۱) شکل ⚍ کوکب ذنب کی ہے کوئی برج مخصوص نہین۔ مالک اس کوکب کا عطارد ہے اس لیے عطارد کا گھر ہے اسکا گھر سے اور برج عطارد کے جو زاد سنبلہ مین اس اعتبار سے

یہی بروج اس کے ہین۔ خواص مین نحس اکبر ہے۔ مرتبہ خماسی ہے حیثیت خارج ہے۔ عنصر آتشی ہے۔ وقار ارذل و کمینہ ہے۔ قیمت ادنے ہے۔ معدنی ہے۔ جنس مذکر ہے۔ سمت مشرق ہے۔ عمر جوان ہے۔ غیر میزانی فروان ہے۔ زندہ ہے۔ مزاج گرم و خشک ہے ذائقہ زشت ہے۔
(۲) قسم انسان سے دشمن انسان و حیوان۔ صیاد۔ خونی۔ جنگجو۔ فتنہ جو۔ کینہ کش۔ آتشباز۔ اسلحہ ساز آتش پرست۔ مجوس اقوام مغل و مسلمان۔ کمینہ۔ کم ذات۔ خوار و ذلیل۔ بے اعتبار۔
(۳) حلیہ انسان۔ بلند بالا۔ بزرگ پا۔ کوچک سر۔ لانبا منھ۔ باریک اندام۔ سیاہ چردہ۔ باریک ٹھوڑی۔ سیاہ چشم۔ کشادہ ابرو۔ چھوٹے چھوٹے کان۔ بال بسیار۔ بدنما جوان زخم رسیدہ پنڈلی۔ پاے چپ پر نشان رکھے۔ تنگ ریش۔ یا کوسہ و دندان زبرین شکستہ۔ یا کرم خوردہ۔ شب کور۔ آبلہ رو۔ یا چیچک رو۔ دہنی آنکھ سے کانا۔ یا دہنے ہاتھ کی انگلیون مین نقص۔ (۴) نامعقول۔ معیوب۔ حرام خور۔ اغلام کرنے والا۔ ستم کش۔ جابر۔ بے حیا۔ شک۔ حاسد۔ کاذب۔ غاصب۔ بیدین۔ قمار باز۔ جنگجو۔ دزد۔ بدقول مکار۔ تلخ گو۔ بداصل۔
(۵) پیشہ جمیع نالائق پیشے مطابق منسوبات ⚍ و جادوگری۔ ٹونہ بازی۔ کمنگری۔ قمار بازی صیادی۔ جلادی وغیرہ مردہ شوئی۔ شراب فروشی۔ آہنگری۔ داروغگی فیل خانہ و اصطبل و قمار خانہ۔ ہیزم فروشی۔ حمالی۔ سوزن گری۔ رسن بافی وغیرہ۔
(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات ⚍ و منارہ۔ گنبد۔ و خانہاے پرمار یعنے جہان سانپ بکثرت ہون و جاے خراب و خشک تاریک و سوراخدار۔ پتھریلی۔ عمارت کہنہ و شکستہ و سوختہ۔ مقام کفار۔ و جاے بھٹی تندور آتشکدہ۔ بھاڑ۔ پزاوہ۔ بھٹی۔ شیشہ گری و آوا کھار و جاے صیادی۔ مرغ و طیور و کبوتر خانہ۔ چوہے خانہ و جاے شور و نمکین (۷) الوان کبودی نیلا و تیرہ مانند سرمہ (۸) لباس مطابق منسوبات ⚍ و جوڑہ جوتہ و موزہ (۹) طعام مطابق منسوبات ⚍ شور و تلخ۔ خامہ ماش کی روٹی۔ و پیازہ کریلا۔ برے یا بھلے بلاؤ کثیف شراب۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ♀ مانند پیاز کے (۱۱) اچار و مربہ مطابق منسوبات ♀ اچار نرش ہر قسم (۱۲) اشجار مطابق منسوبات ♀ خاردار وغیرہ۔
(۱۳) وقت کسوف وخسوف قبل از طلوع و بعد از غروب۔
(۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ♀
(۱۵) طیور مطابق منسوبات ♀ (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ♀ الا خر جنگ آبی یعنی کیکڑا و مرغان شکاری۔ بگلہ و زاغ آبی کا اضافہ۔ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ♀۔
(۱۸) اثمار سبز مطابق منسوبات ♀ (۱۹) امراض مطابق منسوبات ♀ لیکن امراض باد۔ ناسور طاعون۔ زخم ہائے مہلک سوختگی و قطع اعضاء سکتہ دق کا اور امراض زہرہ کا اضافہ۔
(۲۰) ادویات مطابق منسوبات ♀ الا حب السلاطین۔ زفت۔ عاقرقرحا۔ افتیمون۔ تربد۔ فربیون۔ زنجبیل۔ پیاز مجون تربد۔ مجون فربیون۔ مجون قسط۔ حب ابارج حب صبر شربت التیمون۔ مجون بلادر کا اضافہ۔
(۲۱) مشروبات مطابق منسوبات ♀ (۲۲) قارورہ سرخ و زرد۔ (۲۳) جواہرات حدید۔ لسنیا زرد نقرہ و مطابق منسوبات ♀ (۲۴) معدنیات و ظزات مطابق منسوبات ♀ وتانبا و کوئلہ پتھر کا (۲۵) غلہ ماش (۲۶) اعضا مطابق منسوبات ♀ و پنڈلی پائے چپ (۲۷) فصل زمستان (۲۸) ماہ ماگھ (۲۹) یوم چہار شنبہ و شب شنبہ لیلۃ التار۔
(۳۰) اقالیم و ممالک روم کرخستان۔ قراباغ و مطابق منسوبات ♀۔
(۳۱) صور نہائے متفرقہ مین ♀ صورت کعب کی ہے صورت حصار کی ہے صورت چھالہ کی ہے اور صورت حویلی پختہ جہت شکستہ ویران کی ہے اور صورت پتھر عمارتی کی ہے اور صورت ساز موسیقی کی ہے اور صورت برتن کانسہ کی ہے اور صورت زنجیر دطوق کی ہے کہ جو گردن مین ہو اور صورت انسان زبان کھینچے ہوئے کی ہے کہ حلق سے باہر کھینچی گئی ہو اور وہ حالت نزع مین ہو اور صورت اس شخص کی ہے کہ جسکی گردن پر داغ ہو اور صورت انسان کی ہے کہ جو عورت خود اور پدر خود سے نزاع کر رہا ہو اور صورت پازیب کی ہے اور صورت شمشیر و خنجر خلاف شدہ کی ہے اور صورت مشعل روشن کی ہے اور صورت بھیڑیے و کتے زنجیر لبتہ کی ہے اور صورت درخت دیوار کی ہے

کہ جسپر مرغ کا گھونسلہ ہو اور صورت جوتہ کی ہے اور صورت چرم فروش کی ہے اور صورت نیزہ بند ق سوئین و سوتاری کی ہے اور صورت خار خسک کی ہے اور صورت کباب کڑاہی و بھٹہ کی ہے اور صورت انسان برہنہ پا کی ہے اور صورت دہلیز بیرون حویلی کی ہے اور صورت دم جانور کی ہے اور صورت سینگ کی ہے اور صورت پاجامہ و صورت انسان مردہ شو کی ہے اور صورت رقیب و دشمن کی ہے اگر خانہ نجم مین ہو تو صورت بدرو کی ہے اور صورت دماغ جانوران و موزہ و گورگابی کی ہے۔
(۳۲) شکل ♀ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ۱۶ کی و از روے دائرہ ابجد و ابدح صاحب خانہ ہفتم کی ہے و از روے دائرہ صاحب خانہ ۳ کی ہے اور از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۴ کی ہے از روے دائرہ اصح صاحب خانہ ۲ کی اور از روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۸ کی ہے حروف اسکے ح خ ہین اور طول ۵۔ عرض ۴۔ عمق ۲ ہے۔

سیزدہم منسوبات تسکل ♀ نفی

(۱) شکل ♀ کوکب مریخ کی ہے برج اسکا عقرب ہے۔ خواص نحس اصغر ہے مرتبہ حمامی ہے حیثیت منقلب ہے۔ عنصر آبی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے نباتی ہے جنس مونث ہے سمت شمال ہے عمر کودک مشین ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ مزاج سرد و تر ہے ذائقہ تلخ ہے اور مدلول ہے سوزش خوف و اندیشہ پر۔
(۲) قسم انسان سے۔ از قسم امیرزادہ۔ لشکری۔ تیر انداز۔ سیاح۔ اسلحہ بند۔ حمامی۔ آہنگر باورچی۔ حجام۔ جراح۔ جادوگر ملحد۔ ساقی بردار از اقوام ترک و تلنگانہ وغیرہ۔
(۳) حلیہ انسان گندم گون یا سرخی مائل۔ چھوٹا سر۔ پتلا چشم یعنی آنکھین بھیڑیے کی سی اور سفیدی چشم مین نقطہ ہو۔ آبلہ رو۔ دراز بالا۔ باریک اندام۔ سینہ کشادہ نصف جسم دراز ہو تنگ دہان۔ بزرگ بینی۔ گول چہرہ۔ باریک لب۔ بزرگ دندان و کشادہ ابرو باریک اور ایک دانت ٹوٹا ہوا۔ زبان مین لکنت۔ چہرہ پر نشان زخم۔ یا آبلہ یا بائین ابرو پر

نشان سوختگی اور ضعف البصر۔

(۴) سیرت۔ دلیر و بیباک۔ سنگدل۔ طماع۔ بے ہنر۔ ستمگر۔ بے حیا۔ بے مہر۔ بیوفا۔ کج رو۔

(۵) پیشہ قواعد طبعی و علاج عینی و صنعت فولادی۔ دلالی۔ تعلیم۔ سواری و شکاری۔ و چوگان بازی و حرب و ملاکو فروشی۔ جرداہی۔ چوپانی و مصاحبت فجار۔ اہل عناد۔ سرداری قمارخانہ و معدن نمک و میر آخوری و سفرچی و دیگر پیشہ مطابق منسوبات ☿

و مندرجہ سیرت منسوبات ہذا۔

(۶) مقامات اکمنہ و غیر اکمنہ مطابق منسوبات ☿ لیکن بازار و کنار نہر و آب کوہ بلند سرسبز کا اضافہ

(۷) الوان تیرہ و خاکستری و مطابق منسوبات ☿۔

(۸) لباس پارچہ سپاہیانہ زرہ بکتر و خود و پشوار طولیفین و محبوب و جاکٹ وغیرہ۔

(۹) طعام شوربہ تیز گوشت اسپ و شتر۔ دہی و دودھ۔ گوندی۔ فالسہ۔ پلاؤ۔ انیون۔ پوست۔ روٹی چادل۔ دو پیازہ۔ شلجم۔ پوری۔ دال مسور۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ☿ (۱۱) اجار مربہ مطابق منسوبات ☿۔

(۱۲) اشجار مطابق منسوبات ☿ (۱۳) وقت خواب شب (۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ☿ لیکن گاؤ بحری و گیدڑ و کتے کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات ☿ و مادہ طاؤس و زاغ سرخ منقار و تیہو کا اضافہ۔

(۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ☿ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ☿۔

(۱۸) اثمار سبز مطابق منسوبات ☿ الاخر لوزہ۔ انگور وغیرہ کا اضافہ۔

(۱۹) امراض۔ دنبل۔ وجع مفاصل۔ عرق النسا۔ دردران و سرین۔ زکام۔ بلغم مرکب سودا سوختہ۔ امراض رودہ۔

(۲۰) ادویہ۔ شربت ہائے خوش طعم۔ شربت لیمون و صندل و قرصہائے عنبر و عود۔ کاسنی خیارین۔ مکو۔ انبون۔ کوکنار۔ خشخاش۔ شربت تاریخ۔ عرقیات بید مشک و کاسنی۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سوختہ و گرم و شراب مار اللیم انگوری وغیرہ۔

(۲۲) رنگ فاذرہ زرد و سیاہ (۲۳) جواہرات سوختہ عیب دار۔ و مرجان سرخ۔ ریزہ ہائے

الماس و شیشہ شکستہ و ابرک۔

(۲۴) معدنیات و نباتات و اجناس سے زہرہ حیوانات و نوشادر۔ زنگار۔ سونا۔ چاندی۔

(۲۵) اقسام غلہ مونث مسور (۲۶) اعضاء دست چپ و کندھا و موافق منسوبات ☿۔

(۲۷) فصل آخر سرما (۲۸) ماہ پھاگن (۲۹) روز سہ شنبہ شب سہ شنبہ لیلیٰ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک بروسط۔ مدینۃ الاسلام۔ و حصارہائے جرجان۔ و قسطنطنیہ موافق منسوبات ☿

(۳۱) صورتہائے متفرقہ مین ☵ صورت کشتی و لنگر کی ہے اور صورت چشمہ کی ہے اور صورت پارش کی ہے اور صورت برف کی ہے اور صورت تختی آہنی کی ہے کہ وقت لڑائی کے سینہ پر باندھی جاتی ہے اور صورت تنور کی ہے اور صورت پانی مین پیر لٹکا کر بیٹھے ہوئے انسان کی ہے اور صورت انسان دودھ دوہنے والے کی ہے اور صورت زرہ کی ہے اور صورت نقارہ و کرنائے و سرنائے کی ہے اور صورت کپڑے نقرئی کی ہے اور صورت مقام خام پر اشجار بے ثمر ویران بیابان و خرابہ حیوان یا موش کی ہے اور صورت دندان یعنی دانتون کی ہے اور صورت شمشیر جوہردار و خنجر باغلاف کی ہے اور صورت ازار بند کی ہے اور صورت مطلق منہ بند و گنگ کی ہے۔ اور صورت طوق کی ہے اور نسبت کودک شیر خوار سے رکھتی ہے اور صورت ناخونہ چشم کی ہے اور صورت غلہ جوار کی ہے۔ اور صورت خار درخت کنار کی ہے اور زائچہ مین اسکی تکرار علامت نکل چکنے و نبل سائل کی ہے۔

(۳۲) شکل ☵ از روے دائرہ سکن و دائرہ ابرج و ابجد صاحب خانہ ۱۳ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ۵ کی ہے و از روے عدد ۱۴ کی و از روے عنصر ۸ کی و از روے اصبع ۷ کی و از روے دائرہ حرف صاحب سکن خانہ ۱۰ کی ہے اور حروف ی ض ہین۔ طول ۸۔ عرض ۵۔ عمق ۴۔ اسکا ہے۔

چہاردہم منسوبات شکل ☵ عتبۃ الداخل

(۱) شکل ☵ کوکب زہرہ کی ہے برج اسکا ثور ہے۔ خواص سعد اصغر ہے۔ مرتبہ خماسی ہے۔ حیثیت داخل ہے۔ عنصر ہادی ہے۔ قیمت اعلیٰ ہے۔ وقار شریف ہے۔ جنس مذکر ہے۔ عمر جوان ہے

غیر مبزانی فردان ہی۔ زندہ ہی۔ سمت مغرب ہی۔ مزاج گرم و تر ہی۔ حیوانی ہی۔ ذالقہ شیرین ہی۔

(۲) قسم انسان شریف مطابق منسوبات بشر۔

(۳) حلیہ انسان دراز بالا سفید پوست۔ سیاہ آنکھین۔ پیوستہ ابرو۔ کشادہ پیشانی۔ چھریرا جسم۔ دراز و پتلی کمر۔ ہاتھ و پیر چھوٹے چھوٹے۔ چھوٹی ناک۔ تنگ دہان۔ بڑے کان۔ خوشرو جوان۔ خوش آواز۔ ملنسار۔ پنڈلی پر نشان رکھے۔

(۴) سیرت مطابق منسوبات بشر تواضع و مہربانی کا اضافہ۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات بشر

(۶) مقامات امکنہ و غیر امکنہ مطابق منسوبات بشر و مقامات بلند و مکلف۔ معدن یاقوت و زمرد و طرب خانہ شاہی کا اضافہ۔

(۷) الوان سبز و سفیدی مائل بسرخی۔

(۸) لباس پوشاک زنانہ دامن۔ چولی۔ دوپٹہ سینہ بند۔ نرم پارچہ۔

(۹) طعام۔ مطابق منسوبات بشر نان شیرین۔ قلیہ گذر۔ سموسہ میوہ۔ زردہ۔ پلاؤ کا اضافہ۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات بشر و عطر و بوے گلہاے ریاحین کا اضافہ۔

(۱۱) چار دمربہ مین چٹنی بودینہ املی لطیف و لذیذ (۱۲) اشجار مطابق منسوبات بشر۔

(۱۳) وقت قبل از شام (۱۴) حیوانات مطابق منسوبات بشر الاشتران بادپیما و بہرن کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات بشر (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات بشر (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات بشر (۱۸) اثمار سبز۔ توت۔ زرد آلو۔ انگور۔ مطابق منسوبات بشر۔

(۱۹) امراض ام الصبیان دموی مرکب با بلغم و سودا مطابق منسوبات بشر۔

(۲۰) ادویہ۔ زنجبین۔ انجیر خشک۔ شیر خشت۔ تخم خربزہ۔ کدو۔ آلو بخارا۔ مفرح حار۔ عرق گاؤزبان۔ شربت عناب۔ مربہ بہی و سیب و رب السوس وغیرہ۔

(۲۱) مشروبات۔ آب سرد و شیرین خوشگوار۔ خوشبودار۔ لذیذ شربت شراب خالص مارالمحم۔

(۲۲) رنگ قاروره۔ اهب زرد۔ (۲۳) جواہرات۔ مرجان سرخ و سیاہ و جواہر غلب رنگ سیاہ سرمہ مروارید۔ فیروزہ۔ زمرد۔

(۲۴) معدنیات و فلزات تا نبا۔ نقرہ (۲۵) اقسام غلہ۔ گندم۔ برنج دال ارہر۔

(۲۶) اعضاء دہن و سوراخ بینی چپ و پنڈلی داہنی پیر کی و مطابق منسوبات بشر۔

(۲۷) فصل گرما۔ (۲۸) ماہ بیساکھ (۲۹) روز جمعہ و شب سہ شنبہ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ مرو۔ سمرقند۔ بخارا۔ نرند۔ روس۔ و حصار ہاے خوش فزاد شادمان باقی مطابق منسوبات بشر۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ مین صورت ساز جنگ کی ہے اور صورت خلخال کی ہی اور صورت گرز کی ہی اور صورت انسان علم بردار و چتر بردار کی ہے۔ اور صورت چوگان کی ہے۔ اور صورت بادبان کشتی کی ہے اور صورت طوق کی ہے اور صورت علم البستاد کی ہے۔ اور ستون کی ہی اور تیر کی ہے اور صورت تسبیح کی ہے اور صورت چوکھٹ کی ہے اور صورت لباس شاہانہ کی ہے اور صورت عروسی داماد و دختر کی ہے اور صورت انسان نقارہ کی ہی اور صورت زیور نوگریان جڑاؤ کی ہے اور صورت حویلی پختہ پر اشجار و آب جاری و جاے عشرت کی ہی۔

(۳۲) شکل ☵ از روے دوائر سکن ابجد و ابدح خانہ ۱۴ کی ہی و از روے دائرہ اصبح صاحب خانہ دوم کی ہی اور از روے دائرہ فراح صاحب خانہ دوم کی ہی و از روے دائرہ عدد صاحب خانہ ۳ کی و از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۹ کی ہی و از روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۷ کی ہے۔ حرف اس کے ز۔ ث ہین طول ۵۔ عرض ۹۔ عمق ۴۵۔ اسکا ہے۔

پانزدہم منسوبات شکل ☵ اجتماع

(۱) شکل ☵ کوکب عطارد کی ہی برج اسکا جوزا ہی خواص ممتزج یعنی سعد نحس ہی مرتبہ سدا سی ہی۔ جنبت ثابت ہی۔ عنصر بادی ہی۔ قیمت اوسط ہی۔ وقار شریف ہے۔ جنس مذکر ہے۔ عمر میانہ ہی۔ مبزانی دو جان ہی۔ سمت غروب ہی۔ زندہ ہی۔ حیوانی ہی۔ مزاج گرم و تر ہے ذالقہ شیرین ہی۔ اور مدلول ہی راحت و رنج پر۔

(۲) قسم انسان سے عالم و فاضل یکیم مطابق منسوبات ☵۔

(۳) حلیہ انسان میانہ بالا بہ بلندی مائل سبز رنگ۔ فراخ پیشانی گول سر و بزرگ۔ پیوستہ ابرو۔

بال سیاہ ۔ گنجی ہوئی داڑھی مگر پریشان یعنی چھدری ۔ چھوٹے دانت ۔ پتلی کمر ۔ چھوٹی ناک ۔
چہرہ بردائین طرف داغ یا نشان رکھے ۔ سینہ خالی ۔ زیر بغل زخمی ۔

(۴) سیرت شیرین سخن ۔ حاضر جواب ۔ موزون طبع ۔ شریف بے تکلف حکمت دوست متحمل ۔

(۵) پیشہ ۔ مطابق منسوبات ☰ حکیمانہ ۔ منجمانہ ۔ منطقیانہ وغیرہ ۔

(۶) مقامات اہلکنہ وغیر اہلکنہ ۔ مسافر خانہ معمور ۔ کتاب خانہ ۔ دمقامات ہنرمندان مطابق منسوبات ☰

(۷) الوان طلائی ومرکب چند رنگ آسمان گون ۔

(۸) لباس پارچہ منقش قالین ۔ پشواز لوٹہ دار ۔ رضائی پیراہن عمدہ وسادہ ۔

(۹) طعام کھچڑی نمکین دال مونگ ۔ نان گندم رایتہ ونان باقرخانی ۔ قلیہ شلجم وکدو ے شیرین
پوری مونگ کدو پلاؤ ۔ کھچڑی پلاؤ ۔ شکرقند

(۱۰) خوشبویات عنبر ومشک ۔ حنا ۔ عود ۔ صندل وغیرہ ۔

(۱۱) (چار مربہ مین مطابق منسوبات ☰ (۱۲) اشجار مطابق منسوبات ☰ ۔

(۱۳) وقت گرما روز (۱۴) حیوانات خاکی مطابق منسوبات ☰ ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات ☰ (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ☰ ۔

(۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ☰ ۔ (۱۸) اثمار سبز موافق منسوبات ☰ ۔

(۱۹) امراض موافق منسوبات ☰ الا امراض خاص سرسامی دموی مرکب باالتہاب خرابی معدہ
ہیضہ ۔ استسقا ۔ قولنج کا اضافہ ۔

(۲۰) ادویہ ۔ مطابق منسوبات ☰ لیکن گاؤزبان ۔ لسان الثور ۔ لسان العصافیر ۔ عناب ۔
جوزبخی ۔ گلقند انناباتی ۔ عرق گاؤزبان ۔ گلقند سیوتی کا اضافہ ۔

(۲۱) مشروبات ۔ آب سرد وگرم ۔ شراب پانی ملی ہوئی (۲۳) رنگ قارورہ احمر قانی ۔

(۲۳) جواہرات ۔ زمرد ۔ فیروزہ (۲۴) معدنیات وفلزات ۔ ابرک چست ۔ پارہ شیشہ قلعی ۔

(۲۵) غلہ ۔ لوبیا ۔ مونگ چاول (۲۶) اعضائے بسیط مطابق منسوبات ☰ شکم ومعدہ ۔

(۲۷) فصل ممتزج ربیع وخریف (۲۸) ماہ جیٹھ ۔

(۲۹) روز چہارشنبہ شب یکشنبہ صبح کا تڑکا ۔

(۳۰) اقالیم وممالک ۔ اندلس ۔ قیروان ۔ بروع ۔ گنجہ ۔ کشمیر ۔ روم ۔ حلب ۔

(۳۱) صورتہائے منفرقہ مین ∴ زبور تعویذ وغیرہ کی ہے اور صورت نردبان کی ہے ۔ اور صورت
دوصدف بستہ کی ہے کہ جس کے اندر موتی ہو اور صورت آری وچرخی کی ہے اور صورت مکان پختہ
منقش اور صورت جال صیادان کی ہے اور صورت خالی صندوق کی ہے اور صورت ہر ایک طرف خالی
سرپوش داشتہ کی ہے اور صورت جنازہ کی ہے اور خریطہ جامدانی کی ہے اور صورت کشتی کی ہے
اور صورت خوان پوش کی ہے اور صورت چوراہہ واحاطہ وجزدان کتاب وپٹارہ کی ہے
اور صورت دروازہ شہر وتالاب کی ہے اور صورت جہاز وکشتی دریا کی ہے ۔ اور صورت کرتی
وجالی وچارخانہ کی ہے اور صورت حوض کی ہے اور صورت پھولون کے ہار وکڑھ پیر کی ہے
اور صورت پارچہ ہفت رنگ کی ہے ۔ اور صورت گڑیا وپتلی کی ہے کہ جن سے لڑکیان کھیلتی ہین
اور منسوب ہے شادی نکاح جفت شدن بغل گیری سے اور صورت چوپہیہ وپالکی ومرنبہ
دہودے وعماری فیل وشتر کی ہے اور صورت جھولے کی ہے اور صورت طعام براو ٹھے
کی ہے اور صورت کتاب وکاغذ وخطوط کی ہے اور اگر اندرون زائچہ بجائہ ہفتم ہو تو سائل کا
شریک وعورت دانشمند ہون اور سائل اپنی زن منکوحہ سے جماع کرکے رمال کے پاس آیا
ہو اور صورت ہر لحد کی اور صورت ہر صندوق مردہ کی اور صورت ہر دوپٹہ کی اور منسوب
ہے نقاش ومصور سے اور خانہ دائرہ حرف اپنے مین صورت ہر لکھنے خط وکتابت وغیرہ کی
اور انفصال مقدمہ کی ۔

(۳۲) شکل ∴ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ۱۵ کی ہے اور از روے دائرہ امیح صاحب خانہ
۱۵ کی ہے واز روے دو دائر عدد ومزاج صاحب خانہ ۱۱ کی ہے اور از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ
۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ ایکدو دائرہ ابدح صاحب خانہ ۶ کی ہے واز روے
دائرہ حرف صاحب خانہ ۱۵ کی ہے حرف اس کے از روے دائرہ نہم حرف س ہے
طول ۶ ۔ عرض ۵ ۔ عمق ۳۰ ۔ اسکا ہے ۔

شانزدہم منسوبات شکل : طریق

(۱) شکل : کوکب قمر کی ہے برج اس کا سرطان ہے ۔ خواص سعد اصغر ہے مرتبہ ربای ہے حیثیت منقلب ہے ۔ عنصر آبی ہے ۔ قیمت اوسط ہے ۔ وقار شریف ہے ۔ جنس مؤنث ہے ۔ عمر پیر ہے ۔ میزانی زوجان ہے ۔ سمت شمال ہے ۔ مردہ ہے ۔ نباتی ہے ۔ مزاج سرد و تر ہے ۔ ذائقہ سیٹھا ہے ۔ اور یہ ابو الاشکال اور عقل کل ہے ۔

(۲) قسم انسان سے اقسم ملک زادان یعنی شہزادگان و خوبشان بادشاہ و رئیسان و عوام الناس جلو داران کوتکان و محافظان بحری و بری و ماہی گیران ۔ جاسوسان ۔ سن بافان و کمار و ملاح و سقہ وغیرہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۳) حلیہ ۔ دراز بالا ۔ باریک اندام ۔ باریک آواز ۔ کوچک سر ۔ گول چہرہ ۔ سہلا چشم لیے آنکھیں بھیڑیے کی سی ۔ گندم گون ۔ ملیح ۔ سیب زنخ ۔ گھنگھریلے جالاک ۔ ناک دکان پر نشان تل وغیرہ کا رکھے ۔ عورت لاغر اندام ۔ میگون موے ۔ فراخ سینہ ۔ دراز گردن ۔ پتلی پنڈلی چھوٹے پیر سفید پوست لغمہ گوشہ پر جانب چپ نشان یا تل ہو اور حلیۂ مرد میں بال سیاہ چھوٹی داڑھی اور جلد جلد راہ قطع کرتا ہو (۴) سیرت فطرتی غیر مستقل ۔ منزل انسان و مطابق منسوبات ☵ ۔

(۵) پیشہ ۔ رمالی و ہجا خوانی وغیرہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۷) الوان سفید و سبز خام آسمانی و سحابی (۸) لباس پارچہ کتان حوتہ و موزہ ۔

(۹) طعام مطابق منسوبات ☵ اندرسہ ۔ دو پیازہ ۔ لوبیا کوفتہ پلاؤ ۔ ولایتی کا اضافہ ۔

(۱۰) خوشبویات عطر گلاب وغیرہ مطابق منسوبات ☵ (۱۱) اچار و مربہ مطابق منسوبات ☵

(۱۲) اشجار مطابق منسوبات ☵ (۱۳) وقت غروب ۔

(۱۴) حیوانات بستقور و ہزار پایہ و مینڈک و ہرن ۔ خرگوش ۔ گھوڑا ۔ اونٹ ۔ سور وغیرہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۱۵) طیور مرغ آبی جنکی گردن لمبی ہو قاز وغیرہ و مطابق منسوبات ☵ ۔

(۱۶) حیوانات آبی ۔ مچھلیان مختلف اقسام و مطابق منسوبات ☵ ۔

(۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ☵ (۱۸) اثمار سبز ۔ ککڑی ۔ خربوزہ ۔ کدو ۔ انگور عنب الثعلب وغیرہ ۔ موافق منسوبات ☵ (۱۹) امراض علمنای فتق و اعضاے مخصوص امراض بلغمی صرع یعنی مرگی و عرق النساء وغیرہ مطابق منسوبات ☵ (۲۰) ادویہ کشنیز ۔ تخم خیارین ۔ تخم کاہو خشخاش تخم تربز ۔ تخم تمر ہندی ۔ گلاب ۔ شربت انار ۔ دیا قوزہ شربت خشخاش ۔ شربت نیلوفر شربت بنفشہ ۔ عرق کیوڑہ وغیرہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۲۱) مشروبات ۔ آب سرد مرکب برف و شراب خالص (۲۲) رنگ قاردرہ ابیض ۔

(۲۳) جواہرات ۔ مہرہ ۔ موتی ۔ یاقوت و بلوری رنگ (۲۴) معدنیات و فلزات نقرہ و فلزی آبگینہ وغیرہ مطابق منسوبات ☵ (۲۵) اقسام غلہ مطابق منسوبات ☵ ۔

(۲۶) اعضاء اسفل و بائین آنکھ و جگر و گیاے جسم مطابق منسوبات ☵ ۔

(۲۷) فصل شروع برسات (۲۸) ماہ اساڑھ (۲۹) روز دوشنبہ و شب جمعہ ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک ۔ گیلان ۔ مازندران ۔ عدن ۔ مسقط ۔ و مطابق منسوبات ☵ ۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ من شکل : صورت انسان پیرک کی ہے اور صورت انسان دوڑنے والے کی ہے اور صورت مالاے مروارید کی ہے اور گورخر کی ہے اور مداف کی ہے اور صورت موتی کی ہے اور حویلی خام پر اشجار لب دریا و جزیرہ کی ہے اور نیشکر ہے اور صورت زرگر و خیاط کی ہے اور صورت قرنگلی کی ہے اور صورت نیزہ و رسی و لکڑی کی ہے اور صورت نہر و دریا کی ہے اور صورت سالم تھان پارچہ کی ہے اور صورت کھیل کی ہے اور صورت غلہ جوار کی ہے اور صورت سوت و تاگہ کی ہے اور صورت چھلنی کی ہے اور صورت زینہ چوبی کی ہے اور صورت کندو نقب کی ہے اور صورت بارش کی ہے اور بقیہ صورت موافق منسوبات ☵ کی ہے ۔

(۳۲) شکل : از روے دوائر سکن واضح صاحب خانہ ۱۶ کی ہے و از روے دائرہ ابجد ابدح صاحب خانہ ۱۵ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ۱۲ کی ہے از روے دائرہ عدد صاحب خانہ ۱۵ کی ہے و از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ دہم کی ہے و از روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۱۶ کی ہے اور حروف اسکا خانہ ۱۶ مین ع ہے ۔ طول ۴ ۔ عرض ۱۰ ۔ عمق ۴۰ ہے ۔

(نوٹ) منسوبات بیوت و اشکال صرف اسی قدر ہین کہ جو تحریر مین آئے لیکن قابل یاد داشت ضروری کے یہ امور ہین کہ جو شکل نقطہ آتشی رکھتی ہو اُسکو خارج کہتے ہین اور جو اسکے برعکس ہو وہ داخل ہو اور جو شکل نقطہ آتش و خاک کا رکھتی ہو اُسکو منقلب کہتے ہین اور اس کے عکس کو ثابت کہتے ہین اور جو شکل آتشی ہو مشرقی ہے اور جو بادی ہو غربی ہو اور جو آبی ہو وہ شمالی ہو اور جو خاکی ہو وہ جنوبی ہو اور جو شکل آتشی و بادی ہو وہ زندہ ہو اور جو شکل آبی و خاکی ہو وہ مردہ ہے اور جو شکل آتشی ہو وہ معدنی ہو اور جو بادی ہو حیوانی ہو جو آبی ہو نباتی ہو جو خاکی ہو کانی ہے جیسا کہ منسوبات مین تحریر ہے یہ قواعد اعلے ارکن احکام کے ہین انھین یاد رکھنا چاہیے علاوہ ازین ہر ایک شکل از روے ابدع خاص خاص خانون مین حکمی قرار دیگئی ہو پس جب کسی زائچہ مین ایسی صورت پیدا ہو تو بلا لحاظ دیگر امور کے حکم قطعی کرنا چاہیے کہ زائچہ مین یہ صورت پیدا ہو حکم اسکا یہ ہوتا ہو پس وہ احکام اشکال ابدع مندرجہ ذیل ہین اور مجربات مترجم سے ہین۔

(۲۲) احکامات قطعی اشکال از روے دائرہ ابدع برخانہاے زائچہ

اول ☶

(۱) اگر شکل ☶ خانہ اول زائچہ مین ہو تو سوال صاحب زائچہ کا متعلق سفر یا ہاتھ مین لانے کسی چیز دست رفتہ کا ہوتا ہو پس یہ شکل مدلول ہو اوپر دل تنگی صاحب فال کے اور سفر بے فائدہ کے لیکن تعلق اسکا حیات اور نفس سائل سے ہو اسلیے اگر زائچہ مین یہ شکل مکرر نہو تو دلالت کرتی ہو اوپر خوشی و حصول مقصود کے اور اگر شکل ☲ اسکی گواہ ہو تو پیدا کرتی ہو خاصہ حیوانیت مزاج سائل مین اور اگر ☵ و ☲ گواہ ہون تو مدلول ہو اوپر خورش عمدہ کے یعنی حلوا یا شیرینی کھانے مین آئے گواہ ہر خانہ کا ۲-۳-۴-۵-۷-۹ ہوتا ہو غلبہ ☶ کا زائچہ مین ناقص ہو۔ نتائج بد پیدا کرتا ہو اور غلبہ سے مراد یہ ہو کہ کوئی شکل دو خانون سے زائد خانون مین ہو تو غلبہ مین تصور کی جاتی ہو۔

(۲) اگر ☶ خانہ دوم مین ہو تو علامت ہو نقصان مال کی خواہ ہو چکا ہو یا ہووے اور مدلول ہو تنگی معاش پر (۳) اگر ☶ خانہ سوم زائچہ مین ہو تو دلیل ہو اوپر سفر نزدیک مکروہ و بیفائدہ کے

اور جدائی بین بھائی اور دوستون سے اور ناسازگاری طبع اہلخانہ کے اندر پانچ یوم کے۔

(۴) اگر خانہ چہارم مین ہو تو علامت ہو پریشانی حال پدر و انجام کار عاقبت کے اور تکلیف ہاتھ سے ملک و اسباب کے اور مبتلا ہونے افلاس و تنگی مین اور ترک وطن یا باہر جانے وطن سے ساتھ کراہیت خاطر کے (۵) اگر خانہ پانچ مین ہو تو علامت ہو حصول خبر خوشی کی از جانب فرزند و خروج فرزندان لیکن سفر مین نقصان ہو اور ناسازگاری طبع محبوب ہو اور جس خبر کی انتظاری ہو وہ ضرور وصول ہو۔

(۶) اگر خانہ ششم مین ☶ ہو تو قدرے رنج ہو یا عوارض سر و دماغ پیدا ہون مگر علامت ہو صحت رنجوران کی و خلاصی محبوس و زندانی کی اور فراری غلام و چوپایہ کی (۷) اگر خانہ ہفتم مین ☶ ہو تو علامت طلاق دینے کی عورت کو ہو اور گفتگو نزاع شریک سے ہو یا عورت سے خصومت (۸) اگر خانہ ہشتم مین ہو تو خوف و خطر سے امن ہو۔ (۹) اگر خانہ نہم مین ہو تو سفر دور کا ضرور ہو اور مفاد نہو (۱۰) اگر خانہ دہم مین ہو تو شغل و عمل شاہی با اختیار خود ترک کرے یا معزول مرتبہ سے ہو اور طبیعت ملول ہو۔ (۱۱) اگر خانہ ۱۱ مین ہو تو پریشانی حال دوستان و ترک مرادات کی علامت ہو مگر امیدون مین کامیابی ہو اور مرض کو شفا ہو (۱۲) اگر خانہ ۱۲ مین ہو دشمن سے خوف ہو۔ خلاصی محبوس ہو جانور چوپایہ اگر ہون فروخت ہون یا بخشش کیے جاوین مگر حال دشمن زبون ہو (۱۳) اگر خانہ ۱۳ مین ہو تو علامت سرگردانی سائل کی ہو (۱۴) اگر خانہ ۱۴ مین ہو علالت طبع پدر و خرچ مال و تکلیف ملک کے ہاتھ سے ہو (۱۵) اگر خانہ ۱۵ مین ہو تو کیا ہو خصومت انواع و اقسام کا مقابلہ مگر اس خانہ مین نہین آتی ہو (۱۶) اگر خانہ ۱۶ مین ہو تو آخر کا یعنی عاقبت ہر ایک کام کی ناقص و خراب ہو۔

دوم ☵

(۱) اگر خانہ اول مین ہو اور گواہان اُس کے نحس ہون تو زحمت زبونی اور سختی پیدا کرتی ہو اور سوال رنجور و فائت مال میراث و نکاح کا ہوتا ہو کہ جسمین رکاوٹین پیش نظر ہون زائچہ مین غلبہ اس شکل کا منحوس ہو رنجور کو بد و ناقص ہو اور ہر ایک امور کے لیے نحس مطلق اور دلالت کرتی ہو گرمی و خشکی مزاج ہو اور پیدا ہونے عوارض دنبل و آبلہ وغیرہ کے (۲) اگر خانہ دوم مین ہو تلف مال ہو و سفر

بے ارادہ (۳) اگر خانہ ۵ مین ہو تو زائچہ عورت مین یہ صورت پیدا ہو تو حمل ضائع ہو یا بچہ شکم مین مرجائے
(۴) خانہ ۶ مین افزونی مرض کی صورت ہو اور امراض دہن و چشم ۔ گوش و زخم کے پیدا کرتی ہے
(۵) خانہ ۷ مین خوف دزد و سارق اور نفاق زن و شوہر کی علامت ہو اور ہر ایک کا مین ظہور ہوتا ہے
کا کرتی ہو (۶) خانہ ۸ مین ☵ کا ہونا مدلول ہو اس امر پر کہ مرگ اور خصومت کا ظہور ہو بیمار فوت
ہو جاوے قیدی قتل کیا جاوے اور بدن سے خون جاری ہو اور اگر ان امور مین تخفیف ہو تو درست
کا مقابلہ بنا چاری ضرور ہو (۷) خانہ ۱۲ مین ☵ ہونے سے پیشین گوئی ہوتی ہے سائل کے کسی معاملہ مین
گرفتار و قید ہو جانے کی اور دشمن سے مغلوب ہونے کی نیز اگر حیوانات ہون تو ان مین بیماری
پیدا ہونے کی اور اگر ان امورات سے نجات ہو تو سائل خود امراض درد شکم یا ذبل مین گرفتار ہونے کی وجہ
سے زخمی ہو جاوے اور شادی نہو سکے ہوتے رک جاوے (۸) اگر خانہ ۱۳ مین ☵ ہو اور زائچہ مین
تکرار اس کا نہو اور گواہان نیک ہون تو مدلول ہو اوپر ملنے در سرخ کے خواہ کسی جگہ سے ملے یا مطلب
ہو اور اگر خانہ ۶ مین مکرر ہو تو فرزند سے خوف ہو اور مال چوری گیا ہوا گم شدہ و تلف شدہ یا وہ
نہ آوے خانہ ۷ مین اگر مکرر ہو تو طلب مراد کے لیے یوم منگل بہتر ہو مگر ۶-۸-۱۲ مین ☵ کا ہونا بہت
منحوس ہو اور خاصکر کاروبار بستہ و قیدی کے لیے تو صورت طوق و زنجیر کی ہو اور معاملات خصومت
دعوے و میراث وغیرہ کا پیدا کرتی ہو ۔ لیکن اگر تکرار اسکا خانہاے نیک مین ہو تو نحوست
و کلفت سے کسی قدر نجات ہو ۔ مگر خانہ ۸ مین ہونے سے دو باتین ضرور ہون مقابلہ موت
و زحمت یا زیادتی قرض ۔

سوم ☶

صورت ☶ کی مانند سوا کے ہو خانہاے ۱-۲-۳-۴ مین اس شکل کا آنا علامت ہو نقل مقام
اور سفر کی اور خانہ ۹ مین سفر دراز کی اور خانہ ۱۲ مین مدلول ہو کشادگی کار پر اور خانہ ۱۰ مین صورت
ہو نجات کی کہ شدت رنج و غم اور مصائب سے خلاصی ہو اور خوشی کا ظہور ہو اور خانہ ۲ مین اگر ہو
تو غائب عرصہ تک سفر مین رہے اور سفر نیک ہو اور حالات بیمار و حاملہ مین بہتری ہو اور جس صورت
کی خواہش ہو دستیاب ہو مگر یہ توقف یہی حکم شخص غائب و گم شدہ و مال و زد بردہ کے لیے ہو اور

اگر خانہ اول و دہم مین ہو تو جاہ و مرتبہ عزت و حشمت سائل مین افزونی ہو بیمار کو صحت ہو مراد دلی سائل
کی بر آئے مگر وہ از خود ترک کرے تکرار اس شکل کا زائچہ مین اگر بسیار ہو یعنی ☶ کا زائچہ مین غلبہ ہو تو مدلول
ہو فتنہ و فساد خصومت اور نقصان بزرگون سے ان بن ہو اور جس بیمار یا قیدی کے زائچہ مین یہ صورت
ہو بوجہ شدت و غم بسیار و برداشت تکالیف شدید کے خلاصی ہو غائب سلامت رہے دست رفتہ
دیر سے ملے اور ادائے قرضہ مین تکلیف ہو اور اگر ☶ زائچہ مین صرف ایک ہی جگہ ہو تو تردد خاطر
اور افزونی خرچ کا ظہور ہو اور کاروبار سائل مین فتور رہے ۔ لیکن اگر خانہ پنجم مین ہو تو علامت
ہو خوشی کی فرزندون سے اور حصول خبر و افزونی علم اور عنایت اکابر یعنی بزرگی کی ۔

چہارم ☲

شکل ☲ اگر زائچہ رمل مین بخانہ اول موجود ہو تو خوف پیدا ہو اور اگر خانہ ۶ و ۸ مین ہو تو صورت
کفن کی ہو کفن میسر ہو یعنی سائل یا وہ شخص جس کے زائچہ مین یہ صورت پیدا ہو فوت ہو اگر خانہ دہم
ہو سائل کو درد معدہ کی شکایت رہتی ہو یا ناف کی اور اگر نہو تو پیدا ہو غلبہ ☲ کا حاملہ و مریض
کیلیے ناقص ہو مگر تکرار خانہاے صدر مین ہونے سے کسی قدر ضعف ہو جاتا ہو خانہ نہم مین ☲ کا ہونا
علامت شادی صحت مرض کی ہو اور خانہ چہارم مین دلیل درازی عمر و افزونی ملک و میراث کی ہو
خانہ پنجم مین علامت ہو خوشی کی فرزندون سے اور حصول ہونے خط و خبر مطلوبہ و ملنے رزق
اور وصل زنان پر ۔ غلبہ ☲ کا بھی زائچہ مین منحوس ہو اگر غلبہ نہو تو دلیل ہو آنے غائب کی اور
سلامتی حاملہ و بیمار اور حصول مطلب کی لیکن خانہ ۴ مین اگر ہو تو مراد بر آوے ۔

پنجم ☵

شکل ☵ خانہ سوم مین مدلول ہو سفر نزدیک پر اگر زائچہ کے اندر ایک ہی جگہ پر واقع ہو تو گم شدہ
و دست رفتہ ہاتھ آجاوے اور غلبہ کرے تلف مال ہو اور اگر سائل بدحال ہو تو حالت بہتر ہو جاوے
اور اگر بہتر ہو تو بدحالی نصیب ہو خانہ ۱۲ مین اگر ہو تو مدلول ہو اوپر پیدا ہونے خوف و مقید
ہو جانے پر کسی معاملہ مین لیکن دشمن دفع ہو اور انجام بہتر ہو اور یہ شکل خانہ اول مین اگر ہو تو موجب

سرگردانی و پریشانی و زیادتی خرچ کی علامت ہی مگر مدلول ہی اوپر واپس آنے غائب کے اور خانہ ۳ مین
ہوسے پیدا کرتی ہی فتنہ و مخالفت و لڑائی درمیان دوستون کے اور خرابی مکانیت کی لیکن سفر نزدیک
مین مبارکی ہو خانہ چہارم مین اگر ہو علامت بدی حالات بیمار کی ہی اور خوف مرگ پیدا کرتی ہی اور مدلول
ہی مرض تپ و لرزہ و درد خصیہ و اعضاے تناسل پر خانہ ۷ مین خصومت زن و شوہر اور بدی حالات بیمار
کا و غائب کا سبب ہی خانہ ۱ مین تفرقہ درمیان دوستون کے پیدا کرتی ہی اور ترکیب زائچہ مین اگر دو جگہ پر
تو وحشت طبع سے سائل پریشان ہو حصول مطالب مین توقف ہو اور چوروں سے خوف و زیان برداشت
کرنا پڑے اور اگر تکرار نکرے تو شادی و علاج مین نفع ہو غلبہ اسکا بیمار و حاملہ کیلیے نیک ہی اور خانہ ششم مین
رنجوری فرزندان و ترک حرکت و سفر اور خوف از جانب عزیزان و محبوبان و مال میراث کی علامت ہے
اور خانہ ششم مین دافع دشمن ہی لیکن گریختہ و گم شدہ کی دستیابی مین اہمیت پیدا کرتی ہی۔

ششم ؛

شکل ؛ اگر خانہ اول مین ہو تو سوال سائل رنجور یا دریافت حالات امور غائب کا ہوتا ہی پس اگر
گواہان بعد خارج ہون تو دلیل خلاصی حاملہ و صحت بیمار کی ہی اور خانہ ۳ مین اتفاق و خوشنودی
بھائی بہنون کی علامت ہی اور خانہ ۵ مین علامت ہی حصول خط و خبر اور رسول کی اور خانہ ۶ مین علامت
ہی پوشیدہ رہنے رانکی اور خانہ ۷ مین علامت ہی واپس آنے غائب اور ہو جانے شادی و نکاح و
پیدا ہونے کوئی دعواے مال کی اور خانہ ۸ مین بھی مدلول ہی اوپر پیدا ہونے کسی موی مال کے
اور خانہ نہم مین مدلول ہی شغل و عمل علمی کاروبار و زارت و عمارت کے میسر ہونے اور انکی شروعات کے
پڑنے پر اور خانہ دہم مین اگر ہو تو مدلول ہی اوپر حصول مراد و فتوحات غیبی کے مگر غلبہ اسکا ناقص ہی
مدلول ہی ہلاکت و بیماری خوف امراض قولنج و استسقا و درد پشت و درد گردہ و سرگی اور تپ دق
پر اور بقیہ جمیع خانون مین دلیل تحیر و پریشانی ہے۔

ہفتم ؛

شکل ؛ اگر زائچہ کے خانہ اول مین ہو تو سوال سائل دریافت حالات بیماری و سفر و مختلفہ رنج و غم

اور کسی چیز دست رفتہ کا ہوتا ہی۔ پس اگر تکرار ؛ کی خانہاے سعد مین ہو تو ممکن ہی کہ سراغ و زر بردہ
و گم شدہ کا لگ جائے اور ہاتھ آئے اور اگر بہ صورت نحوست اور خانہ ۷ مین ؛ ہو تو زر بردہ و گم شدہ
ہاتھ نہ آئے بیمار حاملہ محبوس کو بدیر رہائی نصیب ہو اور عورت و شرکا سے نزاع پیدا ہو اور خانہ ۹
مین اگر ؛ ہو تو تلف مال و زری کی قوی شہادت ہی کچھ سراغ نہ چلے خانہ ۹ مین ہو سے سفر بے اختیار
کا ظہور ہو خانہ ۲ و ۳ مین دشمنون سے غم پہونچے خانہ ۶ مین پیدایش امراض دق و خیم و تب و صفرا
حاد کی علامت ہی اور جب کسی زائچہ مین بخانہ اول شکل ؛ ہو تو کوئی حکم اسکے متعلق نہین کرنا چاہیے
کیونکہ ؛ کا خانہ اول مین آنا ہی علامت نحوست سخت کی صاحب فال کیلیے ہی اور خانہاے ۱۰۵۰۹
مین ؛ کا ہونا یا ۳ ۔ ۷ ۔ ۱۱ مین ہونا ضروری طور پر سفر کراتی ہی اگر زائچہ مین اسکا تکرار نہو تو منحوس
مطلق ہے سلامتی غائب و حاملہ مین ملال خاطر ہو گریختہ و دست رفتہ ہاتھ نہ آئے مرض مریض
باطوالت پکڑے گرفتار شدہ قید ہو جائے اور ہر ایک کام مین توقف نامرادی ناکامیابی اور شکست کا
ظہور ہو اور اگر ؛ کا غلبہ زائچہ مین ہو تو ہر ایک قسم کے غم و رنج سے نجات ہو اور ہلاکت دشمن ہو
خانہ ۴ مین نقصان چوپایہ و فتوح بر عدد کی علامت ہے۔

ہشتم ≡

اگر خانۂ اول زائچہ مین ≡ ہو تو سوال سائل متعلق غائب کے یعنی ہاتھ مین لانے یا حاصل کرنے
کسی چیز کا ہوتا ہی یا سفر و رنجوری سے باہر آنے کا ہوتا ہی شکل ≡ مدلول ہی اوپر شخص خاک آلودہ کے
یعنی ایسا شخص جو اپنے مدارج سے گر گیا ہو نظر عامہ مین حقیر و ذلیل سبک ہو لیکن حصول مدارج کی دھن
مین غرق ہو اور اسکے سوا اسے کسی بات کی پروا نہو یہ شکل اگر نوائچہ مین تکرار نہ کرے تو علامت
ہی خلاصی محبوس و حاملہ اور شفاے مریض کی اور اگر تکرار نکرے تو مدلول ہی بدی حالات پر خانہ نہم مین
اگر ≡ ہو تو خرابی ملک میراث و پریشانی حالات پدر کی علامت ہی اور سائل عاقبت کار خود کیوجہ
سے تردد و دلتنگ ہو۔ خانہ ۶ مین علامت ہی خرید حیوان کی اور پیدایش امراض بخش و دق و زانو و
معدہ کی۔ خانہ ۷ مین علامت ہے پوشیدہ رہنے حالات غائب کی خانہ نہم مین اگر ہو تو
علامت ہی حاصل ہونے زر دسیم قلیل کی اور اگر شکل ≡ یا ≡ گواہ قوی ہون تو علامت ہے

حصول چار پایہ وخط وخبر کی مگر سفر کے لیے ناقص ہی اور اگر شکل ☶ اسکی شریک ہو تو بدی حالات حاملہ وبیمار کا ظہور ہو۔ خانہ ۱۲ مین ☶ مدلول ہی نقصان مال وچار پایہ پر دشمن دفع ہون لیکن خوف قید وغیرہ کا ہو اور حال قیدی کا ناقص ہو اور اگر خانہاے زوائدات مین ہو تو جو کچھ حاصل ہو خواہ قدوم غائب ہو یا مال دزدیدہ بزحمت میسر ہو اور پریشانی تو ہر ایک امر مین ضرور ہی لاحق ہو۔ لیکن اگر تکرار ☶ کی مراکز داخل وثابت مین ہو تو صاحب زائچہ کے مکان مین دفینہ ضرور ہو۔

نہم ☵

خانہ اول زائچہ مین اگر شکل ☵ ہو تو سوال سائل دریافت حالات صحت رنجور کا ہوتا ہی یا سفر کا حکم کلی اسکا نیک ہی خرید وفروخت اور شادی کیلیے مبارک ہی مال دزدیدہ ہاتھ آوے لیکن زندانی مدت تک قید رہے مریض کو صحت ہو سفر مین آوے اور سفر مین رنج ہو اور اگر خانہ اول ہی مین ☵ ہو تو بیمار وحاملہ کے لیے بد ہی اگر تکرار ☵ کا یمین مین ہو تو غائب جلد آجائے اور اگر تکرار نہ کرے تو حال غائب کا نیک ہو اگر زائچہ مین ☵ کا غلبہ ہو تو ظہور امراض گرسنگی وتنگی معاش وبدی صحت وقبض خاطر وملالت طبع کا ہو بیمار فوت ہو جاوے خانہ دوم مین پریشانی خانہ سوم مین نزاع برادران خانہ چہارم مین مدلول ہی اوپر ہونے کان ومعدنیات ودفینہ مکان ودرمین سائل مین خانہ ۵ مین فرح خاطر خانہ ۶ مین خرید غلام وحیوان خدمتی کی علامت ہی خانہ ۷ مین تنگی عقد ونکاح پر مدلول ہی خانہ ۸ مین بیمار وحاملہ ومنحوس کے لیے ناقص ہی لیکن عاقبت مین حصول مال کی علامت ہی خانہ نہم مین بدی سفر وپریشانی پر مدلول ہی مگر انجام حصول ہی خانہ دہم مین علامت غائب کے آنے کی لیکن شغل وعمل سے معزولی ہو یا تبادلہ بجاے دیگر جس سے نقصان ہو خانہ ۱۱ مین امید بر نہ آوے۔ خانہ ۱۲ مین خوف قید ہو جانے کا پیدا ہو۔ خانہاے زوائدات مین اور بالخصوص خانہ ۱۵ یا ۱۶ مین مدلول ہے اوپر غم واندوہ اور تفکر کے اور نامرادی وقت موجودہ کے اندر جمیع کار مین۔

دہم ☶

خانہ اول مین اگر ☶ ہو سوال سائل قبضہ کا کسی چیز پر کرنے کا ہوتا ہی کہ جس کا تعلق مال سے ہوتا ہی یعنی سوال ہی حصول مال کا کہنا چاہیے مدلول ہی بہتری نفس پر خانہ دوم مین علامت ہی قبض مال کی دخول قدوم غائب وزیادتی منصب وشغل وعمل کی مال غائب گم شدہ دستیاب ہو کشایش رزق ہو اور اگر گواہان اسکے سعد ہون شادی سائل کی ہو جاوے اور اگر شکل ☵ ناظر بنظر مقارن ہو تو عورت جمیلہ ہاتھ آئے اگر مقارن ☵ ہو تو علامت تنگی کار کی ہی کوئی مراد بر نہ آوے اگر زائچہ مین ☵ کا غلبہ ہو تو علامت ہی حصول مطالب وزیادتی مال وہاتھ آنے گم شدہ وگنجینہ ودزدیدہ کی مگر وبال ہی قبض خاطر پر کیونکہ یہ شکل مردہ ہی خانہ اول مین ہونے سے سفر کو باطل کرتی ہی خانہ ۶ و ۳ مین رہائی محبوس وزندانی و شفاے مریض مین منحوس ہی خانہ دہم مین عوام خواص حصول شغل وعمل افزونی مراتب کا ہی اور خانہ ۱۱ مین حصول مال وزر خزانہ سلطانی سے کرائی ہی۔

یازدہم ☷

شکل ☷ کے خانہ اول زائچہ مین ہونے سے سوالات سائل کے ۱۔ بہر فرزند ۲۔ سفر ۳۔ عورت وشادی ۴۔ دریافت حالات غائب کے ہوتے ہین یہ شکل خواہ اول مین ہو یا ہشتم مین عوام خواص اسکے بخیر تردد وپریشانی کے ہین خانہ اول مین ہونیسے تفکرات مین کمی ہوتی ہی اور غلبہ اس کا ہر کام مین تردد خاطر پر مدلول ہی سفر مین بدی کا ظہور ہو۔ مزاج مین گرمی ہو علاج مین بدی ہو اور حاملہ سے بعد تنگی لبسیار کے فرزند پیدا ہو۔ لڑائی مین فتح نہو اور اگر یمین زائچہ مین ہو تو قاصد یا خط وخبر مطلوبہ جلد ہو پہنچے اور اگر تکرار نہ ہو تو خوشی منجانب رسید خط وخبر دوستان سے ہو حالات دوست وفرزندون کے نیک ہون خانہ ۵ مین اگر ہو تو تولد فرزند کا مژدہ ملے خانہ ششم مین بطور گونیدہ سے خوشی ہو خانہ نہم مین علوم کی ترقی اور بشارت غیبی میسر ہو خانہ ۱۱ مین اولاد غائب سے خوشی ہو۔

دوازدہم ♍

خانہ اول مین شکل ♍ کے آنے سے سوال حصول ملازمت وسفر کا اور ایسی چیز کی طلب کا ہوتا ہی کہ جو سائل پر رہے چنانچہ اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو تو مدلول ہی اوپر ہونے بارش وگرنے برف کے الامراد سائل کی حاصل ہو اور اگر زائچہ عورت مین یہ صورت پیدا ہو تو حمل اسکا ساقط ہو اور بیمار کو بیماری سے بدیر نجات ہو اور اگر ♍ کی شریک ♎ ہو تو آمد شخص غائب ومال کی ہوتی ہی اور خانہ ۵ مین اگر ہو تو حکم اسکا ملاقات فرزند وحاصل ہونے خط وخبر وتحفہ وہدیہ کے ہوتا ہی شکل ♍ اگر خانہ ۵ مین ہو اور خانہ ۶ مین ♎ ہو یا اول وچہارم مین ہی شکلین ہون تو غائب جلد سے تردد سے خلاصی ہو حاملہ کو نجات ہو خط وخبر موصول ہون حاجات سائل برآئین شادی ہونے سے خوشی ہو غرضکہ ہدیہ تحفہ نامہ وذدیدہ وگم شدہ ہر ایک سے خوشی ہو اور اگر خانہ ۱۱ مین ہو تو حصول امید ہو مگر ابتدا اُتردد وطبع ضرور ہو اور مراد توقف سے حاصل ہو۔

سیزدہم ♑

شکل ♑ اگر زائچہ کے خانہ اول مین آوے تو سوال سائل دریافت حالات سفر وقیام کا کسی جگہ کیلیے ہوتا ہی یا ہونے گفتگو یا تلاش چیز دست رفتہ کا ہوتا ہی یا شادی کا پس مدلول ہی اوپر صحت وسلامتی ذات ونفس سائل کے لیکن نزاع پیدا کرتی ہی اس کام مین کہ جسکی طرف سائل کی طبیعت راغب ہو بادہ کام اُسکے دلخواہ ہو اب اگر تکرار ♑ کی خانہا، نیک مین ہو دلیل خوشی وخلاصی حاملہ وحصول نامکی ہی اگر بیمار تکرار کرے نیک ہی اگر خانہ ۲ مین ہو حصول مطلب ہو اور اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو مدلول ہی اوپر خوف بدی کے حصول مراد مین اور حمل حاملہ کا ساقط کرتی ہی اور سائل کو بیمار ڈالنے کی پیشینگوئی کرتی ہی لیکن اگر شکل مذکور خانہ ۱ یا ۲ یا ۴ زائچہ مین آوے تو دلالت کرتی ہی اوپر بشاشی عمر وترقی مال ومعاش وجاہ ومرتبہ سائل پر تکرار شکل مذکورہ سے فوائد بھی بہت ہین یعنی شادی ہو وصل ہو اور گم شدہ چیز جسکی تلاش ہو حاصل ہو گو بیمار وحاملہ کے لیے بد ہی لیکن اگر سوال ہی یہ ہو کہ عورت حاملہ ہی یا نہین اور گواہ خارج ہون اور یہ شکل گواہان سے پہلے ہو تو عورت حاملہ ہو اور اگر پیچھے ہو تو عورت حاملہ ہو جاوے۔ اور خانہ ۵ مین اگر ♑ ہو محبوب ومشوق سے محبت وخوشی ہو اگر خانہ ۷ مین ہو تو عورتون سے ملاقات اور

بزرگون سے دوستی ہو اگر خانہ ۸ مین ہو تو خوف واندیشہ ہو اگر خانہ ۹ مین ہو تحصیل علم ہو اور تحفہ وہدیہ وصول ہون اگر خانہ ۱۱ مین ہو محبت غائب کی ہو اگر ♍ شکل ♑ کی مقارنہ ہو تو مراد حاصل ہو اور تمام کام سائل کے باحسن الوجوہ پورے ہو جاوین اور اگر رمل سوال حاملہ مین ♑ موجود ہو تو عورت ضرور حاملہ ہو اور خانہا ے ۱۲-۱۴-۱۵-۱۶ مین اگر ♑ ہو تو فقدم غائب ومال وزدیدہ میسر ہو۔

چہاردہم ♒

زائچہ کے خانہ اول مین ♒ کے آنے سے ضمیر سائل کا ایسے ضروری کام کا ہوتا ہی کہ جلد اُس پر قبضہ ہو جاوے یعنی وہ چاہتا ہی کسی چیز پر قبضہ کرنا یا اُسے قابو مین لانا۔ حکم اسکا مسعود ہی۔ دولت سعادت کامرانی حصول مراد وصل ونکاح سے طبیعت مسرور رہو حکام وقت سے فائدہ پہونچے کیونکہ اس کا رمل مین آنا ہی مدلول ہی حصول مطالب پر لیکن از جانب اشیا دست رفتہ وزائل شدہ فکر وپریشانی ہو اور زیادتی رطوبت ہو مگر غائب حاملہ اور محبوس کا حال نیک ہو اگر تکرار کرے تمام حالات مہیا نہ ہون اور اگر خانہ سعد مین ہو تمام مرادین برآئین اور اگر یمین مین ہو غائب جلد آجاوے اگر خانہ دوم مین ہو مال ومعاش کی زیادتی ہو خیرات نیک وصول ہون عورات اور خوبون سے فائدہ دیکھے مال جمع ہو اگر خانہ ۳ مین ہو تو ہمین بھائیون سے خوشی ہو اور مراد دلی سائل کی ۹ یوم مین برآوے اگر خانہ ۴ مین ہو تو استقلال مقام ہو زیادتی املاک وزراعت کی ہو اور پدر کی طرف سے خوشی اگر خانہ ۵ مین ہو تو خط وخبر طلبہ وصول ہون اور تحفہ وہدیہ جسکی اُمید ہو حاصل ہو جاوے خانہ ۶ مین اگر ہو تو علامت ہی نیکوئی حالات حیوان خرد کی اور ملازمان وخدمتگاران کی اور بہتری ملازمت کی لیکن بیمار وحاملہ ومحبوس کے لیے ناقص ہے ہفتم مین وصول مال غائب پر مدلول ہی ہشتم مین بھی مال غائب کو وصول کراتی ہی اور مال میراث دلاتی ہی نہم مین حصول علم وتعلیم پر مدلول ہی دہم مین ہو تو بہتری وترقی در حصول شغل عمل کی دلیل ہی یازدہم مین خزانہ سلطانی سے مال وزر کا فائدہ کراتی ہی۔

پانزدہم ♓

شکل ♓ کے خانہ اول مین آنے سے ضمیر سائل کا متعلق سفر ودریافت حالات غائبہ کا خود کے

ہوتا ہی یا دریافت حالات غائب یا کسی رنجور کی صحت یا کسی شادی کے تقرر کا یہ شکل مدلول ہے
اور پر مفاد و سفر کے لیکن سائل کا کاردلی و مراد دلی مین متردد رہنا لازمی ہی خرید و فروخت مین نفع ہو
بیمار کو صحت محبوس کو خلاصی ہو اگر ایک مرتبہ تکرار کرے تو حصول مطالب مین تردد ہو اور توقف اگر
یمین زائچہ مین آوے غائب و گم شدہ آجاوے اور اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو تو مدلول ہی اور پر بدی
حالات کے خانہ ہم مین زیادتی آب و تبادلہ مقام پر مدلول ہی خانہ پنجم مین اکل و شرب اور نشاط کو
زیادہ کرتی ہی اور رسید خط و خبر کی علامت ہی اور خانہ نہم مین موجب سفر دور دراز کی ہی اگر خانہ ۵ امین
کہ جواز روے دائرہ ابدح ⁝ کا ساکن ہی ☳ ہو اور یہ شکل دو اشکال داخل سے حاصل ہوئی ہو دلیل
ہی اور پر معارفت دو اشخاص کے کیونکہ ☳ شریک ⁝ کے ہوئی یعنی اسکے گھر مین آئی اور اگر خانہ ۵ امین
اسکا میل اشکال ☵ یا ☶ سے ہو تو مراد سائل کی حاصل ہو جاوے اور اگر ☲ اس کے خانہ مین آوے
تو حکم اور پر پیش آنے سفر کے ہوتا ہی اور اگر ⁝ اپنے گھر مین ہو یعنی خانہ ۵ امین تو مدلول ہی باہر آنے غم و
رنج سے اور اگر ☲ خانہ ۵ امین ہو تو دلالت کرتی ہی اور پر بدی حالات کے مراد سائل کی حاصل ہو
اور گر نجنہ و گم شدہ ہاتھ نہ آئے اور اگر ☵ اس کے شریک ہو تو بدی حال بیمار و حاملہ کا ظہور ہو اور
وضع حمل مین دشواری ہو اور اگر ☵ خانہ ۷ مین ہو اور ⁝ خانہ ۵ امین ہو اور ہفتم مین شکل سعد
داخل تو سوال سائل نکاح کا ہو اور ضرور نکاح ہو جاوے اور اگر ☵ خانہ ۷ مین ہو اور ⁝
خانہ ۵ امین تو سوال ثانی حصول ملازمت کا ہوتا ہی ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

شانزدہم ۱۶ ☰

اگر شکل ☰ زائچہ رمل کے خانہ اول مین ہو تو سوال سائل دریافت حال غائب و سفر و کشادگی کار
کا ہوتا ہی اگر یہ شکل زائچہ مین کم ہو سعد قلیل ہو اگر زیادہ ہو فائدہ زیادہ ہو مگر دلیل تجرد و سرگردانی
سائل کے لیے ہی تاہم غلبہ اسکا نیک ہی واسطے مواصلت و تحصیل علم کے اور واسطے حصول نامہ
حکام و بزرگان کے عزم سفر باطل ہو انجام مہمات ناقص باقی جمیع حالون مین موجب تشویش و تردد
بسیار کی ہی لیکن خانہ اول مین صحت جسم کو افزون کرتی ہی خانہ سوم مین اقربا اور دیگر عزیزون مین
موجب ازدیاد محبت ہی خانہ چہارم مین طوالت عمر پر مدلول ہی خانہ ہفتم مین قوت شرکا کو زیادہ

کرتی ہی خانہ نہم مین علم کی افزونی کا سبب ہی خانہ دہم مین بہتری شغل و عمل کا باعث خانہ دوازدہم افزونی
وحصول حیوانات کبیر پر مدلول ہی اور خانہ ۱۲ امین ہر ایک امر کے حصول مین مایوسی پیدا کرتی ہی ....
یہان قابل یادداشت ضروری یہ امر ہی کہ جب زائچہ رمل کشید کیا جاوے تو دیکھنا چاہیے کہ زائچہ
مین مناسبت اشکال مندرجہ بالا سے کونسی صورت پیدا ہی جو صورت پیدا ہو وہ مدلول حصول اُن
مقاصد پر بقوت کلی ہوتی ہی سائل کو حصول مقصد مین ہرگز ہرگز ناکامیابی نہوگی کیونکہ ان
صورتون کے واقع ہونے سے کوئی لحاظ گواہان و شواہد اور نواظر وغیرہ کا نہین کیا جاتا ہے اور
صورت کو دیکھ ہی کر بابتہ امورات شدنی کے حکم نافذ کر دیا جاتا ہے ۔ مثلاً زوائج مندرجہ
تحت کے احکامات سے ان مدلولات اشکال اور صورتون کا مطلب سمجھ لینا چاہیے ۔

زوائچہ مثالیہ

زائچہ اوّل

واقعہ یکم دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ میری سکونت کے لیے مقام موجودہ بہتر ہے یا فلان دیگر مقام ۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ۔

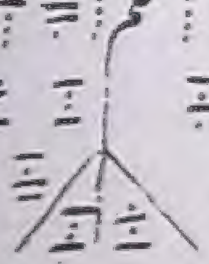

عمل شروع کیا زائچہ کے خانہ اول مین ∴ شکل صورت سوار کی ہے ۔ علامت ہے نقل مقام اور سفر کی اور خانہ دوم مین شکل نقی ∴ دلیل ہے حصول مراد کی خانہ سوم اور خانہ ۱۲ مین ∴ بھائیون سے جدا کرتی ہے اور خانہ ۵ مین اجتماع قوی دلیل مفارقت کی ہے اور خانہ ۴ مین تبادلہ مقام پر مدلول ہے اور خانہ پنجم مین اکل و شرب اور نشاط کو پیدا کرتی ہے خانہ ۷ و ۹ مین ∴ حصول مال و حصول علم پر مدلول ہے خانہ ۱۰ مین ∴ شغل و عمل پیدا کرتی ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کو مقام دیگر پر آسودگی معیشت حیثیت و دلشغل و شغل حاصل ہو بجائے دیگر جانا چاہیے چنانچہ یہی واقعات ظہور مین آئے ۔ واللہ اعلم بالصواب

زائچہ دوم

۱۱ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ رائے صاحب منشی ہرنام داس صاحب جونیئر ممبر ریاست جودھ پور مجھکو کوئی نوکری دینگے یا نہین ۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

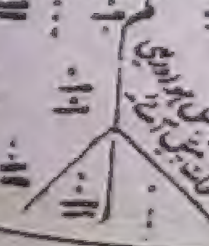

اس زائچہ کے خانہ اول مین شکل ∴ ہے جس کا حکم اور خواص یہ ہے کہ حصول مراد ہو اور حکام وقت سے فائدہ پہونچے ۔

پس حکم کیا گیا کہ ضرور مطلب دلی سائل کا حاصل ہووے یہ حکم ناطق اس زائچہ کا ہے ۔ . . . . . مگر عمل دیگر بقواعد نقطہ یہ ہے زائچہ مین نقطہ حکم کا باد ∴ ہے اسکو سیر دی خانہ ہفتم باد ∴ مین منتہی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ اول تک گیا یہ صورت نیک زائچہ مین ہے اور مال و معاش کو زیادہ کرتا ہے اب بباعث موافقت مرکز کے ∴ کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے اور مطلوب اس کا باد ∴ معدوم رمل ہے لیکن نقطہ دہم آب ∵ ہوتا ہے یہ در پردہ مرکز موافق خانہ ۱۵ مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب ∴ ظاہر و باطن ناظر مقارن ہے نقطہ یازدہم آب ∴ خانہ ۱۲ مین در پردہ ۱۶ مین ہے مطلوب اسکا آب ∴ ناظر تثلیث و مقارن ہے مدلول عام حصول مراد ہے واللہ اعلم بالصواب ۔

زائچہ سوم

۱۷ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا مجھکو جودھپور رہنا ہوگا یا دوسری جگہ جانا پڑیگا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ۔ زائچہ

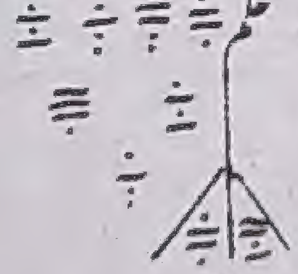

اس زائچہ مین ∴ کا غلبہ ہے لیکن خانہ ۶ سے ∵ شکل ∴ کی مقارنہ ہے مدلول ہے حصول مراد پر خانہ سوم زائچہ مین ∵ ہے حکم عام اسکا یہ ہے کہ بہن بھائیون سے موافقت ہو اور مراد دلی سائل کی ۶ یوم مین بر آوے یہ دو صورتین اس زائچہ مین پیدا ہین اندرین دلیل حکم ہوتا ہے کہ جودھپور رہنا چاہیے دیگر اس زائچہ مین نقطہ حکم کا خاک ∴ ہے اور یہی نقطہ طالع سائل کا ہے زائچہ مین قوت رکھتا ہے نقطہ چہارم خاک ∵ حاکم اصغر ناظر مقارن و تثلیث و تربیع ہے اور حاکم اکبر نقطہ دہم آتش ∴ در پردہ خانہ چہارم سے ناظر مقارنہ ہے دلیل قوت ہے اور نقطہ دہم کا مطلوب آتش ∴ مرکز ضد مین ۱۱ سے ساقط ہے اور خانہ ہشتم سے ناظر تثلیث ہے گو تاریکی مین ہے لیکن قوی ہے دلالت کرتا ہے اوپر حاصل ہو جانے کسی روزگار کے مگر زائچہ مین دو جگہ خانہ ۸ و ۱۱ مین ∴ ہے حرکت اور حصول مراد مین توقف اور رنجوری فرزند کو پیدا کرتی ہے اور باہر دوسری جگہ جانے کو مانع ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

(۲۳) تشریح دوائر کہ جنکا احکامات مین کام پڑتا ہے

واضح ہو کہ علم رمل مین جو شخص دوائر رمل سے واقف نہین ہوتا وہ رمال نہین کہلاتا مترجم نے اگرچہ وقتاً فوقتاً جہان جس دائرہ کی ضرورت تھی ہر ایک جگہ تحریر کر دیا ہے لیکن انکے علاوہ بھی بہت سے ایسے دوائر ہین کہ جنکا جاننا فرض ہے لہذا بیان ہذا اسی مضمون پر کیا جاتا ہے کہ بغیر تعلیم استاد رمل کرنا چاہیے کیونکہ بغیر تعلیم کیا معنی کہ زاویہ بنا لیگا اگر بنا بھی لیگا تو بدون دائرہ مندرجہ ذیل کے ہرگز حل نہ کر سکیگا مدار حل ترتیب شکال دائرہ ہندسہ ہے ترتیب شکال دائرہ ہندسہ ذیل

نام دائرہ / نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	کیفیات ضروریہ
دائرہ سکن	☶	☵	☲	☳	☴	☲	☰	☲	☳	☵	☳	☵	☲	☴	☴	☵	جو شکل جس خانہ کے لیے ہے ہر ایک کی ہر ایک دائرہ ہندسہ میں نام خانہ میں ظاہر ہے
دائرہ ابیاع	☰	☳	☵	☳	☳	☵	☳	☳	☲	☲	☵	☳	☵	☲	☲	☰	احکام لقاء کا تمام دار و مدار اسی دائرہ پر ہے۔
دائرہ بزدوج	☵	☰	☲	☳	☵	☵	☳	☳	☲	☲	☵	☳	☵	☲	☲	☰	یہ دائرہ واسطے بر آمد کرنے احکام کلیہ کے ہے اگر شکل ظاہر اور برآمد کی دو شکل ہو تو اگر خانہ ۱۳ و ۱۴ مین بدلیہ ہو تو دو دائرہ عدد بنانا ہے۔
دائرہ دانیانی	☰	☳	☳	☳	☳	☵	☵	☵	☵	☳	☵	☵	☵	☵	☳	☰	احکام ثبت کلیہ مین اکثر استادون نے اسی پر عمل کیا ہے۔
دائرہ ابجد	☰	☳	☳	☰	☵	☳	☵	☵	☳	☳	☵	☵	☵	☵	☰	☰	صاحب جداول خارۃ المبتدات نے ۲۵۶ جداول کا عمل اسی دائرہ پر کیا ہے۔
دائرہ اسح	☰	☳	☳	☰	☵	☳	☵	☵	☳	☳	☵	☵	☵	☳	☳	☳	اہل اطراقوس مطابق قواعد بکوم اسی دائرہ سے احکام بیان کرتے ہین۔
دائرہ مزاج	☵	☳	☳	☳	☵	☵	☵	☵	☳	☵	☳	☵	☵	☳	☳	☳	خانہ ۱۵ اپنے اشکال ناقص لاتی ہے مگر اس دائرہ مین صاحب فن پر یہ دائرہ استخراج احکامات بہ دشواری سے کام مین آتا ہے اور ہر شکل استخراج نہین کی جاتی
دائرہ حرضا یکس	☶	☵	☳	☳	☵	☵	☵	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	یہ دائرہ استخراج حروف ابجد کے کام مین آتا ہے۔
دائرہ عنصر	☶	☵	☳	☳	☵	☵	☵	☵	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☰	یہ دائرہ استخراج عدد کے کام مین آتا ہے عمل اسکا مطابق عنصر ابجد ہے
دائرہ عنصر آگ آتش	☲	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	دائرہ عنصر کے نقطہ عنصر آتش ☲ کو اشکال دائرہ اسح مین ضرب دیکر یہ دائرہ بنا ہے اور واسطے استخراج احکامات عدد کے کام آتا ہے۔

نام دائرہ / نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	کیفیات ضروریہ
دائرہ عنصر عشرات باد	☴	☲	☳	☳	☴	☰	☳	☵	☲	☳	☰	☳	☳	☵	☲	☴	دائرہ عنصر کے نقطہ عنصر باد ☴ کو اشکال دائرہ اسح کے عنصر باد مین ضرب کرنے سے یہ دائرہ بنا ہے اور واسطے استخراج عدد اور مدت کے کام آتا ہے۔
دائرہ عنصر مائت آب	☵	☳	☲	☲	☳	☳	☳	☵	☲	☲	☳	☳	☲	☵	☳	☵	یہ دائرہ نقطہ عنصر آب ☵ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ اسح مین ضرب دیکر بنا ہے حکم متذکرہ دائرہ صدر ہے۔
دائرہ عنصر الوف خاک	☷	☳	☳	☲	☳	☵	☵	☳	☲	☵	☳	☵	☲	☲	☳	☳	یہ دائرہ نقطہ عنصر خاک ☷ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ خاک اسح مین ضرب دیکر بنا ہے اور استخراج احکامات عدد کے کام آتا ہے۔
دائرہ اعداد الوف	☰	☳	☳	☳	☵	☳	☰	☵	☳	☵	☳	☵	☵	☰	☳	☳	دائرہ عنصری شکل ☰ کے مراتب آتش و خاک کو مراتب آتش و خاک اشکال دائرہ اسح مین ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے عمل مصرعہ صدر ہے۔
دائرہ عشرات الوف	☱	☳	☵	☳	☰	☵	☵	☵	☳	☳	☰	☵	☵	☵	☵	☳	یہ دائرہ اضراب مراتب باد و خاک شکل دائرہ عنصر ☴ سے بنا ہے مطابق قاعدہ بالا عمل کے کام آتا ہے۔
دائرہ مائت الوف	☵	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	یہ دائرہ اضراب مراتب آب و خاک شکل دائرہ عنصر ☵ سے بنا ہے بقواعدہ لاحکامات مصرعہ صدر کے لیے عمل مین لایا جاتا ہے۔
دائرہ الوف الوف	☰	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	یہ دائرہ اضراب مراتب خاک بشکل دائرہ عنصر باد مراتب اشکال دائرہ اسح آتش سے بنا ہے احکامات مصرعہ صدر کے کام آتا ہے۔
دائرہ سعادت	☶	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	اس دائرہ سے صرف سعادت اشکال کا زائچہ مین حکم کیا جاتا ہے۔
دائرہ نحوست	☶	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	☳	زائچہ مین اس دائرہ سے نحوست اشکال پر حکم کیا جاتا ہے۔

نام دائرہ / نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
دائرہ روز	☰	☷	☲	☶	☰	☵	☷	☰	☷	☰	☷	☳	☷	☴	☷	☷
دائرہ ماہ	☶	☴	☰	☰	☷	☶	☴	☳	☰	☷	☰	☶	☴	☴	☳	☶
دائرہ سال	☳	☷	☰	☳	☰	☳	☷	☶	☳	☷	☶	☷	☷	☴	☳	☰
دائرہ سفر	☷	☶	☳	☰	☰	☳	☷	☷	☷	☷	☶	☰	☳	☴	☷	☰
دائرہ منصر کوبک	☲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دائرہ منصر بزرگ	☷	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۱۵	۱۴	۱۶	۱۲	۱۷	۲۰
دائرہ عدد	☶	☵	☷	☷	☶	☳	☰	☰	☲	☶	☲	☰	☰	☳	☷	☰
دائرہ عدد حاجی حسن طبیبی	☶	۲	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۲۶
دائرہ برج شمال	☰	☷	☷	☶	☶	☳	☶	☳	☰	☷	☳	☷	☶	☰	☰	☷
دائرہ واقف	☳	☰	☰	☷	☰	☰	☶	☰	☶	☷	☷	☷	☶	☰	☶	☷
تسمیہ خانہ حاجی حسن طبیبی	ا ☷	ب ☰	د ☳	ش ☶	ت ☰	ز ☰	ح ☶	ط ☰	ی ☶	ک ☷	ل ☷	م ☷	ن ☶	س ☰	ع ☳	ف ☷
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

کیفیات ضروریہ

- دائرہ روز: اس دائرہ کا کام استخراج یوم تین آمد و رفت کی سفر کے لیے کیا جاتا ہے جس خانہ میں پڑتے ہی اُسکے یوم سفر ہیں
- دائرہ ماہ: اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہو آنے ہی اُسکے ماہ سفر ہیں استخراج آمد و رفت کی سفر میں اس دائرہ کا کام پڑتا ہے
- دائرہ سال: اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑتے ہی سال اُسکے سفر ہیں استخراج آمد و رفت کی سفر میں اس کا کام پڑتا ہے
- دائرہ سفر: اس دائرہ کا کام اکثر استخراج حالات سفر کے لیے پڑتا ہے یعنی سفر ہوگا یا نہیں
- دائرہ منصر کوبک: اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہر ایک عدد احد صفر کا بتاتی ہے ہیں استخراج اعداد روز وغیرہ کے یا اسم کھانوں کے اسکا کام پڑتا ہے دائرہ منصر کوبک کے نیچے لکھے ہیں
- دائرہ منصر بزرگ: اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہو اور شکل کے نیچے جتنے عدد لکھے ہیں آنے ہی منصر بزرگ بقواعد اعداد اُسکے ہیں
- دائرہ عدد: اس دائرہ کا کام اگچہ رمل میں استخراج دوستی و دشمنی ظاہر و باطن کی پڑتا ہے ترتیب اسکی موافق بروج کے صرف چار اشکال کو تبدیل کیا گیا ہے
- دائرہ عدد حاجی حسن طبیبی: اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہو آنے ہی عدد اُس خانہ کے ہیں کہ جو شکل خانہ میں تحریر ہیں بہ عمل حاجی حسن طبیبی کا مفرد ہے
- دائرہ برج شمال: استخراج احکام کے وقت اس دائرہ سے توسط اشکال کی دیکھی جاتی ہے
- دائرہ واقف: موافق دائرہ صحیح اکثر اُستادوں نے اس دائرہ سے بھی عمل کیا ہے
- تسمیہ خانہ حاجی حسن طبیبی: بشکلیں حاجی حسن طبیبی کے حروف کے بطے مقرر کیے ہیں استخراج اسم وغیرہ کے کام آتی ہیں ہر شکل ☷ صاحب سکن خانہ ۳ کی اس دائرہ میں ہے ۱۶ ۱ ۱۶ ۱ ۱۶ ۱

قوت خانہ سے مراد ملکیت ذاتی کی ہے یعنی مانند صاحب خانہ کے شکل جس خانہ مین قوی ہے وہ ایسی ہے گویا مالک حقیقت تملکیت کی ہے۔ قوت فرح سے مراد قوت دوستی کی ہے مانند اسکے کہ جیسے دوست کو خانۂ دوست مین طاقت ہوتی ہے۔ قوت شرف سے مراد قوت شاہانہ کی ہے جیسے کہ کسی جگہ وہان کے حاکم یا فرمانروا کو قوت ہوتی ہے ضعف خانہ سے مراد ہے دشمن کے گھر مین ہونا۔ ہبوط سے غرض مردہ ہے بے دست و پا ہوجانا۔ وبال یعنی فقیر محتاج و تنگدست مانند کسی دریوزہ گر کے مفلس قلاش تہیدست ہوجانا و ندسے مراد صاحب خانہ یعنی مرکز عنصری خود کی ہے مائل و ندسے مراد مرکز عنصری دوست کی ہے زائل و ندسے مراد مرکز عنصری دشمن کی ہے و ندالوتد سے مراد مرکز عنصری افزودنی دوستی کی ہے۔ چنانچہ اس جگہ کسی زائچہ مین محض قوت و ضعف اشکال سے ہے۔ حکم ناحق لگنے کے لیے دو زائچہ تمثیلی درج کیے جاتے ہین۔

زائچہ تمثیلی اول

واقعہ ۵ رفروری سنہ ۱۹۱۰ء کو گنگا پرشاد ولد رام نراین قوم وئیس اگروال ساکن کھٹوئی تحصیل ندوی علاقہ بھرتپور نے سوال کیا کہ مجھکو ۱۹ جنوری کو گردھاری لال صاحب ممبر کونسل بھرتپور نے برخاست کردیا ہے مین بحال ہونگا یا نہین زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

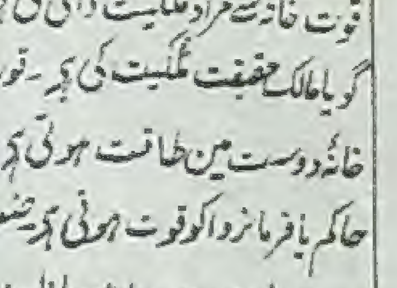

زائچہ کے خانہ اول مین ☉ ہے موافق مرکز ہے و ند مین اور خانہ ۱۲ مین قوی ہے خانہ ۱۲ مین بند کا ہے اور شکل نحس خارج ہے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل اس نحوست مین چندے مبتلا رہے مگر سوال بحالی کا ہے پس خانہ دہم کو دیکھا اسمین شکل ☵ ہے اور اس جگہ یہ کلیہ ضعف مین ہے پس کہا گیا کہ سردست کوئی امید حصول روزگار کی نہین ہے یعنی سائل بحال نہین ہوسکتا ایسے سوال مین زائچہ کے اندر شکل دوم ششم دہم کو دیکھا جاتا ہے خانہ دوم مین ☵ قوی ہے مگر خانہ ششم مین ☳ ہبوط مین ہے اور خانہ دہم مین ☳ شکل ضعف مطلق ہے لہذا حکم اس کا یہ ہے کہ سائل مکرر بحال ہوکر اپنی جگہ تعینات ہو واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ تمثیلی دوم

واقعہ ۲۔ فروری سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک طالب علم نے جبرتپور کے مقام پر سوال کیا کہ مین نے کچھ کتابین لاہور سے طلب کی ہین رسید منی آرڈر آگئی لیکن کتابین نہین آئی کب آوینگی لہذا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

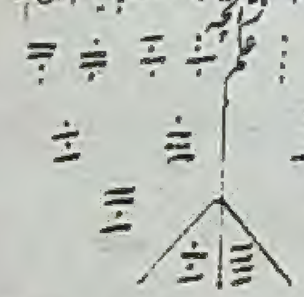

اس زائچہ مین صرف شکل نجم کو دیکھا گیا کیونکہ سوال سائل وصول خبر و اشیاء کا ہے خانہ ۵ مین شکل ☳ ہے شکل ہادی و ندالوتد مین ہے پس کہا گیا کہ کتابین ضرور آوینگی اور ۱۱ یوم کے اندر اندر ملجاوینگی کیونکہ شکل ☳ کے خانہ ۵ مین ۱۱ عدد ہوتے ہین

علاوہ ازین شکل فرح خانہ نجم مین قوی ہے۔ علاوہ ازین احکام نقاط سے بھی یہی مدت برآمد ہوتی ہے کیونکہ نقطہ حکم کا آب ☵ ہے خانہ ہشتم آب ☵ مین منتہی ہوتا ہے اسکا نجم آب ☵ ہے اور مرکز منقلب مین بخانہ چہار دہم ہے جو مدلول حصول کتب پر ہے اور مطلوب اسکا خانہ ۵ سے ناظر تسدیس ہے خانہ ۱۴ مین ☵ کے عدد ۹۵۔ اور خانہ ۵ مین ☵ کے عدد ۱۱۱ ہوتے ہین۔ ۱۱۱ ـ ۹۵ = ۱۶ ہوئے ۱۶ کے پس کہا گیا کہ ۱۱ یوم سے قبل کتابین وصول ہونگی اور ۱۶ یوم سے زیادہ عرصہ وصول مین نہوگا چنانچہ یہی واقعات پیش آئے۔ کہ گیارھوین دن کتابین آگئین۔

(۲۴) اصول و قواعد احکامات شکلیہ

واضح ہو کہ احکامات شکلیہ کا دارومدار دائرہ سکن اور اشکال پر ہے یہ نوعیت سعد و نحس داخل و خارج ثابت و منقلب کے اور چونکہ اشکال آتشی و بادی علوی اور آبی و خاکی سفلی کہلاتے ہین اسلیے احکام کے وقت انکا ضروری طور پر لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور چونکہ نوع انسانی سے کسی فرد بشر کا کوئی سوال مندرجہ ذیل اقسام سے باہر نہین ہوتا (اول) ارادہ خروج (دوم) دخول (سوم) انقلاب (چہارم) ثبوت پس اسی نوعیت سے ان کے احکامات استخراج کیے جاتے ہین۔ یعنی اقسام خروج سے مراد ہے سفر کرنا بیماری سے صحت پانا قید و حبس سے رہا ہونا حمل سے بچہ کا باہر آنا وغیرہ۔ دخول سے مراد ہے حصول مال وصال دوستان نکاح اور نامہ و پیغام کا ملنا یا کسی شئے پر قبضہ کرنا۔ انقلاب سے مراد ہے مکان یا لباس بدلنا عوض معاوضہ

تقسیم کی دیگر جیسے جانا غسل کرنا وغیرہ۔ ثبوت سے مراد ہے مکان بنانا باغ لگانا عہدہ دیوان کرنا وغیرہ۔

تعریف یہ ہے اگر سوال خروج کا ہو اور شکل خارج خانہ سوال مین ہو حکم برآنے اس کام کا ہوتا ہے اور اگر سوال دخول کا ہو اور شکل داخل خانہ سوال مین ہو تو حکم اور برآمد ہونے اس کام کے ہوتا ہے اور منقلب سے ہونے مین اندیشہ اور ثابت مین توقف کا حکم ہوا کرتا ہے احکامات شکلیہ مین سوال کا جواب استخراج کرنے کیلیے بہت کچھ قواعد و اصول مقرر ہین۔ اور ہم اُن اصول و قواعد سے وہ اصول درج کتاب کرتے ہین کہ جو صدہا مرتبہ کے تجربہ درست پائے گئے ہین باقی کو ترک کیا گیا ہے۔

احکامات شکلیہ مین مندرجہ ذیل اصول و قواعد سے کسی ایک پر یا سب پر ترتیبی یا عامل کو عمل کرنا چاہیے .... شرح اصول و قواعد یہ ہے

(۱) اول ز انچہ رمل کے خانہائے اول تا ۱۲ کو اس طرح یاد کرنا چاہیے کہ خانہ اول وتد آتش کا ہے اور اسکو طالع کہتے ہین طالع کے معنی وقت حال کے اصطلاح رمل دنجم مین مقرر ہین پس خانہ طالع مدلول ہے وجود سائل پر چنانچہ نفس اور روح اور جسم اور بقاء اعتبار کہ جنکا وجود سے تعلق ہے اسی خانہ سے وابستہ ہین خانہ دوم مائل وتد طالع کا ہے جو مدلول زمانہ مستقبل قریبی پر ہے اس سے وجود اسباب زندگی کا معلوم ہوتا ہے اور اسباب زندگی کے غذا اور مال ہین یہ دونون اس خانہ سے وابستہ ہین خانہ سوم زائل وتد طالع کا ہے اس سے حالات سوم وقت موجودہ کے معلوم ہوتے ہین یعنی حرکت اور ریاضت اور برادر اور خواہر اور شریک معاش اور مال کے۔ خانہ چہارم کو وتد رابع کہتے ہین اس خانہ سے حالات غائبانہ و پوشیدہ معلوم ہوتے ہین کیونکہ وتد رابع تاریک ہے اور زیر زمین کے ہے اور تعلق اسکا پدر و مکان و باغ و زراعت اور دفینہ وغیرہ سے ہے خانہ پنجم کو مائل وتد رابع کا اس لیے کہتے ہین کہ اس خانہ سے پوشیدہ چیزون کی کیفیت معلوم ہوتی ہے مثلاً پیدائش فرزند یا ہدیہ و تحفہ و اخبار و محاصل زراعت کا آنا یا خط و خبر کا وصول ہونا۔ کیونکہ ان امور کے احکامات اسی خانہ سے کیے جاتے ہین۔ خانہ ششم وتد زائل رابع کا ہے اس خانہ سے سائل کی چھپی حالت یعنی کیفیت غلام و خدمتگار و بیماری و مرض عورت سائل کا ہونا نہونا دیکھا جاتا ہے خانہ ہفتم کہ خانہ مقابلہ طالع کا ہے وتد ہفتم اس لیے کہلاتا ہے کہ

خانہ سے کیفیت حریف سائل اور زوجہ سائل اور شریک سائل اور قصد سائل اور دشمن سائل کی دیکھی جاتی ہے خانہ ہشتم کو مائل وتد ہفتم کا اسلیے کہتے ہین کہ یہ نظیر حالت دوم طالع کی ہے مدلول ہے اور پر میراث و مال غائب و مال شریک کے چنانچہ اس خانہ سے انھین امور کی نسبت احکام استخراج کیے جاتے ہین خانہ نہم زائل وتد ہفتم کا ہے اس خانہ سے کیفیت علم سائل و سفر دور و تعبیر خواب کی دیکھی جاتی ہے۔ خانہ دہم کو وتد عاشر کہتے ہین یہ مدلول ہے اور پر کمال ظہور و رفعت کے اور رفعت وتد عاشر کی آسمان پر ہے یعنی حصول نور کواکب تمام روے زمین کا سبب ہے پس اس خانہ سے کیفیات شغل و عمل سائل اور صفت بادشاہ اور حالات مادر سائل کہ جو موجب رفعت ہے دیکھے جاتے ہین خانہ یازدہم کو وتد مائل خانہ وتد عاشر کا اسلیے کہتے ہین کہ اسکا تعلق ہے ساتھ سعادت آسمانی کے اور ظہور امید بر کار اور باران یعنی بارش سے۔ خانہ دوازدہم کو زائل وتد خانہ دہم کا اسلیے کہتے ہین کہ اسکا تعلق ہے اور پر حالات سوم خانہ دہم کے یعنی اس خانہ سے کیفیت دشمنی حسد اور حیوان کلان ہاتھی گھوڑا اونٹ وغیرہ کی اور مرض کہنہ کی دیکھی جاتی ہے۔ اور خانہ ۱۳ گواہ ہے خانہ ۱۔۵۔۹ کا اور خانہ ۱۴ گواہ ہے خانہ ۲۔۶۔۱۰ کا۔ خانہ ۱۵ گواہ ہے خانہ ۳۔۷۔۱۱ کا اور خانہ ۱۶ گواہ ہے خانہ ۴۔۸۔۱۲ کا۔

(۲) جب اصول نمبر ۱ عمدہ طور سے یاد ہو جاوے تب استخراج حکم کے لیے مناسب ہے کہ اصول نمبر دوم پر عمل کرو یعنی اول سب سے پہلے نوعیت سوال کو دیکھو کہ سوال کس قسم کا ہے یعنی خروج کا ہے یا دخول کا یا انقلاب کا یا ثبوت کا جب یہ کیفیت معلوم ہو جاوے تب صورت دوم مین جس خانہ کا سوال ہو اور جو شکل اس خانہ مین ہو اسکی قوت اور اسکے ضعف کی کیفیت کو دیکھو یعنی اگر سوال سائل دخول یا وصول کا ہو اور خانہ مطلب مین شکل داخل اور قوی ہو تو حکم اور برآمد حصول کے ہو ورنہ نہین پھر صورت سوم مین تکرار شکل خانہ مطلب کو دیکھو کہ اسکی تکرار کس خانہ مین ہے تکرار سے مراد یہ ہے کہ شکل خانہ مطلب کا کسی دوسرے خانہ مین ہونا۔ پس اگر تکرار خانہ ۲۔۶۔۱۰ مین ہو تو حکم عدم حصول مراد پر کرو اور اگر ان خانون کے علاوہ شکل خانہ مقصد کی تکرار خانہ ۱۱ یا ۱۴ مین ہو تو حکم حصول مراد پر کرو پھر شکل مذکور کی صورت چہارم مین عکس کو دیکھو کہ کہان ہے اگر عکس خانہ ۲۔۶۔۸۔۱۲ مین ہو تو حکم حصول پر کرو اور اگر عکس خانہ ۱۱ یا ۱۴ مین ہو تو عدم حصول کا حکم لگاؤ پھر صورت پنجم مین شکل خانہ مقصد کے گواہ شکل خانہ زوائدات کو دیکھو کہ وہ سعد ہے یا نحس اگر سعد ہے تو حکم حصول کا ہے اور اگر نحس ہے تو عدم حصول کا لیکن اگر سوال وصول کا ہو

اور خانہ مقصد مین شکل خارج ہو اور عکس اُسکا خانہ ۱۱ یا ۴ مین ہو تو اس طرح حکم کرو کہ بالفعل اگرچہ اس کام مین کامیابی نہین ہے لیکن کسی وقت ضرور کامیاب ہوگے سوال خروج مین اسکے برعکس سمجھو۔

(۳) اصول سوم غلبہ اشکال کا دیکھنا ہے یعنی سوال دخول مین اگر زائچہ کے اندر غلبہ اشکال سعد داخل کا قوی ہو تو حصول مراد ہو اور خارج کا ہو تو نہو سوال خارج مین خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہے اور غلبہ سے مراد زیادہ ہونا ایک ہی قسم کی اشکال کا زائچہ مین متصور ہوتا ہے۔

(۴) اصول چہارم یہ ہے کہ جب نوعیت سوال سائل کی معلوم ہو جاوے کہ فلان قسم کا سوال ہے تو باعتبار قوت وضعف شکل خانہ مقصد کے اشکال ۱۳ ۔ ۱۴ کو گواہ گردان کر انکی سعادت ونحوست سے اور شکل خانہ ۱۵ کو حاکم وقاضی فرض کرکے اور شکل خانہ ۱۶ کو لسان الامر یعنی نتیجہ آخری فرض کرکے اسطرح حکم کرو یعنی اگر سوال دخول کا ہے اور خانہ مقصد مین شکل سعد داخل ہے اور اشکال خانہ ۱۳ ۔ ۱۴ بھی سعد داخل ہین اور حاکم وقاضی شکل خانہ ۱۵ بھی سعد داخل ہو اور نتیجہ کلی سعد ہے تو حکم قطعی حصول مراد کا ہے سوال خارجی مین اسکے برعکس مطلب ہوتا ہے اور اختلاف مین مختلف حکم ہوا کرتا ہے۔

(۵) اصول پنجم احکام کا یہ ہے کہ اول سوال کو معلوم کرو کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے پھر اس خانہ کی شکل اور اسکی قریبی شکل یعنی اسکے شریک کو ضرب دیکر تیسری شکل پیدا کرو اور دیکھو کہ وہ زائچہ مین ہو تو کے ساتھ موجود ہے جیسی قوت اسکی زائچہ مین ہو اسکے مطابق حکم صادر کرو شریک ہر شکل کی اس سے اگلی شکل ہوا کرتی ہے جیسے پہلی کی شریک دوسری اور دوسری کی تیسری۔

(۶) اصول چھٹا احکام کا یہ ہے کہ اشکال امہات زائچہ کو اشکال نبات مین ضرب دیکر زائچہ بناؤ اور خانہ ۱۵ مین دیکھو کہ شکل ☰ کن دو شکلون سے حاصل ہوئی ہے سوال دخول مین شکل سعد داخل اور خروج مین خارج سے جماعت کا پیدا ہونا حصول پر مدلول ہے باقی نامعتبر۔

(۷) اصول ہفتم یہ ہے کہ زائچہ مین اگر شکل خانہ مقصد اور شکل خانہ چہارم ہم ایک ہی ہون یا ایک ہی خواص کی شکلین ہون تو یہ نوعیت سوال داخلی وخارجی حکم کرو برآری مقصد کا اور اگر اختلاف ہو تو اشکال امہات زائچہ سے مرتبہ آتش اول باد دوم آب سوم خاک چہارم سے ایک شکل اور نبات سے خاک نجم آب ششم باد ہفتم اور آتش ہشتم سے دوسری شکل پیدا کرکے دونون کو ضرب دو اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس شکل نتیجہ کو شکل خانہ مقصد سے ضرب دو جو شکل حاصل ہو

اُسکی قوت وضعف کو زائچہ مین دیکھکر حکم کرو۔

(۸) اصول ہشتم یہ ہے کہ اول خانہ سوال کا معلوم کرو جب خانہ معلوم ہو جاوے تو دیکھو کہ اسمین کون شکل ہے اور کس کوکب کی ہے اور جو شکل خانہ اول زائچہ مین ہے وہ کس کوکب کی ہے اور دونون شکلون کے خانہ ہبوط اور وبال اور اوج وشرف نحوست سے پاک ہین یا نہین اگر ہون اور وقت سوال کے دونون ستارے آپس مین نظر تسدیس یا تثلیث کی رکھتے ہون تو حکم فوراً اوپر حصول مراد کے ہوتا ہے اور اگر نحوست مین ہون یا ساقط النظر یا ناظر مقابلہ یا ناظر تربیع ہون تو حکم اوپر عدم حصول کے کیا جاتا ہے۔ مگر یہ احکام مخصوص ہین دائرہ اصح کے لیے پس جب یہ عمل کرو تو دائرہ اصح کے اشکال کے مطابق کرنا چاہیے دیگر کسی دوائر سے اس قاعدہ کا تعلق نہین ہے۔

جدول دائرہ اصح وشرف وہبوط اوج وبال اشکال وطالب مطلوب اشکال دائرہ اصح یہ ہے

اشکال دائرہ	☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷	☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
خانہ شرف	۴	۱۲	۹	۶	۱۲	۱۰	۱۰	۷	۱	۴	۱	۳	۲	۷	۶	۲
خانہ اوج	۶	۲	۵	۷	۲	۵	۵	۹	۳	۶	۳	۳	۳/۱۴	۹	۷	۲/۱۴
خانہ ہبوط	۱۰	۶	۳	۱۳	۶	۴	۴	۱	۷	۱۰	۷	۷	۸	۱	۱۳	۸
خانہ وبال	۷	۴	۲/۱۴	۲	۴	۲/۱۴	۲/۱۴	۱۲	۷/۱۴	۱/۵	۸	۹	۲/۱۵	۱/۱۲	۵	۶
اشکال طالب ومطلوب دائرہ اصح	☲	☱	☳	☰	☴	☷	☵	☶	☳	☷	☲	☱	☵	☰	☶	☴

(۹) اصول نہم یہ ہے کہ اول شکل خانہ سوال اور پھر اسکے گواہ کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر ہر دو اس مین ایک دوسرے کے گواہ ہون تو ضرور مراد برآوے ورنہ نہین اس قاعدہ مین خانہ اول کا گواہ ہشتم دوم کا ششم سوم کا نہم چہارم کا دہم پنجم کا یازدہم اور ششم کا دوازدہم ہین اور پھر ہفتم گواہ ہے سیزدہم کا اور ہشتم گواہ ہے چہاردہم کا اور نہم پانزدہم کا اور دہم شانزدہم کا کیونکہ خانہ اول وہفتم وسیزدہم ہر سہ متعلق مقصد ہین اور دوم ہشتم چہاردم یہ ہر سہ متعلق مال موجودہ ومال غائب ومال میراث کے ہین اور سوم نہم پانزدہم ہر سہ متعلق سفر نزدیک ودور کے ہین اور چہارم دہم شانزدہم متعلق مقام نزدیک

دور وغائب کے ہین اور پنجم یازدہم مروت ومحبت مین برابر ہین اور ششم ودوازدہم رنج وغم حزن وملال کے متعلق ہین ۔ مثلاً سوال سفر کا ہو جو خانہ نہم سے متعلق ہی پس خانہ نہم اور سوم کو دیکھے کہ جو اشکال بن گواہ ہین اگر دونون مین شکلین خارج ہون تو سفر ضرور ہو اور نفع پہونچاوے اور اگر یہ اتفاق نہو حکم ضعف کا لگانا چاہیے یا سوال دفینہ کا ہو اور خانہ دوم وششم مین اشکال داخل سعد ہون دفینہ ضرور ہی اختلان مین حکم ضعف ہو اور اگر سوال حصول روزگار کا ہو یا مکان یا دمیہ وغیرہ کا اور خانہ ۴-۱۰-۶ مین اشکال داخل ہون ضرور حصول مراد ہو دیکھو اصول نمبر ۱۷۔

(۱۰) اصول دہم یہ ہی کہ ہر ایک قسم کے سوال مین شکل خانہ مقصد کی اور اسکے اول وآخر خانون کی شکلون کو دیکھو اگر ان تینون خانون مین مطابق اصول نمبر ۲ کے اشکال قوی ہون تو حکم اور حصول مراد کے کرو اگر اختلاف ہو تو حکم مختلف اور پر زمانہ گذشتہ وحال ومستقبل کے لگاؤ اور یاد رکھو کہ ہر ایک خانہ کا پہلا زمانہ ماضی وخانہ مقصد حال اور اسکے آگے کا مستقبل ہوتا ہی دیکھو اصول نمبر ۱۔

(۱۱) اصول یازدہم یہ ہی کہ ازروے دائرہ بزوج خانہ سوال کی شکل کو دیکھو کہ وہ کون شکل ہی جب شکل معلوم ہو جاوے تو اس شکل کے مطلوب کو گرفت کرکے زائچہ رمل مین اسکے قوت وضعف سے حکم براری مقصد وعدم براری کا کرو اس قاعدہ مین مطلوب ہر ایک شکل کا (دیکھو دائرہ بزوج) جو ہوین شکل ہو اکرتی ہی مثلاً دائرہ بزوج مین شکل اول ☶ ہی اور اسکی چودھوین شکل ☷ ہی تو یہی اسکا مطلوب ہی یا دائرہ بزوج کی دوسری شکل ䷇ ہی مطلوب اسکا ䷁ ہی کہ جو اس سے چہاردہم ہے اور ䷁ کا ☷ علی ہذا دیگر اشکال کے مطلوب کو سمجھو پس اگر مطلوب زائچہ مین موجود ہو اور قوی ہو تو حکم حصول مراد کا ہوتا ہی اور اگر موجود ہو اور ضعیف ہو تو جزوی مراد حصول ہو اور اگر موجود نہو تو مراد بھی حاصل نہو مثلاً سوال روزگار کا ہی اور خانہ دہم زائچہ مین ☶ ہو تو اسکا مطلوب ☷ ہوتا ہی یہ زائچہ مین موجود نہین اسلیے حکم ہو کہ روزگار حاصل نہوگا۔ اس طرح ہر ایک سوال کی نوعیت کو احکام استخراج کرنے چاہیین۔

(۱۲) اصول دوازدہم یہ ہی کہ ازروے دائرہ سکن شکل خانہ مقصد کا مطلوب کہ جو ہر شکل کا ازروے دائرہ سکن مطلوب شکل ہفتم ہوتی ہی زائچہ مین مطابق اصول کے قوی ہو تو حصول مراد ہو ورنہ نہین مثلاً سوال روزگار مین زائچہ کے خانہ دہم مین ☶ ہو تو اسکی ہفتم شکل ☲ ہی اگر یہ موجود زائچہ ہو تو مراد حاصل ہو ورنہ نہین اس قاعدہ مین ☶ کی مطلوب ☲ اور ䷁ کی ䷀ تا آخر اسی طرح سمجھو۔

(۱۳) اصول سیزدہم ازروے دائرہ سکن یہ ہی کہ شکل خانہ مقصد مین دیکھو کہ کون شکل ہی پھر اسکے مطلوب کو گرفت کرو اس اصول مین مطلوب ہر شکل کا ازروے دائرہ سکن اسکی گیارھوین شکل ہوا کرتی ہی اگر یہ موجود زائچہ ہو اور قوی ہو تو مراد حاصل ہو ورنہ نہین (نوٹ) اصول نمبر ۱۱-۱۲-۱۳ کے اگر شکل مطلوب بظاہر موجود زائچہ نہو تو اسکو باطن مین تلاش کرو باطن مین تلاش کرنے کا قاعدہ یہ ہی کہ ہر شکل زائچہ کو ازروے دائرہ کہ جس دائرہ کا عمل ہو اسی دائرہ کی شکل سے ضرب دو اگر شکل پیدا ہو جاوے تو اسکے قوت وضعف کو دیکھ کر حکم کرو اگر پیدا نہو حکم قطعی مایوسی لگادو۔

(۱۴) اصول چاردہم یہ ہی اور یہ قاعدہ اگرچہ احکام نقطہ کا ہی مگر ہم اسکو انھین اصولون مین شامل کرتے ہین جسکی وجہ یہ ہی کہ احکام نقاط مین ہم قواعد عمل سرخاب ہی دکھلائین گے شکل خانہ مقصد کو دیکھو کہ وہ کونسی ہی آیا آتشی ہی یا بادی یا آبی یا خاکی اور موافق مرکز ہی یا نا موافق اگر موافق مرکز ہی تو اسمین اسکے نقاط عنصر مطلوبات کلی وجزوی کے موجود ہین یا نہین اگر ہون تو حکم حصول مراد پر کرو اور اگر نہون تو در پردہ تلاش کرو قاعدہ تلاش در پردہ کا یہ ہی کہ شکل خانہ مقصد کو اشکال دائرہ ابدح سے کہ جو ازروے ابدح اس خانہ کی صاحب سکن ہو ضرب دو اگر زوج فرد ہو جاوے تو مطلوب کو پیدا ہو گیا ہونا جانو ورنہ نہین اس قاعدہ مین مطلوب کلی آتش کا اور آب اور باد کا خاک اور آب کا آتش اور خاک کا باد ہوتا ہی اور مطلوب جزوی آتش کا باد اور باد کا آب اور آب کا خاک اور خاک کا آتش ہوتا ہی یعنی صرف یہی دونون مطلوبات اس عمل مین دیکھے جاتے ہین اور انکی تکرار سے زائچہ رمل کے دیگر خانون مین قوت وضعف کا حکم کیا جاتا ہی مثلاً ایک سائل نے سوال روزگار کے حصول کا کیا اور زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

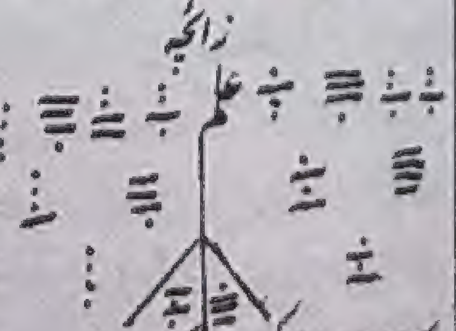

سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہی اسمین شکل آتشی ☲ مرکز باد مین ہی اور مطلوب کلی عنصر آتش کا آب اسمین موجود ہی لیکن مطلوب جزوی نقطہ عنصر باد کا نہین ہی پس در باطن تلاش کیا اور ☶ کو شکل ☲ سے جو صاحب سکن دہم کی ہی ضرب دیا ☳ پیدا ہوئی اسمین نقطہ عنصر باد مطلوب جزوی آتش کا موجود ہی پس کہا گیا کہ روزگار حاصل ہو جاوے گا مگر بقاعدہ عمل نقطہ حسب نقطہ حکم خاک ☷

کو میزان سے سیر دی تو خانہ پنجم میں ⚎ پر منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ اول تک گیا یہ کل شکلیں غیر سیرانی ہیں لہذا شکل میزان سے حکم کیا یہاں شکل قبض الداخل خاکی ہے مطلوب کلی عنصر خاک کا نقطۂ عنصر باد آپس میں موجود ہے لیکن مطلوب جزوی آتش نہیں ہے پس ⚎ کو صاحب سکن ابدح ⚍ سے ضرب دیا ⚌ ہوئی مطلوب جزوی پیدا ہو گیا پس حکم حصول کیا گیا۔ شرح اسکی اس اصول کی بمحاورہ آخر میں کیجاویگی عمل میں اول شکل ⚍ پیدا ہوئی حکم اسکا یہ ہے کہ روزگار نہ طے بھی واقعات پیش آئے۔

(۱۵) اصول پانزدہم سلسلہ اصول دہم یہ ہے کہ اس قاعدہ میں نصف قوت سعد بت درخواست لیجائی ہے اور نصف داخل خارج وغیرہ کی مثلاً اصول نمبر ۱۴ کی رو سے سوال حصول روزگار کا ہے اور زائچہ کے خانہ مقصد یعنی دہم میں شکل ⚎ ہے یہ شکل نحس ہے مگر مرکز سعد میں ہے مراد حاصل ہو مگر نہایت دشواری سے مگر چونکہ یہ شکل خانہ دہم میں قوی ہے اور از روے دائرہ بروج صاحب خانہ ششم کی ہے اور یہ خانہ غلام و خدمتگار اور سائل کے شاگرد پیشہ کا ہے اور از روے دائرہ سکن برادران سائل کا پس کہا گیا کہ مراد سائل کی بامداد برادران یا اشخاص شاگرد پیشہ کے حاصل ہوگی مگر اس قاعدہ میں اشکال شواہد و نواظر کا دیکھنا ضروری ہے اور وہ اشکال ہر ایک خانہ کے سوم۔ چہارم۔ نہم و دہم ہوتی ہیں چنانچہ سوال دخول میں اشکال داخل سعد اور خروج میں اشکال خارج سعد سے احکام براری مقصد کیے جاتے ہیں اور اصول نمبر ۱۰ و ۱۵ لازم ملزوم ہیں۔

(۱۶) اصول ۱۶ یہ ہے کہ ہر ایک سوال میں زائچہ کی شکل ہفتم کو ہفتم سے اور دوم کو سوم سے ضرب دیکر دو شکل پیدا کیجاویں اور دونوں کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی حاصل کیجاوے زان بعد بر عایت دخول و خروج سوال کے اس شکل سے حکم کیا جاوے۔

(۱۷) اصول سترہ یہ ہے اور یہ اصول نمبر ۹ کا جزو ہے کہ جس خانہ سے سوال کا تعلق ہو اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو از روے دائرہ سکن اس خانہ کی شکل سے ضرب دو پھر اس خانہ کے گواہ کی شکل کو اسی خانہ کی صاحب سکن دائرہ سکن سے ضرب دو اور ان دونوں اشکال کے نتائج کو جو حاصل ہوئے ہیں دیکھو کہ وہ زائچہ میں مطابق اصول کے قوی ہیں یا نہیں اگر ہوں تو حکم حصول اگر نہوں تو عدم حصول کا لگاؤ مثلاً سوال خانہ دوم کے متعلق حصول مال کا ہے اور نتائج احزاب اشکال خانہ ۲ و ۸ سعد داخل ہوں دلیل حصول کلی و سعد خارج دلیل حصول جزوی کی ہوتی ہے باقی سوالوں کیلیے اس اصول کا خیال رکھنا چاہیے

(۱۸) اصول اٹھارھواں یہ ہے کہ زائچہ کی اشکال خانہ ۱۳ و ۱۵ کی ضرب سے ایک اور شکل ۱۴ و ۱۶ کی ضرب سے دوسری پیدا کر کے دونوں کو ضرب دیا جاوے اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کی جاوے اور موافق اسکی حیثیت داخلی و خارجی سعد و نحس کے حکم حصول و عدم حصول کا کرنا چاہیے یعنی یہ شکل اگر زائچہ میں قوی ہو تو مراد بر آوے ورنہ نہیں۔

(۱۹) اصول انیسواں یہ ہے کہ شکل خانہ مقصد اور گواہ شریکی اسکے کے خانہ کی شکل کو ضرب دیکر تیسری شکل پیدا کیجاوے پھر ان تینوں شکلوں کو زائچہ میں دیکھا جاوے اگر سوال اتصال یعنی دخول کا ہو اور یہ تینوں شکلیں داخل ہوں تو پھر مراد کلی حاصل ہو سوال خروج میں اشکال خارج علامت حصول مقصد کی ہوتی ہیں اور ثابت توقف اور منقلب انقلاب ہر حالت میں ظاہر کرتی ہیں سعد میں سہولت اور نحس میں دشواری ہوا کرتی ہے اور اشکال گواہ شریکی سے وہ اشکال مراد ہیں کہ جو اصول نمبر نہم میں تحریر ہیں۔

(۲۰) اصول بیسواں بقاعدہ ابجد حرف ۲۵۶ سوالات کے لیے مخصوص ہے کیفیت اس کی جدول مقارن المخبیات آیندہ درج کی جاوے گی۔

(۲۱) اصول اکیسواں یہ ہے کہ سوال سائل کا جس خانہ سے تعلق رکھتا ہو مانند اصول نمبر ۹ کے اسی خانہ کی شکل کو از روے دائرہ اصح گرفت کر کے اسکی نکلر کو خانہ و شکل کے اتفاق و نفاق و دیگر متعلقات کو جلیح کر دبلحاظ داخل و خارج سعد و نحس کے حکم حصول و عدم حصول مقصد کا کیا جاتا ہے مثال اسکی یہ ہے مثلاً سوال خانہ دہم سے ہے اور شکل ⚎ جو دائرہ اصح میں صاحب خانہ دہم ہے اور اسکا مطلوب ⚍ ہے اندونوں کو زائچہ میں دیکھا جاوے اگر یہ خانہ ہائے موافق میں موجود ہوں تو حکم حصول مقصد کا دیا جاویگا اور اگر ناموافق میں ہوں تو عدم حصول کا لیکن یاد رہے کہ جس خانہ میں شکل خانہ مقصد اور اسکے مطلوب کی قوی ہوتی ہے منسوبات اس خانہ سے حصول بین مدنی ہے اور جن خانوں میں اشکال کو ضعف ہوتا ہے اور ان خانوں کے منسوبات سے اظہار ذہنی و خارج کے پیدا ہونے کا کیا جاتا ہے علاوہ ازیں اس اصول میں از روے اشکال دائرہ دائرہ سکن اور اسکے مطلوبات کے بھی یہ عمل کر لیا جاتا ہے دونوں جائز و درست ہیں۔

(۲۲) اصول بائیسواں یہ ہے کہ شکل اول زائچہ اور شکل خانہ مقصد کو ضرب دیکر ایک شکل اور اشکال ۱۴ و ۱۵ زائچہ کو ضرب دے کر دوسری شکل پیدا کی جاوے اور ان دونوں شکلوں کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کی جاوے اگر وہ نتیجہ موجود رمل ہو اور قوی ہو دلیل حصول مقصد ہے اور اگر ضعیف ہو

بامعدوم ہو عدم حصول پر مدلول ہے۔

(۲۳) اصول تیئیسوان یہ ہے کہ اگر زائچہ رمل مین شکل خانہ مقصد و شکل خانہ چہارم و دہم موافق اصول کے قوی ہون حکم حصول مراد کا ہونا ہو ورنہ نہین مگر اس اصول مین دوسری صورت یہ ہے کہ مراتب آتش امہات سے ایک شکل اور مراتب باد اشکال ۱۶-۱۲-۱۴-۱۵ سے دوسری شکل بناؤ اور دونون کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ پیدا کرو پھر مراتب آب اشکال نبات سے ایک اور مراتب خاک اشکال ۱۱-۱۳-۹-۱۰ سے دوسری شکل بنا کر دونون کو ضرب دو اور دوسری شکل نتیجہ کی پیدا کر دو پھر ہر دو شکل نتیجہ کو ضرب دیکر ایک شکل بناؤ اور اس شکل نتیجہ کو شکل خانہ مقصد کے ضرب دو جو شکل حاصل ہو بہ نوعیت سعد و نحس داخل و خارج و قوت و ضعف کے حکم حصول و عدم حصول مقصد کا کرو

(۲۴) اصول چوبیسوان یہ ہے کہ نقاط افراد زائچہ رمل کو شمار کرکے اول ۱۲ سے تقسیم کرو جو عدد باقی رہین اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو صاحب خانہ دائرہ سکن سے ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو پھر مجموعہ نقاط کو ۹ سے تقسیم کرکے عدد بقایا کے مطابق اسی خانہ کی شکل موجودہ زائچہ صاحب خانہ دائرہ سکن سے ضرب دیکر دوسری شکل پیدا کرو ازان بعد مجموعہ نقاط کو ۷ سے تقسیم کرکے عدد بقایا کے مطابق قاعدۂ بالا تیسری شکل نکالو پھر مجموعہ نقاط کو ۵ سے تقسیم کرکے عدد بقایا کے مطابق موجب قاعدۂ بالا چوتھی شکل پیدا کرو اور ان چاردن شکلون کو امہات بنا کر زائچہ بناؤ اور اس زائچہ کی اشکال ۷، ۵ کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل کو اسی زائچہ کی شکل ۱۳ سے ضرب دیکر شکل نتیجہ کی حاصل کرو اور اس شکل سے برعایت داخل خارج سوال کے مطابق قوت و ضعف شکل کے حصول و عدم حصول پر حکم لگاؤ اور یاد رکھو کہ یہ شکل متولدہ از روے دائرہ سکن جس خانہ کی صاحب سکن ہوگی ضمیر سائل اسی خانہ کے منسوبات سے ہوتا ہے یعنی اگر شکل متولدہ داخل یا ثابت ہو تو ضمیر دخول کا ہے اگر خارج و منقلب ہو تو ضمیر خروج کا ہے منسوبات غور کرکے ضمیر بیان کرنا چاہیے۔

(۲۵) اصول پچیسوان یہ ہے کہ دوازدہ بیوت کی جملہ منسوبات مین مخصوص سوال کیلیے مخصوص بیوت کی اشکال کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرنا اور اس سے حکم لگانا جیسے کوئی شخص سوال کرے کہ مجھکو کیا پیشہ کرنا چاہیے جس سے نفع ہو چونکہ دوازدہ بیوت مین خانہ اول نفس سائل اور خانہ دہم شغل عمل و پیشہ سائل کا ہے ان دونون خانون کی شکلون کو ضرب دیکر جو شکل حاصل ہوگی اسکے منسوبات متعلقہ کے موافق

پیشہ کرنے مین فائدہ ہوگا اسی طرح ہر مخصوص سوال مین مخصوص بیوت کو گرفت کرکے انکی اضراب سے جو شکل حاصل ہوتی ہے اس سے حکم کیا جاتا ہے قواعد احکامات بیوت مین درج ہون گے۔

(۲۶) اصول چھبیسوان انقلاب زوائج کا ہے اور انقلاب زوائج کی بارہ قسمین ہین کہ منجملہ جن کے چند کا تذکرہ قبل ازین بیانات گذشتہ مین ہو چکا ہے مگر اب مکرر بیان کیا جاتا ہے۔

(اول) جبکہ سوال استقلال سلطنت ملکیت جاہ و حشمت وغیرہ کا ہو تو زائچہ رمل کی اشکال خانہاے ادنا یعنی اول چہارم ہفتم دہم کو اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے باین ترتیب کہ اول کو ۱۳ سے چہارم کو ۱۴ سے ہفتم کو ۱۵ سے دہم کو ۱۶ سے ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کرکے ان سے زائچہ بنا کر اس زائچہ کی شکل ۱۳ سے برعایت قوت و ضعف شکل داخل خارج سوال کے حکم کرنا چاہیے۔

(دوم) زائچہ کی شکل ۱۵ کو شکل ۱۵ سے اور شکل خانہ دوم کو شکل ۱۴ سے اور شکل خانہ سوم کو شکل ۱۳ سے اور شکل خانہ چہارم کو شکل ۱۶ سے ضرب دیکر یہ چار شکل امہات کی حاصل کرے اور ان سے زائچہ بنا کر اس زائچہ کی اشکال خانہ ۱۳-۱۴-۱۵ کی قوت و ضعف کو دیکھکر شدنی و ناشدنی کا برعایت داخل و خارج کے احکام لگائے۔

(سوم) انقلاب دوم تو موافق انقلاب اول کے ہے مگر فرق یہ ہے کہ انقلاب اول کی تو شکل ۱۳ سے حکم کیا جاتا ہے لیکن اس قاعدہ مین اشکال ۱۴ و ۱۵ سے حکم نفی و اثبات کا ہوتا ہے اور ہمین بھی اس شکل کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہے کہ جو قائم ہو قائم سے مراد پر قوت کی ہے پس ان دونون شکلون مین جو شکل قوی ہو اس سے حکم مطلق کیا جاوے۔

(چہارم) زائچہ کے خانہاے آتشی ۱-۵-۹-۱۳ کے مراتب آتش سے ایک شکل اور خانہاے بادی یعنی ۲-۶-۱۰-۱۴ کے مراتب باد سے دوسری شکل اور خانہاے آبی ۳-۷-۱۱-۱۵ کے مراتب آب سے تیسری شکل اور خانہاے خاکی ۴-۸-۱۲-۱۶ کے مراتب خاکی سے چوتھی شکل بنا کر امہات قائم کرے اور زائچہ بنا کر اس زائچہ سے کل امور یا مطلب مقصود کا شدنی و ناشدنی موجب نقاط وہیت و اشکال کے حکم کرے اور یاد رکھے کہ اس انقلاب کو اکثر اساتذہ اس طرح کرتے ہین کہ زائچہ کی شکل خانہ پنجم کو اول شکل امہات کی بناتے ہین اور نبات کے مراتب باد سے دوسری متولدات کے

مراتب آب سے تیسری و زوائدات کے مراتب خاک سے چوتھی زائچہ بنا کر احکام لیتے ہین اسمین مختلف
راے ہے صحیح قاعدہ اول ہے۔

(پنجم) انقلاب موافق اصول مندرجہ نمبر ۶ کے ہے۔ ہر ایک زائچہ مین مضبوطی حکم کیلیے اس انقلاب کو کرنا چاہیے۔

(ششم) انقلاب اوتاد بدریافت حالات حصول امید اور فتح مقدمات کے کیا جاتا ہے یعنی زائچہ کی
اشکال اول۔ چہارم۔ ہفتم۔ دہم کو امہات بنا کر زائچہ دوسرا بنایا جاتا ہے اور اس زائچہ کی شکل ۱۳ و ۱۴ کی
سعادت و نحوست قوت و ضعف سے حکم صادر کیا جاتا ہے۔ یہ انقلاب اسی لیے مخصوص ہے۔

(ہفتم) انقلاب یہ ہے کہ زائچہ مین شکل خانہ مقصد کی اور شکل عافیت العافیت یعنی ۱۶ کو ضرب دیکر
ایک شکل پیدا کی جاتی ہے اگر سعد داخل ہو حصول مراد ہو نحس خارج ہو نامرادی ثابت ہو تامل اور اگر
متقلب ہو انقلاب کل امور مین جانو یہ انقلاب ہر ایک امر مین جائز و مستعمل ہے۔

(ہشتم) انقلاب مطابق انقلاب نمبر پنجم کے ہے مگر احکام مین فرق ہے یعنی اس انقلاب مین میزان
سے کام نہین لیا جاتا بلکہ شکل بیوت خانہ مقصد کو دیکھا جاتا ہے اور یہ انقلاب مخصوص ہے دریافت سلامت
غائب و گمشدہ رنجور و دزدیدہ کے بس انھین کے متعلقات خانون کو دیکھکر موافق قوت ضعف
اشکال کے حکم کیا جاتا ہے۔

(نہم) یہ انقلاب مخصوص ہے دریافت حالات چوری کے لیے یعنی زائچہ کی اشکال ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵
کو امہات بنا کر رمل تمام کیا جاتا ہے اور مطابق بیوت متعلقہ رعایت اشکال کو دیکھکر حکم کیا جاتا ہے۔

(دہم) انقلاب دہم یہ انقلاب عموماً جملہ امورات اور خصوصاً دریافت حال غائب و چوری کے کیا جاتا
ہے قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ کی شکل نہم کو اول امہات اور مراتب اشکال آب نبات سے شکل بنا کر شکل دوم
امہات اور مراتب خاک اشکال ۱۱۔ ۱۳۔ ۹۔ ۱ سے شکل سوم امہات اور مراتب اشکال بادی خانہ
۸۔ ۱۲۔ ۴۔ ۱۴۔ ۱۵ سے چہارم بنات بنا کر زائچہ ختم کیا جاوے اور اس سے حکم کیا جاوے یعنی اس زائچہ کی
شکل ۱۳ کو شکل خانہ مقصود سے ضرب دیکر شکل پیدا کرو اور برعایت داخل و خارج سعد و نحس شکل کے
احکام لگاؤ۔

(یازدہم) زائچہ کی اشکال اول دوم نہم اور سیزدہم سے مراتب آتش لیکر ایک شکل اور مراتب خاک
اشکال ۲۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۵ سے دوسری اور مراتب آب اشکال ۴۔ ۶۔ ۵۔ ۱۶ سے تیسری اور مراتب

بادی اشکال ۷۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۴ سے چوتھی شکل بنا کر اسکو امہات بنائے اور زائچہ ختم کرے اس زائچہ کی
شکل چہارم سے مکان چور کا بیان کرے اور زائچہ سے تمام حال چور کا کہے۔

(دوازدہم) جمیع امورات مین یہ انقلاب مناسب ہے کہ اشکال امہات سے اول کی آتش دوم کی باد
سوم کی آب۔ چہارم کی خاک سے ایک اور اس طرح اشکال نبات ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸ سے دوسری شکل بنا کر
دونون کو ضرب دے اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرے اور مطابق سعادت و نحوست اسکے سوالات
دخول و خروج مین احکام صادر کرے۔

(۲۷) اصول شانیسوان بموجب دائرہ دانیالی یہ ہے کہ جب اس دائرہ کے مطابق عمل کیا جاوے
تو خانہ سوال کو دیکھا جاوے کہ اسمین کونسی شکل آئی ہے اور وہ شکل از روے دائرہ دانیالی کس خانہ
کی صاحب سکن ہے اگر وہ شکل اس دائرہ کی رو سے آتشی ہے تو پھر یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ آتش اول ہے یا
دوسری یا تیسری یا چوتھی اور اپنے خانہ سے کتنے خانہ آگے گئی ہے اور خانہ متعلقہ و مطلوب اپنے مین آئی ہے یا
خانہ غیر مین اگر اپنے مرکز کے خانہ مین آئی ہو تو قوی ہوتی ہے اور اگر مرکز غیر مین آئی ہو تو ضعیف ہوتی ہے
اور قوت نہین رکھتی پس بلحاظ قوت و ضعف کے حکم حصول مراد و عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہے کیونکہ ان
اصولون کی زوائج تمثیلیہ سے سمجھ لو۔ اور ارکان الرمل کا ہر موقع پر لحاظ رکھو یعنی اگر سوال دخول مین
اشکال ۱۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰ سعد داخل ہون فوراً مراد حاصل ہو خارج ہون جزوی نحس ہون بدقت
یا نامرادی سوال خروج مین برعکس عمل کرو۔

زوائج مثالیہ متفرقات

زائچہ اول حمل اصولات از روے دائرہ سکن

ایک سائل نے ایک روز دریافت کیا کہ میرے کلی حالات بیان کرو کیا ہین زائچہ کشید کیا تو صیورت پیدا ہوئی

زائچہ ظاہری

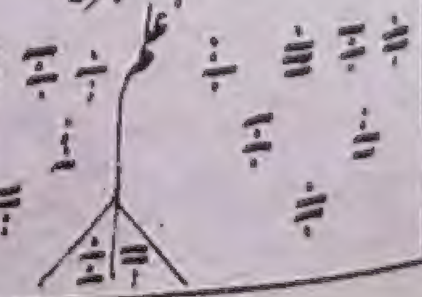

زائچہ باطنی

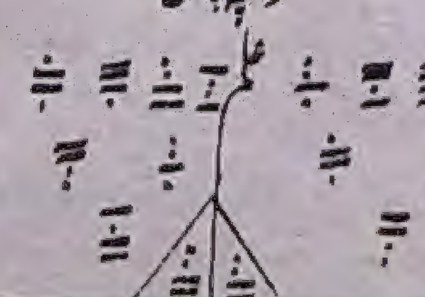

دیکھو اصول نمبر ۱ زائچہ کے خانہ اول مین شکل ☵ نحس منقلب ہی پس کہا گیا کہ سائل متردد ہی واسطے مال میراث
کے اور خصومت و تنازعہ خویش و اقربا سے مال کے لیے رہتا ہی۔ کیونکہ خانہ طالع سائل مین ☶ کا موجود ہونا
مدلول ہی اوپر ہونے تردد اور انقلاب خاطر کے اور خانہ ☵ مین ☳ موجود ہی کہ جو صورت مال کی ہی اور تکرار
☵ کی خانہ ۱۳ مین ہی کہ جو خانہ طلب کا ہی اور ملک کا ہی اور خانہ ۱۳ کی صاحب سکن شکل ☵ ہی وہ خانہ
پنجم مین موجود ہی اور خانہ پنجم کی صاحب سکن ☵ ہی کہ جو خانہ چہارم اور ششم مین ہی اور خانہ چہارم و ششم
ملک و میراث سے وابستہ ہین ان دلائل سے یہ حکم کیا کہ سائل از طرف ملک و مال میراث کے متمکن
و متردد ہی اور شکل ☲ جو اول خانہ کی مالک ہی وہ خانہ سوم مین زائچہ کے موجود ہی اور یہ خانہ برادران اور
خویشان سے نسبت رکھتا ہی پس جب شکل ☲ کو جو شکل خانہ طالع کی ہی خانہ سوم مین پایا گیا اور اسکو
خانہ طالع سائل گردان کر خانہ برادران سائل کو دیکھا تو از روے شمار کے وہ پانچوان خانہ ہوتا ہی
یعنی سوم جو خانہ اقربا کا ہی اس جگہ شکل ☵ ہے کہ جو کوکب مریخ کی ہی مدلول ہی اوپر تنازعہ اور فساد کے
اور خانہ ۱۲ مین شکل ☵ مکرر ہی جو دلالت کرتی ہی اوپر ہونے دشمنی بھائیون سے اور چونکہ شکل ☲
خانہ ۱۳ مین ہی اور مردہ ہی بدین وجہ خصومت واسطے مال میراث کے ہی۔ اور وہ مال مادر سائل
کا ہی کہ جس پر دو سرے بھائی و بہن سائل کے قابض ہین اور یہ حکم شکل ☲ کا ہی کہ خانہ دہم زائچہ
مین موجود ہی کہ جو خانہ مادر سائل کا ہی ☲ خود مردہ ہی اور اپنے بطن مین یعنی غائب مین ☱ کو موجود
رکھتی ہی پس چونکہ باطن مین بخانہ دہم شکل ☲ پیدا ہوتی ہی اور ☲ خانہ طالع مین بھی ہی اس دلیل
سے مال مادر کا حکم کیا گیا اور دلیل دوسری یہ ہی کہ ☱ خانہ چہارم و ششم و دوازدہم مین موجود ہے
کہ جو خانہ ملک و مال میراث اور دشمنی کے ہین علاوہ ازین تیسری دلیل یہ ہی کہ شکل خانہ ۲ کی زائچہ
کے خانہ ۱۱ مین موجود ہی کہ جو خانہ مال مادر سائل کا ہی کیونکہ دہم کا دوسرا گیارھوان خانہ ہوتا ہے
دلیل چہارم یہ ہی کہ خانہ چہارم مین ☱ ہی اور مالک خانہ چہارم ☰ ہی کہ جو ہفتم مین موجود ہی اور خانہ
ہفتم عورت کا ہی اور وہ عورت مادر سائل کی ہی کیونکہ جماعت ام الاشکال ہی پس ان دلائل سے
تنازعہ مال مادر کی بابت حکم کیا گیا۔ اور تنازعہ مذکور مین یہان تک نوبت پہونچی ہی کہ معاملہ عدالت
مین رجوع ہو گیا ہی اور مال اسی جھگڑے مین سائل کا تلف ہو چکا ہی۔ اب سائل نے سوالات کرنے
شروع کیے اور دریافت کیا انجام اس تنازعہ کا کیا ہوگا جواب دیا گیا کہ جو لوگ مخالف ہین وہ موافق ہونگے

اور یہ فساد رفع ہو جاویگا یہ حکم شکل ☵ کا ہی کہ شکل مال کی ہی اور خانہ دہم مین موجود ہی اور دشمنان
خانہ حاکم کا ہی اور ☶ مالک خانہ دہم خانہ نہم زائچہ مین ہی اور مالک خانہ نہم در باطن خانہ ۱۰ مین پیدا ہوتی ہی
کہ جو خانہ بھائیون کا ہی اور ظاہر مین شکل ☲ خانہ سوم مین موجود ہی گو شکل خانہ سوم جو برادران سے
منسوب ہی وہ خانہ میزان یعنی حاکم مین بخانہ ۷ گئی ہی یعنی بھائیون نے پیش حاکم فریاد کی ہی لیکن ☶ خانہ مال
میراث مین بیٹھی ہے اور مکرر خانہ ۱۲ مین۔ اور مالک خانہ ۱۲ کی ۱۱ مین جو ناظر مقارنہ ہی خانہ دہم کی
کہ خانہ حاکم کا ہی گویا مقدمہ میراث عدالت مین چل رہا ہی ثبوت تلف سائل کے مال کا یہ ہی کہ شکل ☵
مالک خانہ مال سائل کی ہی اور اپنے سکن مین بخانہ دوم بقوت بیٹھی ہی مگر تکرار اسکی خانہ ششم مین ہی کہ جو خانہ
ساقط ہی اور مالک خانہ ششم ☶ طالع مین ہی اور در باطن اس کے انکیس ہی کہ جو صورت خاک کی وہ دہ دہ کی ہی
اور یہی شکل در پردہ خانہ شریک سفتم مین اسکے ہی (دیکھو اصول نہم) اس دلیل سے حکم کیا گیا کہ بباعث مال
میراث کہ جو مان کی طرف سے ہوتا ہی مال سائل کا تلف ہوا۔ اور حکم موافقت کا آخر مین ہوتا اس دلیل
سے کیا گیا کہ خانہ سوم مین جو خانہ برادران سائل کا ہی شکل سعد کوکب مشتری کے موجود ہی اور ☲ خانہ
میزان مین ہی کہ جو خانہ صلح و مشورہ کا ہی اور خانہ عافیت العافیت ۶ مین ☲ صاحب خانہ ۱۱ کی ہی
اور خانہ ۱۱ خانہ دوستی کا ہی مگر خانہ ۱۱ مین شکل ☵ موجود ہی کہ جو منسوب دشمنی سے ہی پس بباعث اسکے
کہ شکل ☵ خانہ دوستی مین آئی دشمنی کا ظہور ہوا اور دلیل دوسری یہ ہی کہ ☲ خانہ چہارم دہم مین ہی کہ جو
خانہ مطلوب ہی اور اس کے باطن مین ☳ ہی کہ جو موجب فتنہ و فساد مال میراث کی ہی اور اس کے
خانہ مین ☱ موجود ہی کہ جو خانہ عشق و محبت کا ہی اور شکل خانہ ۵ کی در پردہ خانہ پنجم مین ہی ان دلائل
سے صلح و موافقت ہو جانی مسلم ہی تشویش دلی سائل کی ۲۱ یوم مین زائل ہو جاوے گی کیونکہ شکل ☲
خانہ اول مین بموجب دائرہ ۱۵ بدرج معہ زوج و فرد کے ۲۱ عدد رکھتی ہی اور ☲ خانہ دوم مین آ
امر مدلول ہی کہ ۲۲ یوم کے بعد سائل کو مال حاصل ہوگا اور ۲۹ یوم مین منجانب برادران خبر
نیک وصول ہوگی کیونکہ ☲ خانہ ۳ مین اسقدر عدد رکھتی ہی اور خانہ چہارم مین ☱ مدلول ہے
کہ ۱۹ یوم مین سائل کو از طرف پدر اور ملک سے نفع پہونچے گا اگر تکرار ☵ کی خانہ ۱۴ مین ہوتی تو
۱۹ ماہ کا حکم کیا جاتا مگر ایسا نہین ہی شکل ☱ خانہ پنجم مین دلالت کرتی ہی کہ ۱۷ یوم مین نخوست طالع
فرزند و معشوق رفع ہوگی اور خبر خوش سننے مین آئے گی اور خانہ ششم مین ☲ مدلول ہی کہ ۲۲ یوم کے

جانور مورد و کثیر سے سائل کو فائدہ پہونچے گا اور خانہ ہفتم مین جماعت کا حکم ہو کہ ۳ یوم کے بعد احوال شرکا و مخالفان و غائب نیک ہو جاویگا اور خانہ ہشتم مین مدلول ہو کہ ۱۵ روز کے بعد نحوست طالع زن دیگر برطرف ہوگی اور خوف و خطر نہ رہیگا خانہ نہم مین مدلول ہو کہ ۲۷ روز کے بعد سائل کو سفر مشرقی پیش آئے گا خانہ دہم مین ☵ مدلول ہو کہ ۲۲ یوم کے بعد از طرف مادر و حلکم سائل کو فائدہ پہونچے گا اور بعد از ۳۳ یوم امید سائل کی حاصل ہو جاوے گی کیونکہ عدد شکل ☶ کے خانہ ۱۱ مین اسی قدر ہین لیکن ☶ خانہ ۱۲ مین مدلول ہو کہ بعد ۱۹ یوم کے کوئی شخص سائل سے ملنی کرے گا - عدد آتش کا ایک باد کا ہفتہ آب کا ماہ اور خاک کا سال ہوتا ہے یہ قاعدہ احکام نقطہ مین درج ہو اور یہ مدت ایام جو لگائی گئی ہو از روے دائرہ ادرج ہو کیونکہ از روے ادرج تر آتش کا ایک باد کے ۲ آب کے ۴ خاک کے ۸ ہوتے ہین اور تزوج کے دو چند چونکہ یہ سوال کلی حالات سائل کا تھا اسلیے بصول نمبر ادنہم کا کام پڑا ہو باقی کسی اصول کا نہین ہو۔

زائچہ نمبر دوم

ایک سائل نے حاضر ہو کر دریافت کیا کہ میرے طالع کو دیکھو کیا صورت ہو زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

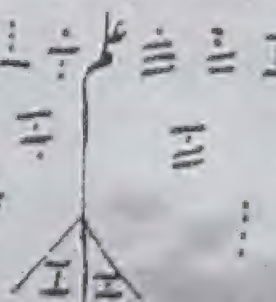

زائچہ کے اندر خانہ اول ۴ سے ۱۰ مین شکل بستہ ہین اور بستہ وہ شکل کہلاتی ہے جس مین نقطہ آب کا زوج ہوتا ہو حکم ہوا کہ سائل دل بستہ ہے کیونکہ دل بستگی دل سائل کی تکرار شکل اول سے دیکھی جاتی ہو یعنی جس خانہ مین تکرار ہو اس خانہ کے منسوبات سے بستگی خاطر ہو اگر تکرار نہو تو شکل ☶ سے حکم کیا جاوے اگر ☶ بھی زائچہ مین نہو تو شکل طالع کا جس خانہ مین عکس ہو اس خانہ کے منسوبات سے بستگی خاطر ہو بنا بریں خانہ اول زائچہ مین ☶ ہو اور عکس اسکا خانہ پنجم مین ہو شکل ☶ صورت محبوب کی ہو اور تکرار اسکی خانہ نہم مین خانہ نہم سفر کا ہو پس کہا گیا کہ سائل از طرف محبوب کے بستہ خاطر ہو کہ جو سفر مین گیا ہوا ہو سائل نے تسلیم کیا اور دریافت کیا کہ کبتک ملاقات ہوگی کہا گیا کہ ۱۷ یوم کے بعد یا آٹھ یوم کے اندر کیونکہ عنصر روحی ☶ کے ۸ ہین اور عدد ادرج ۱۷ - اسی طرح ہر ایک خانہ کی بابت حکم کیا جا سکتا ہے۔

زائچہ نمبر سوم

واقعہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک سائل نے آنکر دریافت کیا کہ کیا فکر رکھتا ہون بتائیے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

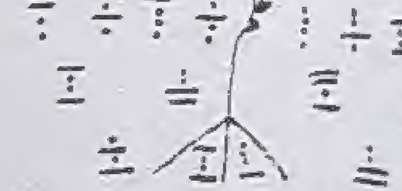

زائچہ کے خانہ اول مین ☶ ہو اور تکرار اسکا کسی جگہ نہین ہو پس کہا گیا کہ سائل اپنے ہی نفس کی طرف سے متفکر ہو اور فکر از طرف حکام بالا دروزگار کے لیے ہو کیونکہ شکل قاضی الرمل خانہ دوم مین آئی ہو اور شکل خانہ دوم ہفتم مین ہو کہ جو خانہ مخالفت کا ہو پس کہا گیا کہ سائل نے احکام حکام کی مخالفت کی ہو اور اُسے اپنے روزگار مین ضعف کا آنا معلوم ہوتا ہو کیونکہ شکل ☵ جو کوکب قمر کی ہو اسکو خانہ دہم مین ضعف ہو اور سائل کو خوف تنزلی یا جرمانہ یا تبادلہ کا ہو سائل نے تسلیم کیا اور دریافت کیا کہ مجکو نقصان تو نہ پہونچے گا اسی سوال کا جواب دینے کے لیے شکل ☵ کے مثلوب کو دیکھا یہ از روے بزدح ☶ ہو اور از روے دائرہ ☶ ☶ دونون ہمیشہ ہر سہ مطلوبات زائچہ کے اندر قوی ہین پس کہا گیا کہ سائل کو کسی قسم کا نقصان نہ پہونچیگا اور سائل کا ہنگی تردد ۳۶ یوم مین دفع ہو جاویگا الا دو ہفتہ تک خوف و خطر از جانب حکام طبیعت منتشر رہیگی اور دل کو قرار نہوگا کیونکہ شکل خانہ ۱۲-۶ مین آئی ہو اور ۶ چہارم مین اسلیے خوف تبادلہ قائم رہے گا۔

زائچہ نمبر چہارم لعمبل بزدح

واضح ہو کہ دائرہ بزدح کے احکام اس طرح پر ہین مثلاً کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص سے مین نے کوئی چیز طلب کی ہو وہ مجکو کبتک دیگا پس زائچہ بنا کر شکل خانہ مقصود کو زائچہ مین دیکھا جاوے کہ موافق دائرہ بزدح کس خانہ مین آئی ہو اور وہان کس قدر عدد لکھی ہو جسقدر عدد لکھی ہو اسی قدر ایام کا حکم لگانا چاہیے لیکن قوت و ضعف کا لحاظ ضروری ہو یعنی اگر وہ شکل اس مقام پر قوی ہو تو اسی قدر ایام مین مراد حاصل ہو جاویگی اگر ضعیف ہوگی اس مدت کے بعد جواب صاف ملجاویگا عدد کلمہ بزدح مین عنصر آتش کے ۴ عنصر باد کے ۸ عنصر آب کے ۴ عنصر خاک کے ۸ ہین پس ہر شکل جتنے عدد لکھی ہو ویسے ہی خانہ مین دائرہ بزدح کے لکھی گئی ہو مثلاً بہ عدد اسکے ۱۷ ہین ۱۶ الفی کیے باقی رہا خانہ اول مین اسکا سکن بزدح مین قائم کیا گیا اسی طرح اس دائرہ کی باقی شکلون کا سکن مقرر کیا گیا ہو یعنی شکل ☶ ہمین بقواعد بزدح ۲ عدد ہین خانہ دوم مین

اسکا سکن ہی قاعدہ برآمد کرنے عدد ہر شکل کا ہر ایک خانہ مین یہ ہی کہ عدد خانہ کو اُسی عدد مین ضرب دو اور حاصل ضرب مین عدد خانہ جمع کرو پھر جو شکل اُس خانہ مین ہو اُسے دیکھو کہ وہ خانہ کی صاحب سکن ہی اور عدد اُسکے کیا ہین زان بعد مجموعہ اعداد خانہ سابقہ کو نصف کرو تو یہ مقدار عدد خانہ کی ہوگی مثلاً خانہ ۴ مین شکل ☶ ازروے بزدح خانہ ۱۲ کی موجود ہوا اور عدد اُسکے دریافت کرنے ہون تو اسطرح کیے جاوین گے ۴ + ۴ + ۲ = ۱۰ کے یعنی عدد خانہ ۱۰ ہین اور عدد شکل ☶ کے ازروے بزدح ۱۲ ہین کیونکہ بارھوین خانہ کی صاحب سکن ہی پس ۱۲ سے ۴ منہا کیے ۸ باقی رہے اب عدد خانہ اور شکل کو جمع کیا تو ۱۰ + ۸ = ۱۸ کے ہوے معلوم ہوا کہ ☶ کے عدد خانہ ۴ مین ۱۸ ہین ۔ اب اگر خانہ ۵ مین ☶ کے عدد دریافت کرنے ہون اسی طرح کیے جاوینگے ۵ + ۵ ÷ ۲ = ۱۵ عدد خانہ و ۱۲ - ۵ = ۷ بقایا عدد ☶ + ۱۵ = ۲۲ عدد شکل ☶ در خانہ پنجم اسی قاعدے سے ہر ایک شکل کے عدد دریافت کیے جا سکتے ہین لیکن جو شکل سکن بزدح کی جس خانہ مین رکھتی ہی عدد اُس کے اُس خانہ مین عدد خانہ کے مطابق ہوتے ہین یعنی ☶ خانہ ۱۲ کی صاحب سکن ہی تو عدد اسکے اس خانہ مین ۱۲ + ۱۲ + ۱۲ ÷ ۲ = ۸۷ کے پس معلوم ہوا کہ عدد ☶ کے خانہ ۱۲ مین ۸۷ ہین خانہ ۱۳ مین ☶ کے عدد ۸۷ ہین ۱۲ جمع کرنے سے پیدا ہون گے شرح مفصل قاعدہ ہذا کی یہ ہی کہ جو شکل جس خانہ کی صاحب سکن ہی اگر وہ اپنے خانہ سے پیچھے ہٹے گی تو عدد اصلی خانہ سے اعداد خانہ شکل کم کیے جاوینگے اور اگر آگے بڑھے گی تو اعداد اصلی خانہ پر اُتنے ہی عدد کا اور اضافہ ہو جاوے گا جیسے ☶ خانہ اول مین اسکا ایک عدد ہی خانہ دوم مین ۲ ہونگے اور خانہ سوم مین ۴ چہارم مین ۷ پنجم مین ۱۱ ششم مین ۱۶ باقی بر قیاس مطلب سمجھ لو اگر اب بھی سمجھ مین نہ آئے تو بیان نمبر ۱ مین جدول بزدح کو دیکھ کر عدد ہر شکل کے ہر خانہ مین معلوم کرو اور قاعدہ استخراج ضمیر و احکام زائچہ مندرجہ تحت سے سمجھ لو ۔ مثلاً واقعہ ۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک سائل کے لیے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی ۔

زائچہ

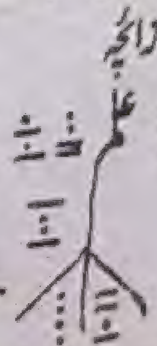

زائچہ کے خانہ اول مین شکل ☶ دائرہ بزدح کے پہلے خانہ کی شکل ہی عدد اسکا ایک ہی اور یہ شکل منقلب ہی اور منسوب ہے فرزند و محبوب اور خیر سے بدینوجہ حکم کیا گیا کہ سائل

یک بوم گذشتہ سے فرزند کے متعلق کوئی خبر سُنکر تردد مین ہے اور شکل ☶ مکرر زائچہ کے خانہ چہارم مین ہے اور مالک خانہ چہارم ازروے دائرہ بزدح ☶ ہے اور وہ خانہ ششم مین زائچہ کے آئی ہی اور خانہ ششم بیماری کا ہے اس دلیل سے حکم کیا جاتا ہی کہ سائل کو خبر بیماری فرزند کی وصول ہوئی ہی اور شکل ☶ خانہ ہشتم مین مکرر ہی کہ جو خانہ خوف کا ہی اور یہ خانہ سکن ☵ کا ہی اور قاعدہ بزدح کی رو سے عدد ☵ کے ۳۶ ہوتے ہین اور شکل ☵ خانہ ہفتم مین کہ خانہ سکن ☵ کا ہے موجود ہے اور شکل ☶ کی صورت حرکت و سفر کی ہی ان دلائل سے حکم ہوتا ہی کہ فرزند سائل نے ۳۶ یوم ہوے کہ سفر کیا ہی اور سائل کے پاس سے غائب ہی اور اس عرصہ مین کوئی خبر اُسکی نہین ملی مگر کل کے روز خبر بیماری ہوئی ہی ان وجوہات سے سائل متفکر ہے ۔ اور چونکہ شکل ☵ خانہ دوم مین جو کہ خانہ سکن ازروے بزدح اُسکا ہے موجود ہی اور یہ شکل صورت ہی ارادہ سائل کی اور عدد اس کے ۳ ہین اس دلیل سے حکم ہوتا ہی کہ سائل ۳ یوم مین فرزند کے پاس جانا چاہتا ہی لیکن شکل ☵ ازروے دائرہ بزدح بخانہ چہارم اپنے گھر مین موجود ہی اسلیے حکم ہوتا ہی کہ سائل کا دسوین روز گھر سے جانا ہو سکے گا ۔ پہلے نہین کیونکہ بیان مکرر خانہ شانزدہم مین ہے اور مالک اُس خانہ کی ازروے بزدح ☶ ہے کہ جو خانہ سفر اندرون زائچہ نوین خانہ مین آئی ہی یہ دوسری دلیل اس امر کی ہے کہ دسوین روز جانا ہو پہلے نہین ۔ اب بقاعدۂ بزدح خانہ اُمید سائل کو دیکھا ۔ یہ خانہ ۱۱ ہی اسمین ☶ ہی اور عدد اس کے ۶۶ ہوتے ہین اس دلیل سے حکم کیا گیا کہ عرصہ دو ماہ چھ یوم مین فرزند سائل کو شفا ہوگی ۔ مبتدی کو چاہیے کہ ہر ایک زائچہ بنانے کے بعد اسی طرح سے بدلائل امورات استخراج کرے تاکہ احکام راست آوین ۔

زائچہ نمبر پنجم بعمل دانیالی

دیکھو اصول نمبر ۲۷ ۔ احکامات شکلیہ ۔ ایک سائل کے دریافت حالات کو زائچہ کشید کیا گیا اور یہ صورت پیدا ہوئی ۔ زائچہ ۔

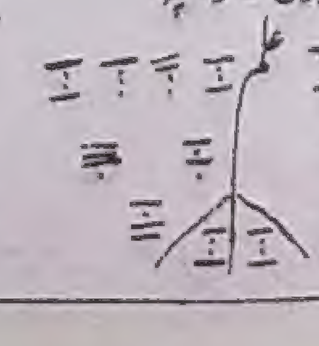

اس زائچہ کے خانہ اول مین شکل ☵ مرتبہ خاک خانہ چہارم یعنی صاحب سکن دائرہ دانیالی سولھوین خانہ کی ہی اور یہ شکل بنیاد اشکال کی ہی اور اپنے مرکز خاک سے مرکز آتش مین آئی ہی اور بجاے اسکے شکل ☶ مرکز باد خانہ

سوم یعنی دہم کی موجود ہی اور خانہ دہم مین بجاے ⁝ کے شکل ☰ مرکز بادی خانہ چہارد ہم کی موجود ہی
اور خانہ چہار دہم مین بجاے ⁝ کے شکل ☰ مرکز بادی اول یعنی خانہ دوم کی ہی کہ جو منسوب ہی ساتھ مال کے
ان دلائل سے حکم کیا گیا کہ سائل واسطے جمع کرنے مال کے متردد ہی اور یہ فکر دلمین رکھتا ہی کہ میرے
کام کا انجام کیونکر اور کس طرح ہوگا۔ سائل نے تسلیم کیا کہ چونکہ سوال حصول مال و جمع کرنے مال کا ہے
اور خانہ دوم مین شکل ⁝ مرکز بادی دوم یعنی خانہ ششم کی موجود ہی یہ شکل نحس منقلب ہی اور شکل ☰ خانہ
چہار دہم سے ناظر ہی حکم اسکا قوی ہی کہ مال حاصل ہوا لا نہایت محنت و مشقت سے لیکن جمع نہو کر یگا
خانہ دوم زائچہ مین ⁝ نحس منقلب ہی۔ اسی طرح ہر ایک زائچہ کا حکم استخراج کرنا چاہیے۔ اب قابل یادداشت
ضروری کے یہ امر ہی کہ اس دائرہ کی اشکال کے جو درجات مقرر کیے گئے ہین وہ ساتھ اس قاعدہ کے
مقرر ہوئے ہین مثلاً شکل ⁝ جو چار نقطہ رکھتی ہی اور چار عنصر سے منسوب ہی جب اسکے مقابل شکل دیگر
⁝ کو رکھا گیا تو یہ شکل ☰ ہوتی ہے مرتبہ آتش ☰ سے ایک نقطہ اٹھا کر مرتبہ ہوا ⁝ پر رکھا ☰ سے
شکل ☲ اور طرق سے شکل ⁝ پیدا ہوئی پس شکل ☲ کو مرتبہ آتش مرکز اول اور ⁝ کو مرتبہ آتش دوم
خانہ نجم مین رکھا گیا اسی قاعدہ سے دیگر اشکال کو اس دائرہ مین بلحاظ مراتب قائم کیا گیا ہے دیکھو
دائرہ دانیالی مندرجہ دوائر و تسکینات۔

زائچہ نمبر ششم بہ عمل دائرہ سکن

واقعہ ۵ دسمبر ۱۹۰۹ء کو نیاد رسنگھ سب انسپکٹر پولیس جائسہ دستفسر ہوئے اس مرتبہ لاٹری کھلنے
سے ہمین روپیہ ملے گا یا نہین زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ☲ ⁝ ⁝ ☰ ☰ ⁝ ⁝ ☲ زائچہ / علم
زائچہ بند ہی حکم اس کا یہ ہی کہ اس مرتبہ کی لاٹری سے کچھ نفع نہو ☰ ⁝
اور جبہ ماہ تک لاٹری ڈالنے کی طرف طبیعت راغب نہ ہو ⁝
اور جب لاٹری کے واسطے چٹھی بھیجی ہی ضائع ہو کیونکہ شکل اول کا
عکس ہشتم مین اور یازدہم کا عکس چہار دہم مین ہی اور بصورت بند ہونے زائچہ کے ہر ایک
کام کا حکم یہی ہوا کرتا ہے چونکہ سوال حصول مال کا ہے اب ہم ان اصولون سے صرف
اصول نمبر ۲۲ کے ذریعہ سے اس عمل کو ثابت کرتے ہین یعنی اضراب اشکال طالع و خانہ

مقصد یعنی اول دوم سے ☰ پیدا ہوئی اور اضراب اشکال ۱۴ و ۱۵ اسے ⁝ اور ⁝ کی ضرب سے ☲
شکل موجود رمل ہی لیکن شکل خاکی مرکز بادی مین ہی اور مردہ ہی ضعیف مطلق ہی پس حکم یہ ہے کہ بجز نقصان
کے مفاد نہ ہوگا۔

زائچہ نمبر ہفتم بعمل دائرہ سکن

۳ دسمبر ۱۹۰۹ء یوم جمعہ کو منشی یوسف حسن خان صاحب تھانہ دار سری مادھوپور علاقہ راج سوائی
جے پور نے سوال کیا کہ میری ترقی کے لیے سفارش ہوئی ہی اسکا کیا انجام ہوگا زائچہ کشید کیا یہ صورت
پیدا ہوئی ☲ ⁝ ⁝ ☰ ☰ ⁝ ⁝ ☲ زائچہ / علم
خانہ مقصد داخل و ثابت مین مدلول ہین حصول مراد پر دوم از روے اصول یازدہم مطلوب شکل خانہ مقصد
شکل ☰ کا شکل ☲ خانہ چہارم زائچہ مین قوی ہی سوم از روے اصول سیزدہم مطلوب شکل ⁝ خانہ یازدہم قوی ہی
چہارم اصول ۱۶ کی رو سے شکل نجم و ہفتم کی ضرب سے ☲ اور دوم و سوم کی ضرب سے ⁝ پیدا ہوئی
ان دونون کو ضرب دیا تو ☰ حاصل ہوئی یہ شکل خانہ ۱۱ مین قوی ہی پس حکم کیا گیا کہ ضرور ترقی ہوگی
اور یہی ظہور مین آیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر ہشتم بعمل دائرہ سکن

۴ دسمبر ۱۹۰۹ء کو پنڈت چندکا پرشاد اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس جودھپور نے سوال کیا کہ
میری ترقی جو اجمیر مین ہونے والی ہی کتنک ہوگی اور ہوگی یا نہین۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی
☲ ⁝ ⁝ ☰ ☰ ⁝ ⁝ ☲ زائچہ / علم
یہ سوال بھی ترقی کا ہی اور خانہ دہم مین شکل بادی ☰ موافق
مرکز ہی جو مدلول ہی ترقی پر لیکن خانہ امید مین شکل ☲ نحس
منقلب امید کو رد کرتی ہی مگر از روے اصول یازدہم مطلوب

شکل خانہ مقصد دہم ☶ کا ☰ ہر موجود زائچہ نہین اور ازردے اصول سیزدہم مطلوب شکل یہ
کا ☰ ہے یہ بھی موجود نہین اندرین دلیل حکم ہوتا ہر کہ سردست تو اُمید ترقی نضول ہے لیکن
ترقی ضرور ہوگی اور میعاد اسکی ایک سال ہر یعنی اندر میعاد ایک سال کے ترقی ہونی چاہیے
چونکہ نقطہ حکم کا خاکی ہر اور وہ مرکز خاک خانہ چہارم مین ☵ پر منتہی ہوتا ہے اور انتزاج نقطہ
سے یہی مدت اسکی پیدا ہوتی ہر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر نہم بعمل دائرہ اصح

واقعہ ۸ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ماسٹر جگناتھ بی۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول جودھپور متوطن ضلع بجنور خاص
نے سوال کیا کہ میرے معاملہ مین مجکو کامیابی ہوگی یا میرے حریف کو زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

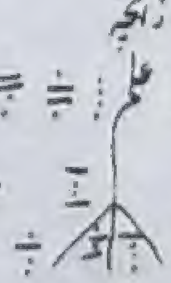

اس سوال کا تعلق خانہ ہشتم سے ہر اور یہین شکل ☵ کوکب
مشتری کی ہر اور خانہ اول مین شکل ☶ کوکب زہرہ کی ہر
اور دونون کی نظر زائچہ مین نظر مقابلہ ہر علاوہ ازین شکل
☶ کے خانہ شرف مین خود ☶ موجود ہر اور خانہ اوج مین
اسکا عکس ☶ ہر اور خانہ ہبوط مین شکل نحس ☷ ہے اور خانہ وبال مین شکل ☳ سعد منتزج
ہر ایمین خانہ شرف اور وبال نحوست سے پاک ہین لیکن اوج اور ہبوط نحس ہین۔ مدلول
ہین آزردگی سائل پر یعنی زبانی خفیف پر برعکس اسکے شکل ہفتم جو خانہ مقصد سائل کی
شکل ہے اس کے خانہاے شرف و اوج کے نحوست مین ہین اور خانہ ہبوط اور وبال نحوست
سے پاک ہین ان دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ سائل کو حریف کے مقابلے مین کامیابی نہو
اور اس سے کچھ نقصان پہونچے یا آبروریزی ہو۔ چنانچہ یہی واقعات پیش آئے۔ کیونکہ
شکل طالع سائل کا مطلوب جو ازردے قاعدہ دائرہ اصح شکل ☲ ہوتی ہر زائچہ
ہذا مین موجود نہین اور ☲ کا مطلوب جو خانہ حریف کا ہر موجود ہر اور قوی ہر۔

زائچہ نمبر دہم عمل بقواعد دائرہ اسکن

بابو گلاب سنگھ صاحب اوورسیر جی۔ بی ریلوے جودھپور ۱۰ دسمبر ۱۹۰۹ء ہماری ترقی کتنک ہوگی۔

زائچہ

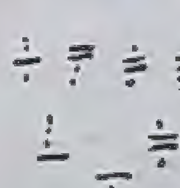

اس زائچہ کے اندر شکل اول کی تکرار خانہ دہم مین ہر اور شکل ☲
دونون جگہ قوی ہر اور خانہ اول مین اسکا عکس موجود ہر اور انتزاج
نقطہ سے میعاد اولی ۳۷ یوم پیدا ہوتی ہر اور انتہاے میعاد
۴۳۴ یوم کی اندرین دلیل حکم ہوتا ہر کہ ترقی سائل کی
بعد ۳۷ یوم کے ہووے یا اندر ۴۳۴ یوم کے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر یازدہم عمل بقواعد دائرہ اسکن

بابو گلاب سنگھ صاحب اوورسیر جی۔ بی ریلوے جودھپور ۱۰ دسمبر ۱۹۰۹ء سے پیشتر مجکو کچھ روپیہ ایسا
دستیاب ہو سکے گا کہ مین اپنے دل کے موافق
کام کر سکون۔ اس زائچہ مین سوال حصول مال
کا ہے شکل اول دوم ہشتم کو گرفت کیا
شکل اول سعد داخل شرف مین ہر اور دوم
نحس داخل ہے اور مرکز ضد مین ہر اور ہشتم سعد
منقلب ہے حکم اس کا حصول مال پر ہے لیکن خانہ میزان مین ☎ ۱۱۶ یوم کی میعاد رکھتی ہے
اندرین دلیل حکم ہوتا ہے کہ قبل از ۳ ماہ ۲۶ یوم سائل کو نہ تو ایسا مرفع ملے کہ اس کو
روپیہ اس کے حسب منشا مل سکے اور نہ اس عرصہ تک کوئی سبیل اس قسم کی پیدا ہو
کیونکہ شکل ☎ کے خانہ پانزدہم زائچہ مین آنے سے ہر ایک سوال کی نسبت جسمین شکلیہ
قاعدہ سے عمل کیا جاوے یہی مدت قائم کی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ

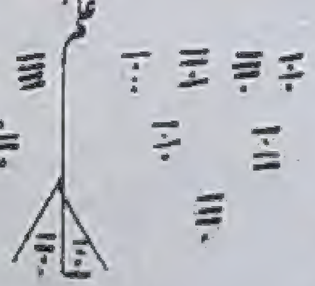

زائچہ نمبر دوازدہم عمل بقواعد دائرہ سکن

بابو گلاب سنگھ اور سیر جی۔ بی۔ ریلوے ۱۲ دسمبر جودھ پور ۷۴ کو کس کے نام سے لاٹری کا ٹکٹ خریدنے چاہیں کہ مقادر روپیہ کا ہووے۔

زائچہ

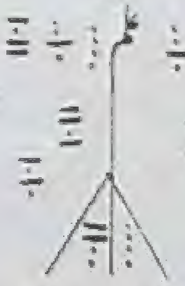

طالع سائل مین شکل آفتاب کی ہے اور شرف مین ہے لیکن شکل حصول مال کی نحس خارج ۔ خانہ دوم مین ہے جو مدلول ہے نقصان مال پر پس سائل کو بذات خاص ٹکٹ لاٹری خریدنے سے نفع نہ ہوگا اور خانہ فرزندان سائل مین شکل ⁝ کوکب قمر کی بخانہ نحس شکل آبی خانہ آتشی مین کمزور ہے اور تکرار اسکے خانہ عافیت العافیت مین ہے یہ بھی کمزور ہے زمانہ حال مین سائل کو اپنے یا اپنے بیٹے یا اپنی بیٹی ہر سہ شخص کے نام سے ٹکٹ لاٹری خریدنے پر نفع نہوگا۔ چنانچہ یہی واقعات پیش آئے یعنی سائل نے ٹکٹ خریدے اور ضائع گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جدول مقادیر ایجاد کردہ بموجب اصول نمبر ۳۰ صفحہ ۲۵۷ بطریق جمع و تفریق ارکان مقررہ بزائچہ

| | | |

قاعدہ ۱۱ روپے اصول نمبر ۳۰ مندرجہ احکامات سنگلسی سوال کے جواب میں کل زمینہ ۳۰ کاشتکاروں کے نام اور ان کے حصے کی زمین کا رقبہ اور ان کے حصے کی پیداوار کس خانہ کے متعلق ہوگی نان بعد سوال جس خانہ کے متعلق ہو زمین کے نام کے آگے خانہ میں شکل کو اس خانہ کی شکل میں ضرب دو کہ جو نمبر حاصل ہو اسے آگے دیئے ہوئے نمبر سے ضرب دو پھر اس حاصل ضرب کو اس خانہ کی شکل میں ضرب دو کہ جو نمبر حاصل ہو اسے آگے دیئے ہوئے نمبر سے ضرب دو پھر جو

سوال کا تعلق خانہ پنجم سے ہر شکل پنجم کو شکل خانہ دوم ☶ مین ضرب دیا ☲ ہوئے اسکو ۸ مین ضرب دیا ☲ ہوئے عنصر روحی اس کے ۵ ہین اور عدد شکل خانہ ۲ کے ۷ ہین جمع کیا ۱۲ ہوئے ۵ سے طرح دی خانہ ۱۱ پر طرح ختم ہوئی یہان پر شکل نحس منقلب ہر شکل آبی مرکز آبی مین قوی ہر اور عکس اسکا خانہ ۱۲ اور دوم مین ہر بہ صورت بہتر ہر خبر و تحفہ بہتر ہی حاصل ہون گے یہ حکم اس زائچہ کا ہر مگر نقطہ طالع اور مقصد کی حالت مردہ ہر بہت عرصہ بعد خبر ملے۔

زائچہ

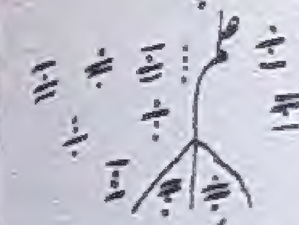

شرح اصول نمبر ۱۴ یعنی قواعد استخراج احکام شجرہ و ثمرہ

دیکھیے اصول نمبر ۱۴۔ اسمین ظاہر کیا گیا ہر کہ ہر ایک عنصر کے دو مطلوب ہوتے ہین ایک کلی دوسرا جزوی پس نقطہ مقصود اپنے مرکز مین انتہا پاوے اور خانہ مطلوب کلی مین نقطہ مطلوب جزوی کا ہو دلیل حصول مراد ہر اور جو برعکس اسکے ہو دلیل عدم حصول۔ علاوہ ازین نقطہ مقصود بخانہ مطلوب کلی منتہی ہو اور ہمراہ اپنے نقطہ جزوی مطلوب کا رکھتا ہو تو یہی دلیل حصول مدعا ہر اور اگر مطلوب جزوی ہمراہ نہو تو دلیل نامرادی کی ہوتی ہر کیونکہ نقطہ گو مرکز مطلوب کلی مین جانشین ہو لیکن اپنے آپکو معدوم کیا اب فائدہ اسی صورت مین ہر جبکہ وجود ہر دو طالب و مطلوب کا قائم ہو اور یہ وجود اسوقت قائم ہو سکتا ہر کہ جب نقطہ مقصود کیساتھ نقطہ مطلوب جزوی کا بھی موجود ہو۔ مثلاً نقطہ آتش خانہ اب مطلوب کلی مین آیا اور ہمراہ اسکے مطلوب جزوی نقطہ باد بھی ہر پس باد نے آتش کو دو چندان حرارت دی ایک حصہ نار کو پانی نے جذب کیا دوسرا حصہ باقی رہا اس حالت مین اصلی قوت آتش کی زائل نہوئی اور اپنے وجود اسی پر قائم رہی۔ اور یہ دلیل تقویت کام کی ہر کیونکہ طالب خانہ مطلوب مین بیٹھکر کمال طالب اور کمال مہین ہر لیکن فائدہ جب ہی دیتا ہر جبکہ قوت دہندہ ہمراہ ہو پس قید مطلوب جزوی خانہ مقصود کلی مین حصول مقصد کیلیے لازمی ہر۔ اسی طرح اگر خانہ مطلوب جزوی مین نقطہ منتہی ہو اور

مطلوب کلی ہمراہ اسکے ہو دلیل حصول مراد ہر اور جو مطلوب کلی نہو دلیل نامرادی اور اگر مطلوب جزوی خانہ مطلوب کلی مین ہو اور اپنے خاص مرکز مین ملی ہو دلیل ہر کہ منسوبات خانہ مطلوب جزوی مددگار اسکے ہون اور اگر برخلاف اسکے خانہ مقصد مین ہو دلیل انجام خراب کی ہر ثمن منسوبات خانہ مین پیدا ہون اور اگر نقطہ مقصد سیر کرکے خانہ مطلوب کلی یا جزوی یا غیر مرکز مین منتقل ہو جاوے اس حالت مین موافق قاعدہ مذکورہ صدر مطلوبات کلی و جزوی موافق ہون دلیل حصول مدعا کی ہوتی ہر اور برخلاف اسکے برعکس۔ عام طریق شجرہ و ثمرہ کا موافق (رسالہ ثمرہ شجرہ۔ دقائق الحقائق و ہدایت الرمل یہ ہر کہ اسمین ضمیر و حکم ایک ہی نقطہ سے استخراج کیا جاتا ہر اور اصابت نبات کے آلہ خانون مین ہی نگہ نقطہ کو دیکھا جاتا ہر۔ باتیون سے کچھ غرض نہین ہوتی مختصر قواعد احکام اسکے اگرچہ ابواب گذشتہ سے بیان نمبر ۱ مین درج ہین مگر یہان انکو واضح کیا جاتا ہر سمجھنا چاہیے۔ اگر زائچہ رمل کے خانہ میزان مین اشکال ☲ و ☵ آئین تو موافق قواعد انقلاب کے ان زوائج کا انقلاب کیا جاوے زان بعد احکامات استخراج کیے جاوین اور اگر خانہ میزان مین ☶ آئے تو زائچہ کی شکل ۱۴ کو اور ۲-۹ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرکے اس شکل کو دیکھو کہ زائچہ کے کس خانہ مین ہے جس خانہ زائچہ مین ہو اس خانہ کے مطابق اسکی قوت اور ضعف کو دیکھکر احکامات اور ضمیر سائل کا استخراج کرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر میزان مین ☳ ہو تو اضراب اشکال ۱-۵ و ۳-۷ سے دو اور ان دونون سے ایک شکل حاصل کرکے ضمیر و احکام بیان کرو اور اگر خانہ میزان مین شکل ☱ ہو تو اشکال ۲-۶ و ۳-۷ کو ضرب دیکر دو اور ان دونون سے ایک شکل نتیجہ حاصل کرکے متحصلہ شکل سے ضمیر و احکام بیان کرو اور اگر شکل ☰ میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۱-۵ و ۴-۸ سے دو اور ان سے ایک حاصل کرکے یہی عمل کرو اور اگر ☷ خانہ میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۲-۶ و ۴-۸ کے نتائج سے ایک شکل پیدا کرکے ضمیر احکام استخراج کرو اور اگر شکل ☵ خانہ میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۳-۷ و ۴-۸ سے شکل نتیجہ پیدا کرکے ضمیر احکام استخراج کیے جاوین یہ استخراج ضمیر و احکام کا نہایت معتبر قاعدہ ہر۔ قاعدہ دوسرا اسی عمل کا جبکہ ایک ہی نقطہ سے ضمیر و احکام استخراج کیے جاوین یہ ہر مثلاً نقطہ آتشی شکل میزان سے متحرک ہو کر امہات مین بمرکز آتش یعنی خانہ اول مین انتہا پاوے اور نقطہ باد شکل دوم امہات و نقطہ آب شکل سوم امہات مین ہو یا نقطہ باد شکل ۶ نبات اور نقطہ آب شکل ہفتم مین ہو تو مراد سائل کی حاصل ہو یہان اس باریکی کا جاننا ضرور ہی

کہ سوال دخول مین اشکال داخل اور سوال خروج مین اشکال خارج ہونی چاہیین اگر اختلاف ہوگا تو حصول وعدم حصول کے نتائج اخذ کردہ مین سقم پیدا ہو جاوے گا اسی طرح دیگر عناصر کے نقاط کو سمجھنا چاہیے اور تکرار نقاط مراتب مشتگانہ الہات وبنات سے شدنی وناشدنی امورات کے لیے احکامات استخراج کرنے چاہیین۔ اور وقت عمل کے میزان سے اس عمل مین اگر شکل میزانی مین نقطہ آتش ہو تو نقطہ آتش کو سیر دیجاے اگر یہ بھی نہو تو ہوا بی کو اگر یہ بھی نہو تو آبی کو سیر دیجاے وصورت نہونے نقطہ آتشی کے نقطہ تنہا کی سیر جائز ہے مثال کے طور پر دو زائچہ کا عمل اس اصول سے کیا جاتا ہے۔

زائچہ تمثیلی اول عمل بموجب اصول نمبر ۲ ثمرہ شجرہ

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۰۹ء کو اودے سنگھ دار بالمکند راجپوت ساکن سہورسٹی حال ملازم آڈٹ آفس جودھپور نے سوال کیا کہ میرا ایک مقدمہ عدالت مین چل رہا ہے کیا ہوگا

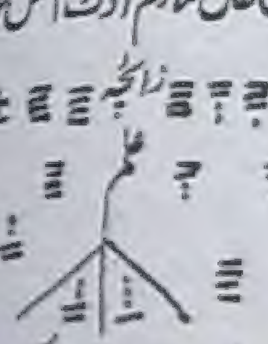

عمل ہوا سائل کا ظاہر ہے مگر میزان مین نقطہ آتش زائچہ کی شکل اول وپنجم کو ضرب دیا تو ☲ حاصل ہوئی۔ اور دوم وششم کو ضرب دیا تو ☵ ہوئی اب اضراب ☲ و ☵ سے ☳ شکل نتیجہ کی نکلی یہ شکل زائچہ کے ۳ خانون مین ہے یعنی سوم نہم ودہم اور قوی ہے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل کو اس مقدمہ مین نقصان نہ پہونچے گا۔ عمل دیگر کے مطابق نقطہ کو سیر دی نقطہ آتش نے جا کر ہفتم بنات مین مرکز مطلوب کلی مین منتہی ہوا اور مہندم ہو گیا لیکن مقدمہ کو ضائع نہین کیا کیونکہ مطلوب جزوی درپردہ خانہ ہفتم مین موجود ہے کیونکہ اضراب ☲ و ☵ سے ☳ پیدا ہوتی ہے اسمین مطلوب جزوی اسکا موجود ہے ان دلائل سے حکم کیا گیا کہ سائل کو نقصان نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ تمثیلی دوم عمل بموجب اصول نمبر ۱ ثمرہ شجرہ

۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۰ء کو بابو رنگ بہادر و منشی گوری پرشاد کایستھ ملازم محکمہ انجینیری بھرتپور نے سوال کیا مجکو کوئی ایسی بات بتائی جاوے جسکا نتیجہ ایک ماہ کے اندر برآمد ہو جائے۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت ہے۔

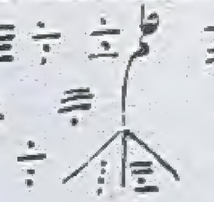

نقطہ آتش: خانہ ہشتم مین ہنتی ہوتا ہے مدلول ہے اس امر پر کہ سائل دوسرون کا مال حاصل کرنے کی فکر مین ہے کیونکہ مطلوب کلی نقطہ آتش کا اس جگہ موجود ہے اور تکرار اسکی خانہ پنجم مین ہے سائل منتظر ہے حصول مال کے لیے کسی خط وخبر کا اور چونکہ ☲ کا تعلق ہے قمار بازی ولاٹری سے اندرین دلیل معلوم ہوتا ہے کہ سائل نے کسی جگہ ٹکٹ لاٹری خریدے ہین اسکا منشا دلی یہ ہے کہ اس لاٹری سے جس کے اس نے ٹکٹ خریدے ہین ایک ماہ کے اندر اسکو روپیہ کا مفاد ہوگا یا نہین نقطہ مقصد کے ساتھ مطلوب کلی کا اتصال ہے لیکن مطلوب جزوی کا اتصال نہین اور نہ در باطن پیدا ہوتا ہے اور نہ مطلوب جزوی خانہ دوم وششم مین موجود ہے ان دلائل سے حکم ہوتا ہے کہ سائل کا یہ سوال امتحانیہ ہے پس حکم کیا گیا کہ آپ نے ٹکٹ لاٹری خریدے ہین اور آپ دریافت کرتے ہین کہ ایک ماہ کے اندر اُنسے فائدہ ہوگا یا نہین سائل نے تسلیم کیا کہ واقعی یہی دریافت کیا تھا مگر نتیجہ کیا ہوگا جواب دیا گیا کہ کچھ وصول نہوگا اور یہی واقعات پیش آئے کہ کچھ بھی نہ ملا۔

زائچہ نمبر سوم عمل بقواعد اصول نمبر ۲ ثمرہ شجرہ وشکلیہ وغیرہ

واقعہ ۲۔ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء کو عزیزداری لال خلف لالہ بھگوانداس صاحب نبیرہ (جناب لالہ شنبھو لال صاحب مرحوم) رئیس وزمیندار موضع محلوالہ ڈاکخانہ کٹور ضلع میرٹھ نے سوال کیا کہ آج کے روز ہمارے یہان بارات مین کس قدر بارکش یعنی بوجھ آئینگے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

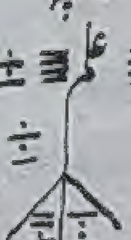

زائچہ

عمل شکلیہ از روے دائرہ سکن یہ ہے کہ سوال متعلقہ قدوم غائب کے ہے خانہ ۲ مین شکل ☵ از روے برج ۱۲ عدد رکھتی ہے اور از روے ابجد ۸ اور دونون کو جمع کیا تو ۲۰ ہوئے اسمین عدد ابجدی شکل ☵ کے جو سات ہوتے ہین اور جمع کیے تو ۲۷ ہوئے پس حکم کیا گیا کہ ۲۷ سے کم کسی حالت مین بارکش بارات مین نہ آئینگے عمل دیگر بموجب سوال شکل خانہ ہفتم ☶ سے استخراج کیا عدد شکل اجتماع کے خانہ ہفتم مین ۳۲ ہین اور تکرار خانہ نہم مین ہے اسمین ۲ کو زیادہ کیا ۳۴ ہوئے اور پھر تکرار اسکی خانہ ۶ مین ہے، کا اور اضافہ کیا ۴۱ ہوئے

حکم کیا گیا کہ ۴۲ سے کم اور ۱۴ سے زیادہ بارکش کسی حالت مین نہونگے یہ شکلیہ حالت اس زائچہ کی ہے
اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ خاک ☷ کو میزان سے سیردی خانہ سوم خاک ☷ مین منتہی ہوا اور حرکت
کرکے خانہ اول ☷ تک گیا اسکا اعتبار کیا اسکا ہفتم خاک ☷ ہر عدد اسکے مرکز آتش خانہ ۳ مین ۱۰۰۱ ہین
کیونکہ یہ نقطہ مراتب شہنگانہ خاک کا پہلا نقطہ ہے اور زوائدات مین ہے لہذا ۱۰۰۱ کو ۱۲ سے تقسیم کیا
حاصل ۸۳ ہوئے بقایا کو ترک کیا اب ☷ اور ☷ کے تفاوت کو دیکھا ۲ کا فرق ہے لہذا ۸۳ کو ۲ سے تقسیم
کیا حاصل تقسیم ۴۱ ہوئے بقایا کو ترک کیا اب ۴۱ سے ۲ نفی کرنے پر ۳۹ رہتے ہین پس حکم کیا گیا کہ آخری
تعداد ۳۹ سے کم اور ۱۴ سے زیادہ نہوگی چنانچہ یہی واقعات پیش آئے یعنی آخری تعداد بارکش کی ۲۹ تھی۔

(نوٹ) یہ عمل ہمارا ایجاد کردہ ہے قاعدہ اصلی تو اسکا یہی ہے جو عمل شکلیہ مین کیا گیا۔ مگر اصول پختہ یہ ہے
کہ اس قسم کے سوال مین شکل میزان ☷ کو دیکھا جاوے کہ وہ کہان ہے روز جس خانہ مین ہے اسمین اس کے
کتنے عدد ہین جتنے عدد ہون اسکو گرفت کیا جاوے۔ ہر سہ قواعد مین جو قاعدہ سہل معلوم ہو مبتدی کو
مناسب ہے اسپر عمل کرے۔ اس عمل مین شکل ☷ کو دخل عظیم ہے۔

ناظرین پر تمکین پر پوشیدہ نرہے کہ جس قدر قواعد و اصول علمی احکامات شکلیہ سقاط و دوائر وغیرہ کے
علم رمل مین مقرر ہین وہ صرف اسی قدر ہین کہ جو ضبط تحریر مین آئے اسکے علاوہ جو قواعد عملی متفرقات کے
ہین وہ عملیات زوائج کے اندر حصہ دوم مین درج کیے جاوینگے حصہ اول کا مطالعہ سمجھکر کرنے سے کبھی
استخراج احکام مین مبتدی کو مایوسی نہوگی کیونکہ ہم نے علم مذکور کا کوئی قاعدہ ایسا باقی نہین چھوڑا ہے کہ جسکو
آپ تلاش کرین اور وہ اس کتاب مین نہ ملے۔ اب ہم حصہ اول مکمل رمل سرخاب یعنی اردو دل کو
کو ان دقائق نقطہ سے مزین کرکے کہ جو بارہا ہمارے تجربے مین آئے ہین اور ہر موقع پر انکو درست
پایا گیا ہے اور عطیۂ خاص حالی جناب استاد مشفق منشی چھوٹے لال صاحب رمال بریلوی کے ہین
ختم کرتے ہین اگر آپ ان کو ان اصول و قواعد کے علاوہ کہ جو حصہ اول و دوم مین درج ہین کسی کتاب
مین کوئی نئی بات معلوم ہو تو آپ اس پر ہرگز توجہ نہ کیجیے کیونکہ ہم نے یہ کتاب صدہا کتب کے مطالعہ
کے بعد تیار کی ہے اور ان باتون کو جو غلط یا بے اصول ثابت ہوئی ہین ترک کر دیا ہے دقائق احکامات نقطہ
مندرجہ تحت ہین اور اس علم کی روح ہین۔

(۲۵) دقائق نقطہ عطیۂ استاد منشی چھوٹے لال صاحب رمال بریلوی یعنی اصول روحانی

بیان نمبر ۲۰ قواعد و اصول احکام نقطہ مین اگرچہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا گیا کہ جو ضبط تحریر مین
نہ آیا ہو یا تحریر سے باہر رہا ہو مگر پھر بھی جاے استاد خالیست کا مضمون ہے لہذا آخر مین اس جگہ کو پُر کرتے
ہین۔ واضح ہو کہ جو قواعد و اصول احکام نقطہ کے بیان نمبر ۲۰ مین درج ہین وہ استخراج احکامات
نقطہ کے لیے کافی سے زیادہ ہین اگر کوئی صاحب ان پر صبر و قناعت نہ کرین تو وہ دقائق مندرجہ
تحت کو اپنے عمل مین استخراج احکامات نقطہ کے لیے اپنا دستور العمل بنائین۔

(۱) میزان سے نقطہ حکم کو سیر دو وہ جہان انتہا پاوے وہ طالع سائل کا ہوگا پس نقط طالع سائل کو
جہان ہو اس گھر کی شکل سے از روے دائرہ سکن ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ اس نتیجہ مین وہ نقطہ
زوج تو نہین ہو گیا ہے اگر زوج ہو جاوے تو سمجھو کہ حالت مردہ ہے اور روحانیت زائل ہو گئی ہے اور اگر زوج
نہوا اور شکل نتیجہ مین نقطہ بدستور قائم رہے تو خیال رکھو کہ نقطہ طالع مین روحانیت ہے اور قوت کلی رکھتا ہے
اس کے بعد نقط مقصد کو اندروے دور نقاط گرفت کرو وہ جہان ہو اسکو بھی اس گھر کی شکل سے موافق دائرہ
سکن ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ اس نتیجہ مین نقطہ مقصد زوج تو نہین ہو گیا ہے اگر زوج ہو جاوے
تو سمجھو کہ مقصد مین روحانیت موجود نہین ہے اور اگر فرد کا فرد ہی رہے تو مقصد مین روحانیت ہے۔
اور قوت کلی رکھتا ہے پس طالع و مقصد کے نقاط اگر دونون روحانیت رکھتے ہون تو کام کے حسب
دلخواہ قطعی طور پر انجام پانے کا حکم کیا جاتا ہے اور وہ کام جسمین ایسی صورت ہو ضرور ہی بر آتا ہے اور اگر
نقاط طالع و مقصد سے کسی ایک نقطہ مین روحانیت نہو تو حالت اوسط سمجھی جاتی ہے اس صورت مین حسب
دلخواہ کامیابی نہین ہوتی اور اگر دونون نقاط مین روحانیت نہو تو قطعی حکم عدم برآری مقصد
و ناکامیابی کا ہوتا ہے۔

(۲) نقطہ طالع زائچہ رمل کے جن جن خانون مین موافق و غیر موافق مراکز مین واقع ہو اسکو ان سب
خانون کے اشکال سے موافق دائرہ سکن ضرب دیکر اشکال نتائج پیدا کرو اور انکو دیکھو اس عمل مین جس جگہ

نقطہ طالع زوج نہوا ہوگا وہ اس جگہ روحانیت رکھتا ہے خواہ وہ موافق مرکز ہو یا ناموافق پس
شرطیہ حکم ناطق کرنا چاہیے کہ سائل کو منسوبات اُن بیوت سے جہان نقطہ طالع کو روحانیت حاصل
ہے ضرور ہی فائدہ پہونچے گا اور اُن سے ذرائع کامیابی ظہور مین آئینگے یا اُنکے توسط سے کامیابی
ہوگی اور جہان روحانیت نہین ہے اُن گھرون کے منسوبات مین ضعف کلی ہے۔

(۳) ازروے دور نقاط نقطہ طالع کو گرفت کرکے دوانزدہ نقاط کو گرفت کرو اور دیکھو کہ وہ کہان
کہان واقع ہین خواہ موافق مرکز ہون یا ناموافق اُن کل نقاط کو جہان جہان زائچہ رمل مین موجود ہون
اُن کے خانون کی اشکال سے موافق دائرہ سکن کے ضرب دیکر اشکال نتائج پیدا کرو ان نتائج مین
جس نقطہ کی شکل نتیجہ مین نقطہ زوج نہین ہوا ہے اُس خانہ مین وہ نقطہ روحانیت رکھتا ہے اور
جس نقطہ کی شکل نتیجہ مین جو نقطہ زوج ہوگیا ہے اُس خانہ مین وہ نقطہ مردہ ہوگیا ہے پس جس نقطہ مین
روحانیت ہے اُسکو اُس جگہ قوت کافی حاصل ہے اور جہان مردہ ہے اُسکو ضعف کلی ہے۔ قوت سے بہتری و برتری و ترقی کی ہوتی ہے اور ضعف سے صورت بدحالی اور پریشانی کی مثال اسکی یہ ہے کہ اگر
نقطہ دوم طالع مین روحانیت ہے تو مال مین ترقی ہو سوم مین روحانیت ہو تو بھائی بندون
عزیزون اور سفر وغیرہ سے فائدہ و بہبودی میسر ہو چہارم مین مقام سے نفع پنجم مین اولاد سے خوشی
ششم مین عوارض کی زیادتی ہفتم مین شراکت سے مفاد ہشتم مین خوف نہم مین علم و سفر سے فائدہ
دہم مین حکام سے مفاد یازدہم مین دوستون سے امید براری دوازدہم مین از دیاد دشمنی وغیرہ
غرض اسی طرح بارہون خانہ کی کیفیت معلوم کرلو۔ اب اگر کوئی نقطہ ظاہر و باطن معدوم رمل ہو اسکو
چھوڑ دو کیونکہ عمل اسکا نہین ہوتا ہے بیاعث اسکے کہ معدوم رمل ہونا بھی روحانیت کا نہونا ہے
اگر کوئی نقطہ بظاہر موجود زائچہ نہو اور در باطن پیدا ہو اور اُسمین روحانیت ہو تو حکم اسکا اسطرح کرو کہ صورت
ظاہری مین اسکی ضعف ہے لیکن باطن مین روحانیت رکھتا ہے۔

(۴) رفع ملال اور تکلیف وغیرہ کے سوال مین نقطہ کا مردہ ہوجانا اچھا ہے روحانیت کا ہونا عمدہ نہین
ہے جیسے کسی مریض کی صحت مرض کی بابت سوال ہو اس حالت مین اگر مریض کے طالع سے نقطہ ششم جو کہ
اسکے مرض کا ہے ضرب دینے سے موافق قاعدہ صدر زوج ہوجاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ نقطہ مرض قوت
ہوگیا ہے کہ مریض کو جلد صحت ہوجاویگی اور بیماری رفع ہوگی کیونکہ قوت نحوست سیارہ کی زائل ہوگئی

ایسی ہی اگر رہائی قیدی کا سوال ہو تو اُس کے طالع سے بارھوان نقطہ موافق مذکورہ زوج ہوجاوے
تب بھی جاننا چاہیے کہ نحوست ستارہ کی مردہ ہوکر زائل ہوگئی قیدی جلد رہائی پاجاویگا الغرض
اس قسم کے سوالات مین روحانیت نقطہ کی خراب اور مردگی عمدہ اور مبارک ہوتی ہے۔

(۵) اگر شکل طالع سائل نحس اکبر ہووے اور مرکز مین زبردست ہووے اسکو شکل صاحب خانہ سے
ازروے دائرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرو اگر نقطہ طالع کا زوج ہوجاوے یعنی روحانیت نرہے اس حالتین
زیادہ خرابی و نقصان کی صورت نہین ہے بلکہ بدرجہ اوسط بہتری کا سبب ہے برعکس اسکے شکل سعد ہووے اور
اسکا نقطہ مردہ ہوجاوے دلیل خرابی کی بدرجہ اوسط ہے اسی طرح دیگر نقاط کی بابت خیال کرلیکن قیدی اور
مریض کے بارہ مین اسکا خیال نہین کیا جاتا ہے سعد نحس دونون صورتون مین نقطہ کا مردہ ہونا بہتر و عمدہ ہے
کیونکہ ستارہ سعد خرابی کرتا ہے اور نحس نہین۔

(۶) اگر طالع سائل مین نقطہ عنصر دوست کا موجود ہوگا تو دوست سائل اُسکے ہر کام مین مددگار رہینگے
اور مقصد مین بھی مدد کرینگے اسی طرح اگر نقطہ عنصر دشمن کا بقوت موجود ہوگا تو دشمن ہر کار مین مخل ہونگے
اور بہرہ وری مقصد مین خلل اندازی کرین گے۔

(۷) اگر نقطہ آتش مرکز آب مین جاوے محض بیکار ہے اور اگر نقطہ آب آتش مین جاوے دلیل قوت زبردستی
کی ہے۔ اسی طرح اگر نقطہ خاک آتش مین جاوے زبردست ہووے اور نقطہ آتش خاک مین ہووے کمزور
محض خیال کرو یہ عمل نقطہ طالع سے خصوصیت نہین رکھتا ہے بلکہ نقطہ مقصد سے اسکا تعلق ہے پس زیادہ تر
نقطہ مقصد مین اس دقیقہ پر غور کرو الاحالت قوت و ضعف ہر موقع پر ملحوظ رکھو۔

(۸) نقطہ حکم جس خانہ مین انتہا پاوے وہ طالع سائل ہوگا چنانچہ نقطہ طالع سائل و نقطہ مقصد سائل ازروے
دو نقاط زائچہ کے اندر مین خانون مین موجود ہووے ان خانون کی اشکال ازروے دائرہ سکن دائرہ بزوج
کو دیکھو کہ وہ دے موجود زائچہ ہین یا نہین اگر موجود ہون تو دو چند قوت نقاط کو خیال کرو اور اگر وہ موافق
مزاج و مرکز ہون تو اعلےٰ ترقوت جاننا چاہیے اور جو متوسط حالت مین ہون یا کمزور تب بھی نقاط کو قوت
ہوتی ہے اور اگر موجود نہون تو ذاتی قوت نقاط طالع و مقصد کی جانو دو بالا نہین۔

(۹) اگر نقطہ حکم کا شکل ⁞ میزان سے سیر کرکے شکل ⁞ ہی مین انتہا پاوے تو جاننا چاہیے کہ زائچہ کمزور ہے
اور حصول مقاصد مین تامل اور دیر ہے اور اگر نقطہ طالع سیر عرضی یا طولی کرکے چند خانون مین جاوے

یہ زائچہ بھی کمزور قرار دیا جاتا ہے بہرہ وری مقاصد مین عمدہ نہین ہے یعنی حکم اسکا یہ ہوتا ہے کہ اول تو مراد حاصل نہو اور اگر ہو تو نہایت دقت اور مصیبت سے۔

(۱۰) نقطہ طالع جس گھر مین ہووے اور اُس گھر کی شکل ازروے دائرہ بزوج خانہ ۱۳ یا ۶ از زائچہ مین موجود ہو تو جاننا چاہیے کہ طالع از حد زبردست ہے سائل جس کام کی طرف توجہ اور ارادہ کریگا انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگا اسی طرح نقطہ مقصد جس خانہ مین ہو اور اس خانہ کی شکل ازروے دائرہ بزوج خانہ لے زوائدات مین سے کسی گھر مین ہو ضرور بالضرور بہرہ وری مقاصد بہت جلد ہو اور عمدگی اور بہبودی اسمین حاصل ہو اور اگر یہ شکل نہ ہووینگی تو قوت دوبالا شمار نہ کیجاویگی نقطہ کی جیسی حالت ہوگی ویسی گرفت کیجاوے گی خواہ زبردست ہو یا کمزور لیکن اُسکے موجود ہونے مین کمزوری مین بھی قوت لیجاتی ہے گو نقطہ خلاف مرکز ہو تب بھی قوی ہی سمجھا جاتا ہے۔

(۱۱) اگر نقطہ طالع ایسی شکل مین انتہا پاوے جو لازروے دائرہ ابجد یا عدد اسی خانہ کی وہ شکل ہووے تو خواہ نقطہ مرکز خیر یا مخالف گھر مین ہووے تاہم زبردست شمار کیا جاویگا اور اسکی قوت کافی لیجاویگی اسی طرح نقاط مقاصد کی نسبت خیال کرو اس صورت مین اگر مطلوب بھی ان کا اسی صورت پر ہووے تب تو جاننا چاہیے کہ سائل کا زمانہ عنقریب تبدیل ہونے والا ہے وہ بہت بڑی بلندی مرتبہ پر پہونچیگا اسی طرح نقاط مقاصد مین بھی خیال کرنا چاہیے کہ مقصد بلا کوشش و تکلیف برآوے گا اور کامیابی کافی وافی حاصل ہوویگی۔ علاوہ ازین اگر اشکال دائرہ ابجد و عدد اس زائچہ مین اپنے اپنے مسکن مین زیادہ تر مقیم ہووین یعنی آٹھ سے زیادہ ہووین اس حالت مین زائچہ ایسا زبردست ہوگا کہ جسکا حکم یہ لگایا جاویگا کہ صاحب زائچہ بہت جلد درجۂ اسفل سے درجہ اعلےٰ پر پہونچنے والا ہے اُسکا ادبار تو انگری سے بدل جاویگا دشمن بھی دوستی کرینگے اہل خاندان مددگار ہونگے مخالفین زیر ہوکر تابعداری مین آوینگے اور ثروت درجہ اعلےٰ کی حاصل ہوگی۔

(۱۲) جب نقطہ آتشی ضمیر کا ہو اور بادی حکم کا اور یہ دونون نقطے جانب راست سیر کرکے انہات مین انتہا پاوین تو زائچہ کی حالت زبردست جاننا چاہیے برخلاف اسکے اگر نقطہ آبی ضمیر کا ہو اور خاکی حکم کا ہو اور جانب چپ سیر کرکے نبات مین انتہا پاوین زائچہ کی حالت کمزور جاننا چاہیے اگر آتشی ضمیر کا ہو اور آبی حکم کا اور یہ دونون راست کو چھین اوسط حالت زائچہ کی جاننا چاہیے اور اگر نقطہ آبی ضمیر کا ہو

اور خاکی حکم کا ہو اور جانب چپ سیر کرین حالت زائچہ کی کلیتہً کمزور جاننا چاہیے۔

(۱۳) نقطہ طالع اور نقطہ مقصد کو دیکھو کہ کس کس خانہ زائچہ مین موجود ہین بعد اسکے اُن خانون کی اشکال ازروے دائرہ سکن ملاحظہ کرو اور دیکھو کہ وے موجود زائچہ ہین یا نہین اگر وہ زائچہ مین موجود ہون تب یہ دیکھو کہ اُنمین نقطہ اُن عناصر کا جو کہ طالع اور نقطہ مقصد مین ہین موجود ہین یا نہین اگر موجود ہون تو جاننا چاہیے کہ دوبالا قوت نقاط کو ہے اور روحانیت نقطہ مین بہت زبردست ہے اور اگر بجاے نقطہ کے زوج اُنمین ہووے تو جاننا چاہیے کہ قوت کمزور ہے انجام کام کا خراب ہوگا اور کام بہت جلد حاصل ہوکر زوبزوال ہوگا یا خطرے مین پڑجاوے گا لیکن اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ نقاط طالع اور مقصد زبردست حالت مین ہووین اگر کمزور حالت مین ہووینگے تو موجودگی شکل دائرہ سکن کے ایک حصہ قوت اُنمین اور حاصل ہوگی اور اگر نقاط اشکال دائرہ سکن مین موجود نہ ہون گے یعنی بجاے نقطہ کے مراتب زوج ہون گے اور نقاط طالع و مقصد بھی کمزور حالت مین ہون گے تو اُس کام کے انجام کی قطعی امید نہ رکھنا چاہیے کیونکہ صورت خراب بلکہ از حد خراب ہے۔

(۱۴) اول زائچہ مین نقطہ طالع کو قائم کرو۔ پھر ازروے دور نقاط ابدح نقطہ مقصد کو گرفت کرو اس عمل کے بعد ازروے دور دائرہ بزوج نقطہ کو سیر دیکر طالع قائم کرو اور اُس سے نقطہ مقصد کو گرفت کرو زان بعد ان دونون عمل کے نقاط کو دیکھو کہ موافق مرکز وغیرہ ہین یا نہین۔ اگر دونون موافق مرکز ہووین جاننا چاہیے کہ کام بہت جلد بلا کوشش حاصل ہوگا اور مقصد برآری عمدہ طور پر ہوگی اور اگر اُنمین اختلاف ہو یعنی کوئی موافق مرکز ہو اور کوئی ناموافق تو حالت بدرجۂ اوسط عمدہ ہوتی ہے اور اگر دونون برخلاف اور برعکس غیر مرکز مین ہون الا موجود دونون نقطہ ہون اس صورت مین بھی کام کے انجام ہونے کا حکم دیوے الا اُسکو استحکام نہوگا یا سائل قبل از انجام بددلی سے خود مقصد کو ترک کریگا

(۱۵) جب نقطہ حکم کا میزان سے متحرک ہوکر اشکال ∴ ⁘ ⁙ ⁖ سے کسی شکل پر انتہا پاوے اور طالع سائل ان چار اشکال سے کوئی شکل ہووے خواہ نقطہ طالع عنصر موجودہ اشکال مین سے کسی عنصر کا ہووے اور اسی عنصر کا نقطہ ازروے دائرہ ابجد یا عدد خانہ ۷، ۹، ۱۳، ۶ مین موجود ہو یعنی ان گھرون مین ازروے دائرہ ابجد یا عدد دونون سے کسی کی اشکال موجود ہووین اور اُن مین نقطہ بھی اُس عنصر کا ہووے کہ جو طالع سائل کا ہے اور یہ شکلین انھین چارون خانہ کی ہووین یعنی ۷، ۹، ۱۳، ۶

کی اس حالت مین زائچہ کو قوت کثیرہ حاصل ہوتی ہی حکم اسکا یہ ہی کہ جس مقصد کیواسطے سوال کیا گیا ہو
وہ فوراً پورا ہوا در صاحب زائچہ کو فلاح وبہبودی عمدہ حاصل ہو خصوصاً حاکم سے رسائی اور گرگن
سے زیادہ تر نفع اور امداد ظہور مین آوینگی اور ہر قسم کی مراد دلی برآئیگی اور حصول ثروت وجائداد کی ہوگی۔
(۱۶) نقطہ آتشی مقصد کا ہووے اور آتشی ہی خانہ مین ہووے کام بہت جلد ہووے الا اسکو استحکام
نہ ہوگا یعنی جلد جاتا رہے اگر نقطہ بادی مقصد کا ہووے اور بادی خانہ مین ہی موجود ہووے کام کسی قدر تامل
سے ہوا انجام اسکا بسعد راقع ہے مگر قیام اسکو بھی نہو اور اگر نقطہ آبی مقصد کا ہو اور آبی خانہ ہی مین موجود
ہو کام زیادہ عرصہ تک ہو اور زیادہ عرصہ تک رہے اور ابتدا اسکی کمزور ہووے نہا عمدہ ہووے اور اگر نقطہ خاکی مقصد کا
ہو اور خانہ خاکی مین ہووے کام زیادہ عرصہ مین ہو لیکن یہ کام پائدار ہو اور زیادہ عرصہ تک رہے
اور انجام اسکا بہت عمدہ ہووے دیگر مراکز مین معمولی طاقت جاننا چاہیے کسمین کسی قسم کی کوئی
خصوصیت نہین ہی۔ کیونکہ یہ عمل تجارت کے سوال کیلیے مخصوص ہی اور بہت درست پایا گیا ہی نقطہ مقصد
آتشی مین تجارت کمزور ہی چند روز بعد جاتی رہتی ہی اور انجام کو نقصان پہونچتا ہی نقطہ مقصد بادی مین
تجارت کسی قدر زیادہ عرصہ تک رہتی ہی اور نقصان بھی نہین ہوتا لیکن منافع محدود ہوتا ہی اور نقاط
آبی وخاکی مین انجام بہت عمدہ ہوتا ہی لیکن ابتدا مین کچھ پریشانی اور نقصان کا ضروری مقابلہ کرنا
پڑتا ہی مگر کام مدت دراز تک قائم رہتا ہی اور انجام مین پورا منافع اور فرحت اس سے ہوتی ہی۔
(۱۷) جب نقطہ طالع یا مقصد آتشی وبادی عنصر کا ہووے اور ایسی شکل مین ہووے جسکا عنصر آتشی
یا بادی ہووے تو صورت قوی رکھتا ہی اور ایک قسم کی ذاتی قوت اسکو حاصل ہے اگرچہ وہ غیر مرکز مین
ہووے تو بھی قوی خیال کیا جاتا ہی اور قوت رکھتا ہی اسی طرح نقطہ آبی وخاکی ایسی شکل مین طالع یا مقصد
ہووے جسکا عنصر آبی یا خاکی ہووے زبردست متصور ہوگا۔
(۱۸) جب نقطہ طالع یا مقصد ایسی شکل مین ہووے جس مین اسکی ضد کا نقطہ موجود ہووے اس حال
مین خیال کیا جاویگا کہ کام مین کوئی مخالف مخل ہوویگا خواہ وہ موافق مرکز اور زبردست ہی ہووے
اور جب ایسی شکل مین ہووے جسمین اسکی ضد کا نقطہ نہو بلکہ عنصر موافق کا نقطہ ہو تو اس کام مین اسکا کوئی
دوست مددگار ہوجاویگا خواہ وہ موافق مرکز ہون یا نہون۔ اگر نقطہ واحد کسی عنصر کا کسی شکل مین ہووے
اور نقطہ عنصر ضد وموافق کا اسمین نہ ہووے تو وہ نقطہ قوی خیال نہین کیا جاتا ہی۔

(۱۹) اگر نقاط ضمیر وحکم ایک ہی شکل مین انتہا پاوین اور وہ شکل از روے دائرہ سکن اسی خانہ کی ہو
جہان نقطون نے انتہا پائی ہی اس صورت مین زائچہ مین قوت زیادہ سمجھنا چاہیے اب اگر نقاط مقاصد
مین سے وہ شکل جو نقطہ مقصد کی ہووے اپنے ہی سکن مین از روے سکن زائچہ کے اندر موجود ہو
تو مقصد کا انجام عمدہ اور بہتر ہووے۔
(۲۰) اگر نقطہ ضمیر کا ایسی شکل مین انتہا پاوے جو کہ از روے دائرہ بروج اسی گھر کی ہووے جہان نقطہ نے
انتہا پائی ہی اور نقطہ حکم ایسی شکل مین انتہا پاوے جو کہ از روے دائرہ سکن اسی گھر کی ہو جہان نقطہ
منتہی ہوا ہووے ایسی صورت مین بھی زائچہ زبردست خیال کیا جاتا ہی اور عمدہ سمجھا جاتا ہی اس حالت
مین اگر نقاط مقاصد بھی ایسی ہی حالت مین ہوون خواہ موافق مرکز ہون یا نا موافق حکم حصول مقاصد
بلا تامل کرنا چاہیے بفضلہ تعالے ضرور مقصد برآری ہوگی۔
(۲۱) نقاط مقاصد اگر اس شکل مین ہوون جسمین اسکی ضد کا نقطہ نہو بلکہ نقطہ دوست کا ہووے
تو اگر غیر مرکز بھی ہون تو بھی زبردست سمجھے جاوین گے۔
(۲۲) نقطہ باد ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ان اشکال مین عموماً زبردست ہوا کرتا ہی اور نقطہ آب
♋ ♌ ♍ ♎ ان چار اشکال مین عموماً زیادہ قوت رکھتا ہی اور نقطہ خاک ♑ ♐ ♏ ♎ ♍ ♌
ان اشکال مین عموماً قوی ہوتا ہی نقطہ آتش چونکہ سبک ترین ہی بدین وجہ اسکی قوت کل اشکال مین ساری
ہی کیونکہ یہ عنصر اول ہی اور عنصر اول کا ایک چہارم حصہ ہر ایک عنصر مین شامل ہوتا ہی اسی وجہ سے
اس عنصر کو کل عناصر مین قوت بکسان دی گئی ہی۔
(۲۳) اگر زائچہ مین اشکال از روے دائرہ بروج نصف سے زیادہ اپنے اپنے مسکن مین ہون اور
زائچہ مین نقاط آتشی وبادی کا غلبہ ہووے زائچہ بہت نیک سمجھا جاتا ہی برخلاف اسکے اگر نصف
سے زیادہ غیر مسکن ہوون اور غلبہ نقاط خاکی وآبی کا ہو زائچہ منحوس مطلق ہوتا ہی اس صورت مین از روے
علم شرخاب نقاط طالع ومقاصد قوی ہوون بدقت کار برآری سائل کی سمجھنا چاہیے اور جو بہ کمزور
ہون کاے کار برآری کے کچھ زحمت حصول مین سائل کو ہووے۔
(۲۴) جب سائل سوال کسی مقصد کی بابت کرے نقطہ کو سیر دیگر از روے دائرہ بروج دیکھیے اگر نقاط
طالع ومقصد کے قوی ہون تو حکم موافق اسکے کرے اگر نقاط مکروہ منحوس ہون اور صورت مالوی پیدا ہو تو

ازروے دائرہ سکن دو رقائم کرکے نقطہ کو سپرد ے اور نقاط طالع ومقصد کو گرفت کرکے دیکھے اگر اس حالت مین نقاط زبردست ہون تو تین ماہ بعد حصول مقصد کا حکم لگادے اگر کمزور ہون تو ازروے دائرہ بزدح دو رقائم کرکے نقطہ کو سپرد دیگر نقاط طالع ومقصد کو گرفت کرکے ملاحظہ کرے اگر اس صورت مین نقاط زبردست ہون تو چھ ماہ بعد حصول مقاصد کا حکم لگادے اگر کمزور محض ہون تو قطعی حکم دیدیوے کہ ایک سال بعد کچھ مقصد برآری ہودیگی درمیان مین کوئی صورت نہین پائی جاتی اگر کوشش محض فضول ہے۔

(۲۵) اگر زائچہ مین ایسی اشکال کا غلبہ ہووے جسمین نقاط آتشی وبادی زیادہ ہون اور آبی و خاکی کم یہ زائچہ بھی نیک شمار کیا جاتا ہے برعکس اس کے جس مین آبی خاکی زیادہ ہون وہ زائچہ نحس شمار کیا جاتا ہے۔

(۲۶) عمل مین نقطہ مین ہی دائرہ کی روسے سیر کرتا ہے اور اسمین کا دور قائم ہوتا ہے باقی دو دائر کا دور قائم نہین ہوتا اور نہ نقطہ کو سپردی جاتی ہے اگر کوئی ایسا عمل کرے تو وہ بے بنیاد ہے اسمین دائرہ ابدح کا اعلےٰ قوت رکھتا ہے اور دائرہ سکن کا اوسط اور دائرہ بزدح کا ادنےٰ اگر نقطہ تینون دائرون کی روسے زبردست کسی زائچہ مین ہووے جانتا چاہیے کہ اسمین روحانیت اعلےٰ درجے کی ہے اس مقصد کی کامیابی مین کسی صورت مین ناامیدی نہین ہے بلا کوشش اور تفکر حاصل ہووے گا اگر ان مین اختلاف ہووے تو فضیلت دائرہ ابدح کو دینا چاہیے یعنی اگر ازروے دائرہ ابدح نقطہ قوی ہووے اور باقی دو سرے کمزور تو یہی خیال کرنا چاہیے کہ کام انجام ہووے گا اور اگر ازروے ابدح کمزور ہووے اور روسے سکن وبزدح کی روسے قوت ہووے تو بھی موافق ابدح کے خیال کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کی قوت برابر ابدح کے ہے اور اگر تینون کی روسے کمزوری ہو تو وہ کام کسی وقت بھی انجام کو نہ پہونچے اور بہرہ وری مقصد سے نہو بلکہ ابتری وخرابی کا ظہور ہو علاوہ ازین یہ امر بھی قابل خوب یاد رکھنے کے ہے کہ قوت طالع کمزور نہین ہوتی ہے اکثر حصول مین کچھ نہ کچھ نقص عشر کے طور سے درپیش آتا ہے لہذا قوت طالع پر کافی لحاظ رکھنا چاہیے۔ پہلے وہ خانے نقطہ کے ہین تسہیل مبتدی کے لیے مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ سکن و

دائرہ بزدح اور جدول دوستی ودشمنی وغیرہ اس جگہ اور تحریر کی جاتی ہین تاکہ مبتدی کو وقت عمل کے تکلیف نہو۔ قواعد دور نقاط اور استخراج مطلوبات وغیرہ ان کے بھی ویسے ہی ہین جیسے کہ پہلے قواعد مین قاعدے درج ہین۔

مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ سکن

عنصر آتش	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر باد	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر آب	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر خاک	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘

مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ بزدح

عنصر آتش	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر باد	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر آب	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘
عنصر خاک	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘

جدول دوئی دوئی مخمس خاص مراتب پختگی نقاط اعتماد حرکت

جدول دوئی دوئی مخمس خاص مراتب پختگی نقاط اعتماد حرکت

جدول دوئی دوئی مخمس خاص انحنا مدار ثقل

جدول دوئی دوئی مخمس خاص انحنا مدار ثقل

جدول دوستی و دشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر بزوج

دوستی و دشمنی خاص مراتب عناصر آتش	عنصر آتش	☵	☲	☷	☳	☶	☴	☰
	دوست عنصر باد	☲	☵	☳	☷	☴	☶	☰
	دشمن عنصر آب	☷	☳	☵	☲	☰	☴	☶
دوستی و دشمنی خاص مراتب عناصر باد	عنصر باد	☳	☷	☲	☵	☰	☶	☴
	دوست عنصر آتش	☷	☳	☵	☲	☰	☴	☶
	دشمن عنصر خاک	☲	☵	☳	☷	☴	☶	☰
دوستی و دشمنی خاص مراتب عناصر آب	عنصر آب	☷	☳	☲	☵	☰	☶	☴
	دوست عنصر خاک	☳	☷	☵	☲	☰	☴	☶
	دشمن عنصر آتش	☵	☲	☷	☳	☶	☴	☰
دوستی و دشمنی خاص مراتب عناصر خاک	عنصر خاک	☲	☵	☳	☷	☴	☶	☰
	دوست عنصر آب	☷	☳	☵	☲	☰	☴	☶
	دشمن عنصر باد	☳	☷	☲	☵	☰	☶	☴

جدول دوستی و دشمنی خاص الخاص اشکال دائرہ بزوج

دوستی و دشمنی خاص الخاص مراتب اشکال عناصر	شکل آتش	䷀	䷍	䷁	䷲	䷿	䷾	䷅
	دوست باد	䷍	䷀	䷲	䷁	䷾	䷿	䷅
	دشمن آب	䷁	䷲	䷀	䷍	䷅	䷾	䷿
دوستی و دشمنی خاص الخاص مراتب اشکال عناصر	شکل باد	䷲	䷁	䷍	䷀	䷅	䷿	䷾
	دوست آتش	䷁	䷲	䷀	䷍	䷅	䷾	䷿
	دشمن خاک	䷍	䷀	䷲	䷁	䷾	䷿	䷅
دوستی و دشمنی خاص الخاص مراتب اشکال عناصر	شکل آب	䷁	䷲	䷍	䷀	䷅	䷿	䷾
	دوست خاک	䷲	䷁	䷀	䷍	䷅	䷾	䷿
	دشمن آتش	䷀	䷍	䷁	䷲	䷿	䷾	䷅
دوستی و دشمنی خاص الخاص مراتب اشکال عناصر	شکل خاک	䷍	䷀	䷲	䷁	䷾	䷿	䷅
	دوست آب	䷀	䷍	䷁	䷲	䷿	䷾	䷅
	دشمن باد	䷲	䷁	䷍	䷀	䷅	䷿	䷾

مترجم کے ایک سوال کا حل و عمل

واقعہ ۸۔ مارچ ۱۹۱۰ء کو ہمنے مجربات سرخاب جلد اول کو پورا کیا اور اسکی نسبت دیکھا گیا کہ یہ کتاب کبھی شائع ہوگی یا نہین عمل مندرجہ تحت ہے

ترتیب علم

زائچہ بند ۔ حکم اسکا یہ ہے کہ چھ ماہ تک سائل کو اس کتاب کی تجارت مین کچھ بھی حاصل نہو لہذا

بموجب قواعد کشادگی اگر زائچہ کو کشادہ کیا جاوے پھر بھی بند رہتا ہے اور حکم اسکا یہ ہوتا ہے کہ چھ ماہ کے بعد بھی آیندہ اکیسال تک اس کتاب کی تجارت سے کسی قسم کا مفاد نہو یہ احکام زائچہ کے بالکل راست ہین کیونکہ ابھی تو اس کے مکمل ہونے مین ہی عرصہ باقی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ فائدہ ہوگا یا نہین اور اس زائچہ مین عمل احکامات نقطہ ارزدے دائرہ ابجد و قواعد ثمرہ شجرہ بھی نہین ہو سکتے ہین لہذا عمل دائرہ سکن کا شروع کیا اور از زدے اصول تجارت اشکال طالع دوم ۔ دہم ۔ یازدہم کو دیکھا یہ جملہ اشکال سعد ہین حکم انکا یہ ہے کہ اس کتاب کی تجارت مین بہت ہی نفع ہوگا اور یہ کتاب اس کثرت سے فروخت ہوگی کہ سائل کی جمیع خواہشین بر آئینگی ۔ مگر قاعدہ ثانی حصول جواب کا یہ ہے کہ شکل ۱۰ کو اور ۲ و ۱۱ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل حاصل کیجاوے اور اس شکل متحصلہ سے سود و زیان کا حکم کیا جاوے چنانچہ اضراب اشکال مندرجہ بالا سے شکل نتیجہ ䷾ یا ䷿ یا ䷅ پیدا ہو ۔ اور یہ زائچہ کے اندر وند یا مائل وتد مین موجود ہو تو اس تجارت مین کہ جسکی نسبت سوال کیا گیا ہو نفع عظیم حاصل ہو پس یہی صورت اس زائچہ مین پیدا ہے یعنی اضراب اشکال ䷀ و ䷍ سے ䷾ اور ䷁ و ䷲ سے ䷅ اور ䷁ و ䷍ سے ䷿ شکل نتیجہ کی پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل آبی ہے اور مرکز آب خانہ ہفتم یعنی خانہ وتد زائچہ مین موجود ہے اور اس زائچہ مین شکل طالع ䷀ کو قوت عظیم حاصل ہے علاوہ ازین زائچہ ہذا مین دیکھیے اصول روحانی نمبر ۲۵ غلبہ نقاط آتشی و بادی کا ہے اس وجہ سے زائچہ بہت ہی نیک ہے اور حکم اسکا جو استخراج ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ اس کتاب کی تجارت مین مفاد عظیم اور غیر معمولہ حاصل ہوگا لیکن حکم آخر یہ اخذ ہوتا ہے کہ مجربات سرخاب ہی شائع نہوگی کیونکہ شکل نتیجہ داخل ䷍ ہے اور زائچہ بند رہتا ہے۔

آغاز حصہ دوم

در احکامات و عملیات زوائچہ بموجب قواعد و اصول دائرہ سکن و سرخاب

بہ سوالات دوازدہ بیوت و مختلفہ

(۱) احکامات خانہ اوّل

زائچہ رمل مین پہلے خانہ کا نام طالع ہی پس خانہ اول سے سوالات صلاح و فساد ترقی و تنزلی جمعیت و خوبی۔ اوج و نشاط۔ خرمی نفس۔ و ابتدا و انتہا کار و جگونگی حالات طالع کے احکامات استخراج کیے جاتے ہین۔ ہم اس خانہ کے متعلق ہفت یعنی سات سوالات مندرجہ ذیل کے قواعد و عمل کا اظہار کرتے ہین۔

(۱) آیندہ میرے طالع کو ترقی ہوگی یا تنزل۔ (۲) جمعیت و خوبی و اوج طالع کے وقت مجکو میسر ہونگے یا نہین (۳) میری قسمت مین نشاط و خرمی ہی یا نہین (۴) مجکو اپنی حیات مین صحت و خرمی نفس میسر ہوگی یا کسی وقت زحمت پہونچے گی (۵) میری قسمت کے کلی حالات یعنی جگونگی واقعات کا اظہار کیا جاوے کیا ہین۔ (۶) میرے کاروبار کس لیے بستہ ہین مجھپر کس ستارہ کا دور ہی کس طرح بہبودی ہوگی۔ (۷) مین ایک کام شروع کرنا چاہتا ہون اسکا انجام کیا ہوگا۔

عمل و اصول و قواعد سوال اول جبکہ سوال ہو آیندہ میرے طالع کو ترقی ہی یا تنزل

سائل حضرت سرخاب کے پاس آیا اور اس نے آن کر یہی سوال کیا حضرت سرخاب نے

زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

اب قبل اسکے کہ ہم عمل لقطہ حضرت سرخاب کا شرح کرین ناظرین کو آگاہ کرتے ہین کہ اس سوال مین امورات ذیل کا شکلیہ حالات سے استخراج کیا جاتا ہی۔

(۱) سائل کس قسم کی طلب رکھتا ہی اسکا جواب شکال اول اور ۱۲ کی ضرب سے شکل نتیجہ حاصل کیا کر استخراج کیا جاتا ہی چنانچہ شکل ☌ و ☍ کی ضرب سے ☌ پیدا ہوئی یہ شکل مطلوب سائل کی ہی منسوب ہی امارت و حکومت سے اور صورت حاکم معزول شدہ کی ہی۔ پس کہا گیا کہ آپ اپنے عہدہ و امارت سے معزول ہو کر حصول کی طلب رکھتے ہین کیونکہ شکل نتیجہ داخل ہی اور مدلول ہی حصول پر۔ مگر آیندہ اس شکل نتیجہ کا یہ حکم ہوا کرتا ہی کہ اگر یہ شکل امہات اور زیرین امہات مین ہو تو جلد مقصد دلی حاصل ہو اور اگر بنات و زیرین بنات مین ہو یا بالفعل موجود زائچہ نہو تو حکم کرو کہ سائل حصول مقاصد کے لیے صبر کرے کیونکہ حکم شکل نتیجہ کا یہی ہی کہ سائل چند روز صبر رکھے اور یہ موجود زائچہ نہین۔

(۲) حالت موجودہ سائل کی کیا ہی۔ اسکا جواب قوت و ضعف اشکال اول یا تیرہ سے یا صرف شکل خانہ ۱۲ سے اس طرح استخراج کیا جاوے کہ اگر ان خانون مین اشکال سعد خارج یا نحس ہون تو سائل بہت ہی بیقرار اور پریشان خاطر اور بے آرام ہوتا ہی طلب آن امورات کیلیے کہ جو ان اشکال سے منسوب ہون یا ان خانون سے منسوب ہون کہ جن خانون کی یہ شکلین از روے دائرہ سکن ہون اور اگر یہ اشکال داخل یا ثابت ہون تو بھی سبکی و گرانی طبع و کلفت مزاج و اندیشہ ہاے انواع و اقسام مین باعث پراگندگی کا مون کے حیران و سست اور کاہل ہوتا ہی۔ اور خانہ اول مین شکل سعد اور ۱۲ مین شکل نحس ہونے سے بھی یہی حکم ہوتا ہی یعنی اگرچہ طالع قوی ہی لیکن سائل غم و الم سے خالی نہین ہی اور اگر خانہ اول مین نحس اور خانہ ۱۲ مین سعد باقوت ہو تو یہ حکم ہوا کرتا ہی کہ اگرچہ بالفعل پریشانی ہی لیکن عاقبت بخیر ہی در صورت ہونے نحس بے قوت شکل خانہ طالع کے اور سعد قوی ہونے شکل خانہ ۱۲ کے نحوست بے اعتبار ہوتی ہی مگر خانہ ۱ و ۱۰ مین یا خانہ ۱۰ و ۱۵ یا ۱۶ مین ایک ہی شکل سعد داخل کے ہونے سے یا ایک ہی ستارہ کی دونون اشکال سعد کے ہونے سے حکم فرحت و شادمانی کا ہوا کرتا ہی اور برعکس اسکے شکل نحس طالع مین ہو اور خانہ ۱۱ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ مین تکرار کرے یعنی شکل سعد طالع کا ان خانون مین عکس ہو تو حالت موجودہ سائل کی نحس ہوتی ہی اور اگر خانہ ۶ - ۸ - ۹ مین بھی

اشکال ناقص ہون تو سائل کسی بلاے ناگہانی یا صدمۂ عظیم کا شکار بن رہا ہوتا ہی۔
(۳) فی زمانہ اسکے دوست زیادہ ہین بادشمن قاعدہ اسکا یہ ہی کہ شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار اسکی مختم
مین ہو تو بعض بھی دوست ہون اور اگر نحس طالع مین ہو اور تکرار اسکی خانہ ۵ ۔ ۷ یا ۱۱ مین ہو یا شکل طالع
سعد کا ان خانون مین عکس ہو تو دوست بھی بلاوجہ سائل کے مخالف ہون اور اگر شہ یا بیدق زائچہ کے خانہ
۱۰ ۔ ۱۱ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ کے کسی خانہ مین ہون تو دوست طالع اور دشمنون کی وجہ سے کچھ عرصہ تک رنج و ملال
انواع و اقسام اور طرح طرح لوگون سے افسردگی خاطر رہے۔
(۴) سائل کس قسم کے رنج و غم مین مبتلا ہی۔ قاعدہ ہی کہ دیکھو خانہ ۵ کو کہ اسمین کس جنس کی شکل ہی اگر آتشی
ہو رنج ادباشی اولاد کا ہی اگر بادی ہو فضول خرچی و تلف حرمت اولاد کا رنج ہی اور اگر آبی ہی تو
رنج خفت مرض و جراحت و ضرب اولاد کا ہی اگر خاکی ہو رنج بھوجانے علم و ہنر یا تلف املاک و مراتب
و اولاد کا ہی بیان ایک صورت اسمین اور پیدا ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ اگر مکرر شکل خانہ نجم کی خانہ نہم مین ہو
تو سائل رنج کی وجہ سے آمادۂ سفر ہوا اور سفر مین اسے آرام ہو یہ حکم جب ہی کہ شکل سعد ہو اور اگر یہ
شکل نحس ہو تو بے اختیار سفر پیش آئے اور اسمین نقصان اٹھانے کا حکم ہوا کرتا ہی۔
(۵) نتیجہ آخری کیا ہی۔ اس امر کے دریافت کا یہ قاعدہ ہی کہ شکل موجودہ خانہ اول کو از روے
دائرہ سکن صاحب خانہ ☌ سے ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کیجاوے اب اگر یہ شکل نتیجہ سعد ہو اور زائچہ کے
اندر خانہاے سعد مین موجود ہو تو نتیجہ آخری ترقی مراتب کا ہوتا ہی اور اگر یہ شکل نتیجہ زائچہ مین موجود نہو یا
در پردہ بظاہر خانہاے بد مین ہو تو انجام چند روزہ زوال دولت اور مبتلاے تردد و اضطراب فنا
و فساد کا ہونا ہی۔ یاد رہے کہ یہ شکل نتیجہ اگر بحیثیت سعد کے کسی خانہ زائچہ مین ہو تو اس خانہ کے منسوبات
سعادت و کامرانی ہی اور اگر بحیثیت نحس کے کسی خانہ مین ہو تو اس خانہ کے منسوبات کے موافق نحوست کا
اثر کرتی ہی ۔۔۔ یہ پانچ باتین اس سوال کی شعبہ حالت مین دیکھی جاتی ہین اسی طرح حل نقطہ مین از روے
اصول سرخاب پانچ نقطون کی قوت و ضعف کر دیکھا جاتا ہی یعنی (۱) نقطہ اول جو منسوب ہی صحت و تندرستی
طالع سے (۲) نقطہ دوم جو مال و معاش عیشت سے منسوب ہی (۳) نقطہ ہفتم جو مقاصد سے متعلق ہے
(۴) نقطہ نہم جسکا تعلق سفر و عمل اور جاہ و حشمت سے ہی (۵) نقطہ یازدہم جو کہ امید وغیرہ احباب
سے منسوب ہی کیونکہ انمین کی قوت و ضعف کے مطابق ترقی و تنزلی طالع کا حکم کیا جاتا ہی ملاحظہ ہو

حل نقطہ۔ خانہ میزان زائچہ مین شکل ☌ ہی اسمین نقطہ آتشی ضمیر اور بادی حکم کا ہی نقطہ ضمیر کو ترک کیا
نقطہ حکم باد ☌ کو سیروی نقطہ حکم نے خانہ اول مرکز آتش مین بخانہ دوم شکل ☌ پر انتہا پائی۔ نقطہ طالع
سائل کا ہی یعنی باد ☌ مرکز دوست مین قوی ہی لیکن خانہاے ۱۳ ۔ ۵ ۔ ۱ مین کہ جہان جہان نقطہ بادی حکم
نے حرکت کرکے انتہا پائی ہی از روے اصول مفقودگی نقطہ صورت مفقودگی حاصل نہین کی یہ مدلل
ہی نحوست طالع سائل پر۔ کیونکہ قاعدہ ہی کہ جب حالت طالع سائل کی کمزور ہو اور نقطہ حکم بحالت
سیر مفقود نہو تو دلالت کرتا ہی نحوست اور کمزوری طالع سائل پر برعکس اسکے اگر حالت طالع زبردست ہو
اور نقطہ حکم کا مفقود ہو جاوے تو صورت تنزلی کی دکھلاوے یہ خاص اصول اس سوال مین نقطہ کا گرفت
کیا جانا ہی مطلوب حال باد ☌ نقطہ طالع سائل کا باد ☌ ہی بظاہر موجود نہین لیکن در باطن خانہ
۱۰ ۔ ۵ ۔ ۱۲ مین پیدا ہوتا ہی اور ہر سہ مقام پر زبردست ہی اور کسی جگہ پر مفقود نہین ہوتا یہ امر بھی موجب استقرار
نحوست ہی کیونکہ زائل نہین ہوتی اور زبردست قائم ہی اسلیے سائل کو اسوقت منسوبات خانہ اول نیز منسوبات خانہ
نجم سے تردد و تفکر ہی یعنی اول تنزلی مراتب دوم مفقود تحریج و تلف حرمت اولاد کا نجم ہے مطلوب مستقبل باد ☌
کا نقطہ آب ☵ ہی یہ مرکز آتش اول مین بخانہ دشمن موجود ہی یہ بھی پریشانی طالع پر دال ہی کیونکہ نقطہ
مقصد خانہ دشمن مین ہی لیکن یہ صورت زمانہ آیندہ کی ہی اور نقطہ آب بھی اس جگہ مفقود نہین ہوتا ہی۔ اگر
مفقود ہو جاتا تو نحوست مین کچھ کمی ہوتی لیکن نقطہ آب از روے اصول روحانی کے مرکز آتش قوت
زبردستی کی رکھتا ہی اسلیے حکم اسکا یہ ہی کہ زمانہ آیندہ مین سائل کو حصول مقاصد مین بہروری ہو مطلوب
ماضی ☲ کا نقطہ باد ☴ بخانہ نہم مرکز دوست مین زبردست بیٹھا ہی اور ناظر نقطہ طالع کا ہی جو مدلل
ہی اس امر پر کہ آغاز نحوست سے قبل سائل کو سفر مشرق مین چندے آرام و آسائش کے اسباب
مہیا ہوے کیونکہ نقطہ باد مرکز آتش از روے اصول کے مت قلیل رکھتا ہی۔ مطلوب خاتمہ باد
☲ کا نقطہ آتش ☲ ہی یہ خانہ ۶ و ۱۶ مین زبردست بیٹھا ہی اور نقطہ طالع سے ساقط نظر ہی دلالت کرتا ہی
اس امر پر اگرچہ اس وقت ممد و معاون بزرگ و حاکم یار و اغیار سائل کے بہت ہین اور وہ سب
بدل و جان سائل کی بہبودی کے خواہان ہین لیکن وہ بھی سردست دفع نحوست سائل کا انسداد نہین کر سکتے
نقطہ دوم باد ☲ کا باد ☲ ہی اور در پردہ خانہاے ۱۵ ۔ ۱۳ مین قوی نشست رکھتا ہی اور نقطہ طالع کا
ناظر ہی مدلل ہی بیکوئی باطنی پر مطلوب حال اسکا باد ☴ بخانہ ۱۳ مرکز دوست مین ہی اور باد ☲ سے

ناظر بھی ہو بہ دلیل اور بھی محمود اکبر ہو نقطہ ہفتم طالع کا بادبہ ہے جو مرکز سالم خانہ ۳ و مرکز مصادق خانہ پنجم سے
ناظر تسدیس و تثلیث ہو یہ بھی دلیل سعادت ہو اور مطلوب حال اُسکا بادبہ خانہ نہم مین زبردست ہو اور
ناظر طالع کا بہ دلیل سعادت اکبر کی ہو نقطہ دہم طالع کا آب ∴ مرکز آتش خانہ اول مین ہو اور مطلوب ہمکا
آب ∴ در باطن خانہ ۱-۵-۱۲ مین ہو مرکز ضدین موجود ہو اور ناظر ہو نقطہ طالع اور اپنے طالب کا اور آب
قوت رکھتا ہو مرکز آتش مین لہذا بہ صورت بھی سعادت اصغر بردال ہو نقطہ یازدہم آب ∴ در پردہ
خانہاے ۱-۵-۱۲ مین اگرچہ مرکز ضدین پیدا ہوتا ہو لیکن ہر سہ جگہ سے ناظر طالع کا ہو اور مطلوب
حال اُسکا آب ≡ در پردہ مرکز خاص خانہ ہفتم مین قوی ہو اور ناظر مقابلہ اپنے طالب کا خانہ اول
و ۱۲ مین ہو اور خانہ پنجم مین ناظر تسدیس بہ صورت غایت محمودی طالع کی ہو کیونکہ از روے اصول نظر
مقابلہ دشمنی کی نظر ہوتی ہو چونکہ نقطہ خاص ∴ مرکز ضدین مین ہو لیکن آب بخانہ آتش قوت رکھتا ہو اور
مطلوب اسکا آب ≡ ضدیت مرکز کا اپنے خانہ سے دشمن ہو یعنی نحوست طالع کو دفع کرتا ہو اور سعادت کو
پیدا کرتا ہو بہ صورت اس زائچہ مین ہو۔ گو نقطہ طالع اپنے ہر چہار مطلوبات سے کسی قدر کمزور ہو لیکن
نقاط معادن کے شہادت سے اندرونی بہبودی و ترقی طالع کا فی دوانی طور سے نمایان ہوتی ہے۔
(نوٹ) عمل نقطہ مین نقاط معادن کا مطلوب حال ہی گرفت کیا جاتا ہو جیسے کہ عمل کیا گیا باقی چھوڑ دیے
جاتے ہین۔ پس نتیجہ آخر اس سوال کا از روے عمل دائرہ شکن و عمل نقطہ یہ ہو۔
نتیجہ۔ سائل تنزلی مرتبہ کی وجہ سے بیقرار ہو لیکن از روے رفتار کواکب ثابت ہوتا ہو کہ سائل کو بقریب
ترقی طالع میسر ہونے والی ہو بفضل ایزدی کچھ عرصہ مین کلی کدورت خاطر سائل کی دفع ہو جاویگی اور مین سائل نے
مدت دریافت کی چونکہ از روے اصول سرخاب مطلوب حال نقطہ طالع سائل کا بادبہ ہو اور نقطہ مخفی ہو
اسلیے کہا گیا کہ میعاد قائم نہین کیجا سکتی کیونکہ اس زائچہ مین از روے اصول کے میعاد کا قائم کرنا خلاف از
اصول ہو۔ کیونکہ جب مطلوب مقصد کا مخفی ہوتا ہو تو میعاد قائم نہین کیجاتی باقی اصول قائمی میعاد کے
بیان نمبر ۸ جلد اول کے مطابق قائم کیے جا سکتے ہین اس موقع پر ہم ایک خاص جدول استخراج احکام مدت
کی درج کرتے ہین۔ اسکے ذریعہ سے استخراج احکام مدت مین مبتدیون کو سہولت ہوگی۔ (قاعدہ یہ ہو)
کہ جس خانہ کے متعلق سوال ہو اُس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو اُسی خانہ کی شکل سے از روے دائرہ شکن
ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ وہ زائچہ کے اندر امہات نبات مستولدات مین کس جگہ ہو اور قوی ہو

یا ضعیف اگر قوی ہو تو اندر میعاد مندرجہ جدول کے اور اگر ضعیف ہو تو بعد انقضاے میعاد مندرجہ
جدول کے حصول مراد کا حکم لگانا چاہیے یہ شکل نتیجہ اگر امہات مین ہو تو دنون کا، اگر نبات مین ہو تو
مہینون کا اگر متولدات مین ہو تو برسون کا اس سے حکم کرنا چاہیے۔

جدول استخراج مدت خواجہ عبد الصمد رومی

شکل	مدت									
امہات	یوم	۲۹ یوم	۸	۶	۱۲	۹	۶	۱	۴	
نبات	ماہ	۵ ماہ	۱	۱۰	۲	۵	۱۰	۱۰	۶	
متولدات	سال	۴ سال	۱	۱	۱۲	۵	۱	۴	۱۰½ سال	

عمل اور اصول و قواعد سوال نمبر دوم

جب کوئی شخص یہ سوال کرے کہ جمعیت و خوبی و اوج طالع کسی وقت مجکو میسر آویگی یا نہین تو
ہو اس سوال کا عمل اُسوقت کیا جاوے جبکہ کوئی صاحب شبہ شخص اپنی موجودہ حالت پر قناعت
نہ کرکے زیادتی اوج و حشمت کی نیت رکھتا ہو۔ عمل شکلیہ مین حصول جواب کے لیے صرف ایک
قاعدہ مستعمل ہو اور وہ یہ ہو کہ اگر شکل اول زائچہ کی سعد داخل ہو اور تکرار اُسکی خانہاے
زائچہ سے خانہ ۵-۱۰-۱۱-۱۴ سے کسی خانہ مین ہو اور شکل ≡ بھی زائچہ کے اندر ہیوت
سعد مین موجود ہو تو حکم قطعی بہت جلد حصول جمعیت اور خوبی و اوج کا ہوتا ہو اگر یہ صورت زائچہ
مین نہو تو حکم برعکس ہوا کرتا ہو لیکن اشکال خارجیہ سعد کارہاے خروج مین مبارک ہین اور داخلیہ
وصول و دخول کے لیے خانہ اول مین بہتر منصور ہوتی ہین۔
عمل نقطہ مین۔ نقاط ۱-۵-۱۰-۱۱-۱۴ کی قوت اور موافقت دیکھی جاتی ہو۔ چنانچہ
امیر اسحٰق داروغہ دواب مملکت ایران نے یہی سوال حضرت سرخاب سے کیا اور حضرت ممدوح
نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

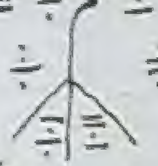

عمل شکلیہ زائچہ کے اندر خانہ اول مین شکل ☵ سعد موجود ہی اور تکرار اسکی خانہاے ۱-۵-۱۰-۱۱-۱۴ اسے کسی خانہ مین نہین اور شکل ☲ بھی زائچہ مین موجود نہین ہی لیکن شکل طالع سعد داخل ہی اور خانہ اول مین شکل یہ ہم مزاج اسکے موجود ہی اندرین وجوہ حکم حصول جمعیت و اوج کا بموقف تخریج ہوتا ہی۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور جمعیت و خرمی میسر آئیگی۔ اب عمل دیگر نقاط کا کیا اور نقطہ حکم خاک ☷ کو میزان سے سیر دی تو خانہ سوم ☲ مین منتہی ہوا اور وہان سے سیر طولی کرکے خانہ اول نمک پہونچا۔ مگر بہا عث ہونے اشکال غیر میزانی شکل خانہ اول و دوم کے منتہی یہ ☲ کو ہی قرار دیا مطلوب حال اسکا خاک ☷ بظاہر موجود نہین الا در باطن خانہاے ۵ و ۱۴ اسین پیدا ہوتا ہی خانہ پنجم سے ناظر تسدیس ہی اور خانۂ چہاردہم مین مرکز زائل اور ضد مین ہی اور ناظر بھی نہین ہی۔ لہذا قوت مطلوب حال کی معمولی ہی لیکن نقطہ خاص خاک ☷ جو طالع سائل کا ہی مرکز دوست مین زبردست اعلےٰ ہی مطلوب استقبل اسکا آتش ☌ ہی اور بخانہ دہم و سیزدہم مرکز دوست اور خاص مین زبردست بیٹھا ہی مگر خانہ دہم سے ساقط اور سیزدہم سے نظر تسدیس نقطہ طالع سے رکھتا ہی قوت اسکی بھی معمولی ہی مگر سعادت بر مبنی ہی کیونکہ ہر دو بیوت مین نقطہ قوی ہی پس منسوبات خانہ دہم و اول سے پوری پوری سعادت کا ظہور ہو۔ اس عمل مین مطلوب ماضی و غائبانہ کے دیکھنے کی چنداں ضرورت نہین ہی پس نقطہ پنجم کو دیکھا وہ خاک ☷ ہی اور خانہاے ۵ و ۱۲ اسین بمرکز مسالم و مصادق زبردست بیٹھا ہی اور ہر دو مقام سے ناظر بہ نظر تسدیس و تربیع طالع سائل کا ہی اور مطلوب حال بھی اسکا خاک ☷ حاضر بل و ناظر ہی گو ایک جگہ مرکز ضد اور دوسری جگہ مرکز مسالم مین ہی لیکن سعادت پر نظر ہی کیونکہ خانہ ۱۲ سے اپنے طالب کو بنظر دوستی اور نقطہ طالع سائل کو نصف دوستی سے دیکھتا ہی نقطہ دہم آتش ☌ ہی یہ بذات خاص مرکز دوست اور خاص مین بخانہ دہم و سیزدہم قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ☌ گو مرکز ضد مین بخانہ ۱۱ ہی لیکن ناظر بہ نظر تثلیث طالع کا ہی بدرجہ اوسط سعادت دکھلاتا ہی نقطہ یازدہم آتش ☌ ہی مرکز ضد خانہ ۱۱ مین منہدم ہی لیکن مطلوب اسکا آتش ☌ در پردہ خانہ ۵ و ۱۲ مین افضل ترین قوت کے ساتھ مقیم ہی اور ہر دو جگہ سے بنظر تسدیس دوستی اپنے طالب کا ہی یعنی خانہ پنجم سے نظر مقابلہ یعنی دشمنی کی مرکز یازدہم سے رکھتا ہی مگر اپنے

طالب سے دوستی کی نظر ہے اسی طرح خانہ ۱۴ سے نصف دشمنی کی نظر خانہ یازدہم سے ہی مگر اپنے طالب سے نصف دوستی کی نظر ہی۔ یہ دلیل بھی سعادت و نکوئی کی ہی۔ نقطہ چہاردہم آتش ☌ ہی یہ خانہ چہارم مین مخفی مرکز مسالم مین موجود ہی اور مطلوب اسکا آتش ☌ خانہ ششم و چہاردہم مین بمرکز دوست زبردست بیٹھا ہی اور ناظر تسدیس اپنے طالب اور طالع کا ہی دلیل قوت و سعادت ہی اس سوال کے عمل مین نقطہ حکم کا بخانہ سیزدہم و دہم مفقود ہوتا ہی۔ لیکن اسپر لحاظ نہین کیا جاتا کیونکہ از روے اصول کے اس سوال کے عمل مین نقطہ کا مفقود ہونا یا نہونا مساوی درجہ رکھتا ہی نتیجہ عمل کا اس سوال کے آخر مین تحریر ہی کہ از روے رفتار کواکب معلوم ہوتا ہی کہ سائل کو عنقریب جمعیت و اوج طالع میسر آوے کیونکہ کوئی نقطہ کمزور مطلق نہین ہی اگر ایک اصول مین کمزور ہی تو دوسرے مین قوت کافی رکھتا ہی۔ مدت از روے اصول سرخاب اخذ کیجاوے۔ اصل نمائچہ مین تحریر ہی۔ امیر اسحٰق ناظم عمارات شاہی ہوئے۔

(نوٹ) جمعیت و خوبی سے مراد محض ترقی دولت و مرتبہ کی ہی پس اپنا تجربہ یہ ہی کہ از روے شکلیہ اس سوال کا عمل کیا جاوے اور نقطہ دہم کے مطلوب حال کو گرفت کیا جاوے اگر وہ مرکز داخل و ثابت مین ہو تو قطعی حکم حصول جمعیت و خوبی کا کرو اور اگر مراکز منقلب و خارج مین ہو تو نامرادی و ناکامیابی کا حکم لگاؤ اس زائچہ مین نقطہ دہم مطلوب حال خاک ☷ مرکز خارج و ثابت مین ہی اور مرکز ثابت مین پوری قوت رکھتا ہی اسلیے حکم استخراج ہوتا ہی کہ سائل کو اپنی کوششون مین اول ناکامیابی ہوگی لیکن بعد انقضاے کچھ مدت کے ملا دیر آسیگی اور ایسی مدت بموجب نقطہ حکم عنصر خاک کے جو استخراج سے پیدا ہوتی ہی وہ ۱۴ ماہ سے کم نہین ہی افسوس ہی اسوقت حضرت سرخاب اور سائل موجود نہین ورنہ راقم کی اس دلیل کو دونون تسلیم کرتے۔ اور سائل شہادت دیتا کہ بعد انقضاے ۱۴ ماہ جمعیت و خرمی نصیب ہوئی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر سوم

یاد رکھو جب کوئی سائل یہ سوال کرے کہ میری قسمت مین نشاط و خرمی ہی یا نہین۔ تو مناسب ہی کہ نقاط اول و پنجم۔ یازدہم کو گرفت کرکے انکی قوت و ضعف سے احکام استخراج کرو اور شکلیہ حالت مین شکل اول ☰ کو دیکھو اگر موجود زائچہ ہو تو حکم کرو کہ نشاط و خرمی سائل کے نصیب مین ہی ساتھ اس نوعیت کے یعنی شکل ☰ اصابت زائچہ مین ہو تو ۲۰ سال کی عمر تک اگر ثبات مین ہو تو بعد ۲۰ سال کے ۴۰ سال تک اگر متوسطات مین تو ۴۰ تا ۶۰ سال تک اگر زوائد مین ہو تو ۶۰ سال سے آخر عمر تک اگر تکثیر ہی کا خانہ چہاردہم مین ہو تو تمام عمر نشاط و خرمی سر رہے

لیکن اگر شکل ☍ نہو تو شکل اول و دہم کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے اور احمات نجات مین جس جگہ یہ شکل ہو اسکے مطابق حکم کیا جاوے اور اگر یہ شکل زائچہ مین نہو تو سائل نشاط و خرمی دولت سے بے نصیب ہوتا ہی۔ دوم یہ کہ اگر شکل پنجم زائچہ سعد ہو اور اضراب اشکال اول و پنجم سے نتیجہ بھی سعد برآمد ہو تو حکم کرنا چاہیے کہ سائل کو بہت جلد فلاکت و نکبت سے نجات ہوگی اور نشاط و خرمی میسر آئیگی اگر ایسا نہو تو حکم برعکس ہوا کرتا ہی اور بصورت ہونے سعد شکل نتیجہ کے جس خانہ مین وہ ثبوت ہو اسی خانہ کے منسوبات سے نشاط و خرمی میسر ہو۔ چنانچہ برطبق سوال ایک سائل کے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

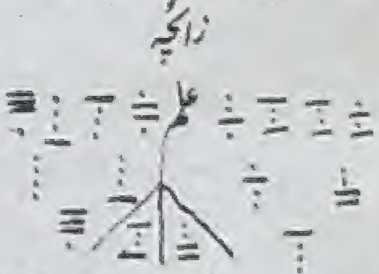

عمل شکلیہ احمات مین شکل ☌ مدلول ہی اس امر پر کہ نشاط و خرمی سائل بدرجہ اوسط تا آخر عمر رہے اگر یہ مکرر زائچہ مین ہوتی تو نوکر علی نور اسکا حکم ہوتا مگر اب خوشی و غم تا حیات دونون توام رہین کبھی خوشی کبھی غم یہ اسکا حکم ہی بساعت موجود ہونے ☌ کے عمل شکلیہ دیگر نہین کیا گیا۔ مگر عمل دیگر نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب ♒ کو میزان سے سیردی یہ مرکز آب خانہ سوم مین ♒ پر منتہی ہوا گو حرکت طولی کرکے خانہ اول تک گیا مگر اعتبار ♒ خانہ سوم کا کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز موافق مین قوی ہی اور مطلوب حال اسکا آب ♓ مرکز خاص خانہ نہم و یازدہم سے ناظر تثلیث ہوا اور تکرار اس نقطہ کی بیوت سعد ۲ و ۵ امین ہی دلیل سعادت کلی طالع کی ہی مطلوب مستقبل اسکا خاک ♉ ہی یہ مرکز مسالم خانہ نہم مین زبردست ہی اور مطلوب اس کا خاک ♉ مرکز خاص بین بخانہ چہارم جلوہ افروز ہی مگر ساقط نظر ہین نقطہ طالع سے اسلیے قوت انکی بدرجہ اوسط ہی نقطہ نجم آب ♒ ہی و تد الوتد خانہ ۶ و مرکز ضد خانہ ۱۲ مین قوی ہین اور ناظر ہین دلیل قوت ہی مطلوب اسکا آب ♓ مرکز دوست مین بخانہ ۱۲ قوی ہی اور ناظر تربیع طالع کا ہی مدلول قوت زمانہ آیندہ پر ہی نقطہ یازدہم خاک ♉ ہی مرکز خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ♉ در پردہ خانہ پنجم و ۱۱ مین قوی ہی اور ناظر نقطہ طالع کا ہی سعادت کافی رکھتا ہی حکم یہ ہی کہ سائل کو نشاط و خرمی دوام میسر رہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر چہارم

اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ مجکو اپنی حیات مین صحت و خرمی نفس میسر ہونگی یا زحمت پہونچیگی دریافت

جواب کا قاعدہ از روے عمل نقطہ تو یہ ہی کہ نقاط اول و پنجم و نہم کو ایک طرف کہ جو سعادت و صحت نفس سے متعلق ہین گرفت کرے اور نقاط ششم جو متعلق امراض و ہشتم خوف و خطر و دوازدہم اخراجات اعدا کو گرفت کرے دوسری طرف اور دیکھے کہ ان مین کون سے زبردست ہین اگر نقاط اولین زبردست ہون اور دومی کمزور تو سائل کو صحت نفس میسر رہے اور کسی قسم کا حادثہ پیش نہ آوے برخلاف اسکے اولین کمزور و دومی زبردست ہون تو ضرور زحمت پہونچے حالت مساویت مین مساوی کا حکم ہوتا ہی اور عمل شکلیہ کا قاعدہ یہ ہی کہ اگر خانہ اول مین ☌ ☍ ☐ ✶ △ ⚺ ☽ ☿ ♃ ♄ ♂ ♀ سے کوئی شکل آوے اور تکرار اسکی بخانہ ۴ یا ۱۵ یا خانہ ۲ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۵ مین ہو تو بہت ہی نیک ہی اور اگر تکرار خانہ ۶ و ۸ و ۱۲ مین ہو تو موجب زحمت کا ہی (۲) اگر خانہ اول مین ☌ ☍ ☐ ✶ △ ⚺ ☽ ☿ ♃ ♄ ♂ ♀ سے کوئی شکل آوے اور خانہ ۱۰ و ۱۱ مین تکرار کرے تو قدرے زحمت اور ملال اور ناخوشی کا سبب پیدا ہو اور اگر زائچہ کی میزان مین ☌ ہو تو قرضداری و بیماری ضرور ہو۔

(۳) اگر شکل سعد طالع مین ہو اور عکس اسکا خانہ ۷ یا ۱۳ یا ۱۴ مین ہو ضرور کسی شخص سے دشمنی ہو۔

(۴) اشکال ☌ ☍ ☐ خانہاے ۱ و ۲ و ۵ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ مین ہون تو اکثر اوقات کدورت خلطی سے واسطہ پڑتا ہی اور اگر ☌ و ☐ خانہاے متذکرہ صدر یا ۵ مین ہون تو مقابلہ غم سخت کا ہو لیکن اس سے جلد رہائی ہو یہ احکامات شکلیہ سوال نمبر ہفتم کے استخراج جواب کے لیے بھی ناطق ہین۔

یہ زائچہ ایک سائل کے سوال پر کشید کیا جاکر عمل شروع کیا۔

زائچہ

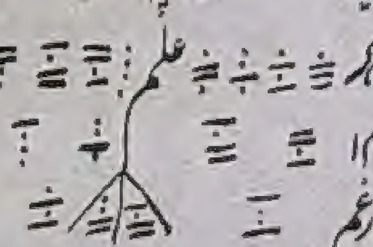

خانہ اول مین شکل ☍ ہی مگر تکرار اسکی کسی خانہ مین نہین ہی اندرین وجوہ حالت متوسط کا حکم ہی اور چونکہ خانہاے ۲ و ۱۴ مین ☐ ہی اور ۱۰ مین ☍ اسلیے حکم اسکا یہ ہی کہ کدورت اور غم سخت کا اکثر اوقات سائل کو مقابلہ کرنا پڑے۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقاط اول و پنجم و نہم کو گرفت کیا یعنی نقطہ حکم باد ♎ کو میزان سے سیردی خانہ سوم باد ♎ مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ مین ہی دونون جگہ قوی ہی اور مدلول ہی سعادت نفس پر مطلوب اسکا باد ♎ ہی یہ مرکز ضد مین بخانہ ۱۲ ہی اور ناظر تربیع طالع کا ہی نقطہ باد مرکز خاک مین قوی ہوتا ہی اس لیے اس سے کمزوری متصور نہین صرف زمانہ حال مین قدرے زحمت دکھاتا ہی۔ نقطہ نجم باد ♎ ہی یہ خانہ

۵ امین قوی ہی اور مطلوب اسکا بادؔ مرکز دوست مین بخانہ زبردست ہی اور ناظر اپنے طالب و طالع کا ہی نقطہ نہم آبؔ ہی بخانہ ہشتم مرکز دوست و در پردہ مرکز خاص بخانہ ۵ ازبردست ہی بظاہر خانہ ہشتم سے ساقط ہی اور مرکز خاص سے نظر تثلیث کی رکھتا ہی مطلوب حال اسکا آبؔ ہی بظاہر موجود نہین لیکن در باطن مرکز دوست خانہ چہارم و نہم مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر بعد دلیل قوت ہی عمل بہ امین ہر سہ نقاط قوی ہین اب نقطہ ششم کو دیکھا یہ بادؔ ہی مرکز دوست مین بخانہ ۱۲ قوی ہی اور مطلوب اسکا بادؔ بظاہر موجود ہین لیکن در باطن مرکز خانہ خاص ۲ مین پیدا ہوتا ہی مگر ساقط النظر اپنے طالب سے ہی اسلیے نقطہ کو ذاتی قوت ہی مگر امداد کی نہین نقطہ شہادت ہی بظاہر موجود نہین لیکن در باطن مرکز دوست خانہ پنجم مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا بادؔ زبردست ہی مگر نظر مقابلہ ہی پس نقطہ کو قوت نہین نقطہ دوازدہم آبؔ ہی مرکز ضد مین بخانہ پنجم ہی اور مطلوب اسکا آبؔ ہی مرکز ضد نہم و دہ مین بخانہ ششم ہی اور ناظر ہی قدرے قوت ہی اب نقاط اولین ۱۔ ۵۔ ۹۔ و نقاط دومی ۴۔ ۸۔ ۱۲ کا مقابلہ کیا تو نقاط اولین بمقابلہ دومی کے قوی ہین لہذا حکم کیا گیا سائل کو صحت فتوحی نفس میسر رہے گی اور تا آخر عمر رحمت نہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر پنجم

جس وقت سائل رمال سے یہ سوال کرے کہ میری قسمت کی کلی یعنی جگونگی حالات کا اظہار کیا جاوے کیا ہین تو مناسب ہی امورات ذیل پر عمل کیا جاوے یعنی شکلیہ حالت مین اول زائچہ کو دیکھا جاوے اگر ☰ خانہ ۱۲ و ☶ اول ☳ چہارم ☰ چہارم و دہم ☳ ہفتم ☶ دہم مین ہو تو جگونگی حالات طالع سائل مین ترقی و نیکوئی ہوتی ہی اگر ایسی صورت زائچہ مین نہو تو پھر عمل نقاط مین نقطہ کو سیر دیگر نقاط اول چہارم سبز دہم و چہار دہم کو بحالت تردد و تفکرات حوادث وغیرہ کے جانچے اور تکرار بموت نقطہ اول سے حالات ترقی و تنزل بیان کرے مثلاً زائچہ برطبق سوال ایک سائل کے کٹ کیا۔

زائچہ بند

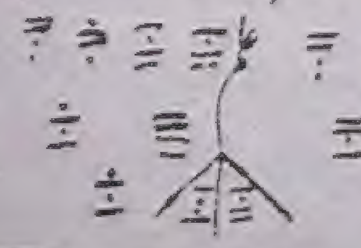

زائچہ کشادہ

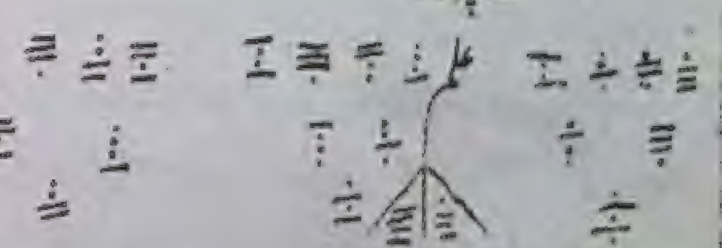

زائچہ بند ہو کشادہ کیا شکلیہ حالت زائچہ مین پیدا نہین لہذا عمل شکلیہ نہین کیا گیا اور نقطہ حکم آبؔ کو سیر دی خانہ ہشتم مین آبؔ پر منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز دوست مین قوی ہی اور تکرار اسکی خانہ چہارم مین ہی اور نقطہ طالع خانہ چہارم و ہشتم مین قوی ہی اور یہ دونون بوت متعلق ملک و میراث کے ہین اور نیز آبؔ ☵ صورت کاغذ و مال کی ہی اور رومال مین بندھے ہوئے تحفہ کی پس حکم ہوتا ہے کہ سائل کو کاروبار ملک و میراث اور مال وغیرہ مین ترقی حاصل ہوگی اگر سائل بذات خود ان چیزون سے محروم ہو ایسے روزگار کی کوشش کرے ضرور کامیاب ہوگا مطلوب اسکا آبؔ بظاہر و باطن موجود نہین اسلیے کوئی مددگار سائل کا بظاہر پیدا نہوگا مطلوب مستقبل خاک ☶ ہی یہ بھی مرکز خاص مین قوی ہی الا مطلوب اسکا بھی معدوم ہی اسلیے ذاتی ہی قوت حاصل ہی۔ نقطہ چہارم آبؔ ☳ ہے ظاہر و باطن معدوم ہی اور مطلوب اسکا آبؔ ☵ مرکز ضد اول و تالو تدہم مین قوی ہی اور ناظر و غیر ناظر طالع کا ہی قوت قلیلہ رکھتا ہی نقطہ سیزدہم نقطہ خاک ☳ ہی ظاہر و باطن معدوم ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز دوست بخانہ سوم قوی ہی اور غیر ناظر ہی یہ بھی قوت قلیلہ رکھتا ہی نقطہ چہاردہم خاک ☶ ہی یہ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا مرکز دوست خانہ ہفتم سے ناظر تثلیث اپنے طالب کا ہی اور نقطہ طالع سے ساقط ہی ہر چہار نقاط نہ کمزور ہین اور نہ قوی قوت بدرجہ اوسط ہی اس لیے حکم ہوتا ہی از روے رفتار کواکب کے کہ سائل کو مصائب سخت کا مقابلہ تو نہ ہو مگر ترددات اور تفکرات سے بھی خالی نہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) نقاط دوم و چہارم کے نہ ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ سائل بے زر و بے گھر ہے مگر دونون چیزین اُسے میسر آوینگی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ششم

اگر کوئی شخص یہ دریافت کرے کہ میرے کاروبار کیلیے بستہ ہین مجھکو کس ستارہ کا دور ہی کس طرح مہبودی ہوگی اس سوال کا جواب حل کرنے کا عمل از روے دور نقاط یہ ہی کہ ہمین تین صورتین ہین اول کیفیت بستگی کاروبار کا معلوم کرنا اس کیلیے صرف نقطہ طالع اور اسکے مطلوب کے امتزاج مراکز کو دیکھا جاوے حکم امتزاج بستگی کاروبار حاصل کیا جاتا ہی صورت دوم مین دریافت دور و عمل ستارہ کیلیے

نقطہ حکم سے اس نقطہ کو گرفت کرکے کہ جہان نقطہ از روے حرکت طولی و عرضی انتہا پاوے خواہ وہ
کوئی شکل ہو اور کسی حیثیت سے ہو اس منتہی بہ کے نقطہ نجم کو گرفت کرکے کہ جس کوکب کی وہ شکل ہو
اسی کوکب کا دور ہوا کرتا ہے اور اس نقطہ کا سوطوان نقطہ ایام دور کوکب مین حال دور کوکب
کا ہوا کرتا ہے پس اگر شکل عامل الوفت کوکب کے زائچہ مین بقوت ہووے یعنی نقطہ مرکز موافق مین
ہو تو صورت بہبودی و نیکوئی نمایان ہو اگر مرکز غیر مین ہو تو دلیل خرابی و نقاوت کی ہوتی ہے
صورت سوم مین بہبودی کے لیے بموجب قاعدہ سوال نمبر پنجم تکرار بیوت نقطہ طالع اور اسکے
مطلوب سے صورتہاے بہبودی کا حکم استخراج کرے۔

عمل شکلیہ مین دریافت صورت بستگی کاروبار کے لیے شکل اول کو دیکھے اگر بستہ ہو دلیل بستگی کاروبار ہے
اور اگر کشادہ ہو دلیل کشادگی۔ علاوہ ازین جس خانہ مین زائچہ کے اندر اس شکل کی تکرار ہو منسوبات
اسی خانہ سے بستگی و کشادگی ہوتی ہے تشریح اس عمل کی بیان نمبر ۲ جلد اول زوائچ مثالیہ سے
زائچہ نمبر ۲ مین کردیگئی ہے یعنی بستہ وہ شکل ہوتی ہے جس مین نقطہ آبی نہو۔

(۲) دریافت دور کواکب کے لیے دو قاعدے مستعمل ہین اول جملہ افراد رمل کو شمار کرکے ۹ سے
تقسیم کیا جاوے اگر ایک رہے زحل دور ہین مشتری ۳ رہین مریخ چار رہین آفتاب ۵ رہین زہرہ
چھ رہین عطارد سات رہین قمر آٹھ راس و ذنب کا دور ہوتا ہے اور یہ دور دور دور ہوا کرتا
ہے کیونکہ از روے قاعدہ ابو معشر بلخی کے زائچہ کی شکل (۱-۱۰-۲-۱۲) کو اسی ترتیب سے رکھکر
امہات بناکر دوسرا زائچہ بنایا جاتا ہے اور اس زائچہ کی اشکال ۱-۱۳ و ۴-۱۴ و ۷-۵ و ۱۰-۱۶
کی اضراب سے چار اور پھر چار سے دو اور دو سے ایک شکل پیدا کیجاتی ہے اور اس شکل متحصلہ کا نام
ازدواج الرمل ہوتا ہے چنانچہ جو شکل برآمد ہوتی ہے اسی شکل کے کوکب کا دور ہوتا ہے اور اس دور
مین عمل اول کے مطابق دور دور دور سیارہ کا ہوا کرتا ہے صورت سوم مین دریافت وسائل بہبودی
کے لیے ضرب شکل اول و دوم یعنی شکل نہم کی تکرار کے مطابق کہ جس خانہ مین ہو اس خانہ کے
منسوبات کے مطابق بہبودی ہوا کرتی ہے اور شمس کے بعد قمر۔ قمر کے بعد مریخ اسی طرح
دور آتے رہتے ہین۔

حصہ دوم

جدول دریافت نتائج دور کواکب و دور دور کواکب بقید مدت یہ ہے

اشکال	☌	⚹	□	△	☍	☌	☌	☌
کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس ذنب
مدت دور کواکب	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ سال	۲۰ سال	۱۹ سال	۱۸ سال ۷ سال
مدت دور دور کواکب	ایک سال ۵-ایک	ایک ماہ ۵ گھنٹہ ۲ ½ یوم	۴۵ یوم + ½ سال	ایک ماہ - ۱ ایک سال	۲۲ یوم ۱۲ گھنٹہ ۱۳ ماہ	۱ یوم ۱ یکماہ چند گھنٹہ ۱ سال	۲ ½ سال دو ماہ	۱۹ ماہ ۱ ½ ماہ ۱۹ ماہ

نتائج دور کواکب

اگر ☌ یا ⚹ سے کوئی شکل ازدواج الرجل کی حاصل ہو تو حرارت طبعی۔ ارش سودا ولوی صفراوی خون حاکم جنگ جدل۔ عزیز و اقارب سے طعن و تشنیع سننا مضروب ہونا ناراضی اقربا ایسے واقعات پیش آتے ہیں مگر صحت بفس اور سعادت میسر رہے سفر میں تجارت سے نفع ہو شخاص ذی عزت اور ذی مقدور سے ملاقات ہو حصول مال ہو دوست دیگانوں میں سربلند ہو۔ حالت موجودہ سے بدل نہو جبیت خلطری ہو فرزند پیدا ہو اور کسی مرد بزرگ سے اتفاقیہ ملاقات ہو اور اسکے ذریعہ سے دولت و حکومت میسر ہو والا برادر عزیز درپے آزار ہوں ان سے تکلیف ہو۔

اگر ⚹ یا △ سے کوئی شکل ازدواج الرجل کی حاصل ہو تو بزرگی آسودگی صحت ہر دلعزیزی۔ توانائی اور سامان عیش و عشرت سواری ہیبت وغیرہ حاصل ہو غرض نوع بنوع سے بلندی مراتب و اطلاع ہو سفر کے وسیلہ سے حصول مراد ہو اور خرید و فروخت میں نفع ہو بزرگوں سے ہدیہ و تحفہ وصول ہو خرید املاک ہو اور سفر شمالی میں مقاصد برآوین اور امید موہوم سے بھی نفع ہو۔ ایسی حالت میں انسان کو خیرات اور باد الٰہی کرنی چاہیے۔

اگر نتیجہ ازدواج الرجل کا ☍ یا □ ہو جنگ خصومت زخم ضرب۔ قید نقصان مال تفرقہ اہل و عیال خون ریزی و آشفتہ روی ہو یا مردود خلائق ہو غرض نتیجہ اسکا تہیدستی و خوف اندیشہ انواع و اقسام خونریزی اور قطع محبت دوستان اور بدنگی طالع سے نادر کاروبار لفنگے صلح و نظارہ دشمنی کاروبار سفر میں رنج و غم اعمال ناقص بجلی کے ہی سرزد ہوتے ہیں کوئی آدمی سیہ گری پیشہ ہو اور یک جماعت بری رکھے اس سے نقصان ہو۔ اس کے دوست میں اپنے مقام پر رہنا بہتر ہے۔

اگر نتیجہ ازدواج الرجل کا اشکال ☌ یا ⚹ سے کوئی ہووے تو اسباب عیش و عشرت کے حاصل ہوں زوجہ نیک خوبصورت میسر آوے اگر یہ اشکال شرف زائچہ میں ہووں تو حصول کمال علم و ہنر کا ہووے اور اگر ہو طالع یا دال میں ہو یا گرہی خانہ میں نتیجہ میانہ ہوتا ہے جن کاموں میں کوشش کچھ سفر قلیل ہاتھ آوے سائل کو مناسب صحت بدن و تندرستی جلنے دلکو اندیشہ ہائے کثیر و میں و اندوہ زیادہ کے ایکو دولت و دولت و امن کو مالا مال کر دیگی۔ بزرگوں سے پورا نفع ہوگا اور آخر عمر میں بہت مال و دولت پاویگا۔ سائل کو جو وصول ہوتا ہے وہ صرف ہو جاتا ہے اور حیران و پشیمان سے ربط ضبط رکھنے کی وجہ سے طبیعت کو حیرانی پریشانی ہوتی ہے اور کسی سے دھوکا کھایا ہے تابت قدم یعنی مستقل مزاج رہنا چاہیے۔

اگر نتیجہ ازدواج الرجل کا ⚺ یا ⚻ ہووے تو صحت بدن و شادمانی طبع حصول مراد سیاحت۔ سیاحت۔ فرصت زمانی عیش و عشرت عزت و حرمت کے سامان مہیا ہوں۔ دولت۔ ثروت بسر داری میسر ہو مال کثیر ہاتھ لگے جملہ امور میں کامیابی ہو اور خلائق میں محبوب و مقبول ہو۔ فتوحات غیبی ہوتی ہیں داخل دل میں ہووے سال بسال نیل ہو خلق خدا کو نفع ہووے۔ مگر کوئی شخص دشمکار سے نقصان پہونچاوے بظاہر دوست در پردہ دشمن ہووے۔

اگر شکل ازدواج الرجل کا نتیجہ ہووے تو عیش و عشرت اور صحبت زنان کے سامان مہیا ہوں خوبرویوں سے اور زوج سے نفع ہو جائداد اور سواری کامیابی سے حاصل ہو اور جمیع امیدوں میں کامیابی ہو غرض بلندی بخت ہو صحت بفس خوشدلی میسر ہو مگر تھیر تھی طبیعت متردد فکر ضرور ہو دولت فرزندی اور میراث سے حاصل ہو لیکن سائل جس سے نیکی کرے وہ ہی بدی پر آمادہ ہو اور سفر مغرب سے راحت کمال پاوے۔

اگر نتیجہ ازدواج الرجل کا ⚼ یا ☌ سے کوئی ہووے تو مال کی آمدنی۔ نامی اجناس تجارت سے مخالفت پر خوف قید ہونے یا ناحق الزام لگنے یا امید کے خلاف ہر ایک بات ہونے غرض نتیجہ خرابی نقصانات انواع و اقسام بدی طالع کی کامیابی امور متعلقہ نفس لیکن بحاظ بادسامانی و بے تمیزی بسبب اسراف اور نقصان تجارت و زراعت میں اور افسر کی خفگی زن مکروہ سے جورو پریشانی زیادہ ہوگا۔ کمال نحوست ہے تاہم یہ سال جو آدمی رہا ہے سائل کے لیے کمال نحوست ہے تاہم یہ سال جو آدمی رہا ہے سائل کے لیے کمال نحوست ہے اور سفر میں نقصان ہو اور بعد اس کے جملہ امور متعلقہ رفع ہو کر بہتری کا ظہور ہو۔

اگر نتیجہ ☌ یا ☍ ازدواج الرجل کا ہووے تو ہلاکت نقصان مال خون ہلاکت زہر دغیرہ سے جس کام کو کرے برائی ہو مبتلائے رنج و محنت ہو زوج اور حکام اور احباب اعزا سے خصومت ہو یا زوجہ فوت ہو غرض نوع بنوع سے بدی طالع کی سعی کے مقابلہ میں رنج گرفتاری قید نفس نکلی خاطر عقائد نکتہ دشمن ہووے اور پریشانی دخواری سے بیزار و بیقرار ہو جاوے قبیل و افراد زندہ سے مفقود ہو اور تجمل اور نمود و نمائش سفر بے فوائد اور سرگردانی بسبب سیہ مستی زوال ہو اور سوء ہضم سے اکثر اوقات سائل کا خیال پیشہ وحیلہ کسیطرف رجوع ہو انجام کار پشیمانی ہو اور بسرادقات سے عاری رہے۔ پس صبر کرنا چاہیے اور جلد طمن لنشنہ کا متحمل رہنا چاہیے۔ مجربہ برحق شادی و خرمی بھی دکھاوے گا۔

کمل روحل مرغب

(نوٹ) مدت دور کوکب تو یہی ہی جو جدول ہذا مین درج ہی لیکن قاعدہ ثانی جبکہ یہ دریافت ہو کہ ایسی حالت کبتک رہنی چاہیے یہ ہی دیکھو بیان نمبر ۱۸ قواعد استخراج مدت مندرجہ جلد اول قاعدہ یعنی زائچۂ اول کے مراتب آتشی زوج و فرد اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے ایک شکل اور مراتب خاک سے دوسری شکل اور ان دونون سے ایک شکل حاصل کیجا کر اس شکل متحصلہ سے حکم مدت استخراج کرنی چاہیے اگر یہ شکل موجود رمل نہو تو شکل صاحب طالع یعنی ☶ کے مطابق حکم لگانا چاہیے۔

ایک سائل حضرت سرخاب کے پاس آیا اور یہی سوال کیا کہ میرے کاروبار کس مدت تک بستہ ہین جسپر سارہ کا عمل ہی کس طرح بہبودی ہوگی زائچہ کشیدہ کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

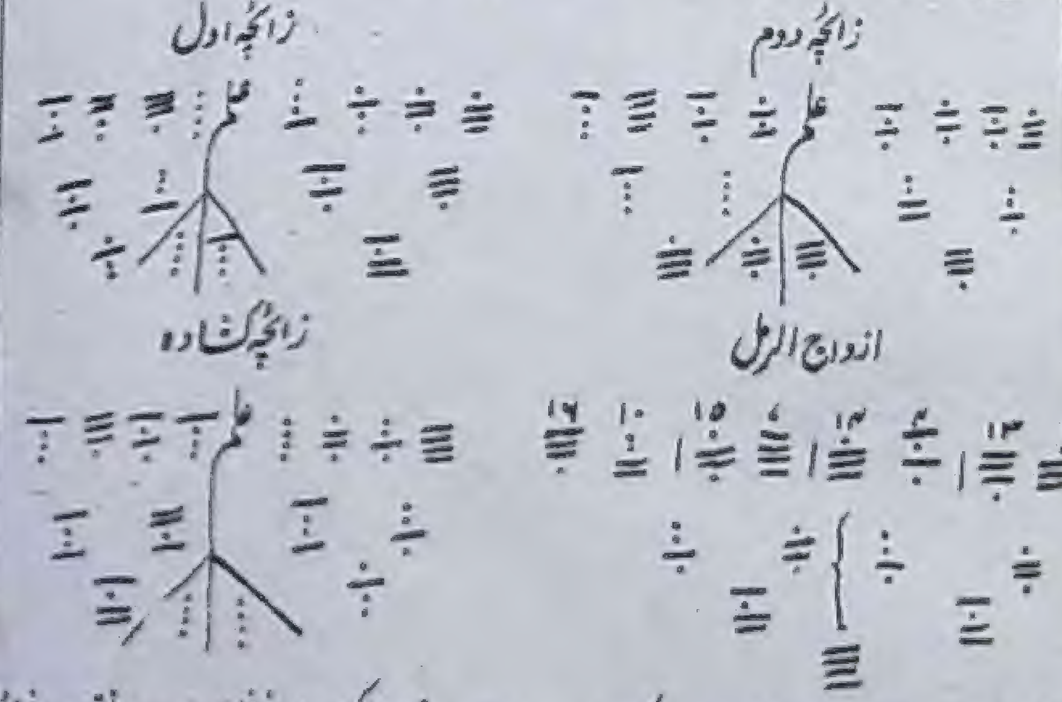

اول عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ باد کو میزان سے سیر دی نقطہ حکم کا بجانب نجم شکل ۱ مین ہی منتہی ہوا یہ زائچہ ناقابل حکم از روے اصول کے ہی لہذا اسکو تقلاب کیا یعنی امہات زائچہ کو اشکال امہات اصلی سے یعنی ☶ ☵ سے ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کی تو اضراب ☶ و ☶ سے ☷ اضراب ☵ و ☶ سے ☶ اضراب ☵ و ☵ سے ☵ اور ☷ و ☵ سے ☵ ہوئی لہذا امہات کیگئی اب زائچہ ثانی مین نقطہ حکم کا باد ☴ ہے حرکت کر کے خانہ ہشتم مرکز ضد مین منتہی ہوا نقطہ باد منقلب ہوا اور خانہ خاک ثابت پس صورت منقلب ثابت پیدا ہوئی پس ہر دو نقاط مقصد و مطلوب خانہاے آب و خاک مین منقبض ہوئے دلیل بستگی ہی پس حکم ہوا کہ سائل کی طبیعت بستہ رہتی ہی از جانب بہبودی اولاد اور ملک و مراتب عاقبت غرت کے کیونکہ نقطہ طابع کی تکرار

خانہ پنجم مین ہی جو خانہ فرزند کا ہی اور مطلوب طالع کی تکرار خانہ ۴ ۱۵-۱۶ مین ہی جو خانہا سعد ہین مراتب عاقبت کے ہین انمین کب کشادگی ہوگی نقطہ طالع کے مطلوب حال کو دیکھا یہ باد ☴ خانہ ۴ مین ذوی ہین الاحمات مین ہی اور زوال مدات مین ناقابل اعتبار لہذا حکم ہوا کہ مدت قائم نہین کیجا سکتی لیکن انشاء اللہ جلد ہی کشادگی ہوگی۔ اب دور سارہ کے دریافت کو نقطہ نجم باد ☴ کو گرفت کیا تو باد ☴ ہوا یہ شکل عطارد کی ہی لہذا حکم ہوا کہ آجکل عمل کوکب عطارد کا طالع سائل پر ہی اور سولھوان نقطہ آب ☵ ہے اس دور مین ایام مشتری کے گذر رہے ہین پس دورہ حال مشتری کا ہی چونکہ یہ شکل مخفی رمل ہی اسوجہ سے سائل کو تفکرات و ترددات بھی ہین کیونکہ حالت گذری مین سارہ عامل النوفت ہی صورت سوم بہبودی کاروبار کیلیے تکرار نقطہ طالع اور اسکے مطلوب کو دیکھا یہ شکل بادی ہی صورت کاغذ و کتاب کی اور خانہ علم مین تکرار ہی حکم ہی کہ شغل علمی اور کتابت سے بہبودی ہوگی۔ یہ عمل نقطہ کا ہی۔ اب عمل شکلیہ شروع کیا اور زائچۂ اولی کی اشکال ۱-۱-۲-۱۲ کو امہات بنا کر دوسرا زائچہ بنایا اس زائچہ مین اشکال اول چہارم دہم بستہ ہین یعنی نقطہ عنصر آب کا انمین نہین ہی لہذا حکم کیا گیا حالت سائل کی بستہ ہی چونکہ تکرار شکل اول کی خانہ چہار دہم مین ہی یہ خانہ گواہ ہی دوم کا جو خانہ مال کا ہی پس حکم کیا گیا کہ سائل بباعث نہونے مال کے دل بستہ رہتا ہی یہ صورت دوم مین دور کوکب کیلیے ازواج الرمل کو حاصل کیا یہ ☶ ہی جو کہ عطارد سے منسوب ہی اور خانہ ہفتم زائچہ مین موجود ہی جو خانہ فرح عطارد کا ہی یعنی یہ شکل خاکی ہی اور مرکز آب مین بخانہ فرح قوت رکھتی ہی دیکھیے نتائج ازواج الرمل یہ شکل مدلول ہی کمال علم و ہنر پس حکم ہوا یہ کہ سائل کو اس کوکب کے دور مین علم و ہنر مین کمال ہو۔ اب دور دور کو دیکھا اور افراد زائچہ کو شمار کیا ۳۱ ہوئے ۹ سے تقسیم کیا ۴ رہے معلوم ہوا کہ وقت کشید زائچہ کے دور دور کوکب شمس کا ہی نتیجہ اس کا جو ہے وہ ازواج الرمل مین تحریر ہے صورت سوم دریافت بہبودی سائل کے لیے شکل نہم کو گرفت کیا شکل ☵ بادی ہی منسوب ہی کاروبار مذاق علمی سے اور تجارت پارچہ پشمینہ وغیرہ سے پس حکم ہوا کہ انمین و سائل سے بہبودی ہوگی سائل نے مدت دریافت کی اشکال زوائد زائچۂ اول سے مراتب آتش سے ☲ اور مراتب خاک سے ☶ اور ان دونون سے ☵ پیدا ہوئی بعاد اسکی ایک ہفتہ کی ہی کہ ایک ہفتہ کے اندر آغاز کشادگی کار پیدا ہو جاویگا۔ کیونکہ یہ مرکز ضد مین ہی اور خانہ ششم مین مدت اسکی ۵ ساعت کی ہی کہ اکب حکم آخر یہ ہی کہ اس مدت کے بعد پوری پوری کشادگی کاروبار مین حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ہفتم

تعلق سوال نمبر ہفتم کا یعنی جب یہ سوال ہو کہ مین ایک کام یا کوئی کام شروع کرنا چاہتا ہون اسکا انجام کیا ہوگا بہت کچھ اصول و قواعد سوال نمبر چہارم سے وابستہ ہین اگر اسی قاعدہ سے اسکو حل کیا جاوے تو جواب دست برآمد ہوگا۔ مگر مخصوص قاعدہ سرخاب اور دے عمل نقطہ یہ ہے کہ نقطہ طالع اور سیزدہم کے مطلوبات حال و مستقبل کے قوت و ضعف کے مطابق حکم نتیجہ استخراج کرنا چاہیے ماورشکلیہ حالت مین جس خانہ کے تعلق سوال سائل کا ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو شکل خانہ چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے اگر شکل متحصلہ موجود زائچہ نہو اور بعد داخل ہو اور خانہائے ۱۲ و ۸ کسی حیثیت سے سعد ہون تو فوز سائل کو مفاد پہونچے اور اگر ثابت شکل ہو تو مدبر برخلاف اسکے اگر شکل موجود زائچہ منہو یا مخفی ہو یا نبات بازیرین نبات مین ہو یا نحس ہو یا خارج و منقلب ہو تو انجام ناقص ہو سائل کو صبر کرنا چاہیے۔ اور بہتر تو یہ ہے کہ کام کو شروع ہی نہ کرے اس قاعدہ سے کام کا نتیجہ آخر نکل آتا ہے۔

(۲) اضراب اشکال ۱۰۵۰۱۱ سے دو شکل اور ان سے ایک شکل پیدا کیجا کر مطابق صدر کے حکم کیا جاوے۔

(۳) شکل ۱۰۰ کی ضرب سے شکل نتیجہ حاصل کیجا کر اس سے بموجب صدر حکم کیا جاوے۔

(۴) تجربہ مترجم یہ ہے کہ کسی کام کا آخری نتیجہ معلوم کرنے کیلیے جو قواعد تحریر ہوئے ہین وہ سب صحیح ہین خواہ عامل کسی پر عمل کرے مگر لحاظ اس امر کا بھی رکھے کہ وقت استخراج احکام کے شکل طالع اور اس خانہ کی شکل کو کہ جس سے سوال کا تعلق ہو دیکھے اگر یہ دونون سعد اور ثبوت ہون تو انجام بہتر ہوتا ہے برخلاف ناقص خواہ کوئی شرط ہو چنانچہ برطبق ایک سائل کے سوال کے واقعہ ۱۱ فروری ۱۹۰۱ء کو زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

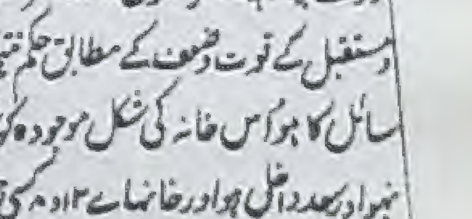

یہ زائچہ مسمی اٹھڑی رام ولد جمنا قوم برہمن آدگوڑ کے لیے جو ضلع متھرا کا باشندہ تھا کشید کیا گیا تھا۔ سوال اس کا پردیس مین جاکر حصول روزگار کا تھا کہ ہوگا یا نہین اور نتیجہ آخر کیا ہوگا عمل شکلیہ سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہے اسمین شکل سعد خارج ہے اسکو شکل خانہ چہارم سے ضرب دیا شکل نحس داخل پیدا ہوئی یہ شکل زائچہ مین بخانہ سوم ہے گو خانہ ۸ و ۱۲ سعد ہین پس حکم کیا گیا کہ انجام ناقص ہوگا اور روزگار نہ ملے گا علاوہ ازین زائچہ کے خانہ ۱۲

مین شکل ☰ موجود ہے حکم اسکا بھی یہی ہے کہ انجام ناقص ہو اور باوجود کوشش کے کامیابی نہو۔ اب اضراب اشکال ۱۰۵۰۱۱ سے ☰ و ☷ اور ان سے ☵ پیدا ہوتی ہے شکل آبی ہے اور نبات مین بخانہ ہفتم آمزوہ ہے اسلیے حکم اسکا مادی کا ہے شکل اول و دہم کی ضرب سے ☵ پیدا ہوتی ہے شکل نحس خارج ہے حکم اسکا یہ ہے کہ نقصان مال بے اختیار ہو پس شکلیہ حالت مین نتیجہ ناقص ہی برآمد ہوتا ہے اب عمل نقطہ کا کیا اور نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ ہشتم مین آب ☵ پر انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز دوست مین قوی ہے الا اپنے مرتبہ سے گر گیا ہے مطلوب حال اسکا آب ☵ ہے بظاہر موجود نہین الا در باطن خانہ ۱۲ عقد مین پیدا ہوتا ہے اور ساقط نظر طالع سے ہے دلیل کمزوری محض ہے مطلوب مستقبل اسکا خاک ☶ ہے خانہ ہشتم مین موافق مرکز ہے گو مطلوب مستقبل کو اقران نقطہ طالع سے ہے مگر از روے امتزاج نقطہ پیدا کرتا ہے مدت ایک سال ایک ماہ کی یعنی اس عرصہ تک نتیجہ بہتر پیدا ہو اب نقطہ سیزدہم کو دیکھا یہ خاک ☶ ہے مرکز موافق مین بخانہ دوازدہم جو خانہ مبدد اعداد اور خرچ کا ہے قوی ہے اور خانہ پنجم مین جو خانہ خوشی کا ہے در پردہ موجود ہے دونون جگہ قوی ہے مطلوب حال اس کا خاک ☶ خانہ سوم سے ناظر تسدیس و تربیع اپنے طالب کا ہے مگر نقطہ طالع سے ساقط النظر ہے اس لیے کمزور محض ہے مطلوب مستقبل اسکا آتش ☲ ہے خانہ ۱۲ مین زیر خاک بستہ ہے اور در پردہ مرکز خاص مین قوی ہو اور ساقط نظر اپنے طالب سے اور تربیع طالع سے مدلول کمزوری زمانہ حال پر ہے پس حکم ہوا کہ بجز نقصان و تکلیف نتیجہ بہتر نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۲) احکامات خانہ دوم

خانہ دوم کا تعلق مال و معاش خرید و فروخت نفع و نقصان۔ قدوم غائب فاقہ و تونگری میری و غیری خوردنی با خوردنی طعام وغیرہ سے ہے اور انھین قسم کے سوالات کے احکامات خانہ دوم سے استخراج کیے جاتے ہین ہم اس خانہ کے تعلق ۲۴ سوال مندرجہ ذیل کے اصول و قواعد اور احکام عمل سلسلہ وار سہولت ناظرین کے لیے تحریر کرتے ہین۔

(۱) میرے پاس مال قائم رہے گا یا نہین (۲) میرے سرمایہ کو ترقی ہوگی یا تنزل (۳) ایک شخص دیگر کے مال و دولت کو کس وقت پر اور کس طرح تنزل ہوگا (۴) ایک شخص جسکا اظہار نام دینا منظور نہین مفلس ہے یا تونگر یا یہ کہ فلان شخص کے پاس اندوختہ ہے یا نہین (۵) خواہش مال کی رکھتا ہون ہاتھ آئیگا یا نہین

حصہ دوم

(۶) مجکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوگا یا نہین (۷) مین حصول مال کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین (۸) مین ایک شخص سے مال کی طلب رکھتا ہون اُس سے وصول ہوگا یا نہین ۔ (۹) مین جس شخص سے مال کا طالب ہون اُس سے کس طرح وصول ہوگا اور ہوگا یا نہین (اس سوال مین طلب مال سرکار وغیرہ شامل ہین) (۱۰) مجھے مال حاصل ہوکر میرے پاس رہیگا یا نہین (۱۱) میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اگر ہے تو کس عمر مین دولت ملے گی (۱۲) مجھے کن وسائل یعنی ذریعون سے مال میسر آویگا یعنی کیا پیشہ کرون (۱۳) ایک شخص جس کا نام دینہ اظہار کرنا نہین چاہتا بتلایئے وہ بخیل ہے یا فیاض (۱۴) خرید فروخت اجناس سے خرید مین نفع ہے یا فروخت مین (۱۵) میرے پاس جو جنس ہے یا جو خریدہ کرنا چاہتا ہون اُسمین بتایئے کیا نتیجہ پیدا ہوگا یعنی انجام نفع ہے یا نقصان (۱۶) کسی قسم کی بیع و شرا یعنی مدنی وغیرہ کا معاملہ میرے حسب منشا ہو جائیگا یا نہین (۱۷) کیا آج کل مین بوئی معاملہ بیع و شرا یعنی مدنی وغیرہ ہوجانا ممکن ہے یا کیا ۔ (۱۸) امسال مین فلان جنس کی بھرتی کرنا چاہتا ہون اُسکی خرید و فروخت نیک ہوگی یا ناقص (۱۹) اگر سوال مخصوص خرید غلہ کے لیے ہو کہ مین کوئی غلہ خریدنا چاہتا ہون اُسکی خرید مین نفع ہوگا یا نقصان (۲۰) ہم دو شریک ہین کس کے نام سے جنس خریدین کہ نفع ہو (۲۱) اگر سوال دربارہ علاج یا دوا مریض کے ہو یعنی مریض سوال کرے کہ مجکو کیا دوا یا غذا کھانی چاہیے کہ موافق آئے (۲۲) اگر سوال ہو کہ مین نے کچھ کھایا ہے یا نہین اور اگر کھایا ہے تو کیا کھایا ہے اور کس قدر جانیے (۲۳) اگر سوال ہو منجانب مریض کہ مجھے دوا مفید ہے یا مضرت ۔ (۲۴) اگر سوال قدوم غائب مین آنے یا نہ آنے کسی شخص یا خط و خبر کا ہو کہ آئے گا یا نہین ۔

اصول و قواعد و عمل سوال اول جبکہ یہ سوال ہو کہ میرے پاس مال قائم رہے گا یا نہین

قواعد شکلیہ ۔ ۱ ۔ زائچہ کے خانہ دوم مین اگر شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اسکا خانہ ۴ یا ۵ مین ہو یا ان خانون مین اسی حیثیت کی شکلین ہون تو مال کو قیام ہوا کرتا ہے اور اگر خانہ ۴ ۔ ۵ مین بجاے سعد داخل کے اشکال سعد خارج ہون تو کاربنک مین مال سائل کے خرچ ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اور نحس خارج ہونے سے براہ دزدی یا مقدمات و معاملات عدالتی کے مال سائل کا خرچ ہونا ہے (۲) صورت دوم یہ ہے کہ زائچہ مین اگر اشکال خانہاے ۲ ۔ ۴ ۔ ۶ سعد داخل ہون اور بلحاظ ثبوت کے قوی ہون تو بھی مال کو قیام ہوتا ہے برخلاف اسکے اگر ☌ ☍ سے کوئی شکل ان خانون مین ہو یا ☌ خانہ ۱۳ یا ۸ مین یا ثبوت مدین ہو تو ضرور

حصہ دوم

یا بضرر و ناقص طریقون سے مال کا نقصان ہوا کرتا ہے لیکن اس صورت مین اگر زائچہ کے اندر خانہاے ۱ ۔ ۲ ۔ ۸ ۔ ۱۰ کسی نوعیت سے سعد ہون یا صرف شکل خانہ سوم سعد ہو اور تکرار اسکی ثبوت مدین ہو تو کسی حالت مین نقصان مال نہین ہوتا (۳) صورت سوم یہ ہے کہ اضراب اشکال ۱ ۔ ۸ سے ایک شکل پیدا کرکے چہارم ضرب دیجاوے اور شکل نتیجہ پیدا کرکے دیکھو اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو تو سائل کو قیام کے ساتھ افزونی بھی ہوتی ہے اور اگر نحس یا خارج وغیرہ ہو تو موجب زوال سرمایہ کی ہوا کرتی ہے ۔ یہ تینون قاعدے قیام ملازمت اور سرمایہ تجارت وغیرہ کے قیام پر محیط ہین یعنی اُن قواعد سے قیام ملازمت و سرمایہ تجارت کا پورا پورا حال روشن ہو جاتا ہے مگر قیام ملک میراث کے لیے ان پر عمل کرنا محض بے سود ہے کیونکہ ان کا تعلق دیگر قواعد سے ہے ۔ قواعد لفظ ۔ انمین بھی تین مختلف عمل ہین ۔ ۱ ۔ موجب دو رقعاط کے اگر لفاظ اول ۔ چہارم ۔ پنجم ششم از روے اصول سرخاب قوی ہوتے ہین تو مال کو قیام ہوا کرتا ہے ۔ ۲ ۔ موجب عمل شکلیہ صورت اول کے (۲) اگر لفاظ ۳ ۔ ۷ ۔ ۸ ۔ ۱۰ اقوی ہوتے ہین تو بھی قیام مال کا حکم ہوا کرتا ہے ۳ ۔ موجب اصول شکلیہ نمبر ۲ کے (۳) اگر لفاظ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ موجب اصول قوی ہون تو موجب صورت سوم شکلیہ کے حکم ہوا کرتا ہے ۔ مثلاً حضرت سرخاب نے ایک سائل کے اسی سوال پر زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی ۔

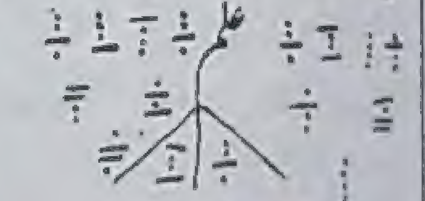

عمل شکلیہ زائچہ کے خانہ دوم مین سعد منقلب ہے اور شکل سعد منقلب ہے خانہ ۴ و ۵ مین حکم یہ ہے کہ مال سائل کاربنک مین صرف ہوگا اور چونکہ صورت دوم مین ☽ خانہ دوم مین ہے اس لیے حکم اسکا یہ ہے کہ مال کو قیام نہین ضروری طور پر کچھ کار خیر اور کچھ ناقص طریقون سے صرف ہو جاوے گا صورت سوم مین شکل ☽ ☌ ۸ کو ضرب دیا ☽ اجتماع پیدا ہوئی اسکو چہارم ☽ سے ضرب کیا نتیجہ ☽ پیدا ہوا شکل نحس ہے اور خانہ اول اول و دہم زائچہ مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کا مال معاملات عدالتی و بباعث نقصان تجارت وغیرہ کے صرف ہو جاویگا اور اگر سائل ملازم ہے تو بیروزگار ہو جاویگا ۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب ☵ کو سپردی یہ آب ☵ خانہ ۳ مین منتہی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ اول تک گیا لیکن بباعث موافق مرکز و میزانی ہونے کے شکل ☵ کو ہی منتہی قرار دیا یہ شکل زائچہ کے اندر خانہ ۳ ۔ ۱۵ مین قوی ہے مطلوب حال اسکا آب ☵ مرکز موافق مین بخانہ ختم قوی ہے اور

ناظر تثلیث اپنے طالب کا مدلول قوت کلی طالع پر ہے۔ نقطہ چہارم آب ☵ ہے یہ مرکز ضد اول اور مرکز سالم ہا
دہم مین ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز سالم خانہ ششم سے اپنے طالب کا ناظر تثلیث اور ساقط النظر ہے دلیل
ضعف ہے نقطہ پنجم آب ☵ مرکز سالم خانہ ششم مین ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز ضد خانہ ۱۲ اور مرکز سالم خانہ
دوم سے ناظر تثلیث و ساقط النظر ہے دلیل کمزوری کی ہے نقطہ ششم آب ☵ مرکز سالم خانہ ۲ و مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہے
اور مطلوب اسکا آب ☵ ظاہر و باطن معدوم رمل ہے مدلول ہے کمزوری محض پس از روے رفتار کوا کب
ظاہر ہوتا ہے کہ دولت و مال سائل کو استحکام و قیام نہین تنزل و زوال و پریشی ہے کیونکہ بجز طالع کے دیگر قوت اعتبار
نہین رکھتے۔ اب عمل دوم نقاط مین نقاط ۳-۷-۵-۱۰ کو گرفت کیا نقطہ سوم آب ☵ ہے یہ مرکز دولت مین کمال
۱۲ قوی ہے۔ مگر مطلوب اسکا آب ☵ مرکز ضد اول و سالم دہم سے ساقط النظر و ناظر تسدیس ہے دلیل ہے
ضعف کلی پر نقطہ ہفتم آب ☵ ہے یہ ظاہر و باطن معدوم ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز موافق مین قوی
بخانہ ۱۱ ہے جزوی قوت ہے نقطہ ہشتم آب ☵ ہے مرکز موافق اول مین ہے مطلوب اسکا آب ☵ ناظر تثلیث مرکز
موافق خانہ ۳ و ۱۵ سے ہے قوی ہے نقطہ دہم خاک ☶ ہے ظاہر و باطن موجود نہین اور مطلوب اس کا
خاک ☶ خانہ ۴-۵-۸-۱۶ مین ہے مرکز موافق قوی ہے جزوی قوت ہے ہر چہار نقاط مین صرف نقطہ ہشتم
قوی ہے اسکی قوت ملک و میراث کو قائم رکھتی ہے دیگر سرمایہ کو نہین پس حکم کیا کہ صورت دوم مین بھی
استحکام و قرار مال و دولت سائل کو نہوے۔ صورت سوم نقطہ کا عمل غیر ضروری ہے کیونکہ عمل اول
مین نقاط ۴-۵-۶ کمزور ثابت ہو چکے ہین پس حکم آخر یہ ہے کہ اگر سائل ملازم ہے تو برخاست ہو جاویگا
یا کسی مقدمہ مین ماخوذ ہونے سے اسکی دولت و مال کا خاتمہ ہو جاوے گا اور اگر تاجر ہے تو تجارت
مین دیوالہ نکل جاوے گا یا دیگر آفات سماوی و ارضی یا دزدی و رہزنی وغیرہ سے اسکا مال غارت
ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر دوم جبکہ یہ سوال ہو کہ آیندہ میرے سرمایہ کو ترقی ہوگی یا تنزل

قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے ۲-۴-۶ خانون مین اشکال سعد داخل ہون اور ان مین سے کسی کی تکرار
خانہ ۱۲ مین ہو تو حکم ترقی سرمایہ کا ہوا کرتا ہے اگر یہ صورت نہو تو تنزل کا حکم لگا دیا جاتا ہے۔
(۲) اگر خانہ ۲ مین سعد داخل اور خانہ ۴-۶ مین کسی حیثیت سے نحس تو اضافہ سرمایہ مین بذریعہ قرض

یا فروخت اثاث البیت کے ہوتا ہے مگر عرصہ قلیل مین ہی بعد رفع حاجت کے رفو چکر ہو جاتا ہے قواعد
نقاط مین از روے دو رلقاط۔ نقطہ ۱-۲-۴-۶-۱۴ پانچ نقاط کی قوت و ضعف کو دیکھ کر ترقی و
تنزل تنخواہ و سرمایہ تجارت یعنی مال و آراضی و ذخیرہ کے احکام استخراج کیے جاتے ہین نظر یہ ہے۔

زائچہ بند

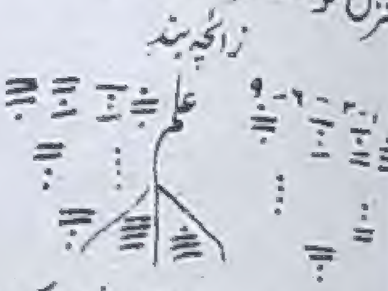

یہ زائچہ بند ہے حکم اسکا از روے اصول ہے کہ ۶ ماہ تک سائل کے
سرمایہ کو نہ ترقی ہے نہ تنزل اور قواعد شکلیہ کی رو سے بھی کوئی
صورت نہین پیدا نہین اسلیے حکم از روے اصول یہ ہے کہ
سائل بعد چھ ماہ کے یہ سوال کرے لیکن ہین تو بھی زائچہ

زائچہ کشادہ

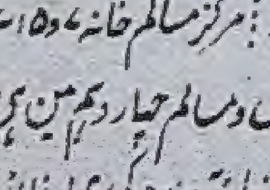

سے نتیجہ معلوم کرنا ہے مذ عمل نقطہ کے لیے زائچہ
کشادہ کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔
نقطہ حکم باد ☴ کو میزان سے سیردی باد ☴ خانہ
چہارم مین منتقل ہوا لیکن حرکت عرضی کرکے خانہ پنجم باد
☴ مین انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز دوست مین قوی ہے اور نقطہ حکم کا بجز خانہ دہم کے کسی
جگہ مفقود نہین ہوتا مدلول ہے بہتری آیندہ پر مطلوب اس کا باد ☴ ہے بظاہر بخانہ ۱۲ از زائچہ مین
ہے و در باطن تلاش کیا تو خانہ پنجم مرکز دوست مین اپنے طالب کا ممد ان ہے مگر خانہ ۲ سے ساقط النظر
ہے دلیل کمزوری ہے اگر نقطہ مطلوب ظاہر و باطن موجود نہ ہوتا تو مدلول کمزوری محض پر خیال کیا جاتا کیونکہ
احکامات نقطہ ازواج کے اس عمل مین باطل ہوتے ہین نقطہ دوم باد ☴ بظاہر مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہے
اور در پردہ مرکز دوست خانہ پنجم مین قوی بیٹھا ہے مطلوب اسکا باد ☴ بظاہر موجود نہین لیکن در باطن مرکز
خاص خانہ ۲ و سالم خانہ ۳ مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے۔ نقطہ چہارم باد ☴ ہے مرکز خاص
مین بخانہ دہم قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ مرکز سالم خانہ ۱۱ سے ناظر مقارن ہے دلیل قوت ہے
نقطہ ششم باد ☴ ہے مرکز ضد خانہ چہارم مین ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ مرکز سالم خانہ ۷ و ۱۵ سے ناظر تربیع ہے
دلیل قوت زمانہ آیندہ پر ہے نقطہ چہار دہم آب ☵ ہے مرکز ضد اول و سالم چہار دہم مین ہے اور مطلوب اسکا
آب ☵ مرکز دوست خانہ چہارم سے ناظر تربیع ہے دلیل قوت زمانہ آیندہ کی ہے لہذا از روے قرار گرفت
معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ آیندہ مین سائل کے مال و دولت کو ترقی ہوگی اور کسی حالت مین تنزل نہ ہوگا

کیونکہ ہر پنج نقاط کسی کو کمزوری محض نہین ہر کافی قوت حاصل ہر ضعف کلی یا کمزوری اسوقت محسوس کرتی ہر کہ جب کوئی نقطہ معدوم ہو پس سائل اگر بے روزگار ہر تو اسکا روزگار ہوجاویگا اور اگر کم مایہ بیکار ہر تو سرمایہ کا اضافہ ہوگا اور کیفیت اسکی ایک ہفتہ کے اندر ظاہر ہوگی کیونکہ استخراج نقطہ باد حکم سے جو مرکز آتش مین ہوتا ہر یہ مدت استخراج ہوتی ہر واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر سوم جسکا یہ سوال ہو کہ آیندہ میری یا کسی دوسرے شخص کی مال و دولت کو کب اور کس طرح تنزل ہوگا

قواعد شکلیہ۔ ۱۔ اگر سوال سائل کا خود اپنے لیے ہو تو شکل دوم زائچہ کو اور اگر سوال دیگر کے لیے ہو تو شکل ہشتم زائچہ کو دیکھو کہ وہ زائچہ مین وتد یا مائل یا زائل باوتد الوتد سے کس حیثیت مین ہر اور بذات خاص سعد قوی ہر یا نحس ضعیف۔ اگر یہ شکل نحس و ضعیف ہو اور خانہاے وتد یا وتد الوتد آتشی بن ہوں بباعث عتاب سلطانی یا حاکم وقت یا بد عملی افعال خود کے سبب زوال و آفات مال دولت کا پیدا ہوگا اور یوم سوال کے بعد اول ماہ فصل گرما مین تنزل دولت کا ہووے۔ اور اگر مائل وتد آتش مین ہو تو دوم ماہ گرما مین بباعث دشمنی دشمن و حاکم یا عتاب سلطانی یا قرض یا تنازعات عدلیہ کے سبب زوال دولت کا پیدا ہوکر زوال جاہ و حشمت کا ہووے اور اگر زائل وتد مین ہو تو ماہ سوم گرما مین واقعات مضر حصہ کا ظہور ہووے اور اگر یہ شکل وتد یا وتد الوتد بادی مین ہو یا مائل و زائل بادی مین ہو تو بموجب قواعد صدر موسم بہار مین باہ اول و دوم و سوم بذریعہ راہزنی و دزدی و خصومت عزیزان وغیرہ سے مال تلف ہووے اور آبروریزی ہو۔ اور اگر یہ شکل وتد یا وتد الوتد یا مائل و زائل آب مین ہو تو موسم برسات کے اول و دوم و سوم ماہ مین بقواعد صدر بباعث مخمدگی آب و سیلاب یا آفت طوفان وغیرہ کے نقصان و زحمت مال کا ظہور ہووے اور اگر وتد یا وتد الوتد یا مائل زائل خاکی مین یہ شکل ہو تو موسم خزان یا جاڑے کے اول و دوم و سوم ماہ مین بقاعدہ صدر بباعث تنازع میراث و خصومت دشمنان و محبت زنان و بندگان وغیرہ کے خسارہ و ذلیل ہووے اور دولت تلف ہو برعکس اس کے اگر یہ شکل بعد قوی ہو تو انھین ایام مین ترقی جاہ و حشمت اور دولت کی ہووے۔ یہان قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہر کہ سرمایہ معاش و تجارت اور ترقی دیگر اقسام کی نقد و جنس وغیرہ کی ترقی و تنزل کے لیے یہ احکام ناظر ہین۔ کیونکہ ان سے زمانہ مع میعاد ایام کے نہایت صحیح برآمد ہوتا ہر۔ ..... قواعد نقاط از روے

دور نقطہ یہ ہین۔ کہ مطابق عمل سوال نمبر دوم احکامات خانہ ہذا کے اسکا عمل کیا جاوے یعنی اگر سوال سائل کا خود اپنے لیے ہو تو نقاط ۲۔۴۔۶۔۱۴ کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق قاعدہ بالا کے نقطہ دوم سے استخراج مدت ترقی و تنزلی کا کیا جاوے اور اگر سوال دوسرے کے لیے ہو تو نقاط ہفتم سے اسکے دوم چہارم ششم چہاردہم کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق نقطہ دوم مفہم کے استخراج مدت کا کرنا چاہیے لیکن قاعدہ سرخاب کی رو سے صرف سائل کے لیے نقطہ دوم و ہشتم اور دوسرے کے لیے نقطہ ہشتم و پانزدہم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہر اور مدت کا حکم خاص سائل کے لیے نقطہ دوم سے اور دیگر کیلیے نقطہ پانزدہم سے بموجب قاعدہ بالا کے کیا جاتا ہر۔ مثال حضرت سرخاب کے پاس سائل نے آنکر یہی سوال کیا اور حضرت ممدوح نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

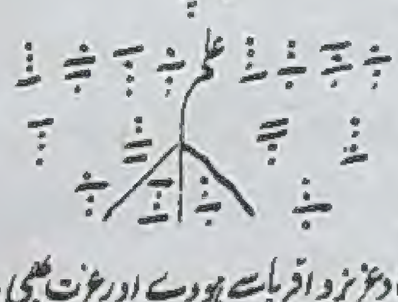

عمل شکلیہ اگر سوال سائل نے خود اپنے لیے کیا ہر تو یہ ہر کہ زائچہ مین شکل ☵ سعد داخل وتد بادی مین قوی ہر حکم اسکا یہ ہر کہ موسم بہار کے اول ماہ مین سائل کو بجاے تنزلی دولت کے ترقی دولت از راہ مال دزدی و رہزنی و بہ اتحاد عزیزو اقربا سے ہووے اور عزت بھی ملے اور اگر دوسرے کے لیے کیا ہر تو شکل خانہ ششم شکل نحس خارجہ ☶ شکل آبی وتد و مائل وتد خاک مین بخانہ نہم و دہم زائل وتد آتش مین قوی ہر صورت ظاہر مین اگرچہ تنزلی مال کی علامت ہر لیکن در باطن ترقی مال کی کراتی ہر یہ صورت شکلیہ اس زائچہ مین پیدا ہر ..... اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم کو سیردی نقطہ آب ☵ بخانہ ہشتم آب ☵ مین منتہی ہوا اس سے کچھ غرض نہین نقطہ مفہم جو کہ متعلق دیگر ہر یا غائب کے وہ آب ☵ ہر ظاہر و باطن رمل مین موجود نہین مطلوب اسکا آب ☵ مرکز خاص مین زبردست ہر دلیل قوت ہر نقطہ دوم اسکا یعنی آب ☵ کا آب ☵ ہر کہ مرکز خاص مین قوی ہر اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز صندد و دست مین قوی ہین اور باہم یکدیگر خانہ چہارم و ہشتم سے ناظر ہین دلیل قوت از نقطہ پانزدہم اسکا یعنی ☶ کا خاک ☷ ہر بظاہر موجود رمل نہین لیکن در پردہ مراکز ۳۔۵۔۶۔۱۱ مین مراکز مسالم و مصادق مین پیدا ہوتا ہر اور مطلوب اسکا خاک ☷ مرکز دوست مین بخانہ ہفتم قوی ہر اور ناظر ہر اندرونی قوت کافی وافی رکھتے ہین ہر دو نقاط ہشتم و پانزدہم زبردست ہین تو نقطہ خاص یا ہفتم ☶ معدوم رمل ہر یہ دلیل کمزوری نہین پس از روے رفتار کواکب معلوم ہوتا ہر

کہ غیر کی دولت وہ مال کو تنزل نہین ہوگا کیونکہ صورت اور بازظاہر مین ہوتی ہی عمل دیگر بباعث طوالت نہین کیا گیا - اسی طرح ہر ایک سائل کے سوال کا جواب اخذ کیا جا سکتا ہی -

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر چہارم جبکہ یہ سوال ہو کہ فلان شخص مفلس ہی یا تونگر یعنے کچھ اندوختہ رکھتا ہی یا نہین

قواعد شکلیہ ۱- بعد کشید زائچہ خانہ دوم کو دیکھو اگر اسمین شکل سعد داخل ہو اور نکرار اسکی ہفتم مین ہو یا خانہ ہفتم مین شکل سعد داخل ہو تو شخص جسکی نسبت دریافت ہو تونگر ہوتا ہی یعنی اسکے کیسہ مین ضرور کچھ نقد روپیہ طلا زر نقد کے ہوتا ہی - ۲- اگر خانہ دوم مین شکل نحس کسی حیثیت سے ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱ یا ۱۳ یا ۱۴ مین ہو اور خانہاے ۱۰-۱۵-۱۶ مین اشکال سعد داخل ہون تو ایسی حالت مین حکم ہوا کرتا ہی کہ سائل جو دوسرے کے لیے دریافت کرتا ہی خود افلاس و سرگردانی مین مبتلا ہی لیکن عنقریب اس افلاس سے نجات حاصل کریگا. یہ حکم جب ہی کہ زائچہ مین صورت مصرحہ صدر پیدا ہو اور اگر شکل ۱-۲-۱۰ نحس ہون تو حکم ہوتا ہی کہ مفلس ہے جسکی نسبت دریافت ہی مگر دوم اور چہاردہم کے داخل سعد ہونے سے بھی حکم تونگری کا ہوتا ہی (۳) اگر اشکال ۲ و ۱۱ نحس خارج یا منقلب ہون تو اس شخص کے بارہ مین جس کے لیے دریافت ہوتا ہی کچھ نہین ہوتا اسکے خلاف صورت ہونے سے کیسہ پر خیال کیا جاتا ہی - (۴) زائچہ کے اندر اشکال ۲-۱۱-۱۳-۱۴- مین سعد ہونے سے حکم ہوتا ہی کہ مال کیسہ مین رکھا ہی اور مالدار بھی ہی بصورت اختلاف کے حکم اوسطا ہوتا ہی افلاس و تونگری کی کوئی حد نہین دہ دہی سے لیکر لاکھون روپیہ کی تعداد تک تونگری ہوتی ہی قواعد بالا سے صرف یہ معلوم ہوگا کہ فلان شخص کے کیسہ مین زر ہی یا نہین مگر تعداد موہوم ہوتی ہی لیکن اپنا تجربہ اس صورت مین جبکہ یہ سوال ہو کہ میرے کیسہ مین کیا ہی ایک محدود اصول ہی اسکو متفرقات مین ظاہر کیا جاوے گا. تمل نقاط مین قاعدہ سرخاب یہ ہی کہ وقت عمل کے نقاط ہفتم و ہشتم - نہم اور دہم کو گرفت کرکے ان کے مطلوبات ماضی سے زمانہ ماضی حال سے موجودہ مستقبل سے آیندہ کے حالات بیان کرے اور اگر یہ سوال خود سائل کا ہو تو اسکے لیے نقاط ۱-۲-۳-۱۱ کی قوت و ضعف کو دیکھکر حکم کیا جاوے -

حضرت سرخاب سے ایک سائل نے سوال کیا کہ فلان شخص مفلس ہی یا تونگر یعنی اس کے کیسہ مین کچھ مال ہی یا نہین - حضرت ممدوح نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی -

زائچہ عملی

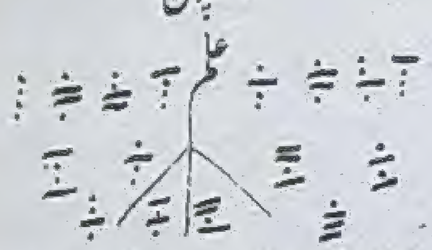

عمل شکلیہ ۱- خانہ دوم مین سعد منقلب شبہ ہی اور خانہ ہفتم مین نحس منقلب حکم یہ ہی کہ وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہی مالدار نہین ہی اور نہ کچھ اسکے کیسہ مین ہی علاوہ ازین شکل سعد منقلب خانہ دوم مین اور اسکا عکس نحس منقلب خانہ ۱۱ مین ہی سائل بھی خود مفلس ہو گیا ہی یہ دوسرا حکم سائل کے لیے ہی مگر چونکہ خانہ ۱۰-۱۵-۱۶ مین اشکال سعد داخل ہین سائل جلد تونگر ہو جاوے گا اور یہ مفلسی سائل کی اور اس شخص کی عارضی ہین -

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ خاک ☷ کو میزان سے سبردی خانہ نہم خاک ☷ مین منتہی ہوا اور وہان سے حرکت طولی کرکے اول تک گیا باعث موافقت مرکز کے شکل ☍ میزانی کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اور مرکز دوست مین زیر دست ہی مگر چونکہ سوال سائل دوسرے کے لیے ہی لہذا اسکو ترک کیا اسکا ہفتم خاک ☷ نقطہ طالع غائب یا دیگر کا ہی یہ مرکز خاص خانہ ہشتم مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ ظاہر و باطن معدوم ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دوم اسکا یا ہشتم ☍ کا خاک ☷ ہی یہ معدوم ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ خانہ ۳ و ۷ مین ہی مرکز دوست قوی ہی مگر بباعث معدومی اصل نقطہ کے ذاتی و کلی قوت نہین ہفتم کا سوم یا نہم ☌ کا نقطہ آتش ☲ ہی بخانہ ۱۲ مرکز خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ☲ خانہ ۶ مرکز دوست مین ہی اور ساقط النظر ہی پس نقطہ کو ذاتی قوت ہی معاونت کی نہین نقطہ یازدہم ہفتم کا یا ستر شوان ☌ کا باد ☴ ہی مرکز ضد خانہ ہشتم مین ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ معدوم بل ہی دلیل کمزوری کلی ہی پس نتیجہ رمل سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ شخص جس کی نسبت سائل دریافت کرتا ہی مفلس محض ہی کیونکہ ہر چہار نقاط مین کسی کو قوت کافی نہین ہی -

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر پنجم جبکہ یہ سوال ہو خواہش مال رکھتا ہون ہاتھ آئیگا یا نہین

(شرط اول دفینہ)

قواعد شکلیہ - (۱) زائچہ کے خانہ دوم مین ☵ ☶ ☳ سے کوئی شکل ہو اور نکرار اسکی خانہ ۱۴ یا ۸ مین ہو اور خانہ ۶ مین کوئی شکل کسی حیثیت سے سعد ہو تو بلا شک مال ہاتھ آئے دیگر صورتین - بے بنیاد ہین -

(۲) اگر ☶ یا ☵ کوئی شکل خانہ دوم مین ہو اور خانہاے ۵ یا ۱۳ یا ۱۴ مین شکل سعد ہو خواہ کسی حیثیت سے ہو تو مال ناجائز ہاتھ آوے اور فضولیات مین صرف ہو جاوے اور اگر خانہ دوم مین شکل سعد زبردست ہو اور خانہ ۵-۱۳-۱۴ سے کسی مین ☶ یا ☵ ہو تو مال ازراہ قمار بازی سائل کا تلف ہو۔ اور اگر تکرار شکل سعد خانہ دوم کی خانہ ۱۳ یا ۱۴ مین ہو تو مال ضرور حاصل ہو لیکن اگر ایسی صورت مین زائچہ کے اندر خانہ میزان مین ☎ کو پاؤ تو کسی حالت مین مال وصول نہو مگر اس صورت مین اگر تکرار شکل دوم کی طالع مین ہو تو کسی شخص کے توسط سے کچھ حاصل ہو۔

(۳) زائچہ کے ۲-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵ مین کسی حیثیت سے اشکال سعد ہون مال خواہش کردہ حاصل ہو لیکن اس صورت مین اگر ☎ یا ☵ خانہ ۲ مین ہون تو جزوی مال حاصل ہونے کا حکم کرو۔

(۴) کل افراد رمل شمار کرکے ۲ سے تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے دلیل حصول ہو اور اگر ۲ رہین عدم حصول قواعد نقاط از روے رمل سرخاب یہ ہی کہ نقاط ۱-۲-۸-۱۴ کی قوت و ضعف کے مطابق حکم حصول کرو

ایک سائل نے یہی سوال کیا زائچہ کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی — زائچہ عملی

عمل شکلیہ خانہ ۲ مین شکل سعد ہی مگر تکرار خانہ ۲ یا ۸ مین نہین اور نہ کوئی دیگر صورت عمل شکلیہ اس زائچہ مین پائی جاتی ہی لہذا حکم عدم حصول مال کا ہی۔ عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم باد ☴ کو میزان سے سپردی خانہ ششم باد ☴ مین منتہی ہوا اسکو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی باد ☴ مرکز خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ بظاہر موجود نہین اور نہ باطن مین پیدا ہوتا ہے اور تکرار شکل ☳ کی خانہ ۷، ۸ مین ہے بدین وجہ قوت جزوی ہی معاونت کی نہین مگر طالع زبردست ہی مطلوب مستقبل آب ☵ ہے یہ مرکز دوست و خاص و تدالوتد مین قوی ہی جو دلیل قوت زمانہ آیندہ ہی نقطہ دوم باد ☴ ہی معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ معدوم رمل ہی دلیل کمزوری محض ہی مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ بھی معدوم ہے زمانہ آیندہ کے لیے بھی کمزور محض ہی نقطہ ششم باد ☴ ہی یہ بھی معدوم ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ قوی خانہ ۶، ۷، ۸ مین ہی اور مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ در پردہ خانہ دہم مین قوی ہی مگر حاصل نقطہ معدوم ہی کمزوری مطلق ہی نقطہ چہار دہم آب ☵ ہی مرکز سالم و خاص مین بخانہ ۲ و ۳ قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہاے ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۵ مین قوی ہی اور ناظر و غیر ناظر بہ قوت کمال

حاصل ہی مطلوب مستقبل اسکا خاک ☶ ہی یہ بھی مراکز دوست و خاص و صدمین بخانہ ۲ و ۳-۱۶ مین قوی ہی پس از روے عمل کے معلوم ہوتا ہی کہ سائل کو زمانہ حال و آیندہ مین خواہش کردہ مال کے حصول مین کامیابی نہ ہوگی کیونکہ ہر چہار نقاط مین صرف نقطہ چہار دہم قوی ہی۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ششم جبکہ یہ سوال ہو کہ مجھکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۲ زائچہ مین شکل سعد داخل ہو اور تکرار خانہ ۱۰-۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی مین ہو یا ہفتم مین سعد داخل ہو اور خانہاے مذکورہ کسی حیثیت سے سعد ہون حصول مال جاے متعجب سے ہو اگر یہ صورت نہو تو نامرادی کا حکم ہوتا ہی (۲) زائچہ کی شکل اول و دہم کو موافق دائرہ سکن کے اُن کے صاحب خانہ سے ضرب دیکر دو شکل اور ان سے ایک نتیجہ کی حاصل کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ سعد ہو اور بیوت سعد مین زائچہ کے اندر موجود ہو تو ضرور بالضرور مال حاصل ہو اور اگر یہ نتیجہ سعد ہو اور شکل خانہ دوم نحس ہو اور وہ مکرر بیوت سعد مین ہو تو گو فی الحال کمی مال کی ہو مگر آیندہ بہت حاصل ہو (۳) خانہ ۲ مین ☳ ہو اور ۱۰-۱۱-۱۴ سے کسی مین تکرار کرے مال جزوی حاصل ہو اور جلد تلف ہو جاوے اور اگر ☵ خانہ مین ہون یہی حکم ہوتا ہی اگر ☳ ☴ سے کوئی ہو تو مال عیش و طرب لہو و لعب مین صرف ہو جاتا ہی۔ قواعد نقطہ بموجب سوال نمبر پنجم کے ہین۔ پس جب قوت نقاط سے حصول کی امید ہو تو نقطہ دوم کو دیکھو کس خانہ رمل مین ہی۔ منسوبات اُس خانہ کے وسائل وصول مال کے ہوتے ہین علاوہ اِن جس مرتبہ کا یہ نقطہ ہوتا ہی اور جس خانہ کی شکل نقطہ ہوتی ہی اُنھین بیوت کے منسوبات کے ذریعون سے مال حاصل ہوتا ہی ..... تفہیم کے لیے دیکھو عمل مندرجہ ذیل ..... مترجم سے ایک سائل نے سوال کیا زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی — دیکھو زائچہ عملی

عمل شکلیہ خانہ ۲ مین شکل سعد نہین ہی مگر ہفتم مین سعد ثابت ہی اور تکرار اسکی دہم مین ہی اور خانہ ۱۰-۱۱-۱۴-۱۵ سعد ہین صرف خانہ ۱۶ نحس ہی اندین وجود حکم ہوتا ہی کہ کسی جگہ سے مال حاصل ہو صورت دوم مین ☵ کو ☳ سے ضرب دیا ☲ و ☶ ہوئین انکی ضرب سے

شکل نتیجہ کی برآمد ہوئی یہ شکل نحس ہی مگر خانہ دوم زائچہ مین ہی اور عکس اسکا خانہ ۱۱ مین ہی حکم اسکا یہ ہی کو اسوقت کمی مال کی ہی مگر آیندہ بہت کچھ وصول ہوگا۔ عمل نقطہ کے نقطہ حکم خاک ☵ کو سیر دیگر نقاط ۱-۲-۸-۱۴ کو گرفت کیا نقطہ اول خاک ☵ مرکز دوست مین بخانہ ۵ قوی ہی اور مطلوب اسکا مرکز ضد مین بخانہ دوم ناظر تربیع دلیل ضعف نقطہ دوم خاک ☶ مرکز ضد دوم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز ضد چہار دہم سے ناظر تثلیث دلیل ضعف ہی لیکن قوت رکھتا ہی نقطہ ہشتم خاک ☶ ہی خانہ ۱۱ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ مرکز دوست خانہ ۵ سے ناظر تثلیث ہی دلیل کمال قوت ہی نقطہ چہار دہم آتش ☲ ہی مرکز مسالم خانہ چہارم مین ہی اور مطلوب اسکا آتش ☲ مرکز مسالم خانہ ہفتم سے ناظر تثلیث ہی دلیل کمال قوت ہی ہر چہار نقاط دو نقطون کو مع مطلوبات کے قوت کلی حاصل ہی اور دیگر نقاط کو بھی کلی ضعف نہین پس حکم ہوتا ہی کہ کسی جگہ سے مال ضرور حاصل ہو۔

آب دریافت طلب یہ امر ہی کہ کہان سے مال حاصل ہوگا اسکے لیے نقطہ دوم کو دیکھا یہ خاک ☶ ہی اور خانہ دوم زائچہ مین ہی خانہ دوم منسوب ہی قدوم غائب سے پس حکم ہوا کہ کسی شخص غائب سے مال حاصل ہوگا اور حصول مال کے وسائل نفس سائل سے ظہور مین آئینگے کیونکہ مراتب ہشتگانہ خاک کا یہ چھٹا ہی جو روزگار و مشقت سے منسوب ہی اور صاحب خانہ ۱۳ کا ہی جو گواہ زخانہ اول کا اور نفس ہے سائل کا۔ واللہ اعلم بالصواب ..... شرط دوم وفیہ

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ہفتم جسکا یہ سوال ہو کہ مین حصول مال کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اس سوال کا عمل اسوقت کیا جاتا ہی جب سائل ظاہر و باطن مین توقع مال کی یکسان رکھتا ہو اور جب امید بافتنی یقینی ہو اس حالت مین عمل غیر ضروری ہی یعنی غیر یقینی حالت مین عمل کرنا چاہیے (۱) اگر اشکال زوائدات سعد داخل ہون بلاشک شبہہ حصول مال ہوتا ہی نحس داخل مین بشواری (۲) مراتب آتش و باد کے افراد اور مراتب خاک و آب کے افراد کے نقاط جمع کرنے سے اگر آتش و بادی زیادہ ہون تو حکم بجائے حصول کے گروہ سے جانے کا ہوتا ہی اور اگر آبی و خاکی زیادہ ہون تو حکم فور حصول مال پر کیا جاتا ہی اور قواعد نقاط مین عمل موافق قاعدہ

سوالات بالا کے کیا جاتا ہی۔ مثلاً ایک سائل نے سوال کیا اور رشید زائچہ یہ بصورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ عملی .....

زائچہ

عمل شکلیہ مین اشکال زوائدات مختلف اقسام کی ہین کوئی صورت عمدہ پیدا نہین۔ صورت دوم مین نقاط آبی و خاکی ۶ ہوتے ہین اور آتشی و بادی ۵ ہوتے ہین حکم حصول کا ہی عمل نقطہ کے یے نقطہ حکم آب ☵ کو سیر دی مرکز باد خانہ ۲ مین ☴ پر منتہی ہوا باعث ہونے غیر میزانی کے نقطہ میزان ☎ سے حکم کیا آب ☵ نقطہ اول طالع سائل کا ہی مرکز موافق مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ در پردہ خانہ ۲ مرکز مسالم مین قوی ہی الا غیر ناظر جزوی قوت ہی نقطہ دوم آب ☵ بظاہر موجود نہین مگر در باطن خانہ ۲ مین قوی ہی اور مطلوب اس کا آب ☵ معدوم رمل دلیل کمزوری ہی نقطہ ہشتم آب ☵ ہی مرکز مسالم و خاص مین ۳ جگہ بخانہ ۲ و ۶ و ۱۱ موجود ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز موافق سے ناظر تثلیث دلیل قوت ہی نقطہ چہار دہم خاک ☶ ہی مرکز موافق خانہ ہشتم و سانزدہم مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز مسالم ۳ سے ساقط النظر و تربیع ہو دلیل کمی قوت ہی ہر چہار نقاط مین صرف ایک نقطہ کو قوت کلی حاصل ہی ان دلائل مین حکم ہوتا ہی کہ وہ مال جس کے حصول کی سائل امید رکھتا ہی زمانہ حال مین اسے حاصل نہو واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس سوال مین از روے عمل شجرہ ثمرہ ایک صورت پیدا ہی اور وہ ہی کہ نقطہ حکم کا خانہ ۲ مین ☴ پر منتہی ہوتا ہی اور خانہ ہفتم مین ☲ ہی حکم اسکا یہ ہی کہ کوئی مال از طرف غائبان میسر حاصل ہو اور از روے عمل نقطہ کسی نقطہ کو کلی ضعف نہین ہی پس یہ بھی سعادت پر مبنی ہین چنانچہ حکم آخری حصول مال کا کسی وقت کے ساتھ ہی یعنی مال حاصل ہو مگر بدقت اور مشکل کے ساتھ

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ہشتم جسکا یہ سوال ہو کہ مین ایک شخص سے مال کا طالب ہون دیگا یا نہین

قواعد شکلیہ شکل طالع سعد ہو اور تکرار اسکی بیوت سعد مین ہو اور شکل خانہ ہفتم ضعیف ہو تو طالب کو مال وصول ہوتا ہی (۲) اگر اشکال خانہ ۱-۸-۱۳ کسی حیثیت سے داخل ہون اور ۷ و ۱۴ خارج تو باوجود طالب و تقاضا کے حاصل نہین ہوتا ہی مگر برعکس اسکے اشکال خانہ ۱-۸-۱۳ خارج ہون اور

۷، ۱۴ داخل تو بلا طلب کے حاصل ہوتا ہی اور طالب لینے سے انکار کرتا ہی۔ اس حالت مین اگر شکل خانہ ۱۱ اسعد ہو تو بعد حصول مال کو پائداری ہوتی ہی اور اگر نحس ہو تو ناپائداری۔ قواعد نقاط ازروے دور نقاط یہ ہین کہ نقاط اول دوم سوم کو منجانب سائل اور ہفتم ہشتم نہم کو منجانب مسئول کرکے انکی قوت ضعف کو جانچے اگر نقاط سائل زبردست ہون تو مسئول فوراً شی مطلوبہ دیدے اگر مسئول کے زبردست ہون ندے اگر مساوی ہون تو نہ سائل مانگے نہ مسئول دے۔ مثلاً ایک سائل نے یہی سوال کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

دیکھیے زائچہ عملی

عمل شغلیہ شکل خانہ اول سعد قوی اور زندہ ہی اور ہفتم سعد داخل اور مردہ ہی حکم حصول مال ہی (۲) اشکال ۱۲ خارج ہین اور ہشتم داخل اور ۷، ۱۴ داخل حکم حصول کا ہی لیکن کسی قدر تردد ہے کیونکہ شکل ہشتم داخل ہی اور چونکہ خانہ ۱ مین سعد داخل ہے بعد حصول کے مال کو پائداری ہی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیدی خانہ ہشتم آب ☵ مین منتہی ہوا چونکہ یہ شکل غیر میزانی ہی اس لیے میزان سے حکم کیا نقطہ اول آب ☵ طالع سائل کا ہی مرکز خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز دست بخانہ ۱۶ قوی ہی اور در پردہ خانہ ۱۳ سے ناظر تسدیس ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم آب ☵ ہی در پردہ مرکز ضد ۱۲ مرکز دوست ۱۶ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ خانہ ۹، ۱۲ مین بمرکز ضد ساقط النظر و تربیع ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ سوم آب ☵ مرکز ضد خانہ ۹، ۱۲ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ بظاہر موجود نہین اور نہ در باطن پیدا ہوتا ہی دلیل ضعف ہی نقطہ ہفتم آب ☵ بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ خانہ ۲ مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۱۲ سے ناظر تسدیس ہی نقطہ دوم آب ☵ ہی قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ ناظر تسدیس ہی دلیل قوت ہی نقطہ سوم یعنی نہم خاک ☶ ہے بظاہر موجود نہین الا در پردہ خانہ سوم مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ ظاہر و باطن معدوم ہے دلیل ضعف ہے نقاط سائل و مسئول مین نقاط درجہ مساویت رکھتے ہین پس حکم اسکا یہ ہی کہ دونون کی حالت مساوی رہے۔ واللہ اعلم بالصواب

(نوٹ) اس عمل مین نقاط سائل کو بمقابلہ مسئول کے قوت فرق قوت ناظرین اپنی سمجھ سے معلوم کرین۔ حکم آخری اس زائچہ کا یہ ہی کہ سائل کو کچھ وصول ہوگا۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر نہم جبکہ سوال ہو کہ مین جس شخص سے مال کا طالب ہون اُس سے کس طرح وصول ہوگا

قواعد شکلیہ۔ شکال خانہ اول طالع خانہ دوم مال خانہ سوم کیسہ سائل کی ہین اگر یہ سعد داخل ہون اور شکال خانہ طالع خانہ ۸ مال خانہ نہم کیسہ مسئول کی ہین یہ خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہون بلا تردد مال حاصل ہوجاوے اگر اسکے خلاف ہون مایوسی ہو (۲) اگر خانہ دوم مین شکل سعد داخل ہو اور ہشتم مین خارج تو بھی حکم حصول کا ہوتا ہی بآسانی اور نحس بدشواری دیگر صورتین نامعتبر محض ہین مگر تشریح اسکی یہ ہی کہ اگر بخانہ ۸ مین ہو ایک حصہ وصول ہو ☵ ہو دو حصہ وصول ہو جاوین اور ☵ یا ☵ ہو نصف وصول ہووے (۳) اضراب اشکال ۱۔۴ سے ☵ پیدا ہوئی ہی اسکو ہفتم ☵ سے ضرب دیا تو ☵ پیدا ہوئی یہ شکل سعد ثابت ہوئی اور جو صورت کتاب کی ہے اور موجود امہات زائچہ حکم اسکا یہ ہی کہ بدبر کتب مطلوبہ حاصل ہوگی مگر ہونگی ضرور۔ عمل نقاط کے لیے نقطہ حکم باد ☴ کو سیدی خانہ ہفتم ☵ مین منتہی ہوا مرکز مسالم مین قوی ہی اور ہیوت سعد ۳، ۷، ۱۴، ۱۵ مین قوی ہی مطلوب حال اسکا باد ☴ وتد مین بخانہ ۲ ناظر مقارن و تربیع و تثلیث ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم مرکز خاص خانہ دوم و مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ۱۲ باد ☴ پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ ظاہر و باطن معدوم ہی جزوی قوت ہی نقطہ سوم باد ☴ ظاہر و باطن معدوم ہی مطلوب اسکا باد ☴ مرکز موافق و ضد و خاص مین بخانہ ۹، ۱۰، ۱۲ قوی ہی دلیل قوت ہی ہر سہ نقاط سائل مین نقطہ اول قوی ہی دیگر نقاط کو کم قوت ہی نقاط

زائچہ

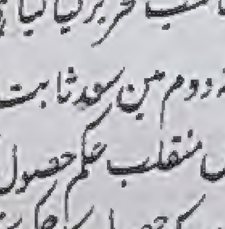

عمل

کو خط بغرض طالب کتب تحریر کیا گیا ہی وہ دینگے یا نہین زائچہ کے خانہ دوم مین سعد ثابت قوی شکل ☵ ہی اور ہشتم مین نحس منقلب حکم حصول کا ہی مگر ہشتم مین ☵ ہے نصف کے حصول کا حکم اخراج ہوتا ہی

مسئول مین نقطۂ ہفتم باد ∴ ہی لیکن ظاہر موجود ہین در پردہ مرکز دوست خانہ اول مین پیدا ہوتا ہی قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ∴ لیکن ظاہر موجود ہین لیکن در باطن خانہ ۱ مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر تسدیس اگر دلیل قوت ہی نقطہ دوم در باطن خانہ ۱ مین ∴ پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد ∴ زائچہ مین قوی ہی اور ناظر دلیل قوت ہی نقطہ سوم یعنی نہم آب ∴ ہے یہ قوی ہی خانہ دوم مین اور مطلوب اسکا آب ∴ خانہ ۶ سے ناظر تثلیث اپنے طالب کا ہی نقاط مسئول بھی زبردست ہین۔ یہان عمل مین ایک خاص صورت پیدا ہی وہ یہ ہی کہ سائل و مسئول ایک دوسرے سے مفاد حاصل کرین واللہ اعلم بالصواب۔ مگر چونکہ نقطہ طالع سائل بمقابلہ مسئول کے زبردست ہی اسلیے حکم ہوتا ہی کہ ضرور کتابین آوینگی۔ مدت کے لیے قاعدہ سرخاب کو چھوڑ کر مستعمل قاعدہ عام بزوج پر عمل کیا یعنی دیکھا از روے بزوج زائچہ کے اندر خانہ ۶ مین ∴ صاحب سکن خانہ ۶ کی موجود ہی عدد ہے ۲۱ ہین پس حکم کیا گیا کہ ۲۱ یوم کے اندر مراد بر آوینگی اگر اس عرصہ مین مراد حاصل نہو تو اسکے بعد ۲۸ یوم مین ضرور کامیابی ہوگی کیونکہ عدد ہر خانہ کے ۳ ہین اسکو خانہ ۶ سے ضرب کیا تو ۱۸ ہوے یہ بعد کی مدت ہی دونون کو جمع کیا ۳۹ ہوے پس حکم کیا گیا کہ ۳۹ یوم مین مراد بر آوینگی مگر خانہ سوم زائچہ مین یہ حکم اسکا یہ ہی کہ مراد حاصل نہو چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ ملکی واپس کردی گئی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر دہم جبکہ یہ سوال ہو کہ مال حصول کے بعد میرے پاس رہیگا یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) اگر خانہ دوم مین شکل سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اسکی خانہاے ۱-۱۰-۱۱ سے کسی خانہ مین ہو تو حکم سعادت و راحت کا مال سے حصول کے بعد ہوا کرتا ہی (۲) اگر مقارن شکل خانہ دوم کے کوئی شکل سعد ہو یعنی خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور تکرار اد تا مین رکھتی ہو تو کسی دوسری جگہ سے بجز خانہاے مذکورۂ صدر کے یعنی ان مقامات کے علاوہ جہان سے امید حصول ہو دولت فراوان اور سعادت میسر ہوتی ہی اور اگر تکرار مس شکل خانہ سوم کی مائل وتد مین ہو تو میانہ اور زائل وتد مین ہو تو قدرے مال حاصل ہوتا ہی اور اگر یہ صورت زائچہ مین نہو تو مال حاصل نہین ہوتا بالفرض بصورت بھی ہو لیکن خانہ میزان مین شکل نحس ہو تو مال کے عدم حصول کا حکم ہوا کرتا ہی (۳) اگر زائچہ مین شکل ∴ از روے دائرہ سکن خانہ ہفتم مین ہو تو دیانتداری و آسانی سے مال حاصل ہوتا ہی اور اگر خانہ ۷

مین شکل دیگر ہو تو مرادی حصول مین ہوتی ہی اور خانہ ۳ مین ∴ دنب کے ہونے سے مال از راہ دزدی یا رہزنی یا افعال ناقصہ کے غارت ہوتا ہی .... قواعد نقاط از روے دور نقطہ بہین کہ دقت عمل کے نقاط اول و دوم اور پانزدہم کو گرفت کرکے انکی قوت و ضعف کی جانچ کیجاوے اگر نقاط اول و دوم قوی ہون تو مال وصول کے بعد پائدار رہتا ہی اور اگر نقطہ پانزدہم قوی ہو تو مال حاصل ہوتا ہی لیکن پاس نہین رہتا ....

حضرت سرخاب نے ایک سائل کے سوال پر زائچہ کشید کیا جو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ عملی۔

زائچہ

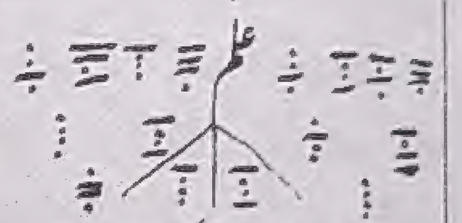

عمل شکلیہ خانہ ۲ مین شکل سعد ہی مگر مکرر خانہ ۱-۱۰-۱۱ مین نہین لیکن اسکے مقارن شکل سعد ہی اور تکرار اسکی مائل وتد مین بخانہ ۱۱ و ۱۵ ہی حکم ہوتا ہی کہ سائل کو کچھ مائل جلبے غیر منتقبہ سے حاصل ہوگا صورت سوم مین شکل ∴ طالع کو خانہ ہفتم سے شکل ∴ بکمال دوستی ناظر ہی حکم ہوتا ہی کہ مال ضرور حاصل ہوگا آب عمل نقاط کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب ∴ کو میزان سے سبردی خانہ سوم آب ∴ مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز موافق مین خانہاے ۳-۱۱-۱۵ مین قوی ہی مطلوب اسکا آب ∴ خانہ ۱۰ و ۴ مین در پردہ زبردست ہی مگر ہر سہ مقام سے ساقط النظر ہی گو نظر مقارن رکھتا ہی از روے اصول قوت کلی نہین رکھتا جزوی طاقت ہی نقطہ دوم آب ∴ در پردہ مرکز مقام ۱۰ - دہم مین ہی اور مطلوب اسکا خانہ دہم مین ہمقران اور در بطن خانہ ۵ و ۱۱ - مراکز ضد و خاص مین ہی اور ساقط النظر وغیرہ ہی از روے اصول قوت کافی نہین رکھتا جزوی قوت ہی۔ نقطہ پانزدہم خاک ∴ ہی یہ خانہ ۱۲ و ۱۳ مین بمرکز خاص و مصادق ہی قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ≡ خانہاے اول و پنجم مین قوی ہی اور ناظر تثلیث و ساقط النظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ اول و دوم کے مقابلہ مین نقطہ پانزدہم قوی ہی پس حکم ہوتا ہی کہ مال حاصل ہوگا لیکن اسکو قیام نہوگا واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر یازدہم جبکہ یہ سوال ہو کہ میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اگر ہے تو کس عمر مین

قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے خانہ اول مین اگر ∴ ∴ ≡ ∴ ∴ ∴ ∴ سے کوئی شکل موجود ہو اور وہ مکرر

خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین ہو تو دولت فراوان کے مقدر مین ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی (۲) اگر شکل خانہ ۱۵ یا خانہ ۱۶ کے مقابلہ مین عمر مین زبردست ہو تو اواخر عمر مین دولت نصیب ہو لیکن اگر اشکال خانہ ۱۵ یا ۱۶ کی خانہ اول مین ہون یا خانہ ۷ ۔ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۴ ۔ ۹ سے بھی کسی خانہ مین ہون تو حکم ہوا کرتا ہی کہ دولت تو ہی مگر اسکے ساتھ زحمت بھی ہی ۔ اگر اشکال ۱۵ ۔ ۱۶ سے کوئی اول مین نہو اور خانہ ۱۰ مین ہو تو دلیل حصول دولت ہی اگر ان صورتون سے کوئی صورت نہو یا خانہ ۱ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۴ اخارج ہون تو سائل کو زحمت سخت کا مقابلہ کرنا پڑتا ہی اور دولت سے بے نصیب ہوتا ہی (۳) اگر خانہ دہم مین شکل کوکب مشتری کی ہو اور شکل ⚹ ناظر تسدیس ہو تو ابتدا عمر مین اگر تربیع ہو میانہ عمر مین اگر تثلیث ہو بڑھاپے مین دولت حاصل ہوا کرتی ہی ۔ اگر یہ صورت بھی نہو تو شکل اول و دہم کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ ☌ ☍ △ ⚹ سے کوئی ہو اور اصابت زائچہ مین موجود ہو تو بچپن مین اگر بیات مین ہو تو جوانی مین اگر متولدات مین ہو تو ۴۰ سال عمر کے بعد اگر زوائدات مین ہو بڑھاپے مین دولتمندی ہوا کرتی ہی اور جو سب جگہ موجود ہو تو تمام عمر دولتمند رہنے کا حکم ہوا کرتا ہی اگر یہ شکل موجود زائچہ نہو تو تمام عمر مفلسی کا حکم ہوتا ہی ۔

قواعد نقلا از روے اصول یہ ہین کہ نقاط اول و دوم چہارم نجم کو گرفت کرکے دیکھے کہ نقاط چہارم نجیم و دوم از روے اصول قوی ہین یا نہین اگر یہ تینون نقاط قوی ہون تو سرمایہ نقد جنس اور جمیع لوازم کے میسر و مہیا ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی لیکن ان نقاط مین اگر چہارم کمزور ہو تو لوازم آرایش و آسایش نہین ہوتے مال نقد ہوتا ہی اگر نجم کمزور ہو تو سرمایہ نقد و جنس نہین ہوتا دیگر سامان آرایش میسر ہوتے ہین اگر دوم زبردست ہو تو نان و نفقہ میسر آتا ہی دیگر لوازم نہین ہوتے ۔

واقعہ ۱۸ ۔ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک سائل نے مترجم سے یہی سوال کیا پس بطبق سوال سائل کے زائچہ کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی ۔ زائچہ

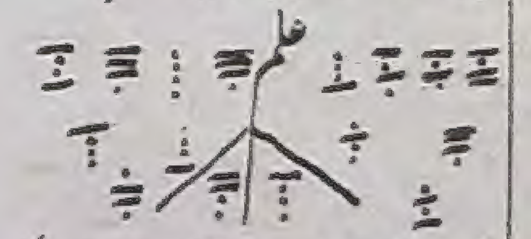

عمل شکلیہ خانہ ۵ مین شکل ⚹ قوی ہے لیکن اس کے مقابلے مین شکل خانہ ۱۶ کو قوت بسیار حاصل ہی کیونکہ ۱۲ مین تکرار ہی حکم یہ ہے کہ آخر عمر مین سائل کو دولت نصیب ہوگی دیگر کوئی صورت ناقص زائچہ مین نہین ہی پس عمل نقاط شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ☌ کو سیدی وہ خانہ مفتم مین ملتی ہی

اور حرکت کرکے خانہ اول تک گیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی خانہ ۵ ۔ اور ۱۰ مین ہی مرکز دوست اصافی خاک ⚹ قوی ہی اور خانہ نہم مین ہی قمران اپنے مطلوب کا ہی قوت رکھتا ہی مگر مطلوب اسکا خاک ☍ مرکز صدخانہ چہارم مین ہی اور ناظر تربیع و ساقط النظر اپنے طالب کا ہی مگر قوت رکھتا ہی نقطہ دوم خاک ☌ ہی مرکز صدمین بخانہ چہارم صورت صعف مطلق کی ہی مگر مطلوب اسکا خاک ☌ خانہ دوم مرکز صدسے ناظر تثلیث ہی اور خانہ سوم مین قوی دلیل قوت ہی نقطہ چہارم خاک ☌ ہی طالع خود ہی لیکن رہا ہی مرکز مصادق خانہ ۱۲ مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ☌ مرکز دوست ۵ سے ناظر تسدیس ہی دلیل قوت ہی نقطہ نجم خاک ⚹ ہی مرکز دوست خانہ ۵ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☌ مرکز صدخانہ دہم و مرکز مصادق خانہ نجم سے ناظر تسدیس ہی دلیل قوت ہی ہر سہ نقاط مین کوئی نقطہ کمزور محض نہین ہی مگر قوت اوسط ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو بدرجہ اوسط جمیع لوازم مال و دولت سامان آرایش و آسایش نان و نفقہ میسر رہین ۔ اب نقطہ طالع سے نقطہ نجم کی نظر کو دیکھا نقطہ نجم نقطہ طالع خاک ⚹ سے ناظر تسدیس و تثلیث ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو آخر عمر مین سامان دولت میسر ہوگا ۔ کیونکہ نقطہ نجم کی نظر طالع سے تسدیس ہو تو بچپن مین اگر تربیع ہو تو جوانی مین اگر تثلیث ہو تو آخر عمر مین بعد ۴۰ کے دولتمند بنانے پر حکم کرتا ہی ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر دوازدہم جسکہ یہ سوال ہو کہ کس ذریعہ یا کن وسائل سے مال حاصل ہوگا

قواعد شکلیہ (۱) کل افراد زائچہ کے شمار کرکے ، سے تقسیم کرو اگر ایک بچے سلطان دقت سے ۲ بچپن تجارت سے ۳ رہین علم و ہنر سے اور سفر نزدیک سے ۴ رہین املاک و زراعت سے یا سامان عمارت و زراعت سے ۵ رہین فرزند و دوستون سے اور علم سے ۔ ۶ رہین غلامان اہل قرضان سے مال حرام و ناجائز ۷ رہین عورتون شریکون غائبون معاملہ دارون سے مال حاصل ہوا کرتا ہی (۲) شکل ⚹ زائچہ کے جن جن خانون مین بقوت موجود ہو ان خانون کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہی اگر یہ موجود زائچہ نہو تو شکل خانہ دوم کی تکرار جس خانہ مین قوی ہو اس خانہ کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہی اور جہان اسکو ضعف ہوتا ہی وہان مال تلف ہو جاتا ہی (۳) خانہ

ہین اشکال سعد داخل ہون اور زائچہ کے اندر دو جگہ بیوت سعد مین ہے ہو تو جن خانون مین یہ ہوتی ہے
اُن خانون کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہے لیکن خانہ دوم مین شکل خارج سعد کے ہونے سے اور تکرار
اسکی بیوت سعد مین ہونے سے مال حاصل ہوتا ہے مگر صرف اسی کار خیر مین ہو جاتا ہے اور ان صورتون
کے ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ اسوقت سائل مفلس ہے مگر آیندہ مالدار ہو جاوے گا (۴) شکل خانہ اولی
کی تکرار جس خانہ مین ہوتی ہے اُس خانہ کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہے (۵) شکل خانہ سوم کو دیکھو
کہ از روے دائرہ سکن کس خانہ کی صاحب سکن ہے اور کس خانہ مین تکرار کرتی ہے یہ شکل جس خانہ مین
تکرار کرتی ہے اسی خانہ کے منسوبات سے یا اُس خانہ کے مالک سے مال حاصل ہوتا ہے اگر اس شکل کی تکرار ہو
تب شکل موجوہ خانہ نہم کی رو سے یہی حکم کرنا چاہیے اس حالت مین یہ شکل زوائدات مین اگر موجود ہو تو
حکم فورًا حصول مال کا کیا جاتا ہے۔ (۶) اضراب اشکال ۱۰ و ۱۱ سے اگر شکل سعد داخل حاصل ہو اور
جس خانہ زائچہ مین موجود ہو اُسی خانہ کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہے اور اگر یہ شکل موجود زائچہ مین
یا کمزور ہو تو بحالے حصول مال کے منسوبات اُن بیوت سے نقصان ہوتا ہے مگر چونکہ دوای کوئی شخص ایک ہی پیشہ
سے مال حاصل نہین کر سکتا ہے پس اضراب اشکال اول و دہم سے ایک شکل پیدا کیجاوے اور اُس شکل کو دیکھا جاوے
کہ وہ زائچہ کے اندر کس جگہ قوی اور کس جگہ کمزور ہے یہ شکل جس جگہ قوی ہوتی ہے اُس خانہ کے منسوبات سے مال حاصل
کراتی ہے اور جہان کمزور ہوتی ہے وہان کے منسوبات سے نقصان مال کا سبب ہوتی ہے یہ شکل اگر سعد داخل ہو
اور خانہ ۲ - ۱۰ - ۱۱ مین موجود ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اس پیشہ مین جو منسوبات شکل مستخرجہ کے ہین مال
ضرور بالضرور حاصل ہوگا اور اگر شکل مستخرجہ نحس خارج ہو اور زائچہ کے خانہ بد مین واقع ہو تو اس کام
کے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر یہ شکل نتیجہ زائچہ مین موجود نہو مگر خانہ ۲ - ۱۰ - ۱۱ سعد داخل ہون
تو فساد ضرور ہو مگر نامعتبر ہوتا ہے۔ پیشہ ہر ایک شکل کا منسوبات اشکال سے دیکھنا چاہیے۔
قواعد عمل نقاط یہ ہین۔ کہ نقطہ اول و دوم کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہون تو قوت مال بخی سائل
ہوتی ہے اگر ضعیف ہون تو نقصان مد نظر ہوتا ہے پھر یہ دیکھا جاتا ہے جبکہ نقاط قوی ہون کہ نقطہ
دوم اور اسکا مطلوب شکل از روے ابدح کس خانہ کی ہین اور کن کن خانہ مین موجود ہین جن جن خانون
مین یہ نقاط بالقوت موجود ہوتے ہین اُن خانون کے منسوبات سے حصول مال کا حکم کیا جاتا ہے شکل
یہ ہے حضرت سرخاب سے ایک سائل نے یہی سوال کیا اور زائچہ حضرت ممدوح نے کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

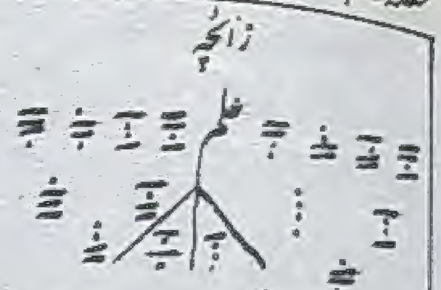

مکمل شکلیہ کل افراد زائچہ ۲۹ ہین ۷ پر تقسیم کرنے سے
۱۔ بچتا ہے حکم ہوا کہ ملازمت سلطان وقت سے مال
حاصل ہوگا (۲) شکل ہے زائچہ کے اندر خانہ میزان
مین ہے یہ خانہ حاکم و قاضی کا ہے یہ دوسری دلیل
سلطان وقت کی ملازمت سے حصول مال کی ہے شکل خانہ اول کی تکرار پنجم مین ہے حکم حصول
مال کا بذریعہ دوست وغیرہ کے ولیعہد ان سلطان وقت سے ہونے پر تیسری دلیل ہے
دیگر صورتین زائچہ مین پیدا نہین پس اُنکا عمل نہین کیا گیا اور عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم خاک ہے کو
میزان سے سیردی خانہ چہارم خاک ہے مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز خاص مین ربدست ہے
اور مطلوب اسکا خاک ☉ بظاہر موجود نہین مگر در باطن خانہ ۱۲ مرکز خاص مین اور خانہ ۴ مرکز خصم
مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر تثلیث و تسدیس ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم خاک ☉ ہے مرکز خاص خانہ ۱۲
و مرکز خصم خانہ ۴ مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ☉ مرکز خاص مین بخانہ ۶ مین قوی ہے اور ناظر اپنے
طالب کا ہے بنظر تثلیث و تسدیس ہے قوی ہے زائچہ ہذا مین دونون نقاط کو قوت حاصل ہے مال ضرور
حاصل ہوگا مگر کس ذریعہ سے اس کے لیے نقطہ دوم اور اُس کے مطلوب کو دیکھا یہ شکلین از روے
دائرہ ابدح خانہ ۱۳ و ۱۴ کی ہین اور نقطہ خاص مراتب ہشتگانہ خاک کا چھٹا اور مطلوب اُس کا
ساتوان ہے اعداد دلتون بقوت کمال خانہ ۱۲ و ۱۶ مین ہین پس حکم ہوا کہ سائل کو منسوبات خانہاے
۶ - ۷ - ۱۲ - ۱۰ سے مال حاصل ہوگا کیونکہ خانہ ۱۲ تعلق اول اور ۱۶ تعلق دہم ہے اسمین نقطہ
قوت کلی رکھتا ہے چہار دہم مین نقطہ کو ضعف ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ ملازمت سلطان وقت سے
مال حاصل ہوگا اور اس زمانہ ملازمت مین مال ناجائز بطریق رشوت و زدی و جبر یہ بھی لوگون
سے وصول ہوگا کیونکہ خانہ ۶ رشوت خانہ ۷ غائب و دزدو خانہ ۱۲ جبر سے منسوب ہین۔ واللہ
اعلم بالصواب (نوٹ) اس سوال کے احکامات مین خاص طور سے عقل صرف کرنی پڑتی ہے اور کوئی
عمل ایسا نہین ہے کہ جسمین عقل کی ضرورت نہو اس مبتدی کو نہایت غور سے احکام لگانے چاہیین۔

اصول قواعد اور حل سوال نمبر ۱۳ جسمہ یہ سوال ہو کہ فلان شخص کیسا ہے یا فیاض و سخی

قواعد شکلیہ (۱) اگر خانہ اول زائچہ مین ☉ ☉ ☉ ☉ ☉ ☉ ☉ سے کوئی شکل ہو تو وہ شخص جسکی نسبت

دریافت کیا چاہے فیاض ہوتا ہی اگر ☵ ☶ سے کوئی ہو تو بخیل دیگر اشکال سے میانہ (۲) ☳ ☵ اول و دوم مین ہون تو منحوس و بخیل ہوتا ہی اگر ان خانون مین ☲ ☶ ☰ ہو تو سخی نہ سوم اگر ☲ ☶ انھین خانون مین ہون اور تکرار انکا ۱۱-۱۳-۱۴ مین ہو تو مالدار کافی الاسخت ممسک (۳) شکل خانہ ہشتم و ہفتم سعد ہون سخی سخس ہون بخیل و ممسک ... قواعد عمل نقاط مین از روے دور نقاط بستگی نقاط ۱-۳-۸-۱۲ کو دیکھا جاتا ہی یعنی یہ نقاط اگر بستہ ہون تو وہ شخص جس کی نسبت دریافت ہو بخیل ہوتا ہی اگر کشادہ ہون تو فیاض دیکھیے عمل سرخاب

زائچہ

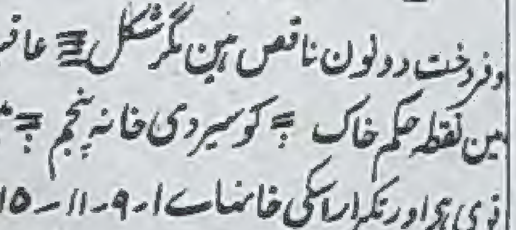

عمل شکلیہ خانہ اول و دوم مین ☲ ☳ مین دلیل ہی کہ وہ شخص منحوس و بخیل مطلق ہی عمل نقطہ نقطہ حکم باد ☶ کو سیردی خانہ ہشتم ☶ پر انتہا پائی یہ باد اول ہی مرکز ثابت و صنداد مطلوب اسکا مرکز خاص باد ☶ ناظر مقابلہ ہی اصل نقطہ مرکز ثابت مین بستہ ہی دو جگہ خانہ چہارم و ہشتم مین دلیل بستگی نقطہ ہے نقطہ دوم باد ☶ مرکز باد ۴ مین کشادہ ہی اور مطلوب اسکا باد ☲ مرکز خارج مین کشادہ دلیل کشادگی نقطہ ہی نقطہ ہشتم باد ☶ مرکز داخل ۵ مین بستہ ہی اور مطلوب اس کا باد ☲ بھی بستہ ہی دلیل بستگی نقطہ ہی نقطہ بارھوان آب ☵ دو پردہ خانہ ۵ مرکز داخل مین بستہ ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ معدوم ہی دلیل بستگی ہی تکرار بستگی نقاط ۱-۳-۸-۱۲ ہی پس حکم یہ ہی کہ سائل کو تباہی مال ہی اور وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہی بخیل و ممسک ہی واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس قاعدہ مین نقاط عملی اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تو بستہ ہوتے ہین۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۴ جبکہ یہ سوال ہو کہ خرید فروخت اجناس سے خرید مین نفع ہی یا فروخت مین

قواعد شکلیہ۔ خانہ ۲-۱-۸ زائچہ مین اگر اشکال سعد خارج یا منقلب ہون تو خرید و فروخت دونون بہتر ہوتی ہین۔ اگر دوم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو تو فروخت بہتر و خرید میانہ ہوتی ہی اگر دوم سعد داخل و ہشتم سعد خارج ہو تو خرید بہتر و فروخت میانہ ہوتی ہی۔ قواعد نقاط مین نقاط ۱-۳-۸ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ ہر سہ قوی ہون تو خرید و فروخت دونون بہتر ہوتی ہین اور جو کمزور ہون

ناقص ہون اگر نقطہ دوم زبردست ہو خرید بہتر ہوتی ہی اگر ہشتم زبردست ہو فروخت بہتر ہوتی ہی حضرت سرخاب نے سائل کے لیے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

عمل شکلیہ خانہ اول مین سعد داخل ہی اور تکرار اسکی ۵-۱۱-۱۶-۹ مین ہی اور خانہ دوم مین ☲ نحس ممتزج ہی اور خانہ ۸ مین ☵ نحس منقلب پس حکم ہوا کہ خرید بہتر ہی بمقابلہ فروخت کے گو بصورت ظاہری خرید و فروخت دونون ناقص ہین مگر شکل ☲ عاقبت الحاقبت مین موجود ہی جو سعادت پر مبنی ہی عمل نقاط مین نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ پنجم ☵ مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز مصادق مین قوی ہی اور تکرار اسکی خانہاے ۱-۹-۱۱-۱۵ مین ہی مطلوب اسکا خاک ☷ مرکز خاص خانہ ۴ و مرکز دست خانہ ۷ مین قوی اور در پردہ مرکز مصادق خانہ اول مین زبردست بیٹھا ہی اور ناظر تثلیث و تربیع و تسدیس ہی دلیل قوت کمالیہ ہی۔ نقطہ دوم خاک ☷ مرکز خاص و دوست مین یعنی در خانہ ۴ و ۷ قوی ہی اور مرکز مصادق خانہ اول مین پیدا ہی۔ مطلوب اسکا خاک ☷ ظاہر و باطن موجود نہین دلیل ضعف ہی نقطہ ہشتم خاک ☷ ہی ظاہر و باطن موجود نہین اور مطلوب اسکا خاک ☷ زائچہ کے خانہاے ۱-۵-۹-۱۱-۱۵ مین قوی ہی لیکن اصل نقطہ معدوم ہی دلیل کمزوری ہی ہر سہ نقاط مین نقطہ اول قوی ہی پس حکم ہوا کہ خرید و فروخت دونون مساوی ہین نہ خرید مین نفع نہ فروخت مین نقصان واللہ اعلم بالصواب

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۵ جبکہ یہ سوال ہو کہ انجام خرید و فروخت مین نفع ہی یا نقصان

فوائد شکلیہ۔ ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خانون مین اگر اشکال سعد داخل ہون کما حقہ نفع ہوتا ہی اگر مختلف ہون بزدی اور اگر نحس ہون تو نقصان ہوتا ہی (۲) اضراب اشکال اول و اسے ایک شکل حاصل کیجاے اور شکل دوم سے ضرب دیجاوے۔ اگر یہ شکل متصلہ سعد داخل ہو اور زائچہ کے اندر وتد یا مائل وتد مین ہو تو خرید بہتر ہوتی ہی اور انجام مین نفع ہوتا ہی اور اگر یہ شکل نتیجہ سعد خارج ہو اور وتد یا مائل وتد مین ہو تو فروخت کرنا بہتر ہوتا ہی اور انجام مین نفع ملتا ہی اور اگر شکل نتیجہ سعد ثابت ہو تو مال کے رکھنے مین نفع ہوتا ہی علاوہ ازین دیگر اقسام کی اشکال کسی حیثیت سے ہون معاملہ مین نقصان ہوتا ہے

(۳) خانہ زائچہ مین اگر ☵ یا ☶ ہو دین خرید و فروخت دونون مین نفع ہوتا ہی اور اگر ☳ ☴ ☲ ☱ سے کوئی ہو نقصان ہوا کرتا ہی اور ☷ ☰ سے کسی شکل کے ہونے پر خرید و فروخت مین توقف سے نفع ہوتا ہی اور ☵ ☶ ☳ ☴ ☲ ☱ کے ہونے سے آخر مین نقصان ہو جاتا ہی (۴) اضراب اشکال ۱-۱۰-۲-۱۱ سے ۲ شکل اور ان سے ایک شکل پیدا کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ ☵ ☶ ☳ ☴ ☲ ☱ سے کوئی ہو اور زائچہ کے اندر وتد مین موجود ہو تو جلد خرید و فروخت مین نفع ہوا کرتا ہی اور اگر ☷ ☰ ہو اور وتد یا مائل وتد زائچہ مین موجود ہو تو مال متوقف سے فروخت ہوا کرتا ہی اور منافع بہت ہی کم ملتا ہی باقی اشکال مین زیادتی متصور ہی یعنی نقصان ہو یا سرمایہ غارت ہو (۵) خانہ ۲-۱-۱۱ مین ☶ ☵ ☲ سے کوئی شکل ہو خرید و فروخت نہو اگر ☷ ☰ ☳ ☴ ☱ سے کوئی شکل ہو تو سودے مین لمبل دشواری آیندہ کو آسانی ہوتی ہی اگر ☰ تکرار کرے تو کسی وقت خرید و فروخت مین نفع نہو قواعد نقاط مین صرف قوت و ضعف نقاط ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ کل نقاط قوی ہون منافع کلی حسب خواہ ہوتا ہی اور اگر کمزور ہون نقصان اگر مختلف ہون جزوی نفع ہوا کرتا ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی نمبر ۱ مین بخانہ ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ مین مختلف اقسام کی شکلین ☶ ☵ ☲ ☳ ☴ ☱ علم ☷ ☰ ہین مدلول مین منافع جزوی پر۔ اضراب ۱-۱۰-۱۱ کا نتیجہ ☳ ہی مدلول ہی نقصان پر اور خانہ ۶ مین ☵ کا حکم ہی توقف کے ساتھ خرید و فروخت ہونے کا۔ اضراب اشکال ۱-۱۰-۲-۱۱ کا نتیجہ شکل ☰ پیدا ہوتا ہی مدلول ہے زیادتی پر اور خانہ ۱۰ مین ☷ دشواری پیدا کرتی ہی سودے پر۔ عمل نقطہ کے یہ نقطہ حکم خاک کریگا دی خانہ نو مین خاک ☷ پر منتہی ہوا یہ نقطہ اول طالع سائل ہی خانہ سوم مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک پر دتد الوتد اول سے ناظر تسدیس ہی دلیل قوی ہے نقطہ دوم خاک ☶ وتد الوتد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ در پردہ خانہ ۱۰ سے ناظر و غیر ناظر ہے قوت اوسط نقطہ کو ہی کمزور محض ہے نقطہ سوم خاک ☶ خانہ ۵ ۱۲ مین قوی ہے مطلوب خاک ☶ مرکز صندے ساقط النظر ہی دلیل ضعف ہی نقطہ دہم آتش ☲ ہی خانہ ۱۲ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خانہ ۵ سے ناظر تثلیث و خانہ ۲ سے ساقط ہی مدلول کمزوری پر ہی نقطہ یازدہم آتش ☲ مرکز دولت خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ☲ ناظر ہی دلیل قوت ہی ہر پنج نقاط مین صرف ایک نقطہ قوی ہی پس حکم جزوی

منافع کا خرید و فروخت مین ہوتا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۶ جبکہ یہ سوال ہو کہ کسی مسیم کی بیع و شرا یعنی بدنی وغیرہ کا معاملہ میرے حسب منشا رہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اشکال زائچہ ۱-۲-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵ کسی نوعیت سے سعد ہون اور شکل ہشتم کسی حیثیت سے خارج ہو معاملات بدنی مین حکم کامیابی کا ہوا کرتا ہی اب اگر دوم خارج ہو اور ہشتم داخل۔ تو حکم خرید کا کرنا چاہیے اب اگر خانہ ۱۱ مین منقلب ہو تو کمد و معاملہ بدلجاوے گا اگر خانہ ۱۳ مین منقلب ہو تو کمد و خریدار برگشتہ ہوجاویگا۔ اگر ۱۴ منقلب ہو تو کمد و بدنی والا پھر جاویگا اگر ۱۵ منقلب ہو تو دلال ظلل انداز ہونگے اور اگر سب موافق ہون تو معاملہ بدنی کا عمدہ طور پر ہوجاویگا

(۲) نتیجہ اضراب اشکال ۲-۸ کا کسی حیثیت سے سعد ہو تو فوراً معاملہ بنجاتا ہی اور خرید مین نفع ہوتا ہی اگر نحس ہو تو نہین اور ۲ سے ۵ بھی اسی طرح حکم کیا جاتا ہی (۳) شکل خانہ ۲ سعد ہو اور تکرار خانہ دہم مین ہو تو جلد معاملہ ہو اور اہل معاملہ کو نفع ہو اگر نحس ہو تو قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ نقاط ۱-۲-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اسمین ۱-۱۳ متعلق بائع اور ۲ و ۱۴ متعلق مشتری کے اور نقطہ ۱۵ متعلق دلال و نقطہ ۱ متعلق معاملہ کے ہوتا ہی اسمین جو کمزور ہوتا ہی اسی مین کمزوری محسوس ہوتی ہی۔ سمجھنے عمل زائچہ مترجم جو ایک سائل کیلیے کشید کیا گیا۔

زائچہ عملی ..... عمل شکلیہ۔ نتیجہ اضراب اشکال ۲ و ۸ کا ☵ پیدا ہوتا ہی

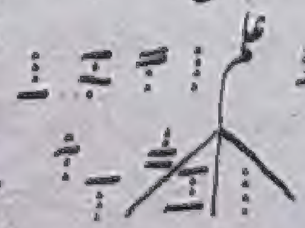

حکم ہوتا ہی کہ معاملہ بدنی مین ضرور کامیابی ہوگی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی آب ☵ مین بخانہ ششم منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا یہ نقطہ اول ☳ ☴ ☲ ☱ مرکز دولت مین قوی ہی دو جگہ خانہ ۴ و ۸ مین مطلوب اسکا آب ☵ ہی خانہ ۶ و ۱۰ سے ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم آب ☵ ہی خانہ ۶ و ۱۰ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۲ و ۱۲ سے ناظر ہی قوی ہی نقطہ یازدہم خاک ☶ ہی مرکز صندوق خاک ۱۲ مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز صندوق خانہ ۴ مین ہی الا ناظر تثلیث ہی دلیل قوت نقطہ سیزدہم خاک ہی مرکز مصادق

خانہ ۵ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ مرکز مصادق خانہ ۱۲ سے ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ چہاردہم خاک ☵ خانہ ۱۲ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ مرکز مصادق خانہ اول سے ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ پانزدہم خاک ☵ ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ مرکز دست خانہ ۷ مین قوی ہی مگر ناظر مقابلہ ہی دلیل کمزوری ہی۔ عمل ہذا مین نقاط اول و سیزدہم و ۲ و ۱۴ قوی ہین لیکن ۱۱ و ۱۵ کو کچھ ضعف ہی اس لیے حکم ہوتا ہے کہ معاملات دیر طلب ہین لیکن معاملہ مدنی کا ضرور بنجاویگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۸ جبکہ سوال ہو کہ آج کل مین کوئی معاملہ بنتی کا ہوسکے گا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ خانہ ۲ و ۱۱ مین اگر اشکال سعد داخل ہون معاملہ اسی روز ہو جاویگا اگر ایک سعد ایک نحس ہو معاملہ نہو۔ عمل نقطہ مین نقاط اول و ۱۱ کی قوت کو دیکھا جاتا ہی اگر دونون قوی ہون ہو جاوے اگر ایک کو ضعف ہو نہو حضرت سرخاب سے ایک سائل نے یہی سوال کیا اور حضرت ممدوح نے زائچہ کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

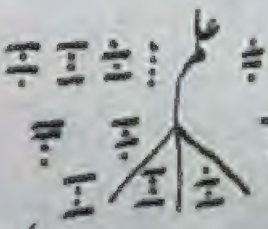

خانہ ۲ مین نحس منقلب اور خانہ ۱۱ مین سعد داخل ہی حکم اسکا یہ ہی کہ معاملہ امروز فردا مین نہوگا۔ اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم آب ☳ کو سیردی خانہ ہفتم آب ☳ مین منہی ہوا اور حرکت کرکے خانہ اول تک گیا نقطہ اول آب ☳ ہی مرکز موافق مین ہی اور ہیوت سعد ۴ و ۱۵ مین تکرار ہی مطلوب اسکا آب ☵ مرکز موافق خانہ ۳ سے ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ یازدہم خاک ☶ ہی ظاہر و باطن معدوم ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ مرکز موافق و خاص مین بخانہ ۱۲ قوی ہی جزوی قوت نقاط اول و یازدہم مین ایک نقطہ کو ضعف ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ امروز فردا مین معاملہ نہو۔ اب بعد ہفتہ کے بے مطلوبات متصل کو گرفت کیا مطلوب متصل آب ☳ کا خاک ☷ مرکز دولت مین اور خاص ۸ و ۱۱ قوی ہی اور ناظر ہی مطلوب متصل خاک ☶ کا آتش ☲ مرکز ضد خانہ ۳ مین ضعیف ہی پس اندرون ہفتہ بالجملہ بھی کامیابی نہوگی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۹ جبکہ سوال مخصوص خرید غلّہ کا ہو

قواعد شکلیہ (۱) اضراب اشکال ۶ و ۱۱ سے شکل نتیجہ پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو تو غلہ خرید کرنا چاہیے اسمین نفع ہوتا ہی خالج و منقلب کسی نوعیت سے ہو نقصان ہوا کرتا ہے عمل نقطہ مین نقاط ۶ و ۱۱ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر قوی ہون خرید مین نفع ہوتا ہی اور اگر کمزور ہون تو نقصان پہونچتا ہی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۸ جبکہ سوال ہو مسال خرید و فروخت فلان جنس کی میرے لیے کیسی ہوگی

قواعد شکلیہ (۱) اشکال ۱-۲-۳-۶-۹ سعد داخل ہون اور چہارم کسی نوعیت سے سعد ہو اور تکرار شکل چہارم کی ۸ یا ۱۲ مین ہو تو حکم سعادت کا ہوتا ہی ورنہ نہین (۲) اضراب اشکال ۲ و ۵ و ۸ سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرے اگر یہ امہات زائچہ مین ہو سائل کو نبات مین ہو مسئول کو اور اگر دونون جگہ ہو تو دونون کو نفع کا حکم ہوا کرتا ہی اور عمل نقاط مین بھی نقاط ۱-۲-۳-۶-۹ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب . . . . . زائچہ

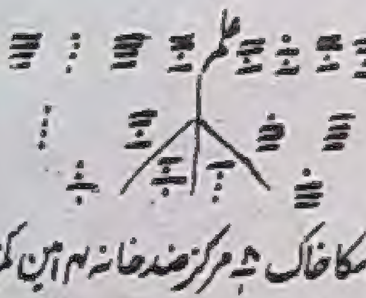

زائچہ کی اشکال خانہ ۱-۲-۴ سعد ہین مگر دیگر اشکال نحس اس لیے حکم سعادت کا استخراج نہین ہوتا عمل نقطہ کا کیا اور نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ ۷ ☶ مین منہی ہوا ☶ میزان سے حکم کیا نقطہ اول خاک ☷ خانہ ۱۵ مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک ☷ مرکز ضد خانہ ۴ مین کمزور ضعف مطلق۔ نقطہ دوم خاک ☷ مرکز ضد مین کمزور اور مطلوب خاک ☷ معدوم و مدلول ہی کمزوری پر نقطہ سوم خاک ☷ معدوم اور مطلوب اسکا خاک ☷ بھی معدوم ہی کمزور محض ہی نقطہ ششم خاک ☶ خانہ ۱۲ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ خانہ ۸ سے ناظر قوی ہی نقطہ نہم آتش ☲ سے معدوم ہی اور مطلوب اسکا آتش ☲ مرکز ضد خانہ ۳ مین ہی عمل شکلیہ و نقاط مین از روے عمل اشکال و نقاط کمزور ہین پس خرید و فروخت مین سعادت نہوگی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۹ جبکہ سوال مخصوص خرید غلّہ کا ہو

قواعد شکلیہ (۱) اضراب اشکال ۶ و ۱۱ سے شکل نتیجہ پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو تو غلہ خرید کرنا چاہیے اسمین نفع ہوتا ہی خالج و منقلب کسی نوعیت سے ہو نقصان ہوا کرتا ہے عمل نقطہ مین نقاط ۶ و ۱۱ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر قوی ہون خرید مین نفع ہوتا ہی اور اگر کمزور ہون تو نقصان پہونچتا ہی۔

زائچہ عملی

اضراب اشکال ۶ ÷ والا ≡ سے ⋮ سعد منقلب پیدا ہوتی ہے یہ اول نقصان پر ہے اور زائچہ بند ہے پس حکم ہوا کہ خرید غلہ مین نفع نہ ہوگا اب زائچہ کشادہ کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

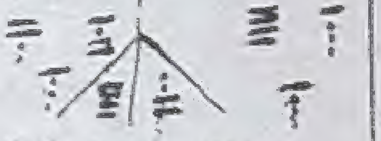

اسمین نقطہ حکم خاک ≡ کو سیردی زائچہ کشادہ

خانہ سوم ÷ پر منتقل ہوا اور حرکت کرکے خانہ اول تک گیا مگر بباعث قوی ہونے کے ≡ سے حکم کیا چھٹا نقطہ خاک ≡ مرکز ضد مین ہے اور مطلوب خاک ≡ موجود ہین مگر ضعیف ہے نقطہ یازدہم آتش ⋮ مرکز آتش خانہ چہارم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ⋮ ناظر تثلیث دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ ہر دو نقاط مین صرف ایک نقطہ کو قوت ہے خریدین فائدہ نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

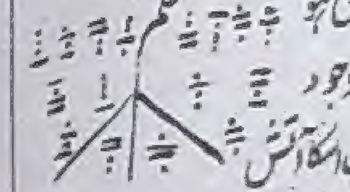

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۲۰ جبکہ سوال خریدیہ شراکت شریک کے ہو کس کے نام سے خریدین کہ نفع ہو

قواعد شکلیہ۔ اشکال ۲ و ۱۲ متعلقہ سائل اور ۴ و ۱۰ متعلقہ مسئول ہوتی ہین پس سائل مسئول سے جسکی شکلین قوی ہون اسی کے نام سے خرید و فروخت مین نفع ہوتا ہے اور جمل نقاط مین بھی سائل و شریک سائل کے نقاط ۲ و ۱۲ سائل کے اور نقاط ۴ و ۱۰ شریک سائل کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے جس کے نقاط قوی ہوتے ہین اسی کے نام نفع ہوتا ہے۔

زائچہ عملی یہ ہے

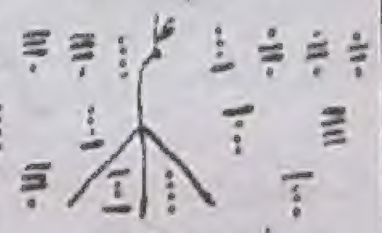

عمل اشکال زائچہ سے ۲ و ۱۲ بمقابلہ ۴ و ۱۰ کے قوی ہیں لہذا حکم ہوا کہ سائل کے نام سے خرید بہتر ہے ۔۔۔۔ آب جمل نقطہ کا کیا نقطہ آب ≡ کو میزان سے سیردی خانہ چہارم مین منتہی ہوا بباعث غیر میزانی ہونے منتہی بہ کے میزان سے حکم کیا فعل دوم آب ≡ کا آب ⋮ ہے مرکز دولت خانہ ۴ و ۱۰ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ خانہ ۱ مین قوی ہے اور ساقط و ناظر تربیع ہے نقطہ ۱۲ خاک ≡ ہے موجود ہین لیکن مطلوب خاک ⋮ مرکز ضد خانہ ۱۰ مصادق ۱۲ مین قوی ہے جذوی قوت ہے نقطہ چہارم آب ≡ معدوم ہے اور مطلوب آب ≡ مرکز ضد وسالم مین ہے

کمزور ہے نقطہ چہاردہم خاک ≡ مرکز ضد و مصادق مین ہے اور مطلوب خاک ⋮ خانہ ۵ - ۱۲ - ۱۶ مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے نقاط سائل و شریک سائل سے کچھ قوت سائل کو ہے سائل اپنے نام سے خرید کرے تو کچھ نفع ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۲۱ جبکہ سوال منجانب مریض موافق آنے غذا یا دوا کا ہو

قواعد شکلیہ (۱) خانہ دوم کی شکل مین اگر نقطہ فرد آتش کا ہو تو دوا و غذا گرم و خشک موافق آتی ہے اور اگر باری ہو گرم و تر آبی ہو سرد و تر خاکی ہو سرد و خشک مفید ہوتی ہین اور اگر اس شکل مین کسی عناصر کے نقاط ہون تو امتزاج عناصر سے حکم کرنا چاہیے اس صورت مین اگر شکل خانہ چہارم سعد ہوگی دوا و غذا اثر کریگی اگر نحس ہوگی اثر پذیر نہوگی عمل نقطہ مین بھی از روے قوت نقطہ دوم کے مطلوب کی قوت کے موافق حکم دوا و غذا کرنا چاہیے دیکھیے زائچہ عملی مترجم جو ایک سائل کیلیے کشید کیا گیا۔ زائچہ

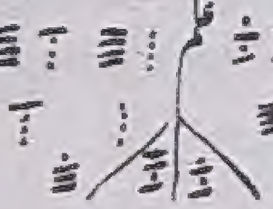

اس زائچہ مین سوال سائل کا اپنے خسر کیلیے تھا کہ کیا دوا و غذا استعمال کرائی جاوے کہ نفع ہو از روے سیر عمل کے خانہ دہم خسر کا ہوتا ہے اور گیارھوان خانہ اغذیہ کا اسمین شکل ⋮ ہے شکل آبی مرکز آبی مین قوی ہے اور ہر چہار عناصر کے نقاط رکھتی ہے یہان نقطہ آتش کو ضعف ہے امتزاج نقاط عناصر باد آب و خاک سے ادویہ و اغذیہ سرد و تر معتدل استخراج ہوتی ہے پس حکم ہوا کہ یہ دوا و غذا مفید ہوگی۔ عمل نقطہ کیلیے نقطہ حکم آب ⋮ کو سیردی مرکز باد خانہ دوم ⋮ مین منتہی ہوا اسکا دوسرا نقطہ آب ≡ ہے بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ مرکز آب خانہ سوم مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب ⋮ موجود ہین مگر مرکز باد خانہ دوم مین پیدا ہے اور نقطہ آب ممتزج بہ باد ہے پس مزاج ادویہ معتدل پیدا کرتا ہے لہذا حکم کیا گیا کہ ادویہ معتدل مفید ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس عمل مین ادویہ موافق منسوبات شکل کے استعمال کرنی چاہیے۔

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۲۲ جبکہ یہ سوال ہو کہ مین نے کیا کھایا ہے بتائیے

قواعد شکلیہ۔ اشکال خانہ ۲ - ۱ - ۹ - ۱۰ - ۱۳ کو دیکھکر موافق منسوبات اسکے حکم کھانے دینہ

کھانے غذا کا لگایا جاتا ہی اور راسین عقل کا کام ہی یعنی اگر شکل ۲ و ۶ داخل ہون تو خوب کھایا ہی اگر خارج ہون نہین کھایا ہی اگر ۲ داخل ۶ خارج خلیل کھایا ہی اگر ۲ خارج ۶ داخل کچھ کھایا اور کچھ نہین کھایا عمل نقطہ مین نقاط دوم ششم کو دیکھیے اگر دونون قوی ہون تو حکم ہوتا ہی کہ خوب پیٹ بھر کر کھایا ہی اور جو کمزور ہون نہین کھایا ہی اگر ایک قوی و ایک کمزور ہو تو قدرے کھایا ہی اگر قوت مطلوبی ہر دو نقاط کی کافی ہو تو شے لطیف کھائی ہی اور جو قوت ضعیف ہو شے کثیف کھائی ہی پس افراد نقطہ دوم کے امتزاج سے نام اشیا رقائم کرنے چاہین عمل اسکا متفرقات مین مشرح کیا جاویگا یہان مختصر ایک زائچہ کا عمل کیا جاتا ہے۔

زائچہ عملی سرخاب

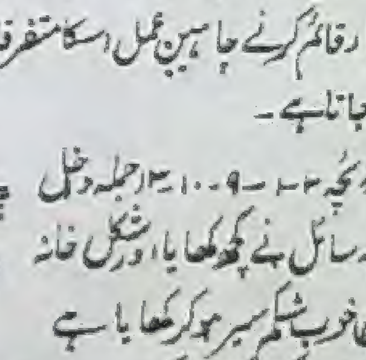

عمل شکلیہ۔ اشکال زائچہ ۲-۱-۹-۱۰-۱۳ جملہ داخل وثابت مین حکم ہوتا ہی کہ سائل نے کچھ کھایا اور شکل خانہ ۲ و ۱۳ داخل وثابت ہین خوب شکم سیر ہو کر کھایا ہے عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ♉ کو سبردی ☿ ہفتم مین منتہی ہوا اسکا چہارم آب ♎ ہی مرکز صندخانہ نہم مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا آب ♎ مرکز صندخانہ خاص ودوست مین خانہ ۵۔ ۷-۱۱-۱۲ مین قوی ہی اور ناظر ہی قوی نقطہ پنجم آب ♎ ہی خانہا سے مصرحہ صدر مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ♎ معدوم ہی نقطہ چہارم پنجم مین نقطہ پنجم ذاتی قوت رکھتا ہی پس حکم کیا گیا کہ شربت نافع ہوگا اور یہ خشک درست نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۲۲ جبکہ سوال ہو غائب یا خط وخبر غائب کب تک آئینگے

قواعد شکلیہ۔ شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا خانہ دوم مین ہا؟ یا ۱ مین ہو تو مسافر جلد آتا ہی اگر خانہ ۷ مین داخل ہو اور دوم مین یا نہم مین تکرار کرے تو آنیسے باز رہے قواعد اس سوال کے مشرح احکامات خانہ ہفتم مین درج ہون گے یہان ایک زائچہ عملی درج کرکے یہ بیان ختم کیا جاتا ہی.....

زائچہ عملی سرخاب

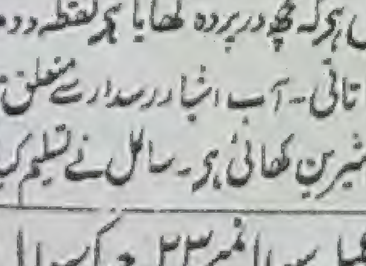

زائچہ کے خانہ ۲ مین شکل ♉ ہی اور عکس خانہ ۱۱ مین ہی حکم ہوتا ہی کہ مسافر جلد آیا چاہتا ہی عمل نقطہ مین نقطہ دوم آب ♎ ہی در پردہ مرکز خارج مین بخانہ اول ہی اور نقطہ ہفتم بھی مرکز خارج مین ہی نقطہ نہم خاک ♍ مرکز خارج مین ہی نقطہ بازدہم مرکز منقلب و داخل مین غلبہ نقاط منقلب و داخل کا ہی جواب آنا ہی چاہتا ہی عمل مشرح دیکھیے سوال ۳ بیوت ہفتم۔

(۳) احکامات خانہ سوم

خانہ سوم حرکت وریاضت برادر وخواہر اور شریک مال ومعاش اور علم سے متعلق ہی اور انھیسن امورات کے متعلقہ سوالات کے احکامات اس خانہ سے استخراج کیے جاتے ہین سہولت ناظرین ومبتدی کے لیے ہم پندرہ سوالات مندرجہ ذیل کے اصول وقواعد عمل اس جگہ درج کرتے ہین۔

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۲۳ جبکہ سوال منجانب مریض ہو مجکو دوا مفید ہے یا شربت

قواعد شکلیہ اگر شکل خانہ ۴ سعد ہو دوا۔ اگر پنجم سعد ہو شربت اگر دونون سعد ہون دونون چیز مین مفید ہوتی ہین۔ عمل نقاط مین بھی نقطہ چہارم و پنجم کی قوت کو دیکھا جاتا ہی۔ عمل شکلیہ مین شکل چہارم پنجم دونون نحس ہین لہذا کسی دوا کا حکم استخراج نہین کیا گیا۔ عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم آب

(۱) خواہش آموزی علم رکھتا ہون آموزی علم مین آسانی ہوگی یا دشواری (۲) مجھے علم حاصل ہوگا یا نہین (۳) مین اپنے ارادۂ آموزی علم مین کامیاب ہونگا یا نہین (۴) دریافت کرنا ہون ایک شخص کی نسبت کہ وہ کچھ علم کسی قسم کا رکھتا ہی یا نہین (۵) مین ایک شخص سے بحث و مباحثہ علمی کرنا چاہتا ہون وہ غالب آویگا یا مین مفتوح ہونگا (۶) مین ایک عمل یا وظیفہ پڑھنے یا ایک منت سلسلہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہون انجام کو پہونچے گا یا نہین (۷) مین نے ایک منت مانی ہی اُس منت کا صدقہ رجوت بزرگان و پیران مقرر کیا ہی ایسا کرنے سے حصول مراد مین کیا انجام ہوگا۔ (۸) میرے بھائی کو میری محبت ہی یا نہین (۹) میرا ایک بھائی عدم پتہ یعنی غائب ہی دریافت کرتا ہون اُسکی نسبت وہ خوش و خرم ہی یا کسی مصیبت مین گرفتار ہی (۱۰) عاقبت میری اور میرے بھائی کی کیا ہوگی یعنی تا آخر عمر وہ میرا دوست رہیگا یا خصومت کرے گا (۱۱) ہم کس قدر سچے بھائی ہین بتائیے (۱۲) میرے بھائی اور میری بہنین اپنی زندگی مین صاحب عزو جاہ اور لائق ثابت ہونگے یا نہین (۱۳) انجام میرے عزیز و اقربا کا کیا ہوگا یعنی اُنکی گذر کس طرح ہوگی (۱۴) میرے عزیز و اقربا کو میری حیات مین راحت اور صحت و سلامتی میسر رہے گی یا نہین (۱۵) مجکو میرے بھائی بہنون سے مفاد رہے گا یا نقصان۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

خواہش آموزی علم رکھتا ہون آموزی علم مین آسانی ہوگی یا دشواری

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۲ و ۳ مین اشکال عطارد یا مشتری کی ہون یا اشکال داخل زہرہ قمر کی تو خواہش آموزی علم مین سہولت ہوتی ہی دیگر اشکال کے ہونے سے دشواریون کا ظہور ہوتا ہی اور طالب علم کا دل تعلیم سے اُچٹ جاتا ہی .... عمل نقاط مین نقطہ ۲ و ۳ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ نقاط قوی ہوتے ہین تو سہولت ہوتی ہی ورنہ دشواری۔ زائچہ عملی سرخاب۔ کشید کردہ مترجم جوہر جون ۱۹۰۵ء کو راوے کشن متعلم خلف لالہ نوبت رائے رئیس اگروال ضلع بجنور کے لیے کشید کیا گیا۔

عمل۔ خانہ ۲ و ۳ مین اشکال زہرہ و زحل کی ہین جو سعد و نحس منقلب ہین اور مدلول ہین

زائچہ

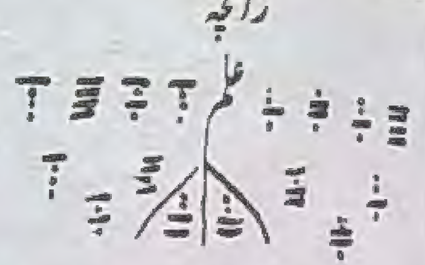

دشواریون پر اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم بادیہ کو سیردی خانہ ہشتم مین بادیہ پر منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز ضد مین ہی لہذا میزان نے حکم کیا نقطہ دوم بادیہ کا بادیہ ہی بظاہر موجود نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ ہشتم مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا بادیہ بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ مرکز خاص خانہ ۴ مین قوی ہی مگر ناظر مقابلہ اپنے طالب کا ہی دلیل ضعف ہی نقطہ سوم بادیہ ہی در پردہ مرکز خاص مین موجود ہی اور مطلوب اسکا بادیہ ہمقران ہی اور خانہ ششم سے ناظر تثلیث ہی دلیل قوت ہی نقطہ اصلی طالع سائل کا بادیہ ہی خانہ ۸ مین کمزور اور خانہ ۵ مین قوی ہی نقطہ دوم محض کمزور ہی اور نقطہ سوم کو پوری قوت حاصل ہی انمذکرین دلائل حکم ہوتا ہی کہ خواہش آموزی علم مین سائل کو دشواریون پر عبور کرنا پڑے گا اور نصف کے قریب خواہش برآئیگی یعنی آموزی علم مین بباعث دشواریون کے طبیعت اُچاٹ ہوگی اور ایک ثلث آموزی علم ہو دیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

مجھے علم حاصل ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۱-۳-۹-۱۱ مین اگر اشکال سعد داخل ہون تو حصول علم آسانی کے ساتھ جلد ہوتا ہی اگر سعد ثابت ہون تو توقف کے ساتھ اور اگر منقلب یا خارج ہون تو خبردی کامیابی ہوتی ہی اور نحس مین قطعی حکم عدم حصول کا ہوتا ہی اختلاف مین قوت اشکال کے اوپر حکم کیا جاتا ہی (۲) اشکال ۳ و ۹ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کرو اور اس شکل نتیجہ کو پھر اسی شکل مین ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو حکم ہوتا ہی کہ علم کلی حاصل ہوگا اگر شکل دیگر ہو تو مطابق قاعدہ اول کے حکم کیا جاتا ہی (۳) اشکال ۳ و ۹ کو ضرب دیکر شکل متحصلہ کو شکل اول مین ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل پر مطابق تشریح قاعدہ اول حکم حصول و عدم حصول کا لگاؤ (۴) اگر اشکال زائچہ او ۹ کسی حیثیت سے سعد ہون اور تکرار انکی بیوت سعد مین ہو تو علم کثیر بدرجۂ اعلےٰ حاصل ہوتا ہی اور اگر خانہ بدین تکرار ہو تو بدرجۂ اوسط علم حاصل ہوا کرتا ہی اور بیوت نیک و بدین

تکرار کرنے سے ہر قسم کا علم حاصل ہوا کرتا ہی دیگر صورتین بے بنیاد ہین لیکن اگر شکل نہم سعد ہو اور بیت خانہ میزان مین ہو تب بھی حصول علم کا حکم ہوا کرتا ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب مندرجہ تحت کشیدہ کردہ مترجم۔

یہ زائچہ واقعہ ۳۰۔ اگست ۱۹۰۵ء کو برطبق سوال برخوردار [illegible] بچے سنگھ طولنمرہ کے کشید کیا گیا تھا جبکہ برخوردار مذکور نے یہ سوال کیا تھا کہ مجکو بی۔ اے پاس ہوگا یا نہین۔ قواعد کلیہ

اوپر درج ہو چکے ہین احکام نقاط مین نقاط ۳۔۹۔۱۱ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہی پس عمل شروع کیا زائچہ کے خانہ ۱و۳و۹و۱۱ مین مختلف قسم کی شکلین ہین جو ابتدا مین حصول علم مین دشواریان پیدا کرتی تھین مگر خانہ ۳و۹ مین اشکال سعد داخل کوکب شمس کی کافی قوت رکھتی ہین حکم ان کا یہ ہی کہ ضرور سائل بی۔ اے مین کامیاب ہوگا۔ صورت دوم مین اضراب اشکال ۳و۹ سے شکل ☰ پیدا ہوتی ہی اور اس شکل کو اسی مین ضرب دینے سے ☰ ہوتی ہی یہ شکل کوکب عطارد کی ہی جو شغل علمی سے پوری پوری نسبت رکھتی ہی گو نحس ممتزج ہی پس حکم اسکا بھی یہ ہی کہ ابتدا مین دشواریان ہون لیکن سائل کو انجام مین ضرور کامیابی ہو صورت سوم مین اضراب اشکال ۳و۹ و اول سے شکل ☷ نتیجہ کی پیدا ہوتی ہی یہ شکل نحس منقلب ہی حکم اسکا یہ ہی کہ صورت حال مین دشواریان پیدا ہین مگر اندر ایک سال کے ان دشواریون کا انسداد ہو جائیگا کیونکہ خانہ ۴و۳و۱۵ سے شکل ☳ کی نظر سعادت طالع پر ہی عمل صورت چہارم مین خانہ اول مین شکل زحل ☶ اور سوم مین شمس کی ☲ ہی اور یہ شکل بجائے دشمنی کے ازراہ دوستی خانہ ۳و۹ سے طالع کی ناظر ہی یہان بھی سعادت پیدا ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ علم کثیر اور بدرجہ اعلے سائل کو حاصل ہوگا۔ اب عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم باد ☴ کو سیردی باد ☴ پر خانہ دوم مین منتہی ہوا نقطہ طالع سائل کا مرکز موافق مین قوی ہی اور مطلوب جمال اسکا باد ☴ مرکز ضد خانہ ۱۰ مین کمزور ہی مگر قوت رکھتا ہی اور ناظر تسدیس ہی نقطہ سوم باد ☴ ہی یہ موجود زائچہ نہین مگر مطلوب اسکا باد ☴ زائچہ کے خانہ ۳و۹ مین قوی ہی نقطہ نہم آب ☵ ہی معدوم ہی مگر مطلوب اسکا آب ☵ زائچہ کے خانہ ۱۰۔۱۱۔۱۲۔ مین قوی ہی نقطہ یازدہم آب ☵ ہی یہ مرکز دوست خانہ ۱۱ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا معدوم ہی ہر سہ نقاط مین قوت ذاتی مطلوبی نصف ہی پس حکم ہوتا ہی کہ سائل کو اپنے مقاصد مین نصف کامیابی ضرور ہوگی اور پوری پوری کامیابی ہو جاے تو بعید نہین کیونکہ مطلوبات مستقبل نقاط ۹و۱۱ کے قوی ہین اور

خانہ ۳۔۹۔۵ مین اشکال زہرہ شمس کی ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

مین اپنے ارادہ آموزی علم مین خاطر خواہ کامیاب ہونگا یا نہین اور علم حکمت و فلسفہ حاصل ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) اضراب اشکال ۳۔۹ سے ایک شکل حاصل کرو اگر یہ سعد داخل و ثابت سعد ہو تو کامیابی خاطر خواہ کا حکم ہوا کرتا ہی اگر یہ شکل زہرہ و مشتری کی ہو تو حکم اس کا افضل ہوتا ہی باقی اشکال کے احکامات مطابق سوال نمبر دوم کے ہوتے ہین (۲) اضراب اشکالی ۱۔۹ و ۳۔۱۱ سے دو شکل اور ان دونون سے ایک شکل پیدا کرکے شکل نتیجہ کی اگر اشکال ☰ ☷ ☲ ☳ ☶ ☵ سے کوئی ہو تو کامیابی کلی کا حکم ہوا کرتا ہی اور اگر ☱ ☴ سے کوئی ہو تو کامیابی نصف کا حکم کر دیا جاتا ہی دیگر اشکال کے نتیجہ سے ناامیدی کا حکم ہوتا ہی (۳) بموجب قاعدہ اول نتیجہ اضراب اشکال ۳و۹ کا اگر اشکال ☲ ☳ ☷ ☱ ہو تو کامیابی بدرجہ کمال و بسہولت ہوا کرتی ہی اگر ☰ ☶ ☵ ☴ ہون تو اوسط اگر ☲ ☰ ☷ ☱ ☳ سے کوئی ہو تو محرومی کا حکم کر دیا جاتا ہی لیکن اگر شکل نتیجہ زائچہ کے اندر بیوت سعد مین ہو خواہ کوئی شکل ہو فرحت و خرمی مبتدی کو میسر رہتی ہی اور جو تکرار خانہ نحس مین ہو رنج و دشواری کا سامنا ہوتا ہی عمل نقطہ مین قوت و ضعف نقاط ۳و۹ کی دیکھی جاتی ہے

دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب عمل اضراب اشکال

زائچہ

۳۔۹ سے ☲ پیدا ہوتی ہی حکم جس کا محرومی ہی۔ اور اضراب اشکال ۱۔۹۔۳۔۱۱ سے نتیجہ کی شکل ☵ نکلتی ہی پس حکم حصول اوسط کا کیا گیا۔ عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم باد ☴ کو سیردی خانہ ہشتم مین منتہی ہوا مگر شکل غیر میزانی ہونے سے ☲ سے حکم کیا اس کا تبصر نقطہ باد ☴ ہی مرکز ضد خانہ ۴ و مرکز دوست خانہ ۹ مین ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ مرکز موافق خانہ ۱۰ و مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہی قوت طالب و مطلوب کی مساوی ہی جزوی قوت ہی نقطہ نہم آب ☵ ہی مرکز خاص خانہ ۱۱ مین ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ معدوم زائچہ ہی ہر دو نقاط کی قوت اوسط ہی پس حکم کیا گیا کہ ارادہ آموزی علم مین بدرجہ اوسط کامیابی ہوگی کلی ہرگز نہین اور دشواریان بھی

پیدا ہوتی رہین گی کیونکہ نتیجہ ۳ و ۹ کا ☵ ہی واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

دریافت کرتا ہون ایک شخص کی نسبت کہ وہ کچھ علم رکھتا ہی یا نہین

قاعدۂ شکلیہ۔ خانہ ۵-۹-۱۰ مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون تو حکم ہوا کرتا ہی کہ خوب علم جانتا ہی اگر ☶ ان خانون مین ہو تو نہین جانتا ہو تا اور خانہ میزان مین ☲ و ☱ کا بھی یہی حکم ہوتا ہی کہ علم سے کورا ہی۔ اور عمل نقطہ مین نقاط ۵-۹-۱۰ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی دیکھیے زائچہ

عملی کشیدہ حضرت سرخاب

زائچہ

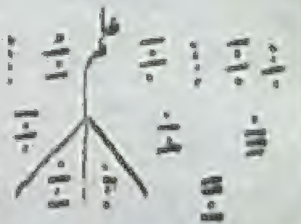

عمل شکلیہ زائچہ کے خانہ ۵-۹-۱۰ مین اشکال سعد و نحس ہین اس لیے حکم ہوتا ہی کہ وہ شخص جس کی نسبت دریافت ہی کچھ علم رکھتا ہی اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ سوم ☶ مین انتہا پائی اسلیے ☵ سے حکم کیا گیا نقطہ پنجم اسکا آب ☵ ہی معدوم ہی مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۱۶ مین قوی بیٹھا ہی قوت ذاتی نقطہ کو نہین ہی نقطہ نہم خاک ☳ ہی در باطن خانہ نہم مین پیدا ہوتا ہی مطلوب اسکا خاک ☷ در باطن خانہ ۱۳ مین اور ناظر ہی اپنے طالب کا قوت باطنی رکھتا ہی نقطہ دہم خاک ☷ در باطن خانہ ۱۳ مین ہی اور مطلوب خاک ☶ خانہ ۲-۴-۱۱ سے ناظر و غیر ناظر دلیل جزوی قوت ہی نقطہ یانزدہم خاک ☶ مرکز موافق ۱۶ مین ہی اور مطلوب خاک ☶ مرکز ضدد موافق و دوست مین بخانہ ۶ و ۸ و ۳ مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی ہر چہار نقاط مین قوت نقاط کی نصف سے کم ہی پس حکم ہوا کہ وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہی کچھ علم باطنی رکھتا ہی مگر کسی علم مین کامل نہین کیونکہ نقاط کو قوت قرار واقعی حاصل نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

مین ایک سے مباحثہ کرنا چاہتا ہون وہ کامیاب ہوگا یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ اضراب اشکال ۱ و ۳ کا نتیجہ سائل و اضراب اشکال ۷ و ۹ کا نتیجہ مسئول کا ہوتا ہی

چنانچہ جس کے نتیجہ کی اشکال ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ سے کوئی شکل ہوتی ہی وہ فتح پاتا ہی اور جس کے نتیجہ کی اشکال ذیل سے ☵ ☶ ☷ کوئی ہوتی ہی وہ مغلوب ہوتا ہی اشکال مساویین مین وجہ مساوی رہتا ہی ان اشکال کے علاوہ کوئی شکل ہونے پر قوت شکل پر حکم کیا جاتا ہی۔ دیکھیے زائچہ

عملی حضرت سرخاب ... زائچہ

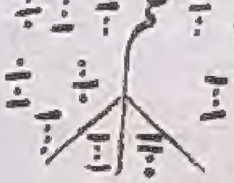

عمل نقاط مین قوت ضعف نقاط ۱ و ۳ نتیجہ سائل اور قوت ضعف نقاط ۷، ۹ نتیجہ مسئول کا ہوتا ہی جسکے نقاط زبردست ہون وہ فتح پاتا ہی عمل شکل ☲ دبہ کو ضرب دیا ☵ بہ نتیجہ سائل کا ہی شکل ☲ دبہ کو ضرب دیا ☶

بہ نتیجہ مسئول کا ہی ☵ ظاہر و باطن زائچہ مین موجود نہین اور ☶ دو جگہ موجود ہی اور دونون جگہ قوی پس حکم ہوا کہ از روے قوت شکلیہ مسئول نسبح پائیگا۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سیردی خانہ پنجم مین ☳ پر منتہی ہوا یہ نقطہ اس جگہ قوی ہی مطلوب اسکا خاک ☶ چہارم مین قوی ہی اور ناظر مقارن جزوی قوت ہی نقطہ سوم خاک ☶ ہی دو جگہ خانہ ۲ و ۴ مین ہی مرکز ضد ہی اور مطلوب اس کا خاک ☷ مرکز موافق ہشتم سے ناظر مقابلہ دلیل جزوی قوت ہی زائچہ ہذا مین نقاط سائل کو قوت قلیلہ حاصل ہی نقطہ ہفتم خاک ☶ ہی مرکز دوست ہفتم مین اور اول مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک ☷ خانہ ۳ و ۱۱ سے ناظر کمال دوستی ہی قوت کلی نقطہ کو حاصل ہی نقطہ نہم آتش ☲ ہی یہ خانہ ۱ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ☲ ہی ☵ خانہ ۴ و ۵ و ۱۲ مین در پردہ قوی ہی نقاط مسئول بنسبت سائل کے زیادہ قوی ہین پس حکم ہوا کہ مباحثہ مین سائل کو شکست ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

مین ایک عمل یا وظیفہ پڑھنے یا ایک منتر سیدھ کرنیکا ارادہ رکھتا ہون انجام کو پہونچیگا یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ شکل ۱ و ۹ زائچہ سعد داخل ہون اور تکرار انہین سے کسی کی ۵-۱۱-۱۶ مین ہو ضرور بالضرور کامیابی ہو باقی صورتین باطل ہوتی ہین اور نقصان متصور ہی عمل نقاط مین بھی قوت نقاط اول و نہم کو دیکھا جاتا ہی دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب زائچہ عمل شکلیہ اشکال خانہ ۱ و ۹ مین ایک ہی کوکب کی شکلین ہین اور تکرار خانہ

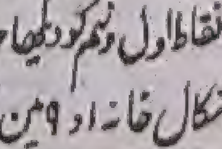

۵-۱۱-۱۶ سے کسی مین نہین اس لیے جزوی قوت ہی عمل نقطہ مین نقطہ اول خاک ☵ چہارم مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک ☶ در پردہ خانہ نہم سے ساقط ہی نقطہ نہم آتش ☲ ہی خانہ ۵ و ۱۶ مین قوی ہے مطلوب اسکا آتش ☲ مرکز ضد خانہ ۷ و ۱۵ مین کمزور ہی۔ نقاط کو بھی جزوی قوت ہی پس حکم حصول مراد جزوی کا ہوتا ہی اور رد بھی مثل سے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد سوال نمبر ہفتم

مین نے منت مانی ہی حصول مراد ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال ۵-۹-۱۱-۱۶ کسی حیثیت سے سعد ہون حصول مراد ہوتی ہی باقی صورتین مثل ہین عمل نقاط مین نقاط اول۔ نہم۔ یازدہم۔ پانزدہم کی قوت وضعف کو دیکھکر حکم استخراج کیا جاتا ہی

دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔

زائچہ

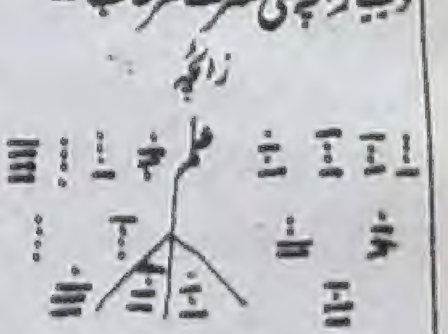

عمل شکلیہ خانہ ۱ و ۵ مین نحس و ۹-۱۱-۱۶ مین سعد شکلین ہین حکم نصفی حصول مراد کا ہی عمل نقطہ کی رو سے نقطہ حکم باد ☴ کو سیردی باد ☴ خانہ ۳ مین انتہا ئی اور حرکت کرکے اول تک گیا قوت مرکز کی وجہ سے باد ☴ خانہ ۳ کو گرفت کیا مطلوب اسکا خانہ ۱ و ۶ سے ☳ ناظر مقارن تثلیث ہی نقطہ اول قوی ہی نقطہ نہم۔ آب ☵ خانہ ۴ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۲ و ۱۳ سے ناظر مقارن و تسدیس دلیل قوت ہی نقطہ یازدہم آب ☵ ہی مرکز ضد و سالم مین ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۵ و ۱۵ مین در پردہ مراکز ضد و خاص مین جزوی قوت رکھتا ہی نقطہ پانزدہم آب ☵ مراکز و دست خاص خانہ ۷ و ۱۲ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز دوست خانہ ۶ مین قوی ہی چہار نقاط مین نقطہ اول کو قوت کلی اور دیگر نقاط کو جزوی قوت حاصل ہی پس حکم اس زائچہ کا یہ ہی کہ نصف مراد سائل کی حاصل ہو جاوے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہشتم

میرے بھائی کو میری محبت ہے یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) اشکال زائچہ اول و سوم دونون سعد ہون اور قوی تو باہمدیگر اخلاص محبت ہوتی ہی اور اگر یہ اشکال ایک ہی کوکب کی ہون تو بھائی یک روح دو قالب ہوتے ہین۔ علاوہ ازین مان اشکال سے جسکی شکل کمزور ہوتی ہی اُسی کی طرف سے ناموافقت اور کمی محبت کی ہوتی ہی اگر ان مین ایک شکل راس و ذنب کی ہو اور دوسری قمر یا مشتری کی تو بظاہر برادرانہ ہوتا ہی مگر در پردہ ایک دوسرے کے خون کا پیاسا رہتا ہی اور (۲) شکل خانہ سوم اگر خانہ ۷-۱۱-۱۵ سے کسی خانہ مین مکرر ہو تو بھائی کو محبت ہوا کرتی ہی اگر ایسا نہو تو دشمنی عمل نقاط مین۔ نقاط اول و پنجم کے سائل کے لیے اور نقاط سوم و ہفتم کے برادر سائل کے لیے قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہی ان مین جس کے نقاط کمزور ہوتے ہین اُسی کی طرف سے محبت نہین ہوتی۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب کشیدکردہ مترجم

عمل مترجم

زائچہ

عمل شکلیہ۔ اشکال اول و سوم دونون سعد ہین اسلیے حکم ہوتا ہی کہ سائل اور برادران سائل مین محبت ہی مگر چونکہ خانہ اول مین شکل ☶ کوکب زہرہ و خانہ سوم مین شکل ☲ کوکب شمس کی ہی اور یہ دونون کوکب ایک دوسرے کے دشمن ہین پس یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہی کہ محبت تو ہی الا اختلاف رائے سے ایک دوسرے کی ترقی کا دشمن ہی یعنی ایک کو دوسرے کی بات پسند نہین اسی وجہ سے سائل اور برادران سائل کو عظمت و جاہ میسر نہین ہین۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی۔ یہ خانہ ششم خاک ☶ مین منتہی ہوا پس میزان سے حکم کیا نقطہ اول خاک ☷ مرکز دوست مین بخانہ ۵ قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز مسالم خانہ نہم سے ناظر مقابلہ دلیل ضعف ہی نقطہ پنجم خاک ☷ ہی مرکز ضد خانہ دہم مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز ضد خانہ چہاردہم مین کمزور ہی الا ناظر تثلیث ہی جزوی قوت ہی ہر دو نقاط سائل کو کمزوری نظرات و مراکز ہی۔ اب نقاط برادر سائل کو دیکھا نقطہ سوم خاک ☷ ہی خانہ ۱۱ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اس کا خاک ☶ مرکز ضد خانہ ششم سے ساقط النظر ہی دلیل ضعف مطلق ہی نقطہ ہفتم خاک ☷ ہی یہ مرکز دوست مین بخانہ ۳ قوی ہی اور مطلوب اس کا خاک ☶ مرکز مسالم اول سے ناظر تسدیس ہی دلیل جزوی قوت ہی نقاط برادر سائل مین بھی

قوت اعلےٰ نہین ہر پس حکم ہوا کہ برادر سائل اور سائل مین نا اتفاقی اختلاف رائے کی بدرجہ کمال ہی اور یہ امر موجب تنزلی و ادبار سائل و برادر سائل کا ہی دیکھو قوت نقاط سائل کو باوجودیکہ نقاط اول و پنجم مین نقطہ اول اور اسکے مطلوب کو قوت مرکزی حاصل ہی مگر طالب و مطلوب مین نظر تثلیث ہی اسی طرح نقطہ پنجم اور اس کے مطلوب کو ضعف مرکزی حاصل ہی مگر طالب و مطلوب مین نظر تثلیث ہی نقاط سائل نقاط برادر سائل کے مقابلہ مین قوی ہین اس لیے سائل کو بھائیون سے محبت ہی مگر برادر سائل عمل سائل کو باعث ادبار و نحوست پسند نہین کرتے کیونکہ نقطہ حکم کا میزان سا حرکت کرکے جن جن خانون کا سفر کرتا ہی انمین مفقود ہوتا ہی اور مرکز ضد مین بخانہ ششم قائم رہتا ہی یہ دلیل ادبار و نحوست کی ہی جو بزور قائم ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر نہم

برادر غائب جو مفقود الخبر ہی کیسا ہے

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۳۔ اگر سعد ہو برادر غائب خوش و خرم ہوتا ہی نحس ہو غمگین اور اگر یہ شکل مکرر خانہ ۶ مین ہو تو رنجور رہوتا ہی اگر خانہ ۸ مین ہو تو مردہ اور خانہ ۱۲ مین ہو تو مبتلائے مصیبت ہوتا ہی اور اگر ایسے زائچہ کی میزان مین شکل ☍ ہو تو حالت برادر سائل بدرجہ کمال بدو ناقص ہوتی ہی علاوہ ازین اگر شکل اول و نہم سعد داخل ہون یا شکل خانہ اول خانہ ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ سے کسی خانہ مین مکرر ہو تو حکم ہوتا ہی کہ جلد آنیوالا ہی (۱) زائچہ کی شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا خانہ ۲ یا ۹ یا ۱۱ مین ہو تو حکم فعلی کردو کہ جلد آیا چاہتا ہی اور اگر شکل ہفتم داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۲۔ ۹۔ ۱۱ مین ہو تب بھی حکم جلد آنے کا ہوا کرتا ہی ۔ ۔ ۔ ۔ عمل نقاط مین قوت و ضعف نقاط ۳ و ۶ کو دیکھا جاتا ہی کیونکہ نقطہ سوم متعلق طالع و تندرستی برادر کا ہوتا ہی اور نقطہ ششم متعلق آرام و آسایش وغیرہ کے

دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب زائچہ

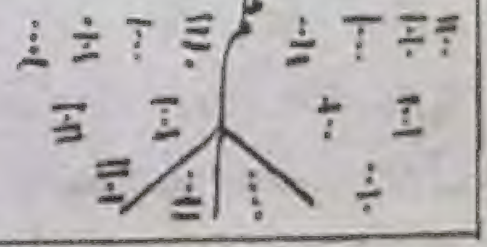

عمل شکلیہ۔ خانہ ۳ مین شکل سعد ☌ ہی مدلول ہے میسر ہونے صحت نفس برادر سائل کے لیکن تکرار اسکی خانہ ۶ مین ہی پس حکم ہوتا ہی کہ برادر سائل کو تندرستی میسر ہی لیکن آرام و آسایش میسر نہین اسلیے رنجور ہی

اور شکل اول و نہم سعد داخل و ثابت ہین اور شکل ہفتم ☍ کا عکس خانہ دوم مین ہی اس لیے حکم ہوتا ہی کہ جلد آنا چاہتا ہی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم باد ☌ کو سیردی باد ☍ مین خانہ ۲ پر منتہی ہی اسکا تیسرا نقطہ باد ☍ خانہ ۹ و ۳ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ☌ خانہ ۱۵ سے ناظر تثلیث ہی دلیل قوت ہی نقطہ ششم باد ☌ بہ مرکز ضد مین بخانہ چہارم ہی اور مطلوب اسکا باد ☍ خانہ ۱۱ سے ساقط النظر دلیل ضعف ہی نقطہ آرام آسایش برادر سائل کا زائچہ کے اندر باد ☌ بخانہ چہارم و شانزدہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب باد ☍ ۱۱ سے ہر دو مقام پر ساقط النظر اندرین باب حکم ہوتا ہی کہ برادر سائل کو تندرستی میسر ہی لیکن آرام آسایش نہین گرفتار تکلیف و تردد ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دہم

عاقبت میری اور میرے بھائی کی کیا ہوگی

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال خانہ ۱۔ ۳۔ ۴ سعد ہون اور مکرر بیوت سعد زائچہ مین ہون تو درمیان بھائیون کے تا آخر عمر نیکوئی قائم رہتی ہی اور اگر تکرار اشکال ۱۔ ۳۔ ۴ کی خانہ ۵ و ۱۱ سے کسی مین ہو تو بھی نیکی کا ظہور ہوتا ہی۔ اور اگر اشکال ۱ و ۳ سے کوئی نحس ہو یا دونون نحس ہون ظہور نیکوئی معدوم سمجھا جاتا ہی۔ علاوہ ازین شکل خانہ ۳ کا عکس اگر خانہاے ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۵ سے کسی مین ہو تو بھی انجام بد و ناقص ہوتا ہی اور دوام خصومت رہتی ہی عمل نقطہ مین نقاط ۱ و ۱۶ کی قوت و ضعف سائل کے لیے اور نقاط ۳ و ۱۸ کی قوت و ضعف برادر سائل کیلیے دیکھی جاتی ہی ۔ ۔ ۔ ۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب کشید کردہ مترجم عمل مترجم زائچہ

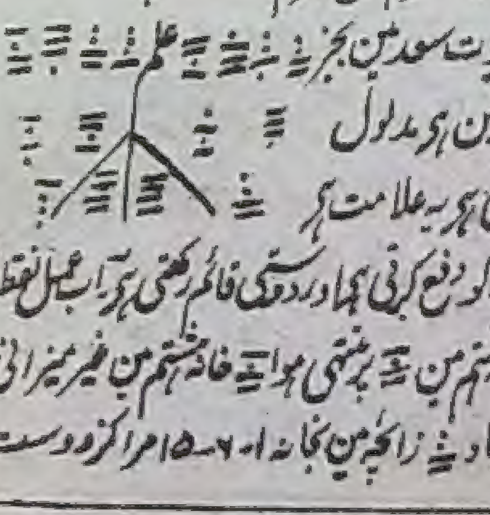

عمل شکلیہ۔ اشکال ۱۔ ۳۔ ۴ زائچہ سعد ہین الاتکرار بیوت سعد مین بجز ☌ بہ ☍ ☍ علم ☌ ☍ شکل چہارم ☍ کے کسی دوسری شکل کی زائچہ مین نہین ہی مدلول عاقبت بخیر کے ہین لیکن عکس شکل خانہ ۳ کا ۹ مین ہو یہ علامت ہی خصومت کی مگر ☍ مکرر خانہ ہفتم مین ہی خصومت کو دفع کرتی ہی اور دوستی قائم رکھتی ہی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم باد ☌ کو میزان سے سیردی خانہ ششم مین ☍ پر منتہی ہوا ☍ خانہ ہشتم مین غیر میزانی و مرکز ضد مین ہی پس میزان سے حکم کیا نقطہ اول باد ☌ زائچہ مین بخانہ ۱۔ ۶۔ ۱۵ مرا کز و دست

وخاص مسالم مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا باد ☵ درپردہ مرکز ضد خانہ ہشتم مین پیدا ہوتا ہی
اور ناظر ترجیح و مقابلہ و ساقط النظر اپنے طالب سے ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ شانزدہم آب ☵ ہے
یہ مرکز موافق مین بجانہ ۱۱ قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ دہم سے ناظر مقارن ہی اور خانہ
چہارم سے نظر مقابلہ یہ بھی کمزوری پر مدلول ہی نقطہ سوم باد ☴ ہی مرکز دوست خانہ پنجم مین قوی ہی
اور مطلوب اسکا باد ☴ خانہ ۱۲ مرکز ضد سے ساقط النظر ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ اٹھارھوان خاک
☶ ہی یہ دو جگہ خانہ ۷ و ۹ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ معدوم ہی دلیل کمزوری ہے
نقاط سائل و برادر سائل کمزور ہین مدلول ہین مخالفت ایکدوسرے پر مگر عمل نقاط مین بھی وہی
صورت پیدا ہی جو شکلیہ حالت مین ہی یعنی حکم اسکا یہ ہی کہ آپس مین دوامی خصومت رہتی رہے گی ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر یازدہم

ہم کس قدر بھائی بہن ہین بتائیے

قواعد شکلیہ (۱) شکل ☵ کو دیکھو کہ زائچہ کے اندر کتنے خانون مین ہے اور بیوت مذکر مین ہی
یا مؤنث مین پس جتنی جگہ بیوت مذکر مین ہو اسکی دوچند تعداد برادران کی ہوتی ہی اور جتنی جگہ
خانہ مؤنث مین ہو اسکی دوچند تعداد بہنون کی ہوتی ہی (۲) اگر ☲ کا زائچہ مین غلبہ ہو تو بھائی
زیادہ ہوتے ہین اگر بھائی نہون تو پیدا ہوتے ہین اگر ☵ کا غلبہ ہو بہنین زیادہ ہوتی ہین اور
اگر یہ اشکال زائچہ مین نہون تو عنصر اشکال کو شمار کرو اگر آتشی و بادی زیادہ ہون تو بھائی
اور آبی خاکی زیادہ ہون تو بہنین زیادہ ہوتی ہین (۳) دیکھو شکل خانہ سوم کو کہ کون شکل
ہی اور قوی ہی یا ضعیف اور تکرار کس خانہ مین رکھتی ہی اور عدد ابجدی افراد شکل کے کیا ہین
ان کے مطابق تعداد بھائی بہن قائم کی جاتی ہین ۔ عمل نقطہ مین قوت اور ضعف نقطہ
سوم کو دیکھا جاتا ہے اور اس نقطہ کی تکرار بیوت اور افراد عنصری کے مطابق تعداد بہن
بھائی قائم کی جاتی ہی ۔

دیکھیے زائچہ سرخاب عمل ہسترجم

زائچہ

عمل اس زائچہ مین شکل ☵ موجود نہین لیکن در باطن خانہ
چہارم مین پیدا ہوتی ہی اور کسی خانہ مین نہین اس مین نقطہ
عنصر آتش کا ایک ہی اور آب کا ایک دونون نقطہ قوی ہین
اور خانہ چہارم مین شکل ☵ شرف مین ہی پس شرف ☵ کے
۲ و ☵ کے ۲ جمع کرکے کہا گیا کہ سائل ۴ بھائی بہن ہین نقطہ آتش اس خانہ مین قوت رکھتا ہی اسلیے
ایک ثلث قوت آب کو ضائع کرتا ہی اور عدد عنصر آب کے شکل ☵ مین ۳ ہین اس سے ایک نفی کیا
اور کہا کہ سائل کی ۳ بہنین تھین مگر ایک قوت ہوگئی ۲ موجود ہین اس لیے اس وقت سائل
چھ بھائی بہن ہین ۔ صورت دوم مین غلبہ ☲ کا ہی مدلول زیادتی بہنون پر ہی لیکن زائچہ مین قوت
افراد آتش کو حاصل ہی بدین وجہ بھائیون کی تعداد زیادہ ہی صورت سوم مین شکل خانہ ۳ ☲ کی
تکرار زائچہ مین چار جگہ ہی یہ دوسری دلیل اس امر کی ہی کہ سائل کے ۳ بھائی دیگر ہین کیونکہ
خانہ ۳ مین نقطہ آتش کو ضعف ہی لیکن یہ شکل خانہ ۳ و ۹ مین بجانہ مؤنث موجود ہی اس لیے
دو بہنون کے ہونے کا حکم کیا گیا ہی ۔ اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم باد ☴ کو میزان سے سیر
دی خانہ پنجم باد ☴ مین منتہی ہوا یہ شکل ہر دو جگہ از روے اصول ناقابل اعتبار ہی لہذا امہات
اصلی سے زائچہ کا انقلاب کیا یعنی اشکال امہات کو اشکال ☵ ☲ ☶ ☳ سے ضرب کرکے
زائچہ کشادہ کیا ۔ زائچہ کشادہ ۔ زائچہ ۔ .....

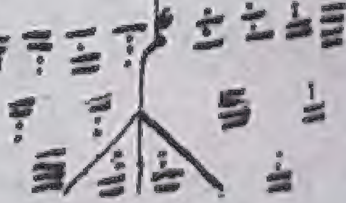

نقطہ حکم کا باد ☴ ہی میزان سے حرکت کرکے خانہ دوم مین
منتہی ہوتا ہی نقطہ سوم اسکا باد ☴ ہے درپردہ خانہ ۱۱ مین
پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ خانہ نہم مرکز دوست مین
وخانہ دہم مرکز خاص مین ہی اور ناظر مقارن و تسدیس ہی نقطہ مطلوب دو جگہ مراکز مذکر مین نہین ہی ۔
پس حکم ہوتا ہی کہ سائل کے بھائی زیادہ ہین ساتھ دو دلیل کے اول یہ کہ عدد نقطہ سوم باد ☴
کے عناصر کے ہین آتش و باد مذکر و آب مؤنث ہین پس ۴ بھائی و دو بہن کیونکہ نقطہ باد ☴
اپنے دوست خاص آتش ☲ کے ساتھ دو بالا قوت رکھتا ہی اور ایک حصہ قوت عنصری آب کو
زائل کرتا ہی اس لیے ۴ بھائی و ۲ بہن جملہ چھ بہن بھائی سائل کے ہونے کا حکم ہوتا ہی علاوہ ازین

نقطہ مطلوب باد ☵ ہی یہ خانہ ۹ و ۱۰ مین قوی اگر عدد عنصر باد کے جمع کرنے سے چار ہوتے ہین اس مین خانہ دہم کے اندر قوت نقاط عنصر خاک کی بالکل زائل ہی اور خانہ نہم مین جو مرکز آتش کا ہی شکل ☲ کے نقطہ خاکی کے بجاے ۴ کے ۲ عدد نصف کے باقی رہتے ہین ان دلائل سے حکم کیا گیا کہ سائل بچہ بھائی بہن ہین ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوازدہم

میرے بھائی بہنون کو عزت میسر ہوگی یا ذلت

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۳ سعد ہو اور مکرر خانہ ۱-۱۰-۱۱ سے کسی مین ہو تو حکم حصول عزت و نیکوئی اقربا برادران وغیرہ کا ہوتا ہی اور اگر نحس ہو یا تکرار خانہ ۶-۸-۱۲ مین ہو تو موجب ذلت کا ہوتا ہی عمل نقاط مین صرف نقطہ سوم کا مرتبہ علوی و سفلی دیکھا جاتا ہی یہ نقطہ مراکز اعلیٰ مین مدلول نیکوئی برادر مراکز اسفل مین مدلول ذلت پر ہوتا ہی ۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب . . . . . زائچہ

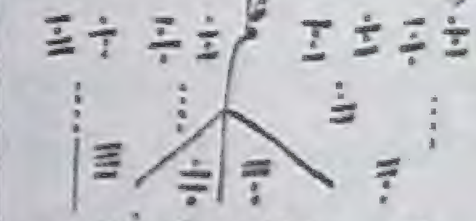

عمل شکلیہ شکل خانہ ۳ ☶ نحس ہی مگر تکرار اسکی خانہ ۱ و ۵ مین ہے اس لیے سعادت پر مملو ہے عمل نقطہ خاک ☷ کو سیردی مرکز صدر مین بخانہ ۲ ☶ پر منتہی ہوا اس کا نیسر انقطہ خاک ☷ ہی نقطہ درجہ اسفل کا مراکز افضل آب ۱۵ و آتش ۱۳ مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز افضل ہفتم مین اندرین دلیل حکم نیکوئی کا پیدا ہوتا ہی ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سیزدہم

میرے ساتھ انجام میرے عزیز و اقربا کا کیسا ہوگا

قواعد شکلیہ ۔ (۱) اشکال ۱ و ۳ خارج عنصر ضدین کی ہون تو انجام کار عداوت رہنے کا حکم ہوتا ہی اور کبھی دوستی نہین ہوتی ۔ اگر اشکال ۲-۴-۱۱ نحس ہون تو بھی یہی حکم ہوا کرتا ہی اور اگرچہ سعد و کچھ نحس ہون تو بعد لڑائی کے صلح ہو جایا کرتی ہی لیکن اگر پنجم نحس ہو صلح نہین ہوتی اور

اگر سعد ہو صلح و دوستی ہو جایا کرتی ہی قواعد نقاط مین نقاط اول و پنجم سائل اور سوم اور ہفتم کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق قاعدے سوال نمبر ہشتم گذشتہ کے عمل کیا جاتا ہے ۔ دیکھیے زائچہ علی سرخاب کشید کردہ مترجم ۔ زائچہ . . . . . .

عمل ۔ اشکال اول و سوم ایک عنصر آتش کی ہین الاشکل خانہ سوم مین نقطہ عنصر ضد کا ہے لڑائی و نااتفاقی کا رہنا لازمی ہی لیکن صلح بھی رہنی چاہیے کیونکہ اشکال ۲-۴-۱۱ مین شکل خانہ دوم نحس ہی الاشکل خانہ پنجم مین شکل نحس ☶ کے ہونے سے حکم ہوتا ہی کہ اختلاف رائے تا دم مرگ رہیگی عمل نقطہ مین نقطہ اول باد ☴ مرکز دوست مین بخانہ پنجم قوی ہی مطلوب اسکا باد ☵ مرکز ضد ہشتم سے ناظر تربیع ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ پنجم باد ☴ ہی مرکز سالم خانہ ۱۵ مین ہی اور مطلوب اسکا باد ☵ ساقط النظر دلیل ضعف ہی ۔ نقطہ ہفتم باد ☴ ہی یہ مراکز ۱ و ۱۰ مین قوی ہے مطلوب اس کا باد ☲ مرکز ضد چہارم سے ناظر تربیع و مقابلہ ہی دلیل ضعف ہی نقطہ سوم باد ☴ سے معدوم ہے اور مطلوب اس کا باد ☲ خانہ ۷-۹-۱۰ مین قوی ہی ۔ نتیجہ آخری برآمد کرنے کا کام ناظرین پر چھوڑا جاتا ہی ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہاردہم و پانزدہم

صحت و سلامتی عزیز و اقربا اور اقربا سے مفاد یا نقصان

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۲ و ۳ مین اشکال سعد ہون تو راحت و سلامتی عزیز و اقربا کو میسر رہتی ہی اور خانہ ۳ مین اشکال ☶ ☶ ☴ ☶ ☶ ☰ ☰ ☰ کا حکم بھی صحت و سلامتی پر محیط ہوتا ہے (۲) اضراب اشکال اول و سوم کا نتیجہ اگر کسی نوعیت سے سعد ہو تو راحت و نیکوئی میسر رہتی ہی ورنہ نہین (۳) اشکال ۲-۳-۹-۷ کے سعد ہونے سے عزیزون سے نفع ہوتا ہے اور خانہ سوم مین ☵ ☴ ☲ ☳ ☱ ☶ کے ہونے سے موافقت و محبت اور حصول مراد کا اقربا سے حکم ہوتا ہی اور ☰ ☶ کا ہونا مکر و حیلہ اقربا پر مدلول ہی اور ☵ ☵ ☵ ☶ ☶ کے ہونے سے عداوت اور بغض کا حکم ہوتا ہی عمل نقاط مین نقطہ سوم و ہفتم و یازدہم کی قوت و ضعف کو

دیکھا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب ..... زائچہ

عمل شکلیہ خانہ ۳ و ۲ مین اشکال ☵ ☶ کے ہونے حکم صحت و ☵ ☶ حکم ☲ ☲ ☲ ☲
سلامتی افربا کا اخذ ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب شکل اول ☲ دوم ☶ کا ☲ ☲
☲ ہے جو دوسری دلیل راحت و صحت عزیزان پر مدلول ہے اور ☵ ☵
اشکال ۲-۳-۹-۷ بھی سعد ہین یہ علامت ہے عزیز و اقربا سے مفاد کی لیکن خانہ سوم مین ☶
کا ہونا ثابت کرتا ہے مکاری و غداری کا انہین قائم رہنا۔ اب عمل بلفظہ کا شروع کیا۔ لفظہ حکم
خاک ☷ کو سپردی خانہ ۶ مین خاک ☷ پر منتہی ہوا اور حرکت کرکے خانہ ہشتم تک گیا پس خاک ☷
کو منتہی بہ مان کر حکم کیا اسکا تیسرا لفظہ خاک ☷ مرکز خاص خانہ چہارم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک
☶ خانہ ۳ سے ناظر مقارن ہے جزوی قوت لفظہ کی ہے لفظہ ہفتم خاک ☷ خانہ ۵ مین قوی ہے اور مطلوب
اسکا خاک ☷ مرکز ضد خانہ ۶ مین در پردہ پیدا ہوتا ہے اور خانہ ہفتم سے در پردہ ناظر تثلیث ہے
مدلول ہے جزوی قوت پر لفظہ یازدہم آتش ☲ ہے در پردہ خانہ ۶ مین قوی اور خانہ ۷ مین کمزور
ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ خانہ ۶ مین قوی ہے اسکو بھی جزوی قوت ہے ہر سہ لفاظ کو عمل
مین قوت جزوی حاصل ہے پس حکم آخری یہ ہوتا ہے کہ عزیز و اقربا سائل کو بدرجہ اوسط صحت
و سلامتی میسر ہے اور اُن سے قدرے قلیل مفاد بھی سائل کو حاصل ہوتا ہے
واللہ اعلم بالصواب۔

(۴) احکامات خانہ چہارم

خانہ چہارم کو وند رابع کہتے ہین اور اس خانہ سے حالات غائبانہ و پوشیدہ زیر زمین دفینہ
باغ و مکان اور زراعت و ملکیت اور پدر وغیرہ کے معلوم ہوتے ہین۔ ہم اس خانہ کے متعلق
۲۷ سوالات مندرجہ تحت کے اصول و قواعد درج کرکے انکا عمل بھی دکھلائینگے تاکہ ناظرین کو سہولت ہو۔
سوالات یہ ہین (۱) میری ملکیت و آراضی کو ثبات و قرار ہے یا نہین (۲) خرید و فروخت
ملک سے کس مین بہتری ہے (۳) فلان مقام یا جگہ کی نیکی و بدی کے واقعات کیا ہین (۴)
ہین کوئی جگہ یا آراضی یا مکان خریدنے کا ارادہ رکھتا ہون کیا صورت پیدا ہوگی (۵) مکان

سکونتی میرا سعد ہے یا نحس (۶) عمارت تیار کرونگا سعادت ہوگی یا نحوست (۷) کیفیات مکان میرے
مکان کی کیا ہین (۸) میرا مکان کس طرف آباد ہے اور کس طرف ویران (۹) مجکو میرے مکان سکونتی
یا مقام قیام مین کسی قسم کا خوف و اندیشہ ہے یا نہین (۱۰) مین اپنی آراضی کسی کو بطور ٹھیکہ یا پٹہ پر
دینا چاہتا ہون کیا واقعات پیش آئینگے (۱۱) فلان آراضی کس کی ہے (۱۲) فلان موضع یا
دیہات جسکی خریداری مدنظر ہے اُسکی آراضی کے کیفیات کیا ہین (۱۳) آج یا کل مین آمدنی
غلہ شہر مین ہوگی یا نہین (۱۴) مین اپنے عزیز و اقارب یا عیال و اطفال کو جس جگہ چھوڑ آیا ہون
وہ وہان ہین یا نہین (۱۵) مین ایک شخص غائب کو جس مقام پر چھوڑ آیا ہون وہ اُسی جگہ
ہے یا وہان سے چلا گیا (۱۶) مین فلان جگہ ایک شخص کے پاس جاتا ہون وہ ملے گا یا نہین
(۱۷) میری سکونت کے لیے مقام موجودہ بہتر ہے یا فلان دیگر مقام (۱۸) مین ایک کی تلاش
مین اُس کے گھر جاتا ہون وہ ملے گا یا نہین (۱۹) فلان شخص اپنے مقام پر ہے یا نہین (۲۰)
میرا باپ مجھ سے خوش ہے یا ناخوش اور کیفیت طالع پدر کی کیا ہے (۲۱) اپنے باپ سے مجکو
نفع پہونچے گا یا نقصان (۲۲) مجکو پدر کے ساتھ رہنے مین نفع ہے یا پدر سے علیحدہ (۲۳)
مال و منال پدر کا میری قسمت مین ہے یا نہین (۲۴) میرا باپ یا دادا یا نانا یا چچا جو غائب یا
لاپتہ ہے وہ خوش و خرم ہے یا رنجور (۲۵) اس فصل مین پیداوار زراعت و باغ وغیرہ میرے کی کیا
کیفیت ہوگی (۲۶) اس سال مین عام پیداوار زراعت کا کیسا ہوگا اور کاشتکارون کو نفع
رہے گا یا نقصان (۲۷) میرے مکان مین دفینہ ہے یا نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

(میری ملکیت و آراضی کو ثبات و قرار ہے یا نہین)

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ ۴ نیز ۱-۷-۱۰ مین اگر اشکال داخل و ثابت ہون تو حکم ثبات کا ہوتا ہے لیکن مال
و حشمت صاحب املاک کا زیادہ ہوتا ہے علاوہ ازین اگر صورتین دیگر ہون تو اُنکے مطابق عقل کو
زور دیکر احکام استخراج کیے جاتے ہین۔ احکام نقاط مین از روے اصول نمبر ۵ مندرجہ اصول و قواعد
احکام لفظہ جلد اول نمبر ۲۰ کے قوت و ضعف نقاط چہارم کے مطلوب حال و مستقبل کی قوت کو دیکھا جائے

دیکھیے عمل حضرت سرخاب زائچہ عملی ..... زائچہ

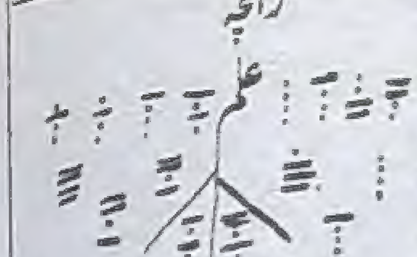

مکمل شکلیہ۔ بجز خانہ اول کے خانہ ۴۔۷۔۱۰ مین منقلب
و خارج شکلین ہین حکم اسکا یہ ہو کہ ملک کو ثبات کافی نہین
ہو اسمین نصف کا تنزل ہو جاویگا کیونکہ شکل متہم بخس منقلب
و دہم سعد خارج ہو چہارم کا بے اختیار اور چہارم کا باختیار خود تنزل پیش آویگا۔ اب عمل نقطہ شروع کیا
اور نقطہ حکم خاک ☵ کو سپردی یہ بخانہ اول خاک ☵ مین منتہی ہوا از روے اصول نقطہ عنصر ثابت کا
مرکز خارج دلیل ہو انتشار کی اسکا چہارم خاک ☵ ہو نقطہ عنصر ثابت مرکز ثابت مین قوی ہو مطلوب
حال اسکا خاک ☵ ہو بظاہر موجود رمل نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ ششم مین پیدا ہوتا ہو
یعنی نقطہ مرکز ثابت کا مرکز منقلب مین ہو اور ساقط انتظر اپنے طالب کا ہو دلیل زوال ملک کی
علامت ہو مطلوب مستقبل اسکا نقطہ آتش ⁞ ہو نقطہ عنصر خارج کا عنصر ثابت مین مقیم ہو از روے
اصول دلالت کرتا ہو ثبات پر پس حکم زائچہ ہذا کا یہ ہو کہ بحالت موجودہ ملکیت سائل کو کچھ
تنزل ہو مگر آخر مین ثبات و قرار ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲

خرید و فروخت ملک سے کس مین نفع ہے

قواعد شکلیہ۔ (۱) اضراب اشکال ۸ و ۱۰ سے شکل نتیجہ پیدا کرد اگر یہ سعد داخل ہو تو خرید بہتر و فروخت
ناقص ہوتی ہو اور صورت نحس مین ہر دو ناقص کا حکم کیا جاتا ہو (۲) اضراب اشکال ۲ و ۴ کے نتیجہ سے
بھی بقواعد بالا حکم کیا جاتا ہو (۳) نتائج اضراب اشکال اول و چہارم سے بھی موجب قاعدۂ اول
حکم کیا جاتا ہو (۴) خانہ ۳۔۴۔۵ مین اگر اشکال سعد ہون خرید ملک کی سزاوار ہوتی ہے
اور فائدہ پہونچاتی ہو۔ اگر چہارم نحس و پنجم سعد ہو تو ملک خراب ہوتی ہو مگر نفع دیتی ہے خریدار کو
اور پنجم نحس و چہارم سعد ہونے سے خریدار کو نقصان ہوا کرتا ہو۔ عمل نقاط مین قوت و ضعف نقاط
۳۔۴۔۵۔ کو دیکھا جاتا ہو یعنی اگر نقطہ سوم قوی ہوتا ہو تو خرید سزاوار ہوتی ہو اور چہارم کے
قوی ہونے سے املاک پر منافع ہوتا ہو پنجم کے قوی ہونے سے خریدار کو بہت نفع پہونچتا ہو اور اگر

ہر سہ نقاط قوی ہون تو خرید و فروخت دونون مین نفع ہوا کرتا ہے ۔ دیکھیے عمل سرخاب۔

زائچہ حضرت سرخاب عمل شکلیہ۔ اضراب اشکال ۴ و ۸ سے ☶ سعد ثابت

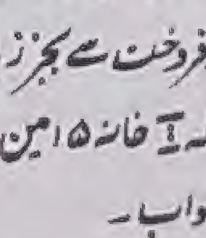

پیدا ہوئی ہو حکم کرتی ہو خرید مبارک ہو۔ نتیجہ اضراب ۲۔۴
کا ☶ ہے یہ ممانعت خرید و فروخت کا حکم کرتی ہو اور نتیجہ
اضراب اول و ہم کا ☶ ہو یہ فروخت کا حکم کرتی ہو ہر سہ قاعدون
سے مخالف جواب پیدا ہوئے کس کو راست سمجھین بیان عقل کی ضرورت ہو شکل اول ☶ بیان
کرتی ہو ٹھہرو اور خرید و فروخت ملتوی کرو شکل ☶ شہادت دیتی ہو کہ اس وقت خرید و فروخت
دونون ناقص ہین شکل سوم ☶ بتاتی ہو کہ فروخت مین کچھ عرصہ بعد نفع ہوگا یہ تین قاعدے اسلیے
موضوع ہین۔ اب اشکال خانہ ۳۔۴۔۵ کو دیکھا یہ سب سعد ہین حکم اسکا یہ ہو کہ خرید و فروخت دونون
نفع دینے والی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا .... نقطہ حکم آب ☶ کو سپردی خانہ دوم آب ☵ مین منتہی
ہوا۔ نقطہ سوم اسکا آب ⁞ در پردہ خانہ دوم مین موجود ہو اور مطلوب اسکا آب ☲ ۱۲ و ۱۳ سے ناظر
و غیر ناظر ہو جزوی قوت ہے نقطہ چہارم آب ☲ خانہاے مصادق و ضد مین ہو اور مطلوب اسکا آب
☶ خانہ ۶ و ۶ مین ساقط النظر ہو قوت زائل ہو نقطہ پنجم آب ☶ خانہ ۶ و ۱۲ مین جزوی قوت رکھتا ہو
اور مطلوب اسکا آب ☶ خانہ ۱۱ و ۱۵ سے ساقط النظر ہو ہر سہ نقاط کمزور ہین پس حکم اسکا بھی یہی ہو
کہ در نمولا خرید و فروخت سے بجز زیادتی نفع نہین ہو سائل بعد انقضاے چار ماہ اس طرف متوجہ ہو
پہلے نہین کیونکہ ☶ خانہ ۱۵ مین ۱۶ الیوم تک نفع خرید و فروخت سے نقصان بتلاتی ہے ۔
واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

فلان جگہ نیک ہے یا بد

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ چہارم مین اگر ☵ ☲ ☶ سے کوئی شکل ہو تو حکم ہوا کرتا ہو کہ جگہ پُر امن ہے
☶ ☶ ☶ ☶ کے ہونے سے سعادت تولید اولاد کی ہوتی ہو اور ☲ و ☵ کے ہونے سے فتنہ و فساد
کے ہونے کا حکم کر دیا جاتا ہو عمل نقطہ مین سعادت و نحوست ثبوت نقطہ چہارم اور اسکے مطلوب کی

دیکھی جاتی ہے۔ دیکھیے زائچہ ..... عمل خانہ چہارم مین ☵ سعادت پر مدلول ہے اور
حکم ہے کہ جاے موجودہ بہتری اولاد کے لیے عمدہ ہے
اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا خانہ ۲ مرکز متحدین

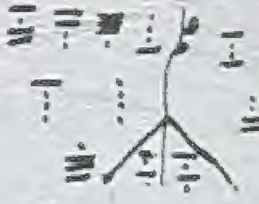

خاک ☶ پر انتہا پاتا ہے یہان طالع کمزور ہے اسکا چہارم خاک ☵ ہیوت سعد خانہ ہفتم مین ہے
اور مطلوب اس کا خاک ☶ موجود نہین ہے نقطہ کو ذاتی قوت ہے مطلوبی نہین پس حکم کیا گیا کہ
سائل جس جگہ کے لیے اسکی نیکی و بدی دریافت کرتا ہے وہ نیک ہے۔ مگر اس کو اس جگہ ہمیشہ
تردد لازمی ہے کیونکہ از روے اصول نمبر ۸ و ۱۱ و ۱۸۔ احکامات نقطہ نقطہ حکم کا مرکز ناموافق
مین ☶ پر منتہی ہوا ہے یہ شکل صاحب خانہ ششم دائرہ سکن کی ہے اور اس کے خانہ مین ☵
موجود ہے اور تکرار اسکی خانہ نہم مین ہے شکل ☵ مین نقطہ عنصر حکم کا موجود ہے اسلیے اصلی طاقت
نقطہ مخالفت مرکز کی وجہ سے زائل نہین ہے۔ نقطہ آتشی ☲ مین قوی ہے مال کا ضعیف نفع کراتا ہے
اور خانہ مقصد یعنی چہارم مین نقاط باد و آب کے ہین نقطہ باد ظاہر و باطن کشادہ ہے و نقطہ آب
بظاہر بستہ و در باطن کشادہ۔ پس بظاہر بستگی طبع کا موجب ہے لیکن انجام کشادگی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

مین کوئی جگہ یا آراضی یا مکان خریدنے کا ارادہ رکھتا ہون کیا صورت ہوگی

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۴ مین اگر اشکال ☶ یا ☲ سے کوئی ہو خریدنا مبارک ہوتا ہے لیکن خریدار
خرید نہین کرتا اور اگر ☳ ☴ سے کوئی ہو تو خریدنا محسوس ہوتا ہے اور خریدار تباہ و بیمار ہو جاتا ہے
اگر ☷ ☷ ☵ سے کوئی شکل ہو تو خرید پر منفعت ہوتی ہے اور خرید لیجاتی ہے اور اگر ☳ ☳
☶ ☶ ☴ سے کوئی شکل ہوتی ہے تو خریداری نہین ہوتی ہے اور اگر ہوتی ہے تو جلد فروخت
ہو جاتی ہے یا قبضہ سے نکل جاتی ہے (۲) اگر ایسے زائچہ کے خانہ ۱، ۴، ۱۰ مین ☳ ☳ ☲
موجود ہون تو وہ مکان یا وہ جگہ ہمیشہ غیر آباد رہتی ہے یا فروخت ہو جاتی ہے اور اشکال ☳
یا ☲ کا خانہ چہارم مین ہونا اور مکرر خانہ اول یا دہم مین ہونا اس امر کا حکم صادر کرتا ہے کہ تعمیر اسکی

ادھوری رہے گی یا منہدم ہو جایا کریگی اور اگر اسمین غلبہ اشکال ☶ و ☲ کا ہو تو مالک مکان کو
ہمیشہ خوف و خطر رنج و غم رہنے کا حکم ہوا کرتا ہے دیگر اشکال کے ہونے سے حکم سعادت و آبادی کا
کیا جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ اضراب اشکال ۱۔۴ کا سعد ہو تو ہر صورت مین بنکوئی پر محصول ہوتا ہے الا
اس صورت مین شکل خانہ دوم سعد منقلب یا نحس ہو تو موجب دائمی نقصان کا ہوا کرتا ہے۔ احکام
نقاط مین از روے اصول ۱۸ و ۱۹۔ احکام نقطہ عمل کیا جاتا ہے اور نقاط چہارم و پنجم کی قوت ضعیف
کو دیکھکر حکم سعادت و نحوست کا کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب مندرجہ تحت عمل مترجم .....
عمل شکلیہ۔ اضراب اشکال اول ☶ و چہارم ☵ سے ☶ زائچہ

پیدا ہوتی ہے یہ سعد داخل ہے اور خانہ دوم مین ☵ سعد ثابت
حکم اسکا یہ ہے کہ جگہ مبارک ہے حاصل کیجاوے۔ اب عمل نقطہ کا
شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ☶ کو سیردی خانہ ہشتم خاک ☶
مین منتہی ہوا۔ اسمین نقاط آب و خاک کے ہین جو مدلول ہین بظاہر بستگی لیکن در باطن کشادگی پر اور چونکہ
نقطہ حکم کا خاکی ہے اور کام مین بھی ضرورت تامل کی ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ کام باحسن الوجوہ پورا ہوگا
نقطہ چہارم خاک ☵ کا خاک ☶ ہے بظاہر موجود نہین اور نہ در باطن پیدا ہوتا ہے لیکن مطلوب اس کا
خانہ ۴ مرکز خاص مین قوی ہے اور ناظر تثلیث طالع کا ہے جزوی قوت نقطہ کو حاصل ہے نقطہ پنجم خاک
☵ ہے مرکز خاص خانہ چہارم مین قوی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بظاہر موجود نہین لیکن در باطن
خانہ ۱۳ مین پیدا ہے اور غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ سعادت نصف حاصل ہوگی
کلی نہین کیونکہ ہر دو نقاط جزوی طاقت رکھتے ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

مکان سکونتی میرا سعد ہے یا نحس

قواعد شکلیہ۔ (۱) اشکال اول و ہم زائچہ سعد ہون تو حکم سعادت کا ہوا کرتا ہے اور اگر اسمین سے کسی کی
تکمیل پنجم مین ہو تو سعادت کے ساتھ خوشحالی و خرمی کا بھی حکم ہوتا ہے اور اگر تکرار خانہ ۱۰ یا ۱۱
مین ہو تو جاہ و حشمت صاحب مکان کے زیادہ ہونے کا حکم کیا جاتا ہے (۲) اشکال خانہ ۴۔۳۔۹

۱۰ اسعد ہون مبارک یا چہارم سعد و نکرار خانہ ۶ یا ۱۲ تو از حد مبارک ہوتا ہی باقی صورتین مول نامبارکی احکامات نقاطین از روے اصول احکامات نمبر ۳ و ۴ کے عمل کیا جاتا ہی اور قوت وضعف نقاط ۱-۴-۵ کی دیکھی جاتی ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی۔

زائچہ

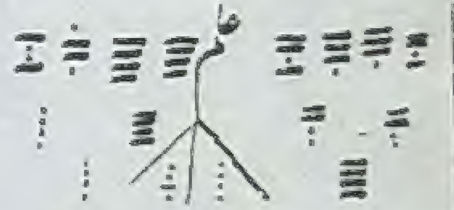

اشکال زائچہ اول سعد مین حکم سعادت کا ہی عمل نقطہ مین بموجب اصول ۴ نقطہ باد ∴ کو سیردی خانہ ہشتم باد ∴ مین منتہی ہوا یہ نقطہ عنصر باد کا تیسرا ہی بتری برادران و سفر نزدیک کی خبر دیتا ہی لیکن متحرک نہین اسلیے چندان سعادت نہین اور بموجب اصول ۴ نقطہ دوست و دشمن بھی بظاہر موجود نہین پس چندان نقصان بھی نہین۔ اب قوت نقاط کو جانچا نقطہ اول باد ∴ مرکز صد خانہ ہشتم مین ہی اور مطلوب اس کا باد ∴ معدوم ہی قوت جزوی میسر ہی نقطہ چہارم باد ∴ یہ بھی مرکز صد خانہ ۶ مین ہی اور مطلوب اسکا باد ∴ در باطن خانہ ۷ مین ہی اور غیر ناظر جزوی قوت ہی نقطہ نجم باد ∴ در پردہ خانہ ۷ مین ہے قوت ظاہری نہین رکھتا اور مطلوب اسکا باد ∴ مرکز صد خاص و سالم مین موجود ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی اسکو بھی جزوی قوت ہی ہر سہ نقاط مین کوئی نقطہ بدرجۂ اعلےٰ قوی نہین پس حکم بدرجۂ اوسط سعادت کا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

عمارت تیار کرونگا نیک ہی یا بد

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال ۴-۶-۸ کسی حیثیت سے سعد ہون سعادت ہوتی ہی ورنہ نہین عمل نقاط مین نقاط اصول ۳-۴ کا کیا جاتا ہی اور قوت وضعف نقاط ۴-۶-۸ کو دیکھا جاتا ہے

زائچہ عمل اشکال ۴-۶-۸ مختلف ہین حکم سعادت و نحوست کا

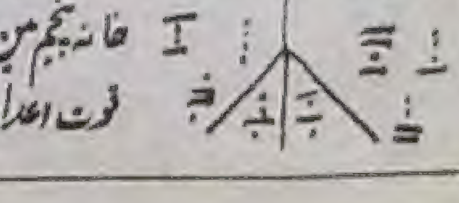

مساوی ہی از روے اصول ۳ نقطہ حکم خاک ∵ کو سپردی خانہ نجم مین ∵ پر انتہا پائی یہ نقطہ مراتب سنگانہ کا چھٹا ہے قوت اعداد روزگار کو زیادہ کرتا ہی مگر متحرک نہین بدرجۂ اوسط

نیک ہی از روے اصول چہارم نقطہ دوست و دشمن ∵ کو دیکھا نقطہ دوست آب ∵ اپنے دوست سے خانہ نجم مین ہمقران ہی اور نقطہ دشمن باد ∵ مرکز صد ۱۶ مین غیر ناظر ہی حکم اسکا یہ ہے کہ انصرام کار سائل مین دوست اسکے اسکی مدد کرینگے۔ اب قوت وضعف نقاط کو جانچا تو نقطہ چہارم خاک ∵ کا خاک ∷ ہی در پردہ مرکز خاص خانہ ہشتم مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ∵ مرکز صد ۱۴ سے ساقط النظر دلیل ضعف ہی نقطہ ششم خاک ∷ ہی یہ مرکز دوست مین بخانہ ۱۵ قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ∵ خانہ ۱۶ مین ہی اور غیر ناظر جزوی قوت ہی نقطہ ہشتم خاک ∷ معدوم ہر سہ نقاط کو جزوی قوت ہی پس حکم یہ ہی کہ ہر سہ نقاط کو جزوی قوت ہی سعادت کلی میسر نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۷

کیفیات کلی میرے مکان کے کیا ہین

قاعدہ۔ خانہ چہارم مین اگر اشکال شمس و قمر مشتری سے کسی کی ہوون تو حکم ہوا کرتا ہی کہ مکان پُر از دولت و سعادت ہی اشکال زہرہ سے کثرت اولاد نرینہ و اشکال عطارد سے کثرت اولاد دختری و آمد داماد کا اکثر حکم ہوا کرتا ہی اشکال کوکب راس و ذنب زحل مریخ کی ہونے سے مکان منحوس سمجھا جاتا ہی ساتھ اس نوعیت کے یعنی اگر چہارم مین ∷ ہو تو مکان کہنہ ہوتا ہی اور مالک مکان اسمین رنجور رہتا ہی اور مکان موروثی ہوتا ہی بالطور میراث کے ملتا ہی اور اس گھر مین مار سیاہ بھی رہتا ہی اور بصورت ہونے تکرار خانہ ۱۲ کے اس گھر مین کوئی شخص قید یا قتل کیا جاتا ہی یعنی حکم ہوا کرتا ہی کہ کوئی شخص اس مکان مین قتل کیا گیا ہی اور آیندہ بھی خون یا اسقاط ہوتا رہیگا اگر ∵ ہو تو حکم کرو مکان کے اندر پتھر رکھے ہوئے ہین اور اسمین کوئی واردات قتل کی ہوئی ہی اور خون خرابہ آیندہ بھی ہوتا رہیگا اگر ∵ سے کوئی ہو تو حکم دعدغہ آسیب کا ہوا کرتا ہی اگر ∴ ہو تو حکم ہوتا ہی۔ کہ مکان مین کوئی قبر یا کنوان ہی اگر ∵ ہو تو حکم ہوتا ہی کہ اس مکان مین کچھ دفینہ ہی اگر ∴ ہو تو حکم ہوتا ہی کہ دیوار مکان کی شکستہ ہی یا تعمیر خام اگر ∴ ہو تو چھت مکان کی ٹوٹی ہوئی ہی یا جلی ہوئی اگر ∴ ہو مکان کے اوپر بھی کوئی مکان ہوتا ہی اگر ∵ ہو تو مکان کے اندر سبزہ ہوتا ہی اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ مین ہونے سے مکان جاگیری ہوتا ہی اگر ∴ ہو تو مکان خرید کردہ خاص ہوتا ہے

اور ⚋ کا و ⚊ کا بھی یہی حکم ہے ۔ عمل نقاط مین لحاظ اصول نمبر۵ کا رکھا جاتا ہے اور نقطہ چہارم سے کیفیات مکان ظاہر کی جاتی ہین ۔ دیکھیے عمل زائچہ سرخاب عمل مترجم ۔

زائچہ

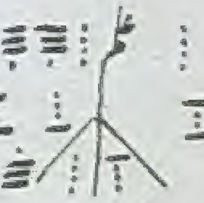

عمل زائچہ کے خانہ چہارم مین شکل ⚌ ہر حکم ہوتا ہے کہ مکان سائل کا شکستہ ہے اور دیوارین خام مگر مکان پر از دولت ہے کیونکہ شکل ⚏ کی بجائے خانہ چہارم اپنے گھر مین ہے ۔ اب لحاظ اصول نمبر۵ کے لیے نقطہ حکم باد ⚍ کو سیردی خانہ چہارم ⚌ مین منتقل ہوا اور ⚌ پنجم تک گیا ۔ پس احکام نقطہ کے لیے زائچہ کو کشادہ کرنا لازم آیا اور زائچہ کشادہ کرا تو بموجب قاعدہ مندرجہ ذیل صورت ہوئی ۔ اس زائچہ مین نقطہ حکم عنصر منقلب کا ہے اور مرکز عنصر ثابت مین منتہی ہوتا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ جس حالت مین اسوقت مکان سائل کا ہے کچھ عرصہ تک اسی حالت مین رہے یعنی شکستہ و ویران پڑا رہے کیونکہ نقطہ حکم کا مرکز ضد مین ہے نقطہ چہارم باد ⚍ کا باد ⚊ ہے زائچہ کے اندر مرکز باد ۲ و مرکز آتش ۹ مین زبردست ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مکان سائل سوختہ و شکستہ پڑا ہے کیونکہ نقطہ عنصر ضد خاک کا اسمین موجود ہے لیکن ⚊ بذات خود خانہائے ۲ و ۹ مین قوی ہے حکم کرتی ہے کہ سائل کے لیے تو کوئی بھی گھر نہین ہے مگر اسکی ۴۰ سالہ عمر کے بعد اور ۶۰ برس کے اندر اُس کے لڑکے ایسا عمدہ مکان بنائین گے جو ہوا دار ہو اور اُس مین بالاخانہ ہو اور ہر قسم کی آسائشین میسر رہین ۔

زائچہ کشادہ

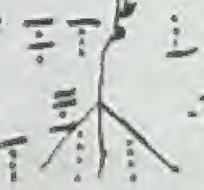

(نوٹ) ⚎ کے خانہ چہارم مین ہونے سے دروازہ مکان کا شکستہ ہوتا ہے اور ⚋ و ⚌ کے ہونے سے گھر مین کبوتر خانہ ہوا کرتا ہے ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر

میرے مکان کے کس طرف آبادی ہے اور کس طرف ویرانہ ہے

قاعدہ ۔ خانہ چہارم مقابل دروازہ ۔ نہم عقب یعنی پچھواڑہ مکان ۔ سوم دست چپ و پنجم دست راست

ہوتا ہے ۔ انمین جس صورت کی شکل ہوتی ہے اُسی کے مطابق آبادی و غیر آبادی کا حکم کیا جاتا ہے یعنی جس خانہ مین شکل داخل ہوتی ہے اُس طرف آبادی اور جسمین خارج ہوتی ہے اُس طرف غیر آبادی منقلب کبھی آبادی کبھی ویرانہ ۔ عمل نقاط مین بلحاظ اصول احکام نمبر اول نقاط چہارم متعلق دروازہ ۔ نہم عقب سوم چپ پنجم راست گرفت ہو کر اُنکی قوت و ضعف سے حکم آبادی کیا جاتا ہے ۔ دیکھیے زائچہ علی حضرت سرخاب ..... زائچہ

عمل خانہ چہارم مین ⚌ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مکان سائل کا جسکی نسبت دریافت کرتا ہے ویران ہے کیونکہ ⚌ صورت ہے ویرانی و سوختگی و ڈھنڈ کی پس دروازہ کے مقابل راستہ ہے کیونکہ ⚌ صورت ہے مٹرک کی خانہ سوم مین ⚌ ہے یہ حکم کرتی ہے کہ اس مکان کے دست چپ کی طرف بھی راستہ ہے پنجم مین شکل ⚎ منقلب ہے اسکا حکم یہ ہے کہ دست راست کی طرف بھی ویرانی ہے مگر وہ کبھی آباد اور کبھی غیر آباد رہتی ہے خانہ نہم مین شکل ⚏ ہے یہ شکل ثابت ہے اور خانہ ۹ مین قوی ہے مگر شکل مردہ ہے حکم یہ ہے کہ عقب مکان سائل کے ایسی جگہ ہے کہ جس کے وارث مردہ حالت مین ہین اور وہ بھی غیر آباد ہے لیکن کچھ درخت موجود ہین سائل نے تسلیم کیا ۔ درست ہے ۔ اب عمل نقطہ کے لیے از روے اصول نمبر اول نقطہ حکم خاک ⚋ کو سیردی خانہ ۷ خاک ⚋ مین منتہی ہوا اُسکو از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ⚏ سے ضرب دیا تو ⚏ ہوئی یہ شکل موجود زائچہ ہین اور نقطہ عنصر ضد خاک ہے اور از روے اصول روحانی نمبر اول کے قوت روحانی نقطہ کی نہین رہی اس لیے کہا گیا کہ مکان سائل مین جس کے لیے وہ دریافت کرتا ہے خاک اُڑتی ہے اور ویرانی ہے اس کا چہارم خاک ⚋ ہے مرکز ضد دوم مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⚋ معدوم ہے حکم ہوتا ہے کہ دروازہ مکان کے سامنے ویرانی ہے اور راستہ عام ہے اور مکان سائل کا منہدم ہوا پڑا ہے کیونکہ نقطہ چہارم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا موجود نہین ۔ نقطہ نہم آتش ⚌ ہے یہ مرکز ضد ۳ و ۱۱ و سالم ۸ و ۱۰ مین صورت ضعف کی رکھتا ہے اور مطلوب اسکا آتش ⚌ موجود نہین پس عقب مکان کے بھی ویرانی ہے نقطہ سوم خاک ⚏ ہے یہ مرکز ضد خانہ ۶ مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⚋ مرکز ضد مین ہے دست چپ بھی ویران ہے نقطہ پنجم معدوم ہے لیکن مطلوب اسکا خاک ⚋ خانہ ۵ مین قوی ہے پس جانب راست در اصل ویرانی ہے مگر کچھ آباد بھی ہے ۔ اسی طرح احکام استخراج کرنے چاہئین ضعف سے ویرانی اور قوی سے آبادی ہوتی ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۹

مجکو میرے مکان یا قیام مین کچھ خوف ہوگا یا تشویش

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ چہارم اگر سعد ہو خواہ کسی نوعیت سے ہو خوف و تشویش مطلق نہین ہوتی برعکس اسکے اگر ☵ خانہ چہارم مین ہون دلیل تشویش و خوف ہے اور چہارم سعد ۵ و ۱۰ نحس ہون تو کچھ خوف نہین ہوتا لیکن حاکم مقام یا عامل کو زحمت ہوتی ہے اور ☵ کے خانہ ۶ مین ہونے سے عوام الناس کو رنج نحس ہوتا ہے شاگرد پیشہ کو ناراضی ہوا کرتی ہے عمل نقطہ مین نقطہ چہارم مقام و ساکنان نجم ملازمان و شاگرد پیشہ دہم حاکم ششم و شانزدہم عوام الناس کے متعلق ہین انکی قوت و ضعف سے حکم کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔

زائچہ

عمل شکلیہ۔ خانہ چہارم مین ☶ شکل سعد ہے حکم کرنی ہے بے خوفی اور سعادت پر ساتھ عمل نقطہ کا حکم کچھ ہو کرنے کے لیے نقطہ حکم باد ☴ کو سپرد ہی خانہ ہفتم مین ☶ پر منتہی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ چہارم تک گیا اسمین سے شکل ☳ خانہ ششم کو گرفت کیا۔ اس کا جو تھا نقطہ باد ☴ ہے یہ مرکز ضد مین بخانہ ۱۲ و ۱۵ مین ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ مرکز دوست سے ناظر تربیع پس حکم ہوا کہ مقام کو تنزل ہے اور ساکنان مقام کو بھی جزوی اندیشہ نقطہ نجم ☳ خانہ ۹ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا ☲ زائچہ مین بخانہ ۷ و ۱۰ قوی ہے ملازمان و شاگرد پیشہ کو کچھ خوف نہین نقطہ دہم آب ☵ ہے یہ مرکز دوست خانہ ۸ مین قوی ہے اور مطلوب اس کا آب ☵ بظاہر زائچہ مین نہین ہے حکم اس کا یہ ہے کہ حاکم مقام و عامل کو اپنے مرتبہ سے تنزل و زحمت کا خوف ہے نقطہ ششم ☲ قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ بظاہر موجود نہین نقطہ ششم آب ☵ ہے بظاہر موجود نہین۔ مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۲ مین قوی ہے یہ نقلا بھی کمزور ہین عوام الناس کو بھی اندیشہ ہے۔

(نوٹ) یہ عمل اس حالت مین بھی کیا جاتا ہے جب کسی عملہ یا محکمہ کی شکست کا سوال ہو کہ ٹوٹے گا یا نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۰

مین اپنی آراضی کسی کو ٹھیکہ پر یا پٹہ پر دینا چاہتا ہون کیا نتیجہ ہوگا

قاعدہ شکلیہ۔ اگر شکل خانہ چہارم کی تکرار ہفتم مین ہو تو جسکو آراضی دیجاوے وہ خائن و بے ایمان ہوگا اور نقصان پہونچاتا ہے اور اگر تکرار نہم مین ہو تو ایماندار ہوتا ہے اور نفع پہونچاتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول دوم و ہفتم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر نقطہ دوم قوی ہو اور مراکز آبی و بادی مین انتہا پائے نفع ہوتا ہے اور اگر کمزور ہو یا مراکز آبی و خاکی مین انتہا پائے نقصان ہوتا ہے علاوہ ازین باین طرز اگر نقطہ ہفتم مراکز آتش و باد مین ہو خواہ کسی عنصر کا ہو تو بھی امین و معتمد ہونا اگر آبی و خاکی مین ہو تو نا معتبر ہونا۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔ . . . . . .

زائچہ

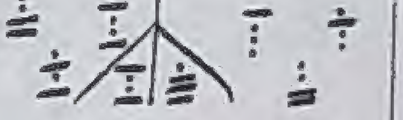

عمل شکل چہارم کی تکرار کسی خانہ مین نہین ہے اس لیے حکم اوسط ہے یعنی نہ نفع نہ نقصان۔ اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم کا آب ☵ ہے اور مرکز باد ☴ پر انتہا پاتا ہے اسکا دوم آب ☵ ہے معدوم ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ در پردہ مرکز آب سوم مین پیدا ہوتا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کو آراضی کے ٹھیکہ دینے مین نقصان ہے نقطہ ہفتم آب ☵ ہے یہ مرکز آب ۷ و باد ۱۴ مین ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ مراکز خاک و آب مین ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ جس کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے وہ خائن و بے ایمان ہے ہرگز نفع نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۱

فلان آراضی کس قسم یا کس حیثیت کی ہے

قاعدہ شکلیہ بشکل خانہ ۱۰۔ اگر سعد ہو تو آراضی مالا مال کر دینے والی ہوتی ہے لیکن اگر تکرار اسکی مائل اوتاد مین ہو تو حکم ہوتا ہے کہ پرانے اشجار ہے میوہ اور نئے درخت بھی لگائے جاوینگے اور اگر تکرار زائل مین ہو تو بصورت کہنہ و پراگندہ و خشک درختون کے ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اور فائدہ بھی نہین ہوتا علاوہ

ازین اس شکل کے سعد ہونے اور بیوت سعد مین تکرار کرنے سے حکم ہوا کرتا ہی کہ مردمان اس جگہ کے راست باز ہین اور اگر شکل نحس ہو اور بیوت نحس مین تکرار ہو تو مردم بے ایمان و بخیل ہوتے ہین مگر شکل سہتم کے سعد ہونے سے آب ہوا اس جگہ کی نیک ہوتی ہی عمل نقاط مین نقطہ چہارم کے احتزاج مراکز کو دیکھا جاتا ہی یعنی نقطہ خاکی مرکز خاک مین ہووے تو آراضی سخت و ناہموار خشک مطلق ہوتی ہی اور اگر نقطہ آب مرکز آب مین ہو تو آراضی سیراب و دلدل والی ہوتی ہی اگر نقطہ باد مرکز باد مین ہو تو ریگستانی آراضی ہوتی ہی اور اگر نقطہ آتش آتش مین ہو تو سخت ریگستان ہوا کرتا ہے اور جب ایک عنصر کا نقطہ دوسرے عنصر مین ہو تو امتزاج دیا جا کر حکم کیا جاتا ہی۔ دیکھیے زائچہ

شکل خانہ دہم سعد ہی الا ؛ شکل بادی ہی تکرار اسکا مرکز زائچہ چہارم ÷ ≡ ÷ ≡ ÷ علم ÷ ≡ ÷ ≡ ÷
اور وبا لوند نہم مین ہی حکم کرتی ہی کہ آراضی ناہموار خشک ریگستانی و بنجر ہی ÷ ÷ ÷ ÷ ÷
ہی الا مردم وہان کے راست باز ہین عمل نقطہ کے لیے نقطہ خاکیہ ÷ کو ≡ ≡ ≡ ÷ ÷ ÷ ÷
سبزی ہشتم ÷ مین منتہی ہوا نقطہ چہارم خاک ÷ در باطن مرکز آتش و باد خانہ ۵ و ۶ مین پیدا ہوتا ہی
اور مطلوب اسکا خاک ÷ خانہ ۱۲ مین پس امتزاج نقطہ سے معلوم ہوتا ہی کہ آراضی ناہموار خشک
و ریگستانی و بنجر ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۲

فلان موضع کی کیفیت کس طرح پر ہی یعنی آراضی کیسی ہی

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ چہارم مین ≡ ہونے سے آراضی خراب ہوتی ہی ≡ ہو تو سنگستانی یعنی پتھریلی۔ اگر ≡ ÷ ÷ ÷ سے ریگستانی ≡ ≡ ÷ ÷ ÷ ہو تو سبزہ دار درختون والی ہوتی ہی اور اشکال ۱۔۲۔۴۔۵ کے سعد ہونے سے مالا مال کر دینے والی۔ عمل نقاط مین اول و دوم پنجم دہم کو باین نوعیت دیکھا جاتا ہے یعنی اگر اول و دوم قوی ہون خرید مبارک و نافع ہو۔ پنجم و دوم قوی ہون پیداوار اشجار بدرجہ اوسط ہو دہم قوی مردمان دیہ تا بعدار ہون چہارم قوی ہو آراضی عمدہ ہو۔ دیکھیے زائچہ عملی۔ حضرت سرخاب۔

زائچہ

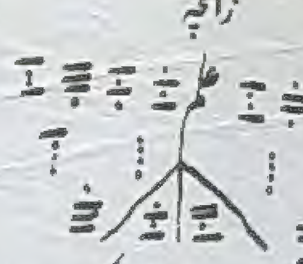

عمل شکلیہ۔ خانہ چہارم مین شکل ۱ ہی حکم ہوتا ہی کہ آراضی موضع کی پر اشجار ہی اور بقدرے فائدہ دینے والی کیونکہ اشکال ۱، ۲، ۴ سعد ہین اور پنجم نحس۔ آب عمل نقطہ شروع کیا۔ آب ÷ کو سبزی آب ÷ چہارم مین منتہی ہوا یہ نقطہ اول ہی اور خانہ ۴ و ۸ مین قوی ہی یہ خانے ملک و میراث کے ہین علامت نیکوئی کی ہی مطلوب اسکا آب ÷ معدوم ہی دوم آب ÷ معدوم ہی اور مطلوب اسکا آب ÷ خانہ ۶ مین پیدا ہوتا ہی یہ اول کمزوری پر ہی نقطہ دوم آب ÷ معدوم ہی مطلوب اسکا آب ÷ خانہ ۱۲ مین قوی۔ نقطہ کی قوت پر دال ہی نقطہ چہارم آب ÷ معدوم ہی مطلوب اسکا آب ÷ خانہ ۱۲ مین قوی۔ نقطہ پنجم آب ÷ قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ÷ خانہ ۱۰ و ۱۱ مین قوی ہی اور ناظر تسدیس نقطہ دہم خاک ÷ مراکز صدہ ۲ و ۶ مین ہی کمزور اور مطلوب اسکا خاک ÷ خانہ ۹ سے غیر ناظر مدلول ہی کمزوری پر ان نقاط نقطہ اول قدرے اور نقطہ پنجم بدرجہ اوسط قوی ہی حکم ہوتا ہی کہ مفاد جزوی ہوگا اور خرید بدرجہ اوسط نیک ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۳

آمدنی غلہ شہر مین ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ شکل خانہ پنجم اگر سعد داخل ہو بکثرت آوے۔ سعد ثابت ہو دیر سے آوے۔ خارج منقلب سے قلیل آمدنی ہو نحس ہو تو قطعی نہ آنے کا حکم کیا جاتا ہی لیکن اگر ≡ زائچہ مین قوی ہون تو بکثرت آمدنی غلہ کی ہو (یاد رکھو مقام حاضر خانہ چہارم ہوتا ہی) عمل نقاط مین اصول نمبر ۵ کے لحاظ کے ساتھ نقطہ پنجم کو گرفت کر کے اسکی قوت و ضعف سے اس طرح حکم کیا جاتا ہی یعنی نقطہ حکم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور باقین مراکز مین انتہا پائے تو دلیل ارزانی و آمدنی بسیار کی ہوتی ہی۔ دیگر صورتین نامعتبر محض ہوتی ہین۔ دیکھیے عمل زائچہ ..... زائچہ

زائچہ کے خانہ پنجم مین شکل سعد ثابت ہی حکم اسکا یہ ہی کہ آمدنی غلہ شہر مین توقف کے ساتھ ہوگی ... عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم خاک ÷ کو سبزی خانہ دوم ÷ پر منتہی ہوا اور یہان سے

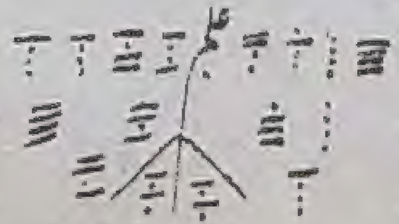

حرکت کرکے چہارم تک گیا یہان ☵ ہی اسکا پنجم نقطہ خاک ☷ ہی خانہ چہارم مین دربردہ پیدا ہوتا ہی نقطہ ثابت بمرکز ثابت دلیل ارزانی و آمد غلہ کی ہے کیونکہ مطلوب اسکا در پردہ خانہ مرکز داخل مین ہے اور ناظر ترجیع ہے اصول ۵ کی رد سے نقاط عنصر حکم کے ۹ و عنصر ضد کے بھی ۹ ہین اندرین دلائل کبھی کسی حالت مین آمدنی غلہ کافی سے زیادہ نہ ہوگی۔ کیونکہ نقطہ کا در پردہ ہونا کمزور ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۴

مین نے اپنے بیوی بچون کو جہان چھوڑا ہی وہ وہان ہین یا نہین

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۵ سعد داخل ہو یا ثابت اور تکرار اسکی ۱۔۴۔۷۔۱۰ سے کسی خانہ مین ہونا حکم ہوا کرتا ہی کہ وہ اسی مقام پر ہین۔ خارج ہو چلے گئے اور منقلب مین ارادہ روانگی رکھتے ہین عمل نقطہ مین نقطہ ۶ و ۱۲ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہی۔ ساتھ اس نوعیت کے کہ نقطہ ۶ قوی ہو اور ناظر ضعیف مقام پر موجود ہونے بخلاف اسکے حکم برعکس ہوا کرتا ہی ..... زائچہ عملی

خانہ ۵ مین شکل خارج ہی حکم یہ ہی کہ بیوی بچے سائل کے اس مقام سے کہ جہان اس نے انکو چھوڑا تھا نہین ہین وہان سے چلے گئے آب عمل نقطہ شروع کیا۔ اور نقطہ حکم خاک ☶ کو سیر دی خانہ ہفتم مین ☵ پر انتہا پائی نقطہ ششم اسکا خاک ☳ معدوم ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بھی معدوم ہے دلیل کمزوری کلی ہی اور یہ نقطہ اس مقام سے منسوب ہی نقطہ دوازدہم آتش ☲ ہی یہ خانہ ۲ مین موجود ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ خانہ اول مین ہی اور چہاردہم مین قوی ہی بمقابلہ نقطہ ششم کے نقطہ دوازدہم قوی ہی پس حکم اس زائچہ کا یہ ہی کہ بیوی بچے سائل کے اس مقام سے جہان انکو چھوڑ آیا تھا نہین ہین دوسرے مقام کو چلے گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۵

مین ایک شخص غائب کو جس جگہ چھوڑ آیا ہون وہ اس جگہ ہی یا چلا گیا

قواعد شکلیہ۔ (۱) شکل خانہ ۸ و ۵ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو اگر یہ شکل مراکز آتش و باد زائچہ مین ہو تو چلا گیا سمجھو اگر آبی و خاکی مین ہو مقیم جانو (۲) نتیجہ ضرب اشکال ۴ و ۹ کا اگر مراکز آتش و باد مین ہو تو چلا گیا ہوتا ہی اور آبی و خاکی مین ہونے سے مقیم ہوتا ہی علیٰ ہذا اشکال ۱۔۹۔۱۰ سعد داخل ہون مقیم ہوتا ہی نحس داخل ہون دل برداشتہ ہوتا ہی خارج و منقلب ہون چلا گیا ہوتا ہی (۳) شکل اول کے خارج اور اسکا تکرار خانہ ۹ یا ۳ مین ہونے سے حکم مقام سے چلے جانے کا ہوتا ہی اور سہم نحس خارج ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہی لیکن سعد خارج ہونے سے حکم واپس آنے کا ہوا کرتا ہی (۴) اشکال ۴۔۷۔۸ سعد داخل ہون مقیم مقام ہوتا ہی خارج ہون نہین۔ علاوہ ازین ان قانون مین یہ ہو حالت خراب ہو اگر اول مین یہ ہو مظفر و خرم آنے والا ہوتا ہی عمل نقطہ مین جس شخص کی نسبت یہ سوال کیا جاتا ہی از روے دو نقاط اسکا نقطہ گرفت کرکے اسکا چہارم اور دہم نقطہ گرفت کرکے انکی قوت وضعف سے حکم کیا جاتا ہی چہارم مقام مقررہ اور دہم مقام مخبر ہوتا ہی مثلاً بیٹے کی نسبت دریافت کرنا ہی تو نقطہ پنجم کا چہارم یعنی نقطہ ہشتم اور پنجم کا دہم یعنی چہاردہم گرفت کیا جاویگا۔ دیکھیے زائچہ عملی۔ .....

مگر عام اشخاص کی نسبت جس سے تعلقات معمولی ہون صرف نقاط دہم زائچہ سرخاب

و شانزدہم کو دیکھا جاتا ہی عمل اضراب اشکال ۸ و ۵ سے ☵ ہوتی ہی ☵ علم ☵ ☵ ☵

پس نتیجہ آخر ہی اخذ ہوتا ہی کہ غائب مقیم مقام ہی مگر عزم روانگی رکھتا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۶ و ۱۸ و ۱۹

مین ایک شخص کے پاس ایک جگہ جاتا ہون ملیگا یا نہین وہ مکان پر ہی یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) اگر اصابت مین اشکال ☍ ☌ ☐ سے کوئی شکل ہو تو وہ شخص مکان پر ہوتا ہے اور اگر اشکال خانہ چہارم ہفتم داخل ہو یا ثابت تب بھی موجودگی مکان کا حکم ہوتا ہی اگر ☍ یا ☌ زائچہ مین طالع کی ناظر ہون تو ملاقات ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی اور اگر شکل خانہ ۳ مکرر خانہ ۷ یا ۱۳ یا ۹ مین ہو تو حکم ہوا کرتا ہی کہ مکان سے کہین چلا گیا ہی اور اگر شکل ☐ مراکز آتش و باد مین ہو یا ☍ ۱۲-۷-۵ سے کسی خانہ مین ہو تو بھی حکم عدم موجودگی کا ہوا کرتا ہی (۲) خانہ ۷ مین ☌ ہو یا خانہ ۱۰ مین تضرر و ملالت ہوتی ہی اور اگر یہ ان خانون کے علاوہ ۳ یا ۹ مین بھی ہووے تو ملاقات نہین ہوتی ہی (۳) اشکال ☍ یا ☌ سے کوئی شکل اول مین ہو تو وہ شخص اپنے آپ کو پوشیدہ کرتا ہی اگر ☍ ☌ ☐ ☍ سے کوئی ہوتی ہی تو ملاقات ہو جاتی ہی مگر مراد بعد از عرصہ پوری ہوا کرتی ہی اگر ☌ ہو تو وہ شخص راستہ مین ملا کرتا ہی اگر ☌ ☍ سے کوئی ہو تو وہ شخص بیمار ہوتا ہی یا بباعث تلفی مال کے اندوہگین اگر ☌ ہو تو مکان کے قریب ہی ہوتا ہی اگر ☐ ہو تو سائل کے پاس آتا ہوا پھر لوٹ جاتا ہی اگر ☍ ہو تو بدیر ملاقات ہو اگر ☍ ہو تو وہ شخص کسی شغل مین مشغول ہو یا ملول اگر ☍ ہو سائل راستہ سے واپس آوے (۴) خانہ ۷ و ۸ مین اشکال سعد ہون تو ملاقات ہو اور فائدہ اگر شکل ہفتم نحس و ہشتم سعد ہو ملاقات ہو لیکن فائدہ نہو اور ہفتم سعد و ہشتم نحس ہو بجز مدارات کے اور کچھ حاصل نہو عمل نقاط مین اول نقاط ہفتم و ہشتم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اگر ہفتم ضعیف و ہشتم قوی ہو ملاقات ہوتی ہی لیکن مفاد و مدارات نہین اور اگر ہشتم کمزور و ہفتم قوی ہو مدارات و تواضع ہوتی ہی لیکن نفع نہین ہوتا اور سرسری ملاقات رہتی ہی دوم جسکی نسبت ملاقات کا سوال ہوتا ہی اسکے نقطہ کے پنجم نقطہ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی یہ نقطہ اگر قوی ہو ملے کمزور ہو نہ ملے مثلاً ملاقات حکیم یا استاد کا سوال ہو دہم کا پنجم دیکھے دوست کی نسبت سوال ہو یا ازدہم کا پنجم بھائی کی نسبت ہو سوم کا پنجم بیٹے کی نسبت پنجم کا پنجم باپ کی نسبت چہارم کا پنجم وغیرہ دیکھنا چاہیے (سوم) جسکی نسبت دریافت ہو کہ وہ مکان پر ہی یا نہین اسکے نقطہ کا چہارم

نقطہ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی یعنی یہ نقطہ اور اس کا مطلوب مراکز داخل و ثابت مین ہو تو مکان پر ہوتا ہی ورنہ نہین۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب ۔ . . . . . .

زائچہ

عمل شکلیہ۔ اصابت مین شکل ☐ ہی حکم موجودگی مکان کا کرتی ہی مگر حکم اسکا یہ ہی کہ ملاقات بدیر اور بجز مدارات کے کچھ اور حاصل نہو کیونکہ ہفتم سعد و ہشتم نحس ہی۔ اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم خاک ♍ کو سیدی خانہ اول مین ☐ پر انتہا پائی پس ♍ شکل میزان سے حکم کیا اور سوال ملاقات پدر کا ہی پس نقطہ ♎ کے چہارم کو گرفت کیا یہ ☐ ہی نقطہ پدر سائل کا ہی اس کا چہارم خاک ♍ ہی مرکز خانہ ۱۳ مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☐ مرکز ضد اسے منقلب ساقط النظر ہی نقطہ کو ضعف ہی حکم یہ ہی کہ سر دست پدر سائل مکان مین نہین ہی حاکم وقت کے پاس اسکے مکان پر بیٹھا ہی کیونکہ ♎ خانہ ۱۳ مین قوت شرف کی رکھتی ہی یہ حکم اسکا ہی نقطہ ہفتم خاک ☐ کا از روے اصول آتش ♈ ہی معدوم زائچہ سے اور مطلوب اسکا آتش ♈ مرکز دوست ششم مین قوی ہی مگر اصل نقطہ معدوم ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ ہشتم آتش ♈ ہی یہ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اس کا آتش ♈ مرکز ضد خانہ ۳ و سالم ۸ مین ہی اور ناظر نسبتیں ہی جزوی قوت ہی ہر دو نقاط ۷ و ۸ مین ہشتم قوی ہی حکم اسکا یہ ہی کہ ملاقات ہو اور جزوی مفاد ہو اگر دونون نقاط اپنے مطلوبات سمیت قوی ہوتے تو حکم قطعی ملاقات کیساتھ مفاد کا ہوتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۷

میری سکونت کے لیے قیام موجودہ بہتر ہی یا فلان دیگر مقام

قواعد شکلیہ (۱) اگر اشکال اول چہارم سعد ہون اور ہفتم نحس مقام موجودہ بہتر ہوتا ہی اور اگر ہفتم بھی سعد ہو دونون مقام بہتر ہوتے ہین اور اربع نحس ۷ سعد ہونے پر مقام دیگر مبارک ہوتا ہی لیکن اس زائچہ کے اندر اگر خانہ چہارم مین شکل سعد قوی ہو تو مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہوتی ہے اور اگر شکل دہم سعد قوی ہو تو مقام دیگر پر رہکر کامیابی ہوتی ہی۔ بصورت ہونے ہر دو نحس کے کسی جگہ بھی نہین (۲) اضراب اشکال اول سے اور دوم و ۱۲ سے دوسری شکل نتیجہ پیدا کی جاوین اگر

شکل اول سعد داخل ہو اور زائچہ مین قوی ہو مقام موجودہ بہتر ہوتا ہی اور اگر شکل نتیجہ دوم قوی ہو تو مقام دیگر (۳) جس وقت مصمم ارادہ کسی مقررہ جگہ پر جانے کا ہو تو بجاے ۲ و ۱۲ کے بموجب قاعدۂ بالا اضراب اشکال اول و پندرہ کے نتیجہ سے حکم کرنا چاہیے ..... عمل نقاط مین اگر نقاط اول و چہارم قوی ہون مقام موجودہ بہتر ہوتا ہی اگر اول و نہم قوی ہون سفر بہتر ہوتا ہی اگر اول و دہم قوی ہون مقام دیگر بہتر ہوتا ہی۔ دیکھیے زائچۂ عملی سرخاب عمل مترجم ..... زائچہ

عمل شکلیہ۔ زائچہ کی اشکال ۱۔ ۴۔ ۷ سعد ہین مقام موجودہ و دیگر ☵ ☶ ☳ ☷ علم ☲ ☲ ☲ ☲

دونون بہتر ہین اور خانہ چہارم مین شکل سعد ہی اور دہم مین نحس لہذا ☲ ☲ ☲ ☲

دلائل سے مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہونے کا حکم ہوتا ہے ☲ ☲ ☲ ☲

عمل نقطہ کے لیے نقاط گرفت کیے نقطہ اول خاک ☷ اور اسکا مطلوب خاک ∴ خانہ ۸، ۱۵، ۱۶ مین قوی ہین نقطہ چہارم ∴ مرکز ضد دہم مین در پردہ کمزور ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ در پردہ خانہ سوم مین قوی ہی اور ساقط النظر کمزور ہی۔ نقطہ نہم آتش ∴ مرکز آتش مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ☵ معدوم ہی دلیل ضعف ہی نقطہ دہم آتش ☵ ہی معدوم ہے اور مطلوب اسکا آتش ∴ مرکز ضد ۳ و ۱۱ مین ہی ضعف کلی ہی کل نقاط مین نقاط اول و چہارم ہی قوی ہین پس حکم ہوتا ہی کہ مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴

مجھ سے میرا باپ خوش ہی یا نہین۔ پدر سے نفع ہوگا یا نہین۔ ہمراہ پدر رہنا بہتر ہی یا دور۔ مال و منال پدر میرے نصیب مین ہی یا نہین۔ پدر غائب خوش و خرم ہی یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) شکل خانہ چہارم سعد داخل ہو اور تکرار اسکا خانہ ۱، ۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱۴، ۱۲ سے کسی خانہ مین ہو تو حکم ہوا کرتا ہی کہ پدر خوش و خرم ہی۔ اور نفع کلی اس سے پہونچے گا حکم نحس و خارج کا ناقص ہوتا ہی اور تکرار خانہ ۶، ۸، ۱۲ مین بھی ہونا بدی حالات پر محمول ہوتا ہی (۲) نتیجہ اضراب اشکال اول و نہم کا اگر سعد داخل یا ثابت ہو تو درمیان پدر و پسر کے اتفاق رہتا ہی سعد خارج و منقلب کے موجب پدر و پسر مین دوری رہتی ہی مگر محبت قائم رہتی ہی نحس کے ہونے سے نہ محبت ہوتی ہی نہ نفع۔

(۳) اشکال اول و چہارم کے ہم خواص یا ہم کوکب یا ہم مزاج ہونے سے ہمراہ پدر کے رہنا بہتر ہوتا ہی اور اگر اشکال عنصر ضدین کی ہون یا مختلف ہون تو دور رہنے مین بہتری ہوتی ہی (۴) شکل خانہ ۵ سعد ہو دے اور بہ خانہ بیت زائچہ مین ہو اور شکل چہارم کو ضعف ہو۔ بلاشک مال و منال پدر تصیب سائل ہوگا شکل اول کی تکرار خانہاے ۲۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۰ سے کسی مین ہو تو کل سرمایہ پدر کا حاصل ہو (۵) شکل چہارم کسی حیثیت سے سعد ہو تو پدر غائب خوش ہوتا ہی نحس ہو تو ناخوش اور اگر تکرار اسکی خانہ ۶ مین ہو بروج ۸ یا ۱۲ مین ہو تو گرفتار رنج و مصیبت ہوتا ہی اور اگر اسی زائچہ کی میزان مین ہو تو مصیبت سخت مین گرفتار ہوتا ہی عمل نقاط مین نقاط اول و چہارم کے قوت و ضعف کو خوشی و خرمی پدر و پسر کے لیے دیکھا جاتا ہی یعنی اگر چہارم نقطہ مع مطلوب کے زبردست ہو تو طالع پدر زبردست سمجھا جاتا ہی (دوم) نقاط اول دوم سوم دہم قوی ہون تو سائل کو پدر سے نفع ہوتا ہی۔ اگر نقاط ۴۔ ۵۔ ۶ قوی ہون تو نفع نہین ہوتا۔ (سوم) نقطہ اول و نقطہ چہارم اگر مراکز خاص یا دست مین ہون تو پدر و پسر کا ہمراہ رہنا بہتر ہوتا ہی اور اگر مراکز غیر مین ہون دوری بہتر ہوتی ہی (چہارم) حصول مال و منال پدر کا عمل مطابق قاعدۂ دوم کے ہی اور کیفیت آرام و آسایش پدر غائب کی قوت و ضعف نقطہ ہفتم اور اسکے مطلوب سے دیکھی جاتی ہی۔ دیکھیے زائچۂ عملی حضرت سرخاب ..... زائچہ

عمل مترجم شکل چہارم سعد داخل ہی اور تکرار اسکا خانہ ۷ مین ہی ☷ ☳ ☳ ☳ علم ☲ ☲ ☲ ☲

حکم اسکا یہ ہی کہ پدر سائل کا غائب ہی یعنی وہ مر چکا ہی کیونکہ خانہ ☲ ☲ ☲ ☲

۴ مین ☷ کو ضعف ہی اور کسی خانہ مین تکرار نہین۔ نتیجہ اضراب ☲ ☲ ☲ ☲

اشکال اول و نہم کا ☷ ہوتا ہی صورت اسکی شعلہ و چنا کی ہی اور زائچہ مین موجود نہین یہ دوسری صورت ہی اور حکم اسکا یہ ہی کہ پدر سائل کا چتا مین جلایا جا چکا ہی اور اسکو ۹ سال سے زیادہ عرصہ گذرا ہی کیونکہ خانہ ہفتم مین جو عمر پدر کا خانہ ہی عدد اسکے از روے ابجد افراد و زوج کے ۱۱ ہوتے ہین اور افراد کے واپس کیا گیا ۱۱ برس ہوئے پدر سائل کا فوت ہو چکا ہی اسلیے نہ پدر ہی نہ محبت شکل خانہ نہم سعد خارج ہی اسلیے حکم ہوتا ہی کہ پدر سائل نے کوئی مال وقت وفات کے نہین چھوڑا۔ آیندہ عمل نقطہ فصول ملوم ہوتا ہی لیکن تفہیم ناظرین کے لیے عمل کرتے ہین نقطہ اول از روے عمل کے آب ∴ مرکز آب مین بخانہ ۳ و ۱۵ قوی ہی اور مطلوب آب ∴ معدوم نقطہ کو ذاتی قوت ہی مطلوبی نہین نقطہ چہارم

آب ÷ ہے مرکز دوم مین جو خانہ بلندی کا ہے موجود ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ درجہ کسی خانہ ہم مین ہے اور خانہ خاص ہشتم مین ساقط النظر ہے نقطہ اول کو قوت مطلوبی حاصل نہین اسلیے کمزور ہے اور نقطہ چہارم ہوا مین ہے اور مطلوب اسکا مردہ خانون مین ہے یعنی خانہ ہم و ۷ مین پس حکم کیا گیا کہ پدر سائل فوت ہو چکا ہے اس لیے اسکی خوشی و غمی یا اس سے نفع کا سوال بے سود ہے اندرین دلائل دیگر سوالات کا عمل نہین کیا جا سکتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۵ و ۲۶

(کیونکر پیداوار زراعت وغیرہ میری کی بتائیے کیا نتیجہ ہوگا)

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ہم و ۷ مین اشکال سعد داخل آبی یا بادی ہون فصل خاطر خواہ پیدا ہوتی ہے علاوہ ازین اشکال نحس یا آتشی و خاکی کا ہونا کمی پیداوار کی علامت ہے اور خانہ ۱۔ ہم۔ ۱ مین اشکال آبی ہونے سے اس سال کی زراعت کثرت سیلاب سے خراب ہو جاتی ہے اگر آتشی ہون تو خشکی و آتشزدگی سے نقصان پہونچتا ہے اگر بادی و خاکی ہون تو پیداوار عمدہ ہوتی ہے اور اشکال ⁝ و ⁝ کا ان خانون مین ہونا کلی داؤلون سے نقصان پہونچاتا ہے اور ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ کے ہونے سے زراعت بدرجۂ اعلیٰ پیدا ہوتی اور ⁝ کے زائچہ مین غلبہ ہونے سے چوہے اور کیڑون سے نقصان پہونچتا ہے اور ⁝ ⁝ کے ہونے سے مور و ملخ اور پرندے نقصان پہونچاتے ہین (۲) خانہ ہم و ۵ مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون زراعت عمدہ رہتی ہے اور کاشتکارون کو نفع پہونچتا ہے۔ چہارم سعد و پنجم نحس کے ہونے سے زراعت عمدہ ہوتی ہے مگر کاشتکار کو نفع نہین پہونچتا چہارم نحس و پنجم سعد کے ہونے سے زراعت کم ہوتی ہے لیکن کاشتکار کو نفع رہتا ہے اور جو دونون نحس ہون کھیت کٹ جاوے یا اور کسی وجہ سے نقصان ہو اور کچھ پیدا نہو عمل نقاط مین اگر نقطہ چہارم و ہفتم مراکز آب و خاک مین ہون زراعت عمدہ ہوتی ہے ورنہ نہین دیگر سال بھر کی زراعت کے لیے نقاط ۱۔ ۴۔ ۷۔ کو دیکھا جاتا ہے اگر تینون مراکز آب و خاک مین ہون اس سال کی تمام زراعت عمدہ ہوتی ہے اختلاف مین حکم اوسط کا ہوا کرتا ہے۔ دیکھیے زائچۂ عملی سرخاب عمل مترجم۔

زائچہ

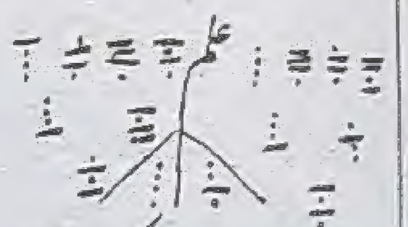

خانہ ہم و ۵ مین اشکال سعد ہین حکم کرتی ہین کہ زراعت اس سال کی عمدہ ہوگی اور فصل کا نصف حصہ زیادتی بارش و خشکی کی وجہ سے خراب ہوگا کیونکہ اول و چہارم مین اشکال آبی اور دہم مین آتشی کا یہ حکم ہے۔ مگر پھر بھی کاشتکارون کو نفع کافی ہوگا

عمل نقاط کے لیے نقطہ حکم باد ⁝ کو سیردی خانہ چہارم مین منتہی ہوا اور حرکت کر کے پنجم تک گیا نقطہ اول باد ⁝ ہے اسکا چہارم باد ⁝ مراکز خاکی و آبی مین ہے اور نقطہ ہفتم باد ⁝ معدوم بظاہر ہے لیکن در باطن مرکز خاکی ہشتم مین پیدا ہوتا ہے حکم ہوتا ہے کہ زراعت بہتر ہوگی نقطہ دہم آب ⁝ در پردہ مرکز آب مین ہے نقاط اول چہارم و دہم مین صرف نقطہ اول مرکز آتش مین ہے حکم ہوتا ہے کہ ایک ثلث زراعت کا اس سال کی فصل مین نقصان ہو جاوے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۷

دفینہ کا شبہہ مکان مین رکھتا ہون دفینہ ہے یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے خانہ ہم مین اشکال ⁝ ⁝ سے کوئی ہو اور اشکال ⁝ و ⁝ کا تکرار مراکز داخل و ثابت مین ہو تو دفینہ ہوتا ہے ورنہ نہین۔ عمل نقطہ مین نقاط دوم چہارم ششم ہشتم اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تو دفینہ ہوتا ہے ورنہ نہین۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم

زائچہ

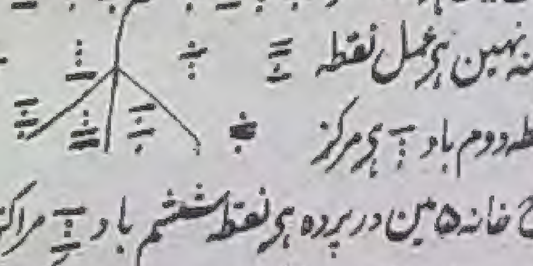

عمل زائچہ کے خانہ ہم مین ⁝ ⁝ سے کوئی شکل نہین ہے اور نہ تکرار ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ کا مراکز داخل و ثابت مین پس حکم کیا گیا دفینہ نہین ہے عمل نقطہ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ کے لیے نقاط ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۸ کو گرفت کیا نقطہ دوم باد ⁝ ہے مرکز منقلب دوم مین ہے نقطہ چہارم ⁝ مرکز خارج خانہ ۵ مین در پردہ ہے نقطہ ششم باد ⁝ مراکز داخل ۳ و ۷ مین ہے نقطہ ہشتم باد ⁝ مرکز داخل مین ہے غلبہ نقاط داخلی کا ہے اس لیے شک ہی شک باقی ہے دفینہ نہین ہے واللہ اعلم بالصواب۔

مفصل حالات اس کے متفرقات مین تحریر ہون گے۔

(۵) احکامات خانہ پنجم

خانہ پنجم منسوب ہر کیوفات ۔ فرزندی تحفہ ہدایا اخبار و محاصل زراعت خط و خبر محبوب علم وغیرہ سے پس انھین امورات کے متعلق ۲۰ سوالات مندرجہ ذیل کے اصول و قواعد کا تذکرہ قلمبند کرتے ہین (۱) میری قسمت مین اولاد ہر یا نہین (۲) بچہ کس طبیعت کا ہوگا (۳) بچہ کو شیر مادر بہتر ہر یا دایہ کا (۴) مولود نیک بخت ہر یا بدبخت یعنی کیوفات فرزندکی کیا ہین (۵) فلان اولاد رکھتا ہے یا نہین (۶) فلان عورت حاملہ ہے یا نہین اگر نہین تو کیون (۷) فلان حاملہ کو وضع حمل مین آسانی ہوگی یا دشواری وہ لڑکا جنے گی یا لڑکی اور کب اور کس وقت یعنی دن پیدایش و کن دنچیز اُس کے کیا ہون گے (۸) فلان شخص نے کیا نشہ پیا ہر (۹) مجکو عیش و عشرت میسر ہوگی یا نہین (۱۰) کیوفات میرے محبوب و معشوق کے کیا ہین (۱۱) مین ایک جگہ مہمانی مین جاتا ہون انجام کیا ہوگا (۱۲) کوئی مہمان میرے یہان آویگا یا نہین (۱۳) شکارگاہ مین شکار ہاتھ لگے گا یا نہین (۱۴) تحفہ و ہدیہ ایک جگہ بھیجا ہر پہونچے گا یا نہین (۱۵) ایک جگہ سے تحفہ و ہدیہ کا انتظار ہر آویگا یا نہین (۱۶) کیوفات آمد خط و خبر رسول وغیرہ کی دریافت کرتا ہون کیا ہین خط و خبر آئی یا نہین (۱۷) انجام ملنے کی امید رکھتا ہون ملے گا یا نہین (۱۸) کیوفات حمام دریافت کرتا ہون کیا ہین (۱۹) امسال امتحان مین پاس ہونگا یا نہین (۲۰) قمار بازی یا لاٹری یا سٹہ مین جیتون گا یا نہین ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱

میری قسمت مین اولاد ہر یا نہین

اس سوال کے عمل مین ، شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہر ۔ اول یہ دیکھنا کہ قسمت مین اولاد ہر یا نہین دوم یہ دیکھنا کہ اگر ہر تو لڑکا پیدا ہوگا یا نہین ۔ سوم یہ دیکھنا کہ اولاد عورت سائل سے ہوگی یا نہین چہارم یہ دیکھنا کہ عورت سائل سے لڑکا ہوگی یا لڑکی پنجم یہ دیکھنا کہ کس قدر بچے پیدا ہونگے ششم یہ دیکھنا کہ لڑکے زیادہ ہونگے یا لڑکیان ہفتم یہ دیکھنا کہ عدم تولید اولاد مین قصور مرد کا ہر یا عورت کا ۔ قواعد شکلیہ ۔ شرط اول ضرب اشکال ۱ و ۷ کے نتیجہ کو شکل پنجم مین ضرب دو اگر نتیجہ شکل ☵ یا ☶ پیدا ہو یا

اشکال سعد داخل سے کوئی ہو یا خانہ پنجم مین ☵ ☲ ☳ ☴ ☰ ☱ ☶ ☷ سے کوئی ہو یا نتیجہ سعد داخل ضرب اشکال ۱ و ۵ کا ہو یا ☶ ہو تو قسمت سائل مین اولاد ہوتی ہر یا اس شکل نتیجہ کو ضرب اشکال ۶ و ۷ کے نتیجہ سے ضرب دینے سے شکل سعد داخل پیدا ہو تو بھی قسمت مین اولاد ہوا کرتی ہر شرط دوم ۔ دیکھو شکل طالع کو زائچہ مین اگر وہ مکرر وتد مین ہو اور مراکز خاص مین نیک اشکال سے ناظر ہو تو جلد لڑکا پیدا ہوا کرتا ہر اور اگر مائل مین ہو تو بدیر لیکن خصوصیت اسمین یہ ہر کہ اگر اشکال زائچہ ۱-۶-۱۱ نر ہون تو لڑکا ہوتا ہر اور جو مادہ ہون تو لڑکی اور جو نر و مادہ دونون ہون تو لڑکا و لڑکی دونون پیدا ہوا کرتے ہین ۔ شرط سوم کے لیے دیکھو ۔ اول و پنجم کو اگر سعد ہون یا شکل پنجم مکرر وتد مین ہو یا اول و دہم کسی حیثیت سے سعد ہون یا نتیجہ اضراب ۵ و ۹ کا سعد و مذکر ہو یا اشکال ۱-۵-۱۱ سعد داخل ہون یا خانہ ۱-۵-۹ مین اشکال ☶ ☱ ☷ سے کوئی ہو دے تو ضرور بالضرور عورت سے اولاد پیدا ہوتی ہے اور خانہ ۱-۵-۱۱ مین ☱ یا ☷ کے ہونے سے عورت عقیمہ ہوتی ہر ۔ شرط چہارم کے لیے ۔ دیکھو نتیجہ اضراب پنجم و دہم کو اگر یہ سعد مذکر مونث ہو لڑکی پیدا ہوتی ہر ۔ اور اگر نحس ہو تو پیدائش کے بعد اولاد ضائع ہوجاتی ہر علاوہ ازین خانہ پنجم مین سعد شکل ہو اور مکرر خانہ ۱۱-۱۴-۱۶ سے کسی مین ہو تو فرزند و دختر دونون پیدا ہوا کرتے ہین اور زندہ رہتے ہین اور اگر پنجم نحس ہو اور ان خانون مین تکرار ہو یا ان خانون مین نحس خارج ہو تو پہلا حمل ضائع ہوجاوے یا جو بچہ پیدا ہو وہ مرجاوے ۔ شرط پنجم کے لیے دیکھو شکل خانہ ۱۱ کو جسقدر عدد افراد ابجدی شکل کے ہون اُسی قدر لڑکے و لڑکیان پیدا ہوتے ہین نیز نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۷ مین جو شکل پیدا ہو اور اُسکے افراد عنصری کے جتنے عدد ابجدی ہون اُتنی تعداد یا شکل پنجم کی تکرار کے مطابق یا شکل ☵ کی موجودگی کے مطابق تعداد پیدایش لڑکا و لڑکی کا حکم کرو ۔ شرط ششم مین دریافت کمی و بیشی لڑکا و لڑکی کے لیے ۔ عمل شرط پنجم کے افراد آتش و باد کے مطابق لڑکے و آب و خاک کے مطابق لڑکیان ہوا کرتی ہین شرط ہفتم کے لیے دیکھو خانہ ہشتم کو اسمین اگر اشکال شمس و مریخ کی ہون تو قصور عورت کا ہوتا ہے ورنہ مرد کا اور اگر ☵ ہو تو بڑھاپے مین اولاد ہوا کرتی ہر اور اول مین ☷ کے ہونے سے قصور مرد کا سمجھا جاتا ہے عمل نقاط شرط اول کے لیے نقطہ پنجم کو دیکھا جاتا ہر ۔ اگر یہ وتد یا مائل وتد ہو اور ناظر طالع کا ہو تو قسمت مین اولاد ہوتی ہر ورنہ نہین ۔ شرط دوم کے لیے نقطہ پنجم کو اس طرح دیکھا جاتا ہر کہ اگر یہ نقطہ بصورت داخل وتد مین ہو اور مکرر زائچہ مین ہو اور نقطہ پنجم سے نیک نظر رکھتا ہو تو لڑکا پیدا ہوا کرتا ہر اگر مائل وتد مین ہو تو زیادہ عمر

مین پیدا ہوتا ہو زائل مین ہونے سے مایوسی ہوتی ہو۔ شرط سوم کے لیے نقطہ یازدہم کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہو اگر قوی ہو عورت سے اولاد ہوتی ہو ورنہ نہین۔ شرط چہارم کے لیے نقطہ پنجم کو دیکھو اگر وہ بیوت ۱۱، ۱۴، ۱۶ سے کسی مین ہو تو ضرور عورت سے لڑکا پیدا ہوتا ہو ورنہ نہین۔ شرط پنجم کے لیے نقطہ پنجم کے اعداد عنصری ایجد کے مطابق تعداد پیدائش بچگان کا حکم کرو خواہ نقطہ موجود زائچہ ہو یا نہو لیکن اگر یہ نقطہ موجود زائچہ ہو اور قوی ہو تو اولاد کے زندہ رہنے کا حکم کرو اگر معدوم ہو یا مرکز کو خبر مین ہو یا ساقط الحمل طالع سے ہو تو فوت ہو جانے کا حکم لگا دو۔ شرط ششم مین نقطہ پنجم کو دیکھو اگر وہ فردان ہو نیابادی فرزند اگر زوجان ہو نیابادی دختر کا حکم لگا دو۔ شرط ہفتم کے لیے نقاط اول و ہشتم اور ان کے مطلوبات کو مرد کے لیے اور نقاط ہفتم و چہاردہم اور انکے مطلوبات کو عورت کے لیے دیکھو جس کے مراکز داخل ثابت مین ہون وہ بے قصور اور جس کے مراکز خارج و منقلب مین ہون وہ قصوردار ہوتا ہو۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم۔ سوال مترجم عزیز القدر لالہ گوپال سہائے خلف قبلہ لالہ جوالا پرشاد صاحب حسیرے خسرپورہ ہین انکی قسمت مین اولاد ہو یا نہین ..... زائچہ عملی ۲۹ مارچ ۱۹۱۳ء

عمل شکلیہ خانہ نہم مین جو خانہ خسرپورہ کا ہوتا ہو ☵ ہو اسکا ☵ ☶ ☲ ☳ ☷ علم ☵ ☶ ☲ ☳ ☷ ہفتم ☵ سوم ہو ضرب دیا تو ☵ ہوئی حکم ہوا کہ قسمت مین اولاد ہو اور جلد لڑکا ہوگا کیونکہ شکل طالع مکرر و مدین بخانہ نہم ہو اور اشکال ☵ ☶ ☲ ☳ ☷ ۱-۶-۱۱ مذکر ہین لڑکا پیدا ہوگا اور اسی عورت سے لڑکا ہوگا کیونکہ اول مین شکل ☵ ہے یہ نہم خانہ خسرپورہ کا ہو نتیجہ اضراب ۵ و ۱۰ کا جو ☵ و ☵ ہین ☵ ہوتا ہو یہ سعد مؤنث ہو پیدائش لڑکی کا اظہار کرتی ہو لیکن نہم مین سعد ☵ و ۱۴ مین سعد ☵ کا حکم ہو کہ فرزند و دختر دونون پیدا ہون شکل خانہ ۱۱ کی ☵ ہو ۳ جگہ تکرار ہو میزان اعداد افرادی کی ۶ ہو اور نتیجہ اضراب اشکال اول ☵ کے عدد ۷ ہوتے ہین۔ عمل سوال ششم ترک کیا شرط ہفتم کے لیے خانہ ہشتم کو دیکھا اسمین شکل ☲ ہو حکم کرنی ہو کہ تولید اولاد مین قصور مرد کا ہو عمل نقطہ کے لیے نقطہ خاک حکم ☵ کو سپردی خانہ ہشتم ☵ مین منتہی ہوا ☵ سے حکم کیا اسکا خم آتش ☲ ہو اور اسکا نہم آتش ☲ ہو مرکز زائل مین ہو اور داخل مین ہو نقطہ یازدہم باد ☴ قوی ہے عورت سے اولاد ہوگی دیگر شرطون کا عمل غیر ضروری سمجھکر چھوڑ دیا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اخیر یہ ہوا بلکہ ظہور مین آیا کہ اندر ایک سال کے لڑکا خوبصورت اور بانصیب پیدا ہوا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

بچہ کس طبیعت کا پیدا ہوگا

قواعد شکلیہ۔ دیکھو خانہ ۵ کو اگر شکل آتشی و بادی ہو بچہ گرم مزاج ہو اگر آبی ہوا کی ہو سرد مزاج عمل نقطہ مین نقطہ نہم کو دیکھو کہ کن کن بیوت مین ہو ان کے مطابق طبیعت مولود کا حکم کرو مثلاً یہ نقطہ خاکی ہو اور مراکز آتشی و بادی مین ہو تو حکم کرنا چاہیے کہ طبیعت گرم و خشک ہوگی علیٰ ہذا دیگر مین مزاج دیگر کے مطابق عمل کرو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

بچہ کو شیر مادر بہتر ہے یا دایہ کا

قواعد شکلیہ۔ (۱) شکل اول کسی حیثیت سے سعد ہو اور سوم نحس شیر مادر بہتر ہو اگر دونون سعد ہون دونون بہتر سوم سعد اول نحس مین شیر دایہ بہتر (۲) نتائج اضراب اول و نہم اور سوم و پنجم سے اگر اول سعد ہو شیر دایہ اور دوم سعد ہو تو شیر دایہ بہتر ہوتا ہو (۳) دوم سعد و سوم نحس ہو تو شیر دایہ بہتر سمجھو اور اگر سوم سعد دوم نحس ہو تو شیر مادر بہتر ہوتا ہو عمل نقاط مین اگر نقطہ اول مع مطلوب کے قوی ہو تو شیر مادر اگر نقطہ ثانی مع مطلوب کے قوی ہو تو شیر دایہ بہتر ہوتا ہو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

کیفیات نیک بختی و بدبختی مولود کے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۱۱ شرائط کا لحاظ رکھنا پڑتا ہو (اول) مولود کاذب کینہ ور خصومت جو زود رنج خرمزاج ہوگا یا راست گو خوشدل ملنسار (دوم) نیکبخت ہوگا یا بدبخت (سوم) ماں باپ کیلیے کیسا ہوگا (چہارم) والدین کا رفیق رہے گا یا نہین (پنجم) والدین کی امید مین فرزند سے برآئینگی یا نہین (ششم) فرزند اپنے طریقہ پر رہے گا یا نہین (ہفتم) فرزند شریک والدین رہے گا یا نہین۔ (ہشتم) کبھی غائب تو نہ ہو جاوے گا (نہم) دراز عمر ہوگا یا کوتہ (دہم) کچھ زندہ رہیگا یا مر جائیگا

(یازدہم) خوف وخطر ہوگا یا نہین۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول اگر خانہائے ۱-۲-۵-۱۱-۱۴-۱۵ سے دو ایک قیام پر ⁘ ہو تو مفسد جنگ جو ہوتا ہی اگر ⁘ ہو بدکار ⁘ ہو زانی و فاسق ⁘ دغاباز و قمارباز ⁘ یا ⁘ ہو عابد و پرہیزگار ⁘ ⁘ ہو عیاش اور شائق موسیقی اگر ⁘ ہو سہرو بٹولنے والا اگر ⁘ ہو قرم دیگر اشکال ہون سادہ وضع۔ شرط دوم کے لیے اضراب اشکال ۱-۵-۲-۱ سے دو اور ان سے ایک شکل پیدا کرکے دیکھو اگر یہ نتیجہ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ سے کوئی ہو اور خانہ متذکرہ شرط اول مین موجود ہو تو سخی و سعادتمند ہوتا ہی اگر اشکال ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ سے کوئی ہو تو صاحب خزانہ ہوتا ہی اگر ⁘ ⁘ ⁘ سے کوئی ہو تو بخیل ہوتا ہی اور ناجائز وسائل سے مال جمع کرتا ہی اگر ⁘ ⁘ سے کوئی ہو تو کم بخت و مفلس ہوتا ہی مگر پیری مین خوش گذران ہو جاتا ہی اگر خانہ ۵ و ۱۱ مین ⁘ ⁘ ⁘ ہون تو مشہور عالم اور مقرب سلاطین ہوتا ہے۔ شرط سوم کے لیے اشکال ۴ و ۵ کو ضرب دیگر اول سے ضرب دو اور شکل نتیجہ پیدا کرو اگر یہ شکل نتیجہ کسی حیثیت سے سعد ہو تو مولود مان باپ کے لیے بہت ہی مبارک ہوتا ہے اور انکی ترقی کا باعث ہوتا ہی۔ شرط چہارم کے لیے شکل پنجم کا تکرار بیوت دوست مین ہونے سے رفاقت مخالف مین ہونے سے مخالفت سادی مین ہونے سے اوسط کا حکم ہوا کرتا ہے۔ شرط پنجم کے لیے نتیجہ اضراب و اشکال ۱ و ۵ کا اگر سعد داخل ہو امہدین برآئین اگر خارج ہو کم نحس داخل خارج مین مطلق نہین۔ شرط ششم کے لیے دیکھو پنجم کو اگر سعد داخل ہو اور تکرار اول مین کرے یا یہ شکل ثابت ہو مولود اپنے طریقہ پر رہے اگر خارج و منقلب ہون طرائق بدلتا رہے۔ شرط ہفتم کے لیے اشکال اول و پنجم ہم کوکب ہون یا کوکب دوست کی ہون تو شریک رہے اور اگر ایسا نہو جدا ہو جاوے لیکن بصورت ہونے سعد اول و پنجم کے اتصال رہے یہ حکم اتصال غائب کے لیے بھی ناطق ہی۔ شرط ہشتم کے لیے اگر ہفتم سعد ہو اور خانہ ۵ یا ۶ مین تکرار کرے تو فرزند غائب ہو جاوے اور رنجور ہو یا غلام بنے ۸ و ۱۲ مین بدحال اور ۷ یا ۹ یا ۱۵ مین ⁘ ہو تو بحالت غائبی قریب المرگ ہو جاوے شرط نہم کے لیے دیکھو خانہ پنجم مین اگر ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ سے کوئی ہو یا ⁘ ہو تو عمر مولود کم از یکسالہ ہو دیگر اشکال ہونے سے زیادہ عمر ہوتی ہی۔ شرط دہم کے لیے دیکھو تکرار خانہ ۵ کو اگر وہ سعد ہو اور خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین مکرر ہو تو مولود زندہ رہے اور جو نحس ہو اور تکرار ۶-۸-۱۲-۱۶ مین کرے یا خانہ ۱۲ مین ⁘ ہو تو نحس

جانو مگر خانہ ۵-۸-۱۲ مین اشکال روحانی کا ہونا دلیل زندگی ہوتی ہی اور غیر روحانی ہونا مردگی۔۔۔ شرط یازدہم کے لیے خانہ ۵ مین شکل سعد ہو اور مکرر بیوت سعد مین ہو کچھ خوف نہین ہوتا اگر اشکال نحس پنجم مین ہون اور تکرار ۶-۸-۱۲ مین تو خوف ہوا کرتا ہی۔۔۔۔ احکام نقاط مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ پنجم کو کس کوکب سے منسوب ہی اسی کے مطابق خصلت ہوا کرتی ہی۔ شرط دوم کے لیے نقاط اول و پنجم کی قوت اور ان کے مطلوبات کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہو نیک ضعیف ہون بدجانو شرط سوم کے لیے نقاط ۱-۵-۱۴ کی اور انکے مطلوبات کی قوت پر حکم کرو اگر قوی ہون نیک ضعیف ہون ناقص سمجھو شرط چہارم کے لیے دیکھو نقاط اول و پنجم کو اگر ایک ہی مرکز مین ہون یا نقطہ پنجم فرد عنصر دوست کا رکھتا ہو اور ضد کا نہ رکھتا ہو یا نقطہ پنجم مکرر خانہ دوست مین ہو تو رفاقت رہتی ہی ورنہ نہین۔ شرط پنجم کے لیے نقاط یازدہم اول پنجم اگر مراکز داخل مین ہون مہدین برآئین خارج و منقلب مین ہون یا معدوم ہون نہ برآئین شرط ششم کے لیے نقطہ پنجم اگر عنصر داخل و ثابت کا ہو اور وتد مین ہو تو اپنے طریقے پر رہے اگر مائل مین ہو قدرے زائل مین ہو زیادہ اپنے طریقہ کو تبدیل کرے اور نقاط عنصر خارج و منقلب کا ہو تو حکم برعکس ہوتا ہی۔ شرط ہفتم کے لیے قوت وضعف اول و پنجم کو دیکھے اگر قوی ہون شریک رہے کمزور ہون علیحدہ ہو جائے۔ شرط ہشتم کے لیے نقاط پنجم ہشتم اور ان کے مطلوبات کی قوت کو دیکھے اگر قوی ہون موجود رہے اور کمزور ہون غائب ہو جائے پتہ نہ لگے۔ شرط نہم کے لیے نقطہ ہشتم کو اور اس کے مطلوب کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہو دراز عمر کمزور ہو کوتاہ عمر سمجھو۔ شرط دہم کے لیے نقاط ہشتم اور دوازدہم کو اور ان کو مطلوبات کو دیکھو اگر ہشتم قوی ہو زندہ رہے دوازدہم قوی ہو فوت ہو جائے۔ شرط یازدہم کے لیے نقطہ دوازدہم کی قوت وضعف کو دیکھو اگر قوی ہو فوت ہو کمزور ہو امن ہے۔

دیکھیے زائچہ سرخاب عمل مترجم۔

عمل لڑکا سادہ وضع رہیگا۔ اضراب اشکال ۱-۵-۲-۱۰ سے ⁘ پیدا ہوتی ہی اور خانہ ۵ و ۱۱ مین اشکال شمس و عطارد موجود ہین اور ⁘ بھی عطارد کی ہی حکم ہوتا ہی کہ مشہور عالم و مقرب سلاطین ہوگا۔ اضراب اشکال ۴ و ۵ سے ⁘ ہوتی ہی اسکو اول سے ضرب دینے پر ⁘ پیدا ہوتی ہی یہ سعد ثابت ہی حکم اسکا یہ ہی کہ مان باپ کے لیے بہت ہی مبارک ہو شکل پنجم کا تکرار بیوت

زائچہ

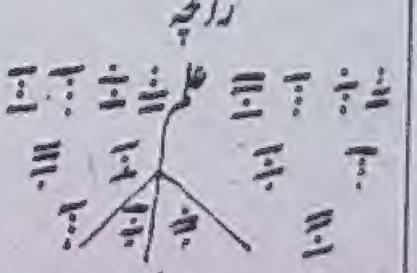

دوست مین ہونے سے حکم ہوتا ہی کہ لڑکا شریک حال والدین کا رہے گا اور کبھی صدانہ ہوگا اور کبھی خوف نہ ہوگا دیگر عمل غیر ضروری سمجھا گیا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

فلان اولاد رکھتا ہی یا نہین اگر ہی تو نطفہ حلال سے ہی یا حرام سے

قواعد شکلیہ۔ نقاط جسکی نسبت دریافت ہو اسکے نقطہ کا پانچوان نقطہ معدوم ہو یا کمزور ہو یا مراکز خارج وانقلب مین ہو تو وہ اولاد نہین رکھتا ہی اگر قوی ہو یعنی نقطہ مراکز داخل وثابت کا ہو تو صاحب اولاد ہوتا ہی ورنہ نہین اگر نقطہ بیوت طالق مین ہو اولاد نرینہ بیوت جفت مین ہو اولاد مادینہ ہوتی ہے اب اگر نقطہ پنجم کوکب بادفار کا ہو تو اولاد نطفہ حلال کی جانو اگر بے وقار کا ہو تو حرام کی سمجھو۔ قواعد شکلیہ مین خانہ ۵ مین شکل سعد داخل ہو اور بہ خانہاے نیک مین تو صاحب اولاد ہوتا ہے اور فرزند رکھتا ہی اور آیندہ بھی فرزند پیدا ہوگا لیکن شرطیہ ہی کہ شکل پنجم مکرر خانہ طالق ہوگی تو پھر موجود ہونے کا حکم کیا جاویگا ورنہ دختر کا اور اگر چہ خانہ ۱۲ مین ہو تو حکم کیا جاویگا کہ فرزند پیدا ہوکر فوت ہوگیا ہی۔ خانہ پنجم مین شکل ذمیم الوقار ہو اور کوکب مریخ کی نظر ہو تو اولاد حرام کی ہوتی ہی دیکھیے زائچہ عملی سرخاب۔ . . . قمر۔ نقطہ پنجم خاک ♉ ہی یہ مرکز خارج مین ہی حکم اسکا یہ ہے

زائچہ

کہ صاحب زائچہ اولاد نرینہ نہین رکھتا ہی اور چونکہ خاک منفعل کا نقطہ ہی اور جنس خاک مونث ہی اس لیے حکم ہوتا ہی کہ اولاد دختری سائل کے ضرور ہی اور چونکہ یہ نقطہ کوکب بادفار کا ہو اس لیے حکم ہوتا ہی کہ اولاد نطفہ حلال کی ہی شکلیہ حالت مین شکل بہ خانہ پنجم مین ہی حکم اسکا یہ ہی کہ سائل صاحب اولاد ہی اور چونکہ یہ شکل مکرر بیوت جفت مین بخانہ چہارم ہی حکم اسکا یہ ہی کہ پسر موجود نہین اور شکل بہ کا غلبہ ہی اندرین دلائل حکم ہوتا ہی کہ فرزند پیدا ہوکر فوت ہوچکا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

جبکہ سوال ہو فلان عورت حاملہ ہی یا نہین اگر نہین تو کیون نہین اور ہی تو حمل کتنے دن کا ہی

اس سوال کے عمل مین چار شرائط مفصلہ ذیل کو دیکھا جاتا ہی (اول) حمل ہے یا نہین (دوم) اگر نہین تو کیون نہین یعنی کیا سبب مانع حمل کا ہی (سوم) اگر حمل ہی تو کتنے دنون کا ہی (چہارم) اگر حمل نہین ہی تو آیندہ ہوگا یا نہین اگر حمل نہین تو کیا ہی۔ قواعد شکلیہ (شرط اول) زائچہ رمل مین اگر اشکال داخل یا آبی زیادہ ہون یا خانہ ۶ مین شکل خارج ہو اور کوئی شکل آبی یا بہ خانہ ۵ مین ہو یا اشکال وبہ زائچہ مین موجود ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۵ و ۶ کا سعد ہو اور بہ خانہ ۱ مین ہو یا اشکال خانہ ۵ و ۶ کسی حیثیت سے داخل ہون یا خانہ ۵ و ۶ مین بہ د ہون یا اشکال اول و اسعد ہون یا خانہ ۶ مین ♈ ♉ سے کوئی شکل ہو یا خانہ اول سے پنجم کسی مین ♈ ♉ بہ ♊ ♋ سے کوئی شکل ہو تو حمل ہوتا ہی ورنہ نہین (شرط دوم) خانہ ۶ مین ♊ یا ♋ سے کوئی ہو اور مکرر خانہ ۲ مین ہو یا خانہ ۲ و ۶ مین ہر دو جگہ یہ دونون شکلین موجود ہون تو خلل مسان یا آسیب کا حائل ہوتا ہی اور اگر بہ خانہ ۶ مین ہو اور مکرر خانہ ۲ مین تو خون استقاط حمل زن دیگر کا حائل ہی یا سایہ آسیب کا ہی اور اگر خانہ ۵ و ۶ دونون مین ♈ ہو یا خانہ ۲ مین ♈ ہو تو مانع حمل اجراے خون حیض کا ہوتا ہی اور خانہ ۵ و ۶ دونون مین ♐ و ♑ کے موجود ہونے سے عورت کے عقیمہ ہونے کا حکم ہوتا ہی یا زن جوان اور شوہر نابالغ یا خارج از مردیت کا البتہ طبیکہ خانہ ۱ ۵ ۹ سے کسی مین بہ ہو اور خانہ ۵ مین ♐ یا ♑ سے کوئی شکل ہو یا ♈ د بہ معدوم ہون اور ♐ و ♑ کا غلبہ ہو تو قطعی حکم مرد کے عقیم ہونے کا ہوا کرتا ہی (شرط سوم) اضراب اشکال ۲ و ۱۱ سے ایک اور ۶ و ۱۵ سے دوسری شکل پیدا کرکے دونون کو ضرب دیا جاوے اگر یہ شکل نتیجہ کوکب شمس کی ہو یا کماہ زہرہ کی ہو دو ماہ عطارد کی ہو ۳ ماہ قمر کی ہو چار ماہ زحل کی ہو ۵ ماہ مشتری کی ہو ۶ ماہ مریخ کی ہو ۷ ماہ اگر راس وذنب کی ہو پورے ایام کا حمل ہوا کرتا ہی۔ اب اگر اس زائچہ کی خانہ ۶ و ۱۱ مین بہ ہو تو جلد بچہ پیدا ہونے کا حکم ہوتا ہی لیکن صورت دوم مین اگر زائچہ کے خانہ ۷ مین بہ اور خانہ پنجم مین ♐ موجود ہون تو حمل دو ماہ کا ہوتا ہی اور ♐ عمرہ خانہ ۵ مین ہو اور بہ خانہ ۱۲ مین ہو تو حمل وضع کے قریب ہوتا ہی لیکن اگر خانہ ۵ مین بہ ہو اور ۶ ۷ ۱۱ ۱۲ سے کسی مین ♐ اور خانہ ۸ مین خارج نحس تو حمل خام ہوتا ہی سقطی پیدا کرتا ہی ساقط ہوجاتا ہی

یا بدیر بچہ پیدا ہوتا ہی یعنی میعاد مقررہ ۹ ماہ کے گذرنے سے بھی بہت عرصہ بعد (شرط چہارم) خانہ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ سے کسی مین ☽ ہو یا افراد زائچہ رمل کے طاق ہون یا خانہ ۶ و ۵ مین ☽ ☌ ☍ سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اشکال اول و ہفتم و اول و ہشتم کی دو شکلون کی ضرب کا ☽ △ ☐ ⚹ ☽ سے کوئی شکل ہو یا خانہ ۵ و ۱ مین ہو تو اندر ایک سال کے حمل ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی اب اگر اس زائچہ مین یہ صورت ہو کہ خانہ ۵ و ۶ مین ☽ ہو تو بجاے حمل کے عارضہ گرہ باد کا ہوتا ہی یا حمل کاذب ہوتا ہی اور اگر زائچہ مین غلبہ شکل آبی کا ہو اور خانہ ۶ مین شکل داخل ہو تو پوشیدہ حمل ہوتا ہی اور اگر خانہ ۶ مین شکل داخل نہو اور غلبہ اشکال آبی کا ہو تو خون حیض کے بند ہوجانے کا حکم ہوتا ہی اور اگر ☽ خانہ ۵ و ۶ مین ہو تو حمل حمام سقوط ہوجانیوالے کا حکم ہوا کرتا ہی قواعد نقاط مین نقطہ ششم دو جگہ زائچہ مین مراکز آبی یا خاکی مین ہو یا نقطہ نجم و ششم عناصر داخل یا ثابت کے ہون اور مراکز داخل و ثابت مین موجود ہون تو حمل ہوتا ہی اور اگر موجود نہون تو نہین ہوتا در پردہ مراکز داخل و ثابت مین موجود ہونیسے حمل در پردہ ہوتا ہی (شرط دوم) اس نقطہ حمل کو جو چھٹا نقطہ ہوتا ہی دیکھا جاتا ہی اگر یہ دو جگہ مرکز آتش مین ہو تو خون طمث کی حرارت مانع حمل ہوتی ہی اگر دو جگہ باد مین ہو تو عارضہ گرہ باد مانع ہوتا ہی اگر آب مین دو جگہ ہو تو چربی زیادہ ہوجاتی اگر خاک مین دو جگہ ہو تو رحم کی خرابی مانع حمل ہوتی ہی اس عمل مین استراج کو بھی دیکھا جاتا ہی (شرط سوم) اس نقطہ ششم جس کوکب کا ہوتا ہی اسکے متعلقہ ایام کے مطابق حمل ہوا کرتا ہی مطابق قاعدہ شرط شکلیہ کے (شرط چہارم) اس نقاط ۵-۶-۷-۱۱-۱۲ کی قوت و ضعف اور ان نقاط کے مطلوبات حال کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اگر سب قوی ہون تو ۱ سال کے حمل ہوکر بچہ پیدا ہوجاوے تین قوی ہون ۳ سالہ عمر کے بعد ۲ قوی ہون ۲ سالہ عمر کے بعد حمل کے رہنے کا حکم ہوا کرتا ہی سب کمزور ہون کسی وقت حمل قائم نہو۔ دیکھیے زائچہ عملی مترجم جو واقعہ ۱۵ ماہ ۵ سنہ ۱۹۱۰ء کو سمی بھگوان سہاے ولد روپ رام درود گر ساکن محلوالہ کے لیے کشید کیا گیا۔

زائچہ ہذا کے اندر اشکال داخل اور آبی زیادہ ہین اور ۲ موجود زائچہ ہی

زائچہ

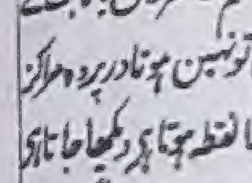

اور خانہ ۵ و ۶ مین اشکال داخل ثابت ہین اور شکال اول و ۱۱ سعد ہین اور ☽ خانہ ۵ مین ☽ ہی اتنے دلائل موجود ہین اس لیے حکم کیا گیا کہ حمل ہی کتنے دنون کا ہی اضراب اشکال ۲ و ۱۱ یعنی ☽ △ سے ☽ اور ۶ و ۵ یعنی ☽ △ سے ☽ ہوتی ہین انکی ضرب سے ☽ △ ☽ شکل ☽ پیدا ہوتی ہی یہ شکل زہرہ کی ہی مگر یہ موجود زائچہ نہین

اسلیے حکم مفاد کا استخراج نہین کیا جا سکتا کیونکہ حمل دو ماہہ پایا جاتا ہی اب نقطہ حکم باد ☽ کو سیوی یہ باد ☽ مین ملتی ہوا اور حرکت کرکے خانہ پنجم تک گیا باد ☽ خانہ ۵ مین قوی ہی مگر خود نقطہ باد ☽ مرکز باد خانہ ۶ مین موجود ہی اسکا ششم نقطہ باد ☽ ہی یہ شکل قمر کی ہی مدت اسکی چار ماہ کی ہی سائل نے مکرر سوال کیا بچہ کب پیدا ہوگا امہات زائچہ دیگر کی ☽ ☐ ☽ شکلین ہین اس زائچہ کی میز ☽ ☐ ☽ شکل ☽ آتی ہی حکم کرتی ہی پانچ ماہ تک بچہ پیدا ہو پھر مکرر یہی سوال کیا امہات زائچہ سوم کی ☽ △ ☽ ان تینون زائچون کی مطابقت ہوتی ہی اور میعاد حمل ۹ ماہ سے زیادہ کی نہین پائی جاتی گو سائل کہتا ہی کہ حمل پورے ایام کا ہی پس حکم کیا گیا کہ تین ماہ تک بچہ ہونے کی امید نہین ہی اور پانچ ماہ بعد مین ہو تو بعید نہین ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس سوال کے تین زائچے ہین اور ۲ مین بخانہ ۵ و ۶ شکل ☽ ہی وجہ اول ہی اس امر پر کہ حاملہ کو اول خون حیض مسدود ہوکر عارضہ زہر باد کا ہوا اور جھوٹا حمل مشہور ہوا بعد مین حمل قائم ہوا اور وہ چار سے زیادہ کا نہین ہی۔ اور چونکہ شکل حمل ☽ ہی اور موجود زائچہ نہین ہی اسلیے حکم ثانی یہ بھی ہی کہ حاملہ کو حمل موجود نہین صرف عارضہ زہر باد کا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

چنانچہ سنہ ۱۹۱۲ء مین معلوم ہوا کہ حمل نہ تھا عارضہ زہر باد کا تھا اور اب تک بچہ نہین ہوا ہی ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۲ء

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہفتم

حاملہ کو وضع حمل مین آسانی ہوگی یا دشواری کیا بچہ ہوگا اور کب

اس سوال کے عمل مین صرف ۳ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہی اول آسانی ہی یا دشواری۔ دوم کیا بچہ ہوگا سوم کب ہوگا دن کو یا رات کو کس روز کس وقت کس ساعت کس لگن کس نخشتر مین۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول زائچہ کے خانہ ۱ و ۶ مین اگر اشکال سعد خارج ہون یا سعد منقلب یا صرف خانہ پنجم مین ایسی شکلون سے کوئی شکل ہو۔ یا اول و پنجم دونون سعد باہم جنبت ہون یا صرف شکل خانہ ششم سعد خارج ہو اور مکرر رمل مین ہو تو وضع حمل مین آسانی ہوتی ہی علاوہ ازین اگر صورت ذیل سے کوئی صورت ہو یعنی اشکال خانہ ۱ و ۶ داخل و ثابت ہون یا نحس ہون یا نحس خارج و منقلب ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۶ و ۱۱ کا ☽ △ ☽ سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۱۰ کا سعد داخل یا ثابت ہو یا اول و پنجم نحس ہون یا خانہ ۵ و ۶ سے کسی مین ☽ ہو یا اشکال خانہ ۶ و ۱۰ نحس ہون یا خانہ ۱۲ مین ☽ ☌ ☍ سے کوئی ہو

تو وضع حمل مین دشواری ہوتی ہی اور خوف مرگ حاملہ و بچہ کا ہوا کرتا ہی اور دردِ زہ شدید ہوتا ہی
دوسری شرط مین اگر خانہ ۴ و ۶ مین اشکال مذکر ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۵ و ۶ کا شکل مذکر ہو یا اول
و پنجم مین اشکال مذکر ہون یا خانہ ۶ - ۷ - ۱۲ مین اشکال مذکر ہون یا خانہ ۱ و ۵ مین اشکال آتشی و بادی ہون
یا نتیجہ اضراب اشکال ۹ - ۱ و ۵ - ۱۱ سے جو شکل پیدا ہو وہ مذکر ہو یا شکل خانہ ۵ مذکر ہو اور ہشتم بھی مذکر ہو یا
نتیجہ اضراب اشکال ۷ و ۹ کا شکل خایج ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۲ و ۵ نیز ۲ و ۱۱) سے جو ایک شکل پیدا ہو
وہ مذکر ہو یا نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۷ کا کوئی شکل آتشی بادی ہو یا نتیجہ اضراب (۱ و ۵ - ۶ و ۱۰) کا کوئی شکل
آتشی و بادی ہو یا نتیجہ اضراب شکل ۵ کا جوف کی ضرب سے پیدا ہو وہ آتشی یا بادی ہو یا نتیجہ ضرب ۵ و ۹
کو نہم مین ضرب دینے سے شکل مذکر پیدا ہو یا نتائج اضراب اشکال (۵ - ۱۱ - ۷ - ۹) سے شکل مذکر پیدا ہو تو
حکم تولد ذرینہ کا ہوا کرتا ہی اسکے خلاف حکم خلاف ہوتا ہی ان صورتون سے اگر کسی صورت مین اشتباہ ہو
تو اسکو ترک کر کے بقیہ کی مطابقت سے حکم کرنا چاہیے اور زائچہ کے خانہ ۱ - ۵ - ۶ - ۷ - ۱۰ مین
کا غلبہ ہونے سے بچہ گنگ یا توتلا اور ☿ کے غلبہ ہونے سے ہکلا اور زبان کا غلبہ ہونے سے کیڑا
کا غلبہ ہونے سے لنگڑا ♃ کے غلبہ سے جوڑیا لڑکے اور ♄ کے غلبہ سے جوڑیا لڑکی پیدا ہوا کرتی ہین۔
(تیسری شرط) اگر شکل طالع مذکر ہو یا خانہ ۱ - ۴ - ۶ - ۸ - ۵ - ۱۲ مین اشکال نہاری ہون یا خانہ ۵
مین شکل خارج ہو تو دن کے وقت بچہ پیدا ہوتا ہی (۲) زائچہ کے خانہ اول مین جو شکل ہوتی ہے اور
جس روز سے وہ منسوب ہوتی ہی وہ دن پیدائش کا ہوتا ہی اور جس خانہ مین ☰ ہوتی ہی اس ساعت کی
پیدا ہوتا ہی اور شکل خانہ نہم جس بیج سے منسوب ہوتی ہی وہ راس تولہ بچہ کی ہوتی ہے یعنے لگن
پیدائش ..... قواعد نقاط مین شرائط اول کے لیے نقاط اول و ششم کو دیکھا جاوے اگر عنصر
خارج و منقلب کے ہوں اور مراکز خارج و منقلب مین ہون وضع حمل مین آسانی ہو اگر عنصر داخل و
ثابت کے ہو اور انھین مراکز مین ہون تو خوف مرگ ہو۔ اور اگر مراکز خارج و منقلب مین ہون تو کرانی
سرد رہو۔ شرط دوم کے لیے نقطہ بیجم جس جنس کا ہوتا ہی اسی جنس کا بچہ پیدا ہوتا ہی۔ شرط سوم کے لیے دیکھو
النقطہ حکم کو کہ اول ہی کس مرکز مین منتہی ہوتا ہی اگر مراکز آتشی و بادی مین ہو تو دن کو اور اگر آبی و
خاکی مین ہو تو رات کو بچہ پیدا ہوتا ہی ۲ پھر دیکھو اس شکل نقطہ طالع کو کہ کس کوکب اور یوم سے منسوب
ہی پھر وقت اسکا کیا ہی جس دن اور جس وقت سے منسوب ہو اس دن اور اس وقت پر بچہ پیدا ہو (۳)

پھر دیکھو نقطہ بیجم کو کہ وہ کس کوکب سے منسوب ہی جس سے منسوب ہو اس ساعت مین بچہ پیدا ہوا (۴) پھر دیکھو
نقطہ نہم کو کہ وہ کس برج سے متعلق ہی جو برج اسکا ہو وہی طالع پیدائش یعنی لگن مولود کا ہوتا ہی (۵) پھر پیدائش
بھی نقطہ نہم سے معلوم ہوتا ہی دیکھیے زائچہ عملی مترجم .... زائچہ۔

عمل شکلیہ۔ شکل اول و بیجم سعد و ہم جفت ہین۔ اور خانہ ششم
سعد منقلب ہی حکم ہی وضع حمل مین کچھ آسانی ہوگی خانہ ۴ و ۶
مین اشکال مذکر و مونث ہم سارہ ہین الا زہرہ مونث ہے
اور نتیجہ اضراب ۵ و ۶ کا ♍ جنس مونث ہی اور دیگر عملون سے بھی جنس مونث پائی جاتی ہی حکم ہوا لڑکی پیدا
ہوگی شکل طالع مونث ہی حکم ہوا کہ رات مین بچہ پیدا ہوگا اور دن اتوار کا ہوگا۔ اب عمل نقطہ شروع کیا
نقطہ اول خاک ♍ و ششم خاک ♍ ہی اور یہ عنصر داخل و ثابت و منقلب مین ہین وضع حمل مین حکم قدرے
آسانی کا ہی نقطہ بیجم خاک ♍ ہی جنس خاک مونث ہی اور مرکز خاک مین بخانہ چہارم قوی ہی حکم ہوا لڑکی پیدا
ہوگی اور سنگھ لگن مین ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اگر نقطہ بیجم جنس خاک و آب کا ہو اور مفقود زائچہ ہو تو لڑکا تولہ ہوا گر نقطہ بیجم آتش و باد ہو اور مفقود
زائچہ ہو تو لڑکی کے ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہشتم

فلان شخص نے کیا نشہ کیا ہی اور وہ بے ضرر ہے یا مضر

قواعد شکلیہ۔ شکل خانہ بیجم کو دیکھو جس قسم کے مشروبات سے منسوب ہو وہ نشہ کیا ہی پھر اول و بیجم کی ضرب سے شکل
پیدا کرو پھر اگر کسی حیثیت سے سعد ہو بے ضرر یا نحس ہو مضر۔ قواعد نقاط مین دیکھو نقطہ بیجم کو کس عنصر کا ہی اگر خاکی ہو فیون
بادی ہو بھنگ کا نچہ چرس تاڑی آتش ہو شراب آبی ہو بوزہ و دیگر نشیلی چیزون کا پینا ہوتا ہی لیکن اگر نقطہ مذکور
زائچہ مین قوی ہو تو نشہ کیا ہوتا ہی اگر ضعیف ہو یا معدوم تو قطعی حکم نشہ کرنے کا نہین کیا جاتا اور نقطہ کا مطلوب
نہین دیکھا جاتا پھر دیکھو نقطہ اول و بیجم کو مع مطلوبات کے اگر قوی ہون بیضرر اختلاف ہو چند ان ضرر ضعیف
ہو قطعی مضر نشہ ہوتا ہی خواہ کیا گیا یا کیا جاوے۔ عمل غیر ضروری سمجھکر نہین کیا گیا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر نہم ۹

مجھکو عیش و عشرت میسر ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال اول پنجم اور دہم یازدہم کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ حاصل کیجاوے اگر سعد داخل یا ثابت ہو راحت و عیش میسر ہو اور پائدار رہے اور اگر سعد منقلب یا خارج ہو ناپائدار عیش و عشرت حاصل ہو اگر نحس داخل یا ثابت ہو تو مدت کثیرہ مین جزوی خوشی خرمی میسر ہو اگر نحس خارج و منقلب ہو مایوسی ☵ ☶ سے کدورت و مشقت کلی جد سے بعد عیش و عشرت فارغ میسر ہو عمل نقطہ مین قوت ذاتی و مطلوبی نقاط اول چہارم اور پنجم کی دیکھی اگر قوی ہون عیش و عشرت حاصل ہو کمزور و مطلق ہون نہین۔ اختلاف مین حکم مختلف ہوتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی .....

زائچہ

☶ کو ضرب کیا ☲ ہوئی ☵ ☲ کو ضرب کیا ☲ ہوئی

☲ ☷ ☴ ☲ ☶ ☲ ☵ ☲ ☳ ☲ ☷ ☲

مین ہونے سے بہرہ ، دیکھو شکل خانہ نجم کو اگر ایمن نقطہ آتشی ہو تو فقط دیدار میسر ہو بادی ہو گفتگو کی نوبت پہونچے آبی ہو چھیڑ چھاڑ ہو جاوے خاکی ہو وصلت نصیب ہو غرض جو نقطہ ہو اس کے مطابق حکم ہو (۸) اشکال اول و نجم ہم مزاج باہم کوکب ہون محبت فریقین کو ہوتی ہے اور اشکال ۵، ۱۴، ۱۶ کے سعد داخل ہونیسے بھی حکم ہونے محبت کا ہوا کرتا ہے (۹) اضراب اشکال ۵ و ۷ کا نتیجہ اگر یہ یا ﷺ ہو تو محبت صادق ⁚ ہو محبت ظاہری ⁚ ہو سبانہ ہوا کرتی ہے علاوہ ازین افراد رمل کو شمار کر کے چار پر تقسیم کرنے سے ایچ عداوت ۲ رہین محبت صادق ۳ رہین دشمنی در باطن ۴ رہین انجام بخیر ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب اول و نجسم کا سعد ہو اور ثبوت زائچہ مین تو محبوب محبت مین صادق ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب اول و یازدہم کا سعد ہو اور زائچہ مین ہو تو سائل محبت مین صادق ہوتا ہے (۱۰) نتیجہ اضراب (۱-۴ و ۷-۱۰-۷ کا) اگر سعد ہو خواہ کسی نوع سے ہو تو محبوب سائل کے لیے نیکبخت ہوتا ہے ورنہ نہین (۱۱) اگر خانہ ۵ مین ≡ ≒ ⁚ ⁚ ⁚ ⁚ سے کوئی شکل ہو تو طالع محبوب قوی ہوتا ہے (۱۲) نتیجہ اضراب اشکال (۱-۵ و ۴-۸) کا اگر سعد داخل ہو تو مراد سائل محبوب سے برآتی ہے ورنہ نہین (۱۳) اگر خانہ ۳ مین شکل داخل ہو یا ثابت ہو یا نتیجہ اول و ہفتم کا داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ ۷ و ۱۴ کا احمات مین موجود ہو تو رقیب ہوا کرتا ہے ورنہ نہین (۱۴) نتیجہ اضراب اشکال ۱۱ کو ۵ مین ضرب دیکر جو شکل پیدا ہو اگر یہ مذکر ہے تو مذکر اور مونث ہے تو مونث محبوب ہوا کرتا ہے۔ قواعد نقاط مین احکام کی شرائط یہ ہین (اول) نقاط نجم و ہفتم کی بہترین نظر طالع پر ہو تو محبوب طلب کرتا ہے ورنہ نہین (دوم) نقاط ۳-۴-۵ اگر ثبوت زائچہ مین ہون تو نزد محبوب قاصد بھیجنا مفید ہوتا ہے اور خوشی ہوتی ہے (سوم) اگر نقطہ ہشتم مراکز داخل و ثابت مین ہو تو محبوب مکان پر ہوتا ہے اور قاصد سے ملنا ہے خارج و منقلب مین نہین (چہارم) اگر نقطہ چہارم مع مطلوب کے قوی ہو تو محبوب طلبی سے آوے اور اگر نقطہ ہشتم مع مطلوب کے قوی ہو نہ آوے (پنجم) اگر نقطہ ہشتم مع مطلوب کے قوی ہو اور افراد عناصر آب و خاک کے رکھتا ہو ملاقات ہو ورنہ نہین (ششم) نقطہ نجم مع اپنے مطلوب کے زبردست ہو اور تکرار و ند مین رکھتا ہو محبوب کی الفت اعلےٰ ہو اگر تکرار مسائل مین ہو متوسط اگر زائل مین ہو الفت ندارد خواہ نقطہ زبردست ہو محبت ظاہری بس ہو (ہفتم) اگر نقاط اول و نجم زبردست پائے جاوین وصلت محبوب میسر ہو اور اسکا دل طالب کی طرف مائل ہو اگر ایسا نہو تو دوسری طرف میلان طبع

بھی (ہشتم) نقاط اول و نجم مع مطلوبات کے قوی ہون اور ایک دوسرے کے ناظر ہون تو الفت ہوا کرتی ہے (نہم) نقاط ۱-۳-۹ ہر سہ اگر مراکز داخل و ثابت ہون محبت صادق ہوتی ہے اور اگر یہ نقاط بھی عنصر داخل و ثابت کے ہون تو صادق بدرجہ اعلےٰ اختلاف مین حکم مختلف (دہم) اگر نقاط اول و نجم مع مطلوبات کے زبردست ہون تو محبوب سائل کے لیے نیکبخت ہوتا ہے ورنہ نہین (یازدہم) اگر نقطہ نجم مع مطلوبات کے قوی ہو تو طالع محبوب قوی ہوتا ہے ورنہ نہین (دوازدہم) اگر نقاط ۱-۵-۹ زائچہ مین مع مطلوبات کے قوی ہون مراد بر آئے ورنہ نہین (سیزدہم) نقطہ سیزدہم بقوت ہو یا مراکز داخل و ثابت مین ہو رقیب ہوا گر کمزور ہو یا مراکز خارج و منقلب مین ہو نہو (چہاردہم) نقطہ نجم جس جنس کا ہو اسی جنس کا محبوب ہوا کرتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی عمل مترجم۔

عمل شکلیہ۔ ترک کیا نقطہ شروع کیا نقطہ اول خاک ≡ ہے اسکا نجم زائچہ

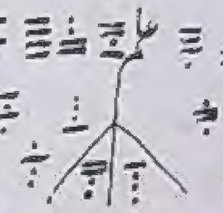

و ہفتم خاک ≡ ہے اور انکی نظر بہترین طالع پر ہے نقطہ سوم خاک ≡ قوی ہے نقطہ چہارم ⁚ مرکز ضد مین ہے نقطہ نجم قوی ہے الا ان کے مطلوبات مین ضعف ہے نقطہ ہشتم خاک ⁚ مرکز ضد مین ہے نقطہ چہارم ⁚ کو ضعف ہے اور نقطہ ہشتم کو قوت ہے نقطہ ہفتم کو بھی ضعف ہے نقطہ نجم کو ذاتی قوت ہے مطلوبی نہین نقطہ اول و نجم زبردست ہین اور دونون ایک دوسرے کے ناظر۔ نقاط ۱-۳ مرکز داخل و ثابت مین ہین اور نہم خارج مین محبت صادق ہے لیکن کچھ تفرقہ درمیش ہے پس حکم ہوا کہ محبوب سائل و اصل جنس مونث ایک معشوقہ ہے مگر کچھ تفرقات خارجی کی وجہ سے ایکدوسرے سے نہین مل سکتے دیدار پر قناعت ہے فسق و فجور مرتفع ہو چکا ہے اور آیندہ بھی ہو گا قاصد بھیجنا بے سود ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر یازدہم

مین ایک جگہ مہمانی مین جاتا ہون کیا انجام ہو گا

قواعد شکلیہ۔ اگر اشکال خانہ ۲-۴-۶ سعد ہو مہمانی پسندخاطر ہو اگر اول پنجم دہم سعد ہو پسندیدگی نہو اور اگر ۳ و ۱۴ انحس ہون تب ناپسندیدگی کے ساتھ لڑائی بھی ہوتی ہے اور اگر زائچہ کے خانہ ۵ مین ≡ اور خانہ ۱۴ مین ⁚ ہو تو مہمانی مین جانیسے پرہیز چاہیے کیونکہ انجام فتنہ و فساد سخت کا موجب ہے لیکن زائچہ کی اشکال

اول و پنجم دونون سعد ہون تو مہمان کو مہمانی مین لطف حاصل ہوتا ہی علاوہ ازین اشکال ۱، ۴، ۷، ۱۰ کے سعد ہونے سے مہمانی پسند ہوتی ہی اور نحس ہونے سے ناپسند اور خانہائے مذکرہ صدر مین ☵ ☶ کی تکرار ہونے سے لڑائی و دشمنی پیدا ہوتی ہی اس صورت مین اگر اول و دوم سعد ہون سلامتی رہتی ہی اور تکرار اول کی ۵، ۱۱، ۱۵ سے کسی خانہ مین ہو اور یہ شکل سعد ہو مہمانی مین جمعیت بسیار ہو اور اگر اول ہفتم ایک دوسرے کی ضد ہون یا ۱۳، ۱۴ مین ایک دوسرے کی ضد ہو ضرور لڑائی ہو۔ اسوا ازین اگر نتیجہ اضراب ۴ و ۱۴ کا شکل سعد ہو اور یہ خانہ اول مین ہو دشمن سائل کا محفل مین نہو اگر چہارم مین ہو دوست پدر سائل کے محفل مین ہون اگر ہفتم مین ہو دشمن سائل کے محفل مہمانی مین ہون اور ان سے اندیشہ ہو اگر دہم مین مکرر ہو از جانب آقا و حاکم سائل کو حجاب ہو واضح ہو شکل اول سائل ہفتم میزبان کی ہی ہی انین جو نحس ہو اسکو تکدر رہے۔ دوم سعد طعام گوناگون میسر پنجم سعد رقص و سرود کا مزا نہم سعد بخیر و عافیت واپسی ہوتی ہی ... مجمل نقاط مین نقاط ۲، ۴، ۶ مع مطلوبات کے قوی ہون مہمانی پسند ہو اگر ضعیف ہون ناپسند ۱ نقطہ اول قوی ہو میزبان غالب رہے پنجم قوی ہو مہمان غالب رہے عمل آیندہ کے لیے نقطہ اول مہمان دوم ارادہ مہمان سوم عیش و نشاط چہارم ارباب مجلس پنجم اقسام طعام ششم عیب مہمانی ہفتم اعدا مہمان ہشتم خوف و خطر دہم عزت و حرمت یازدہم دوست آشنا و دوازدہم دشمن اور نہم واپسی کے ہین ان مین جسکو کمزوری ہوگی اسمین کمزوری اور جسکو قوت ہوگی اسکو قوت ہوگی تمثیل کے لیے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب کشیدکردۂ استاد سرخاب .....

زائچہ

عمل شکلیہ۔ خانہ ۲، ۴، ۶ مین مختلف شکلین ہین مہمانی مین پسندیدگی ہو اور سائل میزبان سے مکدر رہو کیونکہ ۴ مین نحس ☵ ہی لیکن اول و پنجم مین سعد شکلین ہین کچھ لطف ضرور حاصل ہوگا اور سلامتی بھی رہیگی کیونکہ اول و دوم سعد مین عمدہ کھانا میسر ہوگا واپسی بکراہت ہو کیونکہ خانہ نہم مین نحس ہی ..... اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سپردی مرکز ضد خانہ ۲ مین منہی ہوا میزان سے حکم کیا نقطہ اول خاک ☶ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ ہشتم مین در پردہ قوی ہی اور خانہ ۱۰ مین قوی الاخیر ناظر جزوی قوت ہی نقطہ دوم خاک ☵ ہی مرکز خاک ۱۰ مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک ☶ مرکز مسالم ۱۳ سے غیر ناظر بزوی قوت ہی نقطہ چہارم خاک ☵ ☵

چہارم خاک ☵ ہی در پردہ مرکز ضد خانہ ۴ امین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ غیر ناظر جزوی قوت ہی نقطہ ششم خاک ☵ ہی مرکز ضد مین ہی اور مطلوب مسدوم ہر سہ لفاظ کو قوت کافی نہین ہی مہمانی پسند خاطر نہو نقطہ پنجم خاک ☶ مرکز مسالم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ یہ لفاظ نقطہ اول پنجم کے مقابلہ مین قوی ہی یہ دوسری دلیل تکدر طبع کی ہی اس عمل سے واضح ہی کہ مہمانی سے طبیعت سائل قرار واقعی خوش نہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۲

کوئی مہمان میرے یہان آئیگا یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ ۴ و ۹ مین اشکال داخل کسی حیثیت سے ہون ضرور مہمان آوے اگر ۴ و ۹ مین اسی حیثیت سے ہون تب بھی آمد مہمان کا حکم ہوتا ہی اگر شکل ۱۲ و ۴ مکرر خانہ ۱ و ۳ و ۳ مین ہون یا ۹، ۱۰، ۱۳ مین تب بھی مہمان آتا ہی اور شکل ۷، ۴۔ اگر امہات مین آوین مہمان نیک ہوتا ہی اگر ایسا نہو مطلب برعکس علاوہ ازین نتیجہ اضراب ۷، ۶ کا آشتی و بادی ہو مقیم نرہے آبی و خاکی ہو قیام کرے لقدا مہمان مفہم کی تکرار سے کہے اور صورت و سیرت نہم سے .... عمل نقاط مین نقاط ۴، ۷، ۹ اگر مرا کز داخل یا ثابت مین تکرار زائچہ اول مین ہون مہمان آتا ہی ورنہ نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۳

شکارگاہ مین شکار ہاتھ لگے گا یا نہین اور نشانہ کی کیا کیفیت رہیگی

قواعد شکلیہ۔ اگر شکل مطلع سعد داخل ہو اور پنجم خارج سعد ہا، ۵ داخل سعد ہون یا زائچہ کی اشکال ۶، ۷، ۵ کو امہات بنا کر زائچہ بنانے سے ☵ و ☶ دو شکلین اس زائچہ مین انمین خانون مین یعنی ۶، ۷، ۵ مین ہون تو شکار حسب الخواہ ہاتھ آوے اگر اختلاف ہو تو شکار میسر نہو اور ہو تو نہایت پریشانی سے اگر خانہ ۵ مین اشکال ☵ ☶ سے کوئی ہو تو نشانہ بالکل راست بیٹھے اور اگر اول سعد داخل ہو تب بھی یہی حکم جاننا۔ خارج ۱۳ منقلب ہونے سے چند نشانہ باز جمع ہو کر نشانہ لگاتے ہین اور دونون یکسان ہو تیسرے نشانہ باز دشمن سے بے خطر واپس آتے ہین ... عمل نقطہ مین اگر نقطہ اول مرا کز داخل و ثابت مین ہو اور پنجم خارج و منقلب مین شکار

حسب دلخواہ ہاتھ آئے اگر ایسی صورت نہو تو نامرادی ہو یا دشواری۔ اور نقطہ نہم مراکز داخل و ثابت مین ہو تو نشانہ بیخطا ہو خارج و منقلب مین ہو خطا ہو جاوے اور اگر اول و ۱۲ خارج و منقلب مین کئی نشانہ باز ملکر نشانہ کرین۔ .....

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۴

ایک جگہ کچھ تحائف و ہدایا بھیجے ہین پہونچین گے یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اگر خانہ دوم مین شکل خارج سعد ہو اور مہتم مین داخل یا دوم کا عکس تو تحفہ جہان بھیجا پہونچ جاتا ہی دیگر صورتین بے اعتبار ہین عمل نقاط کے لیے نقطہ دوم مرکز خارج و منقلب مین ہو اور مہتم داخل و ثابت مین تو ضرور ہدیہ بدستور پہونچ جاتا ہی اگر اختلاف ہو حکم مختلف ہوتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۵

ایک جگہ سے آمد تحفہ یا ہدیہ کا انتظار ہے آئے گا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اگر خانہ ۵ مین ☌ ☍ ☐ △ ▽ ☌ ☍ سے کوئی ہو یا نجم سعد داخل ہو یا نکر ارنجم کی ۱-۹-۱۱-۱۴ مین ہو یا ☌ ثبوت زائچہ مین ہو یا نجبہ اضراب (۱-۵-۳-۱۱) کا سعد داخل ہو تو تحفہ و ہدیہ وصول ہو جاتا ہی باقی صورتین بے اعتبار ہین دن آمد کا شکل نجم کے مطابق کہ جس کوکب کی وہ ہوتی ہی بیان کرنا چاہیے۔ عمل نقاط مین نقطہ ۱-۵-۳-۱۱ مراکز داخل و ثابت مین ہون یا نقطہ نجم مکرر مرکز داخل و ثابت مین ہو تو تحفہ و ہدیہ میسر ہوتا ہی ورنہ نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۶

کیفیات آمد خط و خبر رسول وغیرہ کی دریافت کرتا ہون کیا ہین خبر و خط آئیگا یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۵ مین علاوہ اشکال سعد داخل کے اگر ☍ △ ☐ ▽ ☌ سے کوئی ہو یا ☌ ہو یا نجبہ اضراب (۱-۵-۶-۱۰) کا شکل سعد یا شکل نجم سعد کی تکرار خانہ ۳-۹-۱۱-۱۴-۱۵-۱۶ مین ہو یا شکل خارج نجم کا عکس ۳ یا ۹ مین ہو یا مہتم خارج کا عکس دوم مین ہو یا شکل ☌ ۹-۱۱-۱۴-۱۶-۳ سے کسی

خانہ مین ہو یا نجم مین ☌ ہو تو خط و خبر اور رسول جلد آتے ہین (۲) شکل نجم کا تعلق جس کوکب اور دن سے ہوتا ہی اس دن خط و خبر آتی ہی (۳) خانہ نجم مین ☌ ☍ ☐ △ ▽ ☌ سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ نہم مین ہو تو خط و خبر راہ مین ہوتی ہی اور اگر خانہ ۳-۹ مین اشکال خارج ہون تب بھی یہی حکم ہوتا ہی لیکن اگر مہتم و نجم داخل ہو تو اسی دن ۲۴ گھنٹہ کے اندر اور اگر تکرار مہتم کا ۹-۱۰-۱۱-۱۲ مین ہو تو اندر ہفتہ کے اگر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ مین ہو تو ۹۶ گھنٹہ کے اندر خط و خبر وصول ہو جاتی ہی دیگر صورتون مین دیری کا حکم ہوا کرتا ہی (۴) شکل ۵ سعد ہو اور مکرر خانہ نبک مین ہو یا ☌ ☍ سے کوئی زائچہ کے اندر خانہ نبک مین ہو اور ثبوت ہو یا افراد مل اتا ہو ۵ اشمار مین جفت ہون یا شکل طاق سعد داخل یا ثابت ہو یا تکرار اسکی خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین ہو یا شکل ۱۱ سعد ہو اور تکرار اسکی ۵ مین ہو یا مہتم مکرر ۹-۱۱ مین ہو اور ۱۴ سعد تو خط و خبر راست اور خوشی کے وصول ہوتے ہین (۵) خانہ ۵ مین ☌ یا ☌ سے کوئی ہو تو (بانی اول مین ☌ دروغ مطلق یا اول مین ☌ ☍ سے کوئی حیلہ و مکر و خدا بازی کی خبر وصول ہوا کرتی ہی (۶) اگر شکل اول و دہم ہم کوکب ہون یا سعد ہون تو قاصد کا بھیجنا اور قاصد کا سعد داخل ہونا اور ۱۳-۱۴ کا سعد داخل ہونا موجب حصول مراد کا بذریعہ قاصد کے ہوتا ہی... عمل نقاط مین نقطہ نجم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور مراکز داخل و ثابت مین موجود ہو تو خط و خبر جلد وصول ہوتے ہین خارج و منقلب مین ہونے سے دیر ہوا کرتی ہی (۲) نقطہ نہم و یانزدہم مع مطلوبات کے زائچہ مین قوی ہون تو قاصد با خط و خبر دوست جلد وصول ہوتے ہین (۳) نقطہ نجم قوی ہو اور مکرر ثبوت سعد مین ہو مضمون نامہ سعادت آمیز ہوتا ہی مکرر ثبوت نحس ہو رسمی اور متوسط آیندہ اپنے نقطہ کی سعادت و نحوست سے رسمی و دروغ وغیرہ کی کیفیت دیکھی جاتی ہی (۴) نقطہ اول کی سعادت قبولیت پیغام مین بذریعہ قاصد دیکھی جاتی ہی (۵) نقطہ نجم قوی ہو مہتم ضعیف قاصد خبر خوش لاتا ہی برعکس صورت مین برعکس حکم ہوتا ہی (۶) نقطہ ۵ و ۶ مراکز داخل و ثابت مین ہو تو جس شخص کو ذریعہ قاصد کے طلب کیا جاتا ہی وہ آتا ہی ورنہ نہین اور نقطہ ۱۳ و ۱۴ مراکز داخل و ثابت مین ہون تو قاصد کے ذریعہ جو چیز طلب کیجاتی ہی وہ وصول ہوتی ہے ورنہ نہین اور نقطہ اول قوت کلی رکھتا ہو اور وہ زائچہ مین مکرر خانہ اوتاد یا ثبوت ۵-۹-۱۴ سے لکھے ہین ہو تو قاصد فرستادہ انجام کار بسہولت پورا کرکے آتا ہی ورنہ نہین اور نقطہ سوم و مہتم مرکز خارج و منقلب مین ہون تو قاصد و خبر جلد آتے ہین داخل و ثابت مین ہون نہین آتے اور آتے ہین تو بہت دیر سے اور نقطہ نجم

سعد ہو تو مضمون لفافہ سربستہ کا سعد ہوتا ہے ورنہ نہین - یہان دو زائچون کا عمل کیا جاتا ہے۔

زائچہ اول دریافت آمد پارسل کتب لکھنؤ ۱۳- اپریل سنہ ۱۹۱۰ء

زائچہ کے خانہ ۱۵ مین ☵ قوی ہے اضراب اشکال (☶ ☵) و (☵ ☶) سے پیدا ہوئی ہے نتیجہ آخری حصول کا ہے خانہ ۵ مین ☵ ہے اور مفہم خارج کا عکس دوم مین ہے حکم ہوتا ہے کہ جلد وصول ہوگا اور یوم سنیچر ہوگا افراد رمل جفت ہین اور ۱۴ سعد ہے اسکے آنے مین خوشی ہوگی عمل لفظ مین نقطہ نجم عنصر ثابت کا ہے اور یہ داخل و خارج مین ہے کچھ وقفہ بتلاتا ہے لیکن نقطہ نجم قوی ہے اور مکرر بیوت سعد مین ہے اس لیے نامہ جو آئیگا وہ سعادت آمیز ہوگا پس حکم اسکا یہ ہے کہ ۱۹- اپریل یوم منگل یا ۱۹ اپریل سنیچر یا ۲۳- اپریل سنیچر تک مقام لکھنؤ سے خط و خبر پارسل حاصل ہونا چاہیے چنانچہ یہی واقعات ظہور مین آئے کہ ۱۹- اپریل کو خط و پیکٹ پارسل آگیا۔

زائچہ دوم دریافت آمد جام جہان نما از بمبئی ۱۳- اپریل سنہ ۱۹۱۰ء

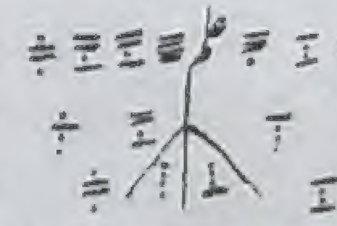

اس زائچہ کے خانہ ۵ مین ☲ ہے مدلل ہے حصول بخویزادر نتیجہ اضراب ☲ و ☳ کا ☲ ہونا ہے سعد داخل ہے مدلول ہے حصول پر علاوہ ازین شکل ☲ خانہ ۶-۷-۱۰ مین موجود ہے اور شکل نجم کا تعلق عطارد سے ہے مدعا کے روز ۲۲- اپریل تک تحفہ آنا چاہیے اور چونکہ تکرار شکل سفتم کا خانہ ۱۱ مین ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ اندر ہفتہ کے یہ کتاب آنی چاہیے اور راست آنی چاہیے نقطہ اول مرکز داخل مین ہے نقطہ نجم منقلب مین نقطہ سوم معدوم نقطہ ۱۱ مرکز ثابت مین دو نقطے قوی ہین اندین وجوہ حکم ہوتا ہے کہ یہ کتاب اگر آئی تو ۲۲- اپریل تک آئیگی ورنہ نہین چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ کتاب وصول نہوئی کیونکہ دھوکے کی ٹٹی یہ کتاب تھی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۷

انعام واکرام یا خلعت پانے کی امید رکھتا ہون ملیگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ خانہ ۵ مین جس قسمت کی شکل ہو اس قسمت یا اس قسم کے پارچہ کا یا نقد وغیرہ کا انعام ملتا ہے لیکن

انعام اس حالت مین ملاکرتا ہے جبکہ شکل نجم سعد داخل ہو اور تکرار شکل خانہ ۱-۱۰-۱۱-۱۴ اسکی مین ہو یا ☲ بقوت زائچہ مین ہو اور نجم سعد داخل ہو تو انعام ملاکرتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ نجم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور مکرر مراکز داخل یا ثابت مین ہو یا ۵-۱۱-۱۴ مین تو انعام ملاکرتا ہے رنگ خلعت نقطہ نجم کے رنگ سے کہنا چاہیے علاوہ ازین نقطہ اول و نجم کی قوت و ضعف کو دیکھکر حکم کرنا چاہیے دیکھیے زائچہ عملی مترجم گورنمنٹ بیجاپ سے محکمہ مصداق الرمل اردو کے ترجمہ پر انعام ملیگا یا نہین ۱۵- اپریل سنہ ۱۹۱۰ء

شکل نجم سعد خارج ہے اور خانہ اول مین مکرر ہے اور

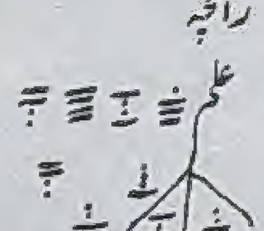

خانہ ۱۳ مین دلیل سعادت ہے اگر یہ شکل داخل ہوتی تو ازحد مبارک تھی۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا ☲ مین بخانہ ہشتم منتہی ہوا نقطہ اول ہے ☲ اسکا نجم خاک ☲ ہے نقطہ عنصر ثابت کا ہے اور مرکز ثابت مین موجود زائچہ ہے لیکن مکرر رمل مین نہین ہے پس حکم ہوا کہ انعام مل نہین سکتا جزوی نجائے تو بعید نہین لیکن علم مسمی عطائے انعام کا نہین ہے از روے اصول روحانی نقطہ طالع کی حالت مردہ ہے اور نقطہ مقصد کی باطنی حالت شرف یافتہ ہے یہ آبائی مکان سے دفینہ کا فائدہ کرانی ہے کیونکہ نقطہ نجم خاک ☲ مرکز خاک چہارم مین قوی ہے اسکو شکل ☲ مین ضرب دینے سے ☲ پیدا ہوتی ہے جو خانہ چہارم مین درجہ شرف کا رکھتی ہے یہ صورت ایسی ہے جو حکم کرتی ہے حصول دفینہ کا مکان جدی سے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۸

کیفیات حمام کی کیا ہین

قواعد شکلیہ۔ اگر نقاط شکل اول مین دوم سے زیادہ ہون حمام گرم ہوتا ہے اور جو دوم مین زیادہ ہون سوم سوم مین زیادہ ہون پانی زیادہ ہو اگر یہ شکل مین ایک عنصر کے نقاط ہون پانی گرم ہو اگر نجم سعد کسی حیثیت سے ہو غسل مناسب ہے محسن نہین عمل نقاط مین نقطہ نجم کو دیکھو اگر مرکز آتش مین ہو حمام زیادہ گرم ہو اور نفع قلیل پہونچاوے بادمین ہو موافق ہو یا خفیف گرم ہو اور بہت نفع پہونچاوے آب مین ہو سرد ہو نقصان پہونچاوے خاک مین ہو موافق عنصر باد کے حکم ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۹

امتحان مین پاس ہونگا یا نہین

خانہ پنجم مین اگر اشکال ☵ ☲ ☳ ☴ ☶ ☷ ☱ ☰ سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اول و سوم سے ☲ ☳ ☶ ☷ ☱ ☰ کوئی شکل پیدا ہو سائل امتحان مین پاس ہو جاوے ☲ و ☱ سے حالت بخت ہوتی ہے اور ☳ و ☷ کا بھی یہی حکم ہے یا ایک مین فیل باقی اشکال کے ہونے سے قطعی فیل لیکن ☲ ☳ درجہ اول ☲ ☳ سے درجہ دوم بقایا کے لیے درجہ سوم یا ناکامیاب عمل نقطہ مین نقلا ۱-۵ کی قوت سے حکم کیا جاوے یا ۱-۳-۹ سے اگر ۱-۵ قوی کامیاب ہو جاوے اور ۳-۹ قوی ہو تو بھی کامیاب ہو جاوے ضعف مین مطابق ضعف حکم کرنا چاہیے ۱-۵ کے قوی ہونے سے درجہ اول صرف ۵ کے قوی ہونے سے درجہ دوم مین کامیابی ہوتی ہے اور ۱-۳-۹ کے قوی ہونے سے درجہ اول ۳-۹ یا ۱-۹ یا ۱-۳ کے قوی ہونے سے درجہ دوم کمزور ہونیسے فیل سمجھنا چاہیے ۔ دیکھیے زائچہ عملی ۔

۳ - جنوری سنہ ۱۹۱۰ء چوتھمل طالب علم مٹریکولیشن دربار ہائی اسکول جودھپور۔

خانہ ۵ مین ☵ بخس ہے مگر صاحب خانہ ابدح ہے قوی ہے اضراب ☵ ☲ ☳ ☴ ☶ ☷ ☱ ☰ علم ☵ ☲ ☳ ☴ ☶ ☷ ☱ ☰ ☵ سے ☳ پیدا ہوتی ہے مگر دو کس اشکال سے متولد ہے سعادت نصف رکھتی ہے سکنڈ ڈیزن مین کامیابی کا حکم ہوتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول ☲ مرکز ضد مین ہے مگر مطلوب ☵ مرکز خاص سے ناظر تسدیس ہے نقطہ نجم خاک ☷ ہے دونون گھر من ہے اور مطلوب اسکا تاریکی و ضد مین بخانہ ۳-۶ ہے نقاط کو قوت کافی نہین لہذا درجہ دوم مین کامیابی کا حکم ہوتا ہے۔

یکم جنوری سنہ ۱۹۱۰ء طالب علم میٹریکولیشن دربار ہائی اسکول جودھپور

زائچہ ہذا ہے حکم یہ ہے کہ اس سال سائل پاس نہو دوم تک نجم و اول مین ہے ایک مضمون مین فیل کرائی ہے اور نتیجہ اضراب اول و سوم ☲ کا ☳ ہی پیدا ہوتا ہے اور ۲ جگہ زائچہ مین ہے صورت اسکی نحوست کی ہے عمل نقطہ ہو نہین سکتا لہذا حکم کیا گیا کہ سائل پاس نہوگا۔

یکم جنوری سشیام سندر لال ولد رنجن ناتھ متعلم مڈل کلاس جودھپور

اس زائچہ کے خانہ ۵ مین ☵ ہے اور اضراب ☵ و ☲ سے ☵ ☳ ☲ ☰ ☱ ☷ ☶ ☴ علم ☵ بخس منقلب پیدا ہوتی ہے لیکن دو سعد سے حکم نحوست بے اعتبار ہے حکم ہوتا ہے سائل پاس ہو جاویگا نقطہ اول خاک ☷ اول ☵ ☲ ☳ ☴ ☶ ☷ ☱ ☰ مین قوی ہے اور نقطہ نجم ☵ ناظر ہے ضرور کامیاب ہوگا نقطہ سوم ☵ ۵ مین قوی ہے اس کے کامیاب ہونے مین کلام نہین ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۰

قمار بازی بالاٹری یا سٹہ مین جیتون گا یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۱-۱۱-۱۴ کو سائل سے اور ۷-۴-۵ کو مسئول یعنی دیگر فریق سے فرض کر کے دیکھا جاوے کہ کس حصہ مین داخل و ثابت سعد اور قوی شکلین ہین اور کس مین بخس و منقلب اور خارج شکلین ہین جسمین سعد و ثابت و داخل ہون وہ جیتا ہے اور جسمین بخس خارج و منقلب ہون وہ ہارتا ہے اختلاف مین حکم مختلف ہوا کرتا ہے (۲) قاعدہ ثانی مین اشکال ۱-۲-۱۱-۱۴ سائل اور ۴-۵-۷-۸ مسئول کے لیے گرفت کیجاتی ہین اور عمل بالکل اول کے مطابق ہے عمل نقطہ مین۔ نقطہ اول ۱۱-۱۴ سائل کے لیے اور نقطہ ہفتم اور ہفتم کا یازدہم اور ہفتم کا چہاردہم مسئول کے لیے گرفت کر کے اسکی قوت اور ضعف کو دیکھا جاوے جو قوی اور زبردست ہون اسکو جیت کا حکم کرنا چاہیے اختلاف مین حکم مختلف ہوا کرتا ہے اور عقل کا کام ہے دیکھیے زوائج تمثیلی ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۰۹ء کو مسٹر ولیم کاڈمنز سوداگر پارچہ جودھپور نے سوال کیا کہ اس ماہ مین بمبئی لاٹری اور کلکتہ لاٹری سے ہمکو روپیہ ملیگا یا نہین جواب کیلیے دیکھیے زوائج مندرجہ بخت

زائچہ بمبئی لاٹری

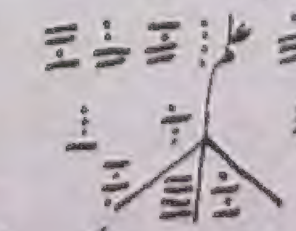

خانہ ۱-۱۱-۱۴ مین دو نحس ایک داخل خانہ ۷-۵-۴ مین تینون سعد خارج و منقلب مقابلہ سائل مین دوم قوی نہین ہین اور عمل نقاط بوجہ بستہ ہونے زائچہ کے ہو نہین سکتا لہذا حکم کیا گیا کہ سائل کو بمبئی لاٹری سے کچھ بھی نہ ملیگا کیونکہ اول تو زائچہ بند ہے جس کا حکم یہ ہے کہ چھ ماہ تک لاٹری سے فائدہ نہو دوم نقاط کمزور ہین چنانچہ

یہی واقعات پیش آئے اور تار کا جواب نل یعنی صفر آیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ کلکتہ لاٹری

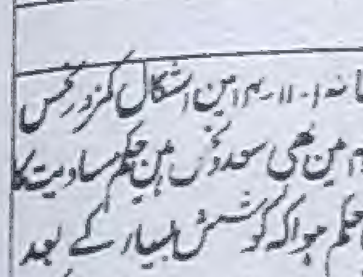

یہ زائچہ بھی بند ہے اور خانہ ۱-۱۱-۴ مین اشکال کمزور نحس ہین اور خانہ ۷-۵-۴ مین بھی سعد نحس ہین حکم مساویت کا ہے لیکن زائچہ بند ہے پس حکم ہوا کہ کوشش بسیار کے بعد بھی خواہ سائل کچھ کرے اُسے کلکتہ لاٹری سے نفع نہو گا چنانچہ یہی واقعات ظہور مین آئے اور کلکتہ سے تار جواب آیا نل یعنی صفر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مل منقلط باعث بند ہونے زائچہ کے نہین کیا گیا کیونکہ زائچہ بند کا حکم چھ ماہ تک یکسان رہنے کا ہوتا ہے۔

احکامات خانہ ششم

خانہ ششم منسوب ہے۔ مرض۔ قید و بند۔ ہنان و افتراء۔ خانیت غلام و کنیزک نوکر۔ چارپایہ خورد۔ بھیڑ و بکری و طیور پالتو گویا و شکاری۔ گم شدہ۔ دزدیدہ سے کیونکہ خانہ ہذا خانہ تلف و نقصان کا ہے کیفیات شاگرد و خدمتگار۔ بیت المال۔ پسر معشوق و دوست حالات چچا۔ سفر بدیر۔ مرگ و میراث بادشاہ۔ سحر جادو حاملہ مسد۔ فسق و فجور۔ دراز پوشیدہ دعورت کی طلاق وغیرہ کا معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔ ہم اس خانہ کے متعلق صرف ۷ سوالات ذیل کے اصول اور قواعد عمل کے درج کر کے اُنکے حسب ضرورت عمل کرینگے (۱) کیفیت صحت و شفا مریض و چگونگی حالات مریض (۲) نفع و نقصان حیوان کو چک و طیور سے (۳) مسافر کی و نخوست بندہ و نوکر وغیرہ (۴) اخفاء راز (۵) سحر افسون (۶) کیفیات گریختہ (۷) کیفیات گم شدہ و سرقہ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

کیفیت صحت و شفا مریض و چگونگی حالات مریض کے کیا اور کس طرح پر ہین۔

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا لحاظ رکھا جاتا ہے (۱) جس شخص کی نسبت سوال ہے کیا وہ فی الواقع مریض ہے یا نہین (۲) اگر مریض ہے تو عارضہ کیا ہے (۳) کس غلطی کی خرابی سے عارضہ پیدا ہوا (۴) خرابی

غلط کی وجہ کیا ہے (۵) کس وقت تک خطرہ ہے (۶) مریض مدبر پرہیز تو نہین ہے (۷) ادویات نافع مریض دیجاتی ہین یا نہین (۸) طبیب جو معالج ہے لائق ہے یا جاہل و بیوقوف (۹) مریض صحتیاب ہوگا یا نہین (۱۰) اگر مریض کو صحت ہوگی تو کس دن کتنے عرصے مین۔

قواعد شکلیہ بشرط اول شکل خانہ اول مکرر خانہ ۷-۶-۸-۱۲ مین ہونا میزان مین ہو یا ششم مکرر دوازدہم مین ہو تو بیمار ہوتا ہے ورنہ نہین بشرط دوم کے لیے دیکھیے خانہ ششم کو کہ اسمین کون شکل ہے اگر ☌ ہو تو علت صفراسے درد سر و گردن و تپ گرم و سوزش و تشنگی و کوفت اندام آغاز سرسام و قولنج کا عارضہ ہوتا ہے اگر ☍ ہو تو علت سرما و سودا سے درد گردن و حلق درد زانو و تپ اور سستی و اندوہ کا عارضہ اگر ☐ ہو تو علت بلغم سے درد سینہ و پہلو غم و اندوہ یا اخراج خون کا شکم سے وخارش و دبل و طاعون و تپ یکروزہ و تپ گرم و اسہال کا عارضہ اگر △ ہو تو سدہ و قبض و سرطان سوجن شکم استسقا تنگی نفس و تپ دہم درد ناف و شکم کا علت خشکی سودا سے ہوتا ہے اور جسم مین ٹہکل ہوتی ہے اگر شکل ▽ ہو تو عارضہ غش و بلغم و لیا و بیماری معدہ و تپ و لرزہ و درد شکم و درد دل بند زکام سوجن دماغ درد سر و درد کمر یا آسیب جن و سحر جادو کا ہوتا ہے اور مریض کو کبھی ہوش ہوتا ہے اور کبھی بیہوش ہو جاتا ہے اگر ⚹ ہو تو فساد خون سے خشکی اندام یا بلندی سے گر پڑنے یا پتھر یا لکڑی سے چوٹ آنے کی وجہ سے درد شکم و ناف یا مین طرف دیوانگی و بیہوشی یا مرگی یا اجرائے خون کا شکم اور ناک سے ہوتا ہے اگر ☌ ہو تو عارضہ قبضیت درد شکم آفت روح کا ہڈیون اور جسم مین درد ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اگر ☍ ہو تو عارضہ زخم و جراحت و خون شکم و ضرب درونی درد سینہ زکام درد سر و چشم و باد سرخ گزیدگی گرگ و پلنگ سگ و یوانہ یا پانی بیوقت پینے کی وجہ سے ہوتا ہے اگر ☐ ہو تو عارضہ بیت مار جانے کا ہوتا ہے یا اسی وجہ سے استسقا سوجن بدن نفوہ۔ سرفہ۔ ریح و فالج کا علت بلغم و سردی سے ہوتا ہے اگر △ ہو تو عارضہ تپ گرم یا دہ گوئی بیہوشی حرارت غلبہ خون۔ درد چشم۔ یرقان۔ خشکی زبان کا غلبہ صفرا سے ہوتا ہے اگر ▽ ہو تو عارضہ بلغم و سودا کی وجہ سے درد زہار یعنی خارش اندام نہانی و درد باد و تپ بلغمی و لرزہ و درد کمر کا ہوتا ہے یا عورت کو عاملہ ہو جانے کی وجہ سے کثافت طبع کا ہوتا ہے یا خواہش جماع ہونے پر جماع نہونے کی وجہ سے حالت غشی و بران جیسی ہو جاتی ہے اگر ⚹ ہو تو ضعف دل ضعف دماغ کی وجہ سے یا علت زہر و سحر سے درد شکم و کمر باد فرنگ خارش خشک تپ گرم یا یرقان کا ہوتا ہے اگر ☐ ہو زکام سوجن۔ سردی۔ درد کان۔ درد مازو یا بلندی سے گر جانے

یا چوٹ آنے کی وجہ سے درد شکم خارش اندام کا ہوتا ہی یا زہریلی چیز کھانے سے عارضہ موت اگر آ ہو علت بلغم وسودا سے عارضہ عشق وہوش فکر دولت تپ سر درد سینہ قولنج۔ ریگ ثانہ۔ دل گرفتگی بلغم رنگ کا ہوتا ہی اگر آ ہو تو عارضہ قولنج درد کمر درد گردہ دق یا مرگی کا ہوتا ہی یا سوجن شکم اور درد سخت اندام۔ اگر ہو تو درد آنعا یسی جنون وہم وخوف تپ لرزہ درد کمر وجگر وسیلان منی وقنق کا ہوتا ہی (شرط سوم) کے لیے شکل خانہ ششم تو دیکھو کہ اسمین کس کس عناصر کے نقاط مبین اور کون قوی ہی اسکی قوت اور دوسرے کے امتزاج سے خرابی خلط کا حکم لگانا چاہیے مثلاً نقطہ آتش شکل مین ہو صفرا بادی ہو باد۔ آبی ہو بلغم خاکی ہو سودا کے خلط کی خرابی سے عارضہ ہوتا ہی (شرط چہارم) اسکے لیے اضراب اشکال ۶ و ۷ سے ایک شکل پیدا کرکے دیکھو کہ وہ از روے دائرہ سکن کس خانہ کی صاحب سکن ہی اور کس خانہ زائچہ مین موجود ہے متعین خانون کے منسوبات سے سبب پیدائش مرض وخرابی خلط کا ہوتا ہی (شرط پنجم) کے لیے اشکال خانہ ۶-۸ و ۴-۱۲ کو ضرب دیکر دو اور ان سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس سے خطرہ کا اس نوعیت سے حکم لگاؤ یعنی اگر سعد خارج ہو اور نحوست سعد مین موجود زائچہ ہو تو کچھ خطرہ نہین اگر سعد داخل ہو تو بیماری دیرپا ہی سعد ثابت ونحس ثابت کا بھی یہی حکم ہی نحس خارج کا حکم خطرناک ہی (شرط ششم) کے لیے شکل خانہ ۶ کو دیکھو کہ اسمین شکل کو کوئی قوت حاصل ہی یا نہین اگر ہو تو مدبر ہی نہو تو نہین ہی علاوہ ازین جس قسم کی غذا سے یہ شکل متعلق ہو اسی قسم کی غذا موجب بدپرہیزی کا سمجھو اغذیہ اشکال کی کیفیت منسوبات شکل مین دیکھکر بیان کرنی چاہیے (شرط ہفتم) کے لیے دیکھو نتیجہ اضراب اشکال ۱۰ و ۱۶ کو اگر یہ کسی حیثیت سے سعد ہو تو دے جائے ادویات نافع وتشخیص ہو جانے مرض کا ہوتا ہی (شرط ہشتم) کے لیے دیکھیے خانہ دہم کو اگر ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ سے کوئی ہو تو طبیب لائق ہوتا ہی اگر ☰ ☲ سے کوئی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مرض تشخیص طبیب مین نہین آیا ہے اگر ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہو یا ☰ ☲ ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مریض کا دشمن جان طبیب ہی اور جاہل مطلق ہے شرط نہم کے لیے دیکھیے جدول اول صورت شفا۔ درازی مرض۔ صورت مرگ مندرجہ صفحہ ۳۳۹۔

جدول صورت مرگ	جدول دلالتی وطوالت مرض	جدول صورت صحت وشفا
داخل وثابت ہونے سے موت وخطر مرگ۔	نحس خارج سے زیادتی وطوالت	(۱) نتیجہ اضراب اشکال ۱-۲-۳-۴-۵-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ سعد خارج ہو تو شفا۔
اگر سم مرض موت ..... خانہ ۲-۴-۸-۱۰-۱۲ مین اشکال ۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۲ داخل ثابت ہے تو بھی موت ہی۔	(۲) اذا در دل خانہ اگر کرنے بلند تین کے اگر ایک رہے شفا۔
بشرطیکہ ہر چہار طالع مین تین شکلین موت مرض نہ ہون۔	(۳) اشکال ۱-۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۲ سعد خارج ہے شفا ہوتی ہے۔
خانہ ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱ اور ان مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ سے کوئی ہو تو مرض نہیں ہوتا ہے۔	(۴) خانہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ نحس خارج مرض ..... کمی جنبش سے کمی طوالت مرض۔
نتیجہ اضراب اشکال ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ کا ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہونا مرض نہ موت۔	(۵) خانہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ نحس خارج سعد نکلین صحت۔
اور نتیجہ میں ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہونا مرض نہ موت۔	(۶) غلبہ بیکاری نحس مین علامت صحت کی ہو۔
خانہ ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱ مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ اشکال مین ہونا مرض نہ موت۔	(۷) اندیشہ حکم کا شکل منتقل سے اگر حرکت کرے حکم شفا ہو۔
مین اور میزان طالع مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ اشکال خارج سے موت نہ ہونا۔	(۸) اشکال خانہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ سعد خارج علامت صحت
خانہ ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱ مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ اشکال خارج سے موت نہ ہونا۔	(۹) شکل خانہ ۶ سعد ہو اور کمر ربع موت سعد مین ہو یا وتد
اور زائچہ اور میزان مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ یا ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ضرور موت	زائچہ مین موجود .....
۷-۸ مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ اور میزان مین ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ یا ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ضرور موت	(۱۰) نتیجہ اضراب ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ خطرہ وطوالت مرض مندرجہ صفحہ ۳۳۹

(شرط دہم) کے لیے شکل خانہ ہشتم کے جتنے عدد ابجد (مدح و ترح) کے ہوں سب کو جمع کرکے نصف کرو اور حکم صحت لگاؤ اور جس دن سے شکل منسوب ہو وہ دن صحت کا ہو۔ قواعد نقاط مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ مختم یعنی ۳۴ کو اگر اسکا مطلوب ماضی و حال دونون قوی ہون ضرور بیمار ہوتا ہی کمزور ہون یا معدوم ہون تو معمولی ناسازی ہوتی ہی یا تندرستی کامل (شرط دوم) مین عارضہ نقطہ ششم سے مطابق عوارض شکلیہ کے ہوتا ہی (شرط سوم) مین نقطہ ششم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز مین مقیم ہو تو منحنین کے امتزاج سے خرابی خلط اور پیدایش عارضہ کا حکم کیا جاتا ہی اور (شرط چہارم) کے لیے نقطہ ششم کے مطلوب حال کو دیکھا جاتا ہی اور اس کے امتزاج مرکز سے وجہ خرابی خلط پیدا ہوتی ہی (شرط پنجم) مین اعداد عناصر نقطہ ششم و دوازدہم کا مجموعہ ایام خطر کے ہوتے ہین (شرط ششم) کے لیے نقاط ۵ و ۶ کو دیکھا جاتا ہی اگر مراکز داخل مدنابت مین ہون بدپرہیزی نہین ہی اگر خارج و منقلب مین ہون تو ہی (شرط ہفتم) کے لیے نقطہ دوم کی تکرار جن جن مراکز مین ہو منحنین کے امتزاج کے مطابق دوام مریض کو نافع ہوتی ہی (شرط ہشتم) کے لیے نقاط اول و دہم کے قوی ہونے سے طبیب کی لیاقت اعلیٰ کا اور چہارم و پنجم کے قوی ہونے سے اسکی تجویز اعلیٰ کا حکم کیا جاتا ہی کمزور ہونے سے نالیاقتی کا اظہار ہوتا ہی (شرط نہم) کے لیے نقاط اول و چہارم مع مطلوبات کے قوی ہون شفا ہو نقطہ ششم قوی ہو مرض طول کھینچے اور نقاط ۶ و ۹ مع مطلوبات کے قوی ہون مریض فوت ہو جاوے (شرط دہم) کے لیے عدد نقاط ششم اور اسکے مطلوبات حال کے اعداد کا نصف مجموعہ صحت قائم کیا جاتا ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی عمل مترجم کشید کردہ مترجم ..... زائچہ

۱۴۔ جولائی سنہ ۱۹ کو اشفاق حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن جانسٹھ ضلع مظفر نگر نے سوال کیا میرا ایک رشتہ دار بیمار ہی زندہ رہے گا یا نہین۔

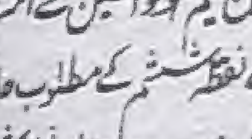

قواعد شکلیہ۔ زائچہ کے خانہ اول مین ☉ صاحب سکن خانہ ۱۲ کی از روے دائرہ سکن ہی اور خانہ ۱۲ مین ☉ صاحب سکن خانہ ۲ کی ہی کہ جو خانہ قید و بند کا ہی اور صاحب خانہ ۱۲ کی ☽ خانہ ۱۴ مین موجود ہی اور خانہ ۳ مین ☿ صاحب سکن ہفتم کی ہی ان دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض جن کی نسبت دریافت کیا گیا ہی اس کے تعلقات برادرانہ سائل سے ہین اور مریض برادر بیوی سائل کا ہی اور زائچہ کے خانہ ۹ مین ☿ ہی دلل اس امر پر کہ مریض در وہم و ظن باطن طرف مین مبتلا ہی اور اسے دیوانگی و بیہوشی بہت ہی اور اغلبت ہی

کہ دورہ صرع کا ہی یا ناک و پیٹ سے خون جاری ہی۔ مگر تعجب یہ ہی کہ زائچہ ہذا مین کوئی صورت مرگ مریض کے لیے نہین ہی اور نہ موجب شرط اول کے کوئی صورت بیماری کے لیے پائی جاتی ہی۔ اس لیے حکم ہوتا ہی کہ سوال امتحانیہ ہی اور یہ سوال محض کسی غرض ذاتی کو چھپا کر کسی قسم کی سراغرسانی خفیہ کے لیے کیا گیا ہی کیونکہ خانہ میزان مین ♎ صاحب سکن خود کی موجود ہی اور خانہ ہشتم مین جو خوف و خطر کا گھر ہی اس زائچہ سے شکلیہ حالت مین جو نتیجہ اخذ ہوتا ہی وہ یہ ہی کہ سائل در پردہ خوف و خطر خیالات خرابی سلطان وقت کے دل مین رکھتا ہی پس عمل زائچہ نہ کیا جا کر حکم کیا گیا معاف فرمائیے آپ کے سوال کا حل کرنا میری طاقت سے باہر ہی کیونکہ آپ نے جو سوال مجھ سے کیا ہی وہ کسی اشتباہ پر مبنی ہی۔ جو آپ کو میری نسبت ہی شکلیہ حالت آپ کے طالع کی اور میری صورت اجتماع ضدین کی رکھتی ہین۔ دیکھیے اول مین ♈ اور ہفتم مین ♎ جو ایک دوسرے کے مخالف کواکب کی شکلین ہین اس امر کا صریحی ثبوت دیتی ہین۔ مگر پھر بھی عمل شکلیہ کو چھوڑ کر عمل نقطہ کا کیا جاتا ہی۔۔۔۔ نقطہ حکم آب ♓ کو سیردی خانہ ہشتم آب ♓ مین منتہی ہوا اسکا تیرھوان نقطہ خاک ♍ ہی جو مرکز عنصر دوم مین بالکل مکمز ہی اور اسکا مطلوب ماضی خاک ♍ و مطلوب حال خاک ♍ دونون بظاہر زائچہ مین نہین ہین یہ دوسری دلیل اس امر کی ہی کہ غائب کوئی شخص بھی آپ کا بیمار نہین ہی دوم نقطہ ششم آب ♓ یہ بیماری کا نقطہ ہی یہ بھی زائچہ مین نہین ہی پس جب کوئی بیمار ہی نہین ہی تو بیماری کیسی آئندہ عمل نہین کیا گیا۔ مگر برعکس اسکے ضروری معلوم ہوا کہ دریافت کیا جاوے کہ اول سب انسپکٹر کو کس قسم کی فکر و اندیشہ ہی۔ دوم کیا ارادہ دل مین رکھتا ہی ظاہر و باطن مجھ سے کس طور پر ہی پس نقطہ طالع کو دیکھا یہ مراتب آب کا نیسرا نقطہ ہی یعنی آب ♓ اور یہ شکل اندرے دائرہ ابدح خانہ ۶ کی ہی اور خانہ ۸ و ۵ مین موجود ہی خانہ ۶ رنج کا ہی خانہ ۸ خوف و خطر کا خانہ ۵ حاکم و قاضی کا پس حکم ہوا کہ جناب آپ نے بظاہر یہ کلمات دروغ اپنے رشتہ دار کو بیمار ظاہر کیا مگر آپ حکام وقت کے لیے کسی خوف و اندیشہ کا خیال دل مین رکھتے ہین۔ اور آپ کسی شخص کی گرفتاری دل سے چاہتے ہین کیونکہ نقطہ ہشتم آب ♓ ہی اور یہ خانہ ۱۲ مین ہی۔ علاوہ ازین نقطہ ہفتم آب ♓ ہی یہ بظاہر موجود نہین لیکن در باطن خانہ ہفتم مین پیدا ہی اور ساقط النظر طالع کا ہی پس حکم آخر زائچہ ہذا کا یہ ہی کہ آپ کے خیالات میری طرف سے فاسد ہین اور پردہ دستی مین آپ سراغرسانی کے جویان ہین۔ مگر آپ غلطی پر ہین آپ کے شبہات بے بنیاد ہین عمل دیگر زائچہ عملی حضرت سرخاب کشید کردہ سرخاب

زائچہ

شکلیہ شرط اول شکل ☵ اول کی تکرار مفہوم ہیں ہے معلوم ہوا کہ بیمار ہے شرط دوم خانہ ۶ میں ☶ ہے معلوم ہوتا ہے مریض کو عارضہ صداع وہم وخوف جنون وبیہوشی تپ لرزہ درد گرسیلان نمی ورطوبت کا ہے شرط سوم خانہ ۶ میں ☶ ہے اور اسمیں نقاط متعلقہ باد وآب کے قوی ہیں معلوم ہوتا ہے خرابی خلط صفراوی باد سے بلغم کو نقصان پہونچا ہے اور بلغم خشک ہوگیا ہے شرط چہارم اقتراب اشکال ۶ و ۷ ☶ سے ☵ پیدا ہوتی ہے شکل ازدوے دائرہ سکن صاحب خانہ ۳ کی ہے مگر موجود نہیں ہے الا در پردہ خانہ ۱۲ میں پیدا ہوتی ہے خانہ ۳ سفر نزدیک اور برادر کا ہے اور خانہ ۱۲ خوف ودشمن قید وبند کا اس دلیل سے حکم ہوتا ہے کہ برادر مریض کسی مقام نزدیک پر گرفتار ہوکر قید وبند میں پڑا ہے اور اسکے گرفتار ہوجانے سے مریض کو اپنی گرفتاری کا بھی خوف غالب ہوا اسی وجہ پیدائش عارضہ وخرابی خلط کی ہے (شرط پنجم) اقتراب اشکال ۶-۸-۴-۱۲ کو ضرب دیکر نتیجہ پیدا کیا تو ☶ سے ☵ ہوتا ہے ☵ شکل شعد خارج ہے مگر بیوت خمس میں ہے اور عدد ابدح اسکے ۲ میں لیے ۲ دوم تک خطرہ ہے (شرط ششم) خانہ ۶ میں ☶ شکل آبی مرکز باد میں قوی ہے لیکن یہ خانہ وبال ☵ اندرین دلیل کمزور محض ہے پس معلوم ہوتا ہے مریض نے بد پرہیزی بھی کی ہے اور خوشکیلہ باد ودق مچھلی شیر انبر کھایا ہے کیونکہ مکر خانہ ۱۱ میں ☵ ہے (شرط ہفتم) اقتراب اشکال ☵ و ☶ خانہ ۱۰ و ۱۶ سے ☵ پیدا ہوتا ہے یہ شکل نحس داخل ہے مرض مریض تشخیص میں نہیں آیا اور ادویات موافق مرض نہیں دیے گئے (شرط ہشتم) خانہ دہم میں بیاض ☵ ہے گو یہ شکل اس خانہ میں بثبوت محض ہے مگر تکرار اسکی نحم میں ہے اندرین دلیل معلوم ہوتا ہے کہ دو طبیب معالج ہیں جن میں طبیب اول عاقل اور دوم کم تجربہ ہے (شرط نہم) نتیجہ اقتراب ۱-۶-۴-۸ کا دیکھیے (☶ × ☵ و ☵ × ☵ ، ☵ × ☵) و ☵ × ☵ سے ☵ پیدا ہوتی ہے یہ شکل نحس ممتزج ہے اور خانہ ۳ میں موجود ہے اور دو نحس شکلوں سے پیدا ہوئی نحوست بسیار رکھتی ہے علاوہ ازیں خانہ ۴-۸-۱۲-۱۶ میں مختلف کوکب کی شکلیں ہیں اندرین دلائل معلوم ہوتا ہے کہ زحمت سخت ہے اور جانبری محال ہے اور ڈیڑھ ماہ تک خطرہ جان ہے کیونکہ شکل ششم کے ازدوے ابدح وزبرج ابعد موجب شرط دہم نصف عدد ۴۵ ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب ☵ ہے خانہ ۶ میں انتہا پاتا ہے اور متحرک نہیں ہوتا مدلول یہ ہے

مریض کے لیے ہے ادر ☶ ناقابل حکم ہے پس میزان سے حکم کیا نقطہ ۱۳ آب ☵ کا ☶ ہوتا ہے یہ در پردہ خانہ ۳ میں ہے مطلوب ماضی خاک ☶ ومطلوب حال خاک ☶ زائچہ میں موجود ہیں ضرور غائب بیمار ہے یہ شرط اول ہے نقطہ ششم آب ☶ ہے مریض کو مرض مطابق شکلیہ احکام شرط دوم کے ہے نقطہ ششم آبی ہے اور مراکز باد وآب میں ہے اس لیے ہر چہار خلط کی خرابی سے عارضہ لاحق ہے یہ شرط سوم ہے شرط چہارم کے لیے نقطہ مطلوب حال ششم کا آب ☵ ہے یہ مراکز آتش وباد میں ہے خشکی بلغم کا حکم کرتا ہے مطابق شکل چہارم شکلیہ کے شرط پنجم کے لیے اعداد نقاط ۶ و ۱۲ کے ۳۳ ہوتے ہیں جو خطر کے ہیں شرط ششم کے لیے نقطہ ۵ آب ☵ و ۶ ☶ مراکز منقلب میں ہیں مریض بد پرہیز ہے شرط ہفتم نقطہ دوم آب ☶ ہے یہ ظاہر و باطن موجود نہیں پس کوئی دوا بھی مریض کے لیے نافع نہیں۔ شرط ہشتم نقاط اول ودہم آب ☵ و خاک ☵ قوی ہیں اور چہارم ☶ کمزور و پنجم ☵ قوی طبیب لیاقت اعلیٰ رکھتا ہے مگر تجویز اعلیٰ نہیں ہے شرط نہم نقطہ آب ☵ قوی ہے مگر مطلوب معدوم نقطہ چہارم آب ☶ مرکز ضد میں ہے اور مطلوب آب ☵ ساقط شفا ہو آیندہ شرط دہم کا عمل نہیں کیا گیا حضرت سمرخاب نے یہ زائچہ رئیس ایران کے لیے کشد کیا تھا اور ہم نے صاف ترجمہ کیا ہے حضرت نے اپنے عمل میں راز کو چھپایا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

نفع ونقصان حیوان کو چک وطیور سے

اس سوال کی تین قسم ہیں۔ اول پرند شکاری باز وشاہین شکرہ وکبوتر وغیرہ پرواز کرنے والے دوم خوش الحان طوطا مینا فاختہ قمری وغیرہ سوم سُم شگافتہ بھیڑ وبکری ہرن وغیرہ یا مینڈھا۔ قواعد شکلیہ میں سوال نفع ونقصان کا خواہی کی بابتہ ہوا گر شکل اول وششم سعد ہوں نفع نحس ہوں نقصان (۲) دریافت کیفیت پرواز وشکار کے لیے اشکال ۱ و ۶ اور ۲ و ۱۰ کو ضرب دیکر ان دو سے ایک شکل پیدا کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ ☶ ☵ سے کوئی ہو تو جانو خوب تماشہ دکھلاتا ہے اور اگر ☵ ہو تو وفادار ہوتا ہے اور خوب شکار کرتا ہے اگر ☶ ☶ سے کوئی ہو تو پرواز میں سست ہوتا ہے اور کم شکار کرتا ہے لاوفادار ہوتا ہے اگر ☵ ☵ سے کوئی ہو تو اول پرواز کم کرتا ہے دوم واپس کم آتا ہے اگر ☵ یا ☵ ہو تو بیمار ہوجاتا ہے یا مرجاتا ہے اگر ☵ ہو تو پرواز بھی خوب کرتا ہے شکار بھی خوب کرتا ہے مگر گم بھی ہوجاتا

اور تلاش سے ہاتھ آتا ہی (۳) دریافت کیفیت گویندگی طیور کے لئے اضراب اشکال ۱-۹ و ۲-۱۰ سے شکل نتیجہ پیدا کیجاوے اگر شکل نتیجہ ⁘ ⁖ ⁘ ہو پرند خوش الحان دگویا ہوا اگر شکل نتیجہ ⁖ ⁖ ⁖ سے کوئی ہو خوش آواز باریک الحان ہوا اگر ⁖ ⁖ سے کوئی ہو بلند آواز اور الحان خراب ہو اگر ⁘ ⁖ ⁖ ⁖ سے کوئی ہو بد الحان ہو بہ آواز ہو رنجور رہو کر مر جاوے یا بلی کھا جاوے یا پنجرہ سے غائب ہو جاوے (۴) دربارہ دریافت مبارکی جانور رسم شکافتہ کے اضراب اشکال ۱-۶ و ۲-۱۲ سے ایک شکل نتیجہ پیدا کیجاوے نہ شکل ⁖ ⁖ ⁖ سے کوئی ہو نفع ہو اور زیادتی ہو اگر ⁖ ⁖ ⁖ سے کوئی ہو نفع ہو لیکن زیادتی نہ ہو اگر ⁘ یا ⁘ ہو نفع ہو لیکن فروخت ہو جاوے اگر ⁖ ⁘ ⁘ سے کوئی ہو نقصان ہو بچاوے یا مر جاوے ⁘ ⁖ ⁖ گم ہو یا چوری جاوے یا بیمار ہو کر مر جاوے (۵) بحالت گم شدگی کے اگر واپسی یا دستیابی کی کیفیت دریافت ہو اور نتیجہ ۶ و ۱۲ کا سعد داخل ہو فوراً آجاوے ثابت ہو دیر سے باقی صورتین بے اعتبار ہین... عمل نقاط مین بحالت دریافت نفع و نقصان نقاط ۱ و ۲ و ۱۲ کی قوت و ضعف کو مع ان کے مطلوبات کے دیکھا جاتا ہی اگر قوی مطلق ہون نفع ہوتا ہی ضعف مین حکم مختلف (دوم) دریافت شکلیہ دپروازین اگر نقطہ ششم دو جگہ مراکز اتش مین ہو شکار کرے اور باد مین ہو پرواز کرے آب مین ہو شکار و پرواز مین سست ہو خاک مین ہو بیمار ہو اور مر جاوے اگر نقطہ ششم معدوم ہو تو مطلوب سے حکم کرنا چاہیے بحالت موجودگی نقطہ کے مطلوب کی ضرورت نہین (سوم) کیفیت دریافت گویندگی طیور کے لیے۔ نقطہ ششم مرکز باد مین ہو تو طیور گویندہ ہوتا ہی ورنہ نہین بحالت معدومی اصل نقطہ کے مطلوب سے حکم کیا جاتا ہی چہارم دریافت مبارکی کیلیے نقطہ اول و ششم دونون مطلوبات قوی ہون مبارک ہوتا ہی ورنہ نہین (پنجم) دلسی گم شدہ حیوان و طیور کے لیے اگر نقاط ۶ و ۱۲ مراکز داخل و ثابت مین ہون تو گم شدہ واپس آتا ہی ورنہ نہین اور یہ حکم تبھی اسوقت ہی جبکہ نقاط مذکور مراکز داخل و ثابت مین ہون۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

کیفیات مبارکی و نحوست بندہ و غلام وغیرہ یا نوکر خدمتی

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا لحاظ کیا جاتا ہی۔ (۱) یہ غلام یا کنیز یا نوکر مبارک ہی یا نہین

(۲) شریف ہی یا رذیل (۳) کس بلاد کا باشندہ ہی (۴) کس قسم کی عادت و چال و چلن کا ہے (۵) جس دیار کا یہ ہی سزاوار ہی یا نہین اگر نہین تو کس دیار کا سزاوار ہوگا (۶) خریدنا یا ملازم رکھنا درست ہی یا نہین (۷) فروخت کرنے یا برخاست کرنے کا کیا انجام ہوگا (۸) فروختگی و برخاستگی مناسب ہی یا نامناسب (۹) آزاد کیا جاویگا یا نہین (۱۰) فروخت کیا جاویگا یا نہین۔

قواعد عمل شکلیہ (اول) اشکال (۱-۱۲ و ۲-۶) کی ضرب کا نتیجہ سعد مدلول سبارکی پر ہوتا ہی (دوم) نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ سے جو شکل حاصل ہو اسکے کوکب متعلقہ کے مطابق شریف و رذیل ہوتا ہی (سوم) نتیجہ ۶ و ۱۲ کا اگر ⁖ ہو حبش یا زنگی ⁘ ہندی ⁖ ترکی رومی ⁘ قلماق ⁖ چینی ⁘ کافرستان یا ارمنی ⁘ کرخی ⁘ فرنگی ⁘ مشرقی زنگی و دیگر اشکال سے بلاد معلوم ہوتا ہی مگر اصلیت اعلےٰ (چہارم) خانہ ۶ مین ⁘ ہو مردہ دل مریض رنجور ⁘ ⁘ ہو گربز یا ⁖ ہو وزدخائن لیکن اگر خانہ ۲ و ۶ مین یہی شکلین ہون ⁖ ⁘ ⁘ ⁖ ⁘ تو کاذب چور قمار باز لوطی ہوتا ہی اور ⁖ کے ہونے سے صرف مکار ہوتا ہی (پنجم) شکل خانہ ۶ کے مطابق حکم سزاواری و ناسزاواری بلاد کا کرنا چاہیے (ششم) اضراب اشکال ۲ و ۶ سے نتیجہ سعد داخل یا سعد ثابت حاصل ہو خریدنا و ملازم رکھنا بہتر ہوتا ہی ورنہ نہین (ہفتم) شکل خانہ ۲ و ۳ سعد خارج ہون فروختگی و برخاستگی مین نفع نقصان برابر دوم نحس سے زیادتی مال سوم نحس سے پشیمانی ہوتی (ہشتم) خانہ ۶ مین ⁘ یا ⁘ کے ہونے سے فروخت و برخاستگی نیک پنج میزان مین ہو دونون ناقص (نہم) خانہ ۶ و ۱۱ مین سعد خارج ہون آزاد ہو جاوے نحس ہون نہو (دہم) خانہ ۶ و ۱۲ مین داخل و ثابت شکلین ہون فروخت نہون اور کسی وقت آزادی نصیب ہو خارج سعد ہون آزاد ہو نحوستی نحس ہون یا بنا رضی عمل نقاط مین (اول) اگر نقاط ۶ و ۱۲ مع اپنے مطلوبات کے قوی ہون مبارک ہو ورنہ نہین (دوم) شرافت رذالت کا حکم نقطہ ششم کے مطابق (سوم) بلاد کا حکم نقطہ نہم کے مطابق (چہارم) عادت بھی نقطہ ششم کے کوکب کے مطابق (پنجم) کیفیت دیار نقطہ ششم کے مطابق (ششم) کیفیت خرید و ملازمت نقطہ ششم اور اسکے مطلوب کی قوت کے مطابق (ہفتم) نقاط دوم (سوم) مع مطلوبات مراکز داخل و ثابت مین ہون انجام فروخت و برخاستگی نقصان و پشیمانی منقلب و خارج مین ہون اوسط (ہشتم) اگر نقطہ ششم مکرر مراکز خارج و منقلب مین ہو فروختگی مناسب ہوتی ہی (نہم) نقاط ۶ و ۱۱ مع مطلوبات کے قوی ہون اور ہفتم مکرر غلام آزاد ہو جاوے اگر ہفتم قوی مع

مطلوبات کے ہو اور دیگر مکذر تو آزاد نہو (دہم) نقاط ۲-۴-۶ مراکز خارج و منقلب مین ہون آزاد کیا جاوے داخل و ثابت مین ہون فروخت کیا جاوے یا رکھا جاوے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

کیفیات اخفاے راز یعنی بعید پوشیدہ رہے گا یا نہین

قواعد شکلیہ رخانہ ۶ مین شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو اور مکر رخانہ اول ہو یا ضرب اول و ششم سے پیدا ہو یا باستثنار تیہ کے کوئی شکل داخل و ثابت ہو راز پوشیدہ رہے خارج و منقلب ہو فنا ہو جاوے اور اول داخل اور ششم خارج یا منقلب ہے تو باوجود کوشش بسیار کے بھی ظاہر ہو جاوے عمل نقطہ مین صرف نقطہ ششم کو دیکھا جاتا ہے یہ اگر مرکز داخل یا ثابت مین ہو راز پوشیدہ رہے خارج و منقلب مین ہو افشا ہو جاوے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

فلان شخص کو مرض بدنی ہے یا سحر و افسون

اس سوال کے عمل مین ۶ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے (اول) اور اصل مرض ہے یا سحر (دوم) نوعیت سحر کیا ہے (سوم) قوی ہے یا ضعیف (چہارم) ساحر کی غرض کیا ہے (پنجم) قسم سحر کی کیا ہے (ششم) کس مدت سے سحر کیا گیا ہے۔

قواعد شکلیہ۔ اول۔ اگر خانہ ۶-۱۱-۱۲ مین اشکال بادی ہون یا ☰ ☷ تو سحر ہوتا ہے ورنہ نہین لیکن اس صورت مین اگر خانہ ۹ سعد خارج ہو سحر نہین ہوتا نحس خارج ہوتا ہے (دوم) خانہ نہم مین شکل سعد داخل یا ثابت ہو اول مین ☵ ہو نوعیت سحر عشق و محبت دوستی کی ہوتی ہے اور اگر اول مین ☲ یا ☵ ہو نوعیت عداوت (سوم) خانہ ۶ مین سعد ثابت ہو سحر قوی و سخت ہوتا ہے ☲ ☲ ہم ہلاکت ☵ دوستی ☲ ☵ عداوت و دشمنی کے لیے سحر کیا جاتا ہے (چہارم) خانہ ہفتم مین جو شکل ہو اسکی خصلت کے مطابق سحر کرنے والے کی کیفیت اور مطابق شرط سوم غرض سحر بیان کیجاوے (پنجم) قسم سحر کے لیے خانہ ۶ مین شکل آتشی ہو نظر ہوتی ہے بادی ہو سایہ جن و پری آبی ہو بھوت و بلیہ خاکی ہو آسیب بیابانی

ہوتا ہے (ششم) مدت سحر شکل خانہ کے مطابق باین نوعیت قائم کی جاوے یعنی تکرار ساعات مین کمی ہو یوم نبات مین ہو ہفتہ مولدات مین ماہ زوائدات مین سال کہنا چاہیے . . . . . .

عمل نقاط مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ ششم کو کس عنصر کا ہے اگر عنصر باد کا ہو اور مرکز باد مین مکرر ہو تو آسیب خاکی اگر نقطہ آتشی ہو اور مرکز باد مین ہو یا آتش مین تو بھی سحر ہوتا ہے نقاط آبی و خاکی ہون اور کسی مرکز مین ہو مرض جسمی ہوتا ہے (دوم) نقطہ نہم مراکز داخل و ثابت مین ہو نوعیت سحر دوستی و محبت ہوتی ہے (سوم) نقطہ ششم قوی ہو اور مرکز داخل و ثابت مین سحر سخت اگر مکرر ہو اور مرکز داخل و ثابت مین ہو متوسط ہوتا ہے باقی بے اعتبار (چہارم) اگر نقطہ سوم قوی ہو عزیز نے سحر کرایا ہو (پنجم) قوی ہو دوست نے نقطہ یازدہم قوی ہو عورتون نے اگر نہم قوی ہو تو سحر کردہ ہو عارضہ جسمی یا اسرار خاکی اور اشکال نقاط کوکب سعد کی ہون غرض دوستی نحس کی ہون غرض دشمنی ہوتی ہے (پنجم) اشکال نقطہ ششم شرعی کی ہو برہم راکش یا تسبد عطارد سوام الصبیان یا آسیب مؤنث نر ہو آسیب دیگر مکان و راہ رحل ہو ذیل میران شیخ سعد و غیرہ راس و ذنب خبیث و چڑیل وغیرہ۔ مریخ و شمس سلبیہ بنات و بہ نقطہ ششم کے جس قدر اعداد ابجد سے نقاط افراد کے ہون اس قدر یوم یا ہفتہ یا ماہ سے سحر ہو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

کیفیات گرنجنہ و مفرور

اس سوال کے عمل مین شرائط مندرجہ ذیل کو دیکھا جاتا ہے (۱) گرنجنہ واپس آئے گا یا نہین (۲) اگر تلاش کیا جائیگا ملیگا یا نہین (۳) گرنجنہ کسی کے خوف سے فرار ہوا ہے یا از خود (۴) زندہ ہے یا نہین (۵) شہر مین ہے یا باہر (۶) کس طرف ہے اور کتنے فاصلہ پر (۷) تنہا ہے یا کسی کے ہمراہ۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول اگر خانہ ۶ مین ☲ یا ☵ ہو یا دیگر کوئی داخل شکل ہو یا خانہ ۶ مین شکل داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین ہو یا اشکال ۱-۲-۶ سعد داخل یا ثابت ہون یا خانہ ۶ مین شکل خارج ہو اور تکرار اسکی ۱۰-۱۱-۱۲ سے کسی مین ہو یا خانہ ۲ و ۴ مین شکل داخل ہون یا خانہ ۱۰ و ۹ مین اشکال سعد داخل ہو اور تکرار انمین سے کسی کی خانہ ۷ یا ۱۱ مین ہو اور میزان ابن سعد داخل ہو یا قبیحہ اعراب (۶-۴-۲-۵) کسی حیثیت سے داخل ہو یا خانہ ۴ و ۱۰ مین ☲ و ☵ اشکال ہون تو گرنجنہ جلد اور از محو

واپس آتا ہی اور اگر خانہ ۶ مین شکل خارج یا منقلب ہو یا عکس ہو یا خانہ ۲ و ۸ مین خارج و منقلب ہون اور میزان مین ☵ ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۶-۴ و ۲-۵) کا ثابت ہو تو بدقت دستیاب ہونا ہے علاوہ ازین اگر خانہ ۴ و ۱۰ مین ☶ اور ☳ ہون اور ☳ داخل کسی کے توسط سے آوے اور پکڑا ہوا آوے اور انھین خانون مین ☰ ہو وقت دقت سے واپس آوے ☵ و ☶ ہون کچھ صرف کرنے سے آوے اور اگر ☲ ☲ ہون سخت دقت سے واپس ہووے یہ قاعدہ اشیاء گم شدہ کی نسبت بھی راستی پر مبنی ہی (شرط دوم) اگر تکرار شکل اول کی ۴-۷-۱۰ مین ہو یا اشکال خانہ ۶ و ۱۲ کی تکرار اول و ۷ مین ہو یا ۶-۷-۱۲ داخل ہون یا ثابت یا اشکال خانہ ۱۱ و ۱۴ کی اصلاح مین ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ کا داخل ہو تلاش سے دستیاب ہو جاوے لیکن اگر خانہ ۷ مین عکس ہو اور تکرار خانہ ۴ مین ممکن ہو یا ☶ خانہ ۶ یا ۱۲ مین ہو یا اشکال خانہ ۳ و ۵ کی تکرار بیوت بدین ہو تو گرفتار ہو جاوے اور گرفتار ہو کر آوے ورنہ نہین (شرط سوم) اشکال ☵ و ☶ کے زائچہ مین ہو تب فوکرنے پر اور نہونے سے خود اور ۶ و ۱۲ مین سعد خارج ہونے سے ازراہ سرکشی و تکبری و بجوئی سے فراری کا حکم کیا جاتا ہی (شرط چہارم) اشکال ☳ خانہ ۳ زائچہ مین ہو یا ثبات کی طرف زندہ ہوتا ہی ورنہ نہین (شرط پنجم) اگر خانہ ۴ و دونون مین اشکال داخل یا ثابت ہون یا ۴ و ۱۰ مین یا ۴ و ۷-۱۰ مین یا ۹ و ۱۲ مین داخل و ثابت ہون تو ضرور شہر مین ہوتا ہی ورنہ نہین (شرط ششم) نتیجہ اضراب ۲ و ۸ سے شکل آتشی پیدا ہو مشرق بادی ہو مغرب آبی ہو شمال خاکی ہو جنوب کی سمت مین گریختہ ہوتا ہی اور اس شکل مین افراد عناصر کے اعداد امہات کے مطابق فاصلہ دوری قائم کیا جاتا ہی (شرط ہفتم) خانہ ۵ و ۶ مین اشکال خارج و منقلب ہون تنہا داخل و ثابت ہون کسی کے ہمراہ ہوتا ہی علاوہ ازین اشکال خانہ ۶ کی جتنی زیادہ تکرار ہوتی ہی اتنے ہی ہمراہی ہوتے ہین اور خانہ ۴ یا ۹ مین ☵ کے ہونے سے اندرون شہر جاے تاریک مین ☶ ☶ ہونے سے کسی دوست کے مکان پر ہوتا ہی ☳ ☳ ہونے سے تحیر و تردد ہوکر رہتا ہی۔ قواعد نقاط مین شرط اول نقطہ ششم مرکز داخل و ثابت مین ہو یا دوم ہفتم مراکز داخل و ثابت ہون گریختہ از خود واپس آتا ہی خارج و منقلب مین نہین آتا ہی (شرط دوم) نقاط ۱-۷-۸-۱۲ اگر دو اگر داخل ثابت ہون تلاش سے مردم کو دستیاب ہو ورنہ نہین (شرط سوم) نقاط ۶ و ۱۲ مراکز خارج و منقلب مین قوی ہون خود اگر داخل و ثابت مین قوی ہون خود اختیار سے فرار ہوتا ہی (شرط چہارم) نقطہ دہم مع مطلوب کے

قوی ہو زندہ۔ چہاردہم مع مطلوب کے قوی ہو مردہ۔ دوازدہم مع مطلوب کے قوی ہو بیمار ہوتا ہی (شرط پنجم) نقطہ دہم مع مطلوب کے قوی ہو تو اہل شہر مین ہوتا ہی نقطہ شانزدہم مع مطلوب کے قوی ہو شہر کے باہر معلوم ہوتا ہی (شرط ششم) نقطہ دہم جس عنصر کا ہو اور جو سمت عنصری ہوا کی سمت مین مفرور ہوتا ہی فاصلہ مطابق اعداد عناصر شکلیہ قائم کیے جاوین (شرط ہفتم) نقطہ ہفتم زائچہ مین جتنی جگہ ہو اتنے ہمراہی ہون۔ دیکھیے زائچہ عملی مترجم ۔۔۔۔

زائچہ

۱۹- اپریل ۱۹۰۹ء کو برادر بزرگوار منشی میر سنگھ صاحب نے سوال کیا برادر زادہ برخوردار چندی پرشاد فرار ہو گیا ہی کب آویگا

علم

خانہ ۶ مین ☶ ہی حکم جلدی واپسی کا ہی اور ازراہ سرکشی فرار ہوا ہی

خانہ ۴ و ۱۰ دونون مین اشکال موافق عنصر ہین شہر مین ہی اور سمت جنوب مین کیونکہ نتیجہ خانہ ۲ و ۶ کی ایک ہی شکل بادی کا ☲ ہی اور ایک شخص ہمراہی مین ہی نقطہ ششم آب ☵ موجود نہین لیکن مطلوب آب ☵ مرکز ثابت مین ہی قوی نہین نقطہ دوم آب ☵ و ہفتم آب ☵ مرکز منقلب مین ہین تلاش سے دستیاب نہو گا مگر کسی کے ساتھ آویگا نقطہ دہم خاک ☶ قوی ہی اور خانہ ۴ مین ہی سمت سکی جنوب ہی گریختہ قرب مکان کے ہی اور ۲۴ گھنٹہ کے اندر آجاویگا چنانچہ ایسا ہی ہوا ایک شخص کے وسیلے سے واپس آیا حکم گھنٹون کا اسلیے کیا گیا کہ نقطہ آب مرکز باد مین گھنٹون ہی سے منسوب ہوتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۷

کیفیات گم شدہ و مسروقہ

سوال دو نوع پر مبنی ہی اول کیفیت گم شدہ یا مسروقہ مال کی۔ دوم کیفیت آوارگی یا سرقہ مویشی کی اب اگر محض کیفیت مال گم شدہ یا مسروقہ کی دریافت ہو تو مفصلہ ذیل شرائط کا عمل کیا جائیگا۔ (اول) فی الواقع مال گم ہوا ہی یا چوری گیا ہی یا کیا ہوا ہی (دوم شرط مین) سراغ ملے گا یا نہین (سوم) ہاتھ آویگا یا نہین۔ اسی طرح کیفیت آوارگی و سرقہ مویشی مین عمل کیا جاوے گا۔

قواعد شکلیہ (شرط اول) اگر خانہ ۲ و ۶ مین اشکال ۲ و داخل یا ثابت ہون یا خانہ ۱-۴-۷-۸ ☲ ☵ ☶ سے بھرا ہون تو حکم مال کو کسی جگہ رکھکر پھر بچانے کا ہوتا ہی اگر ۲ و ۶ مین سعد خارج یا منقلب ہو

یا ۱-۲-۷-۶ مین ∴ ∴ سے کوئی ہو تو خود رکھنے یا صرف کرنے کا حکم ہوتا ہے علیٰ ہذا تکرار ۴ کی زائچہ مین نہو یا دوم داخل و ششم خارج ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہے اور اگر ہفتم مین ∴ ∴ ∴ سے کوئی ہو چوری جانے کا حکم ہوتا ہے اور تکرار دوم کی ۳ یا ۹ مین ہونے سے راستہ مین گر جانے کا اور خانہ ۱ مین ہونے سے مکان کے اندر جل جانے کا حکم ہوتا ہے اور خانہ ۲ و ۱۱ مین ∴ کے ہونے سے یا رچون مین موجود ہونے کا حکم ہوتا ہے (شرط دوم) نقاط افزا و زائچہ اگر طاق ہون تو سُراغ لگجاوے جفت ہون نہین (شرط سوم) نتیجہ اضراب ۸ و ۱۱ سعد داخل یا سعد ثابت ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۴ یا ۷) سعد داخل ہو یا خانہ ۷ مین ∴ ∴ سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب ۶-۷ کا سعد داخل ہو یا ۱-۲ مین شکل سعد داخل ہو اور ۸ مین خارج یا نقاط افزا دکل طاق ہون یا شکل ۷، ۸ دونون کی تکرار ۴ مات مین ہو یا (خانہ ۱۰ مین ∴ یا ۸ مین ∴ ۲ مین ∴ ہو) یا خانہ ۲ و ۴ مین شکلین سعد داخل ہون یا نتیجہ اضراب ہو ۵ کا سعد داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اضراب (۳-۱۲ و ۴-۱۴) سعد داخل یا ثابت ہو یا (شکل ۸ خانہ ۱ یا دوم مین مکرر ہو اور ۱۱ و ۱۶ مین داخل سعد یا نتیجہ ۲ و ۸ کا سعد داخل ہو اور موجود زائچہ ہو یا ۲ و ۴ کسی حیثیت سے داخل ہون یا نتیجہ اضراب ۲ و ۴ کا داخل سعد ہو یا خانہ ۱-۴-۵-۱۶ مین سعد داخل ہون یا شکل خانہ اول مکرر خانہ ۲-۳-۴ مین ہو یعنی امہات مین ایک ہی شکل ہو تو مال دستیاب ہوتا ہے ورنہ نہین ۔ ۔ ۔ عمل نقاط مین شرط اول کے لیے نقاط ۲ و ۴ کو دیکھا جاوے اگر مرکز خارج و منقلب مین مکرر زائچہ کے اندر ہو مال چوری گیا ہوتا ہے داخل و ثابت مین نہین ۔ علاوہ ازین اگر نقطہ دوم قوی ہو اور مرکز داخل یا ثابت مین موجود ہو تو مال کسی جگہ رکھکر فراموش کرنے کا حکم ہوتا ہے شرط دوم و سوم کے لیے قوت و ضعف نقاط ۱ و ۲ و ۸ کی مع مطلوبات کے دیکھی جاتی ہے اگر یہ نقاط قوی ہون اور نقطہ طالع سے ناظر ہو تو اشیاء گم شدہ وغیرہ کا سراغ لگتا ہے اور ملتی ہے ورنہ نہین ۔

بصورت دریافت کیفیت آوارگی و سرقہ موئی شکل ۱۲ کو دیکھا جاتا ہے اگر یہ سعد خارج ہو یا سعد داخل تو آوارگی از خود کا حکم ہوتا ہے نحس خارج ہو یا داخل چوری جانے کا حکم ہوتا ہے اگر شکل ثابت ہو احکم بفرار رکھنے کا کسی کی نسبت ہوتا ہے اگر منقلب ہو آوارہ آزاد پھرنے کا حکم ہوتا ہے اس سمت کے کہ جو سمت شکل ۱۲ کی ہو اور یہ ∴ یا ∴ موجود زائچہ نہون تو بھی آوارگی کا اگر ہون تو چوری کا حکم ہوا کرتا ہے ۔ عمل نقاط بالکل تراکیب نقاط مندرجۂ صدر کے مطابق ہے سوا نشان جسم جوان کے لیے نقطہ ۱۲ کو دیکھا جاتا ہے اگر یہ نقطہ

شکل کامل ہو جسم بے نشان اگر ناقص ہو تو زخم یا نشان اس حصہ جسم پر ہوتا ہے کہ جس حصہ جسم سے نقطہ متعلق ہے تمثیلاً دو زوائج گذشتہ کردہ حضرت سرخاب کا عمل کیا جاتا ہے ۔

زائچۂ آوارگی موئی

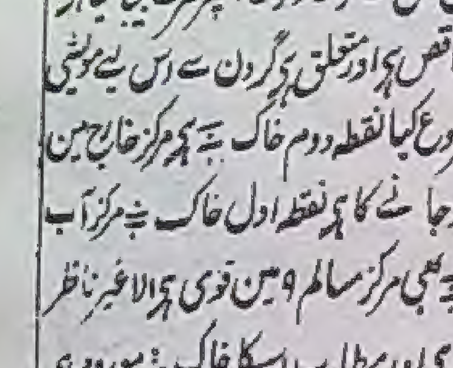

خانہ ۱۲ مین شکل ∴ سعد داخل ہے حکم ہوتا ہے کہ موئی از خود آوارہ ہوا ہے مگر چونکہ زائچہ مین ∴ موجود ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ بحالت آوارگی کسی شخص نے گرفتار کرکے اسپر تعرف بیجا کیا ہے اور اس لیے بجاے آوارگی کے چوری ہوئی ہے اور چونکہ یہ شکل ناقص ہے اور متعلق ہے گردن سے اس لیے موئی کی گردن پر نشان زخم کا بھی ہے مگر زخم نہین ہے اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ دوم خاک ∴ ہے مرکز خارج مین نقطہ ششم مرکز ثابت مین پس حکم بحالت آوارگی گرفتار ہو جانے کا ہے نقطہ اول خاک ∴ مرکز آب و خاک مین بخانہ ۱۵ و ۸ قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ بھی مرکز مسالم ۹ مین قوی ہے الا غیر ناظر اپنے طالب کا ہے نقطہ دوم خاک ∴ مرکز مسالم ۹ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ معدوم ہے نقطہ ہشتم ∴ ہے در پردہ خانہ ۱۳ مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ بھی ناظر ہے سہ نقاط المکرر مین پس حکم ہوتا ہے کہ سراغ موئی آوارہ کا نہین لگیگا اور ہاتھ نہین آویگا یہ اس زائچہ کا حکم ہے واللہ اعلم بالصواب ۔ اسی طرح دیگر زوائج کا عمل کیا جاسکتا ہے ۔

زائچۂ گم شدگی مال

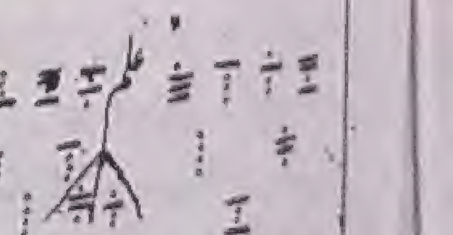

خانہ ہفتم مین ∴ ہو حکم چوری جانے مال کا ہے اور چونکہ نقاط طاق ہین حکم لگ جانے سراغ کا بھی ہے نتیجہ اضراب ۸ و ۱۱ کا ∴ ہے حکم ہوتا ہے کہ مال دستیاب نہوگا علاوہ ازین دیگر قواعد سے بھی یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے اب عمل نقاط کا کیا نقطہ حکم خاک ∴ کو سیردی خانہ پنجم مین منتہی ہوا نقطہ اول ∴ ہے اس کا دوم خاک ∴ در پردہ خانہ ۱۳ مین ہے مرکز خارج مین نقطہ ششم خاک ∴ دو جگہ مرکز منقلب مین حکم چوری جانے مال کا ہے نقطہ اول خاک ∴ مرکز مسالم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ ناظر ہے نقطہ دوم خاک ∴ در باطن ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ معدوم ضعیف ہے نقطہ ہشتم خاک ∴ ہے یہ خانہ ۱۵ مین قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک ∴ غیر ناظر ہے سہ نقاط کو ضعف ہے پس حکم ہوتا ہے کہ کچھ خفیف سُراغ لگے لیکن مال

ہاتھ نہ آوے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔ یہ احکام اس زائچہ کے ہین ۔ اسی طرح دیگر زوائج کے احکامات لگائے جاسکتے ہین ۔

احکامات خانہ ہفتم

خانہ ہفتم منسوب ہر شادی ۔ عورت ۔ چور ۔ احوال غائب ۔ اندانی و گرانی نرخ غلہ ۔ شریک مخالف سیر و شکار ۔ دعویٰ وغیرہ سے ۔ یعنی اس خانہ سے کیفیات حریف سائل و زوجہ سائل و شریک سائل اور مقاصد سائل کے دیکھے جاتے ہین ..... ہم اس خانہ کے متعلق سوالات مندرجۂ ذیل کے اصول اور قواعد عمل درج کرکے موقع بموقع عمل کرین گے ۔

(۱) شادی ہوگی یا نہین (۲) کیفیات متفرق زن و شوہر (۳) کیفیات آمد و زندگی و مردگی غائب کس طرح پر ہین (۴) کیفیات شرکت و شرکا کیا ہین (۵) کیفیات غالب و مغلوب مسند و ضد بان دعویٰ وغیرہ (۶) کیفیت وکیل مقدمہ ۔ (۷) کیفیات زد و زدی وغیرہ ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

میری شادی ہوگی یا نہین

اس سوال مین ۱۰ شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہے (۱) دراصل شادی ہوگی یا نہین (۲) اگر ہوئی تو مبارک ہوگی یا نامبارک (۳) رسوم شادی باحسن الوجوہ انجام پائین گے یا نہین (۴) کس کے توسل یا ذریعہ سے شادی ہوگی (۵) کوئی مانع و مخل تو نہوگا (۶) عورت باکرہ ہے یا نہین (۷) عورت کی اصل کیا ہے (۸) عورت برادری سے ہے یا غیر از برادری (۹) اس سے اولاد ہوگی یا نہین (۱۰) وہ نیکبخت ہے یا بدبخت (۱۱) حلیہ و عمر کیا ہے (۱۲) خوبصورت ہے یا بدصورت (۱۳) مسنورہ ہے یا نہین (۱۴) شرمگین ہے یا نہین (۱۵) صاحب عفت ہے یا نہین (۱۶) صالح ہوگی یا زانیہ (۱۷) خوشخو ہے یا بدخو بدخلق (۱۸) اخلاص محبت زن و شوہر مین رہیگی یا نہین (۱۹) کسی غیر سے تو نہ شناسائی نکلیگی (۲۰) شادی دوم کی تو مانع نہوگی ۔ (شرط اول) اگر اول سعد ہو اور ہفتم سعد داخل ہو اور ☌ یا △ بیوت نیک سے طالع کی ناظر ہو یا ۴ ، ۷ ، ۹ ، ۱۱ ، ۱۴ ، ۱۶ کسی حیثیت سے سعد داخل ہون اور ☌ بخانہ ۱۲ اور کسی خانہ مین ہو یا نتیجہ ۷ و ۱۶ کا سعد داخل ہو یا اول خواہ ہفتم سعد داخل ہو اور یہ مکرر ۱ یا ۱۰ مین ہو اور ☌

خانہاے ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۴ ، ۹ ، ۸ ، ۱۰ سے کسی مین ہو یا ۱ ، ۷ ، ۱۱ سعد داخل ہون یا اول ہفتم سعد داخل ہون اور ☍ یا □ ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۶ سے کسی مین ہو یا خانہ ۷ مین بجز ☍ کوئی شکل داخل و ثابت ہو شادی ضرور ہو جاتی ہے (شرط دوم) خانہ ۴ مین نحس ہونے سے مکان منہدم ہو یا تلف ہو ۷ یا ۱۲ مین ☍ ہونے سے میان بیوی کو سرگردانی سفر اور بھیس خانون مین ☍ ☍ ☍ ہونے سے ایک کی موت خانہ ۳ مین عزیز و اقارب اور خانہ ۱۰ مین مادر روزگار کو ان شکلون کا ہونا نامبارک ہوتا ہے ہفتم مین ہونے سے ناچاقی زن اور ششم مین ہونے سے رنجوری ہوتی ہے لیکن اگر خانہ ۱ و ۱۰ مین سعد شکلین ہون یا طالع زن و شوہر ہم کوکب یا ہم عنصر ہو یا ۱ ، ۷ ، ۸ ، ۱۰ داخل ہون یا این ☍ ☍ ☍ ☍ ہون یا چہارم سعد داخل ہو مبارکی افزونی دولت و اولاد کی ہوتی ہے (شرط سوم) اشکال ۱ ، ۵ سعد ان اور خانہ نیک مین موجود ہو تو رسوم شادی باحسن الوجوہ دھوم دھام راگ و رنگ نغمہ و سرود سے انجام پائین بصورت ہونے نحس نجم کے کچھ فتور ہو (شرط چہارم) شکل خانہ ہفتم کی تکرار جن جن بیوت مین ہوتی ہے ان بیوت کے وسائل سے شادی ہوا کرتی ہے اس قاعدہ مین خانہ دوم آشنا و پڑوسی سے ہے (شرط پنجم) اول تا ۱۲ اس خانہ مین شکل نحس منقلب ہو اسی خانہ کے منسوبات سے خلل اندازی کا ظہور ہو (شرط ششم) خانہ ۷ مین شکل سعد داخل ہو اور تکرار اسکی ۱ ، ۴ ، ۱۰ ، ۵ ، ۲ ، ۸ ، ۱۱ سے کسی مین ہو یا ۲ و ۸ کسی حیثیت سے داخل ہون یا خانہ ۷ مین ☍ ☌ △ □ سے کوئی ہو یا خانہ (۷ مین □ ۸ مین ☍) ہو یا خانہ (۷ مین △ ۸ مین ☌) ہو تو عورت باکرہ ہوتی ہے (شرط ہفتم) خانہ ۷ مین شکل سعد داخل ہو اور ۴ یا ۱۰ این △ ہو عورت نسل سلاطین سے ہو علاوہ ازین شکل خانہ ہفتم جس قسم کے انسان سے منسوب ہو اس قسم کی نسل سے عورت کے ہونے کا حکم کرو یا نتیجہ اضراب (۷ ، ۴ یا ۱۵) سے (شرط ہشتم) شکل ۷ ، خانہ ۲ مین مکرر ہو اپنے خاندان کی ۱۲ این خاندان نہال علاوہ ازین اگر دیگر بیوت مین ہو دیگر خاندان سے ہو اور اگر خانہ ۱۲ ، ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۶ مین مکرر ہو غیر برادری ہو (شرط نہم) اگر خانہ ۷ مین △ □ سے کوئی ہو یا اول و ہفتم دونون مذکر شکلین ہون تو اولاد نہو (شرط دہم) اگر اضراب (۷ و ۱۵) سے ☍ ☌ △ □ ☍ ☌ △ □ کوئی ہو عورت نیکبخت با اولاد اور دولت ہوتی ہے ☍ سے بلند نصیب اور منکبر ہوتی ہے اور ایسی عورت کے حمل بھی اکثر ضائع ہوتے ہین (شرط یازدہم) اگر عورت حالت عروسی مین ہو تو شکل خانہ ۱۱ سے اگر عروسی مین نہو تو شکل خانہ کے مطابق حلیہ و عمر بیان

کیا جاوے (شرط دوازدہم) خانہ ۷ مین شکل آتشی ہو عورت حسین نازک اندام تند خو چنچل ہووے
بادی مہیج و خونریز رنگ آبی ہو نہ خوبصورت نہ بدصورت خاکی ہو بدصورت بدسلیقہ ٹوائن یعنی آرش
پدنی بادجبرنی آب ہیولانی خاک ڈنکنی ہوتی ہے (شرط سیزدہم) شکل ☵ خانہ ۵ یا ۱۰ مین ہو مستورہ ☶ بہ
☶ ☶ ہفتم مین ہو عاشق مزاج ہوتی ہے مستورہ مین اور ☵ ☶ ☶ ☶ ☶ کے ہونے سے نابالغ
مستورہ (☵ ☵) کے متہم الاستورہ ☶ کے ہونے سے معشوق دیگر رکھنے والی یا کریوالی (شرط چہاردہم)
شکل خانہ ہفتم سعد شرمگین باحیا ہو ورنہ نہین (شرط پانزدہم) خانہ ۷ و ۵ مین ☵ ☶ ☶ ہو عفت خمار
☶ ☶ ☵ سے بعفت باقی اشکال سے سادی (شرط شانزدہم) اضراب اشکال ۷ ۔ ۱۵ و ۱۰ ۔ ۱۶ و
۵ ۔ ۱۱ و ۴ ۔ ۱۴ سے ۴ شکل پیدا کرکے دوسرا زائچہ بنایا جاوے اس زائچہ کی شکل ہفتم کے مطابق صالح
و زانیہ ہونے کا حکم کیا جاوے سعد سے صالح نحس سے زانیہ لیکن اگر اس زائچہ کی ۵ و ۷ مین ☶ ہو اور
چہارم مین خارج شکل ہو عورت عاشق مزاج ہو اور گھر مین بیکار ہے اگر ۷ ۔ ۱۴ مین ☶ ہو غیر مرد سے
پوشیدہ دوستی رکھنے والی اگر ☶ خانہ ۷ و ۱۱ مین ہو عورت عورتون سے محبت رکھنے والی اور چپٹ باز
ہوتی ہے اگر ☶ یا ☶ خانہ ۷ و ۹ مین ہو شائق تفرقہ و سیر و تماشے سے رغبت رکھنے والی دیگر اشکال
کے خانہ ۷ مین ہونے سے صاحب عفت نازنخرہ خانہ ۱۴ کے مطابق (شرط ہفدہم) خانہ
۷ مین ☶ ۸ مین ☵ یا ۷ مین ☶ ۸ مین ☵ ہو عورت خوبرو خوشخو ہوتی ہے اسی طرح اشکال ☶ ☶ کے ہونے
سے خوشخو بے بکر ☶ ☶ کے ہونے سے بے بکر تلخ مزاج ترشرو ☵ ☵ کے ہونے سے با بکر خوبرو متحمل ☵ ☶ پلید بے بکر
بے بکر دیگر اشکال ہونے سے شنکو (شرط ہیزدہم) اضراب شکل اول و ہفتم سے شکل نتیجہ حاصل کرے اگر یہ خود سعد ہو
اور بکر رہوت سعد مین ہو باہمی محبت و اخلاص رہے دیگر صورتون مین تا تولد اولاد محبت رہے علاوہ ازین
شکل خانہ ۴ مین ہو عورت کو زیادہ محبت ہو اور اگر شکل ۱۲ خانہ ۷ مین ہو مرد کو زیادہ محبت ہو۔
(شرط نوزدہم) شکل خانہ ۷ مکرر خانہ ۱۱ مین ہو آشنا تلاش کرلے اگر ایسا نہو نہین (شرط بستم) خانہ دوم
مین شکل سعد داخل ہو مانع شادی و دوم کی نہو گی سعد ثابت کا بھی یہی حکم ہے باقی اشکال سے حکم
مانع آنیکا ہوتا ہے نقطہ ۱۴ ۔ قواعد نقاط مین اول شرط کے لیے قوت و ضعف نقاط ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ ۔ ۱۳ ۔
کی قوت کو مع مطلوبات کے دیکھا جاتا ہے اور قوت باطنی کا زیادہ لحاظ ہوتا ہے اگر قوی مطلق ہو بہت جلد
شادی ہو اگر نصف کے قریب ضعف ہو دیر مین تعلق کمزور رہون کبھی شادی نہو (شرط دوم) مین نقاط ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔

۸ ۔ ۱۶ کو مع مطلوبات کے دیکھا جاتا اور سولھوین نقطہ کی قوت پر زیادہ لحاظ ہوتا ہے اگر یہ سعد ہو تو شادی
مبارک ہوتی ہے باقی کی نسبت یہ قاعدہ ہے اگر اول ضعیف ہو شوہر کو علالت نصیب ہو دوم ضعف ہو زیان
مال ہو چہارم ضعیف ہو نقصان مکان ہو۔ ہفتم ضعیف ہو عورت علیل ہو ہشتم ضعیف ہو قرضداری ہو۔
شانزدہم ضعیف ہو اولاد سے نامرادی ہو اگر کچھ ضعیف و کچھ قوی ہون تو امتزاج سے حکم کرنا چاہیے مثلاً اول
و دوم ضعیف بباعث علالت مرد کے نقصان مال ہو اول ہفتم کو ضعف ہو عورت و مرد مین اتفاق نہ ہو
لیکن نقطہ سولھوان قوی ہو تو تمام خرابیان رفع ہو جاتی ہین (شرط سوم) اگر نقاط اول پنجم قوی ہون ہر سوم شادی
باحسن الوجوہ انجام پاوین ضعیف ہون ہر پنجم ضعیف ہو کچھ رخنہ ہو مطابق قواعد شرط شکلیہ (شرط چہارم)
نقطہ ہفتم مع مطلوب جس خانہ مین قوی ہو اس خانہ کے منسوبات کے توسل و وساطت سے شادی ہوتی
ہے (شرط پنجم) مین نقطہ ہفتم مع مطلوب کے جن خانون مین ضعیف ہو انھین خانون کے منسوبات سے
خلل اندازی ہو (شرط ششم) نقطہ ہفتم مع مطلوبات قوی ہووے اور ان طالب و مطلوب سے کوئی
خانہ ۲ ۔ ۵ ۔ ۸ ۔ ۱۱ مین ہو عورت باکرہ ہوتی ہے اور اصل نقطہ مرکز ضد مین ہو تو حالت مشکوک ہوا کرتی ہے
اور طالب و مطلوب کو ضعف ہو یا معدوم ہون تو باکرہ نہین ہوتی (شرط ہفتم) نقطہ ہفتم جس ستارہ
سے منسوب ہو اسکے مطابق اصل ہوتی ہے (شرط ہشتم) نقطہ ہفتم اگر مکرر بیوت ۲ ۔ ۱۲ یا وتد یا ذوائد مین
مین ہو اہل برادری اور زائل یا مائل مین ہو غیر برادری ہوتی ہے (شرط نہم) نقاط ۵ و ۱۱ مع مطلوبات
قوی اور مکرر رمل ہون اولاد ہو ورنہ نہین (شرط دہم) نقاط ۷ و ۱۱ مع مطلوبات قوی ہون نیکبخت اوسط
ہون اوسط کمزور ہون بدبخت ہوتی ہے (شرط یازدہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز مین ہو انکے امتزاج سے
حلیہ و عمر بیان کرنا چاہیے۔ یعنی نقطہ خاک مرکز آتش مین ہو جوان علی ہذا دیگر کیلیے بھی امتزاج پر حکم کرنا چاہیے۔
یا اسی طرح نقطہ یازدہم کے امتزاج سے (شرط دوازدہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز مین ہو دونون کے
امتزاج سے خوبصورتی و بدصورتی کا حکم کرو (شرط سیزدہم) نقطہ تجم و ہفتم مع مطلوبات کے قوی ہون مستورہ
ضعیف ہو مستورہ نہو (شرط چہاردہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز مین ہو دونون کے امتزاج سے
شرمگین ہونے یا نہونے کا حکم کرو (شرط پانزدہم) کا عمل مطابق شرط دہم کے ہوتا ہے (شرط شانزدہم) نقطہ ہفتم
کے عنصر اور مرکز کے امتزاج سے مطابق اخلاق کے صالح و زانیہ ہونے کا حکم کیا جاوے (شرط ہفدہم) کا
عمل مطابق شرط ۱۶ کے کیا جاتا ہے (شرط ہیجدہم) نقاط زن و شوہر اول و ہفتم ایک مرکز مین ہون یا یکسان

حالت مین ہون تو اخلاص ومحبت رہتی ہی اور جس کا نقطہ قوی ہوتا ہی وہ غالب رہتا ہی ۔ نقطہ ۱ و ۷ مع مطلوبات کے قوی ہووے تو آشنائی یا دوستی غیر مرد سے کرے اگر ضعیف ہو ورنہ نہین ۔ بشرطیکہ نقطہ دوم مع مطلوب زبردست ہو دوسری شادی کو مانع نہو کمزور ہو مانع آوے ۔ ملاحظہ ہو زائچہ عملی مترجم جو واقعہ ۲۲ - اپریل ۱۹۰۹ء کو بر طبق سوال برادر بزرگوار منشی امیر سنگھ صاحب کے کھینچا گیا جبکہ آپ نے سوال کیا میرے بھتیجے چندی پرشاد کی شادی کب ہوگی ۔

زائچہ

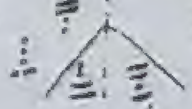

عمل یہ سوال سائل کا اپنے برادر زادہ کی شادی کا ہی اس لیے شکل سوم کی پنجم شکل یا خانہ سبعہ کا پنجم خانہ ہفتم ہی جو خانہ طالع برادر زادہ سائل کا ہی اسکی ساتوین شکل زوائد ات کو چھوڑ کر خانہ اول مین ؛ ہی یعنی خانہ زوج مین شکل نخس خارج راس کی ہے مانع شادی کی ہی لیکن خانہ ۱۳ سے شکل ☰ ناظر خانہ طالع ہی اس لیے حکم ہوتا ہی کہ شادی ضرور ہو مگر برادر یا سائل کسی آشنا یا پڑوسی کے ہو کیونکہ شکل ہفتم کی تکرار خانہ ۱۴ مین ہی کہ جو بمنزلہ خانہ دوم کے ہی مگر چونکہ شکل خانہ ہفتم یعنی اول ؛ ہی اور دقالا سکا ارذل دکمینہ ہی اس لیے حکم ہوتا ہی کہ شادی کسی رذیل دکمینہ شخص یا خاندان مین ہو اور عورت کم ظرف چیچک رو سبزہ فام اور لمبی ہو اور شادی ہونے مین اول کم جھگڑی دوم خاندان مادر برادر زادہ سائل سوم دشمن خاندانی سے اکثر مخالفت کا ظہور ہو اور ممکن ہی از جانب خاندان بھی شادی مین مخالفت کیجاوے کیونکہ جس لڑکی سے شادی ہونے والی ہو اسکی نسبت غیر از برادری ہونے کا گمان کیا جاوے اور اولاد نہو قسم عورت کی ہستنی ہو اور عورت تلخ مزاج دزبر شد ہو اور ۲ سال ۳ ماہ ۲ یوم کے اندر شادی ہو کیونکہ اضراب اشکال ؛ و ؛ سے ☶ پیدا ہوتی ہی شکل بادی مرکز خاکی کی ۴ و ۸ مین مکرر ہی اور زاہمات ونسبات مین دو نون جگہ ہی اس لیے یہ حکم کیا گیا ہی اب عمل نقطہ شروع کیا ..... نقطہ حکم باد ؛ کو سیردی بخانہ ہشتم مرکز ضد مین باد ☶ پر مستقی ہوا ۔ یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اسکا ہفتم باد ☰ ہی یہ نقطہ طالع برادر زادہ سائل کا ہی بظاہر موجود زائچہ نہین لیکن در پردہ مرکز ضد خانہ چہارم مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد ؛ خانہ نجم سے ناظر مقارن ہی کمزور ہی نقطہ چہارم اسکا آب ☵ ہی یہ خانہ ۴ و ۸ مین قوی ہے لیکن تیرگی مین ہی اور مطلوب اسکا آب ؛ خانہ ۱۴ سے ناظر مقابلہ وتسدیس ہی یہ بھی کمزور ہے

نقطہ نہم آب ؛ ہی خانہ ۶ وتد الوتدین ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ۱۴ و مرکز ضد سے ساقط ہے یہ بھی کمزور ہے نقطہ دہم آب ☵ ہی یہ مرکز ضدین بخانہ ۱۳ ہی کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ بظاہر موجود نہین اور نہ پیدا ہوتا ہی یہ بھی کمزور ہی گیارہ ان نقطہ خاک ☳ ہی یہ مرکز ضدین بخانہ دہم ہے مطلوب اسکا خاک ☶ بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ خانہ ۱۳ مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر تربیع ہے چندی قوت رکھتا ہی چودھوان نقطہ خاک ☶ ہی یہ مرکز خاک خانہ ۱۲ و مرکز ضد خانہ ۲ مین موجود ہی جزوی قوت رکھتا ہی اور مطلوب اسکا خاک ☳ خانہ ۱۱ مین قوی ہی اور ناظر وغیر ناظر ہی دلیل ضعف ہی نقطہ ہفتم آب ☵ ہی یہ مرکز خاص مین بخانہ ہفتم قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ مرکز خاص سے یعنی خانہ ۳ سے ناظر تثلیث ہی دلیل قوت کمالیہ ہی جملہ نقاط مین دو نقطہ ہفتم قوت رکھتا ہی اور نقطہ چہارم کو بھی نصف قوت حاصل ہی باقی نقاط کمزور ہین اس لیے حکم ہوتا ہی کہ بہت دیر یعنی عرصہ دراز کے بعد شادی ہوگی باقی شرائط کا عمل اسی طریقہ سے کیا جاسکتا ہی ۔ اس جگہ قابل تحریر یہ نوٹ ہی کہ ۔

(نوٹ) شادی چندی پرشاد بتوسط اسکے چچا تایا اور اسکے باپ دوستون کے ہوگی ۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

کیفیات متفرق زن وشوہر کس طرح پر ہین

یہ ایک پیچیدہ سوال ہی یعنی ایک طرف مرد کی خواہش ہی کہ وہ دوسری کرے یا دوعورت رکھتا ہو اور ایک کو طلاق دیدے یا یہی دریافت ہو کہ کسی غیر سے تو دوستی نہین رکھتی ۔ دوسری طرف سائل عورت ہی اور پوچھتی ہی ۔ میرا شوہر کوئی آشنا رکھتا ہی یا نہین وہ دوسری عورت کیا چاہتا ہے کر لیگا یا نہین یا مین دوسرا شوہر کیا چاہتی ہون کرون یا نہین یعنی شوہر موجودہ بہتر ہی یا دوسرا بہتر ہوگا ۔ قواعد نقاط ۔ جبکہ مرد مستفسر ہو یہ ہین کہ نقطہ چہارم مع مطلوب کے اگر قوی ہو تو عورت اولی سارکیا ہوتی ہی اور اگر ہفتم قوی ہو تو عورت ثانی کا کرنا بہتر ہوتا ہی ۔ اسی طرح اگر چہارم مع مطلوب قوی ہو تو عورت اولی اور ہفتم مع مطلوب کے قوی ہو تو عورت ثانی کا رکھنا بہتر ہوتا ہی ان نقاط سے دو نقطہ کمزور ہو اسکو طلاق دینا مناسب ہوتا ہی اور نقطہ سترھوان مع مطلوب کے اگر قوی ہو تو عورت کا آشنا یا دوست ہوتا ہی اگر ضعیف ہو تو نہین ۔ اگر سوال عورت کا ہی اور سترھوان نقطہ مع مطلوب قوی ہو

تو مرد کوئی آشنا رکھتا ہو یا نہ ہو اور نقطہ دوم مع مطلوب کے قوی ہونے سے دوسری عورت کے کرنے کا حکم ہوتا ہو کمزور ہونے سے نہیں۔ علی ہذا نقطہ چہارم مع مطلوب قوی ہونے سے شوہر کو جودہ اور ہفتم مع مطلوب قوی ہونے سے شوہر دوم بہتر ہوتا ہو۔

شکلیہ حالت مین۔ اضراب اشکال اول و ہفتم کا نتیجہ یا صرف شکل چہارم زن اولی اور نتیجہ اضراب دوم و ہشتم یا صرف ہشتم زن ثانی ہوا کرتی ہین لیکن اگر زیادہ عورتین ہون تو نتیجہ اضراب (۱ و ۷) عورت اول و نتیجہ اضراب (۵ و ۷) عورت دوم علی ہذا نتیجہ اضراب (۷ و ۹) عورت سوم و نتیجہ اضراب (۱ و ۱۰) عورت چہارم اسی طرح یعنی عورتین ہون اُن کے نتائج کی شکلین حاصل کرکے دیکھا جاوے کہ کون سعد ہو اور بہبودی حیثیت مین ہو اور داخل ہو جس مین یہ تینون باتین ہونگی وہی وفادار و جان نثار ہوگی باقی خود غرض اور بیوفا پس جسکا نتیجہ شکل خارج ہو وہی قابل طلاق ہو اور جو داخل و ثابت ہو وہ ناقابل طلاق۔ ایسے زائچہ مین اگر شکل ہفتم مکرر خانہ ۱ مین ہو تو عورت سائل کی ضرورت غیر مرد سے ساز رکھنی ہوا گر نہ ہو تو محض افتراء ہے شان اُسکی نسبت ہو یہی تو اعدِ سوال عورت مین بھی مستعمل ہین خواہ طوائف ہو یا خانگی دیکھے عمل زواج کشید کردہ حضرت سرخاب۔ عورت و مرد کے سوالات پر۔

زائچہ سوالات عورت

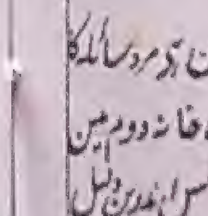

عمل شکلیہ۔ شکل ہفتم مکرر خانہ ۱ مین نہین ہو مرد سائلہ کا غیر عورت سے آشنائی نہین رکھتا ہو الا خانہ دوم مین شکل سعد داخل ہو اور دہم مین اُسکا عکس اعدِ دلیل صرف ارادہ دوسری عورت کرنے کا ہو مگر کرے گا نہین اور عورت کو ہر دو شوہر یکسان ہین خواہ اول کے پاس رہے یا دوم کے کیونکہ نتائج اضراب اول و چہارم شوہر اولی و اول و دوم شوہر دوم دونون نحس ہین۔ عمل نقطہ ۱ مین نقطہ دوم خاک ☵ اخاک ☶ بظاہر موجود نہین اس لیے حکم نہ کرے عورت دوم کا ہو نقطہ چہارم خاک ☶ قوی ہو شوہر موجودہ بہتر ہو سترھوان نقطہ باد ☴ مرکز صد مین ہو اور مطلوب اسکا باد ☴ مرکز صد مین حکم نہونے آشنا کا ہو۔

زائچہ سوالات مرد

یہ زائچہ بندہ نے عمل نقطہ نہین کیا گیا صرف شکلیہ کیا جاتا ہو اضراب اول و ہفتم سے ☶ جدا

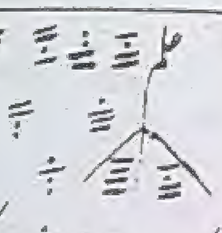

ہو اور دوم ہشتم سے ☶ ہ ابین ادنی سعد ثابت ہے عورت اول وفادار رہے گی دوسری منقلب و فادار نہ ہوگی۔ پس اول کو رکھنا اور دوسرے کو طلاق دینا چاہیے عورت سائل دوسرا آشنا نہین رکھنی کیونکہ تکرار ہفتم کا بازدہم مین نہین ہو پس سائل کو عورت اول سے ہی نفع ہو دوم سے ہرگز نہوگا اس لیے دوسری عورت نہ کرنا چاہیے سائل اول عورت سے ہی خوش رہیگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

ایک شخص عدم پتہ ہو زندہ ہو یا مر گیا اُسکی کیفیات کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۳ اشراط کو دیکھا جاتا ہو (۱) غائب زندہ ہو یا مردہ (۲) اگر زندہ ہے تو کیا ارادہ اُسکا آیندہ کے لیے ہو (۳) مقام موجودہ سے کس طرف ہو (۴) کسی مقام پر مقیم ہے یا روان ہو (۵) غائب مقام اصلی پر پہونچا ہو یا نہین (۶) غائب کس قدر فاصلہ پر ہو (۷) کس حالت مین ہو (۸) تنہا ہو یا کوئی اُسکے ہمراہ ہو (۹) ہمراہی غائب مین یگانہ ہو یا بیگانہ (۱۰) غائب کا شغل کیا ہے (۱۱) واپس آئیگا یا نہین (۱۲) کون اسباب مانع واپسی کے ہین (۱۳) اگر واپس آئیگا تو کس مدت تک۔

قواعد شکلیہ۔ (شرط اول) زائچہ مین خانہا ے ۱۔۴۔۶۔۷۔۹۔۱۲ مین اشکال روحانی ہو زندہ غیر روحانی ہون مردہ ہوتا ہو۔ اختلاف مین غلبہ پر حکم کیا جاویگا یعنی اگر غلبہ بیوت بالا مین اشکال روحانی کا ہو زندہ غیر روحانی کا ہو مردہ جانو بحالت مساویت مرنے (۲) افراد آتشی و بادی زائچہ زلیوم ہونیسے زندہ آبی و خاکی زیادہ ہونیسے مردہ یا بلحاظ افراد اول تا ۱۵ کی شمار ۲۲ سے کم ہونے پر مردہ اور ۲۲ یا زیادہ ہونے پر زندہ (۳) خانہ ۷ مین ☲ ☳ ☵ ☶ سے کوئی ہو اور مکرر خانہ ۴ و ۸ مین کوئی ہو مردہ تکرار خانہ ۸۔۱۱۔۱۲ مین ہونیسے مردہ دیگر اشکال ہونیسے زندہ اور خانہ ۱ و ۷ و ۴ و ۸ و ۹ مین نحس خارج ہونے سے مردہ سعد سے زندہ اور پے در پے ان خانون مین اشکال بالا کے ہونے سے مردہ ہوتا ہو (۴) خانہ ۷ و ۴ مین نحس داخل اور ۹ و ۸ مین نحس خارج ہونیسے مردہ دفن کر دیا گیا ہوا ہوتا ہو اور ۹ مین سعد اور چہارم مین تکرار سے زندہ یا خانہ ۴ مین ☵ ۸ مین ☶ اور ان مین سے کوئی مکرر خانہ

۱-۳ین ہو تو مردہ (۵) نتیجہ اضراب اشکال ۷، ۱۰ سعد ہو اور موجود زائچہ ہو زندہ نحس ہو اور وجہ دانہو مردہ اگر موجود ہو اور مکرر خانہ ۶ ۳ین ہو تو رنجور یا چہارم ۳ین ☵ ہو تو رنجور یا قید ۳ین سمجھو۔ (شرط اول) اشکال خانہ ۱، ۱۲ موجود زائچہ یا ☵ و ☶ دونوں خانہ ۲ و ۳ ۳ین ہون مردہ (۶) نتیجہ اضراب اول کسی حیثیت سے داخل و ثابت ہو زندہ خارج و منقلب ہو مردہ یا نتیجہ اضراب ۷، ۹ کا سعد ہو زندہ نحس ہو مردہ اور اگر تکرار اس نتیجہ کی ۶ ۳ین ہو مردہ ۱۲ ۳ین ہو جنا۔ مصیبت علاوہ ازین ۱۰ ۳ین نحس خارج ہو مردہ نحس داخل ہو رنجور لیکن خانہ ۲ و ۳ ۳ین سعد داخل شکلین ہون تو غائب کو مع مال کے آنیوالا سمجھو اور ۷، ۹ ۳ین سعد ہون اور غائب کا ٹھیک ہو اور اگر نتیجہ اضراب ۷، ۹ کا خانہ ۱۰ یا ۱۱ ۳ین ہو یا اول سعد ہو تو غائب زندہ نحس ہو اور جلد آنیوالا اور اگر خانہ اول ۳ین ☵ ☶ ☷ ☳ سے کوئی ہو اور تکرار ہیئت سعد ۳ین ہو تو غائب زندہ ہو ورنہ نہین خانہ ۷ ۳ین بھی ہو تب حکم زندگی کا ہوتا ہے (۷) اصابت زائچہ یا خانہ ۹ یا ۱۰ ۳ین ☵ ہو زندہ ☵ ہو مردہ جانو اگر دونون ہو رنجور اگر دونون نہون تو وتد الوتد سے انقلاب کرے زائچہ کا اسوقت تک انقلاب کرتا رہے تا وقتیکہ یہ شکلین پیدا نہون جب پیدا ہو جاوین ہو تو ان کے حکم کرے علاوہ ازین زائچہ ۳ین ☵ ہو اور خانہ ۷ ۳ین شکل سعد داخل مع شریک گواہان کے ہو تو غائب ضرور واپس آئیگا اگر ایسا نہو تو نہین یہ بہت راست قاعدہ ہے اس شرط کے عمل ۳ین نہایت غور اور تفحص کی ضرورت ہے (شرط دوم) خانہ ۷ ۳ین کسی حیثیت سے شکل منقلب ہو اور تکرار اسکا خانہ ۹ یا ۱۱ ۳ین ہو تو ارادہ غائب واپس آنے کا ہوا کرتا ہے اور اگر ۷ و ۱۱ ۳ین دونون جگہ ☵ ہو یا ☵ تو بہت جلد خبر خیریت غائب کی آوے یا غائب راستہ سے واپس آوے آیندہ نتیجہ اضراب (۱-۳ و ۹-۱۱) سے ۲ شکل اور ان سے ایک پیدا کر کے دیکھو اگر یہ داخل یا ثابت ہو تو غائب مقیم قیام ہو بصورت ہونے تکرار ارادہ کے ارادہ اسکا واپس آنیکا ہوا اور اگر شکل نتیجہ منقلب ہو اور تکرار مائل ۳ین کرے تو مقام موجودہ سے کسی دوسری جگہ چلا جاوے اور اگر خارج ہو اور تکرار ہیئت زائل یا خانہ ۳ یا ۹ ۳ین کرے تو مقیم قیام نہو۔ عمل دیگر یہ ہے کہ شکل خانہ ۷ موجودہ زائچہ کو ☵ ۳ین ضرب دیکر فصل نتیجہ پیدا کیجاوے یہ شکل نتیجہ کی اگر مکرر ارادہ ۳ین غائب مقیم قیام ہو مائل ۳ین ہو ارادہ سفر ہو زائل ۳ین ہو روان ہو یا چہارم و نہم خارج ہون تو بھی روانگی یا عزم روانگی رکھتا ہو (شرط سوم) خانہ دہم ۳ین جو شکل ہو اور جس سمت سے منسوب ہو اس سمت ۳ین غائب کا ہونا قطعی طور پر سمجھو۔ یا نتیجہ اضراب ۸

و ۹ کو دیکھو اگر یہ خانہ ۷، ۱۲ ۳ین ہو یا ۴ و ۵ ۳ین ہو و نحس ۸ و ۹ ۳ین ہو تو غائب کا حکم قطعی کرنا چاہیے اگر یہ صورت نہو تو صرف خانہ دہم سے حکم ہوگا۔

(شرط چہارم) اشکال اصابت زائچہ کو شکل ہفتم ۳ین ضرب دینے سے اگر ☵ ☶ ☷ ☳ پیدا ہون یا ☲ ☰ ☱ سے کوئی برآمد ہو تو غائب مقیم قیام ہو اور اگر یہ برآمد نہون اور ۱-۹، ۱۰-۱۵ سعد داخل ہون یا اول کی تکرار ۹ ۳ین ہو یا ۹ کی ۱۳ ۳ین اور یہ خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہون یا خانہ ۵ ۳ین شکل آتشی یا بادی ہو یا ۵ و ۱۶ ۳ین داخل شکلین ہون تو غائب روان ہوتا ہے کسی جگہ مقیم نہین ہوتا

(شرط پنجم) اگر خانہ ۷ ۳ین خارج ہو اور دوم ۳ین ☵ ☶ ☷ ☳ سے کوئی ہو یا شکل ہفتم کی تکرار دہم ۳ین ہو یا شکل موجودہ خانہ ہفتم صاحب سکن خانہ ۱۰ یا ۱۴ کی ہو اور ان خانون ۳ین مکرر ہو موجود ہو تو غائب کو مکان پر آگیا سمجھو نتیجہ اضراب شکل دوم موجود زائچہ یا ☵ اگر ☰ یا ☵ ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہے لیکن خانہ سوم ۳ین نحس ہونے سے نہین (شرط ششم) شکل خانہ دہم کو دیکھو کہ ازروے دائرہ ابدح کس خانہ کی صاحب سکن ہے اور اپنے خانہ سے کس قدر آگے آتی ہے اسی قدر خانون کے عدد فرد عناصر لیوے اور اتنے ہی کو اسکا حکم لگا دے یا ازروے شکل خانہ ۱۴ کے اسطرح حکم کرے یعنی خانہ ۱۴ ۳ین اگر ☵ ہو ۲۰-۴ کوس ☵ ہو ۴۰ ☵ ۱۲ ☵ ۱۶۰ ☶ ۸ ⋮ ہزار ☵ ۱۶۰ ☶ ۱ ☶ ۱۰۰ ☵ ۱ ☶ اندر ایک ☶ ۱۰۰ قدم ☶ ہزار قدم ☵ سو قدم ☶ چار کوس یا اندر چار کوس کے غائب ہو (شرط ہفتم) شکل خانہ ۷ کی سعد داخل ہو خوش و خرم ہو اور ارادہ واپس آنے کا سعد ثابت ہین خوش و خرم مکرر ارادہ واپسی ندارد سعد خارج و منقلب مقیم رائحس کسی حیثیت سے ہو حالت خراب شرح مزید یہ ہے خانہ ۷ ۳ین ☵ یا ☵ ہو غایت درجہ حیران و پریشان اور خوف زدہ ہو بہ پرتمت و مال اور عیش و عشرت ۳ین مشغول ☶ ☵ پیادہ پا اور خوار ☶ یا ☵ ہو مشغول کاروبار اور سواری اعلے واپس آوے ☵ ☵ ذلیل و خوار واپس آوے۔ (شرط ہشتم) خانہ ۸ ۳ین شکل داخل ہو کوئی ہمراہ ہو اور اگر یہ شکل آتشی یا بادی ہو مکر آبی یا خاکی ہو موئث ہمراہ ہو علاوہ ازین اگر شکل خانہ ۷ مکرر خانہ ۳ ۳ین ہو غائب نے عورت کرلی ہو ۲ ۳ین مکرر ہو کوئی لونڈی خریدی ہو یا خادمہ رکھی ہو اور یا گر ۱ ۳ین ہو کسی سے آشنائی پیدا کی ہو (شرط نہم) شکل موجود زائچہ کو ☵ سے ضرب دیکر شکل نتیجہ کو دیکھو کہ کس خانہ ۳ین ہے جس خانہ ۳ین ہو اس کے منسوبات کے مطابق ہمراہی غائب کا ہو

(شرح دہم) کل افراد رمل کو شمار کرکے ۴ سے تقسیم کرو بقایا کو اول سے طرح دو جس خانہ پر طرح ختم ہو اسمین شکل سعد دلیل نیکوئی نحس دلیل خرابی کی ہوتی ہے اور اگر شکل خانہ اول کی تکرار خانہ ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو اور ۱۱ مین ☵ ہو تو غائب مریض و رنجور ہو اور اگر ۱۱ مین کل اشکال نحس داخل ہون اشتباہ مرگ کا ہے اور شکل طالع نحس ہو اور ۱۲ مین تکرار ہو تو غائب گرفتار مصیبت ہو اور اگر نتیجہ اضراب اول و ششم ☵ ☵ ہو تو غائب مجروح ہو یا زخم خوردہ اگر ☶ یا ☲ ہو سوختہ جسم اگر اول و ۱۲ مین ☶ ہو اشتباہ مرگ کا ہے خانہ اول و ۷ مین نحس شکل ہون غائب غربت مین پریشان و خوار ہو یا مردہ یا نہایت خراب حالت شغل غائب کا نتیجہ اضراب ۸ و ۱۶ کی متولد شکل کے منسوبات کے مطابق بیان کرنا چاہیے اگر یہ شکل زائچہ مین قوی ہو یا شرف مین ہو تو غائب خوشحال ہو اور اگر ضعف ہو یا ہبوط و بال مین اور ذلیل و خوار ہو۔ لیکن خانہ ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۵۔ ۱۶ داخل کسی حیثیت سے ہون غائب تندرست اور سلامت ہو اور جلد آنے والا مع کچھ مال کے اگر اول سعد مکرر ۱۱ مین ہو تو عیش و عشرت مین محو ہو اگر ☵ ☵ خانہاے مذکورہ بالا مین ہون تو غائب از قسم نقد جنس سیم و زر رکھتا ہو ☵ نحم مین عرصہ ایک سال مین واپس آوے ☵ یا ☶ اول مین ہو مال تلف ہو مگر تندرست ہو خانہ ۷، ۸ مین اشکال ☵ ☵ ہون تو غائب مردہ یا رنجور ہو یا خستہ حال اگر ☵ یا ☶ ہون زندہ و فارغ البال ☵ و ☵ گرفتار مصیبت ہو بند مین ہو ☵ ☵ مصروف عیش و طرب ہو ☵ ☵ ہون ظالمون کے ہاتھون مین ہو اگر ☲ ☵ ☵ ہون تو زندہ و مصیبت ہو مگر عرصہ دراز مین آوے (شرط یازدہم) واپس آویگا یا نہین (۱) شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا ۲ یا ۹ یا ۱۱ مین ہو یا ہفتم داخل ہو اور مکرر ۱۱، ۲، ۹ مین ہو یا خانہ اول مین شکل داخل سعد زوجان ہو اور دوم مین خارج سعد زوجان ہو اور ۷ مین کسی حیثیت سے خارج ہو اور یہ مکرر ۳۔ ۹۔ ۴ مین ہو یا ۱ و ۲ خارج ہون یا اول داخل زوجان دوم خارج ہو یا شکل چہارم کسی نوع سے نحس ہو اور عکس اسکا ۹ یا ۱۱ مین ہو یا اشکال اول ہفتم سے کوئی مکرر دہم مین ہو یا ۱۔ ۲۔ ۹۔ ۵۔ ۱۱ مین اشکال سعد داخل ہون یا ☵ ☵ بڑے درجہ کے ان خانون مین ہون یا خانہ ۱۰ و ۱۱ مین اشکال مشتری یا عطارد کی ہون یا خانہ ۱، ۲، ۴، ۷ مین اشکال مشتری کی ہون یا ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۵ کسی حیثیت سے داخل اور ۷۔ ۸۔ ۹ خارج ہون یا ہفتم سعد خارج اور ۱۔ ۹۔ ۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ داخل ہون یا تکرار ہفتم ۷ خارج کی ۱۵

یا ۱۶ مین ہو یا ۵۔ ۱۱ مین شکل ہفتم کی تکرار ہو یا ۱ و ۱۰ مین ☵ ہو یا ہفتم خارج کا عکس ۳ یا ۹ مین ہو یا ہفتم خارج اور ۹ و ۱۱ مین ایک ہی شکل داخل ہو یا ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۹۔ ۱۴ خارج و ۷ داخل ہو یا ۱۔ ۲۔ ۷ مین خارج نحس شکلین ہون یا داخل زوجان یا نتیجہ اضراب ۳ و ۹ کا داخل ہو اور کہانت مین موجود ہو یا ہفتم نحس یا داخل ہو اور ۱۔ ۹ یا ۹۔ ۱۳ مین ایک ہی شکل ہو اور ۱۵، ۱۶ داخل ہون اور ☵ ☵ ہوت نیک زائچہ مین ہون یا اشکال ۷۔ ۱۲۔ ۱۱ کسی نوع سے سعد ہون تو ضرور واپس آنے کا حکم کیا جاویگا (۲) شکل ہفتم مکرر خانہ ۳ یا ۹ مین ہو یا ۱۔ ۲ مین اشکال منقلب ہون یا اول خارج کی تکرار ۹۔ ۱۱ مین ہو یا خانہ ۷، ۲۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱ مین اشکال خارج و منقلب ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۹ کا مرکز خارج و منقلب مین ہو یا افراد رمل کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۱ باقی رہے یا خانہ ۱۰ و ۱۱ مین اشکال ☵ ☵ ☵ ہون یا ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۵ کسی نوعیت سے داخل ہون اور ۷، ۸، ۹ کسی حیثیت سے خارج یا اول سعد داخل و منقلب سعد کی تکرار خانہ ۳ یا ۹ مین ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ غائب راستہ مین سے عنقریب آیا ہی چاہتا ہے (۳) شکل خانہ ۷ کی تکرار دو جگہ خانہ ۱۰ و ۱۱ مین ہو یا پنجم مکرر دوم مین ہو یا ۹ و ۱۱۔ ۷ مین یا اول مین سعد داخل یا سعد منقلب ہو اور مکرر یہ شکل خانہ ۵ یا ۱۱ مین ہو یا نتیجہ ۱، ۹ کا ☵ ہو یا ☶ ہو تو خط یا خبر غائب کی جلد آنیکا حکم ہوا کرتا ہے ساتھ اس نوعیت کے یعنی اشکال سعد ہون خوش نحس ہون ناخوش (شرط دوازدہم) کون اسباب مانع واپسی مین (۱) شکل خانہ ہفتم سعد داخل یا ثابت ہو اور مکرر وتد مین ہو یا جس جس خانہ مین ثبوت ہو اسی خانہ کے اسباب مانع واپسی ہوا کرتے ہین یعنی وتد مین ہونے سے حاکم و سلطان یا بطور خود مائل مین ہونیسے دوست و احباب زائل مین ہونیسے مجبوری و تنگدستی مانع واپسی ہوا کرتی ہے (۲) شکل ☶ خانہ ۱، ۷، ۹۔ ۱۱ سے کسی خانہ مین ہو اور خانہ ۶ مین بھی ہو تو رنجوری اور نتیجہ ۶ و ۹ کا داخل یا ثابت ہو تو سکونت کسی مقام کی اور افراد رمل ۴ پر تقسیم کرنے سے ۳ بچین یا کچھ نہ رہے تو بددلی اور نفرت اور خانہ ۱۰ و ۱۱ مین ☵ و ☵ کے ہونے سے آفات و مصائب یا شکل ہفتم داخل یا ثابت نحس ہو اور مکرر بیوت سعد مین ہو تو تباہی و پریشانی خانہ ۱۱ مین ☵ سے کوئی ہو افلاس ☵ ہو مفلسی ☵ سے خوف ☶ ہو مشغلہ زن ☵ ہو افلاس آوارگی ☵ یا ☵ ہو مصروفیت کارا علے اور شکل ہفتم داخل کی تکرار مستقبل مین ہو تو سیاحی آئندہ ماضی مین ہو سیاحی گذشتہ اور شکل طالع نحس خانہ ۲۔ ۶۔ ۸۔ ۱۲ سے کسی مین مکرر ہو تو دوری راہ و رنج و

مصیبت و تباہی مانع واپسی ہوا کرتی ہین (شرط سیزدہم) کس مدت تک واپس آئیگا (۱) شکل خانہ ۷ خارج کی حیثیت سے ہو اور نہم سعد داخل کی تکرار ۱۰ یا ۱۱ مین ہو تو واپسی غائب مین مایوسی یا ہیچ داخل کی تکرار خانہ ۱۱ یا ۱۴ مین ہو تو بہت دیر شکل دوم موجودہ زائچہ کو ☵ سے ضرب دیکر نتیجہ کی شکل مین نقاط آب یا خاک کے ہون انفعال نقاط آتش و باد کے ہون لغو و بیدار اسعد مدت مین ہو کہ جس قدر عدد شکل خانہ دوم کے از روے عدد احاد و عشرات کے ہون اور خانہ ۱۰-۱۱ مین ☵ ☶ ☲ ہے کے ہونے سے عرصہ دراز یا ۷-۱۲-۱۱ کسی حیثیت سے نحس ہون عرصہ دراز یا شکل اول سعد ثابت کی تکرار ۴ یا ۷ یا ۹ مین ہو عرصہ دراز اور اگر نتیجہ اضراب (۱-۹ یا ۱۵) ☶ ہو دشواری ☲ ہو بہت دیر مین واپس آنے کا حکم کیا جاتا ہی (۲) اشکال ☵ ☲ ☶ کو دیکھو کہ کمان کمان ثبوت موجود ہین اگر انمین سے کوئی امہات مین ہو ۳ ہفتہ متولدات مین ہو سہلہ ۱۰ نسبت مین ہو سہل اور اگر چارون اشکال موجود زائچہ ہون اور مختلف مقامات پر ہون تو سب کے مطابق عرصہ مدت کا جمع کیا جاکر عرصہ واپسی کا جانو (۳) شکل خانہ ۷ کی تکرار امہات مین ہو ایک سال مین نبات مین ہو یکماہ مین متولدات مین ہو ۷ یوم مین زوائدات مین ہو ہفتہ کے اندر اندر غائب واپس آجاوے نحس ہو مفلس تباہ حال سعد ہو غم مع مال (۴) نتائج اضراب (۴-۵-۷-۹) سے اگر ☵ یا ☲ حاصل ہو یکماہ ☵ یا ☲ ۴۵ یوم ☲ یا ☵ ۱۷ یوم ☲ یا ☵ دو سال ☲ ڈیڑھ سال ☲ ۲۵ یوم ☵ یا ☲ ۷ یوم ☲ ۱۵ یوم ☲ ۲۱ یوم مین واپسی کا حکم اور جس روز و شب سے شکل منسوب ہو اسی روز یا شب کو آوے (۵) اگر خانہ نہم مین ☲ ☵ ☶ سے کوئی ہو تو ۱۷ یوم کے اندر اگر ☲ ☵ ☶ سے کوئی ہو یکماہ کے اندر ☲ ☵ ☶ سے کوئی ہو ۳ ماہ کے اندر ☲ ☵ ☶ سے کوئی ہو ایک سال کے اندر (۶) اشکال ☶ ☵ ☲ خانہ ۱-۷-۱۰-۱۲ مین موجود زائچہ ہون فورا اگر انمین سے کوئی مکرر امہات مین ہو ۷ یوم نبات مین ہو چھ ہفتے متولدات مین ہو چھ ماہ زوائدات مین ہو چھ سال کے اندر واپسی ہو (۷) شکل طالع سعد خارج کی تکرار ۷ و ۱۲ مین ہو گھنٹون مین ۷ سے گھنٹہ کے اندر اگر صورت بالا کے ساتھ مکرر امہات مین ہو ۷ یوم نبات مین ہو ۷ ایوم متولدات مین ہو یکماہ زوائدات مین یکسال واپسی کا جانو عمل نقاط مین شرط اول کے لیے نقاط دہم و چہاردہم کی قوت و ضعف کو مع ان کے مطلوبات کے دیکھا جاتا ہی اگر نقطہ دہم مع مطلوب قوی ہو زندہ اگر نقطہ ۱۴ مع مطلوب قوی ہو

مردہ اگر دونون قوی یا دونون ضعیف ہون ریجور یا گرفتار مصیبت (شرط دوم) نقطہ ہفتم مع مطلوب کے مراکز داخل یا ثابت مین ہو تو ارادہ غائب واپس آنے کا ہوتا ہی ورنہ نہین (شرط سوم) دیکھو نقطہ دہم کو کس عنصر کا ہی اور کس عنصر کے مرکز مین ہی دونون کے امتزاج سے سمت غائب معلوم کرو (شرط چہارم) نقطہ دہم اگر مراکز داخل و ثابت مین ہو مقیم مقام ہو اور اگر خارج و منقلب مین ہو روان ہو یا سوطوان نقطہ مراکز خارج و منقلب مین ہو مقیم ہو داخل و ثابت مین ہو روان ہون اس عمل مین اگر اصل نقطہ معدوم ہو تو مطلوب گرفت کیا جاوے گا ورنہ نہین (شرط پنجم) سوطوان نقطہ مراکز داخل یا ثابت مین ہو تو غائب کو اپنے مقام پر موجود سمجھو اور اگر خارج و منقلب مین ہو غیر موجود (شرط ششم) اعداد نقطہ دہم اور مراتب مرکز کو امتزاج دیکر فاصلہ دوری معلوم کرنا چاہیے (شرط ہفتم) اگر نقطہ ہشتم مراکز داخل و ثابت مین ہو حالت غائب قابل اطمینان ہو خارج و منقلب مین غیر مطمئن (شرط ہشتم) نقطہ ۸ مراکز داخل و ثابت مین ہو کوئی ہمراہ ہو خارج و منقلب مین ہو تنہا ہو نقطہ عنصر آتش و باد سے مرد آب و خاک سے مؤنث ہمراہی مین ہوا کرتا ہی (شرط نہم) نقاط ۷ و ۸ دونون اگر ہم کوکب ہون یا ہم عنصر تو یگانہ ہوتا ہی اگر ایسی صورت نہو تو بیگانہ (شرط دہم) کا عمل مطابق شرط ہفتم ہی مگر نقاط ۷ ۸-۱۰-۱۱ کو دیکھو اگر قوی ہون غائب فارغ البال ہو اور شغل عمدہ سے بہرہ ور اگر کل کمزور ہون حالت برعکس اختلاف مین حکم اوسط (شرط یازدہم) اگر نقطہ دہم مع مطلوب کے بمقابلہ نقطہ ۱۶ کے قوی ہو غائب جلد آنیوالا ہو اور جو ۱۶ مع مطلوب کے قوی ہو حکم برعکس اگر دونون مساوی ہون تو عزم روانگی مین تامل ہو علاوہ ازین اگر نقاط ۱۰ و ۱۱ مراکز داخل و ثابت مین ہون اور ۷-۸-۶ خارج و منقلب مین غائب واپس آوے ورنہ نہین اختلاف مین حکم اوسط (شرط دوازدہم) نقطہ ہفتم اگر دوندمین ہو کار ملازمت مائل مین ہو کار خانگی و زن مدخولہ مانع واپسی ہوتے ہین اگر زائل مین ہو تو نفرت دلی غائب کی واپسی مین ہوا کرتی ہی (شرط سیزدہم) نقطہ ہفتم اگر معدوم ہو تو کوئی میعاد واپسی مقرر نہین کیجاتی اگر یہ نقطہ مکرر امہات مین ہو یکسال نبات مین ہو یکماہ متولدات مین ہفتہ زوائدات مین گھنٹے واپسی کے ہوا کرتے ہین۔ دیکھیے زائچہ تمثیلی کشیدکردہ حضرت سرخاب عمل مترجم کیفیات غائب کیا ہین۔

زائچہ

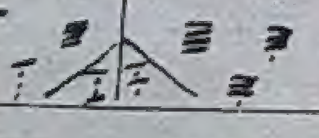

(۱) زائچہ کے اندر خانہ ۱-۴-۶-۷-۹-۱۲ مین غلبہ اشکال غیر روحانی و مردہ کا ہی زندگی غائب مین شک ہی (۲) خانہ ۷ مین شکل خارج ہے

ارادہ غائب واپسی کا نہین ہی (۳) خانہ دہم مین ☰ سمت جنوب سے منسوب ہی غائب جنوب کی طرف ہی (۴) خانہ ۱۵-۱۶ مین ثابت و داخل شکلین ہین غائب روان ہین (۵) عمل شط نجیم نہین ہوسکتا کیونکہ خانہ ۳ مین نحس ☵ ہی (۶) خانہ دہم مین ☰ صاحب سکن ابرج ۱۲ کی اسلیے اعداد از شکل ۱۶ تا نہم جمع کیے تو ۶۶ ہوئے پس معلوم ہوا ۶۶ کوس کی دوری پر ہی (۷) خانہ ۷ مین ☲ ہی غائب ذلیل و خوار حالت مین ہی (۸) خانہ ہشتم مین نحس منقلب اور آبی شکل ہی اگر غائب زندہ ہی تو کوئی رذیل عورت اسکے ہمراہ ہی (۹) اضراب ☲ و ☵ سے ☱ پیدا ہوئی ہی عورت ہمراہی قوم بادی یعنی مٹی رقاصہ پائی جاتی ہی (۱۰) شرط دہم کا عمل نہین کیا گیا ۱۱-۱۲-۱۳ کو بھی چھوڑ گیا۔ اور عمل نقطہ کی رو سے نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ ہشتم مین ☱ پر انتہا پائی یہ شکل غیر میزانی ہی شکل میزان سے حکم کیا اسکا دسوان نقطہ خاک ☶ ہی اور مطلوب اسکا خاک ☱ در پردہ خانہ ۳ سے ناظر ہی قوی ہی چودھوان نقطہ خاک ☶ ہی مرکز خصد و خاص مین ہی مطلوب اسکا خاک ؛ معدوم ہی نقطہ دہم قوی ہی غائب زندہ ہی مگر واپس نہ آئیگا کیونکہ دہم مرکز داخل مین ہی اور یازدہم موجود نہین اور ہفتم مرکز منقلب مین ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

نتائج شرکت و شرکاء بتانا ہے

اس سوال کے عمل مین ۲ شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہی (۱) فلان شخص یا فلان فلان اشخاص سے شرکت کرنا کیسا ہی (۲) انجام مین نفع ہی یا نقصان۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول۔ نتیجہ اضراب اشکال (۷، ۱۰ و ۶ و ۸) داخل سعد یا ثابت ہو شرکت مین فائدہ ہو اور شرکاء مین دوستی رہے خارج و منقلب سعد مین دوستی رہے لاانفع نہو نحس کسی حیثیت سے ہو نہ نفع نہ انفاق ☲ یا ☵ نتیجہ ہو سرمایہ غارت اور جنگ و فساد۔ بقیہ صورتین مندرجہ تحت ہین۔

(الف) خانہ ۷ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۸ و ۱۰ یا ۲) یا سعد داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اضراب ۱ و ۷ کا داخل و ثابت سعد ہو اور مکرر و مدین ہو یا دہم مین یا اشکال ۹ و ۱۳ سعد و قوی ہون یا افراد زائچہ اول تا ۱۵ شمار مین طاق ہون تو شریک اول راستباز و دیانتدار ہوتا ہی شکل ہشتم سعد و قوی ہو شریک دوم نہم سعد و قوی ہو سوم دہم سعد قوی ہو چہارم علی ہذا آیندہ جو شکل سعد و

قوی ہو وہی شریک امین و معتمد ہو۔

(ب) اشکال ۱-۲-۷-۸ سعد داخل ہون اور ۱۶ ابھی سعد ہو یا افراد زائچہ اول تا ۱۵ شمار مین طاق ہون شراکت مین نفع ہوتا ہی۔

(ج) اشکال ۱-۲-۷-۸-۱۶ نحس ہون یا نتیجہ اضراب (۸-۱۰ یا ۲) کا نحس ☵ ☶ ☲ ☱ ☳ ☴ ☵ سے کوئی ہو یا نتیجہ ۱ و ۷ کا نحس ہو یا افراد زائچہ ۱۵ تک شمار کرنے سے جفت ہون نقصان مال اور لڑائی جھگڑا شریکون کا اور سائل کا ہووے۔

(شرط دوم) اشکال ۴ و ۸ کسی حیثیت سے سعد ہون سائل و مسئول دونون کو نفع رہے ۴ سعد ۸ نحس ہین سائل کو نفع ۴ نحس ۸ سعد مین شریک سائل کو نفع ہوا کرتا ہی اول مین ☲ یا ☵ ہو اور خانہ ۲ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو تو مال محفوظ رہتا ہی ۸ سعد ہو تو شریک ثابت قدم ہوتا ہی اور نتیجہ ۲ و ۸ کا کسی طرح سعد ہو انجام مین نفع رہتا ہی نحس ہو نقصان۔

عمل نقاط مین نقطہ ہفتم شریک اول ہشتم شریک دوم نہم شریک سوم علی ہذا باین طرز ہوتے ہین اب اگر نقطہ ہفتم مع مطلوب قوی ہو یعنی نقاط ۱-۲-۷-۸ مراکز داخل و ثابت مین قوی حیثیت سے ہون شراکت مین صلاح و مفاد ہو ورنہ نہین زیادہ شریکون کی دریافت کو ۱ و ۲ کے ساتھ نقاط دیگر شرکاء کو بقواعد بالا دیکھا جاتا ہی شرط دوم مین نقاط ۴ و ۸ مع مطلوبات کے اگر قوی حیثیت سے زائچہ مین ہون انجام نفع ورنہ نقصان باین طرز چہارم قوی سائل کو نفع ہشتم قوی شریک کو نفع دیکھیے زائچہ تمثیلی کشیدہ کردہ حضرت سرخاب عمل مترجم ... بشرکت کرنا چاہتا ہون کیا نتیجہ ہوگا۔

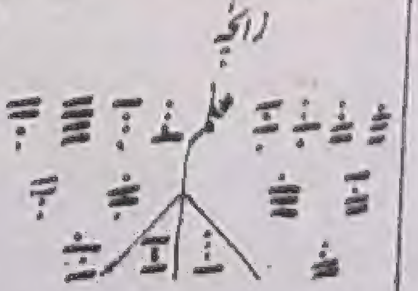

عمل شکلیہ ☲ ☲ کا نتیجہ ☲ اور ☵ و ☵ کا نتیجہ ☵ ہے اور ☲ ☵ کا نتیجہ ☵ ہی یہ شکل سعد خارج ہی حکم کرتی ہے شراکت مین دوستی رہنے کا لیکن نفع نہو اور انجام سائل و مسئول کا ساوی رہے کیونکہ ۴ و ۸ دونون سعد ہین

واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

کیفیت جنگ و صلح و صلح یان غالب و مغلوب دعوی معاملہ و مقدمہ بتایئے۔

اس سوال کے عمل مین خواہ سائل کسی پر دعوے کرے یا کر رکھا ہو یا معاملہ و مقدمہ عدالت مین چل رہا ہو شرائط ذیل کا عمل کیا جاوے گا۔ شرائط عمل۔

(۱) سائل و مسئول سے کون فتح پاوے گا (۲) آخر نتیجہ تنازعہ و معاملہ کا کیا نکلے گا (۳) فریقین مین مخالفت رہے گی یا موافقت ہو جاویگی (۴) اگر فریقین مین دشمنی سے جنگ ہو تو کون غالب رہے گا (۵) عدالت کرنے پر کون حاکم کے روبرو مغلوب ہوگا (۶) سائل مقابلہ دشمن کے سامنے دلیر رہیگا یا پست ہو جاویگا (۷) عدالت سے دعوی کس کے حق مین ڈگری ہوگی (۸) بنائے مخاصمت کیا ہے (۹) سائل اپنے صندی و دشمنان کے مقابلہ مین کس کس پر فتوح ہوگی قواعد شرط اول۔ زائچہ مین اشکال امہات اور متعلقہ اور مہات و نتیجہ اضراب اول و شکل طالع اول و ۱۴-۹-۱۱ متعلق سائل و ۱۰ اشکال نبات و متعلقہ نبات و نتیجہ اضراب ۷، و ۱۰ اشکل ۷ نیز ۲-۸-۱۲-۱۴ متعلقہ مسئول ہین اور خانہ ۱۵ حاکم و قاضی۔ پس اگر اشکال سائل زیادہ سعد و قوی ہون تو سائل اگر مسئول کی سعد و قوی ہون تو مسئول کو فتح ہوتی ہے اور شکل اول کی تکرار ۱۵ ہین ہونے سے حاکم سائل کی طرف اور ہفتم کی تکرار ۱۵ ہین ہونے سے مسئول کی طرف ہوا کرتا ہے (شرط دوم) اگر اول ہفتم ہم کوکب ہون یا زائچہ مین کسی نحوست سے آپس مین اشکال او ۷ مین نظر تربیع یا تثلیث ہو تو مصالحہ ہو جاتی ہے اور میزان مین ☌ کے آنے سے بعد از مقابلہ و ☍ کے آنے سے قبل از مقابلہ بذریعہ پنچایت یا حاکم اعلے کے حکم سے صلح ہوتی ہے اور اول دہم کے سعد و قوی ہونے سے سائل کو بشرطیکہ ان خانون مین ایک ہی شکل ہو فتح ہوتی ہے اور ۷، دہم مین سعد و قوی و ایک ہی شکل ہونے سے مسئول کی فتح ہوتی ہے (شرط سوم) اول و تبرہ متعلق سائل، و ۱۰ متعلق مسئول ہین انمین سے جسکا نتیجہ سعد ہو اسکی جانب سے موافقت اور جس کا نتیجہ نحس ہو اسکی طرف سے مخالفت ظہور مین آتی ہے اگر برابر ہون مساوات رہتی ہے اور ۷، دہم کے نحس ہونے سے دشمن بد ہوتا ہے لیکن اگر یا ۱۲ مکرر خانہ ۶ مین ہو تو دشمن نیک ہو جاتا ہے (شرط چہارم) دیکھو زائچہ کو اگر ☌ کا غلبہ ہو ضرور جنگ و فساد ہوا اور امہات و نبات سے

حصہ دوم

جس طرف ☍ ہو اسی کی جانب سے آغاز فساد ہوا گر دونون طرف ☍ ہو دونون جانب سے فساد ہو احکام صلح مطابق شرط دوم لگاؤ اور یاد رکھو کہ شکل خانہ ۵ مکرر خانہ ۷ مین ہو تو صلح ہو جاوے لیکن اگر ایسے زائچہ مین طالع کے اندر ☍ ☐ △ ☌ سے کوئی شکل ہو اور وہ مکرر خانہ ۸ مین ہو تو وقت معرکہ آرائی سائل قتل ہو اور جو اسی نوع سے ☐ و △ سے کوئی ہو سائل مضروب ہو علی ہذا اگر خانہ ۷ مین اشکال ☐ ☍ ☐ △ ☌ سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۲ مین ہو مسئول قتل ہو یا مضروب اور اگر اپنی شکلون سے کوئی خانہ ۲ مین ہو اور وہ مکرر خانہ ۹ مین ہو تو گروہ یا جماعت سائل پریشان پراگندہ مضروب ہو اور اگر انمین سے کوئی خانہ ۸ مین ہو اور وہ مکرر خانہ ۲ مین ہو تو گروہ یا جماعت مسئول زیادہ زخمی پراگندہ ہو اور اگر ☍ ☐ △ ☌ سے کوئی اول مین ہو اور وہ مکرر ۱۲ مین ہو سائل گرفتار ہو کر قید ہو اور اگر انمین سے کوئی ہفتم مین ہو اور وہ مکرر ۶ مین ہو تو مسئول اسیر ہو اور اگر خانہ دوم مین کوئی شکل سعد ہو اور وہ مکرر ۱، ۷، ۵، ۱۰ سے کسی مین ہو جماعت سائل کی غالب رہے اور اگر خانہ ۲ مین نحس ہو اور زائچہ وقت مین مکرر ہو تو سائل کو شکست ہو اور اگر خانہ ۸ مین نحس ہو اور خانہ ۱۲ مین تکرار کرے دشمن شکست فاش کھاوے۔ مراتب آتش ۱ باد ۴۔ آب ۷، خاک ۱۰ سے شکل بنا کر سائل سے اور دہم کی آتش ہفتم کی باد چہارم کی آب اول کی خاک سے شکل بنا کر مسئول سے نامزد کرے انمین جو قوی و سعد ہو اسکی فتح ہوتی ہے اگر اول مین ☐ ☍ سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۱۰ مین ہو سائل غالب رہے اگر خانہ ۷ مین انمین سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۱۵ مین ہو مسئول غالب رہے اگر اول کی تکرار ۶ مین ہو سائل مجروح و مجروح ہو اگر ۵ یا ۱۲ مین ہو تو گرفتار یا قید ہو اور اگر شکل طالع خارج ہو تو ہزیمت ہو۔ اسی طرح ۷، کی تکرار ۱۲ یا ۵ مین مسئول کو رنج اور زخم پہونچے ۱۲ مین ہو گرفتار یا قید ہو اگر ہفتم خارج ہو ہزیمت بے اختیار ہو اور جسکے طالع مین ☍ یا ☐ ہو وہ خراج قبول کرے اور اگر ☌ یا △ جس کے جانب یا طالع مین ہو وہ دعا کرے ☍ میزان مین ہو مناقشہ افزون ہو ☐ ۱۲ مین ہو دشمن دشمنی قائم رکھے (شرط پنجم) اول سعد ہو اور تکرار اسکی امہات مین ہو یا ۹، ۱۰، ۱۳ مین سائل فتح پاوے اور حاکم اسکا محمد ہو جاوے۔ اگر ہفتم سعد ہو اور تکرار نبات یا خانہ ۱۱-۱۲-۴ مین رکھے مسئول فتح پاوے اور حاکم اسکا محمد ہو اگر دونون مساوی حالت مین ہون حالت مساوی رہے۔ نتیجہ اضراب او ۱۰ سائل اور ۷، و ۱۰ مسئول کا ہوتا ہے انمین جو نیک و قوی ہوتا ہے وہ غالب رہتا ہے نحس و کمزور مین مغلوب ہو جاتا ہے مساوات مین

حالت برابر رہتی ہے یعنی اول و ہفتم مین داخل یا ثابت شکلین ہون تنازعہ طے نہو اگر ۱ مین ∴ ∴ ∴

پہونچے گا کیونکہ ۱ مین ۞ ہی اور ۱ دل مین مخمس خارج ہی (۷) شکل سانوین خارج ہی عذرات سائل سماعت نہون گے۔ عمل نقطہ مین کوئی کارروائی نہین کی گئی اور آخر معلوم ہوا کہ یہی واقعات پیش آئے تریف سائل افسر تھانہ اس نے دو روپیہ جرمانہ کر دیا۔

(نوٹ) نقطہ ہشتم بادیہ ہی یہ مرکز خاک مین ہی جھگڑا شرافت و لطافت و خفت کا ہی کیونکہ نقطہ عنصر منقلب کا مرکز ثابت ہین ہی اگر سائل کوشش کرے تو اسکو عدالت سے کامیابی ہو سکتی ہی۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر ششم

فلان شخص کو وکیل یا مختار کرنا چاہتا ہون کیسا ہے

قاعدہ خانہ ۱ مین ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ سے کوئی ہو اور مکرر یہ شکل ۱۰-۱۴ سے کسی خانہ مین ہو تو وکیل و مختار معتمد وامین ہوتا ہی اگر یہ صورت نہو تو نہین۔ عمل نقاط مین نقاط ۱۰ و ۱۴ مطلوبات قوی ہون وکیل باصابت ہو مکرر نہون بے علم و بے مادہ۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر ہفتم

کیفیات زر و دزدی بتائیے

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا عمل کیا جاتا ہی (۱) فی الواقع چوری ہوئی یا نہین (۲) اگر چوری نہین ہوئی تو مال کیا ہو (۳) اگر چوری ہوئی تو چور کی جنس کیا ہی وہ کون ہی اور تعداد کیا ہی عمر حلیہ چور کا کیا ہی (۴) چور کس طرف رہتا ہی اور کتنے فاصلے پر (۵) مکان چور کا کیسا ہی (۶) مال دستیاب ہوگا یا نہین (۷) چور گرفتار ہوگا یا نہین (۸) چور شہر مین ہی یا باہر (۹) چور اس مجمع مین ہی یا نہین (۱۰) چور نے مال کہان اور کتنے فاصلہ پر رکھا ہی (۱۱) مال بدستور ہی گیا یا تبدیل ہو گیا (۱۲) چور کا نام اور ذات کیا ہی کیا پیشہ کرتا ہی یہ بارہ شرطین ہین جن پر عامل کو عمل کرنا چاہیے۔ دیکھیے زائچہ مندرجہ تحت جو ۱۶ جون ۱۹۰۹ء کو برطبق سوال عزیز اللہ رمالہ گوپال سہائے کشید کیا گیا۔

زائچہ بند — زائچہ کشادہ

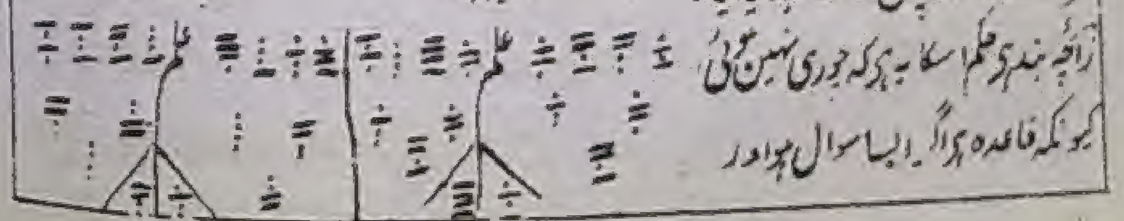

زائچہ بند ہی علم اسکا یہ ہی کہ چوری نہین ہوئی کیونکہ قاعدہ ہی اگر ایسا سوال ہو اور

زائچہ مبہم ہو تو یہی حکم ہوتا ہی کہ چوری نہین ہوئی۔

(اول) اگر خانہ ۲ و ۶ مین اشکال داخل یا ثابت ہون تو حکم ہوا کرتا ہی کہ چوری نہین ہوئی اگر یہ صورت زائچہ مین نہو اور خانہ ۱-۲-۷-۸ سے کسی مین ۞ ۞ ۞ ۞ سے کوئی شکل ہو تو مال کے چوری جانے کا حکم ہوتا ہی مگر یہ حکم اس حالت مین ہوگا جبکہ ۲ و ۶ مین دال و ثابت شکلین نہون خواہ کوئی شکل مصرعہ سے موجود ہو حکم چوری ہونے کا ہوگا یہ صورت زائچہ ہذا مین پیدا نہین ہی (دوم) اگر ۲ و ۶ مین داخل و ثابت شکلین ہون یا ۳-۸ بھی داخل ثابت ہون اور ۱ مین ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ سے کوئی ہو تو حکم ہوا کرتا ہی کہ سائل نے مال باختیار خود یعنی اپنے آپ کسی کو دیکر فراموش کر دیا ہی یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہی پس حکم ہوا کہ مال چوری نہین گیا اور وکان مین بھی موجود نہین بلکہ سائل نے خود کسی کو دیکر فراموش کر دیا ہی اگر جبکہ ۲ و ۶ داخل و ثابت ہین اور ۸-۳ بھی داخل و ثابت ہین اور ۱ مین ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ مین سے کوئی شکل نہوتی تو حکم ہوتا کہ مال مکان کے اندر ہی موجود ہے اور سائل کسی جگہ رکھکر بھول گیا ہی کیونکہ ایسی صورت مین یہی حکم ہوا کرتا بحالہ علی ہذا ۲ و ۶ مین سعد و خارج منقلب شکلین ہون اور ۱ مین ۞ ۞ ۞ سے کوئی شکل ہو یا ۶-۷-۸ داخل و ثابت ہون تو خود رکھنے و صرف کرنے کا حکم ہوا کرتا ہے اور یہی حکم اس وقت بھی ہوتا ہے جب کہ ۞ کی تکرار زائچہ مین نہ ہو اور خانہ دوم مین داخل ہو تو خود رکھنے و صرف کرنے کا حکم ہوا کرتا ہے اور یہی حکم اس وقت بھی ہوتا ہے جب کہ ۲ و ۳ مین داخل و ثابت ہون یا ۲ مین منقلب و ۳ مین خارج ہو دیکھیے زائچہ کشادہ یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہی پس حکم کیا گیا کہ مال چوری نہین گیا خود صرف کیا ہی چنانچہ یہی واقعات ظاہر ہوئے کہ جس مال کی نسبت دریافت کیا گیا تھا وہ سائل نے خود ہی مع متعلقی ایک گوجر کو دیکر فراموش کر دیا تھا۔ ہم نے شرح اس سوال کی اپنی کتاب مصداق الرمل اردو مین تحریر کی ہی اسے دیکھو۔ مگر سہولت ناظرین کیلیے یہان ہم اپنے اس زائچہ کا عمل درج کرتے ہین جو ۲۹۔ دسمبر ۱۹۰۹ء کو بھیکم چند ولد جوگراج جی رئیس ساکن جودھپور کے لیے کشید کیا گیا۔ جبکہ سائل نے یہ سوال کیا کہ ۱۶ جون ۱۹۰۹ء کو میرے یہان جو آٹھ ہزار روپیہ کی چوری ہوئی ہی اس کا مال کہان ہی اور اس کے کرنیوالے کون کون شخص تھے۔

زائچہ بند | زائچہ کشادہ

شکل یہ - یہ زائچہ بند ہی حکم اسکا یہ ہی کہ چوری نہین ہوئی مگر خانہ ۲ و ۶ مین خارج و منقلب شکلین ہین اور ۸ و ۱۲ مین ☵ ہی حکم ان کا اوپر چوری جانے مال کے ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ مال ضرور چوری گیا مگر وہ چوری جس کو چوری کہتے ہین نہین ہوئی کیونکہ زائچہ بند ہی - اگر چوری نہین ہوئی تو مال کسطرح غائب ہوا - اس کے لیے خانہ چہارم کو کہ خانہ غائب کا ہی دیکھا اسمین شکل ☵ مشتری کی ہی اور ہفتم مین اسکا تکرار ہی اس لیے کہا گیا کہ مال اڑانے والا ایسا شخص ہی جو تعلقات پدری سائل سے رکھتا ہی کیونکہ شکلین ہفتم کی اس خانہ مین تکرار ہوتی ہی اسی کے منسوبات سے مال لینے والا ہوتا ہے دلیل بالا سے ثابت ہی کہ مال ایسے شخص نے لیا ہی کہ جو سائل کے گھر پر قوت شرف و بزرگی کی رکھتا ہی گو وہ پدر سائل کا نہو مگر سائل باپ سے زیادہ اسکی عزت کرتا ہو یہ حکم ☵ کا خانہ چہارم سے ہی اور اس کے نام کا سر حرف (ز) از روے قاعدہ شکلیہ شکل ہفتم ☵ سے اور حرف (ش) عمل نقطہ سے باد ☶ نجم سے پیدا ہوتا ہے - سائل نے تسلیم کیا کہ میرا شبہہ بھی ایسے ہی شخص کی نسبت ہی - باقی شرائط کا عمل غیر ضروری ہے - کیونکہ مفصل کیفیت اس عمل کی سوالات متفرقہ مین درج کی گئی ہی -

سوال متعلقہ ویلوپے ایل

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مین نے کسی شخص کے پاس ویلوپے ایل بھیجا ہی وہ وصول کرے گا یا نہین یا مجھے اپنی فلان چیز فروخت کرنی ہی وہ فروخت ہوگی یا نہین -

اس سوال کے عمل مین شکل اول کو شکل ۱۱ مین ضرب دیکر شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس شکل کو شکل دوم زائچہ مین ضرب دو اور حاصل کو دیکھو کہ یہ شکل کیسی ہی اگر داخل یا ثابت ہو تو چیز فروخت نہو اور ویلو واپس آوے -

اور اگر شکل خارج یا منقلب ہو تو فروخت ہو جاوے اور واپس نہ آوے -

عمل نقطہ مین نقطہ اول و دوم و یازدہم کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ ہر سہ نقاط مراکز داخل و ثابت مین ہون تو اشیاء ویلو کردہ واپس آوے اور فروخت نہ ہوے اگر مراکز خارج و منقلب مین ہو تو فروخت ہو جاوے

مثال کے لیے دیکھیے زائچہ جو واقعہ ۳۰ مئی ۱۹۱۰ء کو بدریافت حال خبری ۱۹۱۱ء کے جو مقام ملتونہ سے بتیس روپیہ بارہ آنہ کا ویلو کرکے مطبع منشی نولکشور لکھنؤ کو بھیجا گیا تھا ویلو وصول ہوگا یا نہین -

زائچہ یہ ہے

شکل اول ☵ و یازدہم ☶ کی ضرب یہ نتیجہ ☵ ہی اس کو شکل دوم ☶ سے ضرب دیا نتیجہ مین شکل ☵ پیدا ہوئی یہ شکل سعد خارج ہی اور ہادی ہی اور مرکز باد مین بخانہ ششم موجود ہی حکم اسکا یہ ہی کہ مال ضرور فروخت ہوگا اور انجام نفع ہوگا یعنی روپیہ وصول ہو جاوے گا اور دی ہوئی واپس نہ آوے گا -

اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ☷ کو سردی بخانہ نجم خاک ☷ مین منتہی ہوا یہ نقطہ اول ہی اور مرکز خارج مین ہی نقطہ دوم خاک ☷ ہی یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہی نقطہ یازدہم آتش ☲ ہی مرکز منقلب مین بخانہ ششم ہی ہر سہ نقاط مراکز خارج و منقلب مین ہین اسلیے حکم کیا گیا کہ ویلو واپس نہ آوے گا مال فروخت ہو جاوے گا چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ روپیہ وصول ہوا اور دی ہوئی واپس نہ آیا -

احکامات خانہ ہشتم

خانہ ہشتم منسوب ہی - خوف و خطر - مرگ - قرض - میراث و مال غائب و امانت سے چنانچہ انھین کے متعلق سوالات ذیل کے اصول و قواعد درج کیے جاتے ہین (۱) مجکو یا فلان شخص کو کس قسم کا خوف و خطر درپیش ہی (۲) مین یا فلان شخص زندہ رہین گے یا نہین اور اگر موت ہوئی تو کس طرح پر (۳) مجکو کسی جگہ سے قرض لینے کی فکر ہے حاصل ہوگا یا نہین اور اگر حاصل ہو تو کسطرح ادا ہوگا یا مجکو قرض ادا کرنا ہی مین مقروضیت سے کس طرح نجات پاؤنگا -

(۴) کوئی شے مین نے کسی کو بطور امانت دی ہی یا بطور امانت کسی شخص سے کوئی چیز لینا چاہتا ہون حاصل ہوگی یا نہین - (۵) ایک شخص مجھ سے کچھ قرضہ لینا چاہتا ہی دیا جاوے یا نہین اگر دیا جاوے

یا پہلے دبا گیا ہو وہ کس طرح وصول ہوگا (۶) حصول مال میراث یا مال غائب کی امید رکھنا چاہئے حاصل ہوگا یا نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

(میرے خوف وخطر کا کیا نتیجہ ہوگا)

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا تامل کیا جاتا ہے (۱) سائل کو کس قسم کے خوف وخطر کا اندیشہ ہے (۲) اور اصل خوف ہے یا نہین (۳) خوف مین کس قسم کی مضرت ہے (۴) کن چیزون سے خوف ہے (۵) اگر خوف دشمن سے ہے تو ہوگا یا نہین (۶) خوف اگر غیر از دشمن ہے تو کیا نتیجہ خوف کا ہے۔

قواعد عمل (شرائط شکلیہ اول) خانہ ۸ مین سعد خارج ہو اور ۱ و ۳ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو کسی قسم کا خوف نہین ہوتا ۸ مین ☌ ہو یا ثابت و داخل سعد و نحس سے کوئی شکل ہو اور ۱ و ۳ مین بھی اس نہج سے شکلین ہون تو خوف ہوا کرتا ہے باقی صورتین بے اعتبار ہین بصورت پیدا ہونے صورت خوف کے جس خانہ مین شکل ۸ کا تکرار ثبوت ہو اس خانہ کے منسوبات سے خوف ہوا کرتا ہے قسم خوف کی منسوبات خانہ و شکل سے فہم و ادراک پر زور دیکر اخذ کیا جاتا ہے (۱ و دوم) ۱-۴-۸-۹-۱۰ خانون مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون تو خوف بے بنیاد ہوتا ہے لیکن اگر خانون مین ☍ ☌ ☐ ☍ موجود ہون تو خوف ہوا کرتا ہے اسی صورت مین ۴-۶-۸ مین نحس شکلین ہون اور خانہ ۱۰ یا ۱۲ مین ☍ ہو تو سخت نقصان ہونچتا ہے یا قید کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن خانہائے صدر مین خواہ اشکال بالا موجود ہون مگر ہشتم مین ☍ ☌ ☐ ☍ سے کوئی ہو اور خانہ مبدان مین کوئی شکل سعد ہو تو خوف مطلق نہین ہوتا (سوم) جب صورت خوف زائچہ مین پیدا ہو تو دیکھو شکل ۸ کو اگر ☐ ☍ ☌ ☍ سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۱ یا ۱۵ مین ہو تو مار پیٹ ہونے اور جسم سے خون بہنے کا خوف ہوتا ہے اسی نوعیت سے ☍ یا ☍ ہو تو خوف جان جانے کا ہوتا ہے اور اس صورت کیساتھ تکرار انکا اگر وتد مین ہو تو کوئی عضو کٹنے جانے کا خوف ہو مائل مین ہو جسم بالا نائل مین ہو جسم زیرین ☍ خانہ ۸ مین ہو اور مکرر خانہ ۶ یا ۱۲ مین ہو نقصان مال کا ہو لیکن اگر ☍ میزان زائچہ مین ہو تو خوف سے امن ہو لیکن اگر شکل خانہ اول نحس ہو اور اسکی تکرار خانہ ۱۲ مین ہو اور ہشتم نحس ہو تو حکمی خوف قید کا ہوتا ہے اور اگر ☍ یا ☐ اول مین ہو تو ضرب

تازیانہ ہوتی ہے اس حالت مین جبکہ تکرار انکا ۸ یا ۱۲ مین ہو اگر اسی صورت سے ☐ یا ☍ ہو خوف قید یا جانے کا ہو اگر ☐ یا ☍ اس صورت سے ہو تو بھی قید و بستگی رسن و غرقیدگی آب کا خوف ہو اور اس صورت کے ساتھ خانہ ۲ مین ☍ ہو تو نقصان مال بھی ہو لیکن خانہ ۱-۸-۱۲ مین اشکال نحس یا ☍ ☍ ☐ ☍ ☍ موجود ہون تو خوف قید و نقصان مال لازمی ہوتا ہے (چہارم) نتیجہ ضرب اول و ہشتم ہو اور خانہ ۴ مین موجود ہو تو حشرات الارض اگر ۶ و ۱۲ مین ہون درندگان صحرائی کا خوف ہوا کرتا ہے۔ علاوہ ازین زیادتی افراد آتش زائچہ سے آگ باد سے ہوا سے مسموم آب سے بائی و دلدل خاک سے اینٹ و پتھر کا خوف ہوتا ہے اور خانہ ۸ مین ☐ یا ☐ کے ہونے سے تلفی یا سوختگی مال و منال کا اور ☍ ۴ مین ☐ ہونے ہشتم مین ہونے سے اجرائے خون جسم کا خانہ ۲ مین ☐ ☐ کے ہونے سے زیانی مال کا ۲ و ۸ مین ☍ ہونے سے زیانی مال کا ۴-۷-۸-۱۰ کے کسی نہج کے سعد ہونے پر کسی قسم کا خوف نہین ہوتا ۸ و ۴ کے سعد خارج ہونے کا یہی حکم ہے سعد داخل مین زحمت و نقصان نحس مین زیادہ خرابی ☐ یا ☍ ۴ مین اور ۸ و ۴ مین نحس ☍ ہونے سے موت یا آلودگی خون شکل ۱ یا ۸ مکرر ۶-۸-۱۲-۴ مین ہونے سے سخت زحمت اور اتہامات مین ☐ ☍ کے ہونے سے سخت زحمت ہونے کا حکم (پنجم) اور کسی حیثیت سے سعد خوف عدو ندارد نحس خارج قدرے نقصان نحس داخل و ثابت خوف بسیار (چہارم) مین ☍ اور ۸ یا ۱۲ مین تکرار خوف قتل یا جنگی مگر یہ حکم جب ہے کہ ۱ و ۶ مین نحس ہون یا ان مین ☍ ہو اور ۴ مین ☍ نمبر ۵ و ۶ مین ☐ کا بھی یہی حکم ہے (ششم) دیکھو شکل ☐ کو اگر یہ ۱-۲-۶-۹-۱۲ سے کسی مین ہو اور مکرر زائچہ کے اندر ہو ضرور خوف رونما ہووے اگر نتیجہ اول شکل اور ☐ کا سعد ہو خیریت گذرے نحس ہو زحمت ہو نچے اور یہ نتیجہ جس خانہ کے اندر ہو اسی خانہ کے منسوبات سے خوف و خطر ہو نتیجہ ضرب ۴ و ۸ کا سعد خارج یا منقلب مین خوف موجود نحس داخل و ثابت مین کامل خوف داخل سعد مین قلیل اور جس خانہ مین نتیجہ موجود ہو اسی سے خوف ....

عمل نقلا مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ ہشتم کو کہ زائچہ کے کس خانہ مین قوی ہے جسمین قوی ہو اسکے منسوبات سے خوف ہو اگر یہ کمزور ہو تو اسکے مطلوب کی قوت کو دیکھو اور اس سے حکم کرو اور دم (نقاط ۸ و ۹-۱۰ کو دیکھو اگر قوی ہون خوف مطلق نہو نصف کے قریب قوی ہو تو ایسے خوف نہین ہوتا کمزور مین خوف متصور ہے عمل سرخاب مین صرف نقطہ ہشتم کی ہی قوت دیکھی جاتی ہے (سوم) نقطہ ہشتم اگر وتد مین قوی ہو خوف جسمانی مائل مین مال کا خوف ہوتا ہے زائل مین ہونے بالکمزور ہونے سے خوف نہین ہوتا (چہارم)

نقطہ ہشتم مراکز آتش مین قوی ہو خوف آتش باد مین قوی ہو خوف بلندی سے گرنے یا درخت وغیرہ سے صدمہ
آب مین پانی سے خاک مین حشرات الارض سے خوف ہوتا ہی مکروری مین نہین (پنجم) نقاط ۱ و ۶ مراکز
داخل و ثابت مین ہون اسے خوف خارج و منقلب مین ندارد اختلاف مین حکم اوسط اور ۱-۸-۱۰
نقاط کا بھی یہی حکم (ہشتم) نقاط ۱-۲-۸-۱۰ مراکز داخل و ثابت مین ہون خوف دیگران ضرور ہو خارج
و منقلب مین ندارد اختلاف مین حکم اوسط نقاط پر۔ کیا جاتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

فلان شخص زندہ رہے گا یا نہین اور موت کس طرح ہوگی

اس سوال کے عمل مین دو شرائط کا عمل کیا جاتا ہی (شرط اول) شکلیہ شکل چہارم سعد خارج ہو اور ہشتم نحس داخل یا ثابت یا چوتھی نحس خارج اور ہشتم سعد داخل یا ثابت تو حکم فوتی ہوا کرتا ہی۔ دیگر صورتین مدلول زندگی پر ہین (شرط دوم) نتیجہ اضراب ۴ و ۸ سے ⁞⁞ یا ⁞⁞ پیدا ہو تو مرگ آگاہی ہو ⁞ یا ⁞ ہو افلاس و سختی ایام سے موت ہو
اگر یہ اشکال دو نحس سے پیدا ہون تو زہر کھادے یا سانپ یا بس کیڑہ یا بچھو کے کاٹے سے موت ہو ⁞⁞
⁞⁞ نتیجہ بآسایش عزیز و اقربا مین موت ہو اگر ⁞⁞ یا ⁞ نتیجہ ہو رنج و غم مین کھل کر یا قید و زندان مین فوت ہو
اگر ⁞ یا ⁞ ہو تو مسافرت مین خانہ جنگی ہو یا مرض شدید پادے اگر ⁞⁞ یا ⁞ ہو بضرب سلحہ یا چوٹ سے
موت ہو یا کسی جانور کی ٹکر یا لات سے اگر ⁞⁞ ⁞⁞ نتیجہ ہو موت سادہ عمر طبعی سے ہو یا آسیب سے
لیکن یہ نتیجہ اضراب ۴ و ۸ کا خانہ اول مین ہو تو مکروہی نفس غم غصہ ۲ مین ہو نقصان مال علی ہذا تا دوازدہ
بیوت جہان مکرر ہوا اسی بیوت کے منسوبات ذرائع موت کے ہون پس اس شکل نتیجہ کے ساتھ دیکھو خانہ
۸ کو اگر اس مین ⁞⁞ یا ⁞ یا ⁞ ہو تو زخم خنجر دشمنیر سے یا آلہ دھار دار سے اگر ⁞ ہو درخت سے گر کر ⁞⁞ یا ⁞ ہو
مخالفان مذہب ہنود کے ہاتھ سے فوت ہو باقی اشکال سے عمر طبعی پادے۔

(عمل نقطہ مین) شرط اول کے لیے۔ اگر نقطہ چہارم سع مطلوب قوی ہو موجب زندگی اگر ہشتم مع مطلوب
قوی نہو تو بندگی (شرط دوم) نقطہ ہشتم جس خانہ مین قوی ہو اسکے منسوبات سے موت ہو مثلاً خانہ اول مین
مکروری نفس دوم مین تفکر مال سوم مین کشوش برادران چہارم مین تفکر املاک باقی برین قیاس دیکھیے۔
زائچہ علی مترجم کشید کردہ مترجم۔

زائچہ

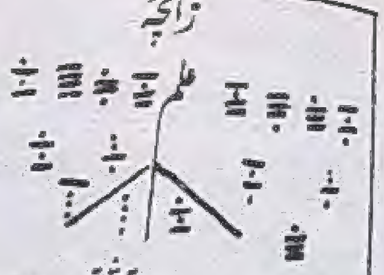

عمل شکلیہ۔ زائچہ ہذا مین کوئی صورت شکلیہ پیدا نہین ہوئی لیے
حکم زندہ رہنے کا ہی نتیجہ اضراب ۴ و ۸ سے ⁞ پیدا ہوئی ہے
حکم یہ ہی کہ افلاس و سختی ایام سے موت ہو مگر سائل عمر طبعی
پاوے اور آخر عمر مین زہر کھادے یا نیش دار جانور کاٹے
اور منسوبات بیوت خانہ ہشتم سے موت ہو یعنی فکر مال و میراث سے کیونکہ در پردہ خانہ ۸ مین ⁞ ہی

بموجب دائرہ سکن . . . . . .

اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ باد ⁞ کو سیر دی مرکز آتش خانہ ۵ مین منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ ۹ تک
گیا باد ⁞⁞ نقطہ اول ہی اسکا چوتھا نقطہ باد ⁞ در پردہ خانہ ۵ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ⁞ خانہ ۹
دا مین قوی ہی اور ناظر تثلیث نہم سے ہی دلیل زندگی ہی۔ نقطہ ہشتم باد ⁞ خانہ ۵ ا مین ہی اور مطلوب
اسکا باد ⁞⁞ غیر ناظر ہی ضعیف ہی مگر نقطہ ہشتم در پردہ خانہ ۶ مین قوی ہی خانہ ۶ مرض غم و اندوہ
بہتان افترا کا ہی پس بیماری غم و اندوہ کی وجہ سے موت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

قرضہ مل سکے گا یا نہین اور کس طرح ادا ہوگا

اس سوال کے عمل مین ۲ شرائط کا عمل کیا جاتا ہی (اول) قرض ملے گا یا نہین (دوم) ادا ہوگا یا نہین
قاعدہ شرط اول۔ دیکھو خانہ دوم کو اگر سعد داخل ہو اور عکس اسکا خانہ ۸ مین ہو) یا خانہ ۸ مین شکل سعد
خارج ہو اور خانہ ۱ و ۲ مین نحس داخل یا ثابت ہون اور ۸ مین سعد خارج یا منقلب ہو یا تکرار ۸ کی
دوم مین ہو اور خانہ ۴ ا مین شکل سعد داخل ہو) یا ۲-۱۲-۱۵ ا مین اشکال داخل ہون) یا نتیجہ اضراب
۲ و ۸ کا کسی طرح سے داخل و ثابت ہو یا یہ نتیجہ شکل ⁞⁞ ہو یا سعد منقلب اور خانہ ۴ ا مین سعد داخل ہو) یا
اول سعد داخل ہو اور تکرار ۲-۶-۴ مین ہو قرض ملجاتا ہی۔ اگر یہ صورتین مفقود تو نہین۔
(قاعدہ شرط دوم)۔ اگر خانہ ۱ و ۲ مین اشکال نحس داخل یا ثابت ہون اور ۸ مین سعد خارج یا منقلب تو کچھ دا
ہو جاتا ہی خانہ ۲ مین سعد خارج ہونے سے بآسانی نحس خارج ثابت و داخل منقلب سے بدقت دشواری
سعد ثابت داخل سے بدیر قرضہ ادا ہوتا ہی لیکن ⁞ اول مین ہو اور مکرر ۲ و ۸ مین ضرور ادا ہو ⁞⁞

کوئی خانہ ۲ مین ہو اور ۶۔۸ مین اُسکی تکرار ہو فرضہ کا بہت بار اور بوجھ سر پر بڑے اور افزون ہو پہ خانہ ۲ مین ہو اور تکرار اسکی ۶ یا ۱۲ مین ہو یا عوض فرض قید ہو بصورت ہونے شکل نحس خارج خانہ ۲ کے اور تکرار خانہ ۶۔۷۔۸۔۴ کے قرض بآسانی ادا ہو جاتا ہی اور اول سعد کی تکرار خانہ ۵۔۱۰۔۱۱ مین ہونے سے بھی یہی حکم ہوتا ہی۔ ۱۲ مین ہونے سے زحمت ہوتی ہی اور اول مین نحس ہو اور تکرار اسکی خانہ ۶ یا ۸ مین ہو اور ☌ میزان مین ہو تو قرض ادا نہو اور فرضہ کے عوض قید ہو لیکن ۶ و ۸ مین سعد ہونے سے خوف نہین ہوتا مگر ☵ ☶ ☵ کے ہونے سے جلد ادا نہین ہوتا ۔۔۔۔ عمل نقطہ مین شرط اول کے لیے دیکھو نقاط دوم و ہشتم کو اگر دوم مع مطلوب قوی ہو قرض ملجاوے ہشتم مع مطلوب قوی ہو نہ ملے یا اول و دوم مراکز داخل ثابت مین ہون اور ۷ و ۸ خارج و منقلب مین تو بھی قرض ملجاوے اگر یہ صورت نہو تو نہ ملے۔ (شرط دوم) کے لیے دیکھو نقطہ ۸ کو اگر کمزور ہو اور مراکز خارج و منقلب مین ہو تو فرضہ بہت جلد بآسانی ادا ہو اگر یہ صورت نہو تو ادائگی مین سقم ہو بصورت نہ موجود ہونے نقطہ ۸ کے مطلوب کو دیکھا جاتا ہے دیکھیے زائچہ کشیدہ مترجم عمل مترجم ایک سائل کے لیے کشید کیا گیا۔ زائچہ

سوال یہ تھا کہ قرضہ ادا ہوگا یا نہین خانہ ۲ مین ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ علم ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ سعد ثابت ہی بدیر قرضہ ادا ہوگا۔ عمل نقطہ کے لیے ☵ ☶ ☵ ☶ نقطہ اول خاک ☵ ہے آٹھوان نقطہ خاک ☵ ہی ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ یہ مرکز خارج مین بخانہ اول در پردہ مرکز ثابت مین بخانہ ۱۲ ہے اور منقلب مین بخانہ ۴ اور پردہ ہی نقطہ مذکور کو ضعف ہی اور رقوت ہی مگر تکرار خارج و منقلب کا ہی بدین وجہ حکم ہوتا ہی کہ قرض ادا ہوگا لیکن بدیر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

شے اماتی جو دی ہی یا لینا چاہتا ہون حاصل ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ ۲۔۸ کو ضرب دیکر نتیجہ کو ۴ مین ضرب دیکر شکل تمیجہ پیدا کرو یہ متحصلہ اگر زائچہ کے اندر مکرر خانہاے ۲۔۱۴۔۱۱۔۱۵ مین ہووے۔ حاصل جلد ہو جاوے۔ ۶۔۷۔۸۔۲ مین ہو مشکل اور نارسائی سے حاصل ہووے۔ علاوہ ازین خانہ ۲ مین سعد داخل ہو تو رد دیوے ثابت ہو دیر سے دیوے

خارج و منقلب ہو نہ دیوے (عمل نقطہ مین) دیکھو نقطہ ہشتم و دوم کو اگر ۸ مع مطلوب مراکز خارج و منقلب مین ہو بآسانی وصول ہو مگر نقطہ دوم مع مطلوب مراکز داخل ثابت مین ہونا چاہیے اگر ایسی صورت نہو تو بدقت وصول ہو۔

(نوٹ) اگر شے اماتی خود کسی کو دینی ہو اور نقطہ دوم مراکز خارج و منقلب مین ہو تو فوراً شے مذکور کو دینا چاہیے کیونکہ مکرر رکھنے مین نقصان ہوتا ہی اگر ثابت و داخل مین ہو تو چندان مضایقہ نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

فلان شخص قرض مانگتا ہی یا فلان کو قرضہ دیا گیا ہی وصول ہوگا یا نہین

اس سوال کے عمل مین بھی دو صورتین ہین (۱) دیا جاوے یا نہین (۲) وصول ہوگا یا نہین صورت اول خانہ ۲ مین خارج اور ۸ مین داخل ہو قرضہ خواہشمند کو دیا جاتا ہی اگر برعکس ہو خواہندہ قبول نہین کرتا اور نہین دیا جاتا لیکن صورت دوم مین اگر ۲ و ۳ سعد خارج و منقلب ہون اور ۸ سعد داخل یا ثابت مقروض تمام قرض ادا کر دیتا ہی اگر خانہ ۲ مین ☵ ☶ سے کوئی ہو کچھ ادا کرتا ہی اور کچھ نہین ☵ ☶ کے ہونے سے ایک حبہ ادا نہین کرتا ☵ ☶ کے ہونے سے ادا کرنے والا باعث نہ ملنے وعدہ پر لینے والے سے حیلہ کرتا ہی خانہ ۸ مین ☵ ☶ ☵ ☶ سے قرض بآسانی و سہولت ادا ہو جاتا ہی یہ حکم اسوقت ہی جبکہ قرضدار کے زائچہ مین بخانہ ہشتم ان شکلون سے کوئی ہو۔

عمل نقطہ مین صورت اول کے لیے اگر نقطہ دوم مرکز خارج و منقلب مین ہو اور ۸ داخل ثابت مین قرض دینا چاہیے کیونکہ نقصان نہین ہوتا کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی اگر نقاط ۲ و ۳ کمزور ہون یا مرکز خارج و منقلب مین روپیہ وصول ہو جاتا ہی تو ہشتم قوی ہونا چاہیے یا مراکز داخل و ثابت مین اگر یہ صورت نہو تو حکم اوسط پر کرنا چاہیے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

حصول مال میراث کی طلب رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین

قاعدہ۔ خانہ ۸ مین سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۲ مین ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۴ یا ۸) کا ☵ ☶ ☳ سے کوئی ہو تو مال میراث بآسانی حاصل ہو ☵ محنت و مشقت بسیار سے ہاتھ آوے ☶ و ☳ سے کچھ آوے کچھ نہین لیکن بصورت سعد داخل کے فوراً سعد ثابت کے دیر سے خارج مین تلف ہو یا ارادہ ترک منقلب مین کچھ وصول کچھ نہین۔ حکم نحس کا محنت و مشقت بسیار و ناکامی ۲-۸ کے سعد داخل ہونے سے حصول ثابت مین توقف اختلاف مین حکم مختلف جسکی میراث کی طلب اُسی کا نتیجہ نکال کر حکم مثلاً میراث پدر (۱-۴ مضعف ۸) کا نتیجہ میراث پدر کا نتیجہ ہو۔ میراث برادر مین (۳ یا ۸) کا نتیجہ علیٰ ہذا۔ میراث مادر مین (۱-۱-۸) کا نتیجہ دیکھا جاتا ہو اور میراث غائب مین خانہ ۸ کی شکل سعد داخل ہو اور تکرار اسکا ۲-۱۱-۱۳-۱۴-۵ و ۲۵-۱۱ مین ہو تو حصول ہو ورنہ نہین عمل حصول ظن پر بھی محمول ہو عمل نقطہ مین نقطہ مہتم مہ مطلوب مراکز خارج و منقلب مین ہو اور ۱ و ۲ مہ مطلوب داخل و ثابت مین ضرور بالضرور حصول مال میراث و دفین ہو ورنہ نہین۔

احکامات خانہ نہم

خانہ نہم علم و سفر و رؤیا و خواب سے متعلق ہو ہم اس خانہ کے متعلق صرف ۳ سوال کا حل اور قواعد ان کے درج کرتے ہین (۱) امتحان مین کامیاب ہونگا یا نہین (۲) سفر ہوگا یا نہین اور کیسا اور کیسا ہوگا (۳) خواب دیکھا ہو کیسا ہو کیا دیکھا ہو کیسا ہوگا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

امتحان دیا ہو کیا نتیجہ نکلے گا

عمل کا قاعدہ۔ شکلیہ خانہ ۹ مین اشکال خارج شمس ☌ مشتری ☍ راس ☊ زحل ☋ کی ہون سائل کامیاب ہو جاوے۔ عمل نقطہ مین نقاط اوتیا ۳-۹ یا ۱-۳-۹-۵ مہ مطلوبات کے قوی ہون یا مراکز خارج مین ہون کامیابی بدرجہ اعلےٰ ہو صورت اختلاف مین حکم اوسط جانو اس قاعدہ کا عمل احکامات خانہ ۵ مین کیا گیا ہو یہان مکرر کیا جاتا ہو ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۰ء کو شبونا تھ سنگھ خلف جودھری پرتھی سنگھ رئیس محمود الانے سوال کیا مین نے امتحان البت اے کلاس دیا ہو کامیاب

ہونگا یا نہین۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ..... زائچہ

عمل شکلیہ خانہ ۹ مین شکل ☌ شمس کی ہو دلیل کامیابی ہو اور ☍ ☊ ☋ علم ☌ ☍ ☊ ☋ خانہ ۵ مین شکل ☌ از روے دائرہ ابدج قوی ہو دوسری دلیل ☌ ☍ ☊ ☋ کامیابی ہو اضراب اشکال ۱ و ۹ سے ☍ پیدا ہوتی ہو یہ شکل ☍ ☊ ☋ زندہ ہو اور دو اشکال سعد سے پیدا ہوئی ہو نحوست اسکی بے اعتبار ہو مگر چونکہ خود صورت نحس رکھتی ہو اس لیے ایک درجہ گرانی ہو یعنی حکم ہوتا ہو کہ سائل سیکنڈ ڈویژن مین پاس ہوگا۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا۔ نقطہ باد ☌ کو سبردی نقطہ باد ☌ مرکز منقلب مین بخانہ ششم ہو اور قوی ہو مطلوب باد ☌ سے غرض نہین کیونکہ مطلوب کو اُس وقت دیکھا جاتا ہو جب اصل نقطہ کمزور ہو یا سوم دوم نقطہ سوم در پردہ مرکز خارج مین بخانہ نہم ہو باد ☌ خانہ ۹ مین قوی ہو نقطہ نہم آب ☍ خانہ ۵ مرکز خارج مین ہو یہ بھی قوی ہو اور مطلوبات ہر سہ نقاط کے بیوت منقلب مین موجود اور بجاے خود قوی ہین مگر نظرات مین سقم ہو اگر نظرات تثلیث ہوتی تو سائل درجہ اول مین ساتھ کسی شہر کے کامیاب ہوتا اب سکنڈ تھرڈ ڈویژن مین کامیابی ہوگی۔ علاوہ ازین نقطہ پنجم باد ☍ مرکز ثابت مین بخانہ ۱۶ ہو یہ دوسری دلیل ایک درجہ کمی کی ہو پس حکم ہوتا ہو کہ درجہ ۳ مین پاس ہوگا کیونکہ قاعدہ ماخوذہ و موجودہ مترجم ہو کہ نقاط ۱-۳-۹ قوی ہون یا مراکز خارج و منقلب مین ہون پاس ہو جاوے داخل و ثابت مین ہون فیل ہو۔ ہر چہار نقاط قوی درجہ اول سہ نقاط مین درجہ دوم دو نقاط قوی مین درجہ سوم مین سائل پاس ہوا کرتا ہو۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم

سفر ہوگا یا نہین اور کیسا اور کیسا ہوگا

یہ بظاہر ایک مختصر سوال ہو مگر اسمین چند صورتون کا لحاظ کیا جاتا ہو اور وہ صورت مندرجہ تحت ہین (اول) یہ دیکھنا کہ سفر ہوگا یا نہین۔ (دوم) یہ دیکھنا کہ اگر ہوگا تو کس قسم کے لوگون کے ساتھ (سوم) یہ دیکھنا کہ سفر نزدیک کا بہتر ہو یا دور کا (چہارم) یہ دیکھنا کہ جس مقام پر سائل کے جانے کا ارادہ ہو وہان جانا بہتر ہو یا نہین (پنجم) یہ دیکھنا کہ سفر کرنا بہتر ہو یا محترز رہنا انسب ہو (ششم) یہ دیکھنا

کہ اگر سفر کیا جائے تو قطع کرنا سفر کا مقام بمقام بہتر ہی یا نہین (ہشتم) یہ دیکھنا کہ سفر بری بہتر ہے یا بحری (ہشتم) یہ دیکھنا کہ اگر سفر بحری کیا جائے تو کیا نتیجہ ہوگا (نہم) یہ دیکھنا کہ اگر سفر محض تجارت کیلیے ہی تو کیا انجام ہی (دہم) یہ دیکھنا کس دریا یا کس سمت کا سفر کرنا بہتر ہی (یازدہم) یہ دیکھنا کہ نتیجہ آخر سفر کا کیا ہوگا (دوازدہم) یہ دیکھنا کہ سفر مین فرار و ثبات کسی جگہ ہوگا یا نہین (سیزدہم) یہ دیکھنا کہ سفر سے کس قدر عرصہ مین واپسی ہوگی۔

قواعد شکلیہ بصورت اول خانہ ۳۔ ۷۔ ۹۔ ۴ مین شکل سعد خارج ہون سفر باختیار ہو اور نفع و آرام ملے نحس خارج ہون بے اختیار سفر ہو اور نقصان و تکلیف برداشت کرنا ہو دیگر صورتون مین سفر نہو یا خانہ اول مین سعد خارج ہو اور تکرار اسکا ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۵ سے کسی مین ہو اور خانہ ۳ و ۹ بھی کسی حیثیت سے خارج ہون تو سفر ہو اور سعادت ملے اور اگر تکرار اول کی ۶۔ ۸۔ ۱۲ سے کسی مین ہو تو نحوس مطلق سمجھو اس حالت مین اگر تکرار اول کی مکرر ۴ یا ۱۵ مین ہو تو زحمت کا مقابلہ ہو اگر تکرار اول کا کسی جگہ نہو تو اول کا نتیجہ اگر سعد ہو تو حرکت نیک بد مین بداور اول و ۱۳ نحس ہون تو بھی بد ہوتا ہی علاوہ ازین خانہ ۹ مین شکل خارج کسی نوع سے ہو اور خانہ ۱۳ مین تکرار ہو سفر ضرور ہو۔ اور اگر تکرار ۹ کا خانہ ۸ مین ہو تو سفر مین مسافر کسی جگہ مقیم ہو ۴ مین تکرار ہو انجام سفر ناقص ہو سعد مین سعادت نحس مین نحوست کا مقابلہ درصورت تکرار خانہ ۶۔ ۸۔ ۱۲ کے مسافر کو رنج و پریشانی تن و طن کی بوجھا ر۔ علیٰ ہذا شکل ☰ خانہ ۹۔ ۴۔ ۱ مین خالون مین موجود ہو سفر ضرور ہو اور آرام و منافع حاصل اگر تکرار اسکی ۱۰ یا ۱۲ مین بھی ہو تو سفر مین نقصان و پریشانی کا مقابلہ ہو اسی طرح خانہ ۴ و ۹ مین اشکال خارج ہون سفر ہووے داخل ہون نہو منقلب ہون راستہ سے واپسی ہو سعد بآسایش نحس بذلت و نقصان ایسے زائچہ مین اول یا ہشتم ☰ ہو مسافر زخمی ہو یا مال تلف ہو مگر اسلحہ بند کو مبارک ہو اسی طرح ۳۔ ۹ خارج کسی نوع سے ہون سفر ہو داخل و ثابت ہون نہ ہو سعد باختیار نحس بے اختیار اس حالت مین اگر ۷۔ ۸۔ ۴۔ ۱۰ سعد ہون انجام کار نیکی کا ظہور ہو اور اگر ساتون نحس ہون نامرادی و نقصان سفر سے ہو ۸ نحس ہو عمدہ کسب و کار میسر نہ آوے ۴ یا ۱۰ نحس ہون مقام بطبیعت پریشان رہے اور نیکی سے محرومی اگر تکرار نہم کا ۱۵ مین ہو تو قدرے نفع ہو۔ علیٰ ہذا اشکال ۱۔ ۹۔ ۱۳ خارج کسی حیثیت سے ہون یا اول دائل و تد مین ہو اور ۳ و ۹ مائل مین ضرور سفر ہو لیکن اگر تکرار ۲ و ۳ کی دہم مین ہو تو جلد

ہفتم مین ہو عرصہ میانہ مین جہام مین ہو عرصہ دراز مین حرکت سنگین پیش آوے اول مین تکرار ہو بھی حکم ایسے زائچہ کی شکل ۱۵ اسعد ہو سعادت نحس ہو نحوست اور تکرار نحس ۱۵ کا ۴ مین ہونے سے زحمت و رنج لیکن ۱ و ۱۵ مین ؛ یا دیگر سعد خارج اشکال ہو دین مبارکی راہ میسر ہو اور اگر یہ اشکال مکرر امہات مین ہون دونون یا ایک تو مسافر چند سال سفر مین مقیم رہے نبات مین ہون چند ماہ تولدات مین چند ہفتے زوائدات مین چند یوم علیٰ ہذا ۳ و ۹ مین کسی حیثیت سے سعد شکلین ہون اور تکرار انکا ۱۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰ سے کسی مین ہو یا اول مکرر ۳ و ۹ مین ہو ضرور سفر ہو اور مبارک لیکن اگر شکل اول یا نہم مکرر خانہ ۵۔ ۱۵۔ ۶۔ ۱۶ سے کسی مین ہو سائل سامان سفر کرکے الا ترک کرے اور سفر نہو لیکن ۱۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۲ خارج ہون سفر ہو سعد باختیار نحس بے اختیار دیکھو خانہ ۷۔ ۸ ۵ کو اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہون سفر نہو خارج و منقلب ہون سفر ہو سعد پر مفا نحس پر زیان اگر خانہ دہم مین خارج تو سفر مین دشمن پیدا ہو دیکھو خانہ ۱ کو اسمین نحس خارج اور ۹۔ ۴ بھی خارج سفر ہو الا ۳۔ ۹ خارج و ۴ داخل سعد بعد کچھ عرصہ کے سفر ہو منقلب ہون ارادہ باطل ہو جاوے یا راستہ سے لوٹ آوے ☰ میزان مین ہو سفر نہو اگر ہو تو راستہ سے واپس ہو اور ۱۔ ۳۔ ۴۔ ۹۔ ۱۰ مین سعد خارج سے سفر مسعود باختیار خود نحس سے بے اختیار خود ہوتا ہی اور زحمت دکھلاتا ہی خانہ ۱ مین منقلب داخل یا ثابت شکل اول و چہارم سعد کی تکرار ۱۱ مین و ۱۶ داخل حکم ساقط سفر اور خانہ ہائے مین اشکال داخل و ثابت دلیل نہونے سفر کی ہی اسی طرح اول مین نحس خارج ہو اور عکس اسکا نہم مین ہو اور چہارم مین سعد خارج ہو سفر مین جلد روانگی ہو چہارم داخل و ثابت مین چند یوم کا توقف ہو کر سفر ہو اگر ایسے زائچہ کی چہارم مین ☰ ہو بعد مدت کے سفر ہو عکس اول کا ۴ و ۷ مین ہو سفر مطلقا نہو ارادہ باطل و فسخ ہو۔ اسی طرح ۱۔ ۴ و ۹ داخل کسی حیثیت سے ہون ارادہ سفر باطل ہو لیکن ۱۱ مین خارج ۷ مین داخل سعد ہو اور ۱۰ مین تکرار کرے بحکم آقا یا حاکم یا بزرگ کے سفر ہو اور شکل نہم کا عکس اول مین ہو تو سفر مجبوری ہو۔ علیٰ ہذا ۴ مین خارج اشکال ہون اور تکرار چہارم کی ۳ و ۹ مین ہووے سفر ہو اور نہم خارج کی تکرار ۱ مین ہو تو یہی حکم اگر منقلب ہو ارادہ فسخ ہو یا راہ سے واپس آوے۔ علیٰ ہذا ۱۱۔ ۹ سعد خارج ہون سفر ہو اور اگر تکرار انکی ۲ ۴۔ ۱۱ مین ہو تو سفر مین جاہ و حشمت زیادہ ہو۔ اگر ۵ یا ۱۱ مین تکرار ہو مسافر عرصہ تک سفر مین رہے اگر ۶ یا ۸ مین تکرار ہو تو تلفی مال اور رنجوری ہو ☰ ۹ مین ہو اور ۱۱ مین تکرار کرے تب بھی یہی حکم کو

سعد دیکھے سبار کی۔ اِین خارج سفر مین ۴ و ۵ سعد مردم دیاران مقام مسافر کے مدارج ہشتم داخل حصول مال لیسار کی علامت علی ہذا افراد زائچہ اتا ۱۵ فرد ہون سفر ہو جفت ہون سفر نہ ہو اگر ہو تو ذلت و زحمت میسر ہو۔ علیٰ ہذا ۱۔۵۔۹۔۱۳ سے کسی مین ہو اور ۴۔۸۔۱۲۔۱۶ سے کسی مین ہو اور ۳۔۷۔۱۱۔۱۵ سے کسی مین یہ صورت زائچہ مین ہو حضر و سفر ہو اور مقصد وری لیکن ۵ داخل و ثابت یا نحس خارج و منقلب ہون اور تکرار ۱۔۴۔۷۔ اِین کرن سفر ہو لیکن درمیان سے واپسی ہو اگر ☰ ۱۔۷۔۱۶ مین ہو اور دیگر نحس شکلین اوتاد مین ہون مریخ و زحل راس و ذنب کے ہون بباعث تلفی مال و رنجوری واپسی ہو۔

(صورت دوم کے لیے) ہمراہی مسافرون کی کیفیت شکل نہم سے مطابق اُسکے وقار کے بیان کرنی چاہیے مثلاً ☵ نہم مین ہو ملوک و حکام وغیرہ ہمراہی ہون باقی برین قیاس۔

(صورت سوم کے لیے) دیکھو ۳ و ۹ کو اگر ۳ سعد و قوی ہو نزدیک نہم سعد قوی ہو اور دونون سعد مین دونون بہتر نحس مین خارج سعد پر اِنی راہ میسر ثابت و داخل و ناقص۔

(صورت چہارم کے لیے) نتیجہ اضراب ۱ و ۷ سعد ہو تو جس مقام پر جانیکا ارادہ ہو وہان فلاح کشود کاری ہو نحس ہو زیان ہو پہنچے اس صورت مین ۸ داخل ہو نفع ہو دہم سعد ہو تبھی کوئی میسر ہو۔

(صورت پنجم کے لیے) دیکھو شکل ☶ کو اگر زائچہ مین ہو اسکو شکل نہم سے ضرب دو نتیجہ ۱ کا کسی طرح سعد ہو یا نحس اور یہ ۱ یا ۴ مین موجود ہو مختصر زر رہنا چاہیے اور ۱۰ یا ۱۱ اِین ہو سفر کرنا چاہیے اگر ان کے علاوہ دیگر خانون مین ہو اس حالت مین ☲ کو شکل نہم سے ضرب دو نتیجہ خارج ہو سفر بہتر داخل ہو حضر بہتر نتیجہ سعد تین آرام و مفاد نحس مین پریشانی و زیان مگر ☶ زائچہ مین ہو تو اضراب اشکال (۱۔۴۔۲۔۹) اگر خارج ہو سفر بہتر پر ظفر ہو داخل و ثابت ہین پرہیز سعد مین آسائش نحس مین زحمت۔

(صورت ششم کے لیے) خانہ ۲ مین سعد خارج اور ۵ و ۱۱ مین تکرار خوشدلی اگر یہ نحس ہو ۸۔۱۲۔ تین تکرار زحمت و نقصان مگر ۵ و ۱۱ مین تکرار سے اوسط جانو۔

(صورت ہفتم کے لیے) نہم مین شکل ☵ تشی و خاکی سے خشکی بادی و آبی سے بحری بہتر ہوتا ہے خانہ ۷ مین شکل آبی یا بادی ہو اور مکرر بیوت آبی و بادی مین ہو سفر دریا بہتر ہوتا ہے۔

(صورت ہشتم کے لیے) ۷ و ۲ مین خارج شکلین ہون سامان غرق ہو جاوے یا چوری جاوے اور

مسافر زخمی ہو اور ۲ سعد داخل ہون یا ۳ و ۹ داخل تو مال محفوظ رہے مگر ملازمان و جانوران کو تکلیف ہو دہم سعد داخل ہو شغل عمدہ میسر ہو خارج ہو شغل سے محرومی ۱۰۔۱۳ اول مین ☵ ☶ ☲ ☳ ☴ ☷ سے کوئی ہو اور ۹۔۱۰۔۱۳ مین تکرار کرے بخیر و عافیت منزل پر پہونچے ☲ ☷ ہو اور ۶۔۸۔۱۲ مین تکرار یا دو مخالف سے پراگندگی و پریشانی اس صورت مین اگر ۴۔۷۔۱۰ مین نحس ہون مخالف ہو اس سے کشتی غرق ہو یا شکستہ خانہ اول مین ☲ ☷ ☶ سے کوئی ہو اور تکرار ۶۔۸۔۱۲ تو یہی حکم شکستگی یا غرقیدگی کشتی اور اگر اول مین ☳ ☴ ☵ سے کوئی ہو اور ۷۔۹۔۱۱۔۱۳۔۱۴۔۱۰ مین تکرار تو سلامتی کشتی پر مدلول ہو۔

(صورت نہم کے لیے) دیکھو خانہ ۱ و ۱۱ کو سعد داخل ہون اور دوم سعد خارج سفر مین مال فروخت ہو اور نفع پہونچے دوم نحس خارج۔ مین فروختگی مال پر نفع کم ہر سہ نحس پر نقصان متصور ہو ۱ و ۲ سعد خارج اور ۹۔۱۱ سعد داخل خرید و فروخت پر نفع اور راہ ہی مین سودا ہو جاتا ہے ۹ و ۱۰ داخل و ۱۱ خارج مین تجارت کے لیے سفر نہو اگر ہو تو خرید و فروخت نہو نحس کا حکم نحس ہو۔

(صورت دہم کے لیے) اضراب اشکال (۴۔۱۔۹۔۱۲) سے شکل نتیجہ پیدا کرے جس سمت دو بار سے منسوب ہو اُسی طرف کا سفر بہتر ہوتا ہے۔ اضراب (۱۔۳ یا ۹۔۱۱ یا ۷۔۹) یا صرف ۱۱ یا اضراب (۵۔۹ کا یہی حکم ہوتا ہے اس قاعدہ مین اختلاف کو ترک کرکے اتفاق پر عمل ہوتا ہے۔

(صورت یازدہم کے لئے) ۱۔۷۔۲۔۸۔۵۔۶۔۹۔۱۰ کل سعد ہون خواہ کسی نوع سے ہون انجام سفر بہتر ہو بہت دولت ہاتھ آوے ۳۔۴۔۹ خارج نحس ہون تکلیف و زحمت اٹھانی پڑے نہم مین ☵ ☲ سے کوئی ہو مسافر بیمار یا زخمی ہو اور ۸۔۱۲ سعد ۳ و ۹ کسی نوع سے ہون اور تکرار انکی ۶۔۸۔۱۲ مین ہو تو رنج و ملال ہو اور تنہائی یعنی ۶ مین رنج و مرض ۸ مین رہزنی ۱۲ مین قید و بند ۲ نحس خارج سے زیان مال ہو تا ہے اول کی تکرار ۶ مین خوف مرض ۸ مین خوف مرگ ۱۲ مین خوف زندان ۴ مین نقصان و زحمت مفہم مین ☲ ☷ ☶ سے کوئی ہو اور ۶ مین تکرار کرے تو خوف و مرض زحمت بسیار ۸ مین خوف مرگ اگر ☵ ۹ یا ۱۵ مین ہو اور ۸ مین تکرار خوف مرگ اور ☲ ۹۔۶۔۱۴۔۴ مین بربادی ☵ ۶ و ۱۵ مین دونون جگہ رنجوری ☳ نہم مین نقصان و پریشانی نہم مین ☵ ☳ ☴ ☲ سے کوئی ہو خوف و بدی ☶ سے نامرادی ☷ سے قدرے فلاح ☵ سے بشرطیکہ دوم داخل حصول مال از سلطان لیکن ۷ و ۱۲ کے خارج ہو سبب نقصان مال و زخم پہونچنے کا قوی احتمال، ۴ کے قوی سعد سے سفر بے فائدہ ۱۔۷۔۵ سعد کی تکرار ۱۱ یا ۱۵ ہو مسافر

عرصہ تک مقیم سفر رہے ۶-۸-۲ این تکرار سے رنج و زحمت پہونچے اول مین ☵ یا ☶ سے بشرطیکہ تکرار ۸-۲ یا ☲ میزان مین اور تکرار ان خانون مین سفر مین جنگ و جدل ہشتم مین ☳ ☴ سے زبان مال ۸ نحس اور ۱-۴-۶-۷-۸-۹-۱۰ این ☵ یا ☶ سفر خراب و منحوس چہارم سعد سے مددگار مردمان دیار سے پنجم سعد بزرگ دیار ہفتم سعد سے عورتین مدد گاری کرتی ہین ۸ کے سعد ہونے سے فارغ البالی مسیر ہوتی ہے نہم کی سعادت سے مسافر نوازی ہوتی ہے دہم سعد سے خوشدلی حاصل ۱۱ این ☵ یا ☶ سے غربت و پریشانی و حیرانی ۱ یا ۸ مین ☳ ☴ کا یہی حکم نہم مین اشکال نحس کا خواہ کسی حیثیت سے ہون حکم نامرادی ہوا کرتا ہے اور ☵ کا بھی یہی حکم ہے بانی صورتین سعادت اور کامگاری پر محمول ہین۔

(صورت دوازدہم) خانہ ۱ مین داخل و ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل قیام ہے بشرطیکہ شواہد ذو اظر داخل و ثابت ہون خارج و منقلب ہون قیام نہو۔

(صورت سیزدہم) دیکھو شکل خانہ دہم کو اور مطابق اُسکے جدول ذیل سے مدت بیان کرو۔

شکل	☵	☳	☴	☶	☷	☳	☲	☴	☶	☷	☲	☲	☵	☵	☳	☷	☶
یوم	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
ماہ	۰	۰	۹	۰	۰	۶	۰	۲	۰	۰	۴	۲	۱۰	۰	۳	۱	
سال	۰	۰	۱	۱	۰	۶	۵	۴	۲	۵	۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	

مثلاً خانہ دہم مین ☳ ہو تو حکم اسکا یہ ہے کہ پے در پے آدے جاوے یا ۱۰ یوم مین واپس آدے یا عرصہ دراز تک سفر مین مقیم رہے ایسا ہی حکم ☴ کا ہے بانی اشکال کا حکم یہ ہے مثلاً ☶ دہم مین ہے تو حکم ہوگا کہ ۳ یا ۷ یوم یا ۳ ماہ مین واپس آدیگا یا اتنی مدت سفر مین مقیم رہیگا۔ باقی برین قیاس۔

عمل نقطہ مین صورت اول کے لیے۔ نقاط ۱-۳-۷-۹ مراکز داخل و ثابت مین ہون سفر نہو خارج و منقلب مین ہون اور مکرر ہون سفر ہو اختلاف مین حکم مختلف (صورت دوم) تشریح مزید یہ ہے کہ نقاط ۲ و ۹ مرکز خارج و منقلب مین ہون اور دہم داخل یا ثابت مین سفر ضرور ہو اگر ایسا نہو تو نہو (صورت سوم) نقطہ سوم موجہ مطلوب قوی ہو سفر نزدیک نہم موجہ مطلوب قوی ہو دور کا مبارک ہوتا ہے دونون مکرر سے ہو دو ناقص (صورت چہارم) نقطہ چہارم موجہ مطلوب قوی ہو مقام موجودہ بہتر دہم موجہ مطلوب قوی ہو مقام

دیگر بہتر ہوتا ہے دونون قوی ہون دونون بہتر دونون کمزور ہون دونون خراب (صورت پنجم) نقاط ۱، ۹ موجہ مطلوبات قوی ہو یا مراکز خارج و منقلب مین سفر بہتر ہوتا ہے ضعیف ہون یا داخل و ثابت مین حذر کرنا چاہیے اختلاف مین حکم اوسط (صورت ششم) دیکھو نقطہ سوم کو اگر وہ مطلوب قوی ہو سفر نزدیک یا طویل مقام بمقام بہتر ہوتا ہے ورنہ نہین (صورت ہفتم) نقطہ نہم موجہ مطلوب مراکز خاک و آب مین ہو سفر دریا آتش و باد مین ہو سفر خشکی بہتر ہوتا ہے (صورت ہشتم) عمل مطابق صورت ہفتم (صورت نہم) نقاط ۹-۱۱ مراکز داخل و ثابت مین ہون اور دوم خارج و منقلب مین بحالت سفر تجارت سے نفع ہو اور مال فروخت ہو (صورت دہم) نقطہ نہم جس سمت اور دیار سے منسوب ہو اُس سمت و دیار کا سفر بہتر ہوتا ہے بشرطیکہ نقطہ قوی ہو بحالت ضعف سفر ممنوع ہے (صورت یازدہم) نقطہ ۸ نہم موجہ مطلوبات قوی ہون انجام سفر بہتر ہو دے ضعیف و کمزور ہون ناقص ۱-۷-۹ کے قوی ہونے کا بھی یہی حکم ہے (صورت دوازدہم) اگر نقطہ ہفتم مراکز داخل و ثابت مین ہو سفر مین قیام ہو خارج و منقلب مین ہو (صورت سیزدہم) دیکھو نقطہ دہم کو کہ وہ مراتب ہشتگانہ کا کونسا نقطہ ہے اُتنے ہی دن۔ ہفتہ ماہ و سال کا حکم کرنا چاہیے یا موافق قاعدہ مدت کے۔ دیکھیے زائچہ عمل کشید کردہ مترجم عمل مترجم۔

زائچہ

اس زائچہ سے صورت سفر پیدا نہین ہے اور از روے صورت پنجم نتیجہ : دہ کا ☲ خانہ ۸ مین ہے حکم محترز رہنے کا سفر سے کرتا ہے اگر سائل جاویگا تو تکلیف برداشت کریگا کیونکہ حکم زائچہ ایسا ہی ہے کچھ مفاد میسر نہوگا اور اگر گیا تو ۳۶ دن یا ۵ سال مین واپس آدے گا۔ واللہ اعلم بالصواب : خانہ ۱۵ زائچہ مین ہے ۱۵ یوم تک تو سفر نہو یہ حکم اس زائچہ کا ہے۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر ۳

خواب دیکھا ہے کیسا ہے کیا دیکھا ہے کیا ہوگا

اس سوال مین دو صورتین ہین اول خواب شب دوم دن تعبیر خواب شب نہم سے اور دن کی موافق اُنکے منسوبات کے کہی جاتی ہے یہی قاعدہ عمل نقطہ مین بھی مشتمل ہے کہ نقطہ نہم موجہ مطلوب قوی ہو خواب

سود مند ہو ضعیف ہو زیان دینے والا خواب دن مین تو شکلہ نقطہ سوم اسی نہج سے دیکھی جاتی ہے۔ آئندہ شکلیہ حالت مین شکل اول نقاط مین مع مطلوبات نقاط ۱-۳-۹ کی اشکال زہرہ قمر مشتری کی ہون خواب کا نتیجہ بدرجۂ اعلیٰ سعد ہو شمس کی ادسد مریخ زحل راس وذنب اکبر اختلافات مین غلبہ برحکم علاوہ ازین شکل سوم یا نقطہ سوم جن جن خانون مین ہوانکے نیز نقطہ وشکل کے منسوبات سے اشیا خواب مین دیکھی ہوئی بیان کرنی چاہیین آئندہ اگر نقطہ سوم مع مطلوب قوی ہو اور نہم ضعیف خواب کا ظاہر خراب غائب بہتر سعد اس کے خلاف حکم خلاف آئندہ نقاط ۱-۳-۹ مع مطلوب قوی ہون بدرجۂ اعلیٰ مین اوسط ۱ مین درجہ ادنےٰ نیک ہوتا ہے۔

احکامات خانہ دہم

خانہ دہم منسوب ہے۔ حاکم شغل وعمل۔ مادر تحصیل معادی۔ باران۔ احکامات سلطنت وغیرہ سے ہم اس خانہ کے متعلق سوالات ذیل کے حصول اور قواعد عمل درج کرتے ہین (۱) کیفیات حاکم کیا اور کس طرح پر ہین (۲) کیفیت شغل وعمل میرے کی کیا ہے (۳) کیفیات مادر کیا ہین مجھے مادر سے نفع ہے یا نہین (۴) کیفیات تحصیل معادی باران وغیرہ کس طرح پر ہے (۵) کیفیات نظم ونسق سلطنت کس طرح پر ہین (۶) مین یا فلان شخص کسی وقت بادشاہ ہونگے یا نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

یہ حاکم منجانب سلطان آیا ہے کیفیات اسکی کیا اور کس طرح پر ہین۔

اس سوال کے عمل مین ۵ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے (۱) حاکم کس قدر عرصہ تک رہے گا اور رعایا پر ظلم کرے گا یا احسان (۲) عہدہ سے معزول تو نہوگا اور اگر موقوف کیا جاوے تو پھر بحال ہوگا یا نہین (۳) رعایا مداح وثنا خوان رہے گی یا ناراض (۴) حاکم اپنے عہدہ کا جایز لیکر بشاش رہے گا یا ناخوش وغموم (۵) اخیر یا کسے باشد سائل پر تطاول کرے گا یا نہین۔ دیکھیے عمل مترجم۔ زائچہ

سوال یہ ہے حضور لارڈ سر جارج ہارڈنگ جو حال بدوالسرائے ہند ☉ ☽ ☿ ♃ ♄ ♂ ♀ ☊ علم

نامزد ہوئے ہین کیفیات حضور اعلیٰ کی کیا ہین ۲۳ جون سنہ ۱۹۱۱ء

(قاعدہ شکلیہ ونقاط عمل شرط اول) قاعدہ شکلیہ یہ ہے کہ اگر خانہ ۱-۴-۷-۱۰ مین اشکال سعد داخل یا ثابت ہون تو حکم حاکم کے عرصہ دراز تک رعایا پر فرمانروائی کرنے اور رعایا کو خوش رکھنے کا ہوتا ہے۔ اگر نحس داخل یا ثابت ہون تو عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم کرے اور حق تلفی روا رکھے اس زائچہ مین دو سعد اور دو نحس داخل ثابت شکلین ہین حکم ان کا یہ ہے کہ حضور ممدوح عرصہ تک رہین اور انصاف کرین کیونکہ اشکال ہموزن ہین اس لیے نہ ظلم وحق تلفی کا وقوع ہو نہ رعایت پر نظر۔ آئندہ اسکا یہ قاعدہ ہے خانہ ۱۰ مین سعد شکل ہو اور ۴ مین ☍ ☌ ☐ سے کوئی شکل ہو تو رعایا پر سلوک ہو اور حاکم کو نفع یہ صورت زائچہ ہذا مین نہین ہے مگر خانہ ۴ مین سعد ہے حکم اس کا یہ ہے کہ بنظر ملک معظم سکینام رہین اگر خانہ چہارم مین ☍ ☌ ☐ سے کوئی ہو تی یا سعد ہوتی یہ حکم ہوتا کہ حضور بانو قیر رہین گے یہ صورت بھی زائچہ مین نہین ہے اور نہ خانہ ۴ مین ☍ ☌ ☐ سے کوئی ہے کہ جو بے تو قیری ہو یہ معمول ہین۔ اور نہ اس زائچہ کی اول ودہم سعد ہین کیونکہ اگر دونون سعد ہوتین تو حکم ہوتا کہ حضور ممدوح اور رعایا دونون کو خوشی اور نفع ہو اور نہ انکا تکرار خانہ ۱۰ مین ہے اگر ایسا ہوتا تو حکم ہوتا کہ رعایا کی ناخوشی سے حضور کی سلامتی وابستہ ہے یہ صورت بھی زائچہ مین نہین ہے اور نہ عکس شکل خانہ دہم کا ۴ یا ۴ مین ہے اگر ایسا ہوتا تو حکم ہوتا کہ درمیان رعایا وحضور کے اختلاف وانقصان رہیگا لیکن ہان خانہ اول مین ☍ ہے حکم اسکا ناسازی پر محمول ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر ☍ ☊ ☽ ☿ سے کوئی خانہ اول یا دہم مین ہو اور تکرار اسکا ۹-۸-۱۲ سے کسی مین ہو تو حاکم تباہ وبرباد اور ماخوذ ہو۔ یہ صورت بھی اسمین نہین ہے اور نہ اول ودہم مین ☍ ہے کہ فروعی پر محمول ہے اور نہ ☍ یا ☍ کہ حکم جنکا لہو لعب اتبری وخواری کا ہے عمل نقاط مین قوت نقاط ۱-۴-۷-۱۰ کو مع مطلوبی قوت کے دیکھا جاتا ہے اگر چاروں قوی ہون تو بوجود نرمی رعایا اور بہبودی عامل پیش نظر آوے کمزوری مین حکم برعکس اختلاف مین حکم اوسط۔ چنانچہ نقطہ حکم کا آب ☍ ہے اور بخانہ ۳ مرکز آب مین ☍ پر منتہی ہوتا ہے یہ نقطہ مرکز خاص مین قوی ہے اور مطلوب اسکا مرکز دوست مین بخانہ ۱۶ قوی ہے اور در پردہ خانہ ۱۴ مین قوی ہے نقطہ چہارم آب ☍ ہے یہ سعد دوم ہے اور مطلوب اسکا آب ☍ خانہ ۱ مین قوی ہے نقطہ ہفتم آب ☍ ہے یہ خانہ ۷ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ☍ ۶-۱۱-۱۵ مین قوی ہے اور ناظر تثلیث نقطہ دہم خاک ☍ ہے در پردہ خانہ ۱۵ مین ہے اور مطلوب خاک ☍ در پردہ خانہ ۹ مین ہے اور ناظر مقابلہ عمل مین ہر چہار نقاط کو وہی قوت

حاصل ہو جو عمل شکلیہ مین اشکال کو اسلیے حکم اخذ ہوتا ہو کہ حضور ممدوح کو نہ ظلم گوارا ہوگا نہ کسیکی رعایت بلکہ معدلت گستری پر نظر رہے گی۔

(شرط دوم) اگر شکل دہم خارج ہو اور اسکا مکرر ابا ۴ مین ہو یا ۱۱-۱۴-۱۶ مین عمل سے معزولی ہو خانہ دہم مین شکل داخل سعد ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱-۱۴-۱۶ مین ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہو اور دہم سعد داخل بہ ثابت شکل ہو اور مکرر ا و ۴ مین ہو تو معزول شدہ بحال ہو جاتا ہو اس زائچہ کے خانہ دہم مین ۳ ہو اور عکس اسکا ۱۶ مین ہو یہ صورت بعد ۹ ماہ کے چارج لینے کے بعد خوفناک ہو عمل نقطہ بین نقاط او ۴ مہ مطلوب کے قوی ہون او ر دہم داخل و ثابت مین معزول شدہ بحال ہو اور اگر ۱۰ ۴ مہ مطلوب کمزور ہون او ر دہم خارج و منقلب بن تو حاکم معزول یا موقوف ہو جاتا ہو نقطہ اول قوی ہو مگر قوت نظرات سے محروم ہو نقطہ چہارم معدوم ہو اور مطلوبی قوت رکھتا ہو ہر دو نقاط کو نصف قوت حاصل ہو نقطہ دہم خاک بیت در پردہ مرکز داخل بن ہو بقا نہین اس لیے مطابق شکلیہ یہان بھی یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہو کہ چارج لینے کے کچھ عرصہ بعد حضور ممدوح کو کوئی سانحہ خوفناک پیش آئے تو بعید نہین مگر شوکت و اقتدار مین کسی قسم کا تنزل نہوگا۔ کیونکہ نقطہ دہم کو غائبانہ قوت داخلی مرکز حاصل ہے۔

(شرط سوم) شکل سعد طالع مکرر دہم مین ہو اور اسکو قوت شرف یا اوج کی حاصل ہو یا کسی دائرہ کے روسے صاحب سکن ان خانون کی ہو تو رعایا مداح و ثناخوان رہتی ہو اگر برعکس اسکے ہو تو ناراض زائچہ ہذا مین یہ صورت بھی پیدا نہین اسلیے حکم ہوتا ہو کہ رعایا نہ مداح رہیگی نہ ناراض۔

عمل نقطہ مین نقاط او ۱۰ کی قوت کو مہ مطلوبی قوت کے دیکھا جاتا ہو اگر یہ قوی ہون اور تکرار انکی خانہ ۳-۵-۱۱-۱۳-۱۵ سے کسی مین ہو تو حاکم کو عزت و شرف اور سربلندی حاصل ہو اور رعایا کو بہبودی ہو وہ مداح و ثناخوان رہے نقطہ اول خانہ ۳ مین قوی ہو اور دہم در پردہ خانہ ۱۵ مین ہو اور قوت مطلوبی نہین رکھتا ہو اس لیے وہی حکم اخذ ہوتا ہو جو احکام شکلیہ کا ہو۔

(شرط چہارم) خانہ ۱۰ مین سعد شکلین ہون اور تکرار ان کا ۳-۵-۱۱-۱۳-۱۵ سے کسی مین ہو اور قوت سکن یا شرف یا اوج زائچہ مین ہو بشاشی طبع رہے اور اگر ان خانون مین ☌ ☍ □ △ ✶ سے کوئی ہو یا تکرار خانہ ۹-۶-۸-۱۲ مین ہو یا زائچہ کے اندر دبال یا ہبوط مین

ہون تو طبیعت رنجور و مغموم مجروح یا مریض رہا کرتی ہو اور حاکم اس شہر مین معزول یا ہلاک ہوتا ہے گو سواری یا روپیہ کا اطمینان ہو مگر رنجوری طبع سے محفوظ نہین رہ سکتا۔ عمل نقطہ مین او ۱۰ کے بظاہر قوی ہونے سے بشاشی کمزور باطن ہونے سے رنج و غم ہوا کرتا ہو ایسی صورت مین اس زائچہ مین پیدا ہین پس حکم ہوتا ہو کہ حضور ممدوح ہندوستان مین عہدہ داسرائی کا چارج لینے کے بعد بشاش نہ رہسکینگے رنجور و مغموم یا مجروح یا مریض ہو جاوینگے۔

(شرط پنجم) اشکال او ۱۰ اسعد داخل ہون بشاشت طبع اور الطاف شاہانہ سال مسیر ہو در صورت عکس یہی مین حکم ملامت و حقارت ہوتا ہو عمل نقطہ مین نقاط او ۱۰ مہ مطلوب قوی ہون حاکم التفات کرے ورنہ نہین اس کے عمل کی ضرورت نہین کیونکہ مین اس قابل ہی نہین کہ یہ امید کر سکون کہ مین اپنی زندگی مین الطاف خسروانہ سے مستفید ہونگا۔ پس حکم آخر زائچہ ہذا کا یہ ہو حضور لارڈ سر جارس ہارڈنگ (۱) عادل و اسرے ہین اور عادل ہی ثابت ہونگے نہ ظلم گوارا ہوگا نہ بیجا رعایت (۲) چارج لینے کے بعد ۳ ماہ کے اندر یا اس عرصہ کے بعد بایام ملازمت ہند حضور ممدوح کو کوئی سانحہ خوفناک پیش آئیگا (۳) رعایا نہ حضور کی مداح و ثناخوان ہوگی نہ حضور سے ناراض رہیگی (۴) حضور ممدوح کو چارج لینے کے بعد بہت کم بشاشی طبع میسر ہوگی اور عموماً طبیعت رنجور و مغموم یا مریض رہیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) یہ قاعدہ ہر اعلےٰ و ادنےٰ احکام کی کیفیات دیکھنے کے لیے مقرر ہو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

میرے شغل و عمل کی کیا کیفیت ہے

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کو دیکھا جاتا ہو (اول) یہ کہ سائل کا ذریعہ معاش شغل موجودہ مبارک ہو یا نہین (دوم) اگر شغل موجودہ بہتر نہین تو پھر کس شغل مین بہبودی و روزی ہو (سوم) یہ کہ سائل جو کاروبار فی الحال کرتا ہو وہی کرسکے یہ مفید ہو یا شغل دیگر کہ جس کے کرنے کا ارادہ ہو (چہارم) کیا سائل کسی عرضی یا درخواست کے ذریعہ سے کسی حاکم یا امیر سے طالب ملازمت ہو (پنجم) اگر ملازمت کا جویان ہو تو اسکی درخواست یا زبانی عرض معروض کا کیا نتیجہ ہو (ششم) کیا سائل کسی عامل و حاکم کا سرشتہ کے لیے امیدوار ہو اگر ہو تو روزگار حاصل ہوگا یا نہین اور اگر ہوگا تو کس قسم کا اور درمیان سائل و حاکم اتحاد و محبت ہوگی یا نہین (ہفتم) کیا انجام ہوگا (ہشتم) بعد از حصول شغل و عمل ہر سائل قائم رہے گا

یا نہین (دہشتم) سردس یا شغل موجودہ مین مفاد و اطمینان و ترقی ہی یا نہین (نہم) سائل کیلیے
افسر و حاکم قدیم و جدید سے کون مبارک ہی۔

دیکھیے عمل مترجم (جبکہ ایک سائل نے سوال کیا میرے شغل و عمل کی کیفیت بتایئے) زائچہ
مع شکل خمس

عمل شرط اول قاعدۂ شکل و نقاط

قاعدہ ہی اگر اشکال خانہ ۱-۲-۱۰ اسعد ہون تو ذریعہ ☵ ☶ ☳ علم ☲ ☲ ☲

موجودہ کے متعلق ہوگا اور اول و آخر سائل خواہ کوئی کام کرے شغل موجودہ کے باہر نہ ہوگا کیونکہ کل نتائج اور کل اشکال متعلقہ شغل کاروبار علمی ہی پیدا ہوتے ہین ۔ عمل نقطہ مین نقطہ اول ☵ و ☶ دہم مین اختلاف ہو اور نقطہ ۱۴ خاک ☶ نوی ہو اس سے حکم ہوتا ہو کہ ہدیہ کام شروع نہوگا کیونکہ نقاط اربعہ کافی قوت نہین رکھتے موجودہ ہی مین ترقی ہوگی اور فائدہ پہونچے گا ۔

عمل شرح چہارم شکلیہ و نقاط

قاعدہ شکل دہم داخل و ثابت ہو یا نقطہ دہم مراکز داخل و ثابت مین ہو تو حکم ہوتا ہو کہ سائل نے عرضی دی ہو یا دینا چاہتا ہو خارج و منقلب مین ہو تو نہین دی ہو اور نہین دینا چاہتا زائچہ مین شکل دہم ☵ داخل ہو اور نقطہ دہم مرکز داخل مین ہو مگر دونون جگہ حالت مردہ ہو حکم ہوا کہ سائل نے عرضی دی ہو مگر کامیابی نہین ہوئی اور آیندہ بھی دینا چاہتا ہو سائل نے تسلیم کیا اور کہا بہت عرضیان دین مگر کامیابی نہین ہوئی ۔

عمل شرح پنجم شکلیہ و نقاط

قاعدہ ہو شکل ۱۰ اسعد داخل ہو یا ثابت اور ۲-۱۱-۱۵ بھی سعد داخل ہون اور سعد ہون تو عرضی کا جواب نیک وصول ہوتا ہو اگر یہ صورت زائچہ مین نہو اور کہین خارج و منقلب کسی حیثیت سے شکلین ۱۰-۲-۱۱-۱۵ مین ہون جواب حاصل نہین ہوتا اور ہوتا ہو تو ناقص اور درخواست فضول ہوتی ہے زبانی عرض و معروض کے لیے خانہ ۱۰ مین ☵ ☶ ☵ ☵ ☵ ☵ ☶ سے کوئی شکل ہو عرضی سنی جاتی ہو ☵ ہو نہین ☵ ☵ سے موقع عرض نہین ملتا ☵ کے ہونے سے عرض کی نوبت نہین آتی اور شنوائی نہین ہوتی ☶ ☵ سے کچھ شنوائی ہوتی ہے کچھ نہین یہ عمل خط و کتابت مین بھی مستعمل ہو عمل نقطہ مین نقاط ۲-۱۱-۱۵ معہ مطلوبات قوی ہون یا مراکز داخل و ثابت مین ہون تو حکم نیک وصول ہوتا ہو کمزور ہون یا خارج و منقلب مین تو اول تو جواب ہی نہین ملتا اور اگر ملتا ہو تو ناقص زائچہ ہذا کے ۲ و ۵ مین نحس شکلین ہین حکم یہ ہے کہ کوئی جواب عرضی کا وصول نہوگا اگر ہوگا تو ناقص علیٰ ہذا عمل نقطہ مین نقطہ دوم منقود ہے اور مطلوب اسکا خارج و منقلب مین ☵ دو جگہ ہے نقطہ دہم کمزور ہو نقطہ یازدہم قوی ہو اور شکلیہ حالت مین بھی اقوی ہو یہ امید قائم رکھاتا ہو اور مانوس نہین ہونے دیتا یہ حکم انکا ہو مگر کامیابی بظاہر بہت محال ہوتی ہو ۔

عمل شرح ششم شکلیہ و نقاط

قاعدہ ہو کہ اشکال ۱-۱۰-۱۱ کسی حیثیت سے سعد ہون سائل امیدوار ہوتا ہو اگر ان مین کوئی یا سب نحس ہون امیدوار نہین ہوتا اگر ان خانون مین اشکال داخل ہون یا نتیجہ

اضراب (۱-۱۰ یا ۱۱) سعد داخل ہو یا دہم سعد داخل کی تکرار اول مین ہو اور ابھی سعد داخل ہو تو سائل نوکر ہو جاتا ہو اس کے علاوہ کوئی صورت زائچہ مین ہو نوکر نہین ہوتا اور اگر ہوتا ہو تو قیام نہین ہوتا ترک ملازمت کرتا ہو یا بدنامی سے برخاست ہو جاتا ہو آیندہ نتیجہ یہ ہو کہ اول و دہم کسی حیثیت سے سعد ہون اور تکرار انکا لازمی ۵-۱۱-۱۵ مین ہو تو ملازمت حاصل ہوتی ہو ورنہ نہین بصورت ہونے سعد داخل کے بہت ہی مبارک ہوتی ہو اور چہارم بھی سعد داخل ہو تو نوکر علی نوع دیگر کسی نوعیت سے ہون احکام مین فتور ہو ۔ پس دیکھو نتیجہ اضراب (۱-۱۰) کو اگر یہ شکل ☶ ☵ سے کوئی ہو خدمات تعلیمی یا منصب ☵ ہو خدمات نظم و سیاست ☶ ☵ سے محافظ و عمال مال و مواضع ☶ سے افسر فوجی ☵ سے خدمات مالی ☶ سے مال پارسل و رسائل ڈاک ☵ ☶ سے سپاہی یا پاسبانی افواج ☵ سے خدمات امانتی ☶ سے محافظت سامان خانگی ☶ ☶ سے بستہ برداری جاروب کشی بنگلہ کشی وغیرہ خدمات ذلیل پر مقرر ہوتا ہو مگر قابل یاد داشت ضروری یہ امر ہو کہ خواہ زائچہ مین کوئی صورت حصول روزگار کی پیدا ہو لیکن ☶ ☶ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ سے کوئی شکل خانہ دہم مین موجود ہو یا دہم داخل و سعد کا عکس ۱۱-۱۴-۱۶ مین ہو تو اول تو روزگار حاصل نہو اور اگر ہو جاوے تو خدمات چند روز مین جاتی رہین ☵ دہم مین ہو اور عکس ان خانون سے کسی مین ہو تو ۸ ماہ بعد ملازمت جاتی رہے اور اول و دہم مین ☵ ہو اور مکرر ۶-۸-۱۲ مین تو بھی یہی حکم ہو اور اول و سوم مین بھی ☵ کا یہی حکم ہو بشرطیکہ دونون خانون مین ہو اور ۱-۱۴-۱۶ کسی حیثیت سے نحس ہون اور نتیجہ اضراب موجودہ شکل ۱۴ از زائچہ ☶ ☵ سے ☶ ہو یا یہ خانہ ۱۲ مین تکرار کرے باز زائچہ مین موجود ہو بخانہ ۱۲ تو روزگار ہاتھ نہ آوے اگر صاحب روزگار کے زائچہ مین یہ کیفیت ہو تنزل پاوے یا برخاست ہو جاوے یہی حکم ☶ ☵ کا بھی ہو اور ☵ کا بھی بشرطیکہ یہ نتیجہ ہون یا ۱۲ مین ہون ۔ آیندہ اشکال ۱۰-۹-۵-۱۲ اکل سعد ہون حاکم و محکوم مین محبت و اتفاق رہے نحس ہون عداوت اختلاف مین حکم اوسط . . . .

عمل نقطہ مین نقاط ۱-۱۰-۱۱ معہ مطلوبات کے کلی قوی ہون یا مراکز داخل و ثابت مین روزگار حاصل ہو جاوے اور اشکال نقاط سعد ہون تو امیدوار ہوتا ہو ورنہ نہین علاوہ ازین نقاط اول و دہم معہ مطلوب قوی ہون تو کشود کاری ہو ورنہ نہین یعنی نقطہ دہم جس کوکب کا ہو اور متعلقہ جس قسم کی خدمات ہون اُن پر اُس حالت مین فائز المرام ہو جبکہ اول و دہم پورے طور پر معہ مطلوبات کے قوی ہون مثلاً نقطہ دہم

آتش ملازمت متعلقہ انتظام ملکی بادی ہو متعلقہ سوداگری آبی و خاکی ہو متعلقہ اراضی سردرد نصیب ہو اور نقاط ۲-۴-۱۰ معہ مطلوبات قوی ہون تو بھی نوکری حاصل ہو ورنہ نہین اگر یہ نقاط مراکز داخل و ثابت مین ہون تو قرار واقعی کامیابی ہو خارج و منقلب مین ہون نہو اور نقاط ۹ و ۱۶ معہ مطلوبات قوی ہون انجام بہتر ہو ورنہ خراب اسی طرح نقاط ۱۰ قوی ہون اور یہ خود یا ان کے مطلوب مکرر خانہ ۵-۱۱-۱۵ سے کسی مین ہون تو بھی ملازمت حاصل ہو اور اگر چہارم بھی سعد ہو تو نوکری علی نوع خورسندگی طبع حاکم و محکوم کا مطلب سمجھو نقاط ۵-۹-۱۰-۱۳ کا معہ مطلوبات قوی ہونا ضرور ہے اگر قوی ہون محبت ہو کمزور ہون دشمنی مختلف ہو اول و وسط.....

زائچہ مین اشکال ۱-۱۰-۱۱ سعد ہین حکم ہے کہ سائل کسی جگہ امیدوار ہے نتیجہ اضراب (۱-۱۰-۱۱) کا پیدا ہوتا ہے یہ نحس ثابت ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ سائل جہان امیدوار ہے وہان نوکر نہو گا کیونکہ زائچہ مین کوئی صورت ملازمت حاصل ہونیکی نہین ہے۔ عمل نقطہ مین نقاط ۱-۱۰-۱۱ کمزور ہین اور مختلف اکثر مین ہین اس لیے حکم عدم حصول روزگار کا ہے۔

عمل شرط ہفتم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے کہ خانہ اول مین ☵ ☲ ☶ ☷ سے کوئی شکل ہو دے اور ۴ یا ۱۱ مین ☳ یا ☱ سے کوئی ہو تو شغل موجودہ مین کمال بشاشت و خوشی میسر ہو اگر سائل شغل سے محروم ہو اور یہ صورت ہو تو جس کام کا طالب ہو میسر ہو برعکس اسکے اول مین ☴ ہو اور ۱۰ و ۴ مین ☵ سے کوئی ہو تو سائل جس شغل پر ہو اس سے برطرف ہو جاوے یا وہ صورتین ہون جو برطرفی کی شرط ششم مین تحریر ہین یا اشکال ثابت نحس داخل و منقلب نحس یا خارج نحس خانہ ۱-۱۰-۱۱ مین موجود ہون تو شراکت ربح و نقصان۔ برطرفی نحس و طعن آخری انجام ہوا کرتا ہے اور ۱-۴-۱۰-۱۴-۱۶ مین کسی حیثیت سے اشکال سعد ہون باعتبار خود نحس کسی نوع سے ہون یا منقلب نحس اور وہ ابھی نحس ہو یا اس مین نحس کا تکرار ہو تو بے اشتباہ برطرفی ہوتی ہے۔ ان خانون مین اشکال داخل و ثابت سعد کا حکم استقلال و پائداری پر محمول ہے نحس خارج اشکال ان خانون مین ہون اور ۶-۸-۱۲ مین تکرار ہو تو معزولی و برطرفی ہو جاتی ہے اور خانہ ۱۰-۴-۱۴-۱۶ مین ☵ ☲ کی موجودگی بشرطیکہ چارون خانون مین ہون کمال نقصان و زحمت کا موجب ہوتی ہین .. عمل نقطہ مین نقاط ۱ و ۱۰ معہ مطلوب قوی ہون شغل و عمل قائم رہے اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تو یہی حکم اول مکرر ہے نقطہ دہم کمزور ہو شغل و عمل سے برطرفی ہو دونون کمزور یا خارج و منقلب مین ہون مفاد اور شغل و عمل دونون سے محرومی علاوہ ازین نقاط ۱-۴-۱۰ معہ مطلومات قوی ہون

انجام بہتر حاکم خوش رہے نحس ہون انجام ناقص حاکم ناراض چہارم کے کمزور ہونے سے شغل مین ضعف اول کمزور ہونے سے منافع ندارد و حکم کمزور عمل سے معزولی علاوہ ازین نقاط ۴-۱۰-۱۴-۱۶ کمزور ہون یا خارج و منقلب مین معہ مطلوبات معزولی و برطرفی قوی ہون یا داخل و ثابت مین عمل قائم رہتا ہے اختلاف مین حکم اوسط پر دلیل یا ترک کا ہوتا ہے۔ صاحب زائچہ کو کوئی شغل و عمل حاصل نہین اسلیے عمل اس شرط کا نہین کیا گیا۔

عمل شرط ہشتم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے کہ خانہ ۱ و ۱۰ مین ☵ ☲ سے کوئی شکل ہو شغل و عمل موجودہ مین مفاد ہو اور فارغ البال ہو جاوے ☶ سے کوئی ۱۰ مین ہو اور چہارم مین کوئی سعد داخل شکل موجودہ مین اطمینان کلی حاصل رہے الا روزگار بہت نرہے گو شوکت و عزت بیش ہو مگر آقا کو نفع نہو ۱ مین ☳ ☱ سے کوئی ہو نفع مطلق نہو اور سائل حقیر و ذلیل ہو ☷ ہو زحمت و مشکل کا مقابلہ ہو لو ہمیشہ خوف و خطر قائم رہے ☴ ☵ سے فسق و فجور تحیر و تفکر و تردد رہنے کا حکم ہے اور خانہ ۱۰ مین سعد داخل ہو اور تکرار اسکی ۴-۱۱-۲ سے کسی مین ہو عمل مین ترقی ہو اور منصب بزرگ یا دے نحس کا حکم برعکس ہے اور ☲ و ☶ کا یہی حکم مکرر ہیوت سعد مین ہونے سے ترقی شغل اور نتیجہ اضراب شکل دہم زائچہ ☲ اگر سعد ہو تو ترقی نصیب ہو نحس کا حکم نحس سمجھو اور تکرار ہیوت ۸-۱۰-۱۲ کا حکم بھی نحس ہوتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ دہم معہ مطلوب قوی ہو یا مراکز داخل و ثابت مین ہو اور نقطہ دہم مکرر خانہ ۲-۴-۱۱ مین ہو ضرور ترقی ہو ورنہ نہین اختلاف مین حکم اوسط جانو۔

عمل شرط نہم | قاعدہ ہے اگر خانہ ۱۰ مین شکل زندہ ہو تو حاکم سابقہ زندہ ہوتا ہے مردہ ہو تو مردہ اب اگر سعد شکلیہ و نقاط | قوی ہو تو حاکم سابقہ دہم قوی ہو تو حاکم موجودہ سائل کے لیے مبارک ہوتا ہے دونون سعد قوی ہون دونون مبارک ... عمل نقطہ مین نقطہ دوم معہ مطلوب قوی ہو یا نقطہ دوم عنصر آتش و باد کا ہو حاکم اولین زندہ ہوتا ہے ورنہ مردہ اب اگر نقطہ ۱۰ معہ مطلوب قوی ہو حاکم سابقہ اگر ۱۰ معہ مطلوب قوی ہو حاکم موجودہ بہتر ہوتا ہے دونون قوی ہون دونون بہتر زائچہ ہذا مین صاحب زائچہ کا کوئی حاکم نہین اسلیے عمل اس شرط کا بھی نہین کیا گیا۔

نتیجہ آخر زائچہ کا کہ جو سائل کو پیدا کرنا چاہیے یہ ہے کہ اسکا شغل و عمل موجودہ اسکے لیے مبارک ہے اسی مین اسکو نفع و اطمینان حاصل ہوگا ترک نہ کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

مجکو میری والدہ سے نفع پہونچے گا یا نہین

قاعدہ ہی اگر خانہ ۱ مین سعد داخل شکل ہو یا اسمین ☵ ☶ ☳ سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکا ۱-۵-۱۱ مین ہو یا اول سعد داخل ہو اور دہم سعد خارج تو والدہ سے نفع ہوتا ہی اول سعد خارج دہم داخل ہو نیسے ذلت و رسوائی سے مفاد ہو دونون سعد سے دونون کو فیض پہونچے۔ صورت خلاف مین دشمنی ہو عمل نقاط مین دیکھو نقطہ دہم کو اگر یہ مرکز داخل و ثابت مین ہو مادر سے نفع ہو خارج و منقلب مین ہو نہ ہو اور نقصان پہونچے۔ اس طرح نقطہ اول مرکز داخل و ثابت مین ہو اور دہم خارج و منقلب مین ضرور نفع پہونچے گا صورت عکس مین حکم برعکس ہوتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

کیفیات تحصیل سعادی یعنی بارش و خشکی وغیرہ کیا ہین

قاعدہ ہی۔ دیکھو ☵ کو اگر خانہ آبی و خاکی مین ہو بارش ہو بادی آتشی مین امساک باران یعنی نہو علیٰ ہذا اشکال آبی مکرر خانہ آبی مین ہو بارش ہو ۴ و ۱۰ کسی حیثیت سے داخل ہون کی بارش زائچہ مین غلبہ اشکال آبی سے بارش ہو بادی سے ہوا تیز چلے آتشی سے طپش ہو خاکی سے گرد و غبار آسمان پر محیط رہے علیٰ ہذا افراد آتش کی افزونی زائچہ مین ہو طپش بادی ہو تیزی ہوا خاکی سے غبار و تیرگی آبی سے بارش ہوتی ہی اور سامت قمر مین قرعہ اندازی کرکے دیکھا جاتا ہی ۱-۲-۷-۱۰-۱۶ مین اشکال ☵ ☲ ☴ ☷ ☲ ☵ ہون بارش خوب ہو اور فصل ربیع و خریف عمدہ ہون اگر ان خانون مین اشکال آتشی ہون تو خشکی بادی سے تندی ہوا خاکی سے غبار و امساک باران الا ۷-۱۰-۱۳-۱۴ مین اشکال آبی مذکورہ صدر آبی سے کثرت باران سے ۱-۴-۷-۱۰ مین ☵ ☲ ☳ ☷ ☲ ☵ سے اشکال موجود اور ۱۵-۱۶ مین تکرار علامت خشکی باران تندی باد و غبار اشکال آبی سے افزونی باران اور فصلین عمدہ ۴ و ۱۰ مین اشکال آبی بارش کثیر بادی سے تیزی ہوا آتشی سے طپش خاکی سے گرد و غبار کا حکم عمل نقطہ مین نقاط ۴ و ۱۰ مراکز آتش آبی مین ہون طپش بادی مین تندی ہوا آب

مین بارش خاک مین غبار و تیرگی اس روز ہوتی ہی جس روز سوال ہو روزانہ کے لیے نقاط کو اس طرح پکڑو یعنی ۵ و ۱۱ یوم آیندہ کے لیے باقی برین قیاس علاوہ ازین نقطہ دہم موہ مطلوب مرکز داخل و ثابت مین ہو تحصیل سعادی کو اثبات ہو خارج و منقلب مین ہو اختلاف کا ظہور ہو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

کیفیات نظم و نسق سلطنت کس طرح پر ہین

اس سوال کے عمل مین پانچ شرائط کا عمل کیا جاتا ہی (۱) اس سال حالات بادشاہ کیا ہون گے (۲) شاہون مین اتفاق رہے گا یا نہین (۳) ممالک اطراف و عالم کی کیا کیفیت رہے گی (۴) ہمارے بادشاہ کی سلطنت کو ثبات ہو یا نہین (۵) ہمارے ملک پر بادشاہ کی کنہی پشتین سلطنت کرینگی۔ دیکھیے زائچہ مترجم جو بہر سلطنت ملک معظم قیصر جارج پنجم فرمانروے انگلستان و ہند کے لیے ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۰ء کو کشید کیا گیا ..... زائچہ کشادہ

زائچہ

☵ ☲ ☲ ☳ ☵ ☳ ☷ ☶ علم ☵ ☳ ☳ ☳ ☵ ☶ ☷ علم ☷ ☳ ☲ ☵

عمل شرط اول و نقاط

قاعدہ ہی کہ اگر خانہ اول مین ☵ ☲ ☷ سے کوئی شکل ہو بادشاہ پر قوت ہو اور رعیت پر معمور رہے۔ یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہی عمل نقطہ مین نقطہ اول کو دیکھا جاتا ہی اگر وہ موافق مرکز ہو تو قوت پر مدلول ہوتا ہی مرکز ضد مین ہونے سے انتشار تردد و کسلمندی کا سبب ہوا کرتا ہی۔ نقطہ طالع شاہ خاک ☷ ہی اور مرکز خاک ششم و ضد دہم مین موجود ہی اور اس صورت مین حکم ہوا کرتا ہی کہ اگر طالع مین یا دہم مین ☶ ☷ سے کوئی شکل ہو اور یہ مکرر خانہ ۶-۸-۱۲ مین ہو تو بادشاہ کو خوف ہوا کرتا ہی یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہی کیفیت خزانہ و رعیت کیلیے شکل دوم اور نقطہ دوم کو دیکھا جاتا ہی شکل دوم ☶ نحس ہی اور نقطہ دوم خاک ☷ ہی یہ کوموافق مرکز ہی مگر خانہ نحس مین ہی حکم اسکا یہ ہی کہ رعایا کو تکلیف رہے خزانہ خالی ہو اور لشکر کو خوف کیونکہ

ہے ۲ ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۱۲ مین ہونے سے اس قسم کے سوال مین یہی حکم ہوا کرتا ہے۔ شان و شوکت جاہ وحشمت کے لیے شکل سوم و نقطہ سوم کو دیکھا جاتا ہے شکل سوم ☲ ہے جو قوت شاہانہ پر دلیل ہے اور نقطہ سوم خاک ☶ ہے یہ خانہ ۴ و ۵ مین قوی ہے شان و شوکت جاہ وحشمت کو اعلےٰ رہنے کا حکم کرتا ہے شکل چہارم و نقطہ چہارم متعلق وسعت مملکت ہوتے ہین شکل چہارم ☳ شکل بادی مرکز ضد مین ہے اور نقطہ چہارم خاک ☵ ہے یہ خانہ میزان مین قوی ہے دلیل ہے کہ ملک و ولایت قدرے وسعت پاوے اور ترقی ہو۔ شکل پنجم و نقطہ پنجم عیش و عشرت سلطانی و شہزادگان و رسولان وغیرہ کی نسبت دیکھے جاتے ہین اگر قوی ہون عیش و عشرت مہیا ہے اور از جانب سلطان و شہزادگان و رسولان وغیرہ کے آسودگی و فرحت مہیا ہوتی ہے اور شکل ۵ ☶ و نقطہ پنجم خاک ☶ قوی ہین حکم مہیا ہے عشرت کا ہے شکل ششم و نقطہ ششم اگر قوی ہون لشکر سلطانی کو قوت رہتی اور لشکر جرار ہوتا ہے بہان شکل ششم ☴ و نقطہ ششم خاک ☵ ہین خانہ ششم مین کمزور ہین لشکر سلطانی مین سستی و کمزوری ہے نقطہ ہفتم و شکل ہفتم متعلق مخالف و خصم سلطانی کے ہوتے ہین اگر قوی ہون قوت پکڑین کمزور ہون مقابلہ سے عاری رہین شکل ہفتم آتش ☲ مرکز ضد مین کمزور ہے اور نقطہ ہفتم خاک ☶ مرکز ضد ۱۲ مین ہے دنیا مین کوئی مخالف و حریف شاہ کا پیدا نہو اور نہ کسی کو حوصلہ مقابلہ آرائی ہو اور ہمارے قیصر کو حلمیت مزاج حاصل رہے شکل ۸ و نقطہ ۸ متعلقہ خوف و خطر شاہ کے ہوتے ہین شکل ۸ ☶ بخس ہے اور نقطہ ہشتم بھی خاک ☷ ہے اور خانہ ۶ مرکز ضد مین ہے اگرچہ کمزور ہے مگر دفعۃً پیدا کرتا ہے منجانب لشکر وغیرہ کے شکل نہم و نقطہ نہم متعلقہ سفر سلطانی کے ہوتا ہے قوی مین سفر اور سفر سے مفاد ضعف مین مطلب برعکس شکل نہم ☳ مانع سفر ہے اور نقطہ نہم آتش ☲ خانہ ۶ مین زیر خاک بستہ ہے سفر نہو۔ شکل دہم و نقطہ دہم سیاست و ملک گیری پر مبنی ہے اگر قوی مین قواعد ملک گیری و سیاست مین محمدی و شائستگی بطرز احسن ظہور پذیر ہو کمزور مین تزلزل رہے شکل دہم بخس منقلب ☶ ہے اور نقطہ دہم آتش ☲ ہے دونون کمزور قواعد ملک گیری و سیاست مین انقلاب ہو نقطہ یازدہم و شکل یازدہم متعلقہ وزیر و ارکان سلطنت و خزانہ کے ہے اگر قوی ہون خزانہ و وزرا مستقل رہین اگر کمزور یا معدوم ہون غیر مستقل ہون اور لائق نہون شکل ۱۱ و نقطہ ۱۱ شکل آتش ☲ ہے خانہ ۱ مین کمزور ہے کیونکہ مرکز ضد مین الا در پردہ خانہ ۲ مین قوی ہے کیفیت وزرا و خزانہ کی

اوسط رہے اور ارکان سلطنت چندان لائق و مدبر نہون شکل ۱۲ و نقطہ ۱۲ باغی و فتنہ پرداز اور اعدا سلطان کے متعلق ہین اگر قوی ہون قوت پکڑین ضعیف ہون یا معدوم کمزور ہین شکل ۱۲ ☵ شکل خاکی مرکز خاک مین قوی ہے اور نقطہ ۱۲ ابھی آتش ☲ مرکز دوست مین بخانہ دوم قوی ہے باغی اور فتنہ پردازون کی کثرت ہو اور انکے دبانے مین روپیہ اور فوجی قوت کا صرف ہے احکام شرط اول کے ہین۔

عمل شرط دوم — اشکالیہ و نقاط — قاعدہ ہے اول و ہفتم ہم کوکب شکلین ہون یا کواکب دوست کی شکلین دوستی رہے ورنہ نہین عمل نقاط مین نقطہ اول و ہفتم کو اسی نوع سے دیکھا جاتا ہے اشکال اول و ہفتم زائچہ مین کواکب دوست کی شکلین ہین اور نقطہ اول خاک ☶ و ہفتم خاک ☶ دو وسط حالت مین ہین پس شاہون کے مابین ہمارے شاہ کی دوستی رہنی چاہیے۔

عمل شرط سوم — اشکالیہ و نقاط — قاعدہ ہے کہ زائچہ کی اشکال اول سے ہفتم تک گرفت کرواور عمل نقطہ مین نقاط اول تا ہفتم اور موافق قوت و ضعف انکی کے کیوفات اطراف عالم کا حکم کیا جاوے مثلاً زائچہ کی شکل اول ☶ بخس منقلب ہے اور نقطہ اول خاک ☶ بخس منقلب ہے حکم اسکا یہ ہے کہ اقلیم اول ایشیا کی کیفیت منقلب رہے اسی طرح دیگر اقالیم کی کیفیت کو جانو اقلیم دوم سے مراد یورپ یا برعظم یورپ ہے اقلیم سوم سے برعظم افریقہ اقلیم چہارم سے برعظم امریکہ۔ اقلیم پنجم سے مراد اوشیا۔ اقلیم ششم سے کرۂ شمالی اقلیم ہفتم سے کرۂ جنوبی جاننا چاہیے اس شرط کے احکام مین جغرافیہ کا جاننا لازمی و ضروری ہے۔

عمل شرط چہارم — اشکال ۱۰-۱۲ و نقاط ۱۰-۱۲ معہ مطلوبات قوی ہون سلطنت کو اشکالیہ و نقاط ثبات ہو ورنہ نہین اختلاف مین حکم اوسط شکل اول ☶ صاحب اول کوکب مریخ کی قوی ہے اور دہم مین ☶ صاحب خانہ دہم کوکب زحل کی اور سیوم مین شکل سلطان الکواکب شمس کی ☲ شرف مین ہے دلیل استحکام سلطنت ہے نقطہ اول خاک ☶ مرکز خاک مین بخانہ ہشتم قوی ہے اور مطلوب اسکا خانہ ۱۲ سے ناظر تثلیث ہے قوی ہے نقطہ دہم آتش ☲ خانہ مرکز ضد و خانہ ۱۲ مرکز خاک و خانہ نہم مین و دہم مین و یازدہم مین در پردہ موجود ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ خانہ ۱ و دوم مین موجود ہے اور ناظر و غیر ناظر ہو یہ بھی قوی ہے نقطہ طالع مین آتش ☲ ہے یہ مرکز مسائل مین قوی ہے

اور مطلوب آتش ب ناظر ہو شکلیہ و نقلط ہر دو قاعدہ سے قوت شکل و نقاط کی قوی ہو حکم استحکام سلطنت کا ہو۔

عمل شرط نجم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہو کہ اشکال ۱-۴-۷-۱۰ بادشاہ حال سے متعلق ہین اور عمل نقطہ مین بھی یہی نقاط پس ان اشکال سے زائچہ بنا کر دیکھو اگر چاردن شکلین نحس خارج و نحس منقلب ہون اور چاردن نقاط بھی مراکز خارج و منقلب مین ہون تو سلطنت شاہ حال کے قبضہ و تصرف سے نکل جائے اور اگر اختلاف ہو تو اس زائچہ کی اشکال ۱-۴-۷-۱۰ اسے پھر دوسرا زائچہ بنا کر مطابق قاعدۂ بالا کے دیکھو اور اس طرح اسوقت تک یہ عمل جاری رکھو تا وقتیکہ اشکال و نقاط خارج نحس و نحس منقلب نہو جاوین جس زائچہ سے ایسی صورت پیدا ہو اسی پشت مین سلطنت نکلجاتی ہو زائچہ اول شاہ موجودہ دوم بیٹا سوم پوتا باقی برین قیاس سمجھو دیکھیے زائچہ اسمین ۱-۴-۷ داخل و ثابت ہین اور دہم نحس منقلب اس سے زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی ..... زائچہ

اسمین ۱-۷ داخل و ثابت اور ۴-۱۰ سعد نحس منقلب ☵ ☵ ☶ ☶ ☲ ☲ ☳ ☳ علم ☲ ☲ ☳ ☳ ☶ ☶ ☵ ☵

ہین حکم یہ ہو کہ سلطنت بادشاہ عالم پر قائم رہیگی اس زائچہ کی ۱-۴-۷-۱۰ سے ولی عہد شاہ کیلیے اور اسی طرح آیندہ ☲ ☳ ☶ ☵

فرمانروا ؤن کے لیے ساعت مشتری یا شمس مین زائچہ کھینچکر کیفیات معلوم کیجا سکتی ہین۔

واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

مین یا فلان شخص کسی وقت بادشاہ ہونگے یا نہین

قاعدہ ہو۔ دیکھو خانہ دہم کو اگر اسمین شکل سعد ہو یا شکل خانہ دہم اوج یا شرف مین ہو اور خانہ ۹ و ۱۶ مین ہو اور ۱۵ مین ☵ ہو اور گواہان خانہ دہم سعد ہون دلیل ہو کہ سائل ضرور بادشاہ ہوگا اگر گواہون مین اختلاف ہو حاکم اعلےٰ ہوگا اگر خانہ دہم مین اشکال ☶ ☶ ☳ ☳ ☲ ☲ ☵ ☵ سے کوئی ہو اور خانہ ۱۶ مین تکرار کرے اور اوتاد مین بھی سکر رہو مرتبہ شاہی حاصل ہو اور اگر خاص بادشاہ کا یہ سوال ہو تو قوت و سعادت طالع بشاہ کی افزونی ہو... عمل نقاط مین نقاط

۴-۱۰-۱۶ سہ مطلوبات قوی ہون یا اپنے مقام سے نقطہ طالع کے ناظر ہون سلطنت حاصل ہو کمزور ہون یا غیر ناظر نہو اختلاف مین حکم اوسط حکومت کا ہو علاوہ ازین نقاط اول و دہم سہ مطلوبات قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا نقطہ مطلوب کی تکرار خانہ ۳-۵-۹-۱۱-۱۴ مین مکرر ہو تو بھی سلطنت حاصل ہو اگر یہ صورت بھی نہو تو معمولی درجہ کی حکومت حاصل ہو منجملہ حکم ہوا کرتا ہو یا بذریعۂ ناجائز استحصال کے ایسا شخص دولت پیدا کرتا ہو بشرطیکہ نقاط قوی ہون

احکامات خانہ یازدہم

یہ خانہ منسوب ہو سعادت آسمانی و ظہور امید کار و بار و بارش و باران و کیفیات دوستان پر ہم اس خانہ کے متعلق صرف ۲ سوال کا حل و عمل کر کے انکے اصول و قواعد درج کیے دیتے ہین...
اول کیفیات میری اور میرے دوست کی کیا ہین اور کیا میری مراد دوست سے بر آئیگی۔
دوم ہمین ایک شخص سے کچھ امید رکھتا ہون کیا وہ پوری ہو جائے گی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

کیفیات میری اور میرے دوست کی کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۶ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہو (اول) یہ دیکھنا کہ دوست دوستی رکھتا ہو یا نہین (دوم) اگر دوستی رکھتا ہو تو کس قسم کی (سوم) دوستی کو ثبات و قرار ہے یا نہین (چہارم) اگر قرار نہین ہو تو کسکی طرف سے ابتدا اور نخبش ہوگی۔ (پنجم) کیا ہم نشینی دوست کی میرے لیے مفید ہوگی (ششم) اگر مین دوست کے مکان پر جاؤن تو ملاقات ہوگی یا نہین۔ یا میری مراد بر آئیگی یا نہین۔ دیکھیے عمل مترجم زائچہ مترجم .... زائچہ

عمل شرط اول شکلیہ و نقاط } اشکال اول و ہفتم ہم کوکب ہون یا ہفتم ☲ ☲ ☳ ☳ ☶ ☶ ☵ ☵ علم ☵ ☵ ☶ ☶ ☳ ☳ ☲ ☲

مین اول کا عکس ہو حکم بظاہر دوستی کا ہوا کرتا ہو اگر اول و ہفتم مین اشکال کواکب دشمن کی ہون دوست نہین ہوتا لیکن تکرار ہفتم اگر دیگر خانون مین ہو دوست ہو جاتا ہو اور یہی حکم اس حالت مین بھی ہو

جبکہ نتیجہ اضراب اول و سعد ہو یا یہ خانہائے نیک مین موجود ہو اس زائچہ مین یہ صورتین پیدا ہین
عمل نقطہ مین نقطہ اول و یازدہم کو دیکھا جاتا ہے انمین جس قسم کی نظر ہو ویسی ہی دوستی ہوا کرتی ہے
نقطہ اول آتش ♈ ہے اور یازدہم آتش ♌ یہ دونون نقاط کوکب دوست شمس و مشتری کے مین
اور نظر تثلیث رکھتے ہین حکم اوپر ہونے دوستی کے ہے۔

عمل شرط دوم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے۔ دیکھو اس خانہ کی شکل کو کہ جس خانہ کے متعلق سوال ہو مثلاً دوستی بھائی یا اقربا کی نسبت سوال ہے تو خانہ ۳۔ پدر کیلیے چہارم فرزند محبوب کیلیے پنجم تو کہ غلام کیلیے ششم دوست کیلیے یازدہم کہ اس خانہ مین کس عنصر کی شکل ہے اور کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہے اگر نقطہ آتش رکھتی ہو دوستی ظاہری ہو باطنی نہین اگر بادی ہو ظاہر و باطن یکرنگ ہوا گر آبی ہو بظاہر دوستی معلوم نہو الا در باطن دوست ہوا گر نقطہ خاکی ہو تو بمیروت کج ادا ہو یعنی ظاہر و باطن دوستی عنقا ہو اگر زیادہ عناصر کے نقاط ہون تو وہ نقطہ گرفت کیا جاویگا کہ جس عنصر کے مرکز مین شکل ہو۔ زائچہ ہذا کے خانہ ۱ مین شکل آبی ♓ ہے پس حکم کیا گیا کہ دوستی باطنی ہے۔ ۱ و ۹ کے سعد داخل کا بھی یہی حکم ہوا کرتا ہے اور شکل خانہ ۴ سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک مین تو بھی دوستی صادق کا حکم ہوتا ہے اگر تکرار اسمین ہو جزوی لیکن اگر ♎ میزان مین ہو خواہ کوئی صورت ہو دوستی باطل ہوا کرتی ہے اور جس خانہ مین شکل ۱۱ کی تکرار ہوتی ہے اسکے منسوبات کے مطابق اغراض دوستی ہوا کرتی ہین عمل نقطہ مین مطابق قواعد شکلیہ جسکی دوستی کی نسبت دریافت ہو اسکا نقطہ گرفت کرکے اس نقطہ کے افراد عناصر کے امتزاج سے حکم دوستی ہوا کرتا ہے نقطہ ۳ عزیز و اقربا نقطہ ۴ پدر ۵ محبوب و فرزند ۶ ملازم، شریک و عورت ۸ و ۱۲ قرض یا قرض ۹ مسافرت ۱۰ مادر حکیم استاد حاکم بزرگ ۱۱ دوست ۱۲ دشمن عمل آیندہ یہ ہے کہ اگر نقاط ۱ و ۹ مراکز و داخل و ثابت مین ہون دوستی صادق خارج و منقلب مین باطل اختلاف مین جزوی نقطہ نجم اگر قوی ہو اور بیوت سعد مین ہو دوستی صادق بدین ہو یا کمزور ہو باطل اختلاف ہو جزوی اور جس خانہ مین نقطہ ۱۱ کی تکرار ہو اسکے منسوبات کے لیے اغراض دوستی ہوا کرتے ہین اس زائچہ مین نقطہ یازدہم آب ♒ ہے پردہ خانہ ۵ و ۷ مین ہے خانہ ۵ فرزند و ۷ عورت کا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ دوستی در پردہ عورت فرزند کے لیے ہے۔

عمل شرط سوم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے کہ اگر خانہ ۱ مین ♈ ♉ ♊ سے کوئی شکل ہو اور مکرر خانہ ۱ و ۴ و ۵ و ۹ سے کسی مین ہو تو دوستی کو قیام ہوتا ہے یہ صورت زائچہ مین پیدا ہے علاوہ ازین ♋

♌ کے ہونے سے قیام ہوتا ہے مگر گفتگو تنازعہ آمیز کا وقوع ہوتا ہے ♍ مین تنازعہ ♎ مین اختلاف و فساد ♏ ♐ سے دغابازی ہوتی ہے بشرطیکہ ۵ مین یہ شکل ہو اور مکرر خانہ ۲۔۴۔۶۔۷۔۱۰۔۱۱۔۱۲ مین ہون مگر خواہ کوئی صورت ہو لیکن ۱۔۴۔۷۔۱۰ اسعد داخل ثابت ہون دوستی صادق ہو اور اسکو ثبات و قرار اگر نحس داخل و ثابت ہون دوستی ظاہری ناپائدار سعد خارج و منقلب مین ترک باعتبار نحس خارج و منقلب مین ترک برفساد جاننا چاہیے اختلاف مین اوسط عمل نقطہ مین نقطہ ۱۔۴۔۷۔۱۰ مطلوبات اگر قوی ہون دوستی پائدار رہے کمزور ہون ناپائدار اختلاف ہو حکم اوسط

عمل شرط چہارم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے اول داخل ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو ابتدا سائل کی طرف سے ہو برعکس صورت مین دوسری جانب سے بحالت مساویت دونون برابر منقلب مین کوئی رنج پیدا کرادے آیندہ ♎ و ♍ زائچہ ہین ظاہر و باطن موجود ہون ظاہر و باطن مین رنج نہو اگر ظاہر مین رنج ہو اور باطن نہون تو باطن مین رنج ہو اور نتیجہ اضراب اشکال (۱۔۱۱ و ۱۔۵) کا ۶۔۷۔۸۔۱۲ مین ہو تو رنج ہو ۳۔۵۔۹۔۱۱ مین ہو تو رنج نہو۔ اسی طرح شکل خانہ ۱ اسعد کسی حیثیت سے ہو اور ۳۔۵۔۹ مین مکرر ہو تو رنج نہو ۶۔۴۔۱۰۔۱۲ مین ہو ظاہر پرستی ہو دیگر خانون مین نہ دوستی نہ دشمنی بصورت نحس نہونے کے بھی حکم علاوہ ازین ۱ اسعد داخل ۱ یا ۵ مین مکرر ہو دوستی صادق ۶۔۱۲ مین ظاہری انجام کو زحمت انحس رنج و مصیبت اگر نحس ۱ کا ۵ مین تکرار ہو دشمنی ہو ۱۲ مین معہ دشمنی کمال ہو ۶ و ۸ مین بھی یہی حکم اور اشکال عنصر ضدین ۱ و ۱۱ کا بھی یہی حکم ... عمل نقطہ مین اگر نقطہ طالع معہ مطلوب کمزور ہو تو سائل کی طرف سے گیارھوان کمزور ہو معہ مطلوب تو دوسری جانب سے رنج ہو اسی طرح وقت اتفاق کے جسکا نقطہ قوی ہو اسکی جانب سے اتفاق ہوا کرتا ہے۔

عمل شرط پنجم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے خانہ ۳ مین اشکال زہرہ سے بدرجہ اعلیٰ قمر مشتری سے بدرجہ اوسط بشرطیکہ اول

اشکال خانہ ۳ مین ہون تو سعادت و مبارکی ہم نشینی مین حاصل ہو دیگر اشکال نحس کسی نوع سے ہون عذر بہتر ہے۔ عمل نقاط مین نقطہ سوم کوکب شمس و قمر زہرہ عطارد مشتری سے اگر کسی کوکب کا ہو ہم نشینی مبارک ہو دیگر کوکب کا ہونا مبارک ہو۔

عمل شرط ششم شکلیہ و نقاط | قاعدہ ہے اگر خانہ ۱ مین سعد داخل ہو یا ۱ مین ♈ یا ♌ ہون اور مکرر ۳۔۵۔۹ سے کسی خانہ مین ہون یا شکل ۱ موجودہ زائچہ کو ♎ مین ضرب دینے سے کوئی شکل سعد پیدا ہو

اور یہ مکرر خانہ سعد مین ہو یا ادا مین اشکال سعد داخل ہون اور انمین سے کسی کا تکرار ۳-۴-۵-۹ مین ہو اور منہم سعد ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۱۰ یا ۱۱) سعد داخل ہو یا خانہ ۱۲-۱۴-۸-۱۰ مین اشکال سعد ہون تو دوست سے مراد برآوے اس کے علاوہ تمام صورتین بخیش وعدم برآری مقاصد پر مدلول ہین ۔۔۔۔

عمل نقطہ مین نقاط اول ودوم موہ مطلوب قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا مطلوب کی تکرار مکرر خانہ ۳-۵-۹ سے کسی مین ہو یا نقاط ۱۲-۱۴-۸-۱۰ موہ مطلوبات قوی ہون ملاقات میسر ہو اور مراد برآوے اگر یہ صورت نہو تو نہین ۔ زائچہ ہذا مین شکل سعد ☵ ہو اور تکرار ۹ مین ہو اور اشکال ۱۲-۱۴-۸-۱۰ بھی سعد کوکب کی ہین ۔ حکم حصول مراد پر ہو ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

ایک شخص یا فلان شخص سے کچھ امید رکھنا ہون کیا وہ برآوے گی

قاعدہ ہو ۔ اول سعد داخل ہو اور ادا مین مکرر ہو یا نتیجہ اضراب اور اسی طرح سعد ہو اور تکرار اسکا بیوت سعد با ۴ مین ہو یا ☵ مکرر بیوت سعد مین ہو یا اشکال ۱۰-۱۱ یا بیوت سعد داخل ہون اور مکرر ۳-۴-۵-۹-۱۱-۱۵ سے کسی مین ہون یا ☵ ☵ ☵ سے کوئی زائچہ مین شکل اول کو بنظر دوستی کامل دیکھے یا اسعد کی تکرار ۲ مین ہو یا ☵ قوی زائچہ مین ہو اور اسعد داخل یا خانہ ۱ مین ☵ ☵ سے کوئی ہو یا نتیجہ ضرب ۴-۸ کے نتیجہ اضراب اول اور اس شکل کے کہ جس خانہ سے امید ہو ضرب سے شکل سعد داخل ہو یا اول سعد داخل کی تکرار ۲-۱۱ سے کسی مین ہو یا ۱۴-۱۵-۱۶ سعد داخل ہون یا نتیجہ اضراب ۱-۱۱ یا ۱۵ اسعد داخل مراد حاصل ہوتی ہو باقی صورتین عدم حصول پر مدلول ہین اور خواہ کوئی صورت حصول کی زائچہ مین ہو لیکن ☵ میزان مین ہو یا ☵ خانہ ۱۲ مین بھی مراد حاصل نہو عمل نقطہ مین نقاط ۹-۱۰-۱۱ موہ مطلوبات قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا مطلوب کی تکرار مکرر ۳-۴-۵-۹-۱۱-۱۵ مین ہو مراد حاصل ہو ورنہ نہین ۔

احکامات خانہ دوازدہم

یہ خانہ منسوب ہو قید و بند دشمن و چہارپایہ کلان سے ہم اس خانہ کے متعلق صرف تین سوالات کے

اصول وقواعد عمل کے درج کرتے ہین ۔ (۱) کیوفات میرے دشمن یا دشمنون کی کیا ہین (۲) کیوفات مفرور گرفتار شدہ کے کیا ہین (۳) کیوفات خرید و فروخت نفع و نقصان سعادت حیوانات کے میرے لیے کس طرح پر ہین ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

کیوفات میرے دشمن یا اعدا کے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۴ شرائط کو دیکھا جاتا ہو (۱) سائل کے کس قدر دشمن ہین (۲) وہ کیسلیے برسر دشمنی ہین (۳) وہ دشمن قوی ہین یا کمزور (۴) انجام دشمنی کیا ہو ۔

قواعد شکلیہ نقاط قاعدہ ہو دیکھو شکل خانہ ۱۲ کو کہ اسمین کون شکل ہو اور کس کس عنصر کے نقاط ہین اور

شرط اول اُن نقاط کے اعداد ابجدی وابدح کیا ہین اعداد ابجد سے تعداد کمی اور ابدح سے زیادتی کا حکم کیا جاتا ہو ۔ مثلاً خانہ ۱۲ مین ☵ ہو تو کم از کم از روے ابجد ۴ و زیادہ از روے ابدح ۸ دشمن کی تعداد کہنی چاہیے عمل نقطہ مین بارھوان نقطہ اگر بظاہر موجود مثل ہو تو دشمن ظاہری اگر در باطن ہو تو دشمن در باطن ہوا کرتے ہین بصورت قوی ہونے نقطہ کے قوی اور کمزور ہونے سے کمزور ہوتے ہین تعداد انکی صرف عدد عناصر کے مطابق ہوتی ہو ۔ مثلاً بارھوان نقطہ خاک ☵ ہو اسمین ۷ نقطہ ہین اور عدد نقطہ خاک کے از روے ابدح ۸ و اعداد عنصر رومی ابجدی ۴ تو کہا جائیگا کہ سائل کے دشمن ۴ و ۸ کے اندر ۳ ہو مگر حضرت سرخاب کا قاعدہ یہ ہو کہ وہ نقاط شکل کے برابر ہی تعداد دشمن کی بتاتے ہین جیسے نقاط فرد و زوج ☵ ۷ ہین پس ۷ دشمن ہونا یقینی ہین ۔ اگر نقطہ مرکز ضد مین ہو تو کوئی دشمن نہین ہوتا ۔

قواعد شکلیہ دنقاط قاعدہ ہو دیکھو شکل دہم کو اگر یہ کسی حیثیت سے خارج ہو اور تکرار اسکا ۶-۱۱-۱۲ سے کسی خانہ مین ہو تو بباعث بہکانے کسی شخص کے دشمن دشمنی کرتا ہو اور شکل ۱۲ کی تکرار

شرط دوم جس خانہ مین مکرر ہوتی ہو اس خانہ کے منسوبات سے وجوہات دشمنی پیدا ہوتے ہین مثلاً خانہ ۲ مین تکرار ہو بسبب مال کے ۴ مین بسبب ملک و میراث کے ۱۰ مین بباعث روزگار و حکومت کے علیٰ ہذا دیگر کی نسبت رائے قائم کر کے سبب دشمنی پیدا کرو اور دیکھو یہ شکل اگر اپنے مسکن یا شرف یا

اوج مین ہو مدلول ہو قوت عداوت برادر جو ہبوط دبال وغیرہ مین ہو یا نحس ہو تو مدلول ہو قصد دشمن کرنے کی طرف تو اگر سعد ہو اپنی وغیر میسر رہے عمل نقطہ مین دیکھو نقطہ دہم کو اگر یہ مراکز داخل وثابت مین ہو اور تکرار ۶-۱۱-۱۲ سے کسی مین ہو تو کسی کے بہکانے سے دشمن اُن وجوہات سے دشمنی کرتا ہو کہ جو منسوبات اُن خانون سے جنمین سے کہ نقطہ ۱۲ انیز اُسکا مطلوب مکرر موجود ہون پیدا ہون مثلاً نقطہ ۱۲ خانہ دوم مین مکرر ہو اور مطلوب خانہ ہشتم مین تو حکم ہوگا کہ بباعث مال وميراث کے دشمنی کرتا ہو مگر لحاظ قوت وضعف کا ضرور ہو قوی ہونیپر قوت کمزور ہونے پر دشمن کمزور رہتا ہو۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط سوم | قاعدہ ہو شکل خانہ ۱۲ نحس ہو اور مکرر خانہ ۱-۴-۷-۱۰ مین ہو دشمن خاص بہت ہی قوی ہوتا ہو ۲-۶-۸ مین ہو تو دشمن کی طاقت اول ہوتی ہے باقی خانون مین ہونے سے دشمنی عام یا معمولی ہوا کرتی ہو اور اس سے چندان خطرہ نہین ہوتا۔ عمل نقطہ مین نقطہ ۱۲ مکرر وتد مین ہو دشمن خاص بہت ہی قوی ہو مائل مین مکرر ہو دشمن کی طاقت درجہ اول ہو باقی خانون مین معمولی ہوا کرتی ہو۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط چہارم | قاعدہ ہو کہ اگر اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سعد داخل ہون دشمن عداوت قائم رکھے مگر کبھی کچھ نہ کر سکے اور اگر یہ سعد خارج ہون عداوت ترک کر کے صلح کی فکر کرے اور سائل کو منظور نہو اگر نحس داخل ہون عداوت قائم رکھے اور کچھ زحمت یا ایذا پہونچاوے اگر نحس خارج ہون بے اختیار خود عداوت ترک کرے ۱۲ مین نحس خارج اور ۶ مین کوئی نحس ازخود دفع دشمن کا حکم۔ ۱۲ مین سعد داخل اور ۶ مین کوئی سعد قوت دشمنی ودشمن ضرر وزیان سائل کا حکم خانہ ۶ و ۱۲ مین ∴ موجود ہون دشمن ازخود سوخت ہو اور ۱۲ نحس داخل ہو مردم خانہ در پردہ دشمن ہون منقلب نحس مین ہمسایہ دشمن ثابت مین بزرگ سائل دشمن ہوتے ہین اور جس زائچہ مین او اسی طرح نحس ہون یا اول کی تکرار ۶-۸-۱۲ سے کسی مین ہو یا میزان مین ∴ ہو اور اسکی تکرار اول یا دہم مین ہو تو سائل کو زحمت ورنج بہت کچھ پہونچے اور دشمن کو خوشی ہو اول وہفتم مین اشکال ضدین سے زیادتی عداوت کا حکم خانہ ۱-۵-۹-۱۳ مین اشکال ∴ ∴ سے اگر ہون دشمن کے قوی وشہزور ہونے کا حکم باقی خانون مین ہو نیسے کمزوری عدد مجہول اگر یہ دونون زائچہ مین نہون تو شکل خانہ ۱۲ کی تکرار سے بشرح بالا حکم علاوہ ازین خانہ

۱۲ مین ∴ ∴ ∴ ∴ سے کوئی ہو تو دشمن کو قوت وشوکت زمانہ حاصل ہو مگر سائل کو نقصان نہ پہونچا سکے لیکن اگر اس شکل کی تکرار خانہ ۵ مین ہو تو درمیان سائل ودشمن کے صلح ہو جاوے اور دشمن عداوت ترک کرے اور اگر ۱-۷-۱۳-۱۴ سے کسی مین اسکی تکرار ہو تو درمیان سائل ودشمن فتنہ وفساد کی گفتگو ہووے مگر جنگ وجدل وقوع مین نہ آوے اگر خانہ ۱۲ مین ∴ ∴ ∴ سے کوئی ہو تو خرابی دشمن کی علامت ہو دشمن کیطرف سے حیلہ ومبالغہ کا ظہور ہو اب اگر اس سائلتمین خانہ اول مین شکل سعد ہو دشمن سائل پر فتح پاوے اور اگر اول مین سعد و ۱۲ مین ∴ ∴ ∴ سے کوئی ہو دشمن معہ جماعت خود کے پریشان وغارت ہو جاوے اول مین نحس و ۱۲ مین ∴ ∴ یا سعد کا حکم برعکس اور خانہ ۱۲ مین ∴ ∴ ∴ سے کوئی ہو تو دشمن کو قوت متوسط حاصل ہو بشرط ہونے تکرار خانہ ۵-۱۱ کے حکم صلح سائل ودشمن کے درمیان ۱۳-۱۴-۷ سے کسی خانہ مین تکرار گفتگو صلح ہو کر ختم ہو مگر صلح نہ ہو اور اگر ۶-۸-۱۲ مین ہو دشمن غارت وپریشان ہو۔

عمل نقطہ مین نقاط ۶ و ۱۲ معہ مطلوبات قوی ہون دشمن قوت پکڑین کمزور ہون دفع ہو جاوین مختلف ہون اوسط کا حکم علیٰ ہذا نقاط ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ مراکز خارج ومنقلب مین ہون انجام بہتر ہو داخل وثابت مین ہون ناقص بصورت کمزوری نقاط ترک عداوت کا حکم علاوہ ازین اگر نقطہ ۱۲ مراکز داخل وثابت مین ہو دشمن عداوت پر قائم رہے خارج ومنقلب مین ہو ترک کرے۔

اصول ودر قواعد عمل سوال نمبر دوم

کیوفات مفرور وگرفتار شدہ یا زندانی کے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۴ شرائط کا عمل کیا جاتا ہو (اول) یہ کہ فلان مفرور یا مشتبہ شخص گرفتار ہو کر نیز مجرم ثابت ہو کر سزا پاوے گا یا نہین (دوم) یہ کہ اگر مجرم ثابت ہوگا تو اُسے کیا اور کس قسم کی سزا ہوگی (سوم) اگر سزائے قید ہو جاوے تو جیل مین محبوس کی کیا حالت ہوگی (چہارم) قید ہو جانے پر عدالت بالا مین اپیل کرنے سے یا کسی دیگر طریقہ سے قیدی رہا ہوگا یا نہین۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط اول: قاعدہ ہے کہ اگر خانہ اول مین ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ سے کوئی شکل ہو یا خانہ ۱۲ مین سعد داخل یا ثابت یا ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ سے کوئی ہو یا خانہ ۱-۵-۷-۱۰-۱۱-۶ مین ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ سے چند اشکال موجود ہون یا ۴-۱۲ مین اشکال داخل ہون یا ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ کا زائچہ مین غلبہ ہو یا ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ سے کوئی خانہ ۴ مین ہو اور خانہ ۸ مین تکرار کرے یا ۲-۵ مین نحس شکلین ہون مفرور یا مشتبہ گرفتار ہوتا اور سزا پاتا ہے اور اگر گرفتار حوالات زیر تجویز مین ہو تو بھی مجرم ثابت ہوتا اور سزاے قید پاتا ہے۔ عمل نقطہ مین نقطہ ۱۲ معہ مطلوب کے قوی ہو تو مفرور یا مشتبہ شخص گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور بصورت ہونے مراکز داخل وثابت سزا پاتا ہے خارج ومنقلب مین اگر ہو تو نہین۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط دوم: قاعدہ ہے اگر اول و ۱۲ مین ☵ ہو اور ۴ و ۷ مین کسی حیثیت سے نحس شکلین ہون اور ۱۳-۱۴ بھی نحس ہون تو سزا پھانسی یا سولی کی ہوتی ہے اگر ☰ خانہ اول و ۱۵ مین ہو اور ۱۳ و ۴ نحس ہون تو سزاے جسمانی ہوتی ہے یا کوئی عضو کاٹا جاتا ہے اگر ☶ ☵ ☳ ☲ ☱ ☴ ☰ ☷ وغیرہ سے کوئی شکل اول مین ہو اور خانہ ۸-۱۲ مین سے کسی مین مکرر ہو تو سزاے قید یا تازیانہ کی ہوتی ہے اگر نتیجہ اضراب (۲-۵ یا ۱۰) شکل سعد خارج ہو تو سزا سے بچت ہوتی ہے اگر نحس خارج ہو تو بید لگائے جاتے ہین یعنی خارج نحس ہونے پر سزاے تازیانہ ہوا کرتی ہے اور یہ شکل داخل وثابت کسی حیثیت سے ہو سزاے قید ہو اگر سعد منقلب ہو تو بھی سزاے قید ہو نحس منقلب مین سزاے تازیانہ۔ اگر نتیجہ اضراب (۲-۱۱-۱-۲) کسی حیثیت سے داخل یا ثابت ہو یا دویم بدویازدہم سعد ہو اور شواہد ونواظر دوم کے بدو ۱۱ کے سعد ہون جرمانہ ہو جاوے اگر یہ صورتین نہون تو نہ دے۔

عمل نقطہ مین نقطہ دوازدہم کی کیفیت دیکھی جاتی ہے یعنی یہ نقطہ مرکز داخل وثابت ہین ہو قید ہو پھر اسکی صورت اور تکرار کو زائچہ مین دیکھو مثلاً نقطہ دوازدہم آتش ☲ ہے صورت اسکی زنجیر وطوق کی ہے کہ جو گلے مین ڈالا جاوے یا صورت انسان زبان کھینچے ہوئے کی ہے زبان کھینچے اب تکرار اسکا مرکز آتش مین ہو تو حکم ہوگا کہ آگ سے جلا یا جاوے یا توپ بندوق سے مارا جاوے اگر مرکز باد مین تکرار ہو تو بلندی پر لٹکایا جاوے یا پھانسی پاوے اگر مرکز آب مین ہو پانی مین

ڈبایا جاوے یا زہر پلایا جاوے خاک مین ہو قید رکھا جاوے یا بھونرے مین بند کیا جاوے غرض اس نقطہ کا مرکز داخل وثابت مین ہونے سے قید حرمانہ تازیانہ آتش وباد مین ہونے سے قتل سوختگی پھانسی وغیرہ کا حکم ہوتا ہے۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط سوم: قاعدہ ہے خانہ ۵ و ۱۲ مین ☵ ہون اور ۱-۶-۸-۱۲ مین ☲ جیل مین قید ہی قید ہو اور نتیجہ اضراب (۴-۸-۶-۱۲ یا ۶) داخل نحس ہو قید مین فوت ہو اگر یہ نتیجہ ☲ ہو اور ۴ و ۶ مین مکرر ہو مار پیٹ ہو اگر دہم مین مکرر ہو جان جاوے اگر نتیجہ ☲ ہو اور دہم مین مکرر ہو جلاوطن کیا جاوے یا دوسرے جیل کو تبدیل اگر ☲ ۲-۸-۱۲ ہر سہ جگہ مین محبوس فوت ہو اور خانہ ۱-۴-۸-۶-۱۲ مین نحس داخل یا ثابت شکلین ہون تو محبوس کو سخت تکلیف اور قید کو استحکام ہو اور اگر ان خانون مین ☲ ہون تو قید مین موت ہو اور اگر زائچہ کی ۴-۱۲-۱۴ نحس خارج ہون اور ☵ میزان مین ہو تو جلاوطن ہو یا جیل تبدیل ہو اور اگر خانہ ۴ و ۸ مین ہو حالت بہت خراب ہو ☲ چہارم مین ہو سزا کا اضافہ ہو دہم مین ☲ ☵ کا حکم قتل ☵ کا حکم دہم مین سختی وزحمت ۲-۴ خارج ہون اور میزان مین ☵ تبدیل جیل چہارم ☲ ۸ مین ☵ سے خوف جان یا مجروحی اور تکرار مکرر ☲ کا یہی حکم اور شکل ☲ کا بشرطیکہ زائچہ مین کسی جگہ دو اشکال ☲ یا دو ☵ سے پیدا ہو حکم سخت منحوس جان جاوے یا عذاب ناقابل برداشت اٹھاوے اگر ۶ و ۱۲ مین ☵ ☱ سے کوئی ہو طوق وزنجیر سے بستہ ہو اگر ☲ کا غلبہ ہو بیمار ہو کر مر جاوے۔

عمل نقاط مین اگر نقطہ دوم قوی ہو قید مین مال کا وغذا کا آرام ہو ششم قوی ہو صحت جسمانی حاصل رہے ۴ و ۸ قوی ہون افزونی خوف وخطر کی علامت ہے کمزوری کا حکم خلاف ہوتا ہے ۱۰ و ۱۲ کے قوی ہونے کا بھی امتناعی حکم۔ غرض جو نقطہ کمزور اسی کے منسوبات مین تکلیف جو قوی ہو اسمین آرام۔

قواعد شکلیہ ونقاط شرط چہارم: قاعدہ ہے کہ خانہ ۶-۱۲-۱۵-۱۶ مین اشکال سعد خارج ہون یا نتیجہ اضراب (۴-۸-۶-۱۲ یا ۶) سعد خارج ہو یا ۱-۴-۶-۸-۱۲ مین اشکال سعد خارج یا منقلب ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ سعد خارج یا منقلب ہو یا ۱-۲-۵-۱۰-۱۱ داخل ہون

اور ۶-۸-۳-۹-۱۲ مین خارج شکلین ہون یا نتیجہ اضراب ۱-۸ کا سعد خارج ہو یا نتیجہ
اضراب (۴-۸-۷-۱۰) کا سعد خارج ہو یا ۲ و ۴ سعد خارج ہون اور میزان مین ☵ نہو یا ۴-۱۲
مین سعد خارج ہون عدالت اپیل سے ملزم رہا ہو جاوے علاوہ ازین اول نحس خارج یا منقلب
ہو اور تکرار اسکا ۱۲ یا ۱۶ مین ہو یا خانہ ۳ و ۹ کی اشکال سے کوئی خانہ ۱۲ مین ہو اور یہ شکل خارج
یا منقلب ہو محبوس فرار ہو جاتا ہی اور ۶ و ۱۲ مین سعد داخل و ۱-۱۱-۵-۷ مین سعد خارج کا بھی
حکم فراری کا مثل سے ہوتا ہی اور یہ صورت ہو نیسے مفرور ہاتھ نہین آتا بجاے سعد خارج کے
نحس خارج ہونے سے گرفتار ہو جاتا ہی یا بحالت فراری ضرب کھاتا ہی خانہ ۱-۱۲-۱۳ مین ☶ و
☵ ہونے سے قید مین اضافہ ہو کر قید رہتا ہی آیندہ کے لیے حکم یہ ہی ۶-۱۲ سعد داخل ہون اور ۷-
۱۳ سعد خارج محافظان کو یا ملازمان پولیس کو ابتداے گرفتاری مین رشوت دیکر خلاصی ہو
اگر ۵ و ۱۱ صورت موجودہ مین نحس ہون رشوت نہ دیجاوے اگر ۷-۱۳ نحس ہون بحالت قید تادان
دینا پڑے اور رہائی نہو اگر ۱-۵-۷-۱۱-۱۳ کل اشکال سعد ہون زندان مین خلل واقع ہو اگر
اگر ۵ و ۱۱ مین ☶ ہو اور ۷-۱۳ مین ☵ تو حاکم کو مجبوراً رہا کر دینا پڑے ۵-۱۱ مین نحس داخل اور
۱۳-۷ مین نحس خارج تو قیدی فرار ہو جاتا ہی اور ضرب کھاتا ہی غرض ۶-۱۲-۵-۱۱-۷-۱۳ کسی حیثیت
سے سعد ہون تو محبوس منجانب سلطان کسی غرض کے لیے قید رکھا گیا ہی کسی وقت رہا کیا جا کر رضامند
کر دیا جاویگا اگر ۱۶ یعنی سعد ہو بعد کامیابی نظام ملکی رہا کیا جاتا ہی اگر ۱۶ مین ☶ یا ☵ ہو اور ۱۰-۱-
۵-۷ کسی حیثیت سے سعد ہون تو بعد خلاصی حکومت ملے یا جاگیر پاوے اور اگر قیدی کسی عہدے پر
سرفراز تھا تو اپنے منصب پر سرفراز کیا جاوے اور اگر خانہاے بالا مین ☵ ☵ ☶ ☶ ☵ ☵ ☶ ☶ ہر
موجود ہون ضرور بالضرور حکومت وجاندار ہاتھ آوے۔

عمل نقاط مین نقطہ ۱۲ مرکز داخل و ثابت مین ہو قیدی رہا نہو خارج و منقلب مین ہو رہا ہو جاوے
اور اگر خارج و منقلب دونون جگہ کچھ عرصہ قید رہکر رہا ہو یا رہا ہو کر دوبارہ قید ہو جاوے۔

دیکھیے زائچہ مترجم کشیدکردہ مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء

زائچہ

لالہ خیرانی رام ویس متوطن میرانپور ضلع مظفرنگر نے سوال کیا برخوردار
سوڑمل جو نرایاب ہو گیا ہی وہ نگرانی مین رہا ہوگا یا نہین

عمل از روے شکلیہ یہ ہی کہ خانہ ۱۳ مین ☳ دو نحس ☶ سے پیدا ہوتی ہی اور میزان مین ☵ ہی
محبوس رہا نہوگا عمل نقطہ مین نقطہ حکم کا خاک ☵ ہی خانہ ۸ مین ☵ بدانتہا پاتا ہی اسکا باھون
نقطہ آتش ☲ ہی بظاہر موجود نہین مگر در پردہ خانہ ۱۱ مرکز داخل و ۱۲ مرکز خارج مین پیدا ہوتا ہی
حکم یہ ہی کہ بعد انقضاے میعاد قیدی رہا ہوگا اور یہی واقعات ظاہر ہوئے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

کیوفات خرید و فروخت نفع نقصان سعادت و نحوست چہارپایہ میرے لیے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۴ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہی (اول) سائل کی قسمت مین جانور کا آرام اور اس سے
آسودگی ہی یا نہین (دوم) خرید مبارک ہی یا فروخت (سوم) جانور رکھنے سے نفع ہی یا نقصان (چہارم)
کس قسم کے حیوانات سے نفع ہی۔ دیکھیے قواعد و عمل مترجم زائچہ کشیدکردہ مترجم .... زائچہ

عمل شرط اول | قاعدہ ہی اشکال ۶ و ۱۲ کسی حیثیت سے ☵ ☶ ☳ ☵ علم ☶ ☶ ☳ ☵
شکلیہ و نقاط | سعد ہون اور انمین سے کسی کی تکرار خانہ ☶ ☳ ☵ ☶
اول مین ہو تو سائل کو جانور کا آرام اور اس سے
آسودگی حاصل ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی اگر یہ صورت نہو تو نہین یہ عمل نقاط مین نقاط ۶ و ۱۲ کو
دیکھا جاتا ہی اگر مہ مطلوبات قوی ہون یا مرکز داخل و ثابت مین ہون یا مطلوبات نقاط کی تکرار
خانہ ۵ یا ۱۱ مین ہو جانور سائل کو میسر ہوتا ہی ورنہ نہین زائچہ ہذا مین ۱ و ۶ سعد ہین مگر ۳ مین
نحس حکم یہ ہی کہ جانور کا آرام خاطر خواہ سائل کو نہین ہی عمل نقطہ مین نقطہ حکم کا آب ☵ ہی اور ☳ اول
مین انتہا پاتا ہی غیر میزانی ہی اسلیے ☵ نقطہ اول قرار دیا گیا اسکا چھٹا نقطہ آب ☵ ہی بظاہر موجود
نہین در پردہ خانہ ۹ مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہی اور مرکز خارج مین ہی مطلوب اسکا آب ☵ مرکز داخل و
مرکز خاص مین بخانہ سوم ہی اور ناظر مقابلہ اپنے طالب کا ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دوازدہم خاک ☶
ہی یہ مرکز ضد و منقلب مین بخانہ دہم ہی اور مطلوب خاک ☶ مرکز خارج مین بخانہ سیزدہم سے غیر ناظر
ہی قوت ذاتی نقاط کی کمزور اور مطلوبی قوی ہی الا نظرات و تکرار ربوبت سے محروم اسلیے حکم ہوتا ہی کہ
زمانہ حال مین جانور کا آرام سائل کی قسمت مین نہین ہی۔

عمل شرط دوم | قاعدہ ہر نتیجہ اضراب ۲-۶ سعد داخل ہون یا ۱۲ اسعد داخل ہو یا ۱-۶-۱۲ سعد
شکلیہ و نقاط | داخل ہون یا نتیجہ اضراب (۱-۶-۲-۱۲) سعد داخل ہو خرید نہایت مبارک
ہوتی ہو اور ⁝ ⁝ ⁝ اشکال ہونے سے بہت ہی مبارک ⁝ ⁝ ⁝ سے مبارک الا نا پائدار ⁝ ⁝ ⁝
سے جلد فروخت ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ سے نامبارک نقصان دہ جانور مر جانیوالا ہوتا ہو اگر اشکال
سعد خارج ہون تو فروخت بہتر ہوتی ہو۔ نقطہ ۱۲ امرکز داخل دثابت مین ہو خرید بہتر خارج دمنقلب
مین ہو فروخت بہتر ہوا کرتی ہو علی ہذا نقاط ۶ و ۱۲ معہ مطلوبات قوی ہون اور مکرر تکرار انکی بیان کی
مطلوبات کی ۱-۵-۱۱ مین ہو یا یہ نقاط مکرر مراکز داخل دثابت مین ہون خرید جانور کی سزاوار
و نفع دہ ہوتی ہو خارج دمنقلب مین فروخت بہتر ہوا کرتی ہو اور نقاط اول و دوازدہم معہ مطلوبات
اگر قوی ہون تو خرید مین کافی منافع ہوتا ہو کمزور مین صورت نقصان ہوا کرتی ہو۔ زائچہ ہذا مین
خرید بھی نقصان دہ ہو۔

عمل شرط سوم | قاعدہ ہر خانہ ۱۲ مین شکل سعد کسی حیثیت سے ہو اور دہ مکرر خانہائے ۱۱-۵-۹
شکلیہ و نقاط | سے کسی مین ہو تو جانور کے رکھنے سے نفع ہوتا ہو علاوہ ازین اگر تکرار شکل سعد ۱۲
کی ۲ مین ہو خرید فروخت بیوپار مویشی سے نفع ہوتا ہو ۶-۸ مین تکرار سے نقصان ۱۲ مین نحس یا ⁝
⁝ ہونیسے نقصان کمال ہوتا ہو اور اکثر جانور مر جاتا ہو یعنی نتیجہ اضراب ۶-۱۲ کا اگر ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝
ہو جانور رنجور ہو یا ہلاک ⁝ سے بھاگ جانے و شرارت کرنیوالا عمل نقاط مین نقطہ دوازدہم
اگر شکل میزانی سعد ہو تو بہتر جانور نہ نہین اور یہ نقطہ معہ مطلوب قوی ہو اور تکرار اسکا خانہ ۵-
۹-۱۱ مین ہو تو جانور رکھنے سے نفع مکرر خانہ ۲ مین تجارت مویشی سے نفع ۶-۸ مین ہو بہر طرح نقصان کا حکم۔

عمل شرط چہارم | قاعدہ ہر شکل خانہ ۱۲ سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور تکرار اسکا خانہ ۱-۵-
شکلیہ و نقاط | ۱۱-۵ سے کسی خانہ مین ہو جملہ اقسام اور رنگ کے مویشی سزاوار ہوتے ہین اور ان سے
نفع ہوتا ہو برعکس اسکے شکل ۱۲ کسی صورت سے نحس ہو اور تکرار اسکا ۱-۶-۸ سے کسی خانہ مین ہو
کوئی مویشی سزاوار نہو علاوہ برین موافق منسوبات شکل ۱۲ کے جانور رکھنے سے نفع ہوتا ہو یہی
قاعدہ عمل نقطہ مین رائج ہو کہ نقطہ ۱۲ قوی ہو اور مراکز داخل دثابت مین ہو نوع بنوع کے جانور
سے نفع ہو بشرطیکہ تکرار مکرر خانہائے ۱-۵-۱۱-۵ سے کسی مین نہو دیگر صورتون مین نقصان

زائچہ ہذا مین کوئی صورت ایسی نہین ہو کہ جس سے ثابت ہو کہ جانور رکھنے سے نفع ہو لہذا حکم
کیا گیا کہ جانور سے نفع نہ ہوگا۔

احکامات سوالات متفرقات

احکامات سوالات متفرقات مین ہم اُن سوالات کے حل عمل و قواعد کو درج کرتے ہین کہ جنکا تعلق کسی
خانہ مخصوص سے نہین ہو یا مخصوص کامون کو مخصوص ہین اور کسی کسی بیوت سے اپنا تعلق رکھتے
ہین اور زوائچ کشید کردہ خاص حضرت سرخاب کے ہین کہ جنکا عمل بقطہ حضرت ممدوح نے کیا ہو
عمل شکلیہ کو انمین دخل نہین لیکن اگر کوئی صاحب ان سوالات سے جو قبل مین درج کیے جاتے ہین
احکام شکلیہ استخراج کرنا چاہین تو اُنھین بیوت کی اشکال کی قوت کو جانچین کہ جو نقاط اُستاد
سرخاب نے اپنے عمل نقاط مین گرفت کیے ہین سوالات مندرجہ تحت ہین۔

عمل سرخاب سوالات متفرقہ

زائچہ

عمل سرخاب (ش) امتحان مین پاس ہونگا یا نہین ..... ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝

زائچہ ہذا مین نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج ⁝ کو سیر دی
خانہ ششم آب عقبۃ الخارج مین منتہی ہوا وہان سے سیر کر کے خانہ ہشتم
تک گیا بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی اعتبار شکل خانہ ہفتم ⁝ کا کیا یہ نقطہ بخانہ ہفتم و
یازدہم مرکز خاص مین قوی ہو اور مطلوب اسکا آب نقی ⁝ بخانہ چہارم مرکز دوست مین قوی ہو
اور ناظر دونون جگہ سے ہو دلیل قوت ہو نقطہ سوم آب عقبۃ الداخل ⁝ ہو یہ بخانہ سوم کو ہشتم
مراکز دوست اور خاص مین زبردست ہو اور بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہو اور مطلوب اسکا
آب بطریق معدوم رمل ہو۔ دلیل خبروی قوت ہو نقطہ نہم خاک ⁝ ہو یہ بخانہ دوم مرکز حسد
مین ہو اور بخانہائے پنجم و سیزدہم مرکز مسالم مین ہو اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہائے
ہفتم و یازدہم مرکز دوست مین قوی ہو اور ناظر و غیر ناظر ہو پس حکم ہوا کہ سائل امتحان مین
کلی پاس نہوگا کسی صیغہ مین ناکامیاب رہیگا۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہو کہ اگر یہ ہر سہ

نقاط مذکورہ صدر زبردست ہون سائل پاس ہو جاوے جو کمزور ہون قبیل اگر اختلاف ہو کسی مین ناکامیاب رہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۸۷ و ۸۶۳ کے زوائج سے اقتباس ہو کر تحریر ہوا ہی۔ خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے عمل مین صرف خانہ طالع اور خانہ نجم کو دیکھتے ہین اور موافق قوت و ضعف اُسکے عمل کرتے ہین محمود ہی۔ دقائق احکام مین دفعہ نمبر ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (سوال ۲) فلان شخص نے وعدہ کیا ہی وہ پورا کریگا یا نہین۔ .....

زائچہ

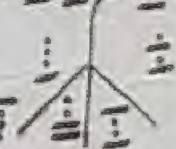

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ♎ کو سیردی خانہ نجم آتش عقبۃ الخارج مین ♐ منتہی ہوا نقطہ نجم اسکا باد طریق ہے یہ در پردہ بخانہ دوم و دہم مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب بادِ محمرہ بخانہ سوم و نجم در پردہ مراکز مسائل دوست مین قوی ہی اور بخانہ ہشتم مرکز ضد مین کمزور ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ یازدہم آب ♒ ہی یہ بخانہائے ہفتم و دوازدہم و پانزدہم در پردہ مراکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا بخانہ دوم مرکز مسالم اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل سے وعدہ جو کیا ہی وہ الغا کر دیویگا الا کچھ ٹال ٹول کے ساتھ۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط قوت کلی رکھتے ہون وعدہ بآسانی پورا کرے برخلاف حکم برعکس اختلاف مین حکم اوسط۔ یہ زائچہ ترجمہ سرخاب جلد ۲ زوائج نمبر ۵۵۰ - ۸۰) و ۱۰۷ کا اقتباس ہی دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

مکمل سرخاب (سوال ۳) شاہد راست و درست گواہی دیوے گا یا نہین۔

زائچہ

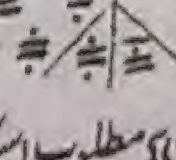

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♑ کو سیردی خانہ ششم ♍ مین پہونچا وہان سے طولی کر کے خانہ ہشتم تک گیا بسبب موافقت مرکز و شکل میزانی عقلہ کا اعتبار کیا جو کہ خانہ ہشتم مین ہی اور بخانہ ہشتم و پانزدہم مرکز موافق و مصادق مین ہی اور بخانہ چہاردہم مرکز مخالف مین ہی مطلوب اسکا خاک ♑ بخانہ ہفتم و یازدہم مرکز مصادق مین قوی ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ ہفتم اسکا خاک ♍ ہی یہ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ♎ معدوم رمل ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ یازدہم آتش ♌ ہی یہ بخانہ پنجم مرکز خاص مین زبردست ہی اور

مطلوب اسکا آتش ♌ در پردہ بخانہ دہم مرکز دوست مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ شاہد راست و درست گواہی دیگا۔ الا حسب دلخواہ نہ دیویگا کیونکہ ایک نقطہ محض کمزور ہی اور قاعدہ سرخاب کا کہ یہ ہر سہ نقاط قوی ہون حسب دلخواہ و راست گواہی دیوے برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرے دقیقہ ۷ کو دیکھیے یہ زائچہ مقتبسہ زوائج ۸۶۳ - ۸۷ جلد دوم سرخاب کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (سوال ۴ و ۵) مدعی و مدعا علیہ مین کون سچا کون جھوٹا ہی اور کسکو پشیمانی ہوگی سائل کو یا مسئول کو۔ زائچہ

مخفی نرہے کہ دو فوائد مسطورہ تحت کا عمل اس زائچہ مین ہی نقطہ ضمیر چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♑ کو سیردی خانہ دوم ♉ مین منتہی ہوا وہان سے سیر عرضی کر کے خانہ چہارم تک گیا۔ اس خانہ مین شکل ♎ ہی بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی کے اسی کا اعتبار کیا یہ نقطہ بخانہ چہارم مرکز موافق اور بخانہ سیزدہم مرکز مسالم مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ♑ بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین اور ہر دو جگہ سے ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ نجم آتش ♌ ہی یہ بخانہ چہاردہم مرکز مصادق مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ♌ بخانہ پنجم و دہم مرکز موافق و مصادق مین زبردست ہی اور بخانہ ہفتم مرکز ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی یہ ہر دو نقاط متعلقہ سائل کے ہین نقطہ مفہم اسکا خاک ♑ انکیس ♒ ہی یہ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ♑ بخانہ پانزدہم مرکز دوست مین ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی اور نقطہ سوم خاک ♒ ہی یہ در پردہ بخانہ سوم مرکز دوست مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا خاک ♑ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہی اور ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی یہ ہر دو نقاط متعلق مسئول کے ہین بہ نسبت نقاط مسئول کے نقاط سائل قوی ہین پس حکم ہوا کہ سائل بمقابلہ مسئول کے بادہ شخص جسکی طرف سے سائل دریافت کرتا ہی بمقابلہ اپنے طرف ثانی کے راستباز اور سچا ہی اور دوسرا کاذب یہ قاعدہ سرخاب کا ہی۔ اب عمل سوال نمبر ۵ کا شروع کیا نقطہ سیزدہم طالع کو گرفت کیا یہ آتش ♌ ہی یہ بخانہ دوازدہم مرکز مسالم مین واقع ہی اور مطلوب اسکا آتش ♌ بخانہ ششم مرکز مصادق مین ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ چہاردہم آتش ♌ ہی یہ بخانہ ششم مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ♌ بخانہ سوم مرکز ضد اور بخانہ نہم مرکز موافق مین قوی ہی اور ہر دو جگہ ناظر ہی دلیل قوت ہی ہر دو نقاط مساوی

قوت رکھتے ہین۔ پس حکم ہوا کہ ہر دو اشخاص سائل و مسئول معاملہ مین پشیمان نہ ہون گے برابر رہین گے
یہ قاعدہ سرخاب کا ہی ملاحظہ کرو یہ زائچہ ترجمہ نمبر ۱۰۸ جلد اول سرخاب کا ہی دقیقہ ۱۴ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (سوال ۶) فلان شخص یا سائل کے جسم کے کس حصہ پر خال ہی۔ زائچہ

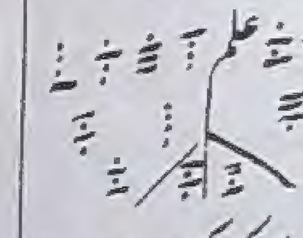

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیردی خانہ سوم خاک ⁝ نفی ⁝ مین منتہی ہوا وہان سے سیر عرضی کرکے خانہ اول ⁝ تک پہونچا چونکہ نقطہ نے میزان سے حرکت جانب راست کی پس معلوم کرنا چاہیے کہ جسم کے دہنی طرف خال ہی اور نقطہ نے انتہا ⁝ مین پائی اور بعدہ سیر کرکے ⁝ مین پہونچا خاک ⁝ متعلق انگشت پاے خاک ⁝ متعلق زانو راست اور خاک ⁝ متعلق انگشت پا وتلوہ وغیرہ ہی پس حکم ہوا کہ سائل کے ان اعضا پر جانب راست کسی جا خال ہی یہ قاعدہ سرخاب کا ہی اور زائچہ ہذا زوائچ سرخاب نمبر ۱۰۔۳۳۔۴۷ جلد سوم کا مقتبسہ ہی۔

عمل سرخاب نمبر ۳۱۹ (سوال ۷) فلان شخص کے جسم کے کس موقع پر داغ ہی۔ عمل اس سوال کا بالکل قاعدہ مندرجہ صدر کے موافق ہی کوئی اختلاف نہین۔

عمل سرخاب (سوال نمبر ۸) مین اپنے طالب کو پاؤنگا یا نہین۔ سوال نمبر ۹ طالب و مطلوب مین اتحاد و محبت رہیگی یا نہین۔ زائچہ

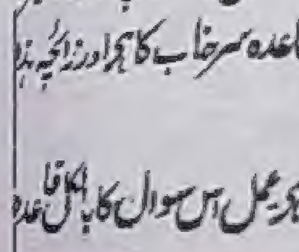

واضح ہو کہ دو قواعد محررہ تحت کا حضرت سرخاب نے عمل اس زائچہ مین کیا ہی نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ⁝ کو سیر دی خانہ دوم ⁝ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور خانہ میزان سے حکم کیا یہ بخانہ سیزدہم مرکز صندوق مین ہی اور بخانہ پانزدہم مرکز موافق مین ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ چہارم مرکز دوست مین در پردہ قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی اور نقطہ ہفتم اسکا آب ⁝ ہی یہ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب قبض الخارج بخانہ نہم مرکز صندوق مین ہی دلیل ضعف کلی ہی پس حکم ہوا کہ سائل اپنے طالب کو ہرگز نہین پاویگا کیونکہ نقطہ محض کمزور ہی اب عمل سوال نمبر ۹ شروع کیا نقطہ ہفتم محض کمزور ہی الا اسکے مطلوب کی تکرار خانہ نہم مین ہی یہ کسی قدر سعادت ہی پس حکم ہوا کہ طالب و مطلوب مین اتحاد نہین رہیگا کیونکہ نقطہ محض کمزور ہی الا چونکہ اسکے مطلوب کی تکرار خانہ نہم مین ہی لہذا کچھ ظاہری شناسائی رہجائے گی اور

یہی قاعدہ سرخاب ہی کہ مقیم قوی ہووے اور مطلوب اسکا مکرر بیوت سوم۔ پنجم۔ نہم و یازدہم ہو دلیل اتحاد و محبت طالب و مطلوب مین ہی برخلاف حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۳ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۰) خادم و مخدوم مین اتفاق و نباہ ہوگا یا نہین اور کس سے کس کو نفع پہونچیگا

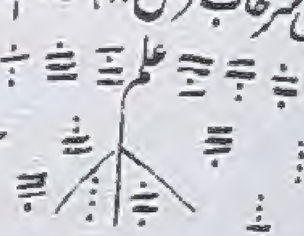

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ⁝ کو سیردی خانہ اول ⁝ مین پہونچا یہ مقیم مرکز موافق مین ہی اور تکرار اسکی بخانہ ہشتم مرکز صندوق مین ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ بخانہ سیزدہم مرکز دوست مین قوی ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی یہ متعلق مخدوم کے ہی نقطہ سیزدہم آب ⁝ ہی یہ بخانہ ہفتم مرکز موافق مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ در پردہ بخانہ ہشتم مرکز مصادق مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی یہ متعلق خادم ہی ہر دو نقاط قوی ہین پس حکم ہوا کہ خادم و مخدوم مین اتفاق و نباہ عمدہ رہیگا اور باہم ایک دوسرے کو نفع پہونچاوے گا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ اگر ہر دو نقاط خادم و مخدوم زبردست ہون صورت اتفاق عمدہ ہو اور جو کمزور ہو وین اسی کی طرف سے نااتفاقی نظر آوے اور صورت زیان پیدا ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۸۸ و ۹۳ و ۹۹ کے زوائچ سے اقتباس کیا گیا ہی دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۱) فلان شخص کے بدن مین مرض کس جگہ ہی اور کس مقام پر ہی یعنی کس عضو مین۔

زائچہ

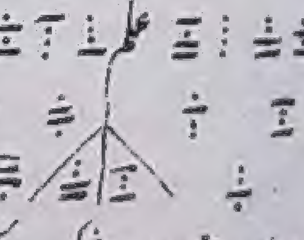

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ⁝ کو سیردی خانہ دوم باد ⁝ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا باوجودیکہ وہ سیر طولی کرکے چہارم تک پہونچا ہی نقطہ ششم اسکا باد ⁝ ہی یہ خانہ ششم مین ہی اور خانہ ششم منسوبات ناف و شکم سے ہی پس حکم ہوا کہ مرض کے بدن مین مرض ناف و شکم مین ہی کیونکہ یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ نقطہ ششم مکرر جس خانہ مین ہو منسوب بعضو اس کا مرض رکھتا ہو اور منسوبات اعضا بصورت مین ملاحظہ کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۳۵ کا ترجمہ تھا اور جو زیادہ دریافت نمد نظر ہو منسوبات اعضا نقاط کو دیکھکر بیان کرو کیونکہ سرخاب نے نقاط کو اعضا سے منسوب کیا ہی۔

عمل سرخاب (س ۱۲) مین لغرض حصول مقصد ضروری فلان شخص کے مکان پر جاتا ہون حصول مدعا ہوویگا یا نہین ۔ زائچہ

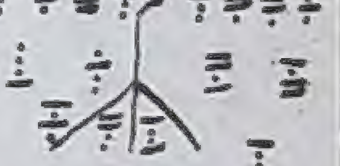

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ پنجم خاک ☵ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ وہ سیر عرضی کرکے دل تک پہونچا ہے یہ بخانۂ پنجم وتد الوتد مین ہے اور بخانہ پانزدہم مرکز مصادق مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ☵ بخانہ چہارم ویازدہم مراکز دوست وخاص مین زبردست ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ سیزدہم اسکا آتش ☲ ہے یہ بخانۂ ہشتم وتد الوتد مین ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ بخانہ ششم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آتش نصرۃ الخارج ہے ☲ ہے یہ در پردہ بخانۂ پانزدہم مرکز صند مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری محض ہے پس حکم ہوا کہ سائل لغرض حصول مقصد کسی شخص کے مکان پر جاتا ہے وہ کسی قدر حصول ہوویگا یا حصول کی امید پیدا ہوگی کیونکہ ہر سہ نقاط مین ایک نقطہ محض کمزور ہے اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ ہر سہ نقاط قوی ہون دلیل حصول مراد ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم اوسط کا لگانا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۱۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ و ۵ کو دیکھیے ۔

عمل سرخاب (س ۱۳) خریدا سپ کیا چاہتا ہون کیا اسکا رنگ ہے کیا اسمین عیب وہنر ہین اور مبارک ہے یا منحوس قدم ۔ زائچہ

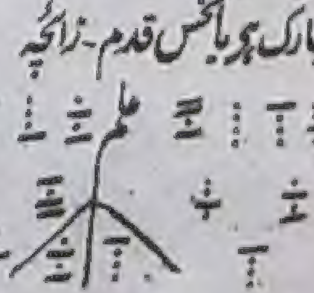

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ دہم آب ☵ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا باوجودیکہ اسنے سیر طولی کی اور خانہ ہشتم تک گیا نقطہ دوازدہم اس کا خاک ☶ ہے یہ معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ اسپ کا خریدنا نامبارک ومنحوس ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو نقطہ دوازدہم بذات خود کمزور ہووے تو وہ جانور منحوس مالک کو ہووے دوم شکل ☵ نقطہ دوازدہم ناقص ہے دلیل ہے کہ جانور عیب دار ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ شکل نقطہ دوازدہم کامل ہو جانور بلا عیوب ہووے جو ناقص ہے عیب دار ہووے سوم شکل انکیس ☵ نقطہ دوازدہم سیاہ رنگ ہے پس حکم ہوا کہ اسپ مشکی یا کمیت مشکی ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ موافق رنگ شکل نقطہ دوازدہم حکم رنگ کا کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم

نمبر ۱۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۳ کو دیکھیے ۔

عمل سرخاب (س ۱۴) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کو یا مجکو میل مباشرت ہے یا نہین اور کیفیت آلۂ تناسل مرد اور صورت اندام نہانی زن کی کیا ہے ۔

زائچہ

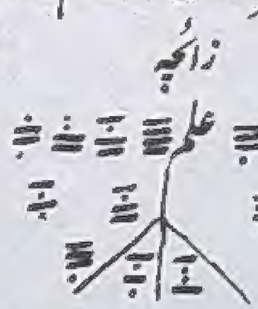

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ ہشتم ☶ مین منتہی ہوا یہ بمرکز موافق قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ☵ بخانہائے نہم ۔ دوازدہم ۔ پانزدہم بمرکز مصادق مسالم اور موافق مین مکرر ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ نہم آتش ☲ ہے یہ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ در پردہ بخانۂ سوم مرکز صند مین ہے اور بخانۂ نہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر وغیر ناظر دلیل خبری قوت ہے پس حکم ہوا کہ میل مباشرت کلی صورت پر نہین ہے خبری صورت پر ہے کیونکہ دو نقطون مین ایک زبردست ہے اور دوسرا کمزور اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ دونون نقطے قوت کلی رکھتے ہون دلیل میل مباشرت ہمراہ غلبہ اور صورت کلی کے ہووے اگر کمزور ہون حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط اب نقطہ ہشتم کو دیکھا یہ خاک ☵ بخانۂ چہارم مرکز ثابت مین ہے اور بخانۂ دہم وچہاردہم مرکز منقلب مین ہے غلبہ مرکز منقلب کا ہے اور نقطۂ دوازدہم آتش ☲ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ بخانۂ ہشتم مرکز ثابت مین ہے (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اوقت مطلوب پر نظر کرے) پس دلیل ہے کہ مرد نے جماع کیا اور عورت نے کرایا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ ان دو نقاط سے ایک مرکز داخل یا ثابت مین ہو اور ایک خارج ومنقلب مین ہو دلیل جماع کرنے اور کرانے کی ہے اگر دونون ایک حالت مین ہون یعنی مرکز خارج مین دلیل ہے کہ کچھ نہین ہوا صرف چھیڑ چھاڑ وبوس وکنار عمل مین آیا اگر ہر دو بمرکز منقلب ہون دلیل ہے کہ دونون کی خواہش دلمین رہی اور مقصد وری نہووے اگر ہر دو مراکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل ہے کہ مرد بسبب نہونے شہوت اور عورت بسبب شرم دونون ناکامیاب رہے اب تعداد جماع کو دیکھا ۔ نقطہ چہاردہم کو گرفت کیا وہ آتش ☲ ہے اور فرح کے عدد عنصر روحی مین ہین پس حکم کیا کہ تین مرتبہ جماع کیا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ موافق عدد عنصر شکل نقطہ چہاردہم کی تعداد جماع کو بیان کرے ۔ اب احوال اندام نہانی اور آلۂ تناسل کا دریافت کرنا شروع کیا نقطہ چہاردہم متعلقہ اندام نہانی ہے یہ آتش فرح ہے اور معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ در پردہ بخانۂ اول مرکز خاص مین ہے اور ہوتا ہے

(جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب پر نظر کرے) اور نقطہ ہفتم متعلقہ آلہ تناسل ہے یہ خاک طریق ہے یہی معدوم رمل ہے اور مطلوب اس کا خاک انگیس بخانہ چہارم مرکز موافق مین ہے اور بہ خانہاے دہم و چہاردہم مراکز حمد مین ہین الغرض ہر دو نقاط ایک حالت مین ہین پس حکم ہوا کہ مرد و عورت کی منی ملمس وغیرہ کا خیال یکسان ہے اور غلبہ و جوش مین دونون مساوی ہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جس کا نقطہ قوی ہووے وہی غالب ہووے اب احوال موزہار کا دیکھیا یہ متعلق نقطہ سیزدہم ہے یہ آتش ♎ بخانۂ ہشتم مرکز خاک مین ہے اور خاک عنصر ثابت سیاہ رنگ ہے دلیل ہے کہ جاے شرم پر موزہار دراز در ازدر ازین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ مذکور مراکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل ہونے اور درازی موزہار کی ہے اور خارج و منقلب مین پوری دلیل ہونے اور صفائی موزہار کی ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۲۲ و ۲۳ و جلد دوم نمبر ۷، ۸ و جلد سوم نمبر ۹۸ اور جلد چہارم نمبر ۲۱۰ کا اقتباس ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۵) فلان ملزم کو سخت سزا ہوگی یا نہین اور اگر ہوگی تو کس قسم کی ہوگی۔

زائچہ

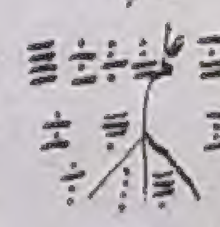

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ♊ کو سیردی خانہ چہارم ♑ مین منتہی ہوا وہان سے گذر کے خانہ ششم تک گیا شکل ♍ موجودہ خانہ نجم مکررہ شکل میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا یہ بخانۂ دوم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ بخانہ دہم مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ دہم اسکا آب ♓ قبض الخارج ہے یہ بخانہاے ہفتم و دوازدہم مراکز دست و خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب اجتماع مرکز مسالم مین ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ چہاردہم آب ♓ ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا آب ♓ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ ملزم کو بہت خفیف سزا ہوگی۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقاط مذکورہ صدر زبردست ہون ملزم کو سزا نہووے اور جو کمزور ہون اور تکرار اپنی بیوت چہارم و ہشتم مین کرین سخت سزا ہووے اور اختلاف خفیف ہووے موافق جرم کے نہ ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۶) اس مہینے مین بارش کون کون روز ہوگی۔

زائچہ

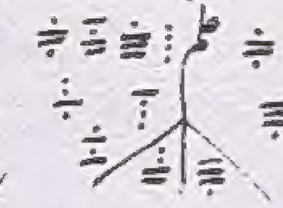

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم باد ♊ کو سیردی خانہ اول باد ♎ مین منتہی ہوا بتاریخ ۲ ماہ فرودین کو واسطے دریافت حال بارش یوم سیہ ماہ کے زائچہ تیار کیا نقطہ چہارم اسکا باد ♎ ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز آب مین ہے اور مطلوب اسکا باد نصرت الخارج ♎ بخانۂ پانزدہم مرکز آب مین ہے نقطہ دہم اسکا آب ♓ ہے یہ بخانہ چہارم مرکز خاک مین ہے اور مطلوب اسکا آب ♓ یہ بخانۂ نہم مرکز آتش اور بخانہ یازدہم مرکز آب مین ہے تکرار نقاط مرکز آب مین زیادہ ہے پس حکم ہوا کہ بتاریخ دوم ماہ فرودین کو بکثرت بارش ہووے نقطہ پنجم باد ♎ بخانہ پانزدہم مرکز آب مین ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ بخانۂ سیزدہم مرکز آتش مین ہے نقطہ یازدہم آب عقبۃ الداخل بخانہاے نہم و یازدہم مرکز آتش و آب مین ہے اور مطلوب اسکا آب نجم مرکز آتش مین ہے یہ متعلق روز دوم کے ہین تکرار نقاط مراکز آتش و آب مساوی ہے پس حکم ہوا کہ بارش بتاریخ سوم فرودین مساوی ہے یعنی گاہ بارش اور گاہ دھوپ ہوگی علی ہذا نقاط دور گرفت کرتے جاؤ اور بدین صورت حکم کرو یہ قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین دیکھو یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۸ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۷) میری چند لڑکیان ہین ان کی شادی کی نیکی و بدی کو دریافت کرنا ہون کیا صورت ہوگی۔ زائچہ

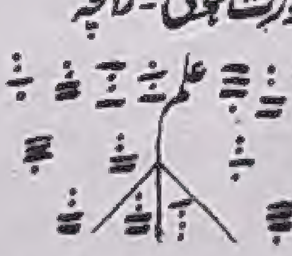

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ♎ کو سیردی خانہ ششم باد ♎ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ نقطہ نے سیر طولی کی اور خانہ ہشتم تک گیا نقطہ پنجم اسکا باد ♎ ہے یہ بخانہ دوم مرکز موافق اور بخانۂ شانزدہم مرکز ضد مین واقع ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ معدوم رمل ہے یہ نقطہ متعلق دختر اول ہے پس حکم ہوا کہ کار خیر شادی دختر اول مین کمال تردد اور تشویش پیش آوے اور بمشکل تمام کام انجام پاوے نقطہ ششم باد ♎ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ بھی معدوم رمل ہے یہ متعلق دختر دوم ہے پس حکم ہوا کہ اسکی شادی مین بھی سختی اتم کا سائل کو مقابلہ ہو اور کمال تفکر و تردد مین مبتلا ہووے بمشکل و دقت انجام کار ہو علی ہذا موافق دور نقاط گرفت کرتے جاؤ اور لڑکیون سے نسبت دیتے جاؤ جو قوی ہووے اسمین آسانی اور سختی پیش آوے اور جو ضعیف ہو اسمین سختی و تردد وغیرہ یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ موافق قوت و ضعف نقطہ کے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی

جلد دوم نمبر ۲۰۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ کا لحاظ ضروری ہے۔ اس قاعدہ کا عمل حضرت سرخاب نے موافق تحریر صدر کے رسالہ مین لکھا ہے الا اہل مغرب نقاط اول و پنجم متعلق دختر اول و دوم و ششم متعلق دختر دوم و سوم و ہفتم متعلق دختر سوم علیٰ ہذا اور زیادہ کو قیاس کرو اور گرفت کر کے بقواعد بالا موافق ضعف و قوت حکم کرنا چاہیے اور یہ بغایت محمود ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۸) داماد کی کیفیت و حالت دریافت کیا چاہتا ہون کس طور پر ہے۔

زائچہ

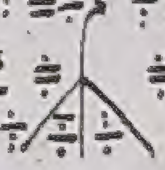

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♒ کو سیردی خانۂ نجم ♑ مین منتہی ہوا وہان سے خانۂ چہارم ♉ مین پہونچا بوجہ موافق مرکز اسی کا اعتبار کیا نقطہ یازدہم اس کا آتش ♌ ہے یہ بخانۂ چہارم و تد الوند اور بخانۂ چہاردہم مرکز دوست مین ہے اور مطلوب اسکا آتش ♌ بخانہ دہم مرکز دوست مین قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو داماد سے کسی قسم کی زحمت اور رنج پیش نظر نہین آوے گی اور خوشی و خرمی خاطر حاصل ہووے گی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ یازدہم قوی ہو داماد سے فائدہ اور خوشی حاصل رہے اور جو کمزور ہووے حکم برخلاف جانوے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۰۱ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۹) اگر دریافت کسی کاروان سرائے کی نسبت ہو کہ وہ مقیم مقام ہے یا وہان سے چلا گیا۔

زائچہ

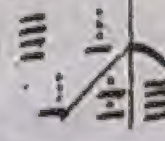

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج ♓ کو سیردی خانۂ نجم ♑ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ دوازدہم اسکا خاک فرح ♉ ہے یہ در پردہ بخانۂ چہارم مرکز ثابت مین مقیم رمل ہے اور مطلوب اس کا بخانہ دہم مرکز منقلب مین واقع ہے پس حکم ہوا کہ کاروان سرائے فی الحال مقیم اسی مقام پر ہے لیکن ارادہ روانگی کا رکھتا ہے کیونکہ مطلوب نقطہ مرکز منقلب مین ہے اور قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ دوازدہم مع مطلوب مرکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل قیام ہے اور جو خارج منقلب مین ہو دلیل روانگی اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط موافق اسکے کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۹۵ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۰) اگر سوال ہو کہ چند کار در پیش ہین کس کار مین نفع و سود ہوگا فرد فرد بیان کرو۔

زائچہ

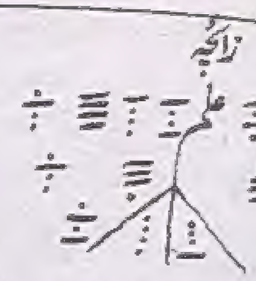

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد طریق ♊ کو سیردی خانۂ دوم بادِ ♎ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر طولی کی اور خانۂ ششم تک گیا یہ مرکز خاص مین قوی ہے اور مطلوب اسکا بخانۂ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے۔ یہ نقطہ متعلق کار اول ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو اس کام مین نفع حاصل ہوگا اور صورت بہبود نظر آوے گی نقطہ دوم باد ♎ ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین زبردست اور مطلوب اسکا باد ♊ بخانۂ شانزدہم مرکز ضد مین ہے اور غیر ناظر ہے پس حکم ہوا کہ اس کام مین سائل کو تردد و تشویش نظر آوے گی اور منافع نہوگا کیونکہ نقطہ مطلوب کمزور ہے علیٰ ہذا اسی طریقہ سے دو در نقاط گرفت کرتے جاؤ اور کام سے متعلق کرتے جاؤ یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ اول اول کام دوم دوم کام سوم سوم کام پس موافق قوت و ضعف اُنکے کے حکم نفع و خوشی کا کرنا چاہیے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔ اس قاعدہ کا طریقہ سرخاب نے اس طور پر بیان کیا ہے کہ جس وقت سائل سوال کرے اول اُس سے کامون کی تفصیل دریافت کرے پیچھے عمل شروع کرے کیونکہ چار کام سے زائد کسی زائچہ مین حکم برآمد نہین ہوتا ہے اور صرف دو کام کی نسبت سوال ہو تو اول کام متعلقہ نقطہ چہارم کے کرے اور دوم متعلق نقطہ دہم کے باقی سوم متعلق اول کے اور چہارم متعلق مفہم کے ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ عمل دوم کام کا عمدہ برآمد ہوتا ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۱) اگر سوال ہو کہ دوا مریض کو اثر پذیر نہین ہوتی کس کے ہاتھ سے دی جاوے کہ نفع ہو۔

زائچہ

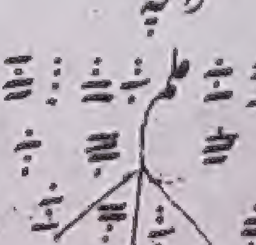

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♒ کو سیردی خانۂ دوم طریق مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ دوم اسکا خاک ♒ ہے یہ بخانۂ دوازدہم مرکز خاک مین ہے پس حکم ہوا کہ دوا پینا یا کھانا مزارعان و مالی کے ہاتھ سے زیادہ تر اثر پذیر ہوگا اور مریض کو جلد شفا ہوگی یہ قاعدہ سرخاب کا ہے۔ سوال مین ملاحظہ کردہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم ۲۹۹ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۲) اگر کوئی سوال کرے کہ فلان عورت نے کس قدر شوہر کیے ہین اور آیندہ کس قدر اور کرے گی۔

زائچہ

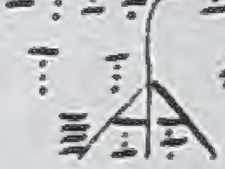

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانۂ اول آب ☵ مین منتہی ہوا نقطہ ہشتم اس کا آب اجتماع ☵ ہے اس کا مطلوب ماضی آب ☵ ہے یہ بظاہر بخانہ چہارم بکیجا مدور باطن بخانۂ سوم و یازدہم دو جگہ مکرر ہے پس زمانہ ماضی مین اس عورت نے تین شوہر منجملہ ان کے ایک ظاہر اور دو در باطن کیے تھے اور مطلوب مستقبل اسکا خاک ☶ ہے یہ دو جگہ بظاہر بخانۂ پنجم و شانزدہم و بکیجا در باطن بخانۂ ہشتم مکرر رمل ہے اور قوی ہے پس حکم ہوا کہ تین شوہر منجملہ ان کے ایک باطن اور دو ظاہر اور یہ عورت کریگی۔ یہ قاعدہ سرخاب کا ہے۔ سوال مین ملاحظہ کرو۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۸۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۳) میری زوجہ یا میرا شوہر کس قدر آشنا رکھتے ہین۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ قبض الخارج کو سیردی خانۂ ہشتم آب ☵ مین منتہی ہوا نقطہ نہم اسکا خاک ☶ ہے یہ زائچہ مین دو جگہ مکرر ہے الا بخانۂ دہم مرکز ضد مین ہے اسکا اعتبار نہ کیا خانۂ سوم مرکز دوست مین ہے یہ قابل اعتبار ہے پس حکم ہوا کہ آشنا سائل کی ایک دوست رکھتی ہے اور دوسرے پر نظر ہے الا اس سے تعلق نہین ہے قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین ملاحظہ کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۸۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔ اگر سائل دربارۂ اپنی آشنا کے سوال کرے نقطہ نہم کو گرفت کرکے حکم کرے اور جو دربارۂ زوجہ منکوحہ کے سوال کرے نقطہ یازدہم کو گرفت کرکے حکم حسب تحریر صدر کرے۔

عمل سرخاب (س ۲۴) اگر کوئی دریافت کرے کہ میری مٹھی یا جیب مین کچھ ہے یا نہین۔

زائچہ

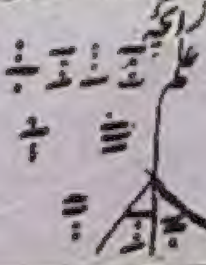

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانۂ ہفتم آب ☵ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر عرضی کی اور خانۂ پنجم تک گیا یہ نقطہ بخانہائے پنجم و پانزدہم مرکز داخل مین

اور بخانۂ پنجم مرکز خارج مین ہے غلبہ دخول کا زیادہ ہے پس حکم ہوا کہ سائل کی جیب و مٹھی مین کچھ چیز ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ اول مراکز داخل یا ثابت مین ہو کوئی شے جیب یا مٹھی مین ہوتی ہے اور خارج و منقلب مین ہو حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کے جلد دوم نمبر ۸۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۵) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کس کار مین مشغول ہے۔

زائچہ

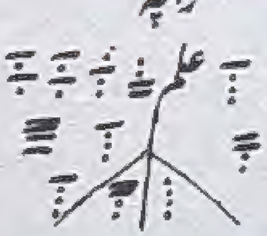

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سیردی خانہ ششم ☷ مین پہونچا وہان سے سیر کرکے نقطہ ہشتم تک گیا شکل ☶ خاکی ہشتم میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا اسکی تکرار خانہائے ہفتم و ہشتم مین ہے پس حکم ہوا کہ سائل جس شخص کے لیے مستفسر حال ہے وہ کاربار معاملہ خانہ داری یا داد و ستد یا گفتگو زنان و شریکان وغیرہ مین مصروف ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ اول جن جن بیوت مین مکرر ہو متعلق منسوبات اُن خانون کے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۷ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۶) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کو کچھ سرمایہ امانت مین دیا چاہتا ہون کیا صورت ہوگی۔ زائچہ

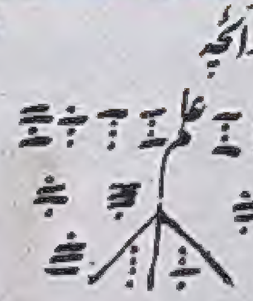

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☴ کو سیردی خانہ دوم باد ☴ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ وہ سیر طولی کرکے خانہ ششم تک گیا یہ نقطہ مرکز موافق مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ بخانہ چہارم مرکز ضد مین ہے اور بخانۂ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ بخانۂ ہفتم در پردہ مرکز مسالم مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر ہے دلیل قوت یہ نقطہ چہارم باد ☴ در پردہ مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا باد ☴ بخانۂ شانزدہم مرکز ضد مین ہے الا ناظر ہے بنظر تربیع ہے دلیل قوت جزوی ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو سپردگی سرمایہ مین صورت خراب و خیانت نظر نہین آتی بلکہ بہتری کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ یہ تینون نقطہ جو کہ متعلق اسکے ہین قوی ہون سپردگی امانت بہتر ہے برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے موافق اسکے حکم اوسط کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۱۴۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۸ کو دیکھیے

عمل سرخاب (س ۲۷) اگر دریافت ہو کہ معشوق یا چور و یا کسی آقا یا عزیز دوست وغیرہ سے مہاجرت کیا چاہتا ہون بہتر ہے یا انجام خراب ہوگا۔

زائچہ

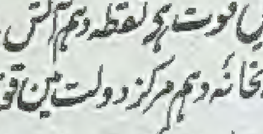

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ اول ⁝ مین پہونچا اُس کا اعتبار کیا لہذا میزان سے حکم ہوا نقطہ سوم اسکا خاک ☵ ہے یہ بخانہ دوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک ☵ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے پس حکم ہوا کہ مہاجرت معشوق و جورو عزیز و اقربا و دوست وغیرہ سے مناسب نہین ہے صورت نقصان و رنج و تردد وغیرہ ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ سوم زبردست ہو انجام مہاجرت اچھا و بہتر ہووے جو کمزور ہو حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۳۴۱ کا ترجمہ ہے اور اس مین مہاجرت سفر وغیرہ کی نہین لیجاتی ہے بلکہ نقل قیام سے غرض ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۸) اگر سوال ہو کہ فلان محکمہ شکست ہوا چاہتا ہے ہوگا یا نہین۔

زائچہ

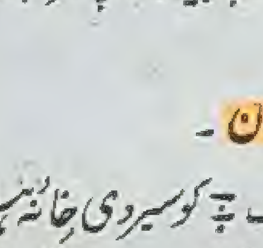

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج ☵ کو سیردی خانہ ہشتم ⁝ مین پہونچا اُسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ چہارم اسکا آب ☵ ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ بخانہ اول مرکز ضد مین ہے اور ساقط النظر ہے پس حکم ہوا کل محکمہ شکست نہووے کوئی حصہ ٹوٹ جاوے اور کل کوٹھی کا دیوالہ نہ نکلے ایک حصہ کا نکل جاوے غرض جسکی نسبت سوال ہووہ بہ کمی شکست ہووے یہی قاعدہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب زبردست ہو شکستگی واقع نہو جو کمزور ہو عمل مین آوے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۵۱ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۹) اس فصل مین کیسا پیداوار غلہ کا ہوگا اور کیسا نرخ رہے گا۔

زائچہ

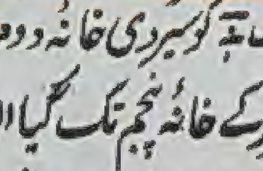

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ ہفتم ☶ مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک ☵ بخانہ پانزدہم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک ☶ مرکز ضد مین ہے اور ساقط النظر ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ پنجم اسکا خاک ☶ ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ☶ در پردہ بخانہ ہفتم مرکز دوست مین موجود ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے

نقطہ نہم آتش ☲ ہے یہ بخانہ سوم مرکز ضد اور بخانہ سیزدہم مرکز خاص مین ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ بخانہ ہائے دوم و ششم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ دہم آتش ☲ بخانہ دوم و ششم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ☲ بخانہ دہم مرکز دولت مین قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آتش ☲ ہے بخانہ چہاردہم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش ☲ در پردہ بخانہ دہم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ شانزدہم بخانہ دہم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش ☲ مرکز ضد و خاص مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ فصل عمدہ پیدا ہو اور غلہ زیادہ ہو اور نرخ بھی اچھا و مناسب رہے کیونکہ کل نقاط زبردست ہین اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو کل نقاط متعلقہ قوی ہون دلیل عمدگی فصل زیادتی پیداوار نرخ مناسب کی ہے اور جو کمزور ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم موافق ان کے متوسط چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۰) فلان زن و مرد یا کوئی شخص پیر ہے یا جوان۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ ہشتم ⁝ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہین کیا میزان سے حکم کیا نقطہ ہفتم اس کا خاک ☶ شباب و شیخ اسکا اکہل ہے پس حکم ہوا کہ مرد یا زن جسکی نسبت سائل دریافت کرتا ہے پیر یا اکہل ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ ہفتم کی شیخ و شباب بیان کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۴۴۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۱) اگر سوال ہو کہ کچھ راز پوشیدہ رکھتا ہون ظاہر کرنا اُسکا درست ہے یا نادرست

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ دوم ☱ مین منتہی ہوا اور وہان سے سیر کر کے خانہ پنجم تک گیا ان مین ☲ شکل خانہ چہارم کا بہ سبب میزانی اور موافقت مرکز کے اعتبار کیا مطلوب اس کا ☵ دو جگہ مکرر رمل ہے اور

نقطہ دہم اس کا آتش ∴ ہے یہ بظاہر رمل مین نہین در پردہ بخانہ ششم موجود ہے الا مطلوب اسکا آتش ∴ بخانہ ششم موجود رمل ہے اور یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ مطلوبات نقاط اول و دہم موجود رمل ہون خواہ ظاہر خواہ باطن راز و اسرار کسی صورت مین مخفی کرنا مناسب نہین ہے اور جو ظاہر و باطن معدوم ہون ظاہر کرنا مناسب نہین ہے اور جو اختلاف ہووے پوشیدہ ظاہر مین کچھ نقصان نہین پس حکم ہوا کہ ظاہر کرنا اسرار کا بہتر ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۴۴ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۲) سفر مین کس منزل پر مال فروخت ہوگا اور اپنا مقصد پاویگا۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو ترک کیا اور نقطہ حکم آب ∴ کو سیردی خانہ اول ∴ مین منتہی ہوا نقطہ نہم اسکا خاک ∴ ہے اور اس کا چہارم خاک ∴ ہے یہ متعلق منزل یا مقام اول ہے در پردہ یہ بخانہ چہارم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ در پردہ بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے۔ پس حکم ہوا کہ سائل کو منزل اول پر کچھ حصول مدعا نہوگا اور نہ سوداگر کا مال فروخت ہوگا الا کسی قدر آسایش میسر ہوگی کیونکہ نقطہ کسی قدر زبردست ہے اب نقطہ کا چہارم گرفت کرنا چاہیے وہ خاک ∴ ہے یہ در پردہ بخانہ پنجم وتد الوتد مین ہے اور مطلوب اسکا در پردہ بخانہ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم مذکورہ صدر نسبت منزل دوم کے ہے کیونکہ یہ نقطہ بھی قوت کلی نہین رکھتا ہے اور یہی قاعدہ سرخاب ہے اس نمط پر ہر چہارمین نقطہ گرفت کرتے جاؤ وہی آیندہ مقام و منزل سے منسوب ہوتا جاوے گا یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۲۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۳) سائل یا فلان شخص بدکار ہے یا نیک۔

زائچہ

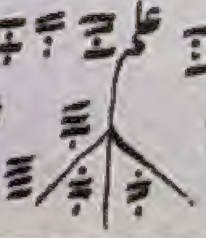

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ∴ کو سیردی خانہ دوم ∴ مین منتہی ہوا نقطہ ہشتم اسکا خاک ∴ ہے یہ شکل منسوب کوکب شمس ہے یہ ستارہ اعلیٰ و قار ہے پس حکم ہوا کہ سائل جسکی نسبت دریافت کرتا ہے وہ فاسق و بدکار نہین ہے

صادق و پارسا ہے کیونکہ سرخاب کا قاعدہ ہے کہ موافق و قار ستارہ نقطہ ہفتم کے حکم کرے جیسا کچھ ہووے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۶۳ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۴) فلان کام کو جاتا ہون یا فلان مطلب کسی سے رکھتا ہون و یا کسی کام کو شروع کرتا ہون انجام ہوگا یا نہین یا ہاتھ آویگا یا نہین۔

زائچہ

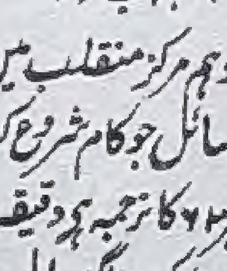

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ∴ کو سیردی خانہ ششم خاک ∴ مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک ∴ ہے یہ بخانہ چہارم مرکز منقلب مین ہے اور نقطہ پانزدہم اسکا آتش ∴ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش ∴ بخانہ چہارم مرکز منقلب مین ہے جبکہ اصل نقطہ معدوم ہووے تب مطلوب کو گرفت کرے پس حکم ہوا کہ سائل جو کام شروع کریگا اسکا انجام نہوگا اور کچھ ہاتھ نہین آویگا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اس قسم کے سوال مین نقطہ چہارم و پانزدہم کو ملاحظہ کرے اگر سوال دخول کا ہو اور یہ دونون مرکز دخل یا ثابت مین ہون دلیل حصول مدعا ہے بخلاف حکم بر عکس اور اختلاف مین حکم اوسط کا جانو۔

عمل سرخاب (س ۳۵) ایام بکس قدر مین کار مخصوص یا عام مین۔

زائچہ

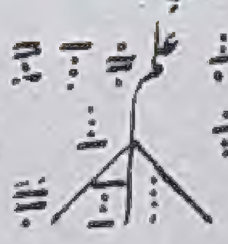

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∴ کو سیردی خانہ سوم اجتماع مین پہونچا اور اسی کا باعتبار موافقت مرکز اعتبار کیا۔ نقطہ پنجم اسکا آب ∴ ہے یہ بخانہ ۶ و ۱۳ مرکز مخالف مین ضعیف و ناظر بنظر تربیع ہے و غیر ناظر ہے اور مطلوب اسکا آب طریق ∴ بخانہ ۱۲ و ۱۶ مرکز دوست مین موافق و با قوت ہے پس اسکے اعداد کو دریافت کیا اعداد ∴ بخانہ ۱۲۔ ۹، و بخانہ ۱۶۔ ۱۳۳ ہین دونونکو جمع کیا ۱۴۲ ہوئے پس حکم ہوا کہ چھ ماہ ۴ ہفتہ و دو یوم فیض کار مخصوص مین اور ہین۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۶) سوال فلان زن سوتی آشنائی و محبت رکھتی ہے یا نہین۔

زائچہ

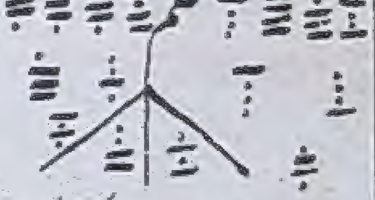

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☵ کو سیردی خانہ پنجم ☶ مین پہونچا بوجہ موافق مرکز اسی کا اعتبار کیا پنجم نقطہ اسکا باد ☵ بخانہ چہارم مرکز منقلب مین ہی اور نقطہ ہشتم باد ☵ بخانہ دہم مرکز منقلب مین ہی اور بخانہ چہارم مرکز ثابت مین ہی غلبہ مراکز منقلبہ کا ہی پس حکم ہوا کہ زن جسکی نسبت سوال ہی شائق محبت دیگران ہی اور اشتیاق آشنائی کا رکھتی ہی یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو نقاط مذکورہ صدر مکرر بیوت خارجی و منقلبہ مین ہون طبیعت زن مائل محبت دیگران ہو اور جو داخل یا ثابت مین ہو مستقل مزاج ہو اور رغبت دیگران کی نہ کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۹۲ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۷) سوال منجانب طوائف یا عیاش دربارہ خانہ اندازی یا محبت ایک دوسرے کا ہو۔

زائچہ

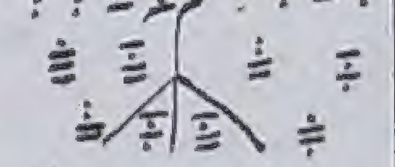

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ سوم ☲ مین پہونچا وہان سے خانہ چہارم ☳ مین گیا اسی کا اعتبار کیا نقطہ یازدہم اسکا آتش فرح ☲ ہی یہ در پردہ بخانہ ہشتم مرکز داخل مین مکرر رمل ہی پس حکم ہوا کہ سائل جو کہ کسی سے محبت کرنے کا انجام کار دریافت کرتا ہی اسکی صورت بہتر و عمدہ ہوے گی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو نقطہ یازدہم مرکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل انجام کار محبت جدیدکا عمدگی و بہتری ہی اور برخلاف ہو حکم برعکس اور یہ قاعدہ صرف انھین اشخاص پر محدود ہی جنکا ذکر سوال مین ہی یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۹۴ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۸) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کیا ارادہ دل مین رکھتا ہی۔

زائچہ

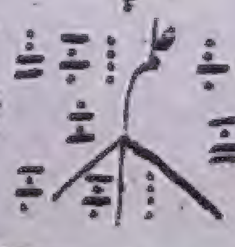

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ ہشتم ☶ مین منتہی ہوا نقطہ ہشتم اسکا خاک ☷ ہی یہ بخانہ چہارم مکرر رمل ہی پس حکم ہوا کہ ارادہ کا جس کی نسبت سوال ہی درستی مکان یا خرید املاک یا اطاعت پر

دغیرہ کی فکر مین ہی الغرض جو جو منسوبات خانہ چہارم ہی یہی قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ ہشتم مکرر جس خانہ مین ہو اس کے منسوبات کی کمی و بیشی کا ارادہ ہو اگر شکل نقطہ ہشتم مین سعد ہو دلیل آسانی ہی جو نحس ہو خرابی و بربادی۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۸۷ کا ترجمہ ہی اور یہ ایک عمدہ قاعدہ ضمیر بتانے کا ہی۔

عمل سرخاب (س ۳۹) فلان یار آشنا حاکم یا بزرگان و کارگزار وغیرہ میری مددگاری کرینگا یا نہین

زائچہ

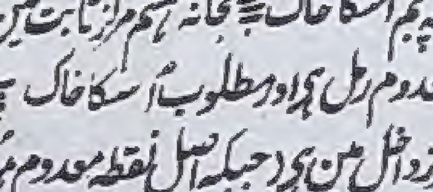

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ چہارم ☳ مین منتہی ہوا نقطہ پنجم اسکا خاک ☷ بخانہ ہشتم مرکز ثابت مین ہی نقطہ دوم خاک ☷ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ در پردہ بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہی (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب کو گرفت کرے) نقطہ یازدہم آتش ☲ ہی یہ بخانہ شانزدہم مرکز ثابت مین ہی نقطہ یازدہم آتش ☲ ہی یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہی تکرار نقاط کا غلبہ مراکز داخلی و ثابتہ مین ہی پس حکم ہوا کہ استاد و حاکم و بزرگ و کارگزار وغیرہ سائل کی مددگاری کرینگے اور مہربان و معاون ہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی اگر نقاط مذکورہ مراکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل مددگاری ہی جو خارج و منقلب مین ہون حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۷۷ و جلد دوم نمبر ۳۸ کے زوائچ کا اقتباس ہی دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۰) فلان شخص ظاہر و باطن مجھ سے کس طور پر ہی۔

زائچہ

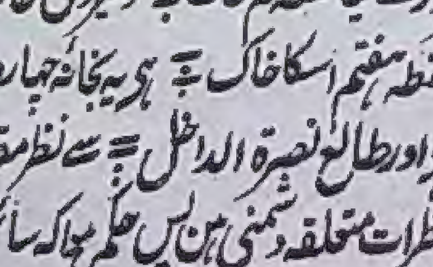

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ ہشتم ☶ مین منتہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا خاک ☷ ہی یہ بخانہ چہارم و یازدہم مکرر رمل ہی اور طالع نصرۃ الداخل ☵ سے نظر مقابلہ و مساقط رکھتا ہی یہ نظرات متعلقہ دشمنی ہین پس حکم ہوا کہ سائل کو اس شخص سے محبت نہین ہی اور نہ خیال دل پاس ہی کیونکہ یہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو نظر بطالع ہمراہ ہفتم دوست ظاہر کے ہو دوستی ظاہر ہو جو باطن کی ہو دوستی باطن علی ہذا دشمنی کا خیال کرو علاوہ ازین یہ بھی واضح ہو جانا چاہیے کہ حضرت سرخاب نے تحریر فرمایا ہی کہ جس کسی شخص کی نسبت یہ سوال ہو

اسکا نقطہ گرفت کرنا چاہیے جیسے حاکم کی نسبت ہو نقطہ دہم کو گرفت کرے دوست کی نسبت نقطہ یازدہم علی ہذا اور دونکو معلوم کرو اور جب عام کی نسبت ہو نقطہ ہفتم کو گرفت کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۸۲ و چہارم ۳۳ د ۳۰ سے اقتباس کیا گیا ہی دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۱) سائل کو اندیشہ و فکر کس قسم کی ہی اور میل طبع کس طرف ہی۔

زائچہ

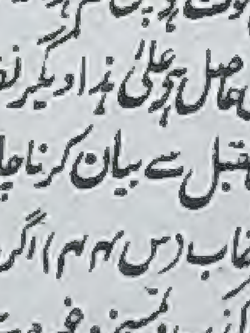

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∴ کو سیردی خانہ دوم ∴ مین منتہی ہوا یہ نقطہ مراتب آب مین دوسرا ہی لہذا خانہ دوم گرفت کیا از روے دائرہ ابدج ∴ شکل خانہ پنجم کی ہی لہذا خانہ پنجم کو گرفت کیا پس حکم ہوا کہ سائل کو اولاد و مال وغیرہ یا خرید و فروخت و معشوق وغیرہ یا خطوط و قدم غائب وغیرہ کا اندیشہ و فکر ہی اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ نقطہ طالع جس مرتبہ کا ہو اور جس خانہ کی شکل از روے ابدج ہو منسوبات ان کے فکر و میل طبع و اندیشہ ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۹۸ د ۲۰۲ جلد چہارم نمبر ۲۰۷ و ۲۰۸ کا مقتبس ہی یہ ایک قاعدہ ضمیر بنانے کا ہی۔

عمل سرخاب (س ۴۲) فلان شخص پاک ہی یا ناپاک یا فلان عورت حائضہ ہی یا نہین۔

زائچہ

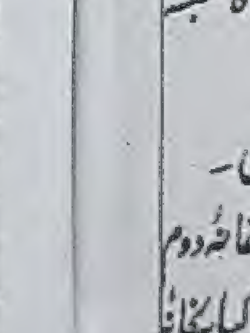

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب اجتماع ∴ کو سیردی خانہ دوم ∴ طریق ∴ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا بخانہ سیزدہم مرکز آتش مین مکرر ہی اور بخانہ پانزدہم مرکز آب مین پس حکم ہوا کہ شخص یا زن جسکی نسبت سوال ہی ناپاک ہی اور عورت کو شروع طمث ہی کیونکہ نقطہ مکرر آتش ہی اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو اول نقطہ مکرر باد و آتش مین ہو عورت حائضہ و مرد ناپاک ہی برخلاف حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۲۲ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۴۳) منسوبات بیوت دوازدہ گانہ سے کس سے سعادت و خرمی اور کس سے شقاوت و تردد آزردگی ہوگی اور کتنے عرصہ تک رہیگی۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ∴ کو سیردی خانہ ہشتم ∴ مین منتہی ہوا یہ بخانہ ہشتم و پانزدہم مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانہ ششم مرکز ضد مین کمزور ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو ابتداے کار صحت و تندرستی وغیرہ منسوبات خانہ اول سے جزوی سعادت حاصل ہی کیونکہ نقطہ اول جزوی قوت رکھتا ہی نقطہ دوم خاک ∴ ہی یہ بخانہ ششم مرکز ضد مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانہ دوازدہم مرکز خاص مین قوی ہی اور ناظر بنظر مقابلہ ہی دلیل قلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ حصول مال و معاش داد و ستد و قدم غائب وغیرہ منسوبات خانہ دوم سے قلیل قوت سعادت حاصل ہی کیونکہ نقطہ دوم قلیل طاقت رکھتا ہی نقطہ سوم خاک ∴ ہی یہ مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانہ چہارم در پردہ مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر بنظر تثلیث ہی دلیل کلی قوت ہی پس حکم ہوا کہ عزیز و اقربا نقل حرکت وغیرہ منسوبات خانہ سوم کے سائل کو سعادت کلی حاصل ہی علی ہذا دیگر نقاط کا عمل کرنا چاہیے یہی قاعدہ سرخاب کا ہی اور آیندہ کا حال مطلوب مستقبل سے بیان کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۸ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۴) اگر دریافت ہو کہ سائل طالب مراد ہی صدق و صادق سے طلب کرتا ہی یا کذب و تسخر وغیرہ سے۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∴ کو سیردی خانہ ہفتم ∴ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کرکے میزان سے حکم کیا نقطہ یازدہم اسکا خاک ∴ ہی یہ بخانہ ششم و دہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانہ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی پس حکم ہوا کہ کچھ بدل صادق اور کچھ بطریق تسخر اور کچھ بدل کاذب طالب مراد ہی کیونکہ نقطہ کو جزوی طاقت حاصل ہی اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو جسکی قوت ہو ارادہ صدق سے اور اگر کمزور ہو حکم برعکس، یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۱۱ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۴۵) اگر دریافت کیا جاے کہ غسل وغیرہ کیا ہی یا نہین۔

زائچہ

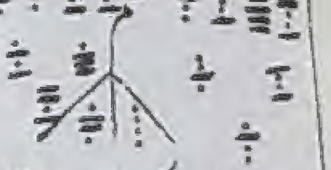

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁜ کو سیر دی خانۂ چہارم ⁜ مین منتہی ہوا یہ یہان مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁜ بخانۂ ہفتم زبردست مرکز دوست مین ہی اور ناظر بھی ہی الا تکرار ان دونون مین سے کسی کی بخانہاے نہم دہم نہین ہی پس حکم ہوا کہ ارادہ غسل کیا اور کچھ شرائط بھی غسل کی ادا کین الا غسل نہین کیا صرف طہارت حاصل کی ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ اگر نقطہ ادل قوی ہو اور مکرر بیوت پنجم یا نہم ہو دلیل غسل کرنے کی ہی اور جو ایسا نہ ہووے حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم متوسط لگانا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۳ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۴۴۶) اگر دریافت ہووے کہ میرے جانور کو خواہ بہائم ہو یا طیور یا کلان ہو یا کچک کس قسم کا مرض ہے۔

زائچہ

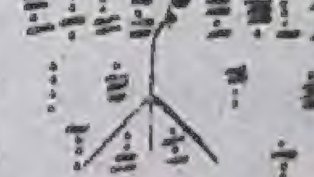

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم باد ⁜ کو سیر دی خانۂ ہفتم ⁜ مین منتہی ہوا وہان سے سیر کر کے خانۂ پنجم تک گیا یہان شکل ⁜ خانۂ ششم کا بوجہ میزانی و موافق مرکز ہونے کے اعتبار کیا نقطہ ششم اس کا باد ⁜ ہی یہ امراض بادی مثل آماس سم یا تشنج عرق وغیرہ جو کہ جانوران کو ہوا کرتے ہین تعلق رکھتا ہی اور نقطہ دوازدہم آب ⁜ ہی یہ امراض اسہال و فتور معدہ وغیرہ سے متعلق ہے پس حکم ہوا کہ طیوران و جانوران بہائم کو عارضہ فتور معدہ کے باعث آماس یا تشنج وغیرہ کا عارضہ ہی اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ امراض موافق شکل نقطہ ششم و دوازدہم کے حکم کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۲، و دوم نمبر ۹۲ کا اقتباس ہے

عمل سرخاب (س ۴۴۷) چند امور دریافت کیا چاہتا ہون یا چند کار رکھتا ہون کس مین سعادت اور کس مین سعادت نظر آوے گی۔

زائچہ

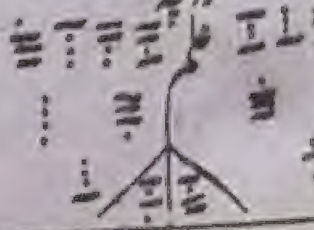

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁜ کو سیر دی خانۂ اول ⁜ مین منتہی ہوا اسمین صرف ایک فرد خاکی ہی اور نقطہ خاکی مرکز آتش مین سالم ہی اور ظلمت سے نکل کر نور مین آیا ہی

سر دست قلیل طافت حاصل ہی لیکن انجام خرچ ہی اور قاعدہ سرخاب کا ہی کہ آتش متعلقہ کار اول یا دوم آب سوم و خاک چہارم سے ہی اور زیادہ از چہار امور رمل مین کام نہین دیتا ہی۔ پس حکم ہوا کہ امر اول جس کی طرف سائل کی توجہ ہی بہتر و سود مند نہین اور ایسی ہی دوم و سوم ہین الاکار چہارم بہتر و مبارک و نافع ہی اسی کو کرنا چاہیے کیونکہ یہی فیروز بردست ہی سائل کو دوستون سے پوری امداد اس کام مین ملے گی کیونکہ نقطہ خاک کی تکرار خانہ یازدہم مین ہی پس شکل طالع مین جس عنصر کے افراد زبردست ہون اور موافق مرکز الخصین کامون کی نسبت بہتری و عمدگی کا حکم کرنا چاہیے یہ زائچہ مقتبسہ زوائچ جلد اول نمبر ۸۰ و جلد دوم نمبر ۲۷۳ و سوم نمبر ۲۸ و ۳۱ و چہارم نمبر ۲۵۷ کا ہی۔

عمل سرخاب (س ۴۴۸) کسی حاکم کے دربار یا کسی بزرگ اعلیٰ کے مکان کو جاتا ہون انجام اسکا کیا ہی

زائچہ

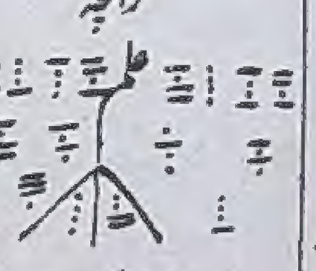

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ⁜ کو سیر دی خانۂ دوم ⁜ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا نقطہ چہارم اسکا باد ⁜ ہی معد دم رمل ہی۔ اور مطلوب اسکا باد ⁜ بخانۂ ششم مرکز منقلب مین ہی نقطہ ہفتم باد ⁜ ہی یہ بخانۂ چہارم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا باد بخانۂ شش در شش مرکز ضد مین ہی محض کمزور ہی پس حکم ہوا کہ سائل کسی بزرگ حاکم وغیرہ کے دربار مین جاتا ہی اسکا انجام بہت خراب ہوگا اور پشیمانی و دشکنی میسر ہوگی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ اگر نقطہ چہارم مرکز داخل یا ثابت مین ہو اور ہفتم قوی ہووے دلیل انجام بخیر و بہتری ہی اور برخلاف ہو حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسطیہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۱ کا ترجمہ ہی۔ دقیقہ کو دیکھیے عمل سرخاب (س ۴۴۹) کسی موقع پر کسی حاکم سردار اہل دول اہل ثروت و اہل حکومت یا پنچایت نے وعدہ عطائے عمل کیا ہی وہ حاصل ہوگا یا نہین

زائچہ

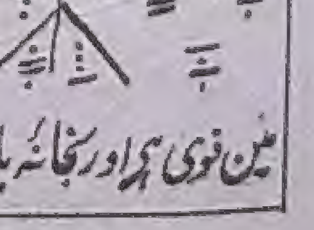

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁜ کو سیر دی خانۂ اول ⁜ مین منتہی ہوا یہ نقطہ بخانۂ اول مرکز خارج مین اور بخانۂ دوازدہم مرکز ثابت مین ہی نقطہ چہارم خاک ⁜ بخانہ یانزدہم مراکز داخل مین ہی اور نقطہ دہم اسکا آتش ⁜ بخانۂ ششم مرکز دوست مین قوی ہی اور بخانۂ یازدہم مرکز ضد مین ضعیف ہی اور مطلوب اسکا آتش ⁜ طریق بخانۂ ہفتم مرکز

ضد مین کمزور ہو الا ناظر ہو دلیل کمزوری ہو اور تکرار نقاط اول و چہارم بھی مراکز منقلب مین ہو پس حکم ہوا کہ سائل سے جو دغدہ حاکم یا اہل ثروت یا بنجان وغیرہ نے کیا ہو وہ کافی طور پر انجام دو فا نہین ہو سکے گا اور ان سے عمل حاصل نہ ہوگا کچھ امید اضافہ ہوگی اور کچھ قلیل کشود کاری بھی ہو جاوے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہو کہ جو نقطہ دہم قوی ہو اول و چہارم مراکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل حصول عمل کی کا ہو برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم متوسط کرنا چاہیے بہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۷۰ اور دوم نمبر ۲۰۳ و چہارم نمبر ۱۶۳ سے اقتباس ہو دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۵۰) دریافت ہوا کہ فلان شخص مجھپر یا کسی اور پر عاشق ہو یا نہین۔

زائچہ

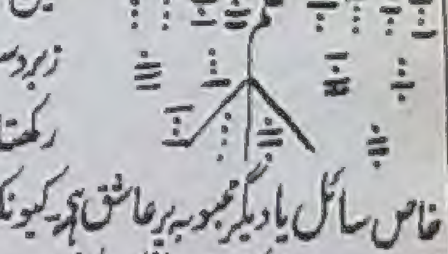

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد طارق ⁝ کو سیردی خانۂ پنجم ⁝ مین منتہی ہوا یہ نقطہ بخانۂ پنجم و دہم مرکز دوست اور خاص کین زبردست ہو اور ناظر ہو علاوہ ازین تکرار خانۂ پنجم مین بھی رکھتا ہو پس حکم ہوا کہ شخص مذکور جس کی نسبت سوال ہو خاص سائل یا دیگر محبوبہ پر عاشق ہو۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب ہو کہ جو نقطہ طالع قوی ہو اور تکرار ثبوت پنجم یا یازدہم مین رکھتا ہو دلیل عاشق ہونے کی ہو برخلاف جو کمزور ہو اور تکرار ثبوت ششم ہشتم یا پانزدہم مین رکھتا ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۵ و ۳۵ و جلد چہارم کی زائچہ نمبر ۹۷ کا اقتباس ہو۔

عمل سرخاب (س ۵۱) امانت سپردہ وصول ہوگی یا نہین۔

زائچہ

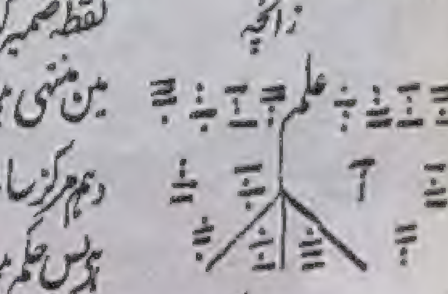

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ⁝ کو سیردی خانۂ چہارم ⁝ مین منتہی ہوا یہ مرکز دوست مین قوی ہو اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانۂ دہم مرکز سالم مین ہو اور ناظر بنظر مقابلہ ہو اور تکرار مطلوب بخانۂ دہم ہو پس حکم ہوا کہ امانت سپردہ وصول ہو جاوے گی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہو کہ طالع قوی ہو اور تکرار وہ خود یا مطلوب اسکا بیوت دہم یا یازدہم کرے دلیل وصول امانت ہو برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم متوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۸ کا ترجمہ ہو۔

عمل سرخاب (س ۵۲) مین ایک جگہ مہمانی مین جایا چاہتا ہون تواضع مدارات مین کیا صورت

ظہور مین آوے گی۔

زائچہ

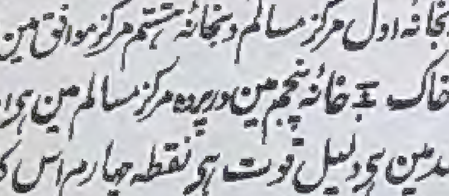

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیردی خانۂ ہشتم ⁝ مین منتہی ہوا یہ بخانۂ اول مرکز سالم و بخانۂ ہشتم مرکز موافق مین ہو اور مطلوب اسکا خاک ⁝ خانۂ پنجم مین و پردہ مرکز سالم مین ہو اور بخانۂ ہشتم مرکز ضد مین ہو دلیل قوت ہو نقطہ چہارم اس کا خاک ⁝ ہو یہ خانہاے ششم۔ نہم۔ دہم۔ چہاردہم و پانزدہم مراکز سالم مخالف موافق مین کمزور و زبردست ہو اور مطلوب اسکا خاک ⁝ در پردہ بخانۂ سیزدہم مرکز سالم مین ہو اور ناظر و غیر ناظر ہو دلیل جزدی قوت ہو نقطہ ہفتم اسکا خاک ⁝ ہو یہ بخانۂ پنجم مرکز سالم و بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین زبردست ہو اور مطلوب اس کا خاک ⁝ در پردہ بخانۂ اول مرکز سالم مین ہو اور ناظر و غیر ناظر ہو دلیل قوت ہو نقطہ دہم اسکا آتش ⁝ ہو بخانۂ یازدہم مرکز ضد مین ہو اور مطلوب اسکا آتش قبض الخارج بخانۂ دوم مرکز دوست اور بخانۂ شانزدہم مرکز سالم مین ہو اور ناظر و غیر ناظر ہو دلیل قوت ہے الغرض جملہ نقاط قوت کافی نہین رکھتے ہین اور قاعدہ سرخاب کا ہو کہ جو یہ کل نقاط قوی ہون دلیل کشادگی طبع و خرمی خاطر ہو اور تفریح و دستان و تواضع و مدارات کی ہو برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا کرے یہان پر اختلاف ہو لہذا حکم ہو کہ تواضع مین مدارات کلی بطرز احسن نہوگی کچھ نہ کچھ کوتاہی رہے یہ زائچہ مقتبسہ زوائچ جلد اول نمبر ۳۶ و ۱۷، و جلد چہارم نمبر ۲۶ و ۱۱۷ سرخاب کا ہو دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۵۳) دربارہ دریافت جنایا یعنی عمل جنی نمبر ۱۔

زائچہ

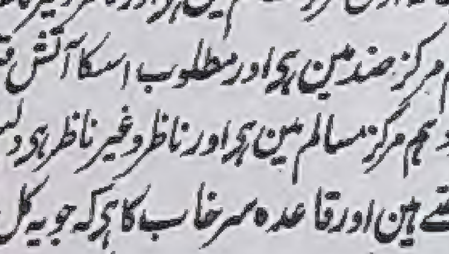

نقطہ ضمیر کو سیردی وہ دست راست کو چلا اور خانۂ دوم باد ⁝ مین منتہی ہوا پھر نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیردی وہ دست چپ کو چلا اور خانۂ ششم خاک عنبتہ الداخل ⁝ مین منتہی ہوا اب عمل شرط اول کا شروع کیا نقطہ حکم کو اول دیکھا یہ خاک ⁝ ہو اور مطلوب اسکا خاک ⁝ ہو نقطہ خاص بخانۂ ششم مرکز منقلب مین ہو اور نقطہ دوم یعنی مطلوب بخانۂ یازدہم مرکز داخل مین ہو پس جنی کے ہونے مین اشتباہ پیدا ہوتا ہو کیونکہ ہر دو نقاط مین اختلاف ہو

اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ نقاط اول و دوم جنی منتہی بہ اور مطلوب اسکا از روے نقطہ حکم مراکز داخل و ثابت مین ہون بلا اشتباہ جنی دست سائل مین ہو اگر خارج مین ہون ہرگز نہین اگر منقلب مین ہون لیکر چھوڑ دی یہان پر تکرار نقاط داخل و منقلب ہی لہذا قیاس ہی کہ جنی کچھ اسکے ہاتھ مین موجود ہی اب (عمل شرط دوم) کا شروع کیا۔ نقطہ ضمیر جانب نوالی یعنی دست راست کو گیا اور نقطہ حکم جانب غیر نوالی یعنی دست چپ کو یہان بھی اشتباہ پیدا ہوا مگر چونکہ نقطہ اول خاک ∴ مرکز منقلب مین ہی اور یہی نقطہ حکم کا ہی پس سائل نے جنی دست چپ مین لیکر چھوڑ دی اور نقطہ دوم خاک ∴ مرکز داخل مین ہی اور نقطہ ضمیر نوالی مین گیا ہی پس جو کچھ ہی وہ دست راست مین ہی اب عمل شرط سوم کا شروع کیا اور منتہی بہ سے نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ≡ ہی یہ شکل کانی ہی پس حکم ہوا کہ شی جنی کانی مثل فلزات یا دھات وغیرہ کے ہی بعد اسکے نقطہ اول کو گرفت کیا یہ خاک ∴ ہی اور یہ شکل قوت ملموسہ نرم رکھتی ہی پس حکم ہوا کہ شی جنی ملائم شی ہی پھر نقطہ دوم کو دیکھا یہ خاک ⁝ ہی رنگ اسکا سفید ہی پس کہا گیا کہ شی جنی سفید رنگ ہی بعد اس کے نقطہ سوم کو گرفت کیا یہ خاک انکیس ہی ≡ قد اسکا گداز مربع یا مثلث وغیرہ ہی پس حکم ہوا کہ شی جنی موٹی و چوکھونٹی باقی تکونی ہی بعد اسکے نقطہ ششم کو گرفت کیا یہ خاک ∴ ہی وزن اس کا سبک ہی پس حکم ہوا کہ وزن شی جنی کا ہلکا ہی نقطہ ہفتم اسکا خاک ⁝ ہی پس حکم ہوا کہ صورت اسکی ہین کنارہ دار ہی نقطہ نہم اسکا خاک ⁝ ہی یہ اعلے قیمت ہی پس حکم ہوا کہ اعلی اور قیمتی کامون مین استعمال اسکا ہوتا ہی نقطہ یازدہم اسکا آتش ⁝ ہی یہ شکل ناتمام ہی پس کہا گیا کہ شی جنی ناتمام یا شکستہ ہی نقطہ دہم اسکا آتش ⁝ ہی ذائقہ اسکا شیرین ہی پس حکم ہوا کہ مزہ اسکا شیرین ہی نقطہ نہم اسکا آتش ⁝ ہی یہ شکل صاف و شفاف ہی پس حکم ہوا کہ شی جنی پر نقش و نگار نہین ہین صاف ہی پس باقی نقاط کے عمل کی ضرورت نہ سمجھی اور انکی رعایتون کو شامل کرکے عقل سے کام لیا اور سائل سے کہا کہ مٹھی کھولدو ورق نقرہ تمھارے ہاتھ مین ہی یا کوئی شی نقرئی کہین تمھارے ہاتھ مین ہی درمیان جلسہ کے ایسا تحریر ہی کہ مشت بستہ کھولی گئی تو شکستہ پتہ زیور گوش زنان کا نقرئی برآمد ہوا حاضرین جلسہ نے علم کی صداقت پر اقرار کیا اور رمال کو آفرین دی یہ عمل سرخاب کا اسی طریقہ پر ہی کہ نقاط گرفت کرکے موافق منسوبات انکے از روے منسوبات شکل مسطورہ بالا بیان کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳۰ و ۳۹ و جلد سوم نمبر ۲۸ و جلد دوم نمبر

۹۷ و ۲۱۲ کا مقتبس ہی اور بجز اس کے اور کوئی قاعدہ حضرت نے اپنے عمل مین تحریر نہین کیا۔

عمل سرخاب (س ۵۴) دریافت دفین نمبر ۲۔

زائچہ

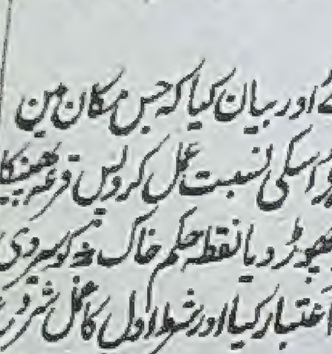

تحریر ہی کہ ابو اسمٰعیل تشریف لائے اور بیان کیا کہ جس مکان مین رہتا ہون اشتباہ دفینہ ہی اسکی نسبت عمل کرو پس قرعہ پھینکا اور عمل شروع کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیر دی خانہ چہارم ∴ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور شرط اول کا عمل شروع کیا نقاط اول و دوم و ششم کو گرفت کیا نقطہ اول خاک ∴ ہی یہ بخانہ چہارم و یانزدہم مرکز موافق و مصادق زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ ہی یہ بخانہ پنجم و تداولوتدین ہی اور مطلوب اس کا خاک ⁝ معدوم رمل ہی اور دلیل کمزوری نقطہ ہشتم اسکا خاک ≡ ہی یہ بخانہاے ہشتم و سیزدہم مراکز موافق و مسالم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانہ ہاے چہارم و یانزدہم مراکز موافق و مصادق مین ہی اور ہر دو جگہ ناظر ہی دلیل قوت ہی پس کہا گیا کہ سائل کے طالع مین مفاد دفینہ سے ہی کیونکہ تین نقاط متعلقہ اسکے زبردست ہین اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ نقاط قوی ہون دلیل حصول دفینہ ہی برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو متوسط کا حکم کرے پس موقع قبضہ ادا کو دیکھیے اب عمل شرط دوم کا شروع کیا نقاط دوم چہارم ششم و ہشتم کو گرفت کیا نقطہ دوم خاک ∴ بخانہ پنجم مرکز خارج مین ہی نقطہ چہارم خاک ∴ بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہی نقطہ ششم خاک ∴ دریردہ بخانہاے نہم مرکز خارج مین ہی نقطہ ہشتم اسکا خاک ≡ ہی یہ بخانہ ہشتم مرکز ثابت مین ہی اور بخانہ سیزدہم مرکز خارج مین ہی پس کہا گیا کہ دفینہ سائل کے مکان مین قدرے قلیل ہی جس قدر کا خیال کیا جاتا ہی اس قدر نہین ہی کیونکہ نقاط متعلقہ اسکے مراکز داخلی و ثابتہ اور خارجی مین ہموزن مکرر ہین غلبہ کسی کا کسی پر نہین اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ جو یہ نقاط مراکز داخل و ثابت مین ہون دلیل موجودگی دفینہ ہی اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا کرے اس موقع پر دقیقہ ۵ و ۱۰ کو دیکھیے۔

اب عمل شرط سوم کا شروع کیا اور نقاط چہارم پنجم ششم سوم اور دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ≡ بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہی نقطہ پنجم خاک ∴ بخانہاے دوازدہم و شانزدہم مرکز ثابت

مین ہی نقطہ ششم خاک ☵ در پردہ بخانۂ منہم مرکز خامس مین ہی نقطہ سوم خاک ☶ معدوم رمل ہی اور
مطلوب اسکا خاک ☵ بخانۂ یازدہم مرکز داخل مین ہی (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو مطلوب کو گرفت
کرے ورنہ نہین نقطہ دہم آتش ☲ بخانۂ دوم مرکز منقلب مین ہی یہان پر غلبہ نقاط کا مراکز
داخل وثابت مین ہی اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ نقاط متعلقہ اسکے مکرر بیوت داخل یا ثابت
مین ہون دلیل سہل الحصول دفینہ کی ہی اور برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط پس حکم ہوا
کہ دفینہ سہل الحصول مطلق تو نہین ہی الا بدقت ومحنت قدرے قلیل ہاتھ آویگا دقیقہ اوہ اکو دیکھیے
اب عمل شرط چہارم کا شروع کیا نقطہ سوم کو گرفت کیا یہ معدوم رمل ہی اور یہ شکل بادی ہے اور
مطلوب اسکا نصرۃ الداخل ☲ شکل آتشی ہی پس حکم ہوا کہ دفینہ زیر آتش دیوارات مین ہی
یا ایسے ہی اور زمین مین بھی زیر آتش ہی ایسے موقعون پر جہان چولھا ہو یا چراغ رکھا جاتا ہو ہووے
کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ سوم شکل آتشی ہو دفینہ زیر آتش ہو بادی ہو بلندی پر ہو اور آبی ہو
زیر آب ہو اور خاکی ہووے بہت عمیق زیر زمین ہووے اب ارضی دفینہ کی سمت وغیرہ دریافت
کرنے کی کوشش کی اور نقطہ آتشی ضمیر کو سیردی خانہ ہفتم تین بخانہ ہفتم متعلق ہوا ہی اور خانہ ہائے
چہارم وچہاردہم مین اشکال جہات متعلقہ جنوب ہین دونون کو امتزاج دیا تو جنوب وشمال
برآمد ہوا پس حکم ہوا کہ رمال نے جس مقام پر بیٹھکر عمل کیا تھا اسکے اتر دکھن مین دفینہ ہی
ایک سمت اسکی جائے نشست سے سیدھی شمال مین گرفت کرکے اور دوسری جنوب مین
برابر قطار کرکے زمین قائم کردی۔

اب عمل شرط پنجم کا شروع کیا نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ نقطہ آتش ☲ ہی عرض اسکا شش وطول شش
وعمق ہشتہ ہی پس حکم موافق اسکے طول وعرض وعمق کا لگایا سرخاب نے عمل اسی طور پر کیا ہی
الا بعض بعض اساتذہ نقطہ چہارم سے کرتے ہین مگر وہ محمود ہی۔

اب عمل شرط ششم کا شروع کیا نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ☵ ہی اور معدنیات اعلیٰ قیمت
مثل طلا ونقرہ وجواہرات اعلیٰ قیمت وغیرہ سے منسوب ہی پس حکم ہوا کہ دفینہ اعلیٰ اجناس کا ہی
سرخاب نے اسی طور پر عمل کیا ہی الا دیگر اساتذہ از روے نقطہ دہم نہی حکم کرتے ہین۔ لکھا ہوا ہی
کہ موافق عمل کے ابو اسماعیل نے اپنے مکان مسکونہ کا امتحان کیا تو چند اشرفیان دیوارات

اور کسیقدر ظروف نقرئی ودینار ودرم زیر زمین سے برآمد ہوے بکمال محنت اور مایوسی یہ زائچہ
سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۸ و ۲۸۹ وجلد اول نمبر ۴۷ و ۱۱۱ کا مقتبسہ ہی۔
(نوٹ) اعداد نقطہ عنصر چہارم کے مطابق تعداد دفینہ کی ہوتی ہی اور اعداد نقطہ دہم کے
عنصر کے بقواعد مآت وعشرات وآحاد والوف۔

عمل سرخاب (س ۵۵) دربارۂ احکامات عمر۔ زائچہ

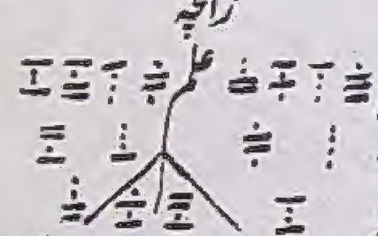

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ دوم ☵ آب ☵ مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اس کا آب ☵ ہی اسکے
اعداد از روے عناصر دو صد ہین کیونکہ آب کا دوسرا
نقطہ ہی اور عدد عنصر آب کے سو ہین ایک سو بیس اسمین سے منہا کیے ہشتاد باقی رہے پس حکم کیا
کہ اسی برس کی کل عمر سائل کی ہی یہ عمل قسم اول کا ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ اعداد نقطہ چہارم
از روے تعداد عناصر گرفت کرے پس جسقدر وہ عدد ہووین اُن مین یکصد وبست کو منہا کرکے
جو کچھ باقی رہے اُسی قدر مدت عمر کی قائم کرے اگر نقطہ مذکور رمل مین دو ایک جگہ تکرار رکھتا ہو
چاہیے کہ کل تعداد کے اعداد فراہم کرکے عمل مذکور کرے اگر نقطہ معدوم ہووے اُسوقت نقطہ طالع
کے اعداد کے موافق عمل مذکور کرے اگر اعداد مذکور سے اعداد یکصد وبست منہا نہ ہوسکتے ہون
تو اُن اعداد کو یکصد وبست مین سے نکالکر حکم کرے۔ سرخاب نے عمل مذکور صدر دو چار زائچہ
مین کیا ہی اور اسی صورت پر کیا ہی کہ موافق تحریر کے عدد نقاط اول وچہارم وہشتم کو گرفت کرکے
فراہم کیا ہی اور اُن مین سے یکصد وبست کو منہا کیا ہی اور اسکے باقی کو اعداد مدت عمر کی قائم
کیا ہی۔ واضح ہو کہ جو طریقہ ایک نقطہ کی بابت اوپر تحریر ہوا ہی وہی ان ہر سہ نقاط کی بابت ہی الا
اسقدر زائد ہی کہ جب نقطہ اصل وباطن معدوم رمل ہووے اسکے مطلوب اعداد موافق اسکے گرفت کرے
اب عمل قسم دوم کا شروع کیا۔ مطلوب ماضی آب ☵ کا آب ☵ ہی اس کے اعداد از روے عناصر
یکصد بین یکصد وبست اسمین سے منہا نہین ہوسکتے ہین لہذا حسب قاعدہ مقررہ صدر اس کو
یکصد وبست سے منہا کیا تو بست باقی رہے اور تکرار ☵ کی دو جگہ ہی اور دو جگہ ۲۰-۲۰ کو فراہم کیا
۴۰ ہوئے پس کہا گیا کہ عمر گذشتہ سائل کی چالیس سال کی ہی۔ بعد اسکے مطلوب حال نقطہ چہارم کا گرفت کیا

وہ اب اجتماع ☌ ہی اعداد اسکے تین سو ہین یکصد وبست کو اسمین سے منہا کیا یعنی طرح دیا ساٹھ باقی رہے اسمین ۲۰ عدد نصفی مطلوب ماضی کے اور منہا کیے تو چالیس باقی رہے پس حکم ہوا کہ چالیس سال کی عمر آیندہ باقی ہی واضح ہو کہ اعداد مطلوب ماضی کی نصفی اعداد مطلوب حال مین سے ایک جگہ نفی ہوا کرتی ہی جیسے ماضی دو جگہ مکرر تھی عدد دو جگہ کے چالیس گرفت کیے گئے لیکن مطلوب حال مین سے صرف ایک جگہ کے بیس نکالنا چاہیے اگر تکرار نہو تو نصف نکالنا چاہیے یہ قاعدہ سرخاب ہی۔

اب عمل قسم سوم کا شروع کیا۔ اشکال بیوت سیزدہم۔ چہاردہم و پانزدہم کو گرفت کیا خانۂ سیزدہم مین ☌ ہی یہ بادی نقطہ سوم نیر آبی سوم ہی پس دونون جگہ کے چھ گرفت کیے خانۂ چہاردہم مین ☍ ہی یہ آتشی نقطہ دوم ہی اور نیر بادی دوم دونون جگہ کے چار گرفت کیے۔ خانۂ پانزدہم مین ☌ ہی یہ آتشی نقطہ سوم ہی اور آبی دوم ہی پس دونون جگہ کے پانچ گرفت کیے بعد اسکے ان سب کو ذراہم کیا تو مجموعہ ۱۵ ہوا بارہ سے طرح دی ۳ باقی رہے پس حکم ہوا کہ عمر آیندہ ۳ قرن اور دو سال کی ہی دوائن معنون سے زیادہ کیے گئے کہ ☍ اور ☌ کی تکرار ایک ایک جگہ اور زائچہ مین ہی اور قرن ۵ سال کا ان استادان کی مفروضہ مدت ہی۔ قاعدہ چہارم اسکا تحریر کتاب ہی ملاحظہ کرد۔

اب عمل قسم چہارم کا شروع کیا۔ نقطہ طالع کو گرفت کیا یہ بخانہاے دوم وششم مرکز مسالم مین واقع ہی اور مطلوب اس کا آب ☍ بخانۂ نہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل تکزوری ہی اور تکرار اسکی دونون جگہ مائل اوتاد مین ہی پس حکم ہوا کہ عمر کم از دو قرون اور فارغ البالی سے گذر جاوے گی الا آسودگی کا حاصل ہونا ثبوت نہین ہوتا ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ طالع قوی ہو اور تکرار اوتاد مین کرے دلیل ہی کہ عمر زاید از دو قرون ہی اور بہت آسودگی و خوشحالی سے بسر ہوگی مائل مین مکرر ہو بدرجۂ اوسط زائل مین بدرجۂ ادنے اور جو کمزور ہووے عمر کم از دو قرون ہووے اور گزران موافق تحریر صدر تشریح حالت خلاف مین موافق مسطورہ صدر کے خیال کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و جلد دوم نمبر ۳۴ و ۵۱ و جلد سوم نمبر ۲۶۳ و ۲۶۴ و جلد چہارم نمبر ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ سے اقتباس کیا جاکر تحریر ہوا ہی۔

عمل سرخاب (س ۵۶) دریافت آسامی۔

زائچہ

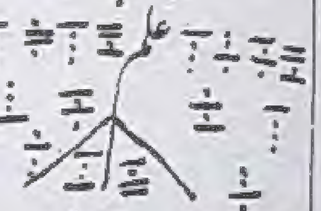

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☍ کو سیردی خانۂ ہشتم آب ☍ مین منتہی ہوا شکل ☍ کے حروف زشت ہین اور خانۂ ہشتم کی صرف ف ہی حروف شکل کسی درجہ اول پر اور حروف خانہ کے درجہ دوم پر رکھے بعد اسکے حروف ☍ و خانۂ چہاردہم کے گرفت کیے حرف ☍ کے ی ض ہین اور حرف خانۂ چہاردہم کاث ہی حروف ی ض درجہ سوم پر اور حرف ث کو درجۂ چہارم پر رکھا بعد اسکے حروف ☌ اور خانۂ ۲ کی گرفت کی حروف ☍ ح خ ہین اور حرف خانۂ ۲ کا (ش) ہی حروف ☌ کو بدرجۂ پنجم و حرف خانۂ ۲ کو بدرجۂ ششم رکھا آیندہ اس کے نقاط نے سیر عرضی و طولی کہین کی نہین لہذا کوئی حرف گرفت نہین کیا گیا اب اسکا مجموعہ ترتیب وار اسطور پر ہوا زشت ف ی ض ث ح خ ش) انکی ترتیب دیکر یہ نظم برآمد کیا۔ شیخ حفیظ۔ معلوم ہو کہ اور بھی چند زوائچ سرخاب مین استخراج نام کے ہین الا ان سبھون مین ایسے ہی اسم پارسی برآمد ہوتے ہین یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۷۲ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۵۷) احکام روزمرہ۔

زائچہ

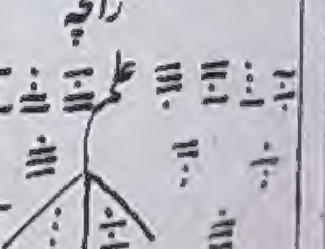

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☌ کو سیردی خانۂ ہفتم باد ☌ مین منتہی ہوا وہان سے خانۂ ششم ☍ مین گیا یہ شکل نیر آبی اور موافق مرکز ہی لہذا اسی کو گرفت کیا اور عمل قسم اول کا شروع کیا نقطہ باد ☌ بمرکز موافق زبردست ہی نقطہ چہارم باد ☌ بخانۂ اول مرکز زبردست مین زبردست ہی نقطہ ہفتم باد ☌ خانہاے ۱۲ و ۵ امراکز ضد و مسالم مین ہی قدرے زبردست ہی نقطہ دہم آب ☍ ہی یہ بخانۂ شانزدہم مرکز دوست مین زبردست ہی (مطلوبات کو اس موقع پر نہین دیکھا کرتے ہین) پس حکم ہوا کہ سائل کو تمام روز بخیر گذریگا اور منافع ہوگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ یہ ہر چہار نقاط قوی ہون دلیل خیر و عافیت اور منافع ہی اگر کمزور ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا ہی۔ واضح ہو کہ چند زوائچ مین استاد سرخاب نے نقاط سیزدہم چہاردہم پانزدہم و شانزدہم گرفت کرکے موافق تحریر صدر حکم خیر و شر کا کیا ہی اور چند زوائچ مین ہر دو نقاط یعنی ان آٹھون نقطون کو گرفت کرکے عمل کیا ہی اور یہی محمود معلوم ہوتا ہی کیونکہ استادان اہل مغرب کے

عمل مین اکثر یہی طریقہ دیکھا گیا ہے۔

اب عمل قسم دوم کا شروع کیا نقطہ اول باد ☵ ہے یہ ساعت اول ہے یہ بخانۂ ششم مرکز خاص مین زبردست ہے اور کمین اسکی تکرار نہین ہے اور مطلوب اسکا باد ☶ بخانۂ ہفتم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر بنظر مقارن ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت اول مین انتظام روزگار یا انتظام بیماری کسی غائب مین مصروف رہے اور ان امور مین اسکو خود سنجی خاطر یا منافع حاصل ہو کیونکہ نقطہ زبردست ہے یہ دلیل حصول خرمی و منافع ہے اور کمزوری دلیل حکم برعکس نقطہ دوم باد اجتماع ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا باد ☶ بخانۂ دوم مرکز موافق مین زبردست ہے اور ساقط النظری یہ متعلق ساعت دوم ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت دوم مین کچھ مال غائب یا زن وغیرہ کے انتظام مین مصروف رہے یا شریکان اور معاملہ داران سے کچھ کام مال کا لیوے اور بشاش رہے نقطہ سوم باد ☳ ہے یہ بخانۂ دوم بمرکز خاص زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد ☵ بخانۂ اول بمرکز دوست قوی ہے اور ناظر بنظر مقارن ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت سوم مین اپنے مال و معاش کا انتظام یا حساب کتاب کرے اور اس سے منافع و بشاشی حاصل کرے نقطہ چہارم باد ☵ ہے یہ متعلق ساعت چہارم ہے یہ بخانۂ اول مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ☵ در پردہ بخانۂ اول زبردست ہے پس کہا گیا کہ سائل کو بذریعہ خط و کتابت یا فرزند یا معشوق وغیرہ کچھ خبر خوش پہونچے یا کچھ مال حاصل ہو اور اس سے طبیعت مدرحۂ اتم محظوظ ہو نقطہ پنجم باد ☵ ہے اور یہ در پردہ بخانۂ اول مرکز دوست مین زبردست ہے پس کہا گیا کہ سائل کو والدین یا میراث وغیرہ کا کچھ معاملہ ساعت پنجم مین درپیش آوے اور اس سے خرمی و مفاد میسر ہو نقطہ ششم باد ☶ ہے یہ بخانۂ چہارم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد طریق ䷢ بخانۂ دوازدہم مرکز ضد مین ہے پس کہا گیا کہ سائل کو اس ساعت مین اندیشہ دشمنان کا ہو اور کچھ زیان مال کا انھون سے ظہور مین آوے لیکن وہ نقصان فوراً نہوا ہو اور اندیشہ بھی بے بنیاد ہو الاتردد پیدا کرے نقطہ ہفتم اسکا باد ☶ ہے یہ بخانۂ دوازدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا باد ☲ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین ہے پس کہا گیا کہ ساعت ہفتم مین تردد دشمنان ہو یا کوئی صورت بیجا ہووے اور بازی و فرزند اور خطوط وغیرہ سے خرمی حاصل ہو نقطہ ہشتم باد ☲ ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد

☵ بھی بخانۂ ششم مرکز خاص مین زبردست ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو ساعت ہشتم مین ملازم مریض فرزند معشوق و بازی و روزگار کی جانب سے کچھ مفاد و خرمی خاطر میسر آوے اور انھین اشغال مین وقت صرف ہووے۔ پس یہ تمام روز ختم ہو گیا۔ کیونکہ سرخاب نے ساعت چار گھڑی کی مقرر کرکے آٹھ ساعات دن کی مقرر فرمائی ہین اور یہی قاعدہ ہے جو کہ اوپر تحریر ہوا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۱۸۴ و ۲۰۳ کا اقتباس ہے۔

عمل سرخاب (ص ۵۸) دربارۂ غذا۔

زائچہ

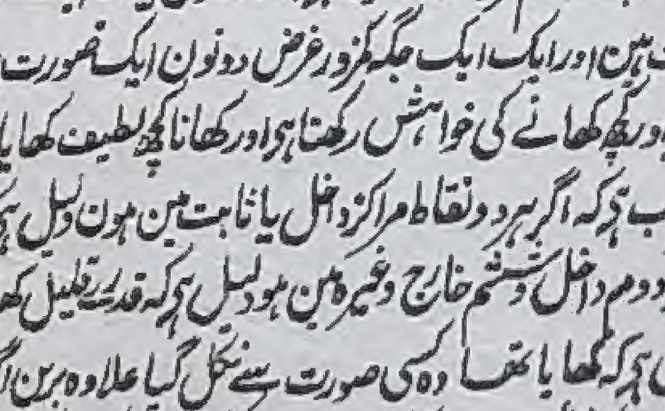

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☵ کو سیردی خانۂ ششم مین منتہی ہوا اور سیر طولی کرکے خانۂ ہشتم تک گیا الا یہان اعتبار خانۂ ہفتم کا کیا اور عمل شرط اول کا شروع کیا نقطہ دوم و ششم کو گرفت کیا نقطہ دوم باد ☶ ہے اور نقطہ ششم باد ☳ ہے نقطہ دوم بخانۂ سوم مرکز داخل اور بخانۂ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے اور نقطہ ششم بخانۂ اول مرکز خارج اور بخانۂ ہشتم مرکز ثابت مین ہے اور دونون ایک ایک مقام پر بمرکز دوست خاص مین زبردست ہین اور ایک ایک جگہ کمزور غرض دونون ایک صورت پر ہین پس حکم ہوا کہ سائل کچھ کھا چکا ہے اور کچھ کھانے کی خواہش رکھتا ہے اور کھانا کچھ لطیف کھایا ہے اور کچھ کثیف کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر ہر دو نقاط مراکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل ہے کہ کھانا کھایا ہے برخلاف حکم برعکس اگر دوم داخل و ششم خارج وغیرہ مین ہو دلیل ہے کہ قدرے قلیل کھایا ہے اور جو دوم خارج و ششم داخل ہو دلیل ہے کہ کھایا تھا وہ کسی صورت سے نکل گیا علاوہ برین اگر نقاط مراکز قوی مین ہون تو لطیف غذا کھائی ہے اور جو مراکز کمزور مین ہون کثیف غذا کھائی ہے۔ اب عمل (شرط دوم) کا شروع کیا نقاط دوم و ششم قوی و کمزور دونون حالت مین ہین لہذا کہا گیا کہ کھانا کثیف و لطیف اور باذالقہ و بدمزہ دونون اقسام کا تھا شرح اسکی اوپر ہو چکی ہے اب نقطہ دہم کو دیکھا وہ آب ☵ ہے بخانۂ ۶ مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ کھانا جاے خادی کا تھا یا گھر کا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر دہم قوی ہو کھانا جاے عشرت کا ہو یا گھر کا اور جو کمزور ہو کھانا جاے تغریب کا ہو یا عاریت کا ہو اس موقع پر دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

اب عمل (شرط سوم) کا شروع کیا نقطہ دہم کو دیکھا اسمین فرد آب ہی اور یہ بخانہ ۶ اقوی ہی پس کہا گیا
کہ اشیاء نباتی کھانے نمکین مین زیادہ ہین اور غلہ اعلےٰ قسم کا تھا اور شیرینی اور اجناس حیوانی مثل
شیر و جبرات لحم وغیرہ مطلق نہ تھا یہ قاعدہ نمبر ۱ شرط سوم مین درج رسالہ ہی۔ ہان ملاحظہ کرو اب عمل
(شرط چہارم) کا شروع کیا نقطہ دوم کو دیکھا یہ وقت فجر تا چاشت سے منسوب ہی پس حکم ہوا کہ فرد کھیاں
دن آنے تک کھانا میسر ہو جاویگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ دوم کی شکل جس اجزا اور وز سے
منسوب ہووے اسمین کھانا میسر آوے۔ اب عمل (شرط پنجم) کا شروع کیا نقطہ دوم و دہم کو دیکھا
نقطہ دوم مین افراد آتشی و بادی ہین یہ متعلق غذا شیرین و حیوانی مثل شیر جبرات و گوشت مرغ سے
ہین اور نقطہ دہم مین صرف فرد آبی ہی یہ متعلق غذا نمکین و نباتی سے ہی پس حکم ہوا کہ غذا شیرین نمکین
مرکب شیر و جبرات یا لحم وغیرہ غلہ اعلےٰ کی میسر ہوگی اور ترکاریان زیادہ ہو دینگی۔ اب عمل (شرط ششم) کا
شروع کیا نقطہ دوم سوم چہارم و پنجم و دہم کو گرفت کیا نقطہ دوم بخانۂ سوم و چہار دہم مراکز داخل و
منقلب مین مکرر ہی نقطہ سوم باد ← معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا باد ← بھی معدوم رمل ہی
نقطہ چہارم باد ← معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا باد ← بخانہائے چہارم و یازدہم مراکز ثابت و داخل
مین ہی جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو تب مطلوب کو دیکھیے النقطہ پنجم باد ← بخانہ چہارم و یازدہم مرکز ثابت
و داخل مین اور نقطہ دہم آب ← بخانۂ پنجم مرکز خارج مین ہی تکرار مرکز ثابت و داخل کا غلبہ ہے
پس حکم ہوا کہ سائل کو کھانا کھانا واجب ہی حذر کی ضرورت نہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ
نقاط متعلقہ اسکے مراکز داخل و ثابت مین غلبہ کرین کھانا لازم ہی جو منقلب و خارج مین ہون حذر لازم
ہی دقیقہ ۵ کو دیکھیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۲۰۷ و جلد سوم نمبر ۱۱۳ دہم ۱۱ کا اقتباس ہی۔

عمل سرخاب (س ۵۵) احکامات دزد۔

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک قبض الداخل ← کو سپردی
خانۂ ششم خاک ← مین منہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا خاک ← ہے
یہ در پردہ بخانۂ ششم و سیزدہم موجود ہی۔ نقطہ ہفتم بظاہر رمل مین نہین
ہی در باطن ہی دلیل ہی کہ چور مخفی ہی بظاہر سیاہو کاری کرتا ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو نقطہ ہفتم
بظاہر موجود رمل ہو دلیل ہی کہ چور موجود ہی اگر مخفی ہو دلیل ہی کہ چور سیاہو کار ہی اگر معدوم رمل ہو

دلیل کہ چور کوئی نہین ہی مالک مال شئے گم شدہ کو رکھکر فراموش کر گیا ہی۔ اب عمل آیندہ کا شروع
کیا اور اول تعداد دزدان کو دیکھا نقطہ ہفتم دو جگہ تکرار رکھتا ہی پس بیان کیا کہ دو چور ہین کیونکہ
تعداد دزدان موافق تکرار نقطہ سرخاب بیان کرتا ہی اب رنگ دزدان کا دریافت کیا نقطہ
ہفتم خاکی ہی اور مرکز باد مین یکجا مکرر ہی پس کہا کہ ایک چور کا رنگ گندمی سیاہی مائل زیادہ ہی
کیونکہ باد و خاک کے امتزاج سے یہ رنگ پیدا ہوتا ہی اور دوسرا نقطہ خانۂ آتش مین ہی اسکے
امتزاج سے گندمی کشادہ پیدا ہوتا ہی پس کہا کہ دوسرا چور گندمی رنگ مائل سرخی زیادہ ہی۔
کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ رنگ دزد اشتراک عناصر نقطہ و خانہ سے بیان کرے اب عمر کو دریافت
کیا تو معلوم ہوا کہ ایک چور نوجوان اور دوسرا میانہ عمر ہی کیونکہ ایک جگہ خاک آتش مین ہی اور یک
جگہ باد مین ان دونون کے امتزاج سے یہی عمر پیدا ہوتی ہی اب وقار چور کا دریافت کیا تو معلوم
ہوا کہ دو اصل ارذل ہین الاشرافت رکھتے ہین کیونکہ نقطہ خاکی ارذل ہی اور مرکز آتش و باد مین مکرر
ہی پس وقار شرافت و اوساط الخصلت رکھتے ہین اس امتزاج سے ایسا کہا گیا کہ یہ قاعدہ
سرخاب ہی کہ موافق اشتراک عناصر نقطہ و مرکز وقار قائم کرے۔ اب جنس دزدان کا دریافت کرنا
شروع کیا نقطہ خاکی مراکز آتشی و بادی مین ہی یہ دونون مذکر ہی ہین پس حکم ہوا کہ دزد مذکر ہی ہین
مگر چونکہ خاک مونث ہی لہذا ایک مونث کا شبہہ کیا جاتا ہی اب علیہ کا عمل کیا نقطہ خاکی مرکز باد مین
دلیل ہی سیانہ اندام دوہرے قد تیز رفتار اور خاکہ مرکز آتش مین ہی دلیل ہی لاغر اندام اکہرہ بدن
صاف قد تیز رفتار اور گفتگو زیادہ کرنیوالا پس حکم ہوا کہ اسی قسم کا سرد یا دزدان ہی۔ اب دریافت
مال کی نسبت عمل کیا نقطہ ہشتم خاک ← ہی یہ بخانہائے دوم دہم۔ چہار دہم مرکز ضد مین واقع ہی
اور مطلوب اسکا خاک ← بھی بخانۂ ششم مرکز ضد مین ہی اور تکرار اسکی بخانہ یازدہم مرکز دوست مین ہی
اور ناظر غیر ناظر ہی دلیل ہی کہ دزدان نے مال تلف کر ڈالا اُن کے پاس جزوی حصہ مال کا ہی
اور بالکل تلف کر ڈالا ہی کیونکہ نقطہ ہشتم محض کمزور ہی اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ اگر نقطہ ہشتم
زبردست ہو دلیل ہی کہ مال دزدان جمع ہی اور جو کمزور ہو حکم برعکس اب حرکت دزدان کا عمل شروع
کیا نقطہ نہم کو دیکھا یہ آتش ← ہی یہ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آتش ← در پردہ بخانہائے
ششم و سیزدہم مرکز دوست و خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ دزد فی الحال مقیم اپنے مقام پر مین

الارادہ حرکت کرنے کار کھتے ہین کیونکہ یہ قاعدہ سرخاب ہی اگر نہم قوی ہو دلیل ہی کہ دزد اپنا کام
کرکے روانہ ہوگئے اگر کمزور ہو دلیل کہ مقیم مقام ہین اب مقام دزدان کو دیکھا اور نقطۂ دہم کو گرفت
کیا یہ آتش ☵ ہی در پردہ بمرکز باد بخانۂ ششم و بمرکز آتش بخانۂ سیزدہم مکرر رمل ہی دلیل ہی کہ مقام دزدان
بجانب مشرق ایک دزد کا اور بجانب مغرب دوسرے دزد کا ہی اور مکان اسکا بلند اور عمدہ عمارت
ہی کیونکہ نقطہ آتش آتش و باد مین ہی اور یہ ایسی ہی عمارت سے نسبت رکھتا ہی اب لباس دزد کا
دریافت کیا نقطہ یازدہم آتش نفی ہی یہ مرکز باد مین ہی پس جامۂ دزد یعنی لباس سرخ سبز یا زرد ہی
کیونکہ نقطہ آتش سرخ رنگ ہی اور باد سبز یا زرد۔ اب کسب دزد کا معلوم کیا نقطہ دوازدہم آتش ☵
ہی یہ معدوم رمل ہی پس حکم ہوا کہ دزد فی الحال کوئی کسب نہین کرتا ہی اگر نقطہ موجود ہوتا تو موافق اسکے
اور اسکے مرکز کے بیان کیا جاتا۔ اب حالات خوف دزد کے معلوم کیے نقطہ چہاردہم آتش ☵ ہی یہ در پردہ
بخانۂ نہم مرکز خاص مین زبردست ہی پس کہا گیا کہ در پردہ دزد لمین بہت خوف رکھتا ہی اور بظاہر مطلق
نہین کیونکہ نقطہ در پردہ زبردست ہی نقطہ سیزدہم کو چھوڑ دیا کیونکہ یہ مقصد دزد سے متعلق ہی
اور مقصد چوری بجز طبع نفسانی اور کچھ نہین ہوا کرتا ہی نقطہ پانزدہم سفر دزد سے متعلق ہی
اسکا عمل موافق نقطہ نہم کے ہی اب نقطہ شانزدہم شغل دزد کو دریافت کیا یہ آتش ☵ ہی یہ بخانۂ ہفتم
مرکز ضد مین محض کمزور ہی اور مطلوب اسکا معدوم رمل ہی پس حکم ہوا کہ شغل دزد کا کچھ نہین ہے
خالی بغلین بجاتا پھرتا ہی اگر یہ زبردست ہوتا تو موافق اسکے اور اسکے مرکز کے بیان کیا جاتا نقطہ
ہفتدہم متعلق اسعد دزد ہی اور یہ چور کو دوام مفت کا مال حاصل کرنے کی ہوا کرتی ہی لہذا اسکو چھوڑ دیا
اور نقطہ ہشتدہم متعلق اعداد دزد مین اور دشمن دزد کا صاحب مال اور عزیزان و دوستان اسکے
ہوا کرتے ہین۔ لہذا اسکا عمل بھی ترک کیا۔ اب شان و داغ دزد کی دریافت کرنے مین کوشش
کی اور نقطہ ہفتم خاک ☶ کا مطلوب خاک ☶ کو گرفت کیا یہ بخانۂ سوم زائچہ مین ہی خانۂ سوم کتف
شانہ و سینہ وغیرہ سے نسبت رکھتا ہی اور نقطہ خاک ☶ پنڈلی ران و پاؤن وغیرہ سے
منسوب ہی پس حکم ہوا کہ دزد ان سینہ و کتف اور زیر گھٹنہ یا پاؤن داغ و نشان رکھتے ہین
اب اس امر کا عمل شروع کیا کہ مال واپس ملیگا یا نہین نقطہ طالع خاک ☶ کو دیکھا یہ مرکز ضد مین

واقع ہی اور مطلوب خاک ☶ بخانۂ سوم مرکز دوست مین واقع ہی اور ناظر ہی اور تکرار ☶ کی مرکز
دوست مین بھی ہی لاساقط الناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ ہفتم خاک ☶ در پردہ بمرکز مخالف
و سالم مین بخانہائے ششم و سیزدہم ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانہائے دوم و دہم چہاردہم مرکز
ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی ہر دو نقاط اول و ہفتم مساوی طاقت رکھتے ہین
پس حکم ہوا کہ سائل کو کسی قدر مال ملجاویگا اور سراغ کل کا لگ جاویگا کیونکہ ہر دو نقاط قوت مساوی
رکھتے ہین اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ جو طالع زبردست ہو اور ہفتم کمزور مال سائل کو واپس
ملجاوے اگر برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۹
و ۲۹۸ و جلد چہارم نمبر ۱۸۸ و ۱۸۹ سے اقتباس کیا گیا ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۰) (در بارہ دزد) اب ایک جماعت مین سے چور برآمد کرنیکا عمل کیا جاتا ہی

زائچہ

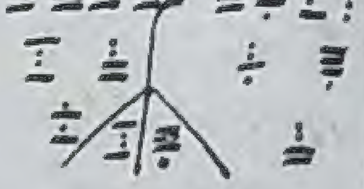

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سبز دی اول خانۂ چہاردہم
مین گیا پھر دوازدہم مین آخر خانۂ ہشتم مین انتہا پائی یہ نقطہ
غیر تو الی مین پہونچا پس معلوم کیا فطار گرد و نشستہ مین دزد
بجانب چپ ہی۔ اب نقطہ ہفتم کو گرفت کیا یہ متعلق مرد
اول اس قطار سے ہی یہ نقطہ آب ☵ ہی بظاہر موجود رمل نہین اور در پردہ بخانۂ اول مرکز ضد مین ہی
محض کمزور ہی پس حکم ہوا کہ مرد اول جماعت کا چور نہین ہی آب نقطۂ ہشتم آب ☵ کو دیکھا یہ متعلق
مرد دوم ہی یہ بھی زائچہ مین بخانۂ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہی پس حکم ہوا کہ مرد دوم بھی قطار کا دزد نہین ہی
آب نقطہ نہم کو گرفت کیا یہ متعلق مرد سوم سے ہی اور یہ خاک ☶ ہی یہ بخانۂ نہم مرکز مسالم اور بخانۂ
شانزدہم مرکز خاص مین قوی ہی پس از روے رمل ثابت ہوا کہ مرد سوم قطار جانب چپ نقطہ
گرفت قاعدہ ہذا کے مطابق چور ہی مطلوب نقاط کی اس قاعدہ مین اکثر گرفت نہین کیجاتی
ہی اور کہین گرفت بھی کر لیا کرتے ہین شاذ و نادر اسی طور پر نقطۂ دہم مرد چہارم کو گرفت کیا خاک
☶ ہی یہ معدوم رمل ہی پس چوتھا بھی چور نہین الغرض جسقدر گروہ کی قطار ہو باین نمط حسب
عمل صدر دزد کو برآمد کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۰ و ۲۹۱ کا مترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۱) (احکامات سلطان و امور سلطنت) عمل قاعدہ اول متعلقہ قسم اول بدریافت احوال استقامت سلطنت یا حکومت کسی مخصوص بادشاہ یا حاکم وغیرہ کے سوال ہو۔

زائچہ

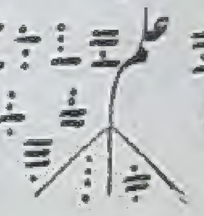

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ∴ کو سیردی خانہ سوم ∴ مین منتہی ہوا اُسکا اعتبار نہ کیا اور نقطہ حرکت عرضی کرکے خانہ اول تک گیا لہذا شکل ⁘ خانۂ دوم کا اعتبار کیا یہ نقطہ مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا باد ∴ خانۂ دہم مرکز خاص مین ہی اور ناظر ہی اور بخانۂ دوازدہم مرکز ضد مین ہی الا ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ دہم اسکا آب ⁘ ہی یہ بخانۂ نہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا آب ∴ ہی یہ بخانۂ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر ہے دلیل جزدی قوت ہے نقطہ سیزدہم آب ∴ ہے یہ بخانۂ سوم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب ⁘ بخانۂ چہارم مرکز دوست مین زبردست ہی اور بخانۂ پنجم مرکز ضد مین ہی اور ہر دو جگہ ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ استقامت سلطنت مین کوئی ضعف نہین ہی سلطنت قائم رہیگی اور نظام رہیگا کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ نقاط قوی ہون دلیل استقامت ہی ضعیف ہون حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرنا چاہیے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۴۳ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۵ و ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۲) قاعدہ دوم متعلق قسم اول بدریافت سوال مندرجۂ صدر۔

زائچہ

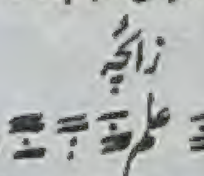

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁘ کو سیردی خانۂ ششم ⁘ مین منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز ضد مین ہی اور تکرار اسکی بخانۂ پانزدہم مرکز دوست مین ہی اور مطلوب اسکا خاک یعنی معدوم رمل ہی دلیل کمزوری ہی اور نقطہ دہم آتش ∴ ہی یہ بخانۂ دوم و چہاردہم مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اس کا آتش ∴ در پردہ بخانۂ دوم مرکز دوست مین ہی اور زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی علاوہ ازین نقطہ اول کی تکرار بخانۂ پانزدہم ہی یہ بھی دلیل سعادت ہی پس حکم ہوا کہ عاقبت عمل

سلطانی اور پائداری ملک مین خلل پیدا ہوگا اور کچھ کمزوری کا ظہور ہوگا کیونکہ ہر دو نقاط قوت کافی نہین رکھتے۔ اور قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون اور مکرر بیوت اول چہارم و پانزدہم ہون دلیل قوت عمل عاقبت و پائداری مین کافی ہی اور جو برخلاف ہون اور تکرار بیوت ششم ہشتم۔ دوازدہم مین رکھین حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط معلوم کرو یہ زائچہ سرخاب خانی کی جلد چہارم نمبر ۲۲۴ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۳) قاعدہ زائد متعلق قسم اول۔ جبکہ سوال وقوع وقوعات اور حدوث حوادث ہنگام عمل سلطنت دریافت کا ہو۔

زائچہ

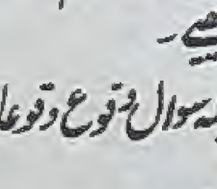

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ∴ کو سیردی خانۂ چہارم اجتماع ⁘ مین انتہا پائی اسی کا اعتبار کیا حالانکہ آگے سیر طولی کی یہ نقطہ بخانۂ چہارم مرکز ضد مین ہی اور بخانۂ پنجم و سیزدہم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ نفس نفیس سلطان کی خوش خرم رہے اور صحت و تندرستی مہیا الا گاہے گا ہے کچھ علالت و کسلمندی درپیش آوے کیونکہ ایک جا نقطہ مرکز ضد مین ہی اور اسی دلیل سے کبھی کبھی غلبہ تردد کا پیدا ہو جایا کرے۔ نقطہ دوم باد ∴ ہی یہ در پردہ و بظاہر معدوم رمل ہی دلیل ہی کہ اس عہد سلطانی مین رعایا کو تکلیف رہے اور آسودگی میسر نہووے اور خزانہ خالی رہے کیونکہ نقطہ دوم متعلق رعایا و خزانہ معدوم ہی دلیل کمزوری محض ہی۔ نقطہ سوم باد ⁘ ہی یہ متعلق شان و شوکت و جاہ و حشمت ہی یہ در پردہ بخانۂ ہفتم مرکز مسالم مین ہی دلیل ہی کہ شان و شوکت و جاہ و حشمت سلطان بدرجۂ میانہ رہیگی اعلیٰ مرتبہ پر نہ پہونچے نقطہ چہارم متعلق ملک و ولایت ہی یہ باد ∴ ہی بخانۂ دہم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ ملک و ولایت سلطانی وسعت پاوے اور ترقی آئین ہوتی رہے نقطہ پنجم متعلق عیش و عشرت سلطانی و شہزادگان و رسولان وغیرہ سے ہی یہ باد ∴ ہی بخانۂ اول مرکز دوست مین زبردست ہی دلیل ہی کہ عیش و عشرت سلطان کو مہیا رہے اور از جانب سلطان شہزادگان و رسولان وغیرہ آسودگی و فرحت مہیا ہوتی ہی نقطہ ششم متعلق لشکر سلطان ہی یہ باد ∴ ہی در پردہ بخانۂ اول مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ لشکر سلطان کا

جرار و آراستہ و پیراستہ ہووے نقطہ ہفتم متعلق مخالف و خصم سلطان ہی یہ باد ☵ ہی یہ در پردہ بخانۂ
چہارم مرکز ضد مین ہی دلیل ہی کہ مخالف سلطان کمزور رہے اور مقابلہ مین عاری رہے اور خشم و
غضب سلطان کو پیدا نہووے جلیمت مزاج رہے نقطہ ہشتم متعلق خوف و خطر سلطان ہی
یہ باد ☴ ہی یہ بخانۂ دوم مرکز خاص مین اور بخانۂ پانزدہم مرکز مسالم مین ہی دلیل ہی کہ گاہ گاہ
خوف و خطر سلطان کو بدرجۂ اتم پیدا ہوجایا کرے اور اکثر خیال و تردد خوف و خطر کا رہے نقطہ
نہم متعلق سفر سلطان ہی یہ آب ☵ ہی یہ بخانۂ ہشتم و چہاردہم مرکز مصادق و مسالم مین ہے
قوی ہی دلیل ہی کہ سفر سلطان کو اکثر ہوتا رہا کرے اور سفر سے مفاد و عیش مہیا ہوا کرے نقطہ ہم
متعلق قواعد ملک گیری و سیاست ہی یہ آب ☵ ہی یہ بخانۂ چہارم و پنجم و سیزدہم مرکز موافق
و مخالف مین ہی زبردست و کمزور ہی دلیل ہی قواعد ملک گیری و سیاست مین عمدگی و
شائستگی بطرز احسن ظہور مین نہ آوے اور ابتری ظہور مین آتی رہے نقطہ یازدہم متعلق وزیر و
ارکان سلطنت ہی یہ آب ☶ ہی یہ معدوم رمل ہی دلیل ہی کہ وزیر و ارکان سلطنت لائق و مدبر
اور مستقل نہووین بے قیام اور غیر مستقل ہووین نقطہ دوازدہم متعلق باغی و فتنہ پرداز و اعدا
سلطان سے ہی یہ نقطہ آب ☵ ہی یہ در پردہ بخانۂ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ باغی
و فتنہ پرداز و دشمنان سلطان کے خفیہ بکثرت و قوی ہین اور دوام اپنا زور دکھا کرتے
ہین الا بظاہر مقابلہ سے مجبور ہین (مطلوبات ان نقطوں کے قاعدہ سرخاب مین نہین دیکھے جاتے ہین)
اور عمل کی یہی صورت ہی جیسی کہ تحریر ہوئی کہ جو نقطہ کمزور و زبردست ہو موافق اسکے حکم کرے
یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۲ کا ترجمہ ہی ۔

عمل سرخاب (ص ۶۴) (قاعدہ اول قسم دوم) دربارۂ دریافت حال مدبری وزیر کی لیاقت
اور خوش نیتی و بدنیتی وزیر کے سوال ہو ۔

زائچہ

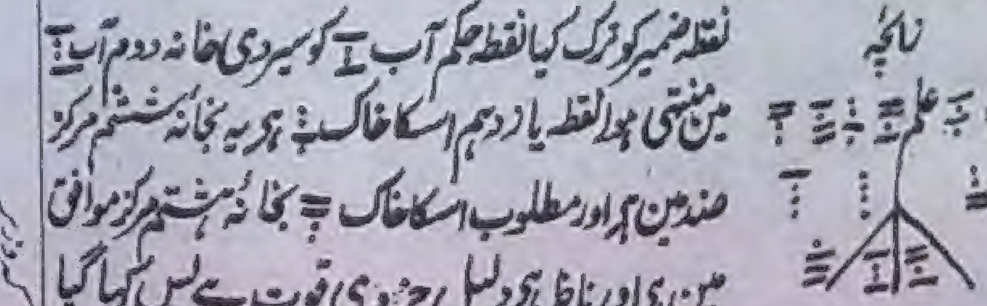

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ دوم آب ☵
مین منتہی ہوا نقطہ یازدہم اسکا خاک ☶ ہی یہ بخانۂ ششم مرکز
ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانۂ ہشتم مرکز موافق
مین ہی اور ناظر ہی دلیل جزدی قوت ہے پس کہا گیا

کہ وزیر لائق ہی لا لائق خالق نہین اور نظام ملکی اور خوش نیتی مین اعلیٰ نہین ہی بدرجۂ ادنیٰ ہی علاوہ
ازین نقطہ یازدہم خاکی ہی یہ منسوب جبل سے ہی پس یہ بھی کہا گیا کہ وزیر زیرک و دانا بھی نہین جبل مرکب
سے مملو ہی اور خالی از تمیز ہی کیونکہ یہ قاعدہ مجمل حالات دریافت وزیر کا حضرت سرخاب کا ہے
کہ نقطہ یازدہم قوی ہووے وزیر مدبر خوش نیت اور لائق فائق ہوا گر اسمین اور اسکے مطلوب مین
اختلاف ہو حکم اوسط اور جو کمزور ہووے حکم برعکس ۔ اور کیفیت مشرح دریافت کرنیکا یہ طریقہ ہی کہ ہر ایک
نقطہ متعلقہ اسکا ملاحظہ کرے اور موافق قوت و ضعف اسکے سعادت و شقاوت کا حکم کرے وہ بھی تحریر
تحت ہوتا ہی پس نقطہ اول متعلق طالع وزیر و تدبیر ملک داری سے منسوب ہی یہ جزدی قوی ہی پس حکم
ہوا کہ طالع وزیر ممزوج و مرکب الامراض رہے اور انتظام ملک داری و تدبیر نظام عمدہ نہین ہووے
نقطہ دوم متعلق خزانہ و رعایا ہی وہ آب ☵ ہی اور بخانۂ سیزدہم مرکز ضد مین ہی دلیل ہی کہ اس وزیر
کا خزانہ اور اسکے عہد مین شاہی خزانہ تہی رہے اور رعایا گرفتار تکلیف اور ناخوش رہے نقطہ
سوم متعلق نقل حرکت و یگانگان سے ہی یہ آب ☵ ہی بخانۂ ہشتم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی
کہ حرکت سفر نزدیک اکثر وزیر کو ہوتی رہے اور یگانگان سے امداد پہونچتی رہے اور وہ خوش رہین
نقطہ چہارم متعلق ملک و جاہ و حشم سے ہی یہ آب ☵ ہی در پردہ بخانۂ ششم مرکز عالم مین ہی دلیل ہی
کہ اضافۂ ملک نہو اور جاہ و حشم بھی بدستور سابق قائم رہے نقطہ پنجم عیش و عشرت سے متعلق ہی
یہ آب ☵ ہی اور بخانۂ دوازدہم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ عیش و عشرت مین وزیر غرق
رہے اور وہ اسکو عمدہ طور پر مہیا ہووے نقطہ ششم متعلق بزرگی وزیر ہی اور نعمت رعایا یہ آب
☵ ہی بخانۂ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ بزرگی وزیر کی زیادہ ہو اور نعمت رعایا
سے زیادہ بہم پہونچے نقطہ ہفتم متعلق مخالف وزیر ہی یہ آب ☵ ہی بخانۂ پنجم و نہم مرکز ضد مین ہی
اور بخانۂ شانزدہم مرکز دوست مین زبردست دلیل ہی کہ دشمن ظاہری پیدا ہون مگر چونکہ غلبہ
نقطہ مرکز ضد کا ہی اسلیے مخالفان ظاہری وزیر کے زیر ہون اور کوئی مخالف باقوت نہووے
اور کمزور رہین ۔ نقطہ ہشتم خوف و نکبت سے منسوب ہی اور یہ آب ☵ ہی یہ در پردہ بخانۂ
ہفتم مرکز خاص مین پیدا ہوتا ہی اور قوی ہی دلیل ہی کہ خوف و نکبت وزیر کو در پردہ زیادہ ہو نقطہ نہم
متعلقہ صلاحیت ہی یہ خاک ☶ ہی بخانۂ سوم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ صلاحیت و رسائی وزیر

مین زیادہ ہو۔ نقطہ دہم عدل و دولت سے منسوب ہی یہ خاک ☵ ہی بخانۂ چہارم مرکز خاص مین زبردست ہی۔ دلیل کہ جاہ و حشم و عدل و دولت وزیر مین زیادہ ہو۔ نقطہ یازدہم متعلقہ ظفر و غنیمت ہی اور یہ خاک ☵ ہی بخانۂ ششم مرکز ضد مین ہی دلیل ہی کہ ظفر و غنیمت اس وزیر کو میسر نہوے۔ نقطہ دوازدہم متعلقہ اعداد زیر ہی یہ خاک ☵ ہی بخانۂ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ دشمن وزیر کے زیادہ ہین اور قوت رکھتے ہین (جبکہ ضرورت دریافت ماضی و مستقبل کی ہوتی ہی مطلوبات ماضیہ و مستقبلہ سے کہتے ہین زمانہ حال مین ضرورت مطلوب نہین) کیونکہ عمل صورت حال کا ہی اور یہی اسکا طریقہ ہی یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۷ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۵) (قاعدہ اول متعلق قسم سوم) اگر سوال بمقدمہ حصول امید بادشاہت یا اغراض بادشاہت کے ہو۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانۂ اول آب ☵ مین منتہی ہوا یہ نقطہ چہارم اسکا آب ☵ ہی یہ بخانۂ یازدہم دپانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ بخانۂ سوم مرکز موافق مین زبردست ہی اور ہر دو جگہ سے ناظر ہی دلیل قوت کلی ہی نقطہ دہم خاک ☶ ہی یہ بخانۂ اول مرکز مسالم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانۂ چہارم و ششم مرکز موافق و مخالف مین واقع ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ شانزدہم خاک ☶ ہی معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانۂ ہفتم مرکز ردوست مین قوی ہی دلیل جزوی قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل کلی طور پر بادشاہ نہین ہوگا کچھ اختیار سلطنت ہاتھ آجاویگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو یہ ہر سہ نقاط قوی ہون دلیل حصول بادشاہت ہی ضعیف ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۸ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۱ و ۲ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۶) (قاعدہ دوم متعلق قسم سوم)۔

بدریافت سوال بالا۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سیردی خانۂ ہفتم ☶ مین منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز ردوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانۂ دوازدہم مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل قوت کلی ہی نقطہ دہم آتش ☲ ہی بخانۂ دوم مرکز ردوست مین زبردست اور مطلوب اسکا آتش ☲ بخانۂ ہفتم مرکز ضد مین کمزور ہی اور غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی علاوہ ازین کسی نقطہ یا مطلوب نقطہ کی تکرار ثبوت اول سوم پنجم نہم یازدہم اور چہاردہم مین نہین ہی یہ بھی دلیل کمزوری ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ نقاط مستورہ صدر قوی ہون اور تکرار ذاتی یا مطلوبی ثبوت مذکورہ بالا مین رکھتے ہون دلیل حصول کلی ہی برخلاف حکم برعکس اور اختلاف ہو حکم اوسط میان پر اختلاف ہی لہذا حکم ہوا کہ جزوی امید سائل کی برآوری یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۹ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۷) (قاعدہ سوم متعلق قسم سوم) بدریافت سوال بالا یعنی حاضری پیش ملوک بہتر ہی یا ناقص۔

زائچہ

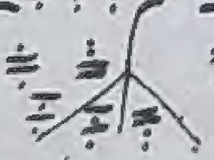

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سیردی خانۂ ہفتم ☶ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر طولی کی یہ نقطہ مرکز ردوست مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ☶ بخانۂ چہاردہم و پانزدہم مرکز ضد ردوست مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی علاوہ اسکے نقطہ مطلوب یعنی نقطہ منتہی بہ کے مطلوب خاک ☶ کی تکرار ثبوت چہارم پنجم۔ دہم یازدہم اور پانزدہم سے صرف خانۂ پانزدہم مین ہی یہ دلیل سعادت ہی پس حکم ہوا کہ حاضری پیش ملوک مضر نہین ہی مفید و مبارک ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو نقطہ مطلوب قوی ہو اور تکرار اپنی ثبوت مذکورہ بالا مین سے کسی مین رکھین دلیل افادہ و مبارکی حاضری ہی برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط مگر صورت کمزوری نقطہ یا تکرار اسکی یا اسکے مطلوب کی ثبوت ہشتم ششم اور دوازدہم مین ہو از حد ناقص ہی۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۱ کا ترجمہ ہی۔ دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۸) (قاعدہ چہارم متعلق قسم سوم) بدریافت اسکے کہ سلطان ظالم ہی یا عادل

زائچہ

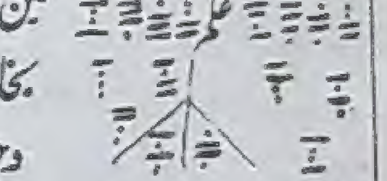

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☵ کو سیردی خانہ ہفتم ☶ مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اس کا خاک ☷ ہے یہ در پردہ بخانہ دوم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☵ بخانہ دہم و چہاردہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل کمزوری ہی پس حکم ہوا کہ سلطان در پردہ ظالم ہی عادل نہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ چہارم قوی ہو دلیل عادل ہونے کی ہی کمزور ہو ظالم یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۲ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۹) قواعد قسم چہارم) دربارۂ دریافت حال آمد و یورش غنیم وغیرہ۔

زائچہ

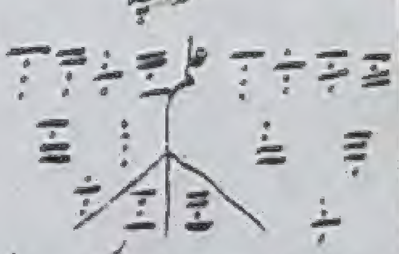

اس قسم مین سلسلہ وار ایک قسم کے سوالات ہین لہذا اسکا عمل ترتیب وار اسی زائچہ مین سرخاب نے تحریر فرمایا ہی وہ تحریر کیا جاتا ہی۔

عمل (قاعدہ اول) یورش غنیم ہوگی یا نہین یہ ہی کہ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی خانہ پنجم آب ☵ مین منتہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا آب ☵ ہی یہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز ثابت مین ہی اور نقطہ دوازدہم اسکا خاک ☷ ہی یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہی۔ غلبہ مرکز ثابت کا ہی پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم آویگا الا کسی قدر متردد ہی۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط مرکز داخل یا ثابت مین ہون ضرور کر لشکر غنیم کا آوے اور جو خارج مین ہون نہین اگر منقلب مین ہون آنے مین متردد ہو اس موقع پر دقیقہ کو دیکھے۔

اب عمل قاعدہ دوم کا یعنی دریافت ہو کہ لشکر غنیم کا کس قدر فاصلہ پر ہی نقطہ چہاردہم کو گرفت کیا یہ خاک ☷ ہی اعداد شکل ☲ نقطہ چہاردہم کی صرف ایک ہی پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم سرحد سے ایک فرسنگ کے فاصلہ پر ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب نسبت فاصلہ کے یہ ہی کہ اگر نقطہ چہاردہم ☲ ہو تو فاصلہ ۲۰ ہم فرسنگ کا ہو اگر ☲ ہو ۴۰ فرسنگ ☲ ہو ۱۳ ☲ ہو ۶۰ ☲ ہو ۸۰ یا ۸۱ ☲ ہو ۱۰۰۰ ☲ ہو ۷ ☵ ہو ایک فرسنگ ☵ ہو یکصد ☲ ہو ایک ☵ ہو اندر ایک فرسنگ ☲ ہو ۱۸۰ فرسنگ یا قدم ☵ ہو ہزار قدم ☵ ہو ۳۰۰۰ قدم ☵ ہو چار فرسنگ ☲ ہو اندرون صد فرسنگ کا فاصلہ ہوتا ہی۔

اب عمل قاعدہ سوم کا شروع کیا (جبکہ ارادہ مبارزان جنگ کا ملک مین آنے کا دریافت کیا جاوے) نقطہ ضمیر کو سیردی خانہ چہارم مین پہونچا پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم مقام۔ ملک۔ شہر یا قصبہ وغیرہ مین جہان پر آوے گا قیام کرے گا اور عرصہ تک مقیم رہے گا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ ضمیر ازان سے حرکت کر کے امہات مین انتہا پاوے اور خانۂ چہارم مین نقطہ داخل یا ثابت ہو دلیل ہی کہ سپاہی اسی جگہ یا شہر وغیرہ مین قیام پکڑین اس صورت مین اگر نقطہ چہارم سے سیر کر کے خیم مین جاوے دلیل ہی کہ اس جگہ یا شہر سے باہر گرد و نواح مین کوچ کر جاوین۔ اگر ششم مین انتہا پاوے یا حرکت کر کے جاوے اس مقام کو فوج بے اختیار ترک کر دے اگر ہفتم مین اسی صورت سے جاوے لشکر کو سفر ہو جاوے اگر ہشتم مین پہونچے لشکر دور دراز کو روانہ کر دیا جاوے اور درمیان جنگ ہو اور کمال نقصان اٹھاتا رہے بلکہ اکثر قتل و ہلاک ہو جاوے اور دوم مین انتہا پاوے مردم کلان کو کوچ ہو اور مقربان و امرا سپاہ ملک سے بدر ہو جاوین۔ آیندہ تشریح اسکی یہ ہی کہ اگر نقطہ ناری متحرک نہو وہ سلطان و وزیر اور اہل کونسل سے نسبت رکھتا ہی بادی امرا عظام جلیل القدر سے اور آبی سپاہیان باران اور مبارزان سے اور خالی لیٹرے و قزاقون سے منسوب ہین پس انمین جو متحرک ہو اسی کو موافق تحریر صدر خانہاے بالا سے حکم کرے۔ یہان قابل گرفت یہ بات ہی کہ نقطہ خاک ضمیر کا کسی حال مین نہین ہو سکتا ہی مگر اس موقع پر ہر دو نقاط ضمیر و حکم وغیرہ گرفت کیے جاتے ہین اور موافق دونون کے حکم لگایا جاتا ہی یہ قاعدہ بہت محمود عمل سرخاب کا ہی۔

اب عمل قاعدہ چہارم کا شروع ہوتا ہی (جبکہ سوال ہو کہ میدان جنگ مین کون لشکر غالب رہیگا اور کونسا مغلوب) نقطہ اول دوم دہم کو گرفت کیا یہ متعلق سائل کے ہین نقطہ اول آب ☵ بخانہ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہی اور بخانۂ شانزدہم مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ معدوم رمل ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دوم آب ☵ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز دوست اور بخانۂ سیزدہم مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دہم خاک ☶ بخانۂ نہم وند الوند مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ☷ بخانۂ دہم مرکز ضد مین ہی۔ دلیل کمزوری ہے اب نقاط ہفتم ہشتم اور دوازدہم کو گرفت کیا یہ متعلقہ مسئول ہین نقطہ ہفتم اسکا آب ☵ ہی چہارم و ہشتم مرکز دوست مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ بخانۂ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہی

اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ ہشتم آب ؛ ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین قوی ہے اور مطلوب
آب ≡ بخانہ پنجم مرکز ضد مین ہے اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت
ہے نقطہ دوازدہم خاک ≡ ہے یہ بخانہ دوم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ≡ بخانہ ششم
مرکز ضد مین ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل کمزوری ہے یہ نسبت
نقاط سائل کے نقاط مسئول قوی ہین پس حکم ہوا کہ مسئول ظفریاب ہووے گا کیونکہ قاعدہ
سرخاب ہے کہ نقاط متعلقہ سائل و مسئول سے جسکے قوی ہون وہ فتحیاب ہو اس موقع پر دقیقہ ۲ و ۳ کو
دیکھیے) حضرت سرخاب نے اپنے عمل مین انھین نقاط کو گرفت کیا ہے اور چند جگہ شرح مین بھی تحریر کیا ہے
الا اہل مغرب نقاط اول دوم نہم سیزدہم متعلق سائل اور نقاط ہفتم ہشتم دوازدہم و چہاردہم متعلق مسئول
گرفت کرکے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین —

اب عمل قاعدہ پنجم جبکہ سوال (نسبت انجام جنگ کا ہو) شروع کیا نقطہ اول کو گرفت کیا یہ متعلق حاکم
جنگ سے ہے اور یہ آب ≡ ہے جو بخانہ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہے اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین
زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر ہر دو جگہ سے ہے دلیل
جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ حاکم جنگ جرأت دلی اور فطرت عقلی مبارزت کی نہین رکھتا ہے بنا بر کم
اولیت جرأت ہے کیونکہ نقطہ کو کافی قوت میسر نہین نقطہ دوم متعلق لشکر کے ہے یہ آب ≡ در پردہ بخانہ
چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ در پردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست مین اور بخانہ سیزدہم
مرکز ضد مین واقع ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ لشکر بھی شائستہ اور
باقاعدہ نہین ہے اور بظاہر حراری و جرأت نہین پائی جاتی ہے اور نہ اسکی کچھ عبرت طرف ثانی
کو ہے نقطہ سوم متعلق علم و نقارہ و مددگاران سے ہے یہ آب ≡ ہے در پردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست
مین ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے
پس حکم ہوا کہ نشان و نقارہ بازیب و زینت نہین اور مددگار بھی کوئی نہین ہے نقطہ چہارم متعلق میدان
جنگ سے ہے یہ آب ≡ ہے اور معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست
ہے دلیل جزوی قوت ہے پس کہا گیا کہ میدان جنگ باموقع مناسب نہین ہے نقطہ پنجم متعلق دلاوری و
شجاعت لشکریان سے ہے یہ آب ≡ ہے بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست اور مطلوب اسکا

آب ≡ بخانہ سوم مرکز خاص اور بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے
پس کہا گیا کہ لشکر بی دلاور شجاع اور قوی ہین نقطہ ششم متعلق دواب اور قرار قول ہے یہ آب ≡
ہے بخانہ دوست و مسالم قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ≡ بخانہائے چہارم و ہشتم مرکز دوست
مین قوی ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ دواب اور قرار قول بہت شائستہ و درست و قوی ہے
آب طرف ثانی کا حال معلوم کیا نقطہ ہفتم متعلق حاکم جنگ طرف ثانی ہے یہ آب ؛ ہے اور
بخانہ چہارم و ہشتم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ؛ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست
ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ حاکم جنگ طرف ثانی مردجری و تجربہکار جنگ و
دلاور و شجاع ہے نقطہ ہشتم متعلق لشکر طرف ثانی ہے یہ آب ؛ ہے بخانہ یازدہم مرکز خاص مین قوی ہے
اور مطلوب اسکا آب ≡ بخانہ پنجم و شانزدہم مراکز دوست او ضد مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت
ہے پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم قوی و شائستہ اور باقاعدہ ہے نقطہ نہم علم و نقارہ و مددگاران غنیم ہے یہ خاک
؛ ہے مع مطلوب خاک ≡ مراکز دوست و خاص مین زبردست ہے پس نشان و نقارہ و مددگاران غنیم
بازیب و زینت اور مستعد اور خیر خواہ ہین نقطہ دہم میدان جنگ ہے یہ خاک ≡ ہے بخانہ نہم مرکز مسالم
مین ہے اور مطلوب خاک ≡ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے کمزور ہے پس حکم ہوا کہ میدان جنگ غنیم
زیادہ تر بے موقع ہے نقطہ یازدہم متعلق دلاوری و شجاعت لشکریان ہے یہ خاک ≡ مرکز ضد مین
کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک ≡ بخانہ دوم مرکز ضد مین کمزور ہے الا ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے
پس کہا گیا کہ لشکر غنیم شجاع و دلاور جزوی ہے کافی نہین ہے نقطہ دوازدہم متعلق دواب قرار قول ہے
یہ خاک ≡ ہے بخانہ دوم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ≡ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے اور
بخانہ سیزدہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل ضعف ہے لہذا حکم ہوا کہ دواب و قرار قول
غنیم ناشائستہ و نادرست قابل جنگ نہین ہے پس ان صورتون کو ہر دو فریق سے مطابق کرکے
حکم کیا کہ یہ صورت نسبت انجام جنگ کے ہے اس موقع پر دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے —

اب عمل (قاعدہ ششم) جبکہ سوال ہو کہ لشکر بیگانہ یا لوٹ غنیم سے مقام صحیح و سالم رہیگا یا نہین)
شروع کیا اور نقطہ دہم و یازدہم کو گرفت کیا نقطہ دہم خاک ≡ ہے یہ بخانہ نہم مرکز مسالم مین ہے
اور مطلوب اسکا خاک ≡ بخانہ دہم در پردہ مرکز ضد مین ہے اور نظر مقارن ہے دلیل کمزوری ہے

اور نقطہ یازدہم خاک ÷ مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بھی مرکز ضد مین بخانۂ دوم ہی الا ناظر ہی کمزور ہی دلیل ہی کہ صلح نہ ہووے کیونکہ ہر دو نقاط کمزور ہین ۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون صلح ہوجاوے ضعیف ہون نہ ہووے ۔ چونکہ نقطہ دہم و یازدہم مین اختلاف ہی لہذا کہا جاتا ہی کہ پیغام و سوال صلح کا ہوا لا انجام کار نہ ہووے دفعہ ۱۸ کو دیکھیے ۔

آب عمل (قاعدہ ہفتم) جبکہ سوال درمیان جنگ سلاطین کے یا آئے قلعہ یا مقام کا ہو شروع کیا جاتا ہی نقطہ اول چہارم و ہفتم دہم کو گرفت کیا نقطہ اول آب ⁝ بخانۂ پنجم و شانزدہم مرکز ضد و دوست مین قوی و کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ÷ معدوم رمل ہی دلیل ضعف ہی نقطہ ہفتم آب ⁝ ہی یہ بخانۂ چہارم و ہشتم مرکز دوست مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانۂ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ چہارم آب ÷ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانۂ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ دہم خاک ⁝ ہی یہ بخانۂ نہم مرکز مسالم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ÷ در پردہ بخانۂ دہم مرکز ضد مین ہی اور نظر مقارن ہی دلیل کمزوری ہی ۔ پس ہر چہار نقاط قوت کلی نہین رکھتے ہین لہذا حکم ہوا کہ قلعہ فتح نہوگا ۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو یہ نقطہ زبردست ہون قلعہ فتح ہوجاوے کمزور ہون نہین اختلاف ہو موافق اُسکے حکم کرے ۔

آب عمل (قاعدہ ہشتم) جبکہ سوال موجودگی جاسوس خاص شہر و لشکر وغیرہ کا ہو شروع کیا جاتا ہی نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ آب ⁝ ہی اور یہ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانۂ ہفتم مرکز داخل مین ہی پس حکم ہوا کہ جاسوس خاص شہر و لشکر مین ہی الا وہ اُسکا ہمراہی یا کوئی تعلق دار ہی کیونکہ مطلوب مرکز داخل مین ہی اور قاعدہ سرخاب ہی کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب مراکز داخل یا ثابت مین ہو جاسوس موجود شہر یا لشکر ہی اگر خارج و منقلب ہو نہین اگر ان دونون مین اختلاف ہو حکم اوسط کرے دقیقہ کو دیکھیے ۔

آب عمل (قاعدہ نہم) (جبکہ سوال خوشخبری و بدخبری ایلچی کے متعلق ہو) شروع کیا جاتا ہی نقطہ پنجم کو گرفت کیا یہ آب ⁝ ہی بخانۂ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ÷ بخانۂ سوم و چہاردہم مراکز موافق و مسالم مین قوی ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ ایلچی خبر خوش لاوے گا

کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ اگر نقطہ پنجم مع مطلوب قوی ہو دلیل خوشخبری کی ہی اور جو کمزور ہو بدخبری اگر اختلاف ہو میانہ خبر لاوے ۔

آب عمل (قاعدہ دہم) جبکہ سوال منجانب ایلچی ہو کہ میرا کیا حشر ہوگا شروع کیا جاتا ہی نقطہ اول و دہم کو گرفت کیا نقطہ اول آب بیاض ⁝ خانہاے پنجم و شانزدہم مراکز ضد و دوست مین کمزور و قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ÷ معدوم رمل ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ دہم خاک ⁝ ہی یہ بخانۂ نہم مرکز مسالم مین ہی اور مطلوب اسکا در پردہ بخانۂ دہم مرکز ضد مین ہی اور نظر مقارن ہی دلیل کمزوری ہی دونون نقطہ کمزور ہین پس حکم ہوا کہ ایلچی کی حالت خراب ہوویگی کچھ فخر و بزرگی حاصل نہوگا بلکہ ذلت در پیش آویگی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون ایلچی کو شرف حاصل ہو اور جو کمزور ہون ذلت اور جو اختلاف ہو حکم اوسط پس عمل ان قواعد کا ختم ہوا انجام صلح کیلیے نقاط اول و ہفتم گرفت کیے جاتے ہین اور اُن کے مطلوبات دیکھے جاتے ہین اگر اول قوی ہو تو منجانب مسئول پیغام صلح کا آوے اور اگر ہفتم قوی ہو تو منجانب سائل درخواست صلح کی کیجاوے لیکن اگر نقاط دہم و یازدہم زبردست ہون ضرور صلح ہوجاوے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳۷۶ کا ترجمہ ہی اور مستند ہی ۔

عمل سرخاب (س ۰۰) (قاعدہ اول متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال منجانب بادشاہ یا سلطان بابت نظام ملک یا احوال ملک کے ہووے ۔

زائچہ

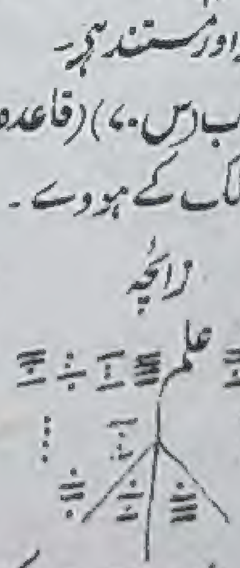

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ÷ کو سیردی خانۂ چہارم ⁝ مین منتہی ہوا یہ نقطہ بخانۂ چہارم و ہشتم مرکز مصادف مین زبردست ہی اور بخانۂ اول مرکز ضد مین کمزور اور مطلوب اسکا آب قبض الخارج ÷ بخانۂ پانزدہم مرکز موافق مین قوی ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ شانزدہم خاک ⁝ ہی یہ بخانۂ دہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانۂ دوازدہم مرکز موافق مین ہی اور ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی ۔ پس حکم ہوا کہ نظام ملک مین شائستگی ہی الا کچھ منتظم کار درستی نظم مین ابتری رکھتے ہین ۔ کیونکہ نقطہ شانزدہم بخانۂ دہم کمزور ذاتی ہی اور یہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون نظام ملک مین کچھ ناشائستگی ہو

کمزور ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۱) (قاعدہ دوم متعلق قسم پنجم) جبکہ تشویش ملک کے لیے سوال ہو۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ♎ کو سیردی خانہ ہفتم باد ♎ مین منتہی ہوا وہان سے خانہ ششم باد ♎ مین گیا اسی کا اعتبار کیا بسبب موافقت مرکز کے اور میزانی ہونے کے حالانکہ اُسنے سیر اور بھی کی نقطہ چہارم اسکا باد ♎ ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ یہ دونون معدوم رمل ہین دلیل کمزوری محض ہے نقطہ پنجم باد ♎ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ بخانہائے سوم پنجم و پانزدہم مراکز مسالم و موافق مین ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ ہفتم باد ♎ ہے یہ بخانہ شانزدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا باد ♎ بخانۂ چہاردہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آب ♓ ہے بخانۂ پنجم مرکز ضد مین ہے اور بخانۂ سوم و پانزدہم مرکز موافق مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ♓ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ ملک مین تشویش ہے اور یہ تشویش سلطان کو بھی متردد کریگی کیونکہ چار نقطون مین اختلاف ہے اور غلبہ کمزوری ہے اور قاعدہ سرخاب یہ ہے کہ جو یہ ہر چہار نقاط قوی ہون دلیل عدم تشویش ہے اگر کمزور ہون حکم برعکس اور جو اختلاف ہو وے موافق اُسکے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۲) (قاعدہ سوم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال وصول خراج ملک کے لیے ہو۔

زائچہ

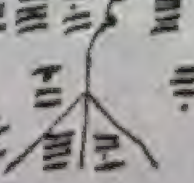

زائچہ ہذا بند ہے حکم اسکا یہ ہے کہ خراج ملک بآسانی وصول نہو اسمین نقطہ طالع آب ♓ ہے اور مرکز ضد مین ہے نقطہ چہارم اسکا آب ♓ ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز دوستان ہے اور مطلوب اسکا آب ♓ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ خراج بسہولت وصول نہووے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب ترقوت ہو خراج بآسانی وصول ہو کمزور ہو بدقت وبدشواری دقیقہ ۵ کو دیکھیے یہ زائچہ بند ہے اسکا

حکم ہی یہ ہے کہ تین ماہ ۲۰ یوم تک قطعی کامیابی نہو اور پانچ ماہ بعد کچھ امید نظر آئے یہی قاعدہ سرخاب ہے لیکن اس موقع پر زیادہ تشریح کے ساتھ دیگر زائچہ کشادہ سے جو حکم لگایا گیا ہے یہ ہے۔

زائچہ

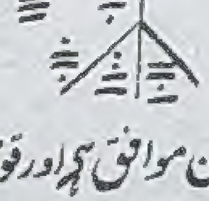

دیکھو زائچہ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ♎ کو سیردی خانہ سوم باد ♎ مین انتہا پائی وہان سے خانہ دوم مین اندر باد ♎ گیا بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی کے اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اُسنے اور بھی سیر کی نقطہ چہارم اسکا باد ♎ ہے یہ بخانۂ سیزدہم مرکز دوست مین موافق ہے اور قوی اور مطلوب اسکا باد ♎ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ خراج بسہولت وصول نہووے بدقت ہووے کیونکہ نقطہ کمزور ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۹ کا ترجمہ ہے

عمل سرخاب (س ۷۳) (قاعدہ چہارم متعلق قسم پنجم) جبکہ وقت لشکر کشی کیفیت سفر فوج کی نسبت سوال ہو کہ کیا صورت واقع ہوگی۔

زائچہ

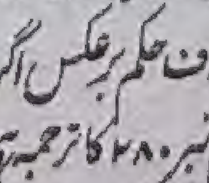

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♉ کو سیردی خانۂ اول ♈ مین منتہی ہوا نقطہ سوم اسکا خاک ♉ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا در باطن خاک ♉ بخانۂ دہم مرکز منقلب مین ہے (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب کو گرفت کرے) نقطہ نہم آتش ♌ ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز ثابت مین ہے اور بخانۂ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے نقطہ یازدہم آتش ♌ ہے یہ بخانۂ پانزدہم مرکز داخل مین ہے وقوع نقاط مرکز داخلی و ثابت اور خارجی و منقلبہ مساوی ہین لہذا حکم ہوا کہ لشکر کشی و سفر کی حالت میانہ صورت پر ہے نہ اعلیٰ قسم کی مبارکی منصور ہے نہ منحوست کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ نقاط مرکز خارج و منقلب مین ہون مبارکی اعلیٰ ہو برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۰ کا ترجمہ ہے۔

(نوٹ) استاد امام عبداللہ بصری سے منقول ہے کہ اس قسم کے سوال مین سختی و آسانی سفر کی نقطہ طالع سے بیان کرے کیفیت مال و متاع نقطہ دوم سے احوال روانگی و کوچ نقطہ

سوم سے اور آسایش و تکلیف قیام چہارم سے اور منزل مقصود پر پہونچکر کشایش و مکدر ہونا پنجم سے
دو اب و ہمراہی کا حال ششم سے مشغلہ زنان ہفتم سے انجام کار و نیکوئی و بدی جو کہ مقام مقصد پر
میسر ہو خانہ ہشتم سے کہ سختی و نرمی راہ نہم سے حصول عافیت کامیابی و ناکامیابی مال و متاع وغیرہ
دہم سے سود و زیان یازدہم سے اور عافیت سفر دوازدہم سے بیان کرے۔ یہ عمل عوام احکام سفر بھی معلوم
اور نہایت راست و درست آکر بیٹھتا ہی اور قاعدۂ بالا مین تو بہت ہی محمود ہی لیکن عمل
سرخاب سے یہ عمل کچھ تعلق نہین رکھتا صرف قاعدہ بہتر و محمود سمجھکر تحریر کیا گیا۔

عمل سرخاب (س ۷۴) (قاعدہ پنجم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ مفسد و باغی ملک کے
گرفتار ہون گے یا نہین۔

زائچہ

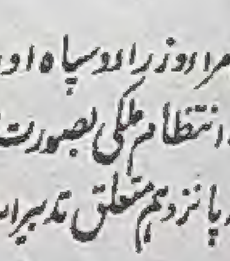

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☵ کو سیردی خانہ ششم ☵ مین
منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا گو کہ اسنے سیر اور بھی کی نقطہ ششم
اُسکا باد ☵ ہی یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہی اور نقطہ دوازدہم
آب ☵ ہی یہ در پردہ بخانہ ہشتم مرکز ثابت مین ہی ایک نقطہ مرکز
منقلب مین ہی اور ایک ثابت مین ہی حالت مساوی ہی پس حکم ہوا کہ کچھ مفسد و باغی گرفتار ہونگے
اور کچھ فرار ہو جاوینگے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط مرکز داخل یا ثابت مین ہون مفسد
حرامزادے گرفتار ہو جاوین اور جو مراکز خارج و منقلب مین ہون فرار ہو جاوین اگر اختلاف ہو حکم اسکا کیا جاوے
یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۰ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۵) (قاعدہ ششم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ رعایا ملک بادشاہ سے
خوش ہی یا ناخوش۔

زائچہ

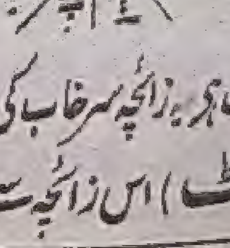

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☴ کو سیردی خانہ ہفتم ☴ مین منتہی ہوا
وہان سے سیر عرضی کر کے خانہ ششم ☵ مین پہونچا اسکا اعتبار کیا
نقطہ چہارم اسکا باد ☴ ہی یہ بخانہ چہاردہم مرکز موافق مین ہی دوسرا
مطلوب اسکا باد ☴ در پردہ بخانہ دہم مرکز موافق مین ہی اور ناظر
ہی دلیل قوت ہی نقطہ پنجم باد ☴ ہی یہ بخانہ دہم مرکز موافق مین ہی اور مطلوب اسکا باد ☴ بخانہ

دوازدہم مرکز ضد مین ہی الاناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ رعایا سلطان کی خوش ہی کیونکہ ہر دو
نقاط قوی ہین اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی کہ نقاط قوی ہون خوش کمزور ہون ناخوش اختلاف ہو
اوسطہ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۱ کا ترجمہ ہی۔ دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۶) (قاعدہ ہفتم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ ملک کو کن کن قواعد اور کس قسم
کے انتظام سے نفع و فائدہ ہوگا۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ پنجم ☲ مین
منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک ☶ ہی اسکی تکرار در پردہ خانہ سوم
مین ہی اور نقطہ پنجم خاک ☷ ہی اسکی تکرار خانہ پانزدہم مین ہی
اور دونون مرکز دوست مین قوی ہین پس حکم ہوا کہ جمعیت و
دلبستگی امرا و زراد و سپاہ اور تدبیرات بادشاہی خاص جو کہ رفاہ ملک کی بابت ہون انکا عملدرآمد
کرنے سے انتظام ملکی بصورت عمدگی ہوویگا کیونکہ متعلق خانہ سوم جمعیت امرا و زراد وغیرہ سے
اور بخانہ پانزدہم متعلق تدبیرات شاہی خاص ہین اور قاعدہ سرخاب یہ ہی کہ جن جن بیوت مین نقاط چہارم
پنجم مکرر ہون اور قوی ہون منسوبات اُنکی پر عمل درآمد کرنیسے انتظام ملکی عمدہ و بہتر ہووے اور جن بیوت
مین نقاط مذکور کمزور ہون اُنکو ترک واجب ہی بلکہ اُن کے ترک سے عمدہ انتظام ہو یہ زائچہ سرخاب
کی جلد چہارم نمبر ۲۸۲ کا ترجمہ ہی دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۷) (قاعدہ ہشتم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال منجانب سلطان یا متعلق شاہ یعنے
ارکین سلطنت واسطے صید و شکار یا ہواخوری ہو کہ کس سمت کو جانا بہتر ہوگا۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☷ کو سیردی خانہ ہفتم ☲ مین منتہی ہوا
نقطہ چہارم اسکا خاک ☶ ہی یہ نقطہ مرکز خاکی خانہ دوازدہم مین قوی ہی
خاک متعلق سمت جنوب سے ہی یہان نقطہ دو مرکز دونون خاکی ہین
لہذا حکم ہوا کہ سمت جنوب کی روانگی سلطان کے لیے
مبارک ہی یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۳ کا ترجمہ ہی۔

(نوٹ) اس زائچہ سے صرف حالات سلطان و ارکین سلطنت ہی دیکھے جاتے ہین

دیگر کام حکام کے مہین۔

عمل سرخاب (س ۸۰) (قاعدہ زائچہ قسم پنجم جبکہ سوال منجانب بادشاہ یا دیگر منجانب رمال رمل سلطانی دریافت کیا جاہے۔ رمل کبیر سلطانی سے بقواعد ذیل حالات بیان کرے۔

زائچہ

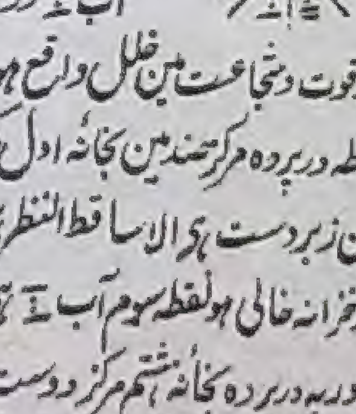

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∴ کو سیردی خانۂ اول ∵ میں منتہی ہوا یہ نقطہ سلامتی نفس انفس وشجاعت وقوت سلطان سے منسوب ہی بخانۂ اول مرکز ضد مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ∴ در باطن بھی بخانۂ اول کمزور ہی دلیل ہی کہ صحت و سلامتی نفس وقوت وشجاعت مین خلل واقع ہو۔ نقطہ دوم آب ∴ ہی یہ مصاحب وخزائن سلطان سے منسوب ہی یہ نقطہ در پردہ مرکز ضد مین بخانۂ اول کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ∴ بخانۂ ہشتم مرکز دوست مین زبردست ہی الاساقط النظر ہی دلیل ہی کہ مصاحب در پردہ سلطان کو نقصان پہونچاوین اور خزانہ خالی ہو نقطہ سوم آب ∴ ہی یہ تدبیر نظام اور جمعیت امراو وزراء اور سپاہ سے منسوب ہی اور یہ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ∴ در پردہ بخانۂ پنجم مرکز ضد مین واقع ہی گو ناظر ہی مگر کمزور ہی دلیل ہی کہ جمعیت امراو وزراء اور نظام ملک مین ابتری برپا ہو اور سپاہ مین فتور اُٹھے حتی کہ انتظام مین خواری پیش نظر آوے نقطہ چہارم متعلق شہور وقلعہ اور فتوح معاش رعایا اور قبض ملک دیگران سے منسوب ہی اور یہ آب ∴ ہی در پردہ مرکز ضد مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ∵ بخانۂ سوم مرکز خاص مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی پس حکم ہوا کہ شہور وقلعجات مین قدرے دیراتی نظر آوے فتوح معاش رعایا بدقت ہوا در قبضہ ملک دیگران پر نہو نقطہ پنجم آب ∵ ہی اور یہ رسل ورسائل اور تحفہ ہدایا اور الچیان وغیرہ اور عیش وعشرت ملوک اور حال شہزادگان سے منسوب ہی یہ بخانۂ سوم مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ∴ بخانۂ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہی اور بخانۂ سیزدہم مرکز ضد مین کمزور ہی اور ناظر ہی دلیل قوت ہی پس منسوبات مذکورۂ بالا اس نقطہ سے آسودگی وبہبودی وخوشنودی مہیا رہے نقطہ ششم اتفاق رعایا احتشام دواب قراقول ودفائن وخزائن بزرگان اور مال مخلفہ شاہان دیگر سے منسوب ہی یہ نقطہ آب ∴ ہی بخانۂ ہفتم وسیزدہم قوی کمزور ہی اور مطلوب اسکا آب ∴

بخانۂ چہارم وہشتم مرکز دوست مین قوی ہی اور ناظر ہی دلیل ہی کہ منسوبات خانۂ ششم سے مال مال فرخندگی اور آسودگی اور مفاد پیش نظر آوے نقطہ ہفتم اضداد اعدا اور قوت وضعف وجنگ سے منسوب ہی یہ نقطہ بخانۂ چہارم وہشتم مرکز دوست مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا بخانۂ نہم مرکز ضد مین کمزور ہی اور ناظر وغیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی پس کہا گیا کہ اضداد عدو بدرجۂ اوسط ہوا اور قوت ضعف خصم وجنگ بھی بدرجۂ اوسط رہے نقطہ ہشتم خطرات وتلف مال سے منسوب ہی یہ نقطہ آب ∴ ہی بخانۂ نہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب بھی اسکا آب ∵ مرکز ضد مین ہی الاناظر ہی دلیل ہی کہ خطرات اور تلف مال کی صورت نہ پیدا ہوا اور انمین سے امر ظہور مین نہ آوے نقطہ نہم سفر سلطان اور روانگی لشکر سے منسوب ہی یہ خاک ∴ ہی بخانۂ نہم مرکز مساکم مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ∵ بخانۂ یازدہم مرکز دوست مین قوی ہی اور ناظر ہی دلیل ہی کہ روانگی لشکر وسفر سلطان واقع ہووے اور اُس سے مفاد وخورسندگی نظر آوے نقطہ دہم پائداری ملک وشغل سلطان اور سعادت وشقاوت سلطان سے منسوب ہی یہ خاک ∵ ہی بخانۂ یازدہم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ در پردہ مرکز ضد مین کمزور ہی الاناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی دلیل ہی کہ پائداری ملک مین قدرے فتور واقع ہو شغل وعمل سلطان مین نرود پیدا ہو اور بجاے سعادت گونہ شقاوت سلطان مین پیدا ہو نقطہ یازدہم احوال وزیر شجاعت مردمان اور نظام ملک مستحکم رہیگا یا نہین ان باتون سے منسوب ہی اور یہ نقطہ خاک ∴ ہی در پردہ بخانۂ دوم مرکز ضد مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا خاک ∵ بخانۂ ششم مرکز ضد مین کمزور ہی الاناظر ہی دلیل کمزوری محض ہی پس حکم ہوا کہ منسوبات صدر مین اس نقطہ سے کمزوری ومایوسی محض نظر آوے نقطہ دوازدہم دواب واعدا سے منسوب ہی یہ نقطہ خاک ∵ ہی بخانۂ ششم مرکز ضد مین کمزور ہی اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانۂ چہاردہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر ہی کمزور ہی پس حکم ہوا کہ حالت دواب کی خراب ہو اور دشمن دفع ہووین یعنی دشمن کمزور محض ہون۔ نقطہ سیزدہم ترقی طالع سے منسوب ہی یہ خاک ∴ ہی بخانۂ چہاردہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ∵ بخانۂ سوم مرکز دوست مین قوی ہی الاساقط النظر ہی دلیل ہی کہ ترقی طالع نہو اور تنزل پیش آوے نقطہ چہاردہم مقاصد سابقہ سے اور خروج ملک وخزانہ سے منسوب ہی یہ خاک ∵ ہی یہ بخانۂ سوم مرکز دوست مین قوی ہی

اور مطلوب اسکا خاک ÷ بخانہ ہفتم و سیزدہم مراکز مصادق و مسالم مین قوی ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی
دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ مقاصد سالقہ برآوین اور خروج ملک و خزانہ کا نہو نقطہ پانزدہم متعلق
تدبیرات ملک شاہی ہی یہ خاک ÷ ہی بخانہ ہفتم و سیزدہم مرکز مصادق و مسالم مین واقع ہی اور مطلوب
اسکا خاک ÷ ہی یہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز خاص مین قوی ہی اور ناظر بھی ہی دلیل قوت ہی پس حکم
ہوا کہ جو تدبیرات شاہ بذات خود ملک گیری و رفاہیت کی کرتا ہی بہت مفید و مناسب
ہین اور اُن سے بدرجہ کمال آسودگی و بہبودی نظر آوے گی نقطہ شانزدہم خیر و شر ملک سے
منسوب ہی یہ خاک ÷ ہی بخانہ چہارم و ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ÷
خانہ منہم و تدالوتد مین زبردست ہی اور ناظر ہی دلیل کہ خیر و امن ملک مین پیدا ہو اور شر دفع ہو
حکم ہر ایک نقطہ کی قوت و ضعف کے موافق حکم کرنا چاہیے جیسا کہ تحریر ہوا دقیقہ ۱-۲-
۵-۱۱-۱۸ کو موقع بموقع دیکھیے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہی - یہ زائچہ سرخاب کی جلد
چہارم نمبر ۲۸۴ کا ترجمہ ہی-

عمل سرخاب (س ۷۹) (احکام سالانہ نوروز) جبکہ احوال عالم خیر و شر سالانہ دیکھنا مد نظر ہو
اسمین بہت شرائط مندرجہ ذیل کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہی (۱) وقت و ساعت کشین زائچہ
نوروز یعنی تحویل آفتاب برج حمل کا ٹھیک ٹھیک وقت دریافت کرنا (۲) احوال محل نوروز کا
دریافت کرنا کہ کیا کیفیت سال عالم کی ہی (۳) کیفیت فصول کی معلوم کرنا (۴) حالات باران
اور کیفیت موسم گرما و سرما کی معلوم کرنا کہ کیا ہوگی (۵) احوال نرخ غلہ و اجناس کا دریافت کرنا
کہ سال مین کس صورت پر رہیگا (۶) احوال سلطان ملک اور صورت انتظام ملک کی دریافت
کرنا کہ کیسا رہیگا (۷) حالات بخش اقالیم دیگر دریافت کرنا یعنی معلوم کرنا کہ ممالک دیگر مین یہ
سال کس طور پر اپنا اثر کرے گا اور وہان کیا صورت ہوگی -

عمل سرخاب شرائط بالا خاص طریقہ سے مسلسل ہی لہذا شروع کیا جاتا ہی کیونکہ قاعدہ شرط
اول یہ ہی کہ زمان وقت تحویل آفتاب برج حمل کے باظہار تکام بہ نیت صدق بغرض دریافت حال سال
آیندہ دوازدہ ماہ اور چہار موسم کے زائچہ تیار کرے زان بعد اس زائچہ کی کلاہ قاضی کہ عبارت
اشکال بیوت ۱۲-۱۰-۱۱-۱۴ سے ہی امہات بنا کر دوسرا زائچہ تیار کرے علی ہذا ناوقتیکہ زائچہ ثابت

نہو جاوے ہر ایک زائچہ کا اس طرح عمل کرتا ہے زائچہ ثابت سے مراد ہی کہ شکل خانہ (اول و (۱۳)
(دوم و دہم) و (سوم و یازدہم) و (چہارم و چہاردہم) ایک ہو جاوین پس خانہای مذکورہ شکل
یکسان ہو جاوین - عمل انقلاب کلاہ قاضی موقوف کرے کیونکہ زائچہ مطلوب ثابت ہو گیا ہے
اس عمل مین قابل یاد داشت ضروری یہ امر ہی کہ شکل نہم ہر ایک زائچہ کی دیکھی ہوگی کہ جو حال
زائچہ مین موجود ہی اگر ایسا نہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ ضرور کسی جگہ غلطی ہوگئی ہی اُسے دیکھو اور نکالو
علاوہ ازین یہ بھی یاد رکھو کہ اس عمل مین شاذ و نادر ایسا بھی اتفاق ہوتا ہی کہ میزان مین شکل طاق
یعنی غیر میزانی زائچہ ثابت مین آجایا کرتی ہی اسکا کچھ مضائقہ نہین ہی اس سے احوال مندرجہ سال کا
نکلتا ہی پس جب زائچہ کی میزان طاق آتی ہی وہ بغایت منحوس مطلق ہوتا ہی اور یہ صورت دو چار برس
سال مین کبھی ایک و دو مرتبہ ہوتی ہی صورتہای مذکرہ مین زائچہ کبھی دو انقلاب مین اور کبھی
تین مین اور کبھی چار مین اور کبھی پانچ اور کبھی چھ سات وغیرہ مین ثابت ہو جاتا ہی پس اگر
زائچہ دو تین مرتبہ کے عمل سے ثابت ہو جائے دلیل ہی کہ سال از حد مبارک و سعد اکبر ہی جو چار مین
ثابت ہو تو سعادت جمالی سال کو حاصل ہو جو پانچ مین ثابت ہو اوسط حال سال کا حکم
کرے اور جو اس سے زیادہ گذرے تجربہ ہی کہ عجائبات و غرائبات مشاہدہ سال ہون اور
نحوست طاری رہے اور ضرر و قحط و باو وغیرہ یا جنگ سلطان جس سے بربادی ملک متصور ہی
پیدا ہووے یہان پر اس تشریح کو اچھی طرح سمجھکر فقط کرنا چاہیے - طریق استخراج رمل سالانہ کو اساتذون
اُستادون نے چند صورتین مقرر کی ہین اول انقلاب کلاہ قاضی جو بیان کیا گیا دوم انقلاب
وتدالوتد سے کرکے زائچہ قائم کرتے ہین سوم اشکال اقاد کو امہات بنا کر اور اُس سے زائچہ بنا کر
حکم کرتے ہین - چہارم زوائدات کو امہات بنا کر اور زائچہ ثابت کرکے اُس سے حکم کرتے ہین
پنجم - اشکال (اول دہم) و (دوم دہم) و (سوم یازدہم) و (چہارم دوازدہم) و (پنجم سیزدہم)
و (ششم و چہاردہم) و (ہفتم و پانزدہم) و (ہشتم و شانزدہم) کو باہم ضرب دیکر اور اُن کو
امہات و بنات بنا کر زائچہ تیار کرکے حکم کرتے ہین اور یہ انقلابات مستعمل عام ہین یا امورات
خاص کو مخصوص ہین پس انکے کام کی شرح مختلف ہین کوئی نوروز مین کارآمد ہی کوئی تقویم الرمل مین
یہان اشارۃً یہ تذکرہ کیا گیا ہی - اب عمل شطر دوم احوال محل نوروز کا شروع کیا جاتا ہی کہ کیا کیفیت

سال عالم کی ہو اسکے لیے قاعدہ عام اور زیادہ تر مروج یہ ہے کہ جب صورت مذکورۂ بالا سے انقلاب
حمل ہو کر زائچہ ثابت ہو جاوے تب مناسب ہے کہ زائچہ منقلبہ اول و سوم کی اوتاد کو باہم ضرب
دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر زائچہ قائم کرے پھر اشکال اوتاد زائچہ دوم چہارم کو
ضرب دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر دوسرا زائچہ بنا دے اسکے بعد ان ہر دو زائچ
کے اوتاد کو باہم ضرب دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر زائچہ قائم کرے انکو زائچہ مستقل
نوروز کہتے ہیں پس زائچہ مستقل نوروزی کی اوتاد کو بہ ترتیب یعنی اول چہارم دہم ہفتم مدہم کو باہم ضرب دیکر
دو شکل اور ان دو سے ایک شکل برآمد کرے پس یہ سودہ حسب طریق عام استادان کے طالع
سال ہوگی پس موافق ثمرہ اس شکل کے احوال محمل عالم کا بیان کیا جاویگا۔ قاعدہ ہذا و عمل
سرخاب میں اتنا فرق ہے کہ استاد سرخاب زائچہ مستقل کی میزان سے نقطہ حکم کو سیر دیکر منتہی بہ سے
احکام محمل عال کا بیان کرتے ہیں۔ یہاں صرف اسقدر جتا دینا اور بھی ضروری ہے کہ جب محل
دو مرتبہ کے انقلاب سے ثابت ہو جاوے تو زائچہ اول کو چھوڑ کر انھیں دو سے زائچہ مستقل بنایا
جاتا ہے اور اگر تین مرتبہ کے انقلاب سے ثابت ہو تو زائچہ اول شامل کر کے چار زوائج سے بطریق بالا
اور اگر چار میں ثابت ہو تب اول کو چھوڑ دیا جاویگا باقی چار زوائج منقلبہ سے بطریق بالا زائچہ
مستقل بنایا جاویگا۔ اور اگر چھ سات مرتبہ کے انقلاب سے زائچہ ثابت ہو تو زائچہ اول اور آخر
کے تمام زائچے چھوڑ دے جا کر صرف زوائج دوم سوم چہارم پنجم سے ہی زائچہ مستقل بنایا جاکر حکام
محمل بیان کیے جاوینگے (مثلاً ملاحظہ ہو محمل سرخاب) بروز تحویل آفتاب برج حمل ساعت مقررہ پر
زائچہ بکیفیت تیار کیا اور انقلاب کلاہ قاضی سے کر کے ثابت کیا اور زائچہ ثابت سے حسب قاعدہ مستقل
بنایا مادہ زائچہ مستقل یہ ہے اس سے عمل سالانہ کیا جاتا ہے لیکن زائچہ ثابت سے بھی حکم محمل نوروز
بطریق سیر نقطہ بصورت ذیل لگایا جاتا ہے اور جس جگہ نقطہ منتہی ہو وہی طالع کا بیان ہوتا ہے مثلاً دیکھو زائچہ ذیل

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ♎ کو سیر دی خانہ نجم ♑
میں منتہی ہوا وہاں سے سیر کر کے خانہ سوم خاک ♎ میں انتہا
پائی یہ شکل میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا
نقطہ اول خاک ♎ ہے یہ بخانہ سوم ہفتم یا نہ دہم مرکز دوست میں

زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک ♎ بخانہ پنجم مرکز منسالم میں ہے اور بخانہ شانزدہم و چہاردہم مرکز
ضد و موافق میں ہے دو جگہ قوی اور ہر ایک مقام سے مطلوب ناظر ہے دلیل کہ امورات متعلقہ خانہ
اول اس سال میں نہایت عمدگی اور شائستگی سے سرانجام پاوینگے اور انمیں منافع و بہبودی
نظر آوے یعنی طبائع مردمان خلائق بشاش و خورسند رہیں اور صحت و تندرستی کی کثرت رہے ہذا کا
مخلوق کا انجام بخیر ہووے اور کاروبار جدید زیادہ شروع ہوں رونق ایام رہے الغرض جملہ منسوبات
خانہ اول کو ترقی ہو۔ نقطہ دوم خاک ♎ بہ بخانہ پنجم و چہاردہم و شانزدہم مراکز منسالم ضد و موافق
میں واقع ہے اور مطلوب اسکا خاک ♎ بخانہ ہشتم مرکز خاص میں قوی ہے اور ہر سہ جگہ سے ناظر ہے دلیل یہ
کہ منسوبات خانہ دوم کو بھی ترقی حاصل ہو خرچ حال کا کم ہو اور دخول زیادہ ہو بازرگان کو منافع تجارت
میں ہو اور داد و ستد میں برکت پیدا ہو سخا و عطا مردمان کے دلمیں پیدا ہو اور مسافر ماہر سے
بہت آوینگے الغرض جملہ منسوبات خانہ دوم میں صورت مسرت و مفاد پیدا ہو اور حالت مضرت
و زیان دفع ہووے۔ نقطہ سوم خاک ♎ ہے یہ مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک
♎ ہے یہ بھی بخانہ چہارم و یازدہم مرکز دوست میں قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل کہ امورات متعلقہ
خانہ سوم بصورت احسن انجام پاوینگے یعنی اکثر نقل و حرکت نزدیک کی بکثرت مخلوق کی رہے اور انمیں
منافع و خوشی خاطر حاصل ہو علم کی ترقی ہو عزیزان و اقربا میں اتفاق پیدا ہو اور باہم ایکدوسرے
کو امداد پہنچے بھائی بہنوں میں سلوک ہو الغرض منسوبات خانہ سوم میں کوئی ابتری پیدا نہو۔ نقطہ
چہارم خاک ♎ ہے نقطہ خاکی مرکز آب و خاک میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ♎ در پردہ بخانہ پنجم
مراکز آتش میں ہے دلیل یہ کہ برسات موافق موقع ہووے بکثرت نہووے اور کم ہووے الا اس سے
فصل کو نقصان نہو اور راحنہ و زراعت اس سے خراب نہو اور نرخ عمدہ موافق فصل کے رہے
کیونکہ نقطہ بذات خود کمزور نہیں ہے (اسکے ہمراہ میں وقت استخراج احوال نرخ و باران نقطہ دہم کو بھی دیکھا
کرتے ہیں اور اسکی شرکت سے حکم ان امور کا کیا کرتے ہیں اور نقطہ دہم کے ہمراہ چہارم کو شامل کر کے
حکم کرتے ہیں) علاوہ ازیں نقطہ مرکز خاص و دوست میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا وتد الوتد
میں ہے اور ناظر ہے دلیل قوت یہ ہے کہ صاحبان املاک کو ملک سے منافع ہو اولاد کو صحت پدری سے
آسایش اور بہبودی میسر ہو عمارتوں کی معموری زیادہ ہو اور شکست ریخت مکانات کی کم ہو اور

مقامات مین رونق و آرام پیدا ہو غرض منسوبات خانۂ چہارم کو تنزل و زوال و تردد و افکار ہووے
بلکہ ترقی و آسایش مہیا ہوتی رہے۔ نقطۂ پنجم خاک ⁝ ہے یہ در پردہ بخانۂ پنجم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا
خاک ⁝ در پردہ بخانۂ خم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے لہذا کہا گیا کہ اولاد اس سال
مین کم پیدا ہو اور نکاح و شادیان فرزندان و دختران کی کم ہووین طالبان کو محبوبان و مطلوبان
سے بہ دوگانہ زیادہ ہو اشتغال بازی و صید و شکار وغیرہ کم ہووین چہ جائیکہ دیگر امور و کاروبار مردمان مین
کم نظر آوے اور سامان عیش و عشرت کا بھی خلائق و مردمان کو کم میسر ہووے اور خبر و اخبار بھی کم شہر
بہ شہر۔ الغرض منسوبات خانۂ پنجم مین کمی رہے نقطۂ ششم خاک ⁝ ہے یہ در پردہ مرکز مسالم مین بخانۂ خم ہے۔
اور مطلوب اسکا خاک ≡ معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ اس سال امراض وبائی مطلق نہوون اور دیگر
بیماریان بھی کم ہووین اور خدمتگاران و بندگان سے لوگونکو تکلیف نہووے اور نوکر لوگونکی کمی رہے
روزگاری ملازمین کو پیشۂ ملازمت مین محنت زیادہ اور آرام کم حاصل ہو حاملہ عورات کے حمل کم
ضائع ہو جاوین اور اُنکو تکلیف پیدا ہو طیور و حیوان کو چک سے منافع حاصل نہو الغرض منسوبات خانۂ
ششم مین کمی ظاہر ہو نقطۂ ہفتم خاک ≡ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ در پردہ بخانۂ سوم یا
چہارم مرکز دست و خاص مین پیدا ہوتا ہے قوی ہے مگر خاص نقطۂ معدوم لہذا حکم ہوا کہ معاملہ مقدمہ داری
اس سال مین بہت کم ہووین اور زنان سے مردمان کو تکلیف و تردد پیدا ہو شہر یکان مین خصومتداری
ظہور پذیر ہو الغرض منسوبات خانۂ ہفتم مین کمزوری متصور ہے نقطۂ ہشتم خاک ⁝ ہے یہ در پردہ بخانۂ
سوم و چہارم مرکز دست مین قوی ہے اور مطلوب خاک ⁝ بخانہائے سوم ہفتم و یانزدہم مرکز
مصادق قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے میراث وغیرہ سے اہل میراث کو منافع وافر ہو اور خوف و
خطرات و اندیشہائے بیمار کا ظہور ہو اور ادائے قرضہ اس سال مین کم ہو الغرض منسوبات خانۂ ہشتم کو
ترقی ہووے نقطۂ نہم آتش ⁝ ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش قبض الخارج ⁝ بخانۂ دوم
مرکز دست مین پیدا ہوتا ہے جزوی قوت ہے پس دلیل ہے کہ روانگی سفر مسافران اس سال مین کم
واقع ہو اور علم دین کا جو چاہی کم رہے اور اسمین ترقی نہو اور سفر مین مسافرونکو تکلیف پیدا ہو الغرض
منسوبات خانۂ نہم کو جزوی قوتیت حاصل ہو نقطۂ دہم آتش ⁝ ہے یہ بخانۂ دوم مرکز دست مین بہ دست
ہے اور مطلوب اسکا آتش ⁝ بخانۂ دہم مرکز دست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے کہ اقبال حاکم کا

زیادہ ہو اور نظام ملک عمدہ ہو اطبا و حکام کا وقار زیادہ ہو جاہ و حشم مردمان کے زیادہ ہون اور
روزگار خلائق کا کشادہ ہو علاوہ ازین نقطۂ آتش مرکز باد مین دلیل ہے کہ اس سال مین ہوا زیادہ
چلے اور گرمی زیادہ ہو اور بارش کم ہووے اور پیداوار فصل کا اچھا ہو کیونکہ نقطہ چہارم و دہم دونون
قوی ہین اسلیے نرخ غلہ بھی ارزان اور مناسب رہے نقطۂ یازدہم آتش ⁝ ہے یہ بخانۂ دہم مرکز
دست مین قوی ہے۔ اور مطلوب اسکا آتش ⁝ ہے بخانۂ سوم و چہارم مراکز ضد و مسالم مین ہے اور
ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے لہذا کہا گیا امید مخلوق کی جزوی طور پر بر آوے اور وزیر کو زوال ہو۔
دوستان کے دل مین تفرقہ پیدا ہو غرض منسوبات خانۂ یازدہم مین کمی نظر آوے نقطۂ دوازدہم آتش
⁝ ہے در پردہ بخانۂ سوم و چہارم مرکز ضد و مسالم مین کمزور ہے اور مطلوب اسکا آتش ⁝ خانۂ چہاردہم
شانزدہم و پنجم مین بمرکز موافق و مسالم ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل ہے کہ اس سال مین حیوانات بزرگ کو
نقصان پہونچے اور اُنکی جانب سے مخلوق کو نقصان رہے دشمنان کی عداوت کم اثر پذیر ہووے
احوال محبس و قیدیان کا ابتر و خراب ہووے الغرض جملہ منسوبات خانۂ دوازدہم کو زوال و کمی میسر
ہووے یہ نتیجہ سال از روے رمل بر آمد ہوا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۵ کا ترجمہ ہے
دقیقہ کو موقع بموقع دیکھیے۔

اب بیان قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے جبکہ میزان زائچہ ثابت کی بند ہووے کیونکہ یہ امر اکثر
رمل مین واقع ہوتا ہے چاہیئے کہ زائچہ مستقل سے حکم کرے جیسا کہ زائچہ مذکرہ صدر بابت کل سال کے
بنایا گیا ہے اور جب دونون کی میزان بند ہووے اس صورت مین زائچہ ثابت کو انقلاب و تداول
دیے کر کے کشادہ کرین اور موافق اسکے حکم کرین جبکہ دونون کی میزان کشادہ ہو تو زائچہ ثابت سے حکم
موافق عمل مذکرہ بالا بہت جائز ہے مگر متوجہ زائچہ مستقل کی جانب نہو یہ امر عمل زوائج سرخاب سے
منقول ہے دوسرا نقطہ اور قابل آگاہی شائقین ہے کہ جب نقطہ منتہی بہ سے حرکت عرضی باطولی
چند بہت مین کرے اس صورت مین یہ حکم ناطق ہے کہ کچھ تلاطم سال مین کسی انواع کا پیدا ہوگا الا
واسطے کار روائی دیگر احکام کے وہ منتہی یہ گرفت ہووے گی جو کہ شکل میزانی ہو اور کچھ قوت اپنے مرکز
مین رکھتی ہو شکل فردان و ضعف کا اعتبار نہ کیا جاویگا یہ مجرب عمل سرخاب کا ہے۔

طریقہ بمقدمہ استخراج فصول اربعہ حضرت سرخاب کا یہ ہے کہ زائچہ ثابت یا مستقل سے حسب تحریر صدر

جسکی میزان کشادہ ہو حرکت نقطہ کو دیوے جس جگہ انتہا پاوے اُس منتہی سے تین نقاط اولین فصل بہار
کے خیال کرے اسی طور پر ہر چہار فصول کے تین تین نقاط دور سے از روے قاعدہ دور نقاط گرفت
کرے پس جس فصل کے متعلق ہر سہ نقاط اصول سے موافق و قوی ہوویں گے وہ فصل بہ وجوہ بحالت
اعتدال و خیر و شر سے پاک اور بہتر و عمدہ گذرے گی اور جو ضعیف و مخالف اصول ہون گے
حکم اُسکا برعکس جب ہر سہ نقاط یکسان حالت پر قوت و ضعف مین نہون حکم مساوی یا غلبہ پر
کرنا چاہیئے اس حالت مین جس جس عنصر کے نقاط اور جس جس مراکز مین داخل ہون گے اُنھین
عناصر کا غلبہ فصل متعلقہ اول نقاط کے رہیگا جیسے کسی فصل کے نقاط آتشی ہون اور وہ مراکز
آتشی یا بادی مین مقیم ہون پس غلبہ تپش و باد کا زیادہ رہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ حکم
بخانۂ آتش مین منتہی ہو تو حالات موسم کے لیے دلیل گرما بخت سال کے لیے ہے اگر باد مین منتہی ہو تو
باد بسیار آب مین منتہی ہو دلیل باران کثیر کی ہے اگر خاک مین منتہی ہو دلیل خشکی و امساک باران اور گرد و غبار
ہے ہوائی برین قیاس ہر سہ عناصر کی نسبت موافق مزاج و خاصیت انکے حکم کرے کیونکہ اس قاعدہ
مین نقطہ خواہ کسی عنصر کا ہو اُسکا کچھ لحاظ نہین کیا جاویگا تو سہ مرکز کا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ہے کافی وافی لحاظ
کیا جاویگا علاوہ ازین قاعدہ نتیجہ دیگر یہ حضرت سرخاب نقطہ دہم کہ منسوب تحصیل سماوی سے ہے اور نقطہ
چہارم کہ منسوب تحصیل ارضی سے ہے یہ ہے کہ دونون کو ملاحظہ کرے اور اس طور پر حکم لگاوے مثلاً نقطہ
دہم آبی ہو اور مطلوب اسکا خانہ آب مین مقیم ہو اور نقطہ چہارم آبی یا خاکی ہو اور مطلوب اسکا بھی انھین مراکز مین
ہووے اور ناظر بھی ہو باران بکثرت ہو اور جو مطلوبات ہر دو نقاط کے آپس مین ناظر ہون رعد و برق کا
غلبہ رہے اگر نقاط چہارم و دہم آتشی و بادی ہون اور انھین مراکز مین مقیم ہون شدت گرما و کثرت بادِ تند
کی ہو لیکن نقصان نہ ہونے پاوے اور جو مرکز خاک مین مقیم ہون کثرت امساک ہو اور موسم گرما مین شدت
گرما اور مضرت ہونے پاوے بلکہ سبب ہلاکت مردمان و حدوث امراض کا ہو اگر نقطہ دہم خاکی ہو اور
مرکز خاک مین مقیم ہو یا مرکز آتش مین ہو امساک باران ہو اور قحط سالی ہو اور جو یہ نقطہ مرکز آب یا باد
مین مقیم ہو اور محیط آسمان پر رہے اور گاہے باش اور گاہے خشکی نمودار رہے اگر نقطہ چہارم آتشی ہو اور
مراکز آتش یا باد مین مقیم ہو اور ناظر انہی انہی مطلوبات سے ہون آتشزدگی بکثرت ہو اور اکثر بسبب آتش
کے زیادہ ویران ہون اگر نقطہ چہارم آبی ہو اور آب مین اپنا قیام رکھے اور ناظر مطلوب بھی ہو دلیل ہے

کہ باران بکثرت ہو اور بسبب سیلاب و کثرت باران نقصان زراعت اور مکانات و اراضی کا ہو
اور عوام کو پانی سے بہت تکلیف پہونچے۔

عمل سرخاب (س ۸۰) (قاعدہ زائد نورد رقسم اول) جبکہ سوال سعادت و شقاوت ہر ماہ کا جداگانہ
دریافت کرنے کا ہوا یا ہو۔

زائچہ

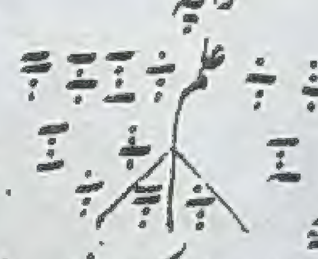

بقواعد بالا زائچہ بنا کر ثابت کیا اور حضرت سرخاب نے عمل شروع
کر کے بیان کیا۔ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم
خاک ☵ کو سبردی خانۂ پنجم خاک ☶ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار
کیا یہ نقطہ متعلق ماہ اول کے ہے تکرار اسکی بخانہ چہارم و پنجم
و چہاردہم و شانزدہم مرکز موافق مسالم و ضد مین ہے الاغلبہ مرکز خاک مین ہے دلیل ہے کہ کثرت غبار کی
رہے اور گرمی و ہوا کم رہے اور چونکہ نقطہ مرکز موافق مین قوی ہے لہذا آرام و آسائش مخلوق کو اس
مہینے مین مہیا رہے نقطہ دوم خاک ☷ ہے یہ بخانۂ نہم در پردہ مرکز آتش مین ہے دلیل ہے کہ حدت گرمی اس مہینے
مین زیادہ رہے اور مخلوق کی دلبستگی اور دلتنگی رہے نقطہ سوم خاک طریق ☴ ہے یہ متعلق ماہ سوم کے
ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا در پردہ مرکز آب مین بخانۂ سوم خاک ☵ پیدا ہوتا ہے جبکہ اصل
نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب گرفت کیا جاتا ہے پس کہا گیا کہ اس مہینے مین مخلوق کو پریشانی اور
تردد پیدا ہو اور ابر و غبار آسمان پر زیادہ رہے اور سردی کا غلبہ رہے یہ سہ ماہ موسم بہار کے جاننا
چاہیئے کیونکہ سرخاب نے اول سہ ماہ موسم بہار سے متعلق کیے ہین نقطہ چہارم خاک ☶ ہے در پردہ بخانۂ سوم
مرکز آب مین ہے دلیل ہے کہ اس مہینے مین سردی زیادہ ہو اور قدرے نقاطر بھی ہوا کرے اور مخلوق کو خرمی
اور آسودگی میسر ہو نقطہ پنجم خاک ☳ ہے یہ در پردہ خانۂ چہارم مین پیدا ہوتا ہے دلیل ہے کہ اس مہینے
مین غبار زیادہ رہے اور ہوا وغیرہ مغوڑی چلے اور حدت گرما بھی کم ہو اور مخلوق کو تردد و تفکر کم ہو
اور آرام زیادہ مہیا ہو نقطہ ششم خاک ☱ ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل کہ مخلوق
کو آسودگی فراوان اس مہینے مین میسر ہو اور پانی برسے اور گرما و ہوا وغیرہ کم ہو اور دن عمدہ
گذرین یہ تین نقطہ متعلق سماے دوم سے ہین اور متعلق موسم تابستان کے ہین نقطہ ہفتم خاک ☲
ہے یہ بخانۂ سوم و یازدہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ باران اس مہینے مین عمدہ ہو اور گرما و ہوا

بالکل نہووے اور مردمان کو صحت و آسودگی مہیا رہے نقطہ ہشتم خاک ☵ ہے یہ بخانہ ہشتم مرکز خاک
وبخانہ یازدہم مرکز آب مین ہے دلیل ہے کہ گرد و غبار آسمان پر زیادہ رہے اور بارش اس مہینے مین
عمدہ رہے اور گرمی و ہوا معتدل رہے اور مردمان کو فرحت و آسودگی مہیا رہے نقطہ نہم آتش ☲ ہے یہ
در پردہ بخانہ چہارم مرکز خاک مین ہے دلیل ہے کہ غبار وغیرہ زیادہ رہے انقباض ہوا ہو اور
قدرے قلیل باران ہو اور مخلوق کو قدرے پریشانی حاصل ہو یہ تین نقاط متعلقہ موسم برسکال کے
ہین نقطہ دہم آتش ☲ ہے یہ خانہ سوم و یازدہم مین مرکز ضد ہے دلیل ہے کہ اس مہینے مین پریشانی
مردمان کو زیادہ ہو اور گرمی و سردی دونون نہون بلکہ سردی زیادہ ہو نقطہ یازدہم آتش ☲ ہے
یہ بخانہ چہارم پنجم چہاردہم و شانزدہم مرکز مسالم و موافق و مصادق ہین ہے دلیل ہے کہ مردمان کو
اس مہینے مین خرمی و خورسندی مہیا رہے اور موسم بے اعتدال گاہ گرم گاہ سرد گذرے الا بارش نہو
نقطہ دوازدہم آتش ☲ ہے معدوم رہل ہے اور مطلوب اس کا آتش ☲ بخانہ اول و سیزدہم مرکز آتش
مین ہے جبکہ نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب کو گرفت کرے اسلیے کہا گیا کہ حدت گرما زیادہ ہو
اور مردمان کو پریشانی اور تفکر زیادہ ہو یہ صورت مایوداری سال کی ہے اور یہ تین نقطہ موسم سرما کے
متعلق ہین یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو اکثر دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۸) (قاعدہ زائد خمس اقالیم) سائل سے احوال دیگر اقالیم کے دریافت کرنے کا سوال ہو۔

زائچہ — حسب قاعدہ رہل تیار کرکے زائچہ مستقل کیا اور اس سے

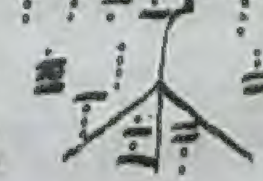

عمل شروع کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ☵ کو سیردی
خانہ پنجم آب ☵ مین منتہی ہوا یہ متعلق اقلیم اول ہے پس نقطہ آب
بخانہ آتش ☲ ہے کمزور محض ہے پس حکم ہوا کہ اقلیم اول مین تشویش
وتلاطم پیدا ہو مردمان کو ترددات اور تفکرات اور قلت معاش ہو باران کم ہووے حدت
طپش زیادہ ہو حاکم ظلم کرے الغرض جملہ باتون مین پریشانی و سرگردانی نظر آوے اور یہ امور اقلیم اول
کے حصص شرق و غرب مین روز نما ہون جنوبی و شمالی حصہ اقلیم اول کا محفوظ رہے۔ کیونکہ نقطہ آب ممتزج
بہ آتش ہے اور اسکی منسوبہ یہی اطراف اقلیم ہین اقلیم اول سے مراد برا عظم ایشیا ہے۔ پس برا عظم ایشیا کے

ایشیائے ممالک شرقی و غربی کے یہ حالات ہین۔ نقطہ دوم آب ☵ ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز خاص مین
زبردست ہے یہ متعلق اقلیم دوم یعنی براعظم یورپ کے ہے۔ پس حکم ہوا کہ اقلیم دوم مین فرخندگی اور
خورسندگی پیدا ہو مردمان کو بہبودی حاصل ہو حاکم انصاف کرے پیدائش فضائل بہترین ہو اقبال
سلطانی زیادہ ہو الغرض بہمہ وجوہ ترقی ہو اور باران وسعت بکثرت ہو یہ کیفیت تمام براعظم کی ہو
لیکن ممالک مغرب کو خاص فوقیت حاصل ہو کیونکہ نقطہ آب ممتزج مرکز آب ہے اور مغرب خاص کی
سمت براعظم مذکور کی منسوبہ ہے۔ نقطہ سوم آب ☵ ہے یہ بخانہ سوم مرکز خاص اور بخانہ ہشتم مرکز وسعت مین
قوی ہے یہ متعلق اقلیم سوم سے ہے اقلیم سوم سے مراد براعظم افریقہ ہے دلیل ہے کہ جملہ معاملات مین
ترقی و بہبودی بہ نسبت اقلیم دوم کے اسمین دوبالا ہو اور براعظم افریقہ سے اسکے ممالک مغربی
وجنوبی مین زیادہ آثار ترقی کے ظاہر ہون کیونکہ نقطہ آب ممتزج بہ آب و خاک ہے سمت مغرب خاص و
گوشہ مغرب وجنوب نقطہ مذکور کی منسوبہ خاص ہین۔ نقطہ چہارم آب ☵ ہے یہ متعلق اقلیم چہارم یعنی براعظم امریکہ
کے ہے اور بخانہ چہارم مرکز وسعت مین قوی ہے دلیل ہے کہ موافق اقلیم دوم کے اس اقلیم مین بھی بہبودی
وخورسندگی پیدا ہو لیکن اس اقلیم کے ممالک کو سمت غرب وجنوب کو فوقیت حاصل رہے کیونکہ
نقطہ آب ممتزج خاک کی منسوبہ یہی سمت ہے اقلیم پنجم آسیا اور نقطہ پنجم کے متعلق ہے نقطہ پنجم آب ☵
ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین دلیل ہے کہ براعظم اقلیم پنجم آسیا مین جملہ باتین موافق اقلیم دوم
خوب ترقی ہو اور خوشحالی و بہبودی و فرخندگی و خورسندگی پیدا ہو۔ مگر ممالک مغرب خاص اس
براعظم کو فوقیت حاصل رہے کیونکہ نقطہ آب ممتزج آب کی یہی سمت منسوبہ ہے نقطہ ششم آب
☵ ہے یہ متعلق اقلیم ششم یعنی کرۂ شمالی کے ہے یہ در پردہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے
دلیل ترقی و بہبودی وغیرہ ہے نقطہ ہفتم آب ☵ ہے یہ متعلق اقلیم ہفتم یعنی کرۂ جنوبی کے ہے بخانہ یازدہم
مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ترقی و خوشحالی ہے اس صورت پر حکم عمل اقالیم کا کیا جاتا ہے۔ یہ
زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۹ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو ہر ایک موقع پر دیکھنا چاہیے۔

(نوٹ) واضح ہو کہ جدول اقالیم متعلق دیاران قدیم قابل تنسیخ اسوقت مین پائی گئی لہذا اسکو
حذف کیا اور زمانہ حال کی خمس اقالیم کو بجاے اسکے قاعدہ حال کے مطابق قائم کردیا گیا ہے پس احکام
خمس اقالیم کیلئے جغرافیہ حال سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے تا وقتیکہ حال کو علم جغرافیہ سے واقفیت نہو

احکام مین احتمال غلطی کا ہے مثلاً قاعدہ ہذا مین اقلیم اول ایشیا کی نسبت غور کرو کہ اسمین سمت مشرق مغرب مین تشویش وتلاطم پیدا ہونے کا حکم ہے۔ آب بر اعظم ایشیا کا مشرقی حصہ ومغربی حصہ دریافت کرو کیونکہ بر اعظم ایشیا نصف شرقی کرہ کے شرقی حصہ کو کہتے ہین اور اسمین ایشیا سے روس جاپان چین منچوریا۔ کوریا۔ منگولیا۔ تبت۔ ترکستان شرقی برص بیام۔ انام ہندوستان۔ افغانستان بلوچستان ترکستان مغربی فارس ایشیائے روم وعرب شامل ہین۔ اور ان ممالک کی دار السلطنت پس نقشۂ ایشیا مین دیکھو کہ کون کون ممالک ایشیا کے مشرق ومغرب مین ہین جو ہون اسکو انتخاب کرکے انکی نسبت تشویش وتلاطم وغیرہ کے احکام لگاؤ۔ باقی برین قیاس سمجھو۔

عمل سرخاب (س ۸۲) (قاعدہ زائد بخش اقالیم) سائل نے سوال کیا کہ ہر ایک موسم کا جدا جدا احوال ہر ایک اقلیم کا معلوم کرنا چاہتا ہون اسکی کیفیت عمل سے ظاہر کرو پس یوم وساعت مقررہ پر زائچہ تیار کرکے موافق قاعدہ زائچہ منتقل کیا اور حسب دستور عمل کرنا شروع کیا۔

زائچہ

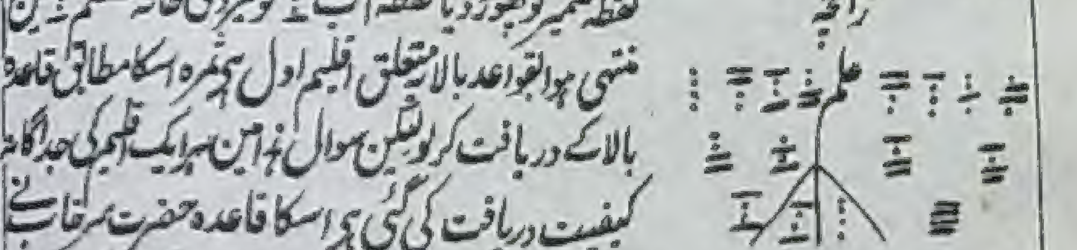

منتہی ہوا قواعد بالا متعلق اقلیم اول ہے ثمرہ اسکا مطابق قاعدہ بالا کے دریافت کرو لیکن سوال ہے امین ہر ایک اقلیم کی جداگانہ

یہ مقرر کیا ہے کہ مراتب مشتگانہ سے باترتیب ہر چہار عناصر از اول تا ہفتم چار چار نقاط گرفت کرلے جاوین اور انکو سلسلہ وار انفصال اقلیم مانا جائے۔ اور انکے مطابق ضعف وقوت نظرات وغیرہ کو زائچہ مین دیکھکر احکام لگائے جاوین۔ مثلاً مراتب مشتگانہ دور افراد سے نقاط ہر چہار عناصر اول کے ☶ ☶ ☶ ☶ ہین تو یہ چار نقاط انفصال اقلیم اول کے متعلق ہین ساتھ اس قاعدہ کے کہ ☶ فصل اول ☶ فصل دوم ☶ فصل سوم ☶ فصل چہارم جانو علی نقاط ☶ ☶ ☶ ☶ یہ متعلق اقلیم دوم ہین ساتھ ترتیب معرفہ صدر کے اور نقاط ☶ ☶ ☶ ☶ متعلقہ اقلیم سوم ونقاط ☶ ☶ ☶ ☶ متعلقہ اقلیم چہارم ونقاط ☶ ☶ ☶ ☶ متعلق اقلیم پنجم ونقاط ☶ ☶ ☶ ☶ متعلق اقلیم ششم ونقاط ☶ ☶ ☶ ☶ متعلق اقلیم ہفتم کے ہین۔ پس اب نقاط کو زائچہ مین ملاحظہ کرو جو زبردست ہووے وہی موسم اس اقلیم کا عمدہ ہووے اور جو کمزور ہووے وہی خراب اس صورت مین آتش ☶ اقلیم اول کا

فصل اول سے متعلق ہے یہ زائچہ مین معدوم ہے دلیل ہے کہ اقلیم اول مین موسم اول بہت پریشانی سے گذریگا مردمان کو ابتری وپریشانی پیدا ہوگی۔ تردودات وتفکرات زیادہ پیدا ہونگے اور اور صورتین بصورت خراب معائنہ مین آوینگی اور ان امور کا اثر اقلیم اول کے ممالک مغربی پر زیادہ ہوگا نقطہ حکم آب ☵ بخانہ ہفتم آب ☵ مین منتہی ہوا یہی اسکا ثمرہ ہے کیونکہ نقطہ آب مغرب خاص سے متعلق ہے اور جنوب تک اسکا اثر پہونچتا ہے کیونکہ نقطہ آب ☵ مین فرد خاکی موجود ہے نقطہ دوم انفصال اقلیم اول باد ☴ ہے یہ زائچہ مین بخانہ نہم ودہم مرکز دوست وخاص مین زبردست ہے یہ متعلق فصل دوم اقلیم اول سے ہے دلیل ہے کہ موسم دوم مین باد وگرمی کا غلبہ رہے اور مردمان کو بہبودی وخوشحالی حاصل ہو حکام کو طافت اقبال زیادہ ہو غرض ہمہ وجوہ صورت بہتری وعمدگی کی ہے اور انمین بھی فوقیت ممالک مغرب خاص اقلیم اول کو ہے نقطہ سوم آب ☵ ہے یہ متعلق فصل سوم اقلیم اول سے ہے معدوم بل ہے دلیل کمزوری ہے فصل سوم مین نسبت ہر ایک امور کے نقطہ چہارم خاک ☶ ہے یہ متعلق فصل چہارم اقلیم اول سے ہے یہ بخانہ چہارم مرکز خاص مین پیدا ہونا ہے دلیل ہے کہ موسم چہارم اقلیم اول کا عمدہ وبہتر جملہ امورات مین گذریگا۔ اقلیم دوم کا نقطہ آب ☵ ہے یہ بدرجہ خانہ ہشتم مرکز دوست مین پیدا ہونا ہے دلیل بہبودی جمیع امور اقلیم دوم کے ہے لیکن نقطہ اول فصل اقلیم دوم متعلقہ فصل بہار آتش ☲ ہے یہ نقطہ بخانہ پنجم مرکز موافق اور بخانہ دوازدہم مرکز سالم مین زبردست ہے دلیل ہے کہ موسم بہار مین اندر اقلیم دوم کے گرما زیادہ ہو اور مردمان کو آسودگی وبہبودی حاصل ہو اور دیگر امورات بصورت بہتر معائنہ مین آوین مگر فوقیت اقلیم دوم کے ممالک مغربی وجنوبی کو رہے کیونکہ یہی سمتین منسوبہ نقاط کی ہین دیکھو نقطہ ☲ اقلیم دوم انقطہ دوم انفصال اقلیم دوم فصل متابعان باد ☴ ہے یہ بخانہ پنجم مرکز دوست مین زبردست ہے اور بخانہ دوازدہم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ اندر ون اقلیم دوم موسم تابستان مین طپش آفتاب زیادہ ہو انقباض ہوا کا رہے اور مردمان کو بدرجہ اوسط آسودگی حاصل ہو اور دیگر کامون مین اوسط عمدگی کا معائنہ ہو نقطہ سوم موسم برسات آب ☵ ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ اندر اقلیم دوم باران بکثرت ہو اور مخلوق کو آسودگی ودیگر امورات مین شادمانی نظر آوے نقطہ چہارم متعلقہ موسم سرما خاک ☶ ہے یہ بخانہ اول مرکز آتش ☲ مین ہے دلیل ہے کہ اس موسم مین سردی کم ہووے اور مردمان کو قدرے پریشانی حاصل ہو اور دیگر

امورات مین عمدگی و شائستگی کم پیدا ہو یہ صورت ہر چہار انفصال اقلیم دوم کی رمل سے ظاہر ہوتی ہے
نقطہ سوم اقلیم سوم آب ∴ ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست و بخانۂ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل
بہبودی جمیع امور اقلیم سوم کے ہے لیکن نقطہ فصل اول بہار اقلیم سوم آتش ∴ ہے یہ بخانۂ یازدہم مرکز
عند مین کمزور ہے دلیل ہے کہ اس موسم مین نقاط آب کا رہے اور گرما کم ہووے اور مخلوق کو پریشانی
حاصل ہو اور دیگر امور مین ابتری نظر آوے نقطہ دوم متعلقہ فصل گرما باد ∴ ہے یہ بخانۂ چہاردہم
مرکز خاص مین قوی ہے دلیل ہے کہ موسم تابستان مین ہوا تند چلے اور خلائق کو آسودگی اور دیگر امور
مین شائستگی نظر آوے نقطہ سوم متعلقہ موسم برشکال آب ∴ ہے یہ بخانۂ چہاردہم مرکز سالم مین
قدرے قوی ہے دلیل ہے کہ اس مہینے مین ہوا زیادہ چلے اور مردمان کو دیگر امور مین قلیل آسودگی
اور شائستگی نظر آوے نقطہ چہارم متعلقہ موسم شانیعنی سرما خاک ∴ ہے یہ معدوم رمل ہے دلیل بے حدالی
موسم و پریشانی خلائق و دیگر امورات وغیرہ کی ہے یہ کیفیت ہر چہار انفصال اقلیم سوم کی ہے
پس اب شائقین کو آگاہ ہونا چاہیے کہ باین نمط دیگر اقالیم کا عمل کر کے حکم کرین اور موافق قوت
وضعف نقطہ کے برتری اور بدتری فصول کا حکم لگاوین جیسا کہ اوپر تحریر ہوا یہ زائچہ سرخاب کی
جلد چہارم نمبر ۲۹۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو موقعہ بموقعہ دیکھیے۔

عمل سرخاب (ص ۸۳) (تقویم الرمل قسم دوم) اس قاعدہ مین بھی زائچہ ثابت و مستقل کیا جاکر حکم
خیر و شر سالانہ لگایا جاتا ہے مطابق قواعد بالا کے پس جب سوال سائل ہو کہ حالات خیر و شر
سالانہ بناؤ کیا ہون گے۔

زائچہ بنا کر نقطہ ضمیر کو چھوڑ دو بانقطہ حکم آب ∴ کو سپردی

زائچہ

خانۂ چہارم آب ∴ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور نقاط ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ علم
اول۔ دوم۔ پنجم۔ دہم اور سیزدہم کو گرفت کیا ∴ ∴ ∴ ∴
نقطہ اول بخانۂ چہارم و سیزدہم مراکز موافق مسالم و مخالف
مین ہے دلیل قوت کافی نہین لہذا الحکم ہوا کہ سائل کی تندرستی مین فتور رہیگا اس سال مین
عمدہ تندرستی نہین رہے گی نقطہ دوم آب ∴ ہے یہ در پردہ بخانۂ دوازدہم مرکز دوست مین ہے دلیل
ہوتا ہے قوی ہے لہذا حکم ہوا کہ سائل کو اس سال مین مال خفیہ زیادہ حاصل ہوگا اور قائم رہیگا نقطہ

پنجم آب ∴ ہے یہ بخانۂ دوم مرکز مسالم و بخانۂ پانزدہم مرکز موافق مین دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل
کو اس سال مین از جانب اولاد آسودگی حاصل ہووے گی اور ترقی طالع ضرور ہوگی نقطہ دہم خاک
∴ ہے یہ بخانۂ چہارم و سیزدہم مرکز موافق و مسالم مین قوت کافی رکھتا ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو مثل
ورزق و روزی و ذخیرہ مستقل صورت پر حسبا ہوگا گو کبھی زیادہ و کبھی کم ہوتا رہے گا لیکن خالی
کبھی نہین رہے گا اور پریشانی حاصل نہ ہووے گی نقطہ سیزدہم خاک ∴ ہے یہ در پردہ بخانۂ پانزدہم
مرکز دوست مین پیدا ہوتی ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو اس سال مین حالت موجودہ
سے ترقی حاصل ہوگی بطریقہ حکم مجمل زائچہ سالانہ کا ہے صرف پانچ نقطون کا عمل ہوتا ہے اور موافق
ضعف و قوت انکی حکم سعادت و شقاوت و دخول و خروج کا لگایا جاتا ہے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا
یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۱ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ و ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (ص ۸۴) (قاعدہ زائد تقویم الرمل) سوال سائل نے کیا کہ مین تقویم الرمل کی
دوازدہ بیوت کی نیکوئی و خرابی سے مطلع ہوا چاہتا ہون پس موافق قاعدہ مقررہ رمل تیار
کر کے اسکا عمل کیا اور سائل کو سعادت و شقاوت دوازدہ خانہ بیوت سے خبر دی۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دو یا نقطہ حکم خاک ∴ کو سپردی خانۂ ہفتم
خاک ∴ مین منتہی ہوا متعلق طالع سائل اور خانۂ اول
کے ہے اور یہ نقطہ بیوت ہفتم و دوازدہم اور پانزدہم مین ہے مراکز
خاص و دوست قوت کلی رکھتا ہے اور مطلوب اسکا

خاک ∴ گو معدوم رمل ہے مگر دلیل قوت ہے پس کہا گیا کہ سائل کو ابناء کار اور زن و ابنا زان
و مقاصد و امید فرزندان و خطوط خبر و بیر و نجات وغیرہ سے مفاد و بہبودی میسر ہوگی چونکہ مطلوب
معدوم ہے لہذا بدیر و تامل اور باہنگی حصول ہووے گی اور صحت و تندرستی حاصل رہے نقطہ دوم
خاک ∴ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا بخانۂ شانزدہم مرکز موافق مین زبردست ہے دلیل ہے کہ مال
معاش و حاکم اور مقاصد سے بہبودی حاصل ہوگی چونکہ اصل نقطہ معدوم ہے لہذا حسب الخواہ میسر نہ آوے
بدرجۂ اوسط یہ نتیجہ نقطہ دوم متعلق خانۂ دوم کا ہے نقطہ سوم خاک ∴ ہے یہ بخانۂ شانزدہم مرکز موافق مین زبردست
ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ بخانۂ چہاردہم مرکز خصم مین ضعیف الاناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا

کہ عزیزان دافربا دنقل وحرکت نزدیک حکام وجاے حکام ودیگر منسوبات خانۂ دہم سے منافع وبہبودی
کلی میسر ہووے الاچونکہ مطلوب کمزور ہی لہذا فی الحال نہین بدیر وتامل نقطہ چہارم خاک ⁝ ہی یہ بخانۂ چہارم
مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا در پردہ بخانۂ ہشتم ویازدہم مراکز موافق ومصادق مین پیدا ہوتا ہی اور
ہر دو جگہ ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو منسوبات خانۂ ہشتم سے کلی نفع میسر ہو اور
دوستان وامید حاکم ودیگر امورات مین منافع ہاتھ آتا رہے الاچونکہ اصل نقطہ کمزور ہی لہذا حکم
اوسطا کیا جاتا ہی۔ نقطہ نجم خاک ≡ ہی یہ متعلق خانۂ نجم کے ہی یہ بخانۂ ہشتم ویازدہم در پردہ مرکز
موافق ومصادق مین پیدا ہوتی ہی بہت قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁜ بخانۂ نہم مرکز مسالم
اور بخانۂ دہم مرکز ضد مین کمزور اور زبردست ہی اور دونون مقام سے ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم
ہوا کہ سائل کو از جانب اولاد وخطوط خبر وامید دلی دمال غائب ودوستان وغیرہ سے بیون اللہ
تعالے ضرور منافع کلی وبہبودی میسر آوے از بسکہ خاطر کشادہ ہووے اور آرام مطلوبہ نصیب ہو نقطہ
ششم خاک ⁜ ہی یہ متعلق خانۂ ششم در پردہ بخانۂ نہم ودہم کمزور اور زبردست مکرر رمل ہی اور مطلوب
اسکا خاک ⁜ معدوم رمل ہی دلیل کمزوری ہی پس حکم ہوا کہ مرض واعدا سائل کے دفع رہین اور
ملازمین وغیرہ سے گونہ نقصان پہونچے نقطہ ہفتم متعلق خانۂ ہفتم خاک ⁜ ہی یہ معدوم رمل ہی اور
مطلوب اسکا خاک ⁜ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز دوست مین پیدا ہوتا ہی اور قوی ہی دلیل ہی کہ سائل
کو منسوبات خانۂ ہشتم ودیگر امور حاکمان دوستان سے بدیر وتامل منافع کافی ہوگا نقطہ ہشتم
متعلق خانۂ ہشتم خاک ⁜ ہی وہ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز مصادق مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا
خاک ⁜ بخانہاے ہفتم ودوازدہم وپانزدہم مراکز مصادق وموافق مین قوت کافی رکھتا ہی اور
ثلثہ وغیر ناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو مقاصد زن وانباز واعدا ومعاملہ وامید حاکم
ودوستان ومال غائب سے کافی ووافی نفع پہونچے اور یہ کل اجناس ہاتھ آوین نقطہ نہم
متعلق خانۂ نہم آتش ⁝ ہی یہ بخانۂ سوم مرکز ضد مین ہی اور بخانۂ ششم مرکز دوست مین ہی اور
مطلوب اسکا آتش ⁜ بخانہاے نہم ودہم در پردہ مراکز خاص ودوست مین قوی ہی اور ناظر ہی
دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ سائل کو سفر وحکام ملازمت سے نفع پہونچے نقطہ دہم آتش ⁜ متعلقہ
خانۂ دہم ہی یہ در پردہ بخانہاے نہم ودہم مرکز دوست وخاص مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا

آتش ⁜ در پردہ مرکز ضد مین بخانۂ ہفتم ہی الاناظر ہی دلیل قوت ہی پس حکم ہوا کہ رزق وروزی
کشادہ ہووے اور حکام وسفر وغیرہ سے منافع وبہبودی ہو نقطہ یازدہم آتش ⁜ متعلق خانۂ یازدہم ہی
یہ در پردہ بخانۂ ہفتم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا آتش ⁜ معدوم رمل ہی محض کمزور ہی دلیل ہی
کہ منسوبات خانۂ یازدہم سے کمزوری نظر آوے نقطہ دوازدہم متعلقہ خانۂ دوازدہم آتش ⁜ ہی معدوم
رمل ہی اور مطلوب اسکا آتش ⁝ بخانۂ چہاردہم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ دشمنان ومعاملہ
ومال غائب سے نفع قلیل حاصل ہو نقطہ سیزدہم آتش ⁝ ہی یہ بخانۂ چہاردہم مرکز دوست مین قوی
ہی اور مطلوب اسکا در پردہ آتش ⁜ بخانہاے پنجم وششم وچہاردہم مراکز خاص ودوست مین پیدا
ہوتا ہی اور ناظر وغیر ناظر ہی دلیل قوت کلی ہی پس حکم ہوا کہ زمانہ سائل کا جو کچھ کہ موجود ہی انشاء اللہ تعالے
اوج پر آجاوے گا اور طالع حالت موجودہ سے ترقی کافی ووافی اس سال پاوے گا
(یہ نقطہ صرف اسی غرض سے دیکھا جاتا ہی کہ سائل کو اس سال مین موافق سال گذشتہ
کے ترقی ہی یا تنزل) پس یہ کیفیت بموجب دوازدہ گانہ کی اس سال مین ہی جو کہ سائل کو عمل کرکے
ظاہر کی بہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۳ کا ترجمہ ہی دفعہ ۵ و ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۵ ۸) (قاعدہ زائد تقویم الرمل)۔

زائچہ

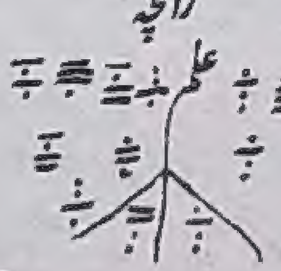

سائل نے دریافت کیا کہ مین ماہ بہار کا احوال دریافت
کیا چاہتا ہون پس حسب قاعدہ رمل تبارکر کے اسکا
عمل شروع کیا اور احوال ماہ بہار کا لکھا ہی کہ نقطہ ضمیر کو
چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ≡ کو سبردی خانۂ نجم خاک فرح ⁝
مین منتہی ہوا یہ اول ماہ بہار سے متعلق ہی نقطہ خاک ⁝ مرکز آتش مین قوی ہی دلیل ہی کہ اول
ماہ بہار مین سائل کو ترقی ہو اور مفاد ہووے اور طبیعت خوش وخرم رہے نقطہ دوم خاک ≡
ہی یہ متعلق دوم ماہ بہار سے ہی بخانۂ پانزدہم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ یہ مہینہ بھی
عمدہ با آرام ومفاد گذرے اور خرمی وشادمانی حاصل ہو نقطہ سوم خاک ⁜ ہی یہ متعلق سوم ماہ موسم
بہار سے ہی یہ بخانۂ چہارم وشانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہی اور بخانۂ دہم مرکز ضد مین کمزور ہی
دلیل ہی کہ ماہ موسم بہار کا بہتر آسایش وآرام گذرے اور دل خوش وطبیعت خرم رہے اور فائدہ

گشودکاری ہوتی رہے نقطہ چہارم خاک ∴ ہی یہ اول ماہ موسم تابستان سے متعلق ہی یہ در پردہ
بخانہاے پنجم دوازدہم مراکز مسالم و موافق مین زبردست ہی دلیل ہی کہ یہ مہینہ خوش و خرم اور منافع
کے ساتھ گذرے اور فرزندون اور حاکم سے زیادہ آسائش حاصل ہو اور کچھ نفع حیوان کلان سے ہو
نقطہ پنجم خاک ∴ ہی یہ متعلق ماہ دوم تابستان سے ہی یہ مہینہ بھی خوش و خرم گذرے اور زنان یا بی سے
زیادہ آسایش میسر ہو اور کچھ مال جاے غیر مترقب سے ہاتھ آوے کیونکہ نقطہ در پردہ بخانۂ ہفتم
مرکز دوست مین قوی ہی نقطہ ششم خاک ∵ ہی یہ بخانۂ ہفتم مرکز دوست مین قوی ہی اور متعلق ماہ
سوم تابستان سے ہی یہ مہینہ باسودگی و خرمی گذرے اور زن و انباز سے آسایش بمقدار زیادہ ہو
اور کچھ مال غیر مترقب سے ہاتھ آوے یہ تینون مہینے موسم گرما سے متعلق ہین انشاء اللہ تعالے
تینون عمدہ و بہتر حالت مین گذرین اور فائدہ و آرام مہیا ہو نقطہ ہفتم خاک ∴ ہی یہ اول ماہ
برشکال سے متعلق ہی بخانۂ یازدہم مرکز دوست مین قوی ہی دلیل ہی کہ یہ مہینہ سائل کو باسودگی گذرے
اور سفر و امید دوستان سے نفع حاصل ہو نقطہ ہشتم خاک ∴ ہی یہ دوم ماہ برشکال سے متعلق ہی بخانۂ ہشتم
نہم مراکز سالم و موافق مین زبردست ہی دلیل ہی کہ اس مہینے مین آسودگی سائل کو مہیا رہے
اور ملک و میراث و سفر وغیرہ سے فائدہ حاصل ہو یا کچھ مال امید و ہوم سے ہاتھ آوے نقطہ نہم
آتش ∴ ہی یہ بخانۂ چہاردہم در پردہ مرکز دوست مین قوی ہی اور متعلق سوم ماہ برشکال سے ہی دلیل ہی
کہ یہ مہینہ باسودگی و آرام سائل کو گذرے اور عزیزان و سفر نزدیک سے فائدہ و آرام زیادہ حاصل ہو
یہ تینون مہینے برسات کے ہین با آرام و آسودگی اور فائدہ سے گذرین اور سائل کو خوشی و خرمی نصیب ہو
نقطہ دہم آتش ∴ ہی یہ متعلق ماہ اول موسم سرما سے ہی بخانۂ سیزدہم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ یہ
مہینہ باسودگی سائل کو گذرے اور زن و انباز ان سے فائدہ ہو نقطہ یازدہم آتش ∴ ہی یہ بخانۂ یازدہم مرکز
خصم مین ہی دلیل ہی کہ اس مہینہ مین سائل کو تردد و تفکر از جانب دوستان و سفر سے پیدا ہو اور کچھ نقصان ہو
نقطہ دوازدہم آتش ∴ ہی یہ بخانۂ دوم و پنجم و چہارم و دہم مراکز دوست و خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ
ماہ دوازدہم یعنی مہینہ موسم سرما کا عیش و شادی مین گذرے اور بدرجۂ کمال فرحت و نفع حاصل ہو یہ صورت حکم
دوازدہ ماہ سال کی ہی اور اسیطور پر عمل ہوتا ہی یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۵ کا ترجمہ ہی فقیدہ کر دیکھیے
عمل سرخاب (ص ۸۶) (قاعدہ اول کارروائی رمال) جبکہ رمال اس غرض سے رمل دیکھے

کہ آج کوئی سائل یا کتنے سائل بغرض دریافت آئینگے اور کچھ فائدہ اُن سے ہوگا یا نہین۔

زائچہ

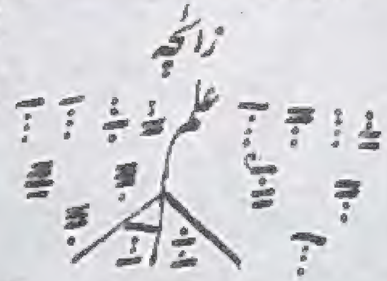

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∵ کو سیزدہی خانۂ دوم ∴ مین وہان سے خانۂ سوم آب ∵ مین گیا اسی کا اقتباس کیا
نقطہ دوم اسکا آب ∴ ہی یہ در پردہ خانہاے دوم و ہشتم مرکز منقلب مین ہی اور نقطہ ہفتم آب ∵ در پردہ بخانہاے
ہشتم و یانزدہم مراکز ثابت اور داخل مین ہی دلیل ہی کہ کوئی سائل پاس رمال کے نہ آوے کیونکہ
قاعدہ سرخاب ہی کہ جو دوم نقطہ مرکز داخل یا ثابت مین ہو اور ہفتم خارج و منقلب مین ہو دلیل
ہی کہ سائل واسطے سوال کے آوین اور جس قدر اعداد عنصر نقطہ ہفتم کے ہون اُسی قدر اُنکی تعداد
قرار دینا چاہیے اور جو برخلاف اسکے ہون حکم برعکس جانو اس صورت مین جو نقطہ دوم قوی ہو دلیل
ہی کہ سائلون سے فائدہ بھی ہو جو کمزور ہو نمودے بذائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۰۳ کا ترجمہ ہے
دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔ اگر رمال اپنے اس زائچہ سے ضمیر سائلان کا دریافت کرے تو نقطہ ہفتم کو سائل اول
ہشتم کو دوم نہم کو سوم علی ہذا بارہ نقاط تک دور بتا چلا جاوے اور ہر ایک نقطہ یعنی شکل کے موافق
مطابق منسوبات خانہ یعنی جس خانہ کی از روے دائرہ سکن وہ شکل ہو ضمیر اُن سائل کی اخذ
کرے اور دور نقاط کا بارہ سے زیادہ نہ ملے۔

عمل سرخاب (ص ۸۷) (قاعدہ دوم کارروائی رمال) عمل دوم اسکا یہ ہی کہ اگر شکل ہفتم خانہ دوم
زائچہ مین ہو تو سائل اول کا سوال مال و معاش کا ہو اور اگر ہشتم خانہ دہم مین ہو تو سائل دوم کا سوال
روزگار رمال کا ہو دیکھو زائچہ۔

زائچہ

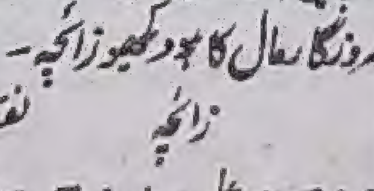

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ∵ کو سیزدہی خانۂ اول ∴ مین منتہی
ہوا نقطہ سوم اسکا آب ∴ ہی یہ بخانہاے چہارم ہفتم سیزدہم مراکز ثابت
داخل و خارج مین ہی اور نقطہ چہارم آب ∵ بخانۂ ہشتم مرکز ثابت مین
ہی غلبہ داخل و ثابت کا ہی دلیل ہی کہ رمال کو جانا مبارک ہوگا
اور گشت کرنے سے ضرور کچھ فائدہ حاصل ہوگا علاوہ اسکے نقطہ نہم کو دیکھا یہ آب ∴ ہی در پردہ بخانۂ سوم مرکز
خاص مین زبردست ہی اور بخانۂ دوازدہم مرکز دوست مین قوی ہی یہ بھی دلیل فائدہ کی ہے کیونکہ

قاعدہ سرخاب ہی کہ نقاط سوم وچہارم مراکز داخل وثابت مین ہون اور نقطہ پنجم قوی ہو دلیل ہی
کہ رمال کو گشت کرنیسے نفع ہو برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط کرنا چاہیے یہ زائچہ
سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۷۶ کا ترجمہ ہی دقیقہ اوہ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۸۸) (ولادت)

زائچہ

عمل زائچہ ولادت موافق قاعدہ کے زائچہ کھینچکر تیار کیا۔
اور موافق عمل سرخاب کے عمل کرکے احوال ولادت کا بیان
کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ☶ کو سیدی خانہ پنجم مین
منتہی ہوا خاک کو بخانہ آتش روشنی ونور حاصل ہی اور تکرار اسکی
بخانۂ اول خانۂ استقبل مین ہی قوت دوبالا ہوئی علاوہ ازین تکرار اسکی بخانۂ چہاردہم مرکز ضد مین ہی
الاخاک کا مطلوب کلی نقطہ باد آہن موجود ہی اور نقطہ آتش یہی ہی جو کہ خانہ باد مین زبردست ہی
لہذا قوت مرکز بہت کم ہوگئی اور نقص ضد کا زیادہ رفع ہوگیا (زائچہ ولادت مین احکام ثمر وشجرہ کا
زیادہ لحاظ کیا جاتا ہی پس بدین دلائل طالع کو قوت ہی اور حکم ہوا کہ مزاج مولود کا بہت تیز وچست
وچالاک ہووے اور صاحب اقبال وجلال ہووے اور دوام حکام کا ہم جلیس رہے اور حکومت
معاملہ اہل رہے کیونکہ خاک عنصر اسفل درجہ اعلے مین مقیم ہی جملہ امور مین سربلندی کی دلیل ہی اور چونکہ خاک
آتش مین مقیم ہی لہذا تیز مزاجی وچستی کو کہا گیا کیونکہ یہ نقطہ خشک گرمی مین ہی نقطہ دوم خاک ☶ ہی یہ بیت
خانۂ سیزدہم مین بمرکز مسالم ہی لہذا کہا گیا کہ مولود صاحب مال نہوگا خوش گذران اور غنی ہوگا
اور جو کچھ پیدا کریگا کل صرف کردیا کریگا مال فراہم اسپر نہوگا کیونکہ نقطہ عنصر اسفل مرتبہ اعلے مین ہی
یہ دلیل خوش گذرانی کی ہی اور نقطہ مرکز مسالم مین کافی قوی نہین ہی یہ دلیل صاحب مال نہونے
کی ہی اور نقطہ ثابت مرکز خارج مین ہی یہ دلیل کل پیدا کردہ صرف کردینے اور مال نہ فراہم کرنیکی
ہی نقطہ سوم خاک ☵ ہی یہ بخانۂ دوم مرکز ضد مین ہی دلیل ہی کہ مولود کا مال برادر وعزیز واقربا زیادہ
تلف کرین اور ان سے اسکو کچھ مفاد وامداد حاصل نہو بلکہ نقصان متصور ہووے کیونکہ نقطہ
خانہ مال ضعیف ہی اور چونکہ نقطہ ☵ مطلوب کلی نقطہ باد بھی نہین رکھتا ہی لہذا کہا گیا نقصان
عزیزان وغیرہ سے وبرادران سے متصور ہی نقطہ چہارم خاک ☶ ہی یہ بخانۂ یازدہم مرکز دوست مین

قوی ہی اور اس نقطہ مین کوئی قرد ضد مرکز کا نہین ہی لہذا دلیل ہی عمر سائل کو طبعی حاصل ہو اور
کوئی صدمہ ہرگز نہ پیدا ہو یعنی کوئی تکلیف وغیرہ نہووے کیونکہ نقطہ ضد مرکز مین نہین ہی اور ملک
پدر سے منافع حاصل ہو اور پدر کو آسودگی وآرام مولود سے میسر ہووے اور مولود کو پدر سے آسایش
وبہبودی میسر ہووے اور کچھ املاک وجائداد بھی مولود کو نصیب ہو کیونکہ نقطہ چہارم قوی ہی
اور مطلوب کلی رکھتا ہی نقطہ پنجم خاک ☶ ہی یہ در پردہ بخانۂ دوم مرکز ضد اور بخانۂ نہم مرکز مسالم
مین ہی دلیل ہی کہ اولاد کی مولود کو کمی رہے اور اکثر اسکی اولاد ضائع ہوجاوے اور پیدائش
بھی کم ہو کیونکہ ایک جگہ نقطہ مرکز ضد ومنقلب مین ہی اور جگہ مرکز خارج مین ہی اور در پردہ
کمزور بھی ہی اسکی جانب سے مولود کو دوام رنج رہے اور آسایش میسر نہو نقطہ ششم خاک ☵
ہی یہ معدوم رمل ہی دلیل ہی کہ بیماری کسی قسم کی مولود کو پیدا نہو اور کوئی دشمن مقابلہ مین مولود
کے نمودار نہو اور حیوان کو چک وطیور وغیرہ سے ہمیشہ مولود کو نقصان پہونچا رہے اور ملازم و
غلام کوئی میسر نہ ہووے اور جو ہووے اس سے وفا نہ پاوے دوام وفا اٹھایا کرے کیونکہ نقطہ
معدوم ہی اور غرض معدومیت سے یہ ہی کہ یہ منسوبات طالع سائل کو کسی طور پر میسر نہین ہین نقطہ
ہفتم خاک ☶ ہی یہ بخانۂ دوازدہم مرکز خاص مین زبردست ہی یہ نقطہ در پردہ قوی ہی اور تکرار
اسکی کسی دوسری جگہ نہین ہی دلیل ہی کہ مولود عورت ایک ہی کرے اور اس سے اتحاد ومحبت
زیادہ رہے اور اتفاق فریقین مین زیادہ ہو اور کسی دوسری عورت کی جانب نظر نہ کرے اور
اس امر کی احتیاط کافی رکھے شریک وشرکت سے نقصان نہ اٹھاوے اور معاملہ ومقصد مین کامیاب
ہوتا رہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو نقطہ قوی در پردہ ہووے مولود کی ایک ہی شادی ہو اور
اسی عورت پر مولود اکتفا کرے اور جو نقطہ قوی ظاہر رمل مین ہو بجز عورت منکوحہ کے اور زنان سے
بھی رسم کرے اور جو نقطہ کی تکرار ظاہر وباطن چند جا پر ضعیف وقوی ہووے اسی قدر شادیان
مولود کی ہووین قوت نقطہ دلیل انجام شادی کی ہی اور کمزوری سوال وپیام پر دلالت ہی نقطہ ہشتم
خاک ☵ ہی یہ بخانۂ پانزدہم مرکز دوست مین قوی ہی الا مطلوب کلی نہین رکھتا ہی کہ مولود دوام
قرضدار رہے اور اس سے منافع اٹھاوے اور کوئی میراث اسکو میسر نہ ہو اور خوف آب
وحشرات الارض سے اسکو ہی ان سے ہوشیار رہنا چاہیے نقطہ نہم آتش ☲ ہی یہ بخانۂ ششم

حکومت دست مین زبردست ہو دلیل ہو کہ مولود کو سفر شرق اور جنوب و مشرق سے مفاد کلی حاصل ہو اور راکثہ ان جہات کا سفر ہوتا رہے اور علم دین اُسکو حاصل ہو اور اُس سے سرفرازی حاصل ہو نقطہ دہم آتش ٭ ہو یہ بخانہ دہم مرکز دوست مین قوی ہو دلیل ہو کہ مولود اشغال شریف کا مشغل رہے اور ان اشغال سے کبھی وہ خالی نرہے حکام و اعیان سے دوام سرپلندی حاصل کرتا رہے کیونکہ نقطہ دہم آتشی ہو اور مرکز باد مین قوی ہو یہ دونون شریف و عمدہ روزگار اور مناصب عالی و وقار سے منسوب ہین اور نقطہ مین فرد آبی مطلوب کلی کا موجود ہو نقطہ یازدہم آتش ٭ ہو یہ در پردہ بخانہ دوازدہم مرکز مسالم مین ہو دلیل ہو کہ دوستان سے اکثر نج ادائی مولود کو نقطاوے اور امید مین مشکل ہاتھ آیا کرین کیونکہ نقطہ مطلوب کلی نہین رکھتا اور در پردہ مرکز اسفل مین مقیم ہو نقطہ دوازدہم آتش ٭ ہو یہ بخانہ اول و پنجم و چہاردہم مراکز خاص دوست مین قوت کلی رکھتا ہو دلیل ہو کہ مولود کو حیوان کلان و اعدا سے دوام فائدہ ہو اور سواری مین حیوان رہے اور دشمن مقابلہ مین نہ آوے کیونکہ نقطہ کی تکرار بھی ہو اور ہر جگہ قوی بھی ہو۔ یہ نتیجہ زائچہ ولادت کا ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۹۳ کا ترجمہ ہو۔

عمل سرخاب (س ۹۰) (قاعدہ زائد ولادت) جبکہ سوال درازی عمر مبارکی و نامبارکی وغیرہ کے ہو موافق قاعدہ کے رمل تیار کر کے عمل شروع کیا نقطہ

زائچہ

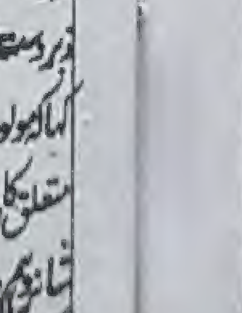

ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ٭ کو سیردی خانہ سوم ٭ مین منتہی ہوا اور سائل نے طول در یافت کیا کہ مولود دراز عمر ہو یا قلیل (جو کہ شرط اول ہو) نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ٭ ہو یہ نقطہ بخانہ دہم مرکز زائل مین ہو یعنی نقطہ ثابت عنصر خاک کا مرکز منقلب مین ہو علاوہ ازین شکل نقطہ ٭ خود منقلب ہو اور قلیل عمر متعلق کوکب قمر ہو پس ان سب رعایتون کو موافق کر کے کہا کیا کہ مولود قلیل عمر ہو دراز عمر نہین کیونکہ سرخاب نے انھین دلیلون سے عمر کا عمل کیا ہو اور یہی قاعدہ تحریر کتاب ہو۔ (اب شرط دوم) کا عمل شروع کیا نقطہ چہارم سوم دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ٭ بخانہ دہم مرکز ضمیر مین مکرر ہو اور نقطہ دہم آتش ٭ بخانہ ششم مرکز دوست مین قوی ہے اور نقطہ سوم خاک ٭ معدوم رمل ہو دلیل ہو کہ والدین کو مولود مبارک قدم نہین ہے بلکہ

منحوس قدم ہو کیونکہ ہر سہ نقاط مین صرف ایک نقطہ قوی ہو اور قاعدہ سرخاب کا ہو کہ جو یہ تینون نقطے زبردست ہون مبارک قدم مولود ہووے برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط آب (شرط سوم کا) عمل شروع کیا نقطہ ہشتم کو دیکھا یہ خاک ٭ ہو اسمین افراد آتشی و بادی و خاکی ہین انکی رعایت سے کہا کیا کہ مولود کو آتش و جاے بلند اور حشرات الارض سے نفرت ہو اور تکرار اسکی کسی خانہ مین نہین ہو لہذا اُسکی بحث چھوڑ دیگئی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا یہ ہو کہ نقطہ ہشتم مین جن جن عناصر کے افراد ہون اُن کے متعلقات سے خوف ہو اور جس خانہ مین تکرار ہو اُس خانون کی کے منسوبات اُن بیوت سے خوف ہو اور جن خانون مین تکرار زبردست منسوبات ان خانون سے محفوظ رہے اب عمل (شرط چہارم کا) شروع کیا نقطہ طالع کو دیکھا یہ خاک ٭ ہی خانہ سوم مرکز آب مین قوی ہو دلیل ہو کہ طالع سائل کو آب و ارض سے نسبت ہو کاشتکاری اور دیگر امور جو کہ متعلق آب و ارض سے ہین سزاوار طالع کو ہین اور طالع سائل کا جدی ہو کیونکہ نقطہ سیزدہم آتش طریق بخانہ دہم ہو اور قوی ہو اور قاعدہ سرخاب کا ہو کہ نقطہ سیزدہم جس خانہ مین تکرار بیوت ہو وہی برج متعلقہ خانہ ہذا طالع سائل ہو اور نقطہ دہم آتش ٭ ہو یہ شکل بھی متعلق کاروبار ارض سے ہو پس حکم ہوا کہ سائل کو شغل کاروبار ارضی کا رہیگا علاوہ برین نقطہ آتش مکرر بخانہ باد زبردست ہو آتش متعلق روزگار سلاطین سے ہو اور باد تجارت سے ہو دونون کو امتزاج دیکر کہا کہ مولود ملازمت سرکاری مین کاروبار ارضی پر متعین ہوگا یا تجارت اس قسم کی کرے گا جو کہ متعلق کاروبار ارض سے ہو جیسے ٹھیکہ داری دھات وغیرہ نقطہ نجم خاک ٭ ہو یہ بخانہ نہم نجم و ثانی دہم مراکز مسالم و موافق مین قوی ہو دلیل ہو کہ علم سائل کو عمدہ حاصل ہوگا جاہل و کودن نہ ہوگا کیونکہ نقطہ نجم قوی ہو اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہو کہ موافق قوت و ضعف کے علم و جہل کا حکم کرے اور موافق منسوبات نقطہ دہم کے شغل کا حکم کرے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا علاوہ ازین اس زائچہ مین اور بھی بحث ہو اسکی شرح موافق تحریر صدر ہو لہذا مکرر تحریر کرنا اسکا غیر ضروری ہو زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۹۵ کا ترجمہ ہو اور سرخاب اسکا زیادہ اعتبار کرتا ہو دقیقہ ۵ ہر موقع پر دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۹۰) (قاعدہ زائد ولادت) یہ زائچہ متعلق (شرط ششم) احکام ولادت کے ہو جسکو سرخاب نے اسکا عمل ہمراہ پانچ زائچہ ولادت دیگر کے کیا ہو جیسکا نمبر جلد سوم مین ۲۰۱ ہو اور اسکا

رسالہ مین بھی خاتمہ اسی نمبر پر نظر آیا لہذا اس زائچہ سے اقتباس کرکے اختتام رسالہ پر مزین کیا
کلی حالات زمانہ ماضی وحال ومستقبل کے دریافت پر عمل یہ ہے۔

زائچہ

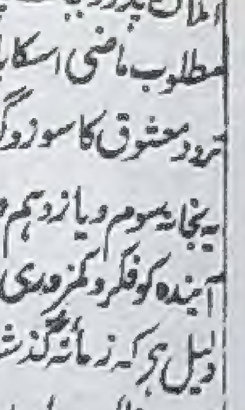

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم باد ☵ کو سیدھی خانۂ اول باد ☴
مین منتہی ہوا یہ نقطہ متعلق طالع اور خانۂ اول کے ہے مطلوب
ماضی اسکا باد ☵ ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز مسالم وضد مین درپردہ
کمزور ہے اور بنات مین تکرار ہے پس کہا گیا کہ سائل نے
۲۰ سال کی عمر کے بعد از جانب زن سخت صدمہ اٹھایا ہو یا کسی معاملہ ومقدمہ مین ذلت
پائی ہو یا کسی شریک وغیرہ سے زک اٹھانی پڑی ہو کیونکہ نقطہ ماضی خانۂ ہفتم مین کمزور ہے مطلوب مستقبل
اسکا باد ☵ ہے یہ بخانۂ چہارم ودوازدہم مرکز ضد مین ہے اسکا نتیجہ یہ ہے کہ سائل کو پندرہ سے
بیس سال تک اور پینتیس سے چالیس تک اور پچپن سے ساٹھ سال تک آرام میسر نہو اور تکلیف
ہر اقسام کی رہے اور قرض ودشمنان کا اندیشہ کمال پیدا ہو الا بعد ساٹھ سال کے پانچ برس تک
کمال آسودگی اور آسائش وآرام میسر ہو اور ترقی بدرجۂ اتم مہیا ہو نقطہ دوم باد ☴ ہے اسکا مطلوب
ماضی باد ☵ ہے یہ بخانۂ اول مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ ابتدا عمر سے پندرہ سال تک سائل
زر ومال سے خالی رہا ہو اور گذشتہ ایام مین مال غیر مترقب ہاتھ آتا رہا ہو مطلوب مستقبل اسکا باد ☵
ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ زمانۂ آیندہ مین سائل کو مال ومعاش کی قلت نہ ہو
اور خوش وخرم رہیگا نقطہ سوم باد ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا باد ☵ مراکز ضد مین کمزور زیادہ ہے
اور مرکز مصادق سیزدہم مین جزوی قوی ہے دلیل ہے کہ سفر نزدیک کے برادران خواہران وعزیزان وغیرہ سے
زمانۂ گذشتہ مین کچھ صدمہ نہ پہونچی ہو اور اگر پہونچی ہو تو نہایت خفیف ہو اور اس کے باعث سے نقصان
اور تکلیف حاصل ہوئی ہو مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے یہ درپردہ بخانۂ چہارم مرکز ضد مین کمزور ہے
دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی عزیزان واقربا سے کج ادائی ونقصان نظر آوے اور سفر نزدیک سے کچھ فائدہ
نہو نقطہ چہارم باد ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا باد ☵ ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین زبردست ہے دلیل
ہے زمانۂ گذشتہ مین املاک اور پدر وغیرہ سے بہت آسائش وآرام پایا ہو اور اُن سے خوشی میسر ہی ہو
اور مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے یہ درپردہ بخانۂ دہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو

املاک وپدر وبجاے پدر حاکم وشغل وغیرہ سے کماحقہ نفع وخوشی حاصل ہو نقطہ پنجم باد ☶ ہے
مطلوب ماضی اسکا باد ☵ ہے درپردہ مرکز ضد مین بخانۂ چہارم کمزور ہے دلیل ہے کہ عمر گذشتہ مین اولاد کا
تردد معشوق کا سوز وگداز اور آسایش کی کمی سائل کو رہی ہو اور مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے
یہ بخانۂ سوم ویازدہم مرکز مسالم مین قدرے قوی ہے دلیل ہے کہ منسوبات گذشتہ کی
آیندہ کو فکر وکمزوری رہے نقطہ ششم باد ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا باد ☵ درپردہ بخانۂ دہم قوی ہے
دلیل ہے کہ زمانۂ گذشتہ مین مرض باد کا اکثر فساد رہا ہو اور حیوان کو چک وخدمتگاران سے
آرام وفائدہ رہا ہو اور سلسلہ روزگار اچھا قائم رہا ہو مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے یہ درپردہ بخانۂ
سیزدہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو سلسلۂ روزگار اعلے ہووے ملازمین و
خدمتگاران سے خیر خواہی آرام ومفاد مہیا ہووے مرض باد وگرمی وغیرہ کا اکثر غلبہ رہے نقطہ ہفتم
باد ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا باد ☵ ہے یہ مرکز مسالم مین مکرر ہے عمدہ قوت اسکو حاصل نہین پس کہا
گیا کہ زمانۂ ماضی مین زن وانبازان سے تکلیف حاصل ہوئی ہووے یا انکا دلکو تردد وتفکر رہا ہو
ویا ان سے صدمہ ونقصان پہونچا ہو اور معاملہ ومقدمہ مین ذلت نقصان ونا کامیابی نظر آئی ہو
مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی ان سے عمدہ طور کا آرام ومنافع میسر نہو نقطہ ہشتم
اسکا باد ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا باد ☵ ہے یہ مرکز دوست مین زبردست ہے دلیل ہے کہ زمانۂ ماضی
مین قرضدار سائل ہمیشہ رہا ہو اور اس سے نقصان اٹھایا ہو اور مال غائب اکثر اسکے ہاتھ آتا
آتا رہا ہو اور اکثر غابان پر غالب رہا ہو نقطہ مطلوب مستقبل اسکا باد ☵ ہے یہ بخانۂ اول مرکز دوست
مین زبردست ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی سائل قرض وغیرہ سے نجات حاصل نہ کرسکے الا اس سے نقصان
نہ اٹھاوے اور مطعون نہو اور مال غائب بکثرت ہاتھ آوے اور ہمجنسون مین سربلند وسرخرو رہے
نقطہ نہم آب ☵ ہے ماضی مطلوب اسکا آب ☵ درپردہ بخانۂ سیزدہم مرکز ضد مین کمزور ہے دلیل ہے کہ زمانۂ
گذشتہ مین سفر مشرق ودیگر سفر سے زیر باری وتکلیف اٹھائی ہووے اور ثمرہ علم کا عمدہ نہ پایا ہووے
اور مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ ہے یہ درپردہ بخانۂ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے
کہ آیندہ کو سفر سے فائدہ کلی حاصل ہو اور سفر مغرب کا اور شمال کا سزاوار ہو اور علم کا ثمرہ بہت عمدہ
میسر ہو نقطہ دہم آب ☵ ہے مطلوب ماضی اسکا آب ☵ ہے درپردہ مرکز خاص مین زبردست ہے

دلیل ہی کہ زمانۂ گذشتہ مین حکام سے فخر و سرخروئی پائی ہو اور شغل اعلےٰ درجہ کا میسر رہا ہو اور رزق و روزی کشادہ رہی ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ ہی یہ مرکز مسالم بادمین بخانۂ ششم ہے اور نقطہ دہم آب ☵ در پردہ بخانۂ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ زمانۂ آیندہ مین سائل کو رزق و روزی وافر کشادہ ہو اور حکام و پدر و بجاے پدر سے مرتبہ عالی و مقاصد کافی میسر ہو اور شغل عمدہ ہاتھ آوے اور عزت و جاہ کی ترقی ہو۔ نقطہ یازدہم آب ☵ ہی مطلوب ماضی اسکا آب ☵ مرکز خاص مین زبردست ہی دلیل ہی کہ زمانۂ گذشتہ مین دوستون سے امداد اور دل بستگی سائل کو مہیا رہی ہو اور امید سعادت برآئی ہووے اور فائدہ اکثر ہا ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ ہی یہ بخانۂ پنجم مرکز ضد مین ہی دلیل ہی کہ آیندہ دوستون سے کم امداد نظر آوے اور اکثر حصول امیدین توقف پیدا ہو اس موقع پر آب کو آتش مین قوی خیال کرکے حکم قوت کا کیا کرتے ہین لہذا تحریر ہی دوستان سے امداد حاصل ہو اور اس کی جانب سے خرمی و بہبودی میسر ہووے اور امید سعادت سے دل بستہ شگفتہ ہو یہ طریق سرخاب کا ہی نقطہ دوازدہم آب ☵ ہی مطلوب ماضی اسکا آب ☵ ہی یہ بخانۂ ششم مرکز مسالم مین قوی قلیل ہی دلیل ہی کہ حیوان سے کم منافع ہوا ہووے اور یہ کم ہاتھ آئے ہووین اور اعدا کمزور رہے ہون بلکہ کوئی دشمن پیدا نہ ہوا ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ☵ ہی یہ بخانۂ چہارم در پردہ مرکز دوست مین زبردست ہی دلیل ہی کہ آیندہ کو حیوان کلان ہاتھ آوے اور ان سے منافع حاصل ہو اعدا بھی عداوت پیدا کرین الا مغلوب و زبر خود بخود ہو جاوین اور دیگر منسوبات اس خانہ سے منافع و بہبودی سائل کو میسر و مہیا رہے اس صورت پر حکم زمانۂ ماضی و مستقبل کا کرے الغرض اسی طور پر عمل بیوت دوازدہ گانہ کا کرکے حکم کرنا چاہیے عمل سرخاب مین رقم ہی۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۳۰۱ کا ترجمہ ہی۔

(نوٹ) اس قاعدہ مین مطلوب موافق قواعد اہل مغرب بیان نقطہ خاص مطلوب حال ماضی مستقبل مابعد کا گرفت کیا جاتا ہی۔ اور دقائق ۵ و ۸ و ۱۰ کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہی۔

قاعدہ برآمدگی اسم اسامی و ذرد و غیرہ

منقول از

ابو عبداللہ بن عثمان زناتی

زائچہ کی شکل اول و سیزدہم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ نکالی جاوے اور پھر دیکھین کہ زائچہ مین کس خانہ کے اندر تکرار رکھتا ہی اور حسب دائرہ بزدح کون خانہ ساکن اصلی ہی پس عدد ان دونون خانون کے گرفت کرے اب جس خانہ کی شکل مذکور صاحب خانہ از روے بزدح ہی اس خانہ کے اعداد بالا جدول مین قائم کرے اور جس خانہ مین وہ نتیجہ بنکر تکرار رکھتی ہی اسکے اعداد پہلو جدول سے گرفت کرکے قائم کرے اس ترتیب سے شکل کے حروف زیرین و بالا جدول مذکورہ تحت سے گرفت کرے یہ اول حرف اسم کا ہوگا اسی طور پر اور اور اشکال برآمد کرکے حرف گرفت کرین اور انکو نمبروار جگہ دیتے چلے جاوین چونکہ یہ مقدمہ مسلسل ہی لہذا ایک حرف کو نظیر دیکر شائقین کو سمجھا دون تب آگے قاعدہ تحریر کرنا شروع کردون (نظیر) فرض کرو کہ اول و سیزدہم کا نتیجہ ضرب سے ☵ برآمد ہوا اس کی تکرار خانہ ششم مین ہی اور ساکن اسکا از روے دائرہ بزدح خانہ دہم ہی پس دہم کو خانہ بالا مقرر کیا اور ششم کو خانہ پہلو سے گرفت کیا تو اس ☵ کے خانہ کے نیچے بمقابلہ خانہ ششم کے حرف (س) کو پایا اسکو گرفت کیا اور اول حرف اسم کا قائم کیا اور مرتبہ اول پر رکھا دیکھو جدول تحت پس اسی طور پر چہارم و چہاردہم کا عمل مذکورہ صدر کرکے حرف دوم و ہفتم اور پانزدہم کا عمل کرکے حرف سوم اور دہم و شانزدہم کا عمل کرکے حرف چہارم پیدا کرے اور اسکو ترتیب دیکر جس صورت پر ممکن ہو نام برآمد کرنا چاہیے جیسا کہ برابر تحریر ہوتا چلا آیا ہی کوئی قید موخر و مقبل وغیرہ کی نہین ہی بر تقدیر اس صورت مین اگر نتائج یا کوئی نتیجہ مکرر رمل نہو تو چاہیے کہ جو شکل موجودہ زائچہ خانہ ساکن نتیجہ مین ہو اسکا عدد بالا گرفت کرے اور خانہ ساکن کا عدد پہلو مین پکڑے یہ بھی مضمون پسندیدہ ہی لہذا اسکی بھی ایک نظیر تحریر کیجاتی ہی (نظیر) فرض کرو چہارم و چہاردہم کو گرفت کیا اور نتیجہ انیس ☶ برآمد ہوا اسکی تکرار رمل مین نہین ہی پس یہ شکل از روے دائرہ بزدح

خانۂ ہشتم مین اپنا مسکن اصلی رکھتی ہی پس یہ عدد خانۂ ہشتم کا یعنی ہشتم پہلو جدول کا گرفت کیا اور اسکے خانہ مسکن
یعنی ہشتم مین مقیم ہی یہ جسب دائرہ مذکورہ خانۂ نہم کی ہی پس خانۂ نہم کے نیچے آٹھوین خانہ مین حرف
(ع) ہی لہذا اسکو گرفت کیا پس جبکہ شکل مستخرجہ معدوم زائچہ ہوئی سطر حرکت عمل کیا جاویگا الا بر تقدیر جبکہ تکرار دو
ایک زیادہ جگہ پر ہوگی اس صورت مین ہر ایک خانہ مقررہ خانۂ پہلو گرفت کیا جاویگا اور خانۂ بالا و
نیچے سے موافق مسطورۂ صدر ہر ایک عدد کے حرف لیا جاویگا لیکن آسین کارروائی یہ ہوگی کہ جو حرف
کارآمد ہوگا وہ گرفت ہو جاویگا اور جو بیکار ہوگا وہ متروک کر دیا جاویگا۔ اب یہ مرحلہ سوم واضح ہونا
چاہیے کہ جب ان چار حرف سے نام پیدا ہو جاوے اور آگے کچھ ضرورت نہو عمل موقوف کر دیوے
اور اگر انمین نام نہ پیدا ہو تو زیادہ حروف برآمد کرنیکا یہ قاعدہ ہی کہ افراد بیوت طاق جدا شکال رمل کے
فراہم کر کے یولہ سے طرح دیوے باقی کو تقسیم بیوت اول خانۂ زائچہ سے کرے جہان تقسیم ختم ہو اس خانہ کو
پہلو جدول مین گرفت کرے اور جو شکل آسمین ہو موافق دائرہ بزوج اسکا خانۂ بالا پکڑے اور حسب عمل
سابق ان دونون خانون سے حرف پنجم برآمد کرے اگر یہ افراد قابل طرح نہون تو کچھ ضرورت طرح نہین
انھین کو تقسیم بیوت کر دیوے۔ حرف ششم اس طور پر لگائے کہ افراد ازواج اور تا دلیعنی اول دہم
ہفتم و دہم کو فراہم کر کے عمل مذکورہ کرے باین نمط حرف نقاط سیزدہم۔ چہاردہم۔ پانزدہم اور شانزدہم کو
فراہم کر کے عمل مذکور کرے اور حرف ہفتم پیدا کرے انشاء اللہ تعالے انھین حروف کی ترتیب مین اسم
پیدا ہو جاویگا اور آگے کچھ ضرورت نہوگی طریق اسم پیدا کرنے کا سابق دستور ہی کہ آسمین کوئی
قید کسی قسم کی نہین کیجاتی ہی تحریر ہی اور اجازت بھی ہی کہ ترتیب سے کار برآمدی نہو تو تغیر و تبدل
حروف کا کر ڈالین علاوہ اسکے حرفون کی کمی ہو اس حالت مین مجبوری ہی کیونکہ حروف اس سے
زیادہ پیدا نہین ہو سکتے یہ قاعدہ معتبر استاد موصوف کا زبدۃ الرمل سے منقول ہی اور جدول بھی
متعلق قاعدہ ہذا منتخب اسی رسالہ سے ہو کر تحریر تحت ہی ملاحظہ فرمائیے (تکلید) واضح ہو کہ استاد
نے دائرہ بزوج اسی کو تسلیم و مقرر فرمایا ہی جو کہ جدول ہذا کے عنوان مین درج ہی اور اسی کے موافق
عمل قاعدۂ مذکورہ مین ہی جو صاحب اس قاعدہ کا استعمال کرین اسی دائرہ کو کام مین لاوین دوسرے
کی طرف توجہ نہ فرماوین۔ کیونکہ یہ دوسرا بزوج متعلق برآمدگی حروف داسم ہی اور قاعدہ عمل و ترتیب
اسکا کسی کو معلوم نہین (جدول ترتیب حروف مندرجہ ذیل ہی) صفحہ آیندہ پر۔

جدول ترتیب حروف

۱	۱۱۰۰	—	۲	۴	۶	۶	۵	۰	۷	۶	۸	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۲	۱۱۱۰	۱	۳	۵	۷	۷	۶	۱	۸	۷	۹	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵
۳	۱۰۱۱	۲	۴	۶	۸	۸	۷	۲	۹	۸	۰	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶
۴	۱۱۰۰	۳	۵	۷	۹	۹	۸	۳	۰	۹	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷
۵	۱۰۰۰	۴	۶	۸	۰	۰	۹	۴	۱	۰	۲	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸
۶	۱۱۰۱	۵	۷	۹	۱	۱	۰	۵	۲	۱	۳	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹
۷	۱۱۱۱	۶	۸	۰	۲	۲	۱	۶	۳	۲	۴	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۸	۱۰۱۰	۷	۹	۱	۳	۳	۲	۷	۴	۳	۵	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۹	۱۰۱۰	۸	۰	۲	۴	۴	۳	۸	۵	۴	۶	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۱۰	۱۱۰۱	۹	۱	۳	۵	۵	۴	۹	۶	۵	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۱	۱۰۱۱	۰	۲	۴	۶	۶	۵	۰	۷	۶	۸	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۱۲	۱۱۰۰	۱	۳	۵	۷	۷	۶	۱	۸	۷	۹	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵
۱۳	۱۰۰۰	۲	۴	۶	۸	۸	۷	۲	۹	۸	۰	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶
۱۴	۱۱۰۱	۳	۵	۷	۹	۹	۸	۳	۰	۹	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷
۱۵	۱۱۱۱	۴	۶	۸	۰	۰	۹	۴	۱	۰	۲	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸
۱۶	۱۱۱۰	۵	۷	۹	۱	۱	۰	۵	۲	۱	۳	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹

قواعد دریافت حالات جنی

(شرط اول) اگر خانہ اول و دوم مین ☵ ہون تو جنی موجود نہین ہوتی اگر شکل بہ زائچہ مین موجود نہو تو بھی جنی نہین ہوتی اگر ☵ خانہ ۶ مین ہو یا ☵ ۷ مین تو جنی موجود ہوتی ہی اگر ایسا نہو تو جنی موجود نہین ہوتی اگر شکل چہارم داخل زائچہ ہو تو جنی ہاتھ مین ہی ورنہ نہین۔ اگر ☵ طالع مین ہو وقت سوال کے سائل نے جنی ہاتھ مین لی اور پھر چھوڑ دی اگر ☵ ☵ سے کوئی طالع مین ہو وقت سوال کے سائل نے جنی ہاتھ مین نہین لی تھی پیچھے سے اُٹھائی ہی۔

(شرط دوم) نقطہ منتہی بہ کاہ ۵ و ۷ ملاحظہ کرے اگر بااصول قوی ہون دست راست مین ورنہ دست چپ مین جنی ہوتی ہی۔ علاوہ ازین اشکال ۳، ۱۳ و ۱۱ و ۱۵ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل متحصلہ امہات یا نتائج امہات مین ہو دست راست مین جنی ہو اور اگر نتائج یا نتائج نبات مین ہو دست چپ مین اگر خانہ ۵ مین ہو یا امہات و نبات دونون طرف ہو تو دونون ہاتھ مین جنی ہو اگر نجم مین شکل داخل و ثابت ہو دست راست مین ورنہ دست چپ مین علاوہ ازین ☵ جس خانہ مین ہو اُسی خانہ کے اعضاء متعلقہ مین جنی ہوتی ہی۔

(شرط سوم) اشکال ۱، ۵ و ۹ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل جس مقام اصلی سے منسوب ہو اُسی اصل کی جنی ہوتی ہی قسمت جنی کی شکل اول سے یعنی اگر شکل اول ☶ یا ☲ ہو تو جنی خام و ناتمام ہو شکل دوم سے رنگ۔ قد و صورت شکل سوم سے۔ مقام جنی شکل چہارم سے اشتغال جنی شکل نجم سے اصلیت جنی کی شکل ششم سے۔ ضد جنی کی خانہ ہفتم سے کہ کون اُن کی ضد کرنے والی ہی۔ جگہ کی حالت جنی کی خانہ ہشتم سے بشرکت خانہ چہارم نقش و نگار جنی کے خانہ نہم سے۔ ذالقہ جنی کا شکل خانہ دہم سے۔ نامی و نا تمامی جنی کی شکل ۱۱ و ۱۲ سے۔

(شرط چہارم) کس کے پاس جنی ہی اعداد شکل ہفتم کے گرفت کرے اور دست راست سے اُن کو طرح دے جسپر ختم ہو اُسکے پاس جنی ہو لیکن احتیاط یہ رہے کہ اگر شکل نہم داخل ہو تو دست راست سے ورنہ دست چپ سے طرح دے۔ اگر خانہ ہشتم مین ☵ ☵ ☵ سے کوئی ہو تو دلیل ہی کہ جنی انگشتری مُرصّع یا قلمی یا نقرئی کی ہی اگر ☲ ہو تو ٹکڑا زر سُرخ یا انگشتری طلائی ہو اگر ☶ ہو

تو انگشتری زمرد وغیرہ کی ہو اگر ☳ ہو عقیق آمیختہ ہو۔ اگر ☱ ہو سونے چاندی کی کوئی چیز ہو۔ اگر ☰ ہو لوہے کی اگر ☷ ہو ہڈی کی قسم سے۔ اگر ☳ ہو برنجی۔ اگر ☴ ہو مٹی یا سیسنگ۔ اگر ☵ ہو سیسہ یا موتی اگر ☲ ہو شی آمیختہ چند دھات

اگر خانہ ۶ مین ☱ ہو انگشتری نقرہ اگر بارہ مین ☲ ہو کاغذ کا ٹکڑا یا کپڑا اگر خانہ ۳ مین ☴ ہو تو کاغذ یا کاغذ کی کوئی شی چند رنگی۔ اگر ☷ ہو مین ہو ٹکڑا فولاد یا انگشتری آہنی اگر نہم مین ☶ ہو انگشتری نقرہ اگر دہم مین ☲ ہو اشیاء کہربا اگر ۱ مین ☴ ہو کانچ یا بلور یا غلہ۔ اگر ۴ مین ☵ ہو سہ کبودی رنگ اگر ☲ ہو تو روئی یا سفید رنگ کی چیز اگر دوم مین ☲ ہو اشیاء رنگ سبز۔

(شرط پنجم) کل افراد رمل کو شمار کرکے ۵ سے تقسیم کرے اگر ایک رہے شی معدنی سیاہ رنگ ۲ رہین شی سفید رنگ ۳ رہین سُرخ رنگ ۴ رہین زرد رنگ۔ اگر کچھ نہ رہے مختلف رنگ۔

اگر سوال ہو کہ بادشاہ مین ہونگا یا نہین قاعدہ ہی خانہ دہم کو دیکھے اگر اسمین شکل سعد داخل ہو یا وجہ یا خرچ مین ہو اور شکل ☶ نہم و شانزدہم مین ہو اور میزان مین ☲ ہووے اور گواہان خانہ دہم اور زیر بیوت دیگر سعد داخل ہون دلیل کہ ضرور بادشاہ ہو اگر گواہون مین اختلاف ہو حاکم اعلےٰ ہو اگر خانہ دہم مین اشکال ☶ ☵ ☲ ☳ ☱ ☰ ☷ سے کوئی ہو اور تکرار خانہ شانزدہم و اوتاد مین کرے مرتبہ شاہی حاصل ہو اور اگر خاص بادشاہ کا ہی یہ سوال ہو تو طالع بادشاہ قوی ہو اور سعادت سے مالا مال۔

(کیوفات زائچہ ولادت مولود) مشتمل بر دو شرائط

(شرط اول) درازی و کوتاہی عمر اول و چہارم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر سعد ہو درازی عمر ہو قلیل۔

(شرط دوم) اگر خانہ دہم مین شکل ناقص ہو تو مان کو دو اگر خانہ ۴ مین ناقص ہو تو باپ کو رنج رہا کرے اگر کوئی شخص اپنے زائچہ گم شدہ کے حالات گزشتہ دریافت کرنا چاہے تو اول شکل ☶ کو دیکھے کہ زائچہ کے کس خانہ مین قوی ہی جس خانہ مین قوی ہو وہی خانہ طالع سائل کا ہو اور دوازدہ خانہ مین جس جس کواکب کی شکل موجود ہون اور جن جن خانون مین قوی ہون انھین انھین خانون مین وہ کواکب مقیم ہون اس عمل مین جس خانہ کے اندر شکل کمزور مقیم ہوگی وہ خانہ خالی جانا جاوے گا اور جو شکل کہ رائے

خانہ شریک دگواہ مین ثبوت ہوگی وہ یکجا شمار کی جاوے گی۔

پاس وفیل امتحان کا سوال

اگر اول دسوم کے ضرب سے اشکال ⁝ ⁝ ⁝ پیدا ہون اعلےٰ درجہ مین پاس ہوا گر ⁝ ⁝ ⁝ ہون پاس ہو جاوے الا فخرنہ پاوے اگر ⁝ ⁝ ⁝ ہون حالت مشتبہ جانو باقی صورتون مین کسی ایک مضمون مین فیل لیکن تجربہ یہ ہے کہ خانۂ نجم مین اگر اشکال ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ تو سائل پاس ہو جاوے۔

قاعدہ دریافت حالات انک وڈر اسٹہ

واقعہ ۲۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ اس ماہ مین تاریخوار انک وڈر اسٹہ کا کیا آدیگا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

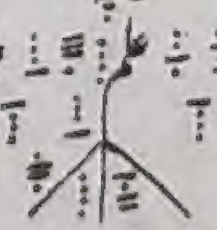

زائچہ مین نقطہ حکم کا باد ⁝ ہے اور خانۂ نجم مین ⁝ پر منتہی ہوتا ہے اس لیے اشکال امہات زائچہ کو اشکال امہات اصلی مین ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کی ⁝ × ⁝ و ⁝ × ⁝ و ⁝ × ⁝ و ⁝ × ⁝ ⁝ و ⁝ × ⁝ ہوئی۔

زائچہ

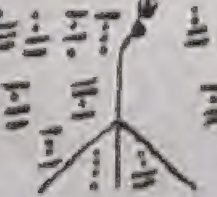

پس زائچہ بنا یا گیا تو صورت ذیل پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ دیگر زائچہ ہذا مین نقطہ حکم باد ⁝ ہے خانہ ۷ مین باد ⁝ پر منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ چار تک گیا اور اسی کا اعتبار کیا نقطہ اول باد ⁝ ہے یہ طالع امروزہ ہے اور اسکا چوتھا نقطہ جو اس روز کا حاکم ہے وہ باد ⁝ ہے پس از روے قواعد عنصر روحی اعداد اس کے ۲ و عدد عنصر روحی ۶ و عدد ابدح ۲۰ و عدد بزوح در خانہ ۶ زائچہ اس کے ۳۰ ہین پس کہا گیا کہ انک وڈر اسٹہ تاریخ ۲۔ اکتوبر ۲+۶+۲۰+۳۰ سے ایک ہوگا۔ علیٰ ہذا آیندہ ہر تاریخ کے لیے نقاط ۵ و ۶ وغیرہ گرفت کیے جاکر انک وڈر اسٹہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ عدد عنصر روحی ہر ایک شکل کے نقاط فرد کو کہتے ہین اور عدد عنصر روحی جو قاعدہ ابجد سے پیدا ہون یعنی افراد شکل کے اعداد اور

عدد ابدح ہر ایک شکل مطابق قاعدہ ابدح کے پیدا کیے جاوین اور عدد بزوح ہر ایک شکل کے جدول بزوح سے لیے جاوین فقط۔

تتمہ کتاب در بیان طلسمات

از مقام ریاست دنیا مورخہ ۴ مارچ ۱۹۱۳ء

چونکہ زمانہ انسان کے عروج و اقبال کا خاص ہوا کرتا ہے اور دنیا مین ایسے انسان بکثرت موجود ہین جو نحوست فلکی کیوجہ سے ادبار و زوال افلاس تنگدستی سے نالان رہتے ہین اسلیے ضروری سمجھا گیا کہ کتاب ہذا کے آخر مین بصورت تتمہ کچھ حالات نحوست فلکی سے نجات اور سعادت انسانی کے لیے بہترین طلسمات کے درج کر دیے جاوین تاکہ اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو تو وہ ان طلسمات کو تیار کرا کے سعادت اجمالی سے بہرہ ور ہون۔

(۱) طلسم اول حصول علم بغیر تعلیم و تعلم و قوت حافظہ کے

جسوقت کوکب عطارد برج جوزا کے درجہ چہارم پر تحویل کرے کہ نام اس درجہ کا دھتال و بجور تخم تمر ہے یا برج سنبلہ کے درجہ ۳ پر تحویل کرے کہ نام اسکا فیوساشطیا و بجور لوبان و شکر و زعفران ہے یا درجہ ۲۱ پر کہ بجور خردل اسکا ہے یا برج عقرب کے درجہ نہم پر تحویل کرے کہ نام اس درجہ کا مانوناشہل ہے اور بجور دنبالہ گلاب خشک ہے یا برج قوس کے درجہ ۹ پر تحویل کرے کہ نام جسکا طویل ہے اور بجور برگ انگور سفید کا ہے اور جمعیت مین نہو نیمنی بکری نہو اور غروب نہو یعنی تحت الشعاع آفتاب نہو اور دشمن اسکا قمر و مشتری ناظر نہو اور اول درجہ افق شرق سے طالع ہو یعنی برج جوزا کے ۲ درجے سنبلہ کے ۲ درجہ عقرب کے ۸ درجے اور قوس کے ۱۸ درجہ طلوع آفتاب کے وقت شب مین گذر جانے چاہین اسوقت جوہر عطارد سے حست کی لوح بنا کر اسپر عطارد کی تصویر بنائے اور بجور عطارد روشن کرے لیکن خیال رکھے کہ نظر کوکب دشمنان عطارد قمر و مشتری عطارد سے ساقط ہو اور اگر دوست سے اتصال ہو تو بہتر ہے کیونکہ نظر دشمن کی عمل کو

باطل کرتی ہی اور نظر دست کی مدد دیتی ہی۔ اُسوقت یہ خیال ضروری ہی کہ تصویر عطارد بہت صاف اور عمدہ بنے اور تا اختتام طلوع درجہ تصویر بنکر تیار ہوجاے اگر نا تمام رہے تو پھر مقررہ درجون سے دوسرے درجون مین عمل کو تمام کیا جاے اور بجوز اُنکے مطابق روشن کیا جاے اور جب تصویر بنکر تیار ہوجاے تو سات شب تک اُسکو زیر ستارۂ عطارد رکھے اور جب عطارد غروب ہوا کرے اس لوح کو اُٹھا کر مخفی رکھے کہ کسی غیر کی نظر اُس پر نہ پڑے بجز نظر عامل کے پس اس طرح یہ طلسم تیار ہوتا ہی جو شخص اسکو اپنے پاس رکھتا ہی تیز بیانی و فصاحت بیانی و قوت حافظہ اُسکا اتنا تیز ہوجاتا ہی کہ بغیر پڑھے اور سیکھنے کے علم کی ایسی باتین اُسکو حاصل ہوجاتی ہین کہ جو داخل تعجبات ہین۔

(۲) طلسم دربارۂ لسانی و تیز بیانی

جس وقت کوکب قمر کا عطارد کے ساتھ بُرج سنبلہ کے درجہ ۱۹ سے ۲۴ تک قران کی حالت مین رہنا پایا جاوے اُسوقت خالص چاندی کی ایک زبان بنوائی جاے اور تا اختتام طلوع درجات یہ زبان بنجائے اُسوقت بجوز قمر و عطارد تخم تمر و دانہ پنبہ جلائے جب یہ زبان بنجاے جو شخص اسے اپنے پاس رکھیگا وہ حاضر جوابی مین انتخاب بلکہ لاجواب ہوگا اور اگر یہ درجات میسر نہون تو جس وقت بُرج سنبلہ افق مشرق سے طلوع ہو اور دونون کوکب اس بُرج مین ہون یہ زبان بنوائی جائے۔

(۳) طلسم مزید عزت اور حفظ ایذاے خلق سے

جب قمر بُرج جدی یا دلو مین ہو اور تسدیس یا بنظر تثلیث زحل کا ناظر ہو اُسوقت کانسی کے نگینہ پر دوشنبہ کے دن صورت مرد کی کھڑی ہوئی اس طرح بنوائے کہ دونون ہاتھ جیان ہون اور دائین ہاتھ مین مچھلی اور بائین ہاتھ مین حربہ ہو اور پیرون کے نیچے سوسمار ہو پھر اس نگینہ کو سیسہ کی انگشتری پر رکھے اور نگینہ کے نیچے قدرے ایلوا یا رسوت رکھے اور جب چاہے اسی ساعت مین اسے اُنگلی مین پہنے قدر اور مرتبہ اُسکا زیادہ ہوگا اور ایذا رسانی خلق و گزندگی حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ لباس سیاہ پہنے اونٹ پر سوار نہو اور سانپ کو نہ مارے۔

(۴) طلسم زیادتی عزت اور حفظ ایذاے خلق سے

منگل کے روز جب قمر برج عقرب مین مریخ کے متصل ہو اُسوقت ایک ٹکڑا مجر شاد نج کا لیکر اُسپر صورت مرد برہنہ کی بناوے اس طور پر کہ دہنے ہاتھ کی طرف اُس کے ایک عورت پشت کی جانب بال لٹکائے ہوئے اور مرد اپنا ہاتھ اُسکی گردن مین ڈالے ہو اور وہ عورت پشت کی جانب دیکھتی ہو اور پیرون کے نیچے ان صورتون کے یہ حروف لکھے ع ع ح ح بعد ازان اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے اور ایسے ہی وقت مین کہ جسمین عمل کیا ہی اُسکو پہنے امرا کے نزدیک باہیبت و وقار رہے گا اور اذیت وحش و حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ خون نہ کھاے گوشت نہ کھاوے کتے کو نہ مارے اور آگ کو نہ بجھاوے (مجر شاد نج بعینہٖ دال مسور کے ایک بیجہ ہوتا ہی۔

(۵) طلسم محبوب زنان و مقبول درگاہ سلاطین و استجابت دعا کا

جب یوم جمعہ کو قمر برج ثور یا میزان مین کہ خانہاے زہرہ مین موجود ہو اُسوقت نگینہ طلسمی لیکر اُسپر صورت زن برہنہ اور مریخ کی بناوے کہ اُسکی گردن مین زنجیر حمائل ہو اور صورت کے پیچھے ایک لڑکا کندھے پر شمشیر رکھے ہو اور اُن کے قدمون کے نیچے یہ حروف لکھے ح ع ع ح پھر اس نگینہ کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس و لوبان رکھے اور ہاتھ مین پہنے مقبول بارگاہ سلاطین ہوگا اور عورتین اُسکی طرف توجہ کرینگی بشرطیکہ سفر و ریا سے باز رہے اور کسی درویش کا نہ کرے مچھلی نہ کھائے اور جس عورت کے سفید بال ہون اُس سے اپنا جسم مس نہونے دے اور مرغ کو نہ مارے اگر جمعہ کے روز یہ انگوٹھی پہنے درگاہ ایزدی مین دعا اُسکی قبول ہو اور اگر اس انگوٹھی کو موم مین رکھکر پانی مین ڈالدے تو جس مرد و عورت کو وہ پانی پلادے درمیان اُن دونون کے محبت و اُلفت بہت پیدا ہوگی۔

(۶) طلسم عشق و محبت اور وسعت رزق مین

جب کوکب زہرہ برج ثور کے ۱۴ یا ۱۵ یا ۲۱ درجہ پر ہو یا جوزا کے ۸ درجہ پر ہو یا ۲۰-۲۱-۲۷ درجہ برج سرطان پر ہو یا درجہ ۱۴ برج اسد پر ہو یا ۱-۹-۱۴-۱۵ اور درجہ سنبلہ پر ہو یا ۱۴ درجہ میزان پر ہو یا ۱۶ اور درجہ عقرب پر یا ۲۳ درجہ قوس پر یا ۲۹ درجہ دلو یا ۳ درجہ حوت پر اور نیالی ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر منظر تسدیس یا تثلیث اسکا ناظر ہو اور مریخ ساقط المنظر زہرہ کا ہو ایسے وقت مین ایک نگینہ سنگ لاجورد بڑا سا لیکر کہ اسمین سونے جیسی چنیان ہون اور وہ کھلی یا ہو پتلی لیکن یہ نگینہ مربع چوکور ہو اور بوقت مذکور اسپر دو تصویرین خوبصورت عورتون کی کہ دونون ایک دوسرے کے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوئے ہون اور لب پر لب رکھے ہوئے ہون اس طرح کہ درمیان لبون کا نمایان ہو اور ایک تصویر قمری یا کبوتری بنائے کہ وہ اپنی منقار سے دونون کے منہ مین دانہ بھری کرتا ہو جس طرح کہ اپنے بچے کو دانہ بھری کرتا ہو پھر اسمین بائین ان دو تصویرون کے ایک شاخ ریحان نقش کرے اور ابتدا اس عمل کی اسوقت کرے جب زہرہ موافق شرقی پر ہو اور اسوقت تک اس نقش مین مشغول رہے کہ جبتک وہ برج کہ جسمین زہرہ ہے تمام طلوع ہو اگر اتنے عرصے مین عمل نقش تصویر تمام ہو فبہا ورنہ بہتر صبر و تامل کرے تا وقتیکہ زہرہ پھر اسی حال پر آوے جب اس نگینہ پر تصویر بنانے سے فارغ ہو تب چار کونون پر اسکے چار سوراخ کرے کہ آر پار ہو جائین پس ان چار سوراخون مین چار کیلین سونے یا تانبے کی اس طرح نصب کرین کہ سوراخون مین پیوست ہو جائین باہر نوک باقی نرہین اور جب زہرہ پھر حالت موصوفہ پر آئے سونا اور چاندی ہموزن لیکر اسکی ایک انگوٹھی بنوائے اور وہ نگینہ اسپر نصب کرے اور بخور زعفران و کافور و مشک کا کرے جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے محبوب قلب خلائق ہو رزق اسکا وسیع و کشادہ ہو محتاج کسی کا نہ رہے۔

(۷) طلسم دوستی و الفت کا

اگر یہ مطلوب ہو کہ درمیان ایسے دو شخصون کے کہ جو دونون ایک دوسرے کے شناسا ہون آپس مین

ایک جان دو قالب ہو جائین تو اس کام کے لیے ایک چھوٹا مکان گرد و غبار سے صاف کرکے معطر کرین اور یاد رکھین کہ ہر ماہ ہندی مین اجتماع ضدین یعنی مقابلہ مہر و ماہ کا پورنماشی کو ہوتا ہے اگر مقابلہ برج ثور مین درجات ۱۴-۱۵-۲۱ پر ہو یا جوزا مین ۸ پر یا سرطان مین ۲۰-۲۱-۲۷ پر یا اسد مین ۹-۱۴ پر یا ۷-۹-۱۰-۱۴-۱۵ سنبلہ پر یا ۱۴ میزان پر یا ۱۶ عقرب پر یا ۱۵ قوس پر یا ۴ جدی پر یا ۱۹ دلو پر یا ۳ حوت پر اور قمر کمال ضدین پر ہو اسوقت مہر و ماہ سے ایک کو طالع مین رکھے اور اسوقت موم سفید یا کسی اور سفید چیز سے دو پتلے بنا دے مشابہ دو معینہ ان دو شخصون کے کہ جن دونون مین محبت کرانا چاہتا ہے ان پتلون سے ایک کو ایک گوشۂ مکان مین اور دوسرے کو گوشۂ مکان مین بالمقابل ایک دوسرے کے رکھے مگر یہ رکھنا اسوقت ہو کہ جب وقت شمس و قمر دقیقہ متقابلہ پر ہون پھر اس ساعت مین موافق طبیعت ان دونون شخصون کے بخور جلاوے کہ خوشبودار ہو پس بعد اسکے جس قدر کہ ہر روز قمر آفتاب سے نزدیک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونون پتلون کو قریب کرکے رکھا کرے تا آنکہ اسی حساب سے ہر روز قمر نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب کیساتھ مجتمع ہو جائے یعنی قران شمس و قمر ایک درجہ و ایک دقیقہ پر ہو اسی وقت خاص مین ان دونون پتلون کو بھی سینہ بسینہ ملا کر ایک زاویہ مین رکھے مگر وقت اتصال کا ہاتھ سے نہ جانے دے یعنی جسوقت شمس و قمر کا باہمی اتصال ہو اسی وقت ان پتلون کو بھی سینہ بسینہ متحد کیا جائے اسمین ذرہ فرق نہو پھر اسکو کسی جگہ مخفی مین پنہان کرکے رکھے اور طلسم کو تیار ہو گیا ہوا سمجھے تاثیر اسکی یہ ہے کہ چودہ یوم کے اندر جون جون یہ پتلے قریب تر ہوتے جائینگے وہ دونون شخص بھی آپس مین نزدیک ہوتے جائینگے اور جبتک وہ دونون تصویرین آپس مین ملی رہین گی تب تک یہ دونون شخص بھی آپس مین متحد ہو کر رہین گے اور کسی وقت کسی حال مین ایکدوسرے سے جدا نہ ہونگے اثر اس طلسم کا عظیم ہے اور حیرت مین ڈالتا ہے۔

(نوٹ) وقت تیاری پتلون کے لوح مسی و طلائی پر نام ان کے کندہ کرکے یہ لوح پتلون کے سینون مین لگانی چاہیے۔

(۸) طلسم عزت و عظمت و جاہ و حشمت کا

اگر کسی شخص کو یہ خواہش ہو کہ نزدیک امرا و سلاطین و خاص و عام کے عزت و عظمت جاہ و حشمت رہے

ہو سب پر بالادستی و فوق حاصل رہے تو یہ مطلب طلسم ہوتا ہے سے کہ سلطان الکواکب ہو حاصل
ہو سکتا ہے ترکیب تیاری طلسم کی یہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل کے درجات ۱-۴-۵ یا ثور کے
۱۳-۱۴-۱۵ یا سرطان کے ۱۵-۱۶ یا اسد کے ۷-۱۸-۲۰ یا میزان کے ۱-۲-
۱۹-۲۱-۲۳ یا عقرب کے اول درجہ یا قوس کے درجہ ۳ یا جدی کے ۱۶ درجے یا دلو کے
۲۸ درجے یا حوت کے ۱۶ درجے پر تحویل کرے یعنی ان درجات سے کسی مین داخل ہو اور خط
افق مشرقی پر ہو اور مریخ خانہ ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ مین ہو اور زحل طالع سے ساقط ہو ایسے وقت مین
ایک نگینہ آہن صینی بزرگ پر یا سنگ کسوٹی یا سنگ مقناطیس یا فولاد خالص کا لیکر جو مربع
صورت مین ہو اسپر تصویر ایک شخص کی کہ وہ کرسی پر یا تخت پر بیٹھا ہوا ہو کندہ کرائے سر پر اسکے تصویر
کے ایک تاج ہو کہ گوشے اسکے فراخ ہون اور دہنے ہاتھ مین اسکے ایک نیزہ دراز ہو اور بائین ہاتھ
کی انگشت شہادت اوپر رکھے ہو پس یہ تصویر جس قدر خوبصورت بنے اسی قدر بہتر و عمدہ ہو
پس جس برج مین کہ آفتاب ہو اگر تا تمامی طلوع اس برج کے یہ عمل تمام ہو جائے فبہا والا عمل کو
قطع کرے اور جتنا باقی رہا ہو اسکو اسوقت نقش کرے کہ جب آفتاب کسی درجہ پر درجات مذکورہ مین سے
آئے اور طالع کی شکل وہی ہو کہ جس طالع مین عمل شروع کیا ہے پس نقش کو تمام کرے اور جب
اس نگینہ سے فارغ ہو تو قدرے زر خالص لیکر ایک قالب انگشتری بنا کر اپنے سامنے رکھین اور
جب آفتاب پھر کسی درجہ مذکورہ پر آوے اور شکل طالع وہی ہو اسوقت وہ نگینہ اس انگوٹھی
پر جڑین اور جن درجون مین کہ آفتاب بروقت عمل کے تھا ان درجون کا نام کسی چیز سخت پر
مثل ورق آہو وغیرہ کے لکھکر نگینہ پر نگین رکھین پھر انگشتری کی جلا کرین بعد اس کے اس
انگوٹھی کو ایک کوزہ مین رکھین کہ وہ مثل آئینہ صاف زرد یا سفید ہو اور سر کوزہ کو خوشہ
پاکیزہ سے استوار کر کے باندھین اور تنجیم کرین یعنی سات شب تک برابر مقابل برج جوزا کے رکھین
اور جب برج جوزا غروب کیا کرے اس کوزہ کو مخفی رکھا کرین اور ہر شب عود و کندر جلا دین اور
وقت عمل نگینہ کے بھی کندر عود جلا دین سات شب کے بعد یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص
اس انگشتری کو پہنے گا درمیان خلق محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائیگا اور چشم خلائق مین
معظم و مکرم و باہیبت رہیگا اور جہان جائیگا وہان اسکی حاجت بر آئیگی اور ترجمہ اغراض سلاطین

کے جاہ و منزلت اسکی بزرگ ہوگی اور اگر اس انگوٹھی کو پہنکر جنگ مین جاوے تو منصور و
مظفر ہو کر پھرے اس کے علاوہ اور بہت فوائد عجیب و غریب اسکے ہین کیونکہ یہ تصویر
کیکاؤس بادشاہ کوکب ہے کہ جو قطب شمال کے فلک پر سر پر تاج رکھے ہوئے پائون اپنے
واسطے دوڑنے کے ہلا رہا ہے یہ تصویر فلکی پر ہیبت و عظمت شان و شوکت ہے اس لیے اس
انگشتری طلسم کی وجہ سے صاحب انگشتری کا پر ہیبت و عظمت شان و شوکت درمیان
اہل دولت و ثروت بقدرت خدا رہنا لازمی ہے جو شخص اس کا تجربہ کرے گا مفاد انواع
و اقسام سے محظوظ ہوگا۔

(۹) طلسم علو مرتبت و جاہ و منزلت کا

جب قمر برج ثور مین درجہ عشرت پر ہو اور زائد النور ہو اور مشتری سے اتصال ہو ساتھ نظر تثلیث
یا تسدیس یا مقارنہ کے اسوقت چاندی کی ایک تختی بنائے اسوقت طالع مین تمر اق شرقی پر
ہونا چاہیے پس ایسی صورت یعنی ایسے وقت مین سولہ حرف (د) اس تختی پر کندہ کرے کہ یہ
حرف مجذور اسکا ہو اور تنجیم کرے یعنی سات شب تک مقابل کوکب مشتری کے رکھے اور جب
مشتری غروب کیا کرے اس تختی کو مخفی کر دیا کرے اور ہر شب بخور مشتری جلائے پس ساتوین
روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس تختی کو ہر مہینے گلاب مین ڈالا کرے اور اس گلاب کو
پی لیا کرے اور اس لوح کو اپنے سینہ پر دل کے اوپر لٹکایا کرے تو باذن خدائے تعالے
حامل لوح صاحب ہیبت و وقار و عزت و اقتدار درمیان خلق رہیگا اور ساکنان عالم غیب پر
اسکو اطلاع ہوگی اور اہل غیب اسکے طالب رہین گے اور اہل غیب سے اسکو حظ عظیم ملیگا
اور کیا عجب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص بھی مخفی ہو جایا کرے اور حیوانات آبی و طیور ہوائی بھی
طرف آنے کی رغبت کرین جبتک کہ وہ لوح اسکے پاس رہے بخور مشتری زعفران کافور۔

(۱۰) طلسم کثرت مال و سعت رزق اور عیش و عشرت کا

جب کوکب مشتری برج حمل کے درجات ۱۶-۱۷-۱۹ پر تحویل کرے یا اسد کے ۱۵-۲۳

۲۸ پر یا میزان کے ۲۵-۲۶ پر یا عقرب کے ۲ و ۲۹ پر یا قوس کے ۹ پر وجدی کے ۱۲ یا ۲۸ پر اور زہرہ و آفتاب کو اُس سے کوئی اتصال ہو یا زہرہ و شمس باہم ناظر ہون اور عطارد کہ دشمن مشتری ہی ساقط ہو اور مشتری خط افق شرقی پر طالع ہو اسوقت زر خالص سے ایک لوح بناوین پھر سون سے اسکو پاک و صاف کرین اور پھر جب مشتری کسی درجہ پر آوے انھین دونون سے اوسکل طالع بھی ہو تو اسوقت ایک طرف اُس لوح کے صورت مشتری کی نقش کرین کہ وہ مثل صورت انسان کے ہو منھ اسکا مثل منھ چیل کے ہو اور سر پر اُسکے ایک تاج ہو اُس تاج کے دو منھ ہین ایک منھ مثل منھ مرغ کے اور دوسرا منھ مثل اژدہے کے دائین ہاتھ مین اُسکے زرجامہ یا شلوار ہو اور بائین ہاتھ مین ابریق ہو پھر دوسری طرف اُس لوح کے صورت ایک شخص کی بناوین کہ وہ منبر پر کھڑا ہوا اُسکے دائین ہاتھ مین طاؤس اور بائین مین ترازو ہو پھر نام ان حروف کے کہ جن پر عمل ہوا ہی چوگرد لوح کے نقش کرین بعد سات شب تک اُس لوح کو مقابل مشتری کے رکھین اور ہر شب حب النار بخور جلایا کرین اور وقت غروب مشتری اسکو اٹھا کر دھو کر دھین اور لوح کے ایک گوشہ مین سوراخ کرکے ابریشم کا ڈورا ڈالین پس اب یہ عمل تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہی کہ جو شخص اس لوح کو اپنی گردن مین ڈالے اور اپنے ساتھ رکھے وہ کثیر المال ہو روزی اسکی فراخ ہو اور دنیا مین خوش عیش رہے اور اقبال روز افزون ترقی کرے علاوہ ازین اور بہت فوائد ہین جو تجربہ سے ظاہر ہونگے۔

(۱۱) طلسم کثرت سرور و فرحت و الفت و محبت و قضاے حاجت و خیر و برکت و کشف و کرامت وغیرہ کا

حکماے مصر کا اتفاق ہی کہ جب برج ثور طالع وقت ہو اور رب الثور یعنی زہرہ برج حوت مین درجہ شرف پر ہو اور قمر کو زہرہ سے اتصال سعد ہو اور زہرہ رجعت اور احتراق سے بری ہو اسوقت حروف کھیں کو کہ پانچ حروف ہین برج مخمس مین لکھین کہ شکل مخمس منسوب زہرہ سے ہی اور اگر قمر بھی برج شرف مین ہو تو اولے اثر ہی خصوصاً اگر درجہ شرف پر ہو اور زحل قمر کو ناظر نہ ہو کہ زحل ضد قمر ہی و اگر برج جدی و دلو و ثور سے ناظر ہو تو جائز ہی چنانچہ وقت تحریر کے عنبر بخور

جلاوین مگر خاتم یا لوح طلائی یا نقرئی خالص پر نقش کرین یا مس اور طلا را آمیختہ کرکے اس پر نقش کرین اس طرح پر کہ وفق طرفی کو یعنی قلم عربی کو ایک طرف لوح کے نقش کرین کہ فعل و اثر اسکا ساتھ خاصیت کے ہوگا اور وفق عددی کو یعنی قلم ہندی کو پشت پر اسکے لکھین کہ فعل و اثر اسکا ساتھ طبیعت کے ہوگا اور عدد اس لوح معظم کے ۹۵ ہم یعنی اسم اعظم باصادق کے ہین پس حروف و اعداد کو اس طرح شکل مخمس مین لکھین کہ جس جانب سے شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد ۹۵ احاصل آوین اس طرح پر یعنی اول تو لوح بالکل چوکو یعنی مربع ہو اور اسکے دونو طرف ۲۵-۲۵ خانہ برابر کے کندہ کرا کر ہر دو طرف بخط عربی و بخط ہندی مطابق نقشہ کے حروف و عدد کندہ کرائے جائین دیکھیے نمونۂ لوح۔

لوح عربی — لوح ہندی

ی	ہ	ی	ع	ص		۴۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
ع	ص	ا	ہ	ی		۴۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
ہ	ی	ع	ص	ا		۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
ص	ا	ہ	ی	ع		۹۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
ی	ع	ص	ہ	ا		۱۰	۷۰	۹۰	۲۰	۵

جب یہ عمل تمام ہو جائے تو اس لوح کو پارچہ پاک و سفید مین پیچیدہ کرکے اپنے ساتھ رکھین۔ تاثیر اسکی یہ ہی کہ جو شخص اس لوح یا خاتم کو اپنے پاس رکھیگا وہ ایسے ایسے عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ و معائنہ کریگا کہ اسکے ادا کرنے سے زبان عاجز و قاصر ہوگی مگر حامل لوح و خاتم کو سزاوار ہی کہ ہمیشہ باطہارت و بہ لباس طاہر رہے و بروقت عدم طہارت و حالت جنابت کے اس کو اُتار ڈالے اور اسکو اپنے ساتھ بیت الخلا مین نہ لیجائے کہ یہ ایک اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا ہی اور اسماے مخزونہ مکنونہ الٰہی سے ہی کہ خلائق سے اسکو مخفی رکھا ہی منجملہ خواص عجوبہ و غریبہ کے چند خواص لوح مبارک کے یہ ہین کہ جو مشکل امور دینی یا دنیوی سے پیش آوے اسوقت اسکو اپنے سرہانے رکھکر بطہارت کاملہ سو رہے تو بواسطہ کسی مخبر غیبی کے وہ مشکل رفع ہو جاتی ہی

استخراج دفائن وخبایا مین اسکو اثر عظیم ہی الفت ومحبت کے لیے نہایت قوی التاثیر ہی
ودربارہ قضاے حاجات وسعت رزق ومقبول القول ومحبوب القلوب وحصول فرحت و
سرور وخیر وبرکت مین نہایت نافع اور مفید ہی سوتے وقت لوح مبارک کو سرہانے رکھکر صاحب
لوح امور مخفیات عالم مین سے جن امور کے دریافت کا خیال دلمین لائیگا آدیگا جواب مخبر غیبی سے
شافی پائیگا حالات غائب کہ زندہ ہی یا مردہ کس حالت مین ہی کہان ہی اور عاقبت انجام
کسی کام کا کہ کیا ہوگا اور حالات خزینہ ودفینہ وغیرہ کی بابت مخبر غیبی کافی وصحیح اطلاع دیگا
اور اگر اس لوح کو کسی سونے والے کے سینہ کے نیچے رکھدیا جاے تو جو کچھ اُسنے بیداری مین کیا
ہوگا وہ سوتے مین بیان کریگا عامل کو چاہیے کہ بلحاظ ورعایت جملہ آداب وشرائط کے
اس لوح طلسم کا تجربہ کرے تاکہ اُسکے فوائد ومنافع سے نفع پائے۔

(۱۲) طلسم ہیبت وعظمت کا اور تسخیر حکام وسلاطین کی

جب آفتاب برج حمل مین درجہ شرف پر ہو اور ناظر بمربع بنظر سلیت یا تسدیس ہو اور نحوست سے
پاک ہو ایسے وقت مین بطلوع برج حمل کے جوہر آفتاب یعنی طلاء خالص بوزن چار درم یعنی
مہ اماشہ لیکر اُسکی ایک لوح بنائے اور اگر طلاء میسر نہو تو مُرخ تانبے کی بنائے اور اگر تانبا
وسونا طلا کر بنائے تو بہتر ہی اُسوقت اُس لوح پر حروف الملص کو بقلم طبیعی نقش کرے اور بروقت
حمل کے زعفران وسندروس ومقل ازرق بخور جلاوے بعدہ اسکو پاک حریر زرد مین لپیٹے اور اگر
قلم طبعی سے واقف نہو تو قلم عربی سے لکھے اس طرح پر تاثیر اسکی یہ ہی کہ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس
رکھے گا وباذن اللہ تبارک تعالے عزت وشرف وجاہ ودولت پالیگا زیادہ اُس مقدار سے
کہ جس قدر اُمید وتوقع رکھتا ہو اور جمیع اشراف واعیان وحکام وسلاطین مسخر اُسکے ہو جائینگے اور
جسکے اوپر کہ نظر ڈالیگا اُسکے دل پر ہیبت وجلالت وعظمت اُسکی اثر کر جائیگی اور جو کچھ حکم کریگا اُسکو عمل
مین لائیگا اور جسکی طرف دیکھے گا وہ مطیع وفرمانبردار ہوکر رہیگا اور جو شخص متکبر وجبار کہ اُسکے سامنے آوے
وہ ذلیل وخاکسار ہوکر اُسکے سامنے رہیگا اور سب دشوار یان اور مشکلین حاصل طلسم ہذا بسہولت وآسان
ہو جائینگی بقدرت الہی اور بھی بہت سے فوائد ملاحظہ مین آئینگے۔

لوح طلسمی جو کہ کندہ کرائی جاوے یہ ہی جو کہ بالکل مربع حالت مین ہونی چاہیے۔

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

حروف طلسمی یہ ہین

حروف طبعی یہ ہین

(۱۳) طلسم حمل زنان کا

جب قمر ۲۰ درجہ سنبلہ یا درجہ اول قوس یا اکیسوین درجہ حوت بتحویل کرے اور رافع مشرقی یا ہو
اور زہرہ یا مشتری یا دونون ناظر ہون ایسے وقت مین ایک لوح خالص نقرہ کی تیار کرین اسپر
تصویر زن حاملہ کی نقش کرین اور تصویر ایک کنیز کی کہ ان دونون تصویرون کے پاس ایک
طفل صغیر بیٹھا ہو اور تصویر کنواری کی کہ ایک لڑکا اُسمین ہو پس یہ تصویرین جسقدر عمدہ بنائی
جائین بہتر ہو اسکے بعد اس لوح کو سات شب تک برابر مقابل برج سرطان کے رکھین
اور مشک ولوبان وحب اسار بخور جلاوین پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہی کہ
کہ جب عورت مرد کے پاس رہنا چاہے تو ایک ساعت قبل ہم بستر ہونیکے وہ عورت اس لوح
کی تصویرات کو بغور وتامل نظر کرے اور بروقت ہم بستر ہونے کے اس لوح کو زیر سر رکھے اور مرد سے
صحبت کرے تو ضرور حمل قائم رہیگا اور عورت حاملہ ہو جائیگی۔

(۱۴) طلسم بیماری وعلالت کا

اگر کسی شخص کو مبتلاے بلا کرنا منظور ہو تو مناسب ہی یوم شنبہ کو بساعت زحل بادر طالع
وقت جدی یا دلو کہ خانہ زحل مین طالع وقت ہو اور قمر کو ساتھ زحل کے اتصال ہو کیونکہ زحل
کوکب تمریض ہی اور قمر در وقت اتصال موصل آثار عالم علوی بجانب عالم سفلی ہوتا ہی ایسے وقت
مین اگر شمس بھی کسی خانہ زحل یعنی برج جدی یا دلو مین ہو تو اور بہتر ہی پس ایسا وقت تلاش کرکے

موم سیاہ کی یا آٹے کی ایک تصویر یعنی پتلا بعینہ ویسا ہی کہ جیسا وہ شخص کہ جسکو مبتلاے مرض کرنا ہی یعنی جیسی شباہت وہ رکھتا ہو بنائے لیکن خیال رکھے کہ عمل کیوقت کوکب زحل اُن درجون مین ہو کہ جو مثل بیمارون کے اور گشتون اور مردون کے اُنمین ہین یعنی درجہ ۱۲ حمل و درجہ ۱۳ سرطان و درجہ ۲۶ اسد و درجہ ۲۸ میزان و درجہ ۱۴ و ۱۵ عقرب و درجہ ۲۲ و ۲۹ قوس و درجہ ۱۱ و ۳۰ جدی و درجہ ۱۲ دلو و درجہ ۲۱ حوت پس جس عضو پر کہ عمل تمریض کرنا ہو بجز زحل فلفل سیاہ جلاوے اور اسپر ساتھ کمال توجہ کے سوئی چبھوئے اور فرض کرے کہ یہ وہی شخص ہی پھر اُس پتلے کو پارچہ کفن مین لپیٹ کر قبر کہنہ مین دفن کرے یا مقام ناصاف مین گاڑدے فوراً وہ شخص بیمار ہوجاے گا اور اُسوقت تک بیمار رہیگا کہ جبتک وہ پتلہ اُس مقام پر کہ جہان دفن کیا گیا ہی گزار ہے اور اُسکے جسم سے وہ سوئی نکالکر کہ جو چبھوئی گئی ہی اُسپر آنہ لگایا جاوے کیونکہ اُسکا علاج صحت یہی ہی اور دوسری کسی دوا سے صحت ناممکن۔

(نوٹ) سوئی کو پیٹ مین چبھونے سے درد شکم سینہ مین چبھونے سے درد سینہ گردہ مین چبھونے سے درد گردہ۔ کانون مین چبھونے سے درد کان۔ آنکھون مین چبھونے سے درد چشم پنڈلی مین چبھونے سے درد پا وغیرہ پیدا ہونگے۔ اور وقت عمل کے جن جن مقامات پر سوئی چبھوئی جائیگی اُنھین اعضا مین بیماری پیدا ہوجائیگی۔

(۱۵) طلسم دربارۂ نزول مائدہ

آب تر یخ سے جبکہ طالع وقت حوت ہو اور کوکب قمر مشتری کو ناظر ہو کاغذ پر مقطعہ کیشارت عبارت بریکٹ کو لکھے اور ساعت مشتری مین اس تحریر کو دیکھے اُسوقت جس چیز کی خواہش ہوگی وہ میسر آئیگی

(۱۶) طلسم دربارۂ دریافت جاے دفین

ایک مثقال رصاص یعنی رانگ سے بروز استقبال شمس و قمر جبکہ طالع وقت برج دلو ہو تو یوم بیست و دوم قمر درجہ ۱۳ یا ۱۴ دلو پر ہو لوح رصاص بناکر اُسپر ایک آدمی سرنگون کی تصویر کندہ کرے کہ جسکے ہتھیلی دہنے ہاتھ پر لفظ (ہرفوش) و بائین ہاتھ کی ہتھیلی پر لفظ (ہمیر) کندہ ہو پھر اُس طلسمی صورتکو

دائین ہاتھ مین پکڑکر اُس مقام پر کہ جہان اشتباہ دفینہ کا ہو اُسپر بائین ہاتھ سے ایک لوٹا پانی ڈالے تو پانی بہکر اُس مقام پر پہونچے گا کہ جہان دفینہ ہی اور مقام دفینہ پر پانی جمع ہوگا یہی شناخت ہی اگر پانی جمع نہو اور رہجاوے تو دفینہ نہو۔

(۱۷) طلسم خفا

پوست آہو پر اتوار کے روز بطالع وقت سرطان زہر قوس صفا ہنما مشک محمل حبیب زعفران و صندل سے تحریر کرکے منھ مین رکھے نظر مردم سے نہان ہو۔

(۱۸) طلسم خاتمہ ورنجوری اعدا

جسوقت برج دلو یا جدی طالع وقت ہو اور درجہ اول طلوع ہو اُسوقت آہن موس کی ایک انگوٹھی بنائے یا ایک لوح بنائے اور اُسپر (سعصاصیخو دلیانا دبالعطیرین) کندہ کرے جس شخص کو بیمار کرنا منظور ہو اُسکا نام و پتہ اُس لوح کی پشت پر لکھکر بات کیوقت آگ مین دباوے جس بیماری کا نام اُسپر درج ہوگا وہی عارضہ اُس شخص کو پیدا ہوجاویگا اور جو نیت ہو کی ظہور مین آئیگی

(۱۹) تسخیر مریخ

جو شخص چاہے کہ کوکب مریخ کو تسخیر کرے تو لازم ہی کہ پورنماشی کے روز سے ۲۸ یوم تک روزانہ ہر شب سات سو اسی مرتبہ یہ عمل پڑھے (اعجبونی یا مریخ طرایخ طرائق یحق یامیکائیل) اور اگر اس عرصہ مین بیمار ہوجائے تو خوف نہین ہی عمل کو ترک نکرے اور اگر ترک کریگا تو ہلاک ہوجاویگا لازم ہی کہ ۲۸ یوم تک جماع نہ کرے اور بجز نان جوین بے نمک کے کہ جو اپنے ہاتھ سے پکائے اور کوئی کسی قسم کی غذا نہ کھائے اور کھانا دن مین ایک مرتبہ کھائے ہر طرح پاک و صاف رہے گھی دودھ دہی وغیرہ وغیرہ ہر ایک قسم کی غذا کا کھانا ممنوع ہی مرگ چھالہ پر بیٹھنا اور سونا چاہیے اور بعد اختتام عمل کے بقدر حیثیت خیرات کرنا چاہیے

(۲۰) طلسم جہت ترقی دولت وعزت وحرمت وفوائد فتوحات

بروز یکشنبہ ساعت شرف الشمس بر نگین نقرہ وطلا کندہ کرے دیا وروز ساعت آفتاب بہ برج کل اول ساعت کندہ کرے اور قبل کندہ کرنے کے غسل کرلیوے نگین طلا پر نقش بدوح موجود حروف مقطعات و نگین نقرہ پر اسم اجرظ کندہ کرے۔ سر لیخ الاثر یہ ہے۔

نقش نگینہ طلا یہ ہے — نقش نگینہ نقرہ یہ ہے — برنگین نقرہ

الر المص ۷۸۶ الر المر

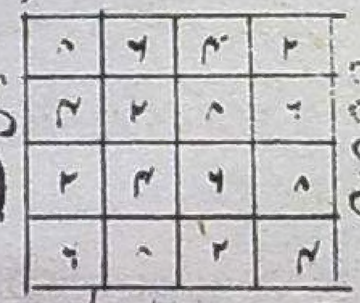

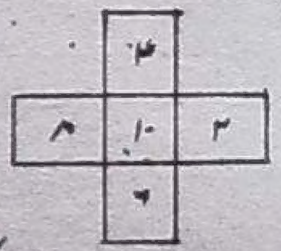

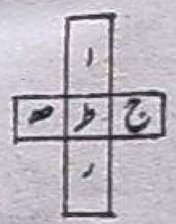

برنگین طلا

الر المص ۷۸۶ الر المر

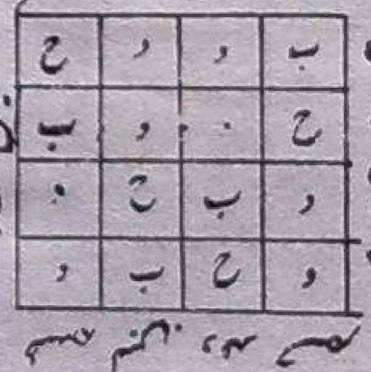

انگشتری بنوا کر تیار رکھے اور وقت پہننے کے روز یک وقت نگین طلا اوپر رکھے اور رات یوقت نگین نقرہ اوپر رکھے اور ہمیشہ یہی عمل رکھے تسخیر سلاطین امراء وخلائق این بسیار خوب ست ہر دو تختی نگین باہمدگر چسپان ہونی چاہیں۔

(۲۱) جہت دفع نحوست کل کواکب وخطرات وپریشانی

یہ مربع شرف آفتاب یا شرف قمر یا قران السعدین یا شرف مشتری میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھکر سر میں رکھے یا بازو پر باندھے جملہ نحوست کواکب مبدل بسعادت ہو کر تمام کامون بستہ کو کھولے طلسم مربع صفحہ ۵۱۷ پر ملاحظہ ہو۔

۳۲۲۳	۳۲۲۶	۳۱۳۰	۳۲۱۶
۳۲۲۹	۳۲۱۷	۳۲۲۲	۳۲۲۷
۳۲۱۸	۳۲۳۲	۳۲۲۴	۳۲۳۱
۳۲۲۵	۳۲۲۰	۳۲۱۹	۳۲۳۱

یہ طلسم مربع پارچہ ریشم زرد پر لکھکر سونے یا چاندی یا تانبے کے تعویذ میں سر میں رکھنا یا بازو پر باندھنا چاہیے اگر ریشم میسر نہ ہو تو بام مجبوری کاغذ پر تحریر کرنا روا ہے اس اعداد میں عدد ۷۸۶ کا اضافہ کرکے طلسم پُر کرنا چاہیے۔

قواعد نقش پُری مثلث

(۱) اگر نقش مثلث پُر کرنا ہو تو اسکا قاعدہ یہ ہے۔ مثلاً ۵ اعداد میں آئین سے، الفی کے حاصل نفی کے ۳ حصے کیے ایک حصہ کو مثلث کے درمیانی خانہ میں لکھکر ایک ایک عدد کا اسپر آئندہ خانون کے خانہ پُری میں اضافہ کردینا چاہیے آئین گھوڑے کے وال وقرقی کی چال سے خانہ پُری کی جاوے گی۔ مثال کے لیے۔

نقش (حوا) عدد ۵ کا تحریر ہے اور اگر استخراج شدہ عدد میں برابر حصہ کرنے پر کچھ باقی رہے ایک یا دو تو اگر ایک باقی رہے تو بیچ کے خانہ میں تعدادی ایک عدد اور افزون کردے اگر دو باقی رہیں تو خانہ چہارم میں ایک عدد افزون کردے۔ قیاعدہ

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش پری مربع یہ ہے مثلاً ۳۴ عدد میں آئین سے ۳۰ کم کیے تو باقی ۴ رہے اور ۴ کو ۴ پر تقسیم کیا تو ایک رہا اس کو پہلے خانہ میں لکھا اور بچیر بحال اسپ وزبر نقش پُر کردیا۔

(۲۲) طلسم بربادی دشمن وشوکت شہی

بوقت شرف آفتاب ایک لوح رانگ کی بنائے اور اسپر عدد ۴۲-۴۰-۴۴-۴۶-۵۸ عدد کے ساتھ اعداد نام اس شخص کے کہ جس کو تباہ کرنا ہے یا مدارج شہی تک پہونچانا ہے جمع کرکے بقاعدہ نقش پری مثلث کندہ کرے اور جب آفتاب مشرق سے طلوع ہو تو اس لوح کو آفتاب کے سامنے کرکے رکھا کرے اور جب آفتاب مغرب کی طرف جائے اس لوح کو بھی آفتاب کے

سامنے کرتا رہے چند روز مین وہ شخص درجہ اعلےٰ کو پہونچ جائیگا اور اگر اسکا تباہ کرنا منظور ہے تو وقت طلوع آفتاب کے اس لوح کی پشت آفتاب کے سامنے کرکے رکھے اور تا غروب پشت لوح کو آفتاب کے سامنے کرتا رہے اس عمل سے چند روز مین وہ شخص تباہ و برباد ہو جاویگا۔

(۲۳) طلسم شرف زحل دربارہ بزرگی و سرداری قوم و ذلت عدو

جب کوکب زحل اپنے شرف مین ہو اس وقت سنگ یشب کی ایک لوح بناوے اور بقواعد تیاری طلسم اس لوح پر یہ طلسم کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے تو ایسا شخص اپنی قوم مین بزرگ و سردار ہو اور دشمن اس کے ذلیل و خوار ہون اور کوئی شخص اسکی اطاعت سے سر نہ پھیرے قیمت فی لوح ۵۰

(۲۴) طلسم کوکب زحل و مشتری فتوحات ہر قسم

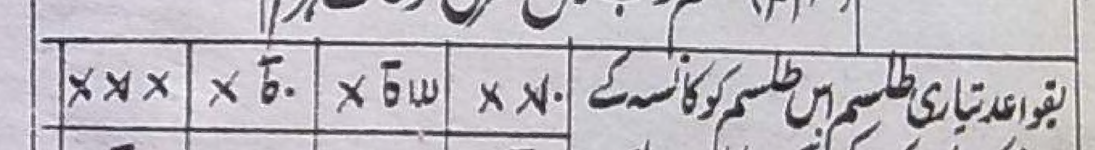

بقواعد تیاری طلسم اس طلسم کو کانسہ کے چراغ پر کندہ کرکے اسکے نیچے اپنا نام بہ ساعت مشتری یوم جمعرات کو کندہ کراکر روزانہ روغن خوشبو سے گھر کے اندر جلائے تو ایک ہفتہ مین فوائد عظیم ہوتے ہین۔ طلسم یہ ہے۔

(۲۵) طلسم کوکب زحل دربارہ بزرگی و سرداری و دولتمندی

Important

بقواعد تیاری طلسم شرف زحل مین نگین نیلم پر یا لوح سرب پر یہ طلسم کندہ کرے اور پاس رکھے یہ طلسم اگر تین یوم مین صاحب لوح کو راست آگیا تو مالا مال کر دیتے ہین کوئی دقیقہ باقی نرہے گا اور اگر راست نہ آوے تو تباہی دیر بادی رد براہ ہو۔ طلسم یہ ہے۔

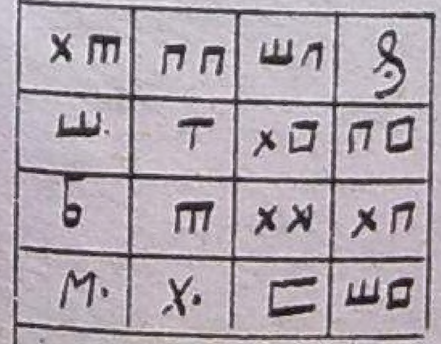

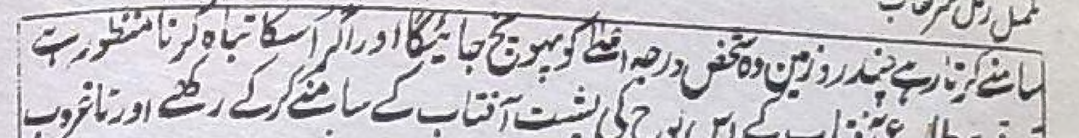

مفصل کیوفات علم طلسم کے لیے

آپ ہماری کتاب جوہر طلسمات کا مطالعہ فرماوین جو ابوالفضل وزیر اکبر بادشاہ کی فارسی زبان کی کتاب سری کرشن سودرشن کلمہ دوبا کا ترجمہ ہے۔ اور کتاب جوہر طلسمات کا ہر ایک طلسم انھین حرفون مین ہے کہ جو اس صفحہ پر درج ہین فقط (رگھبیر سنگھ سیاح)

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

بہ یمن تائید جلوہ طراز ثوابت و سیارگان و بہ امداد مہر برآوردان جہان کتاب لاجواب چراغ بزم دانش مفتاح کنوز بینش نادر و نایاب اعنی مکمل رمل سرخاب تصنیف ماہر فنون نجوم و رمل مہر سپہر علم و عمل حقائق آگاہ دانش پناہ ماہی قلزم رمل و صباح جناب رگھبیر سنگھ صاحب سیاح جنکی اکثر تصانیف اس سے قبل بھی چھپ چکی ہین باہتمام حسب ایماے جناب معلےٰ القاب فخر العزۃ والافتخار عالی جناب منشی رام کمار منشی تیج کمار صاحبان مالکان مطبع باہتمام کیسری داس سپرنٹنڈنٹ مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین بماہ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

طبع ہو کر کحل الجواہر اہل الابصار ہوئی

اطلاع ضروری ہمارے کتبخانہ تجارتی مین جملہ علوم وفنون کی عربی فارسی اردو ہندی کتابین ہر وقت موجود رہتی ہین جن کی مفصل فہرست اردو اور ہندی علیحدہ علیحدہ صرف اطلاع پانے پر روانہ ہوتی ہے ہمین امید ہے کہ آپ کو یا آپ کے احباب کو جس کتاب کی ضرورت ہوگی اس کارخانہ سے طلب فرماکر شکریہ کا موقع دینگے ۔

کتب نجوم ورمل فارسی

انوار الرمل فارسی ایس کتاب مین رمل کے مسائل واصول نہایت وضاحت سے بیان کیے گیے ہین مصنفہ عبد الغنی رمال

سراج الرمل فارسی علم رمل مین ایک نہایت کارآمد رسالہ ہے مصنفہ سید روشن علی صاحب

مصداق الرمل فارسی - از محمد عطاءاللہ رمال

مجموعہ رسائل رمل - اس مجموعہ مین محمود الرمل - ناصر الرمل - زبدۃ رمل - نادر الرمل - زبدہ روشن - مرآۃ الرمل اس فن کے خاص رسالے ہین ۱۲

ثمرہ شجرہ نجوم - یہ نہایت قدیم کتاب ہے جس مین مسائل رمل کو نہایت تحقیق سے لکھا گیا ہے

کتب نجوم ورمل اردو

انوار النجوم اردو - نجوم کے متعلق اس کتاب مین نہایت تفصیل سے بحث کیگئی ہے یہ مصنف کے تبحر علمی کا نتیجہ ہے ۔

انتخاب النجوم اردو - اس کتاب کے مطالعہ سے نجوم کے ابتدائی قواعد معلوم ہوجاتے ہین جب ان قواعد پر عبور ہوجائے تو آپ خود سوال کرکے اصول سے جواب نکال سکتے ہین ۔

مفتاح الجفر نہایت مشہور اور کارآمد کتاب ہے جس مین جفر کے متعلق جزئی اور کلی تمام قاعدے بیان کردیے گیے ہین مصنفہ غلام حسین بخار دہلوی ۔

کتب طب اردو

ترجمہ شرح اسباب اردو جلد اول ۱۰/ ترجمہ شرح اسباب اردو جلد دوم للعہ
ترجمہ اقصرائی کامل دو جلدین ۱۰/ ,, ,, کاغذ رہمی ۱۰/
,, ,, کاغذ رہمی ۱۰/
ترجمہ کلیات سدیدی ۸/
,, معالجات سدیدی دوم ۸/
,, ,, فن سوم وچہارم ۸/
ترجمہ قانون شیخ الرئیس جلد اول ۸/
,, جلد دوم ادویہ مفردہ کا بیان ۸/
,, جلد سوم امراض جزدی
منقسم بر دو حصہ کامل ۸/
,, جلد چہارم عام امراض ۱۲/
,, جلد پنجم معالجات ادویہ مرکبہ ۸/
دستور النجات عن مصائب الممات ۶/
ترجمہ جواہر النفیس ۸/
ترجمہ کامل الصناعۃ جلد اول للعہ
,, ,, جلد دوم ۸/

المشتہر

منیجر نولکشور پریس صیغہ بکڈپو لکھنؤ